صرفِ پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن و حدیث کی روشنی میں
(اسلامی مہینوں کی ترتیب پر)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

SIRF PAANCH MINUTE KA MADRASA

(Quraan wa Hadees ki raoshni mein)

پانچواں ایڈیشن

ماہِ شوال المکرّم ۱۴۳۳ھ مطابق ماہِ ستمبر ۲۰۱۲ء

Compiler	مرتب
AHEM Charitable Trust	اہم چیریٹیبل ٹرسٹ

Contact : Idara-e-**DEENIYAT**, Opp. Maharashtra College, Bellasis Road, Mumbai Central, Mumbai - 4000 08

Tel. : 022 - 23051111 • Fax : 022 - 23051144

Website : www.deeniyat.com • E-mail : info@deeniyat.com

پیش لفظ

''دین اسلام'' زندگی گذارنے کا ایک کامل ومکمل دستور ہے۔ جس میں تمام انسانوں کے لیے زندگی کے ہر موڑ پر مکمل رہنمائی موجود ہے، نیز دین بہت آسان ہے اور اس کے مطابق زندگی گذارنا بھی آسان ہے، اسی میں دونوں جہاں کی کامیابی کا راز چھپا ہوا ہے، اس کے بغیر ہمیں نہ دنیا میں کامیابی مل سکتی ہے اور نہ آخرت میں اس لیے دین کو مضبوطی سے پکڑے رہنا اور اس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ یہی چیز ہمیں گمراہی اور شیطانی راستوں پر چلنے سے بچا کر خیر اور بھلائی پر باقی رکھ سکتی ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے حدیث پاک میں ہمیں اسی بات کی تعلیم فرمائی ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، جب تک تم ان کو مضبوطی سے تھامے رہو گے گمراہ نہ ہو گے: ① کتاب اللہ (قرآن کریم) ② اللہ کے رسول ﷺ کی سنت۔ [مؤطا امام مالک:1395، عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ]

امت مسلمہ کو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت سے قریب کرنے کی غرض سے یہ کتاب ''صرف پانچ منٹ کا مدرسہ، قرآن وحدیث کی روشنی میں'' کے نام سے مرتب کی گئی ہے، جس میں دین کے پانچ اہم شعبوں؛ ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات سے متعلق باتوں کو قرآن وحدیث کی کی روشنی میں دس عناوین کے تحت جمع کیا گیا ہے۔ ان باتوں کو جمع کرنے میں اس بات کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے کہ مختصر وقت میں امت کے سامنے دین اسلام کی اہم اور ضروری باتیں آجائیں، تاکہ امت میں دین کا شعور بیدار ہو، اس کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کا شوق ورغبت پیدا ہو، نیز امت جہالت وگمراہی سے چھٹکارا پا کر علم کی دولت سے مالا مال ہو اور آخرت کی طرف متوجہ ہو کر اس کی تیاری کی فکر کر سکے۔

اس کتاب کو اسلامی مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے تیار کیا گیا ہے اور مخصوص مہینوں اور دنوں کے فضائل وغیرہ کو پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے، تاکہ ان کے متعلق پہلے سے معلومات حاصل ہو جائے اور پھر اس کے مطابق اس پر عمل کر سکیں، لہٰذا گذارش ہے کہ اس کتاب کو ان مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے پڑھا جائے۔ اس کو ہر مسجد میں کسی بھی فرض نماز کے بعد، اسکولوں اور کالجوں میں اسمبلی کے دوران، مدارس اور گھروں میں بھی پڑھا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔

نیز کتاب سے استفادے کو آسان کرنے کی غرض سے کتاب کے آخر میں ہر عنوان کے تحت آنے والے مضامین کی فہرست دی گئی ہے جو عناوین کی ترتیب پر ہی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام لوگوں کو دین پر چلنے اور اس کے مطابق زندگی گذارنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری کوشش کو قبول فرما کر اس کتاب کو امت کے حق میں نافع بنائے اور ہمارے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ (آمین)

کتاب میں بیان کیے گئے ۱۰ عناوین کا مختصر تعارف

۱ اسلامی تاریخ اس عنوان کے تحت انبیائے کرام علیہم السلام، صحابہ رضی اللہ عنہم، تابعین اور بزرگان دین رحمہم اللہ کی زندگی کے حالات کو بیان کیا گیا ہے تاکہ معلوم ہو کہ ان حضرات نے دین کی تبلیغ و اشاعت اور لوگوں تک اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے میں کیسی کیسی قربانیاں دی ہیں اور اس راہ میں پیش آنے والے حالات اور تکلیفوں کو برداشت کرکے کس قدر صبر و شکر کا مظاہرہ کیا ہے۔ خاص طور پر نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، کیوں کہ آپ کی سیرت طیبہ پوری انسانیت کے لیے قابل تقلید نمونہ ہے۔

۲ اللہ کی قدرت/حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ اللہ کی قدرت سے کائنات کے خالق و مالک کی مخلوقات اور ان کی خصوصیات میں غور و فکر کا جذبہ پیدا ہوگا اور اس کی بے مثال کاریگری کو سن کر ایمان میں تازگی پیدا ہوگی۔ ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا ذکر کیا گیا ہے، اس کو پڑھ کر اپنے بلند مرتبہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و بزرگی کا احساس ہوگا اور ہماری ایمانی کیفیت میں اضافہ ہوگا۔

۳ ایک فرض کے بارے میں فرض اور واجب کی اہمیت اور ضرورت کے پیشِ نظر اس عنوان کے تحت فرائض و واجبات اور ان کے متعلق ضروری باتوں کا ذکر کیا گیا ہے، جس پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے نہایت ضروری ہے۔

۴ ایک سنت کے بارے میں اس عنوان کے تحت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے اعمال اور قرآن و حدیث سے ثابت شدہ دعاؤں کا ذکر کیا گیا ہے، تاکہ انسان اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے مطابق گذار سکے۔

۵ ایک اہم عمل کی فضیلت اس عنوان کے تحت فرائض و واجبات کے ساتھ دیگر اعمال و افعال پر امت کو کھڑا کرنے کے لیے ان کے فضائل اور ان پر اللہ تعالیٰ کے انعامات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ تاکہ عمل کا شوق و رغبت پیدا ہو۔

۶ ایک گناہ کے بارے میں اس عنوان کے تحت شریعت کے منع کردہ اعمال و افعال اور ان کے کرنے پر سزا و عذاب کو بیان کیا گیا ہے، تاکہ انسان اس سے دور رہ کر زندگی گذارے اور دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی سے بچ سکے۔

۷ دنیا کے بارے میں اس عنوان کے تحت قرآنی آیات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و عمل کی روشنی میں دنیا اور دنیاوی چیزوں کی حقیقت اور اس سے الگ تھلگ رہ کر زندگی گذارنے کی رغبت دلائی گئی ہے، تاکہ انسان دنیا میں مشغول ہو کر دین و شریعت سے غافل نہ ہو جائے۔

۸ آخرت کے بارے میں اس عنوان کے تحت مرنے کے بعد کی زندگی کے حالات، دنیا میں کیے ہوئے اعمال کی جزا وسزا اور ان کی صورتوں کا ذکر کیا گیا ہے، تاکہ انسان اس کو سامنے رکھ کر آخرت کی تیاری کر سکے۔

۹ قرآن/طب نبوی سے علاج اس عنوان کے تحت مختلف بیماریوں کے بارے میں طب نبوی سے علاج اور قرآنی آیات کی خصوصیات کو بیان کیا گیا ہے۔ اس سے جہاں دوسرے فائدے ہوں گے، وہیں اسلام کے متعلق مکمل دستورِ زندگی اور کامل نظامِ حیات ہونے کا یقین بھی پیدا ہوگا۔

۱۰ قرآن کی نصیحت/ نبی ﷺ کی نصیحت دین مکمل خیر خواہی کا نام ہے، اسی مناسبت سے اس عنوان کے تحت قرآن وحدیث کی جامع نصیحتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

اس کتاب کو پڑھنے کا طریقہ

اس کتاب کو پڑھتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھیں:

- مناسب ہے کہ تعلیم کرنے سے پہلے ایک مرتبہ ضرور مطالعہ کرلیں۔
- کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر ہے۔
- ممکن ہو تو مائک پر پڑھیں۔
- ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر تعلیم شروع کریں۔
- روزانہ شروع میں ''صرف پانچ منٹ کا مدرسہ قرآن وحدیث کی روشنی میں'' ضرور پڑھیں۔
- اس دن کی اسلامی تاریخ ضرور پڑھیں جیسے: ۱۲/ربیع الاوّل۔
- عناوین کے شروع میں دیے ہوئے نمبر ضرور پڑھیں۔ جیسے: نمبر ایک۔
- روزانہ دسوں مضامین پڑھیں۔
- ایک سے لے کر دس تک تمام نمبرات ترتیب وار پڑھیں۔
- موضوع اور اس کے تحت ذیلی عنوان کو پڑھنے میں ذرا فصل رکھیں۔
- اس طرح پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ...... صرف پانچ منٹ کا مدرسہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ...... بارہ ربیع الاوّل ...... نمبر ایک ...... اسلامی تاریخ ...... حضرت محمد ﷺ ...... پھر نمبر۲ ...... حضور ﷺ کا معجزہ۔
- لہجہ کو حسب ضرورت ومضمون بنانے کی کوشش کریں۔
- آخر میں اللہ تعالیٰ سے عمل کی توفیق کی دُعا مانگ کر، اختتام مجلس کی دعا پڑھ کر ختم کریں۔

محرّم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، ہر چیز کو اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا اور ایک دن اسی کے حکم سے ساری کائنات ختم ہوجائے گی۔قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر چیز ختم ہوجائے گی اور صرف آپ کے عزت وبزرگی والے رب کی ذات باقی رہے گی۔[سورۂ رحمٰن:26 تا27] حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''(اس دنیا کی تمام چیزوں میں) سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا فرمایا اور اسے لکھنے کا حکم دیا، تو اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میں کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت تک کی پوری کائنات کی تقدیر لکھنے کا حکم دیا''۔[ابوداؤد:4700] پھر اُس نے اُس وقت سے قیامت تک ہونے والی تمام چیزوں کو لکھ دیا۔ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی تقدیر کو زمین وآسمان کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے لکھا ہے''۔[مسلم:6748] اُس وقت سے قیامت تک دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے یا ہوگا، قلم ان چیزوں کو بحکم خداوندی پہلے ہی لکھ چکا ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — آسمان

اللہ تعالیٰ نے ہمارے اوپر مضبوط آسمان بنایا، روشنی کے لیے اس میں چاند، سورج اور چمکدار ستارے بنائے اور اسی نے بغیر سہارے کے اس کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، جبکہ انسان ہلکی سی چیز کو بھی بغیر سہارے کے روک نہیں سکتا، مگر اللہ تعالیٰ نے ہزاروں سال سے آسمان کو بغیر ستون کے روک کر اپنی زبردست قدرت کا اظہار کیا اور لوگوں کو اس میں غور وفکر کرنے کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: (کیا وہ نہیں دیکھتے کہ) آسمان کو (بغیر ستون کے) کیسے بلند کیا گیا ہے؟ [سورۂ غاشیہ:۱۸]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — چند باتوں پر ایمان لانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''جب تک کوئی بندہ اِن چار باتوں پر ایمان نہ لائے ، وہ مومن نہیں ہوسکتا۔۱)اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔۲)(اس کی بھی گواہی دے کہ) میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔۳)مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔۴)تقدیر پر ایمان لائے''۔ [ترمذی:2145،عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سنت پر عمل کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''جس نے میری سنت سے محبت کی (یعنی اس پر عمل کیا)، تو اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی، وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا''۔ [ترمذی:2678،عن انس رضی اللہ عنہ]

صبح کے وقت دعا پڑھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے گا شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا: ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ترجمہ: میں شیطان رجیم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن سنی:49]

پڑوسی کو ستانا	نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہو سکے گا، جس کے ظلم وستم سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں''۔ [مسلم:172،عن ابی ہریرہ ؓ]

حلال اور حرام کو سمجھو	نمبر ٧ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے، جس میں آدمی کو یہ بھی پرواہ نہ رہے گی کہ مال حرام ہے یا حلال''۔ [بخاری:2059،عن ابی ہریرہ ؓ]

قیامت میں مجرموں کی حالت	نمبر ٨ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اعمال کا رجسٹر سامنے رکھ دیا جائے گا، تو اس وقت تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ لوگ ان (اعمال ناموں) میں لکھی ہوئی چیزوں سے ڈر رہے ہوں گے اور افسوس سے کہہ رہے ہوں گے: ہائے ہماری کم بختی! یہ کیسا دفتر اور رجسٹر ہے؟ جس نے نہ کوئی چھوٹا عمل چھوڑا ہے اور نہ بڑا عمل، سب ہی اس میں محفوظ ہے''۔
[سورۂ کہف:49]

علاج تقدیر کے خلاف نہیں	نمبر ٩ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابو خزامہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم لوگ جو جھاڑ پھونک اور دواؤں کا استعمال کرتے ہیں اور پرہیز کرتے ہیں، تو اس سے تقدیر الٰہی کی مخالفت تو نہیں ہوتی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ بھی تقدیر الٰہی ہے''۔ [ترمذی:2148]

	نمبر ١٠ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ کلام بڑے رحمٰن اور نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں، (ایسا قرآن ہے)، جو عربی (زبان) میں ہے، ایسے لوگوں کے لیے ہے جو سمجھدار ہیں، (یہ قرآن) خوشخبری دینے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا ہے''۔ [حٰم سجدہ 2 تا 4]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن و حدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — زمین وآسمان کی پیدائش

اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات اوراس کی تمام چیزوں کو بے مثال پیدا کیا ہے۔قرآن کریم میں زمین وآسمان کی پیدائش کا تذکرہ کئی جگہ آیا ہے اور بعض جگہ صراحت کے ساتھ مذکور ہے کہ کس کو کتنے دنوں میں پیدا کیا ہے۔ان تمام آیتوں کوسامنے رکھنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ پہلے زمین کا مادہ تیار کیا گیا اور وہ ابھی اسی حالت میں تھا کہ آسمان کے مادے کودھویں کی شکل میں بنایا گیا، پھرزمین کوموجودہ شکل وصورت پر پھیلایا گیااور ساتھ ہی اس کی تمام چیزیں پیدا کی گئیں،اس کے بعد ساتوں آسمانوں کو بنایا گیا۔اس طرح زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی چیزیں وجود میں آئیں۔یہ سارا کام کل چھ دن میں مکمل ہوگیا۔خوداللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:''ہم نے ہی زمین وآسمان اوران کے درمیان کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا،اورہمیں ان کی پیدائش میں تھکن کا کوئی احساس نہ ہوا''۔ [سورۂ ق:38]

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — ستاروں کا جھک جانا

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی والدہ فرماتی ہیں کہ میں آپ ﷺ کی ولادت کے وقت حاضر تھی ، جب آپ ﷺ پیدا ہوئے،تو میں نے دیکھا کہ سارا گھر نور سے بھر گیا،ستارے قریب آگئے اورلٹک آئے تھے، یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ اب یہ مجھ پرگر پڑیں گے۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ:29]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز کے لیے پاکی حاصل کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''اے ایمان والو!جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو(اگر تم باوضو نہ ہو)تو (وضو کرنے کے لیے) اپنے چہرے کودھوؤ اوراپنے ہاتھوں کوکہنیوں سمیت (دھوؤ)اوراپنے سروں پر(بھیگا ہاتھ) پھیرو اور اپنے پیروں کوبھی ٹخنوں سمیت (دھوؤ)اوراگر تم جنابت کی حالت میں ہو،تو (نماز سے پہلے سارا بدن) پاک کرلو''۔ [سورۂ مائدہ:6]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دعا کرنا ایک عبادت ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا''۔ [سورۂ مومن:60] اوررسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''((اَلدُّعَاءُ هُوَالْعِبَادَةُ)) دعا ہی عبادت ہے''۔ [ترمذی:3372 عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — نقصان سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جو شخص اس دعا کو صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کرے،اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ))
ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ [ترمذی: 3388، عن عثمان بن عفان ﷺ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ سود کھاتے ہیں، تو (کل قیامت کے دن) قبروں سے اس شخص کی طرح اُٹھیں گے، جیسے کسی کو جن بھوت نے لپٹ کر پاگل بنا دیا ہو''۔ [سورۂ بقرہ: 275]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا پر راضی ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال ومتاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں''۔ (اس لیے کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ آخرت کو بھول کر زندگی گزارے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز وسامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)۔ [سورۂ توبہ: 38]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	مردہ کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مردہ کو لوگ اٹھا کر چلتے ہیں، تو اگر وہ نیک ہوتا ہے، تو وہ کہتا ہے: مجھے جلدی آگے بڑھاؤ اور اگر وہ برا ہوتا ہے، تو وہ کہتا ہے: ارے میری ہلاکت آئی، تم کہاں لے جا رہے ہو؟ اس کی آواز کو جن و انس کے سوا اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات سنتی ہے؛ اگر اس کی آواز انسان سن لے، تو بے ہوش ہو جائے''۔
[بخاری: 1314، عن ابی سعید خدری ﷺ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ہر مرض کا علاج

حضرت عثمان غنی ﷺ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ عیادت کے لیے تشریف لائے اور یہ دعا پڑھ کر دم کیا اور جاتے ہوئے فرمایا: اے عثمان! یہی پڑھ کر دم کر لیا کرو۔ ((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ مِنْ شَرِّ مَا يَجِدُ))۔
[ابن سنی: 553]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں کو دین سکھاؤ اور خوشخبریاں سناؤ اور دشواریاں پیدا نہ کرو؛ اور جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے، تو اسے چاہیے کہ خاموشی اختیار کرے''۔ [مسند احمد: 2137، عن ابن عباس ﷺ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — فرشتے اللہ کی مخلوق ہیں

فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں، جو نور سے پیدا ہوئے ہیں۔ وہ ہماری نظروں سے غائب ہیں۔ کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو مختلف کاموں پر لگا رکھا ہے، وہ ہر وقت انہیں کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ فرشتے بے شمار ہیں، ان کی صحیح تعداد اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے، ان میں چار فرشتے مشہور و مقرب ہیں۔ ① حضرت جبرئیل علیہ السلام جو اللہ کی کتابیں اور احکامات پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔ ② حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے۔ ③ حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔ ④ حضرت عزرائیل علیہ السلام جو مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔ اسی طرح ان کے علاوہ بھی بہت سارے فرشتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور اس کی پاکی بیان کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — دودھ

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی غذا کے لیے دودھ کا انتظام فرمایا اور اس کے لیے گائے، بھینس، اونٹ، بکری جیسے جانور پیدا کیے، جو اپنے بچوں کو بھی دودھ پلاتے ہیں اور انسانوں کے لیے دودھ اور غذائی ضرورت کو بھی پورا کرتے ہیں۔ غور فرمائیں! تمام چوپائے ایک ہی طرح کی گھاس کھاتے ہیں، مگر ان جانوروں کے گوبر اور خون کے درمیان سے صاف ستھرا اور غذا سے بھرپور سفید دودھ کون نکالتا ہے؟ یقیناً انسانوں کے لیے لذیذ اور پاک صاف دودھ کا انتظام کرنا اللہ کی قدرت اور اس کی عجیب کاریگری ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو“۔ [ترمذی:106،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔ اس لیے خصوصاً سر کے بالوں، داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے، تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو فرماتے، تو ہتھیلی میں پانی لیتے، اسے ٹھوڑی کے نیچے داخل کرتے ہوئے (انگلیوں سے) داڑھی کا خلال کرتے اور فرماتے: اسی طرح میرے رب نے حکم دیا۔ [ابوداؤد:145]

دو محبوب کلمے	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بڑے ہلکے پھلکے ہیں مگر اعمال کے ترازو میں بڑے وزنی ہیں، اللہ تعالیٰ کو بے حد پسند ہیں، وہ دو کلمے یہ ہیں: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ))۔ [بخاری:7563،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ٹخنے سے نیچے کپڑا پہننا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنا تہبند تکبر کے طور پر (زمین پر) گھسیٹا، تو ایسے آدمی کو دوزخ میں روندا جائے گا''۔ [مسند احمد:17612،عن ھُبَیب الغفاری رضی اللہ عنہ]

آخرت کے عمل سے دنیا حاصل کرنا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص آخرت کے کسی عمل سے دنیا چاہتا ہے، تو اس کے چہرے پر پھٹکار ہوتی ہے، اس کا ذکر مٹا دیا جاتا ہے اور اس کا نام دوزخ میں لکھ دیا جاتا ہے''۔ [معجم کبیر:2085،عن الجارود رضی اللہ عنہ]

مسلمانوں سے جنت کا وعدہ	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، یہ لوگ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے اور ایسے عمدہ مکانوں کا وعدہ فرمایا، جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہوں گے''۔ [سورۂ توبہ:72]

تین چیزوں میں شفا ہے	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شفا تین چیزوں میں ہے ① شہد پینے میں ② پچھنہ لگانے میں ③ آگ سے داغنے میں۔'' اور میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں'' (لہٰذا داغ کر علاج کرنے سے بچنا چاہیے)۔ [بخاری:5680]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی سچی بات کہا کرو، اللہ تعالیٰ تمہارے نیک اعمال کو قبول کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا''۔ [سورۂ احزاب:70 تا 71]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن و حدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
جنات کی پیدائش

قرآن و حدیث میں جنوں کا تذکرہ کثرت سے آیا ہے، انسانوں سے پہلے ہی ان کی پیدائش ہو چکی تھی، اللہ تعالیٰ نے ان کو آگ سے پیدا فرمایا، ایک طویل زمانے تک وہ زمین میں آباد رہے، پھر انہوں نے فساد مچانا اور خون بہانا شروع کیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے انہیں سمندر کے جزیروں اور دور دراز پہاڑوں کی طرف بھگا دیا۔ ابلیس بھی جنات میں سے تھا لیکن کثرت عبادت کی وجہ سے فرشتوں کا سردار بنا دیا گیا تھا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا، تو اس نے تکبر کیا اور سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دھتکار کر اس کو دنیا میں بھیج دیا اور اس سے تمام نعمتیں چھین لیں۔ اس طرح تکبر نے اسے ہمیشہ کے لیے ذلیل و رسوا کر دیا۔ حضور ﷺ اس دنیا میں انسان و جنات دونوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے بھیجے گئے تھے؛ چنانچہ احادیث میں جنوں کو اسلام کی دعوت دینے کا ذکر موجود ہے اور قرآنِ کریم میں جنات کی ایک جماعت کے ایمان لانے کا بھی تذکرہ موجود ہے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ
آپ ﷺ کا سینہ چاک کیا جانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (بچپن میں) رسول اللہ ﷺ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور آپ ﷺ کو پکڑ کر زمین پر لٹا دیا، پھر آپ ﷺ کے سینے کو چاک کر کے دل نکالا اور پھر دل میں سے خون کا ایک لوتھڑا نکالا اور فرمایا: یہ شیطان کا حصہ ہے۔ پھر دل کو سونے کی طشتری میں رکھ کر زمزم کے پانی سے دھویا اور پھر دل کو بند کر کے اس کی جگہ واپس رکھ دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کے سینے پر ان ٹانکوں کا اثر بھی دیکھتا تھا۔ [مسلم: 413، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
نماز چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے"۔ [مسلم: 246، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: "ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے"۔

[ابن ماجہ: 1078، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
ہدایت کے لیے دعا

اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرنے کے لیے ان الفاظ میں دعا کرنی چاہیے: ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾

ترجمہ: اے اللہ ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرما۔ [سورۂ فاتحہ: 5]

نمازکے بعد کی تسبیحات	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ رمرتبہ ((سُبْحَانَ اللّٰہِ)) ۳۳ رمرتبہ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) ۳۳ رمرتبہ ((اَللّٰہُ أَکْبَرُ)) یہ ۹۹ رمرتبہ ہوئے اور ((لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ)) یہ مل کر سو ہوئے) پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں''۔ [مسلم:1352،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اسلام کے علاوہ کوئی دین مقبول نہیں	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسرے دین کو پسند کرے گا، تو اس کا وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہوگا''۔ [سورۂ آل عمران:85]

کافروں کے مال سے تعجب نہ کرنا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ان (کافروں) کے مال اور اولاد سے تعجب میں مت پڑنا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی کی زندگی میں ان کافروں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور جب ان کی جان نکلے گی، تو کفر کی حالت میں مریں گے''۔ [سورۂ توبہ:55]

قبر کے تین سوال	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤمن بندہ جب قبر میں پہنچتا ہے، تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس کو بٹھاتے ہیں پھر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ پھر پوچھتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے، پھر پوچھتے ہیں: تمہارا نبی کون ہے؟ وہ کہتا ہے محمد رسول اللہ ﷺ۔ [ابوداؤد:4753،عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

کھجور سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ''۔ [مسند ابی یعلیٰ:434،عن علی رضی اللہ عنہ]---- فائدہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے، تو اسے اٹھا لے اور صاف کر کے کھا لے، شیطان کے لیے اسے نہ چھوڑے اور کھانے کے بعد جب تک انگلیوں کو نہ چاٹ لے ہاتھ کو رومال سے نہ پونچھے، اس لیے کہ معلوم نہیں کہ کس دانے میں برکت ہے''۔ [مسلم:5301،عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام وہ پہلے انسان ہیں جن سے دنیا میں بسنے والے انسانوں کی ابتدا ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا خمیر تیار کرنے سے پہلے فرشتوں سے کہا: ''عنقریب میں مٹی سے ایک ایسی مخلوق پیدا کرنے والا ہوں جسے زمین میں ہماری خلافت کا شرف حاصل ہوگا''۔ چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام کا خمیر مٹی سے گوندھا گیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس میں روح پھونک دی، تو اسی وقت وہ زندہ انسان بن گئے، ان کے سامنے فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، تو تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے سجدہ میں گر گئے؛ مگر شیطان نے اپنی بڑائی اور تکبر کی وجہ سے سجدہ سے انکار کر دیا اور کہنے لگا: ''میں اُس سے بہتر ہوں، کیونکہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا ہے''۔ اس طرح شیطان اللہ کے حکم کو نہ مان کر ہمیشہ کے لیے اللہ کی لعنت کا مستحق بن گیا، اور اُسی وقت سے وہ حضرت آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد کا دشمن بن گیا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — زمین اور اس کی پیداوار

اللہ تعالیٰ نے اتنی بڑی زمین کو انسانوں کے بسنے کے لیے بنایا، اور اس پر بھاری پہاڑوں کو کھڑا کر کے ہلنے سے محفوظ کر دیا، پھر اس پر، پیڑ پودے، جاندار، مختلف قسم کے پھل پھول، سبزیاں اور کھانے کی چیزیں پیدا فرمائیں، زمین پر گھر بنانے اور اس کو کھود کر پانی نکالنے کے لیے نرم بنا دیا، اللہ ہی نے اس زمین کو ہمارے چلنے پھرنے اور ضرورتوں کو پورا کرنے کے قابل بنایا، اس میں سے رنگ برنگے پھل پھول، مختلف قسم کی سبزیاں، میوے، اور غلّے اگائے۔ غرض یہ کہ زمین ایک ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ ایک ہی زمین سے انسانوں اور حیوانوں کی مختلف ضروریات کو پورا کیا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے''۔

[مسلم 1493، عن جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — پورے سر کا مسح کرنا

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا، جب سر کے مسح پر پہنچے، تو اپنی ہتھیلی کو سر کے اگلے حصہ پر رکھا اور گذارتے ہوئے گُدی تک گئے پھر یہاں سے لوٹے وہاں تک جہاں سے شروع کیا تھا (یعنی پھر گدی کی طرف سے مسح کرتے ہوئے پیشانی کی طرف ہاتھ کو لائے)۔

[ابوداؤد: 122]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

اسلام میں بہتر اعمال

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل اسلام میں بہتر ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب میں فرمایا: ''کھانا کھلانا اور (ہر مؤمن کو) سلام کرنا، چاہے تم اس کو پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو''۔

[بخاری:6236، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

گناہ کی وجہ سے رزق سے محرومی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک آدمی گناہوں کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے''۔

[مسند احمد:21881، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

حلال روزی کماؤ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزی کو دور نہ سمجھو، کیونکہ کوئی آدمی اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک کہ جو روزی اس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، وہ اس کو نہ مل جائے۔ لہٰذا روزی حاصل کرنے میں بہتر طریقہ اختیار کرو، حلال روزی کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو''۔ [مستدرک:2134، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

جہنم میں ہمیشہ کا عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ جن لوگوں نے ہماری آیات و احکام کا انکار کیا، عنقریب ہم ان کو ایک سخت آگ میں داخل کریں گے؛ (وہاں ان کی مسلسل یہ حالت ہوگی کہ) جب ایک دفعہ ان کی کھال جہنم میں جھلس جائے گی، تو ہم پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری نئی کھال پیدا کر دیں گے، تاکہ یہ لوگ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں''۔ [سورۂ نساء:56]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

بیماری سے بچنے کی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہارے برتن میں مکھی گر پڑے، تو اس کو پہلے پوری طرح ڈبا دو، پھر نکال کر پھینکو، کیونکہ اس کے ایک پر میں شفاء ہے، تو دوسرے میں بیماری ہے''۔ [بخاری:5782، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، اور اس مال میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو، جس مال میں تم کو اس نے دوسروں کا قائم مقام بنایا ہے، جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور اللہ کے راستے میں خرچ کریں تو ان کو بڑا ثواب ملے گا''۔ [سورۂ حدید:7]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت آدم علیہ السلام کا دنیا میں آنا

حضرت آدم علیہ السلام جنت میں تنہا رہتے ہوئے بے چینی محسوس کرنے لگے، تو تسلی کے لیے اللہ تعالیٰ نے ان کی بائیں پسلی سے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا کیا اور دونوں کو حکم دیا کہ اس درخت کے علاوہ، جنت کی تمام نعمتوں کا استعمال کرو۔ شیطان نے وسوسہ ڈال کر بہکایا کہ اس درخت کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا پھل کھانے کے بعد تم ہمیشہ جنت میں رہوگے، چنانچہ شیطان کے دھوکے میں آ کر انہوں نے اس درخت کا پھل کھالیا، اللہ تعالیٰ نے اس غلطی کی وجہ سے جنت کا لباس اتار کر دونوں کو دنیا میں بھیج دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام اپنی غلطی پر بہت شرمندہ ہوئے اور ایک مدت تک توبہ و استغفار کرتے ہوئے اللہ کے سامنے روتے رہے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔ اس کے بعد دنیا میں حضرت آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام ہی سے نسل انسانی کا سلسلہ شروع ہوا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — چاند کے دو ٹکڑے ہونا

کفارِ مکّہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ درخواست کی کہ (اپنی نبوت کی) کوئی نشانی بتلایئے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (چاند کی طرف اُنگلی سے اشارہ کر کے) چاند کا دو ٹکڑے ہو جانا دکھلایا۔ [بخاری: 3637، مسلم: 7076، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حج کی فرضیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرو“۔ [مسلم: 3257، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — میزبان کو دعا دینا

حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے والد کے پاس مہمان ہوئے، تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے، تو حضرت عبداللہ کے والد حضرت بسر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کی لگام پکڑ کر دعا کی درخواست کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ)) ترجمہ: اے اللہ! ان کو جو تو نے رزق دیا ہے، اس میں ان کے لیے برکت عطا فرما اور ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔ [مسلم: 5328]

ماہِ محرم میں روزہ رکھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل محرم کے مہینہ کا روزہ ہے اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے (یعنی تہجد کی نماز)''۔ [مسلم:2755،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

یتیموں کا مال کھانا	نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں، وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور یہ لوگ عنقریب آگ میں داخل ہوں گے''۔ [سورۂ نساء:10]

دنیا کا فائدہ وقتی ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کردیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ یونس:23]

مومن کے لیے قیامت کے دن کی مقدار	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤمنین پر قیامت کا دن ظہر اور عصر کے درمیانی وقت کے برابر ہوگا''۔

[مستدرک حاکم:283،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: قیامت کا ایک دن دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا لیکن ایمان والا اسے ظہر وعصر کے درمیانی وقت کے برابر محسوس کریگا۔

نظر بد کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جس کی نظر لگی ہو اس سے وضو کرایا جائے، پھر اسی پانی سے وہ شخص جس کو نظر لگی ہے، غسل کرے۔ [ابوداؤد:3880]

نوٹ: جس کے بارے میں یہ گمان ہو کہ اسکی نظر لگی ہے تو اسکے وضو کے پانی سے غسل کرایا جائے۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم اللہ تعالیٰ پر اس طرح بھروسہ کرو، جیسا کہ بھروسہ کرنے کا حق ہے، تو تم کو بھی اسی طرح روزی ملے جیسے چڑیوں کو ملتی ہے کہ وہ صبح کو خالی پیٹ جاتی ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتی ہیں''۔

[ترمذی:2344،عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قابیل اور ہابیل

قابیل اور ہابیل حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے۔ دونوں کے درمیان ایک بات کو لے کر جھگڑا ہو گیا۔ قابیل نے ہابیل کو قتل کر ڈالا، زمین پر یہ پہلی موت تھی اور اس بارے میں ابھی تک آدم علیہ السلام کی شریعت میں کوئی حکم نہیں ملا تھا، اس لیے قابیل پریشان تھا کہ بھائی کی لاش کو کیا کیا جائے؟ اللہ تعالیٰ نے ایک کوے کے ذریعہ اس کو دفن کرنے کا طریقہ سکھایا۔ یہ دیکھ کر قابیل کہنے لگا: ہائے افسوس! کیا میں ایسا گیا گذرا ہو گیا کہ اس کوّے جیسا بھی نہ بن سکا۔ پھر اس نے اپنے بھائی کو دفن کر دیا۔ یہیں سے دفن کرنے کا طریقہ چلا آ رہا ہے۔ حضور ﷺ نے قابیل کے متعلق فرمایا: ''دنیا میں جب بھی کوئی شخص ظلماً قتل کیا جاتا ہے، تو اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے (قابیل) کو ضرور ملتا ہے، اس لیے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے ظالمانہ قتل کی ابتدا کی اور یہ ناپاک طریقہ جاری کیا''۔ [مسند احمد:3623] اسی لیے انسان کو اپنی زندگی میں کسی گناہ کی ایجاد نہیں کرنی چاہیے، تاکہ بعد میں اس گناہ کے کرنے والوں کا وبال اس کے سر نہ آئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سورج

سورج اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ایک زبردست مخلوق ہے۔ اس سے ہمیں روشنی اور گرمی حاصل ہوتی ہے، وہ روزانہ مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب میں ڈوبتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ قیامت کے قریب اُسے اپنی قدرت سے مشرق کے بجائے مغرب سے نکالے گا، اس کی لمبائی چوڑائی لاکھوں میل ہے، اور وزن کے اعتبار سے زمین کے مقابلہ میں لاکھوں گنا زیادہ ہے۔ اتنے وزنی اور بڑے سورج کو مقررہ نظام کے تحت چلانا اور کروڑوں میل کی دوری سے پوری دنیا کو روشنی اور گرمی عطا کرنا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛ اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — وضو میں کانوں کا مسح کرنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (وضو میں) اپنے سر مبارک کا مسح فرمایا اور اس کے ساتھ دونوں کانوں کا بھی، (اس طریقے پر) کہ کانوں کے اندرونی حصّہ کا شہادت کی انگلیوں سے مسح فرمایا اور باہر کے حصّہ کا دونوں انگوٹھوں سے۔ [صحیح ابن حبان:1093]

عاشوراء کے روزہ کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے محرم کی دسویں تاریخ کے روزہ کے متعلق پوچھا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ روزہ پچھلے سال (کے گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے"۔ [مسلم: 2747، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

بلاضرورت مانگنے کا وبال	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس اتنا موجود تھا جس سے اس کی ضرورت پوری ہو سکتی تھی، تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا چہرہ عیب دار اور (اس پر) خراش ہوگی"۔

[ابوداوٗد: 1626، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

حضور ﷺ کے گھر والوں کا صبر	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والے بہت سی رات بھوکے رہتے تھے، ان کے پاس رات کا کھانا نہیں ہوتا تھا، جب کہ ان کا کھانا عام طور سے جو کی روٹی ہوتی تھی۔ [ترمذی: 2360]

پرہیزگار لوگوں کے لیے خوش خبری	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "بے شک پرہیزگار لوگ (جنت کے) باغوں اور چشموں میں ہوں گے، (ان کو کہا جائے گا) کہ تم ان باغوں میں امن و سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ اور ہم ان کے دلوں کی آپسی رنجش کو (اس طرح) دور کر دیں گے کہ وہ بھائی بھائی بن کر رہیں گے اور وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھا کریں گے"۔ [سورۂ حجر: 45 تا 47]

دُبلے پن کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میری والدہ نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس رخصت کرنے کا ارادہ کیا تو میرے دبلے پن کا علاج کرنے لگیں، مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوا، پھر میں نے تر کھجوروں کے ساتھ ککڑی کھانا شروع کیا تو میں معتدل جسم والی ہوگئی: یعنی دبلا پن دور ہوگیا۔ [ابن ماجہ: 3324]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "کیا یہ لوگ زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا، اللہ نے ان کو ہلاک کر ڈالا اور ان کافروں کے لیے بھی اسی قسم کے حالات ہونے والے ہیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا دوست ہے اور کافروں کا کوئی دوست نہیں ہے"۔ [سورۂ محمد: 10 تا 11]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضرت شیث علیہ السلام

ہابیل کے قتل کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو حضرت شیث علیہ السلام جیسا نیک فرزند عطا فرمایا۔ وہ حضرت آدم علیہ السلام کے سچے جانشین ہوئے اور آگے چل کر پوری نسل انسانی کا سلسلہ انہیں سے چلا، اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت سے نوازا اور پچاس صحیفے ان پر نازل فرمائے۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کا انتقال ہوا، تو جبرئیل علیہ السلام کے حکم سے حضرت شیث علیہ السلام ہی نے نماز جنازہ پڑھائی، انہوں نے حزورہ نامی عورت سے نکاح کیا اور ان سے ایک لڑکا اور ایک لڑکی پیدا ہوئی، حضرت شیث علیہ السلام نے اپنی زندگی مکہ میں گزاری اور ہر سال حج وعمرہ کرتے رہے۔ ان کو دن رات میں مختلف عبادتوں کا طریقہ سکھایا گیا تھا اور ایک بڑے طوفان کے آنے اور سات سال تک رہنے کی خبر دی گئی تھی۔ حضرت شیث علیہ السلام نے نو سو بارہ سال کی عمر پائی، جب انتقال کا وقت قریب آیا، تو اپنے بیٹے انوش کو اللہ کے احکام کے مطابق زندگی گزارنے کی وصیت فرمائی، وفات پانے کے بعد اپنے والدین کے پہلو میں جبل ابی قبیس کے غار میں دفن کیے گئے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
بیت المقدس کے بارے میں خبر دینا

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معراج سے واپس آئے اور کفار مکہ کو بتایا کہ میں رات کو بیت المقدس گیا اور پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں پر گیا اور وہاں کی سیر کی، تو کفار نے اس کا انکار کر دیا اور بیت المقدس کے بارے میں سوال کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لیے بیت المقدس تک کے سارے پردے ہٹا دیے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف دیکھتے جاتے اور اس کی نشانیاں بتلاتے جاتے۔ [مسلم:428، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ نہ اُٹھانا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آئے اور کہا کہ ایک گھوڑا (میرے پاس) گروی رکھا گیا تھا، لیکن میں اس پر سوار ہو گیا (تو کیا میرے لیے گروی رکھے ہوئے گھوڑے پر سوار ہونا جائز ہے؟) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اُس گھوڑے سے تم نے جتنا فائدہ اُٹھایا وہ سود ہے"۔ [کنز العمال:15749]

خلاصہ: گروی رکھی ہوئی چیز سے نفع اُٹھانا جائز نہیں، لہٰذا اس سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعا

جب نماز کے لیے تکبیر تحریمہ (اللہ اکبر) کہہ کر ہاتھ باندھے، تو یہ دعا پڑھے: ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ)) ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری

تعریف کرتے ہیں تیرانام برکت والا ہے اور تیری شان بڑی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔
[ابوداؤد:776،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	دسویں محرم کا روزہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھنے میں کسی دن کو کسی دن پر کوئی فضیلت نہیں، مگر ماہ رمضان کو اور عاشورا کے دن کو“ (یعنی ان دونوں کو دوسرے دنوں پر فضیلت حاصل ہے)۔ [طبرانی کبیر:11091،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	جان بوجھ کر قتل کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے، تو اس کی سزا جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہے گا اور اللہ تعالیٰ کا غصہ اور اس کی لعنت اس پر ہوگی اور اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے“۔ [سورۂ نساء:93]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگی کرتا ہے؛ اور یہ لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوتے ہیں (اور اس کے عیش و عشرت پر اِتراتے ہیں) حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی ایک تھوڑا سا سامان ہے۔ [سورۂ رعد:26]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	سب سے پہلا سوال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ” قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے یہ حساب لیا جائے گا کہ کیا میں نے تیرے جسم کو صحت نہیں بخشی تھی اور تجھے ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا تھا“۔ [ترمذی:3358،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد چاٹے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہوگی“۔ [ابن ماجہ:3450،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم کسی کی کمزوریوں کی تلاش میں نہ رہا کرو اور جاسوسوں کی طرح کسی کے عیب معلوم کرنے کی کوشش بھی نہ کرو“۔ [بخاری:6064،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت ادریس علیہ السلام

حضرت ادریس علیہ السلام مشہور نبی ہیں، وہ حضرت آدم علیہ السلام کی وفات سے تقریباً سوسال بعد اور حضرت نوح علیہ السلام سے ایک ہزار سال پہلے شہر بابل میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے حضرت شیث علیہ السلام سے علم حاصل کیا۔ علمِ نجوم، علم حساب، سلائی، ناپ تول، اسلحہ سازی اور فن تحریر وکتابت کے موجد اور بانی حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔ ان کے زمانے میں متعدد زبانیں بولی جاتی تھیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو ساری زبانیں سکھائیں، چنانچہ وہ لوگوں سے انہیں کی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے، قرآن پاک میں ان کا اس طرح ذکر کیا گیا ہے کہ وہ بڑے سچے اور صبر کرنے والے نبی تھے۔ ان کو قرب خداوندی کا اونچا مرتبہ عطا کیا گیا تھا۔ مؤرخین نے آپ کے اخلاق کا تذکرہ اس طرح کیا ہے کہ گفتگو میں سنجیدہ، خاموش طبیعت تھے، چلتے وقت زمین پر نگاہ رکھتے اور بات کرتے وقت شہادت کی انگلی سے بار بار اشارہ فرماتے تھے، پوری زندگی دعوت وتبلیغ میں گزار دی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — چاند کے فوائد

اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے چاند بنایا، وہ ہمیں ٹھنڈی روشنی دیتا ہے، جس سے پیڑ پودے، پھل پھول اور دانوں میں رس پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی گردش کے لیے منزلیں مقرر کررکھی ہیں، وہ ہر روز ایک منزل طے کرتا ہے اور آخر میں گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح رہ جاتا ہے۔ جہاں چاند کی روشنی اور اس کی گردش سے بے شمار دینوی فائدے حاصل ہوتے ہیں، وہیں اس کے ذریعہ عبادت اور حج وغیرہ کے اوقات بھی معلوم ہوجاتے ہیں۔ غرض چاند کا روشنی پھیلانا اور اس کا گھٹتے بڑھتے رہنا قدرت خداوندی کی زبردست نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — پانچوں نمازیں ادا کرنے پر بشارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”میں نے آپ کی اُمت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اِس بات کا عہد کرلیا ہے، کہ جو شخص ان (پانچوں نمازوں) کو وقت پر پابندی سے ادا کرے گا، تو میں اس کو جنت میں داخل کردوں گا اور جو اسے پابندی سے ادا نہیں کرے گا، تو اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں“۔

[ابوداؤد: 430، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — گردن کا مسح کرنا

حضرت طلحہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے

ہوئے دیکھا کہ آپ ﷺ نے سر کا مسح کیا اور پھر دونوں ہاتھوں کو (مسح کرتے ہوئے) گدی پر پھیرا۔
[سنن کبریٰ للبیہقی:1/60]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	ماہ محرم میں روزہ کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ماہ محرم میں ایک دن کا روزہ رکھا، تو اس کو ہر روزہ کے بدلہ تیس دن کے روزے کا ثواب ملے گا''۔ [طبرانی صغیر:960،عن ابن عباس ﷺ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	شراب پینا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص شراب پی کر نشہ کی حالت میں مرگیا، تو (گویا کہ وہ) کافر مرا''۔

[نسائی:5671،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا میں سادگی اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے عائشہ! اگر تم (قیامت کے دن) مجھ سے ملنا چاہتی ہو، تو بس تمہارے لیے اتنا ہی مال کافی ہے، جتنا ایک مسافر کے پاس ہوتا ہے اور اپنے آپ کو مالداروں کی صحبت سے بچائے رکھنا اور پرانے پھٹے ہوئے کپڑے کو پیوند لگا کر استعمال کرتی رہنا''۔ [ترمذی:1780،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کے پھل

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جنت میں لوگوں کی یہ حالت ہوگی کہ ان پر (جنت کے) درختوں کے سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور جنت کے پھل ان کے اختیار میں دے دیے جائیں گے'' (یعنی جہاں سے جو پھل چاہیں گے کھائیں گے)۔ [سورۂ دھر:14]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	نماز میں شفا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز سے فارغ ہو کر آپ ﷺ کی خدمت میں آ کر بیٹھ گیا پھر آپ ﷺ نے میری طرف توجہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، یا رسول اللہ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اُٹھو، نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفا ہے۔ [ابن ماجہ:3458]

نوٹ: نماز اہم ترین عبادت ہونے کے ساتھ بہت سی روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج بھی ہے، اس لیے نماز کو عبادت سمجھ کر ہی ادا کرنا چاہیے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو آپس میں ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے جب کہ ان کے پاس صاف صاف دلائل آ چکے تھے، ایسے ہی لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہوگا''۔
[سورۂ آل عمران:105]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت ادریس علیہ السلام کی دعوت

حضرت ادریس علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت سے نوازا اور تیس صحیفے نازل فرمائے، نبوت ملتے ہی آپ نے دعوت وتبلیغ کا کام شروع کردیا، مسلسل دعوت دینے کے باوجود تھوڑے سے لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اکثر لوگ جھٹلانے اور ستانے میں لگے رہے، جب لوگوں کا ظلم وستم حد سے بڑھ گیا، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اہل ایمان کو لے کر بابل سے مصر چلے گئے اور دریائے نیل کے کنارے آباد ہوگئے اور آخری وقت تک لوگوں کے درمیان انہیں کی زبان میں اللہ کا پیغام اور دینی دعوت کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ ان کی شریعت اور دعوت کا خلاصہ یہ تھا کہ توحید پر ایمان لاؤ، آخرت کی نجات کے لیے اچھے عمل کرو، تمام کاموں میں عدل وانصاف کرو، ایام بیض کے روزے رکھو، زکوۃ ادا کرو، نشہ آور چیزوں سے پرہیز کرو، شریعت کے مطابق اللہ کی عبادت کرو وغیرہ۔ وہ آخری وقت تک لوگوں کو دین کی دعوت اور اچھے کاموں کی نصیحت کرتے ہوئے تین سو پینسٹھ سال کی عمر میں اپنے خالقِ حقیقی کے دربار میں پہنچ گئے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ابوجہل پر خوف

ایک مرتبہ ابوجہل نے لات وعزیٰ کی قسم کھا کر کہا کہ اگر میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر ناک رگڑتے: یعنی سجدہ کرتے ہوئے کبھی دیکھ لیا تو اپنے پیروں سے (نعوذ باللہ) اس کی گردن روند ڈالوں گا۔ اتفاق ایسا ہوا کہ ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل اپنا ارادہ پورا کرنے کی غرض سے آگے بڑھا پھر اچانک اُلٹے پاؤں واپس آگیا، جیسے ہاتھوں سے کوئی چیز روک رہا ہو۔ لوگوں نے اس سے ماجرا پوچھا تو اس نے کہا: میں نے اپنے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دہکتی آگ کی خندق دیکھی، اور بڑا خوفناک منظر اور پَر دیکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ابوجہل میرے قریب آجاتا تو فرشتے اس کے ٹکڑے کر کے لے جاتے۔ [مسلم:7065، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — پردہ کرنا فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دورِ جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو‘‘۔ [سورۂ احزاب:33]

فائدہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا خیال رکھتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’اے معاذ! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا: ((اَللّٰھُمَّ

أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! اپنا ذکر و شکر کرنے اور اچھے طریقہ سے عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ [ابوداؤد:1522، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | نمازِ چاشت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کرتا ہے، اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں''۔ [ترمذی:476، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کفر و شرک کا نتیجہ جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا، اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے''۔ [سورۂ مائدہ:72]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے''۔ [سورۂ نحل:96]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | رسوائی کا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن بندے کو ایسی شرمندگی لاحق ہوگی کہ وہ پکار اٹھے گا: یارب! آپ مجھے جہنم میں بھیج دیں یہ میرے لیے اس ذلت و رسوائی سے زیادہ آسان ہے، جو مجھے اب پہنچ رہی ہے، حالانکہ اس کو معلوم ہوگا کہ دوزخ میں کتنا سخت عذاب ہے''۔ [مستدرک حاکم:8720، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | عِرقُ النساء (Sciatica) کا علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عِرقُ النساء کا علاج عربی بکری (دنبے) کی چکتی ہے، جسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے۔ [ابن ماجہ:3463]------ فائدہ: دُنبہ کی دُم پر گول اُبھری ہوئی چربی کے حصہ کو چکتی کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوذر کو نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم کی تلاوت اور اللہ کے ذکر کا اہتمام کیا کرو، اس عمل سے آسمانوں میں تمہارا ذکر ہوگا اور یہ عمل زمین میں تمہارے لیے ہدایت کا نور ہوگا۔ [بیہقی فی شعب الایمان:4737، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت نوح علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک ہزار برس تک لوگ اللہ تعالیٰ کی توحید پر قائم تھے، پھر بعض نیک بندوں کے انتقال کے بعد لوگوں نے ان کے مجسمے بنا لیے اور دھیرے دھیرے ان کی پوجا شروع ہوگئی۔ اس طرح پورے عرب وعجم میں شرک وبت پرستی کی بنیاد پڑ گئی۔ جب لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑ کر شرک وبت پرستی میں مبتلا ہوگئے، تو ان کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو نبی ورسول بنا کر بھیجا۔ حضرت نوح علیہ السلام کا شمار دنیا کے عظیم ترین انبیاء میں ہوتا ہے۔ وہ سب سے پہلے نبی اور رسول ہیں۔ حضرت ادریس علیہ السلام کی تیسری پشت میں حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک ہزار چھبیس سال بعد دجلہ وفرات کی وادی کے درمیان ملک عراق میں پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ۴۳؍مقام پر ان کا تذکرہ فرمایا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — بادل

اللہ تعالیٰ تیز ہواؤں کے ذریعہ بکھرے ہوئے بادلوں کو فضا میں جمع کر کے ایک دوسرے سے ملا دیتا ہے، پھر ان بادلوں کو برف کے پہاڑوں کی شکل دے دیتا ہے، جن کی موٹائی سینکڑوں فٹ ہوجاتی ہے۔ ان بکھرے ہوئے بادلوں کو برف کے پہاڑوں کی شکل میں جمع کرنا اور بھاری بادلوں کو فضا میں روکے رکھنا، پھر کبھی ان کو اولوں کی شکل میں گرا کر زمین پر تباہی مچا دینا اور کبھی پانی کی شکل میں برسا کر پیڑ پودوں کا اگانا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کتنی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا‘‘۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — وضو کا پانی کھڑے ہو کر پینا

حضرت حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا۔ میں نے تعجب کیا! مجھے دیکھا اور کہا کہ تعجب کی کیا بات ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ [نسائی:95]

فائدہ: وضو سے بچا ہوا پانی اور آبِ زمزم کھڑے ہو کر پینا سنت ہے۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | شکریہ ادا کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کیا گیا، اور پھر اس نے بھلائی کرنے والے کو((جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا)) کہہ دیا، تو گویا اس نے شکریہ کا حق ادا کر دیا“۔ [ترمذی:2035، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | جھوٹی گواہی شرک کے برابر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے“۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ ارشاد فرمائی۔ [ابوداؤد:3599، عن خُریم بن فاتک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کو مقصد نہ بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کا مقصد دنیا کمانا ہو اور وہ اسی کے لیے سفر کرتا ہو، اسی کا خیال دل میں رہتا ہو، تو اللہ تعالیٰ غریبی اور بھوک کا ڈر اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتے ہیں (ہر وقت اس سے ڈرتا ہے کہ آمدنی تو بہت کم ہے! کیا ہوگا؟ کیسے گذارا ہوگا؟) اور اس کے اوقات کو اسی فکر میں پریشان کر دیتے ہیں اور ملتا اتنا ہی ہے جتنا مقدر میں ہوتا ہے“۔ [ترغیب وترھیب:2463، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قیامت کا زلزلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی ہی ہولناک چیز ہے! جس روز تم اس زلزلہ کو دیکھو گے، تو یہ حال ہوگا کہ ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے دودھ پیتے (بچہ کو) بھول جائے گی اور تمام حمل والی عورتیں اپنا حمل گرا دیں گی، اور تم لوگوں کو نشہ کی سی حالت میں دیکھو گے؛ حالانکہ وہ نشے کی حالت میں نہ ہوں گے، لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے“۔ [سورۂ حج:1 تا 2]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | بیماری سے بچنے کی تدبیر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اور مشکیزے (یعنی برتن وغیرہ) کا منہ بند کر دیا کرو، کیونکہ سال میں ایک ایسی رات آتی ہے جس میں وباء اُترتی ہے، پس جس برتن یا مشکیزے کا منہ کھلا رہتا ہے تو اس میں داخل ہو جاتی ہے۔ [مسلم:5255]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود مت کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ“۔ [سورۂ آل عمران:130]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت

جب لوگوں کی نافرمانی اور بت پرستی دنیا میں عام ہوگئی، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت ورہنمائی کے لیے حضرت نوح علیہ السلام کو نبی بنایا۔ انہوں نے لوگوں کو نصیحت کرتے اور دین کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: تم صرف اللہ کی عبادت وبندگی کرو، وہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔ اس نصیحت کو سن کر قوم کے سرداروں نے جواب دیا: ہم تمہیں رسول نہیں مانتے، کیوں کہ تم ہمارے ہی جیسے آدمی ہو نیز تمہاری پیروی ذلیل وحقیر اور کم درجہ کے لوگوں نے کر رکھی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے یہاں سعادت ونیک بختی کا دارومدار دولت پر نہیں، بلکہ اللہ کی رضا مندی اور اخلاص نیت پر ہے۔ میں تمہیں یہ دعوت مال ودولت کی امید پر نہیں، بلکہ اللہ کے حکم اور اس کی رضا کے لیے دے رہا ہوں، وہی میری محنت کا اجر وثواب عطا فرمائے گا۔ غرض حضرت نوح علیہ السلام دن رات انفرادی واجتماعی اور خصوصی وعمومی طور پر ایک طویل عرصہ تک قوم کو شرک وکفر اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈراتے رہے، مگر وہ باز تو کیا آتے؛ بلکہ الٹا عذاب الٰہی کا مطالبہ کرنے لگے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | درخت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دینا

ایک مرتبہ کسی نے حضرت مسروقؒ سے پوچھا کہ جس رات جناتوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن سنا تھا، اس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جناتوں کی حاضری کی اطلاع کس نے دی تھی؟ تو حضرت مسروقؒ نے فرمایا: مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جناتوں کے بارے میں ایک درخت نے بتایا تھا۔

[بخاری: 3859]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کا حق سمجھے، تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کردیا جائے گا''۔

[مسند احمد: 17882، عن حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا

جہالت سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ﴾

ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہوجاؤں۔

[سورۂ بقرہ: 67]

نعمت کے ملنے پر الحمدللہ کہنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کسی نعمت سے سرفراز فرمائے اور وہ اس پر ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) کہے، تو جو اس نے حاصل کیا ہے اس سے بھی بہتر دیا جائے گا''۔ [ابن ماجہ:3805،عن انس رضی اللہ عنہ]

اللہ کے ساتھ شریک کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا''۔ [سورۂ مائدہ:72]

دنیا چاہنے والوں کا انجام	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کوئی (صرف) دنیا ہی چاہتا ہے، تو ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہتے ہیں، جلد دے دیتے ہیں، پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، جس میں ذلت و رسوائی کے ساتھ، ڈھکیل دیے جائیں گے''۔
[سورۂ بنی اسرائیل:18]

جنتیوں کا حال	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں لوگ کھائیں گے اور پییں گے، لیکن نہ تو پیشاب پاخانہ کریں گے، اور نہ ہی ناک چھینکیں گے، بلکہ ان کا کھانا اس طرح ہضم ہوگا کہ ڈکار آئے گی، جس سے مشک کی خوشبو پھیلے گی اور ان کو اللہ کی ایسی تسبیح اور تکبیر بتائی جائے گی جس کو پڑھنا اتنا آسان ہوگا، جتنا دنیا میں تمہارے لیے سانس لینا آسان ہوتا ہے''۔
[مسلم:7154،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

مسواک کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے''۔ [معجم اوسط للطبرانی:7709،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص وفات پا جائے، تو اسے اپنے گھر میں دیر تک نہ روکو، اس کو جلد دفن کرو اور دفنانے کے بعد اس کے سر کی طرف (کھڑے ہو کر) سورۂ بقرہ کا شروع حصہ اور اس کے پاؤں کی طرف (کھڑے ہو کر) سورۂ بقرہ کا آخری حصہ پڑھو۔ [بیہقی فی شعب الایمان:8986،عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]
فائدہ: شروع حصہ سے مراد الٓمٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخری حصہ سے مراد ((اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ)) تک ہے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قوم نوح پر اللہ کا عذاب

حضرت نوح علیہ السلام ساڑھے نوسو سال تک اپنی قوم کو دعوت دیتے رہے اور قوم کے افراد بار بار عذاب کا مطالبہ کرتے رہے، ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو خبر دی کہ اب موجودہ ایمان والوں کے علاوہ کوئی اور ایمان نہیں لائے گا۔ تو انہوں نے دعا کی: اے اللہ! اب ان بدبختوں پر ایسا عذاب نازل فرما کہ ایک بھی کافرو مشرک زمین پر زندہ نہ بچے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمالی اور حکم دیا کہ تم ہماری نگرانی اور حکم کے تحت ایک کشتی تیار کرو، چنانچہ ایک کشتی تیار کی گئی، پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین وآسمان سے پانی کے دہانے کھل گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر پانی ہی پانی جمع ہو گیا۔ اس وقت حضرت نوح علیہ السلام بحکم خداوندی مؤمنین اور جانداروں میں سے ایک ایک جوڑے کو لے کر کشتی میں سوار ہو گئے، باقی تمام کافرو مشرک پانی کے اس طوفان میں ہلاک ہو گئے، چھ مہینے کے بعد کشتی دَس محرم الحرام کو جودی پہاڑ پر ٹھہری تو حضرت نوح علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر امن وسلامتی کے ساتھ زمین پر اترے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سے دنیا کی آبادی کا دوبارہ سلسلہ شروع فرمایا، اسی لیے آپ کو "آدم ثانی" کہا جاتا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — زمزم کا پانی

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سمندر، جھیل، اولے، بارش اور چشموں کا پانی پیدا فرمایا ہے، لیکن زمزم کا پانی پیدا کر کے اپنی قدرت کا زبردست اظہار فرمایا ہے۔ دیگر پانی کی طرح اس میں بھی پیاس بجھانے کی صلاحیت ہے لیکن خاص بات یہ ہے کہ اس میں بھوک مٹانے اور بیماری سے شفا دینے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ دیگر پانی بہت جلدی سڑ کر ناقابل استعمال ہو جاتا ہے، لیکن زمزم کا پانی سڑنے اور خراب ہونے سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ اس پانی میں بھوک، پیاس مٹانے اور بیماریوں سے شفا دینے کی صلاحیت پیدا کرنا، اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو"۔ [سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دائیں کروٹ سونا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے، تو دائیں کروٹ پر آرام فرماتے۔ [بخاری: 6315]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | سخاوت اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ اچھے اخلاق کو پسند کرتا ہے اور بُرے اخلاق کو ناپسند کرتا ہے''۔ [کنز العمال: 43500، عن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کوئی چیز عیب بتائے بغیر بیچنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کوئی عیب دار چیز اس کا عیب بتائے بغیر بیچے گا، وہ برابر اللہ کی ناراضگی میں رہے گا اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے''۔ [ابن ماجہ: 2247، عن واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی نعمتوں کا خلاصہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جس شخص کو صحت و تندرستی حاصل ہو، اور اپنے گھر والوں کی طرف سے اس کا دل مطمئن ہو اور ایک دن کا کھانا اس کے پاس موجود ہو، تو سمجھ لو کہ دنیا کی تمام نعمت اس کے پاس موجود ہے''۔
[ابن ماجہ: 4141، عن عبید اللہ بن محصن رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جنت کی نعمت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اہل جنت (عیش و راحت کے) مزے لے رہے ہوں گے، وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور ان کے لیے اس جنت میں ہر قسم کے میوے ہوں گے اور جو وہ طلب کریں گے ان کو ملے گا''۔ [سورۂ یٰسٓ: 55 تا 57]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | زیتون کے تیل کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ، کیونکہ اس میں ستر بیماریوں سے شفا ہے، جن میں سے ایک کوڑھ بھی ہے''۔ [کنز العمال: 28295، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہنا''۔ [سورۂ آل عمران: 102]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — قوم عاد

''عادؑ'' عرب کی ایک قدیم ترین قوم کا نام ہے، اس کا ذکر قرآن پاک میں ۲۵ رمرتبہ آیا ہے، یہ قوم جنوبی عرب میں آباد تھی اور عمان سے لے کر یمن تک ۱۳ ر برادریوں میں پھیلی ہوئی تھی، ان کے ملک کی راجدھانی یمنی شہر ''حضر موت'' تھی، اس کا زمانہ حضرت نوح علیہ السلام کے تقریباً چار سو سال بعد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تقریباً دو ہزار سال پہلے کا ہے۔ یہ اپنے زمانے کی طاقتور قوم تھی اور فن تعمیر میں بڑی مہارت رکھتی تھی، پہاڑوں کو تراش کر شاندار عمارتیں بنانا ان کا محبوب مشغلہ تھا، یہ قوم مال و دولت کے نشہ میں عیش پرستی میں مبتلا ہوگئی تھی، کمزوروں پر ظلم کرنا، حق بات کی مخالفت اور مال و دولت اور اپنی طاقت پر گھمنڈ کرنا ان کی فطرت بن گئی تھی، جب اس قوم کی ظلم و زیادتی اور شرک و بت پرستی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر ان کی ہدایت کے لیے بھیجا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینے کی خوشبو

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے اور قیلولہ فرمایا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آیا، تو میری والدہ ایک شیشی لائیں اور پسینہ پونچھ کر جمع کرنے لگیں، اس دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ام سلیم ! تم یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: میں آپ کے پسینے کو جمع کر رہی ہوں، تا کہ ہم اسے خوشبو کے طور پر استعمال کریں'' [مسلم:6055]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو، تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — صبح کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھو: ((اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) ترجمہ: اے اللہ! ہم نے تیری ہی مدد سے صبح کی اور تیری ہی مدد سے شام کی، تیری ہی (مرضی سے) ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے ہم مریں گے اور تیرے ہی پاس (قیامت کے دن) اُٹھ کر جانا ہے''۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن السنی:35، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کی نیک بختی اور سعادت میں سے یہ ہے، کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں استخارہ کرے اور آدمی کی بدبختی میں سے یہ ہے، کہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا چھوڑ دے''۔

[مستدرک:1903، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | زکوٰۃ نہ دینے کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ سونا یا چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے (زکوٰۃ ادا نہیں کرتے)، آپ ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے کہ جس دن اس سونے چاندی کو آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور) کہا جائے گا، یہی ہے وہ (سونا چاندی)، جس کو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو (اب) اپنے جمع کیے ہوئے کا مزہ چکھو''۔

[سورۂ توبہ:34 تا 35]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | مال واولاد دنیا کی زینت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں''۔ (لہٰذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی امید رکھنی چاہیے)۔[سورۂ کہف:46]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنم کی گرمی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: ''مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر جہنم سے ایک سوئی کے ناکہ کے برابر سوراخ کردیا جائے، تو اس کی گرمی سے روئے زمین پر رہنے والے سب مرجائیں''۔

[طبرانی اوسط:2683]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | بواسیر اور جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔

[کنز العمال:28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''میرے خلیل رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے، میں ان کو مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا: ① ہر مہینے تین نفلی روزے رکھنے کی ② نماز چاشت (کم از کم) دو رکعتیں پڑھنے کی ③ سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی''۔

[بخاری:1178، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت

جب قوم عاد شرک وبت پرستی میں حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر ان کی ہدایت کے لیے بھیجا۔ انہوں نے قوم کے لوگوں کو توحید وعبادت الٰہی کی دعوت دی، شرک وبت پرستی اور لوگوں پر ظلم وزیادتی کرنے سے منع کیا۔ قوم نے ان کی نصیحت قبول کرنے کے بجائے جھٹلانا شروع کر دیا، حضرت ہود علیہ السلام نے انہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا، تو وہ لوگ مذاق اڑاتے ہوئے کہنے لگے کہ اگر تم اپنی دعوت میں سچے ہو، تو ہمارے پاس عذاب لے کر آؤ۔ اللہ تعالیٰ نے اس ہٹ دھرمی اور مطالبہ پر تین سال تک قحط سالی کے عذاب میں مبتلا کر دیا، جس کی وجہ سے ان کے باغات وکھیتیاں سب برباد ہوگئیں، اتنی بڑی تباہی سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے اس بد بخت قوم کی بغاوت وسرکشی اور زیادہ بڑھ گئی، بالآخر دوبارہ اللہ تعالیٰ کا غضب بھڑک اٹھا اور ایک ہفتہ تک چلنے والی طوفانی ہواؤں نے ان کا نام ونشان مٹا کر رکھ دیا۔ قوم عاد کی ہلاکت کے بعد حضرت ہود علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر یمن کے شہر ''حضر موت'' چلے گئے اور یہاں پچاس سال تک دعوت وتبلیغ کا فریضہ انجام دینے کے بعد چار سو چونسٹھ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — زمین وآسمان کو چھ دن میں پیدا کرنا

قرآن کے بیان کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ساتوں زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو صرف چھ دن میں پیدا فرمایا اور اتنے بڑے کام میں اُسے تھکن بھی نہیں ہوئی، جب کہ آج کے ترقی یافتہ سائنسی دور میں بڑی بڑی مشینوں کے ذریعہ ایک بلڈنگ بنانے میں برسوں لگ جاتے ہیں اور اس کی تعمیر میں بڑے بڑے ماہر انجینئر اور سینکڑوں مزدور کام کرتے ہیں، مگر اللہ تعالیٰ نے تنہا ساتوں زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو صرف چھ دن میں بنا کر اپنی زبردست قدرت کا مظاہرہ فرمایا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ ہر ایک کو دوبارہ زندہ کرے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمہیں روزی دیتا ہے پھر (وقت آنے پر) وہی تم کو موت دے گا اور پھر تم کو وہی دوبارہ زندہ کرے گا''۔ [سورۂ روم:40]

فائدہ: مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریں گے، جس کو ''بعث بعد الموت'' کہتے ہیں، اس کے حق ہونے پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کا انداز

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے کہ جاگنے والا تو سن لیتا اور سونے والا بیدار نہ ہوتا۔ [مسلم:5362]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

غصہ دور کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کو غصہ آئے تو وہ ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) پڑھ لے، غصہ جاتا رہے گا''۔ [مسلم:6646، عن سلیمان بن صُرَد ﷺ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قطع رحمی کرنے والا جنت سے محروم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔ [مسلم:6520، عن جبیر بن مطعم ﷺ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

کون سا مال بہتر ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب سورج نکلتا ہے، تو اس کے دونوں جانب دو فرشتے روزانہ اعلان کرتے ہیں: اے لوگو! اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ! جو مال تھوڑا ہو اور وہ کافی ہو جائے، وہ بہتر ہے، اس زیادہ مال سے جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسری چیزوں میں مشغول کر دے''۔ [مسند احمد:21214، عن ابی الدرداء ﷺ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

اہل جہنم کی تمنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن یہ گنہگار لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن اُن کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور اُن کی خطرناک شکلیں دیکھ کر کہیں گے کہ ہمارے اور اُن فرشتوں کے درمیان کوئی آڑ قائم کر دی جائے''۔ [سورۂ فرقان:22]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

مہندی کا استعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بالوں کے لیے مہندی استعمال کرو، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے''۔ [کنز العمال:17300، عن انس ﷺ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ ہے: ''اے میرے وہ بندو! جنہوں نے (کفر و شرک کرکے) اپنے اوپر زیادتی کر رکھی ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقین جانو اللہ تعالیٰ (اسلام لانے کی وجہ سے) تمام گناہوں کو معاف کر دے گا، یقیناً وہ بڑا بخشنے والا، بڑا مہربان ہے''۔ [سورۂ زمر:53]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قوم ثمود

قوم ثمود کا ذکر قرآن مجید میں ۲۳ / مرتبہ آیا ہے۔ قوم عاد کی ہلاکت کے بعد یہ عرب کی مشہور اور قدیم ترین قوم ہے۔ اس کا نسب حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام سے ملتا ہے، حجاز وشام کے درمیان وادی قریٰ کے میدان میں ان کی آبادیاں تھیں، جن کے کھنڈرات ونشانات آج بھی موجود ہیں۔ ان کا دار الحکومت مدینہ طیبہ سے شمال کی طرف مقام حجر میں تھا، جسے اب "مدائن صالح" کہتے ہیں۔ اس قوم کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے کا ہے، یہ اپنے وقت کی مہذب، ترقی یافتہ، طاقت ور اور بڑی مالدار قوم تھی، پہاڑوں کو تراش کر بڑی بڑی عمارتیں بنانا اور سنگ تراشوں کو بھاری مزدوری دے کر بڑے بڑے بت بنوانا، ان کی زندگی کا محبوب مشغلہ تھا، ان کے دلوں میں بتوں کی اتنی عقیدت ومحبت پیدا ہوگئی تھی کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہیں کی پوجا کو اپنی نجات کا ذریعہ سمجھنے لگے تھے۔ جب اس قوم کی شرک وبت پرستی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت واصلاح کے لیے حضرت صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے

قرآن کریم سب سے بڑا معجزہ ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا، خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "جتنے پیغمبر گذرے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو ایسے معجزے دیے گئے، جن کو دیکھ کر لوگ ایمان لائے (بعد کے زمانہ میں ان کا کوئی اثر نہ رہا) اور مجھ کو جو معجزہ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، وہ "قرآن" ہے، جس کو وحی کے ذریعہ مجھ پر اُتارا ہے (اس کا اثر قیامت تک باقی رہے گا)، تو مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے ماننے والوں کی تعداد دوسرے پیغمبروں کے ماننے والوں سے زیادہ ہوگی"۔ [بخاری: 4981، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم جہاں کہیں بھی رہو، (نماز میں) اپنے چہروں کو اسی (بیت اللہ شریف) کی طرف کیا کرو۔" [سورۂ بقرہ: 144]---------- (یعنی: قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کرنا فرض ہے۔)

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — شام کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے: ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ)) ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے شام کی اللہ کے لیے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔
[الادب المفرد: 604، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

آگ بجھانے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم (کہیں) آگ لگی ہوئی دیکھو تو ((اَللّٰہُ أَکْبَرُ)) کہو کیونکہ اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہنا اس آگ کو بجھا دیتا ہے''۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن سنی:294، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

تنگی کے ڈر سے فیملی پلاننگ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اپنی اولاد کو تنگی کے ڈر سے قتل مت کرو، ہم ان کو بھی رزق دیں گے اور تم کو بھی، بے شک ان کا قتل کرنا بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:31] .... خلاصہ: معاشی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا یا اور کوئی تدبیر اختیار کرنا کہ حمل ہی نہ ٹھہرے، یہ سب گناہ اور حرام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا کی چیزیں چندروزہ ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ صرف چندروزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟ [سورۂ قصص:60]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

اہلِ جنت کو خوشخبری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پکارنے والا جنتیوں کو پکار کر کہے گا: تم ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے؛ تم ہمیشہ زندہ رہو گے، کبھی موت نہیں آئے گی؛ تم ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہیں ہو گے؛ تم ہمیشہ خوشحال رہو گے، کبھی محتاج نہ ہو گے''۔ [مسلم:7157، عن ابی سعید وابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

میتھی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میتھی سے شفا حاصل کرو''۔ [زادالمعاد:269/4، عن قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ]

فائدہ: میتھی کا جوشاندہ نزلہ، زکام کو دور کرتا ہے، پرانی کھانسی، پیٹ کے پھوڑوں اور پھیپھڑے کی بیماریوں میں بہت نفع بخش ہے، سینے میں جمے ہوئے بلغم کے لیے بے حد مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھوں کو خوب کتر واؤ''۔

[بخاری:5892، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت اور قوم کا حال

حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام کے تقریباً سو سال بعد پیدا ہوئے۔ قرآن میں ان کا تذکرہ آٹھ جگہوں پر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں قوم ثمود کی ہدایت ورہنمائی کے لیے بھیجا تھا۔ اس قوم کو اپنی شان وشوکت، عزت وبڑائی اور شرک وبت پرستی پر بڑا ناز تھا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ وہ اس پیغامِ حق کو سن کر نفرت کا اظہار کرنے لگے اور حجت بازی کرتے ہوئے نبوت کی سچائی کے لیے پہاڑ سے حاملہ اُونٹنی نکالنے کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت صالح علیہ السلام نے دعا فرمائی، اللہ تعالیٰ نے معجزے کے طور پر سخت چٹان سے اونٹنی پیدا کر دی، مگر اپنی خواہش کے مطابق معجزہ ملنے کے بعد بھی اس بدبخت قوم نے نہیں مانا اور کفر ونافرمانی کی اس حد تک پہنچ گئی کہ اُونٹنی کو قتل کر ڈالا اور اسی پر بس نہیں کیا بلکہ حضرت صالح علیہ السلام کے قتل کا بھی منصوبہ بنالیا۔ اس جُرمِ عظیم اور ظالمانہ فیصلے پر غیرتِ الٰہی جوش میں آئی اور تین دن کے بعد ایک زوردار چیخ اور زمینی زلزلے نے پوری قوم کو تباہ کر ڈالا۔ اس کے بعد حضرت صالح علیہ السلام ایمان والوں کے ساتھ فلسطین ہجرت کر گئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — دیمک

اللہ تعالیٰ نے بے شمار مخلوق پیدا فرمائی ہے۔ ان میں سے ایک عجیب نابینا مخلوق ''دیمک'' بھی ہے۔ وہ نابینا ہونے کے باوجود سردی گرمی اور بارش سے بچنے کے لیے شاندار مضبوط ٹاور نما گھر بناتی ہے۔ جس کی اونچائی ان کی جسامت سے ہزاروں گُنا زیادہ ہوتی ہے۔ ان گھروں کے بنانے میں وہ مٹی اور اپنے لعاب وفضلہ کا استعمال کرتی ہیں۔ ان کے گھروں میں بے شمار خانے ہوتے ہیں۔ جن میں بھول بھُلیّاں، چھوٹی چھوٹی نہروں کے راستے اور ہوا کے گزرنے کا انتظام ہوتا ہے۔ آخر بینائی سے محروم دیمک کو ٹاور نما شاندار گھر بنانے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی کاریگری اور قدرت کا نمونہ ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(دینی) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ: 224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ہر مسلمان پر علمِ دین کا اتنا حاصل کرنا فرض ہے کہ جس سے حلال وحرام میں تمیز کر لے اور دین کی صحیح سمجھ بوجھ، عبادات وغیرہ کے طریقے اور صحیح مسائل کی معلومات ہو جائے۔

بیویوں کوسلام کرنا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت اُم سلمہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ روزانہ صبح کے وقت بیویوں کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اوران کوخودسلام کیا کرتے تھے۔ [مجمع الزوائد:2/218]

آفت وبلاء دور ہونے کی دعا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جوشخص ((مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) پڑھ لیا کرے، تو سوائے موت کے اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا''۔ [طبرانی اوسط:4412،عن انس ؓ]

سفارش پر بطور ہدیہ مال لینا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''کسی نے اپنے (مسلمان) بھائی کی کسی چیز میں سفارش کی اور سفارش کرنے پر سامنے والے نے اس کوکوئی چیز بطور ہدیہ پیش کی اوراس نے قبول کرلی، تو وہ سود کے بہت بڑے دروازے پر آپہنچا''۔

[ابوداؤد:3541،عن ابی اُمامہ ؓ]

گنہگاروں کونعمت دینے کا مقصد	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب تو یہ دیکھے، کہ اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کواس کے گناہوں کے باوجود دنیا کی چیزیں دے رہا ہے، تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے''۔ [مسند احمد:16860،عن عقبہ بن عامر ؓ]

قیامت کا ہولناک منظر	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''جب کانوں کے پردے پھاڑ دینے والا شور برپا ہوگا، تو اس دن آدمی اپنے بھائی سے، اپنی ماں اور باپ سے، اپنی بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا۔اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی، جو اس کو ہر ایک سے بےخبر کردے گی''۔ [سورۂ عبس:33 تا 37]

منقیٰ سے پٹھے وغیرہ کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابوہند داری ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقیٰ کا تحفہ ایک بند تھال میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اسے کھول کر ارشاد فرمایا:''بسم اللہ'' کہہ کر کھاؤ۔منقیٰ بہترین کھانا ہے جو پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔

[تاریخ دمشق لابن عساکر:21/60]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور (شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے والے) حاکموں کی بھی اطاعت کرو''۔ [سورۂ نساء:59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے دو ہزار سال قبل عراق میں ہوئی۔ وہ ایک عظیم پیغمبر اور ہادی ورہنما تھے۔ قرآن کریم میں ۶۹ جگہ ان کا تذکرہ آیا ہے اور مکی ومدنی دونوں طرح کی سورتوں میں انہیں ''دین حنفی'' کا داعی، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے والد، عرب کے جدامجد، بیت اللہ شریف کی تعمیر کرنے والا اور عرب قوم کا ہادی وپیغمبر بتایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں خاص رحمت وبرکت اور فضیلت سے نوازا تھا، ان کے بعد آنے والے سارے انبیاء انہیں کی نسل میں پیدا ہوئے، اسی وجہ سے وہ ''ابوالانبیاء'' کے لقب سے مشہور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبوت ورسالت کے ساتھ مال ودولت بھی عطا کیا تھا۔ سخاوت ودریادلی اور مہمان نوازی میں بہت مشہور تھے، اس کے ساتھ ہی صبر وتحمل، اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل اعتماد وبھروسہ اور لوگوں پر شفقت ومہربانی ان کی خاص صفت تھی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ابوطالب کا صحت یاب ہونا

ایک مرتبہ چچا ابوطالب بیمار ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کے لیے گئے؛ ابوطالب نے فرمایا: اے بھتیجے! اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ مجھے عافیت بخشے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ''یا اللہ! میرے چچا کو شفا عطا فرما''۔ بس فوراً ابوطالب کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: اے بھتیجے! آپ کا رب تو آپ کا ہر سوال پورا کرتا ہے، تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے چچا! اگر آپ بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں، تو وہ آپ کا بھی سوال پورا کرے گا۔

[طبرانی اوسط: 4120، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص نماز کے لیے کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لیے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا فرمایا: نماز مسجد میں ادا کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں''۔ [مسلم: 549، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دودھ پینے کے بعد کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے، اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ)) ترجمہ: اے اللہ اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور زیادہ عطا فرما۔ [ترمذی: 3455، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | نقصان سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''تم روزانہ صبح، شام تین تین مرتبہ ''سورۂ اخلاص'' اور معوذتین''یعنی ((قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)) اور ((قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)) پڑھا کرو، یہ سورتیں ہر نقصان دینے والی چیز سے تمہاری حفاظت کا ذریعہ ہوں گی''۔ [ترمذی:3575،عن عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | فضول کاموں میں مال خرچ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بعض لوگ وہ ہیں، جو غفلت میں ڈالنے والی چیزوں کو خریدتے ہیں، تاکہ بے سوچے سمجھے اللہ کے راستہ سے لوگوں کو گمراہ کریں اور سیدھے راستہ کا مذاق اُڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے بڑی رسوائی کا عذاب ہے''۔ [سورۂ لقمان:6]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | مال واولاد اللہ کے قرب کا ذریعہ نہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تم کو ہمارا محبوب بنادے، مگر ہاں، جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے، تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالاخانوں میں آرام سے رہیں گے''۔ [سورۂ سبا:37]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | جہنم کے ہتھوڑے کا وزن

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر (جہنم کے) لوہے کا ایک گرز زمین پر رکھ دیا جائے اور اس کو (اُٹھانے) کے لیے تمام انسان اور جنات مل جائیں، تب بھی اسے زمین سے نہیں اٹھا سکیں گے''۔ [مسند احمد:10848،عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | بیمار کے لیے جَو مفید ہے

ایک مرتبہ اُم منذر کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی کھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو''۔ اُم منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چقندر اور جَو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے مفید ترین ہے''۔ [ابوداؤد:3856،عن اُم المنذر بنت قیس رضی اللہ عنہا]-- فائدہ: چقندر (Beetroot) اور جَو بیمار آدمی کے لیے بہت مفید ہے، چقندر خون کو صاف کرتا ہے اور جَو کمزوری کو دور کرتا ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم پر کسی ناک، کان کٹے ہوئے کالے غلام کو بھی اَمیر بنا دیا جائے، جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق چلائے، تو تم اس کا حکم سنو اور مانو''۔ [مسلم:3138،عن اُم الحصین رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کی حالت

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جس خاندان اور ماحول میں آنکھیں کھولی، اس میں شرک وبت پرستی اور ضلالت وگمراہی بالکل عام تھی۔ سارے لوگ بتوں کی پوجا کرتے اور چاند، سورج اور ستاروں کو اپنی حاجت وضرورت پوری کرنے کا ذریعہ سمجھتے۔ ہر ایک نے اللہ تعالیٰ کی طاقت وقدرت اور وحدانیت کو بھول کر بے شمار چیزوں کو اپنا معبود بنالیا تھا۔ خود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر اپنی قوم کے مختلف قبیلوں کے لیے لکڑیوں کے بت بناتے اور لوگوں کے ہاتھوں فروخت کرتے تھے اور پھر لوگ اس کی پوجا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آزر خود اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کی پوجا کرتے اور ان سے عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے تھے۔ ایسی جہالت وگمراہی اور حق وصداقت سے محروم ماحول میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے توحید کی آواز لگائی اور لوگوں کو سمجھایا۔ مگر کسی نے آپ کی دعوت کو تسلیم نہیں کیا اور سختی کے ساتھ مخالفت کرنے لگے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — زَبانوں کا مختلف ہونا

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بے شمار قوموں کو پیدا فرمایا۔ جن کی زبان ایک دوسرے سے الگ ہے، کسی کی زبان عربی ہے، کسی کی فارسی کسی کی انگریزی ہے تو کسی کی اردو اور ہندی، جبکہ ایک قسم کے جانور اور پرندوں کی بولی ایک ہوتی ہے۔ لیکن انسانی قوموں کی بولیاں بالکل مختلف ہے، بلکہ انسانوں میں سے ہی مردوں، عورتوں اور لڑکے لڑکیوں کی آواز بھی ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہے۔ حالانکہ سب کی زبان، ہونٹ، تالو، حلق وغیرہ ایک ہی طرح کے ہیں۔ اس کے باوجود انسانوں کی زبان، آواز اور لب ولہجہ کا مختلف ہونا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — قرآن مجید پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ کی ذات، اس کے رسول اور اس کی کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ، جس کو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمایا ہے اور ان کتابوں پر بھی (ایمان لاؤ) جو ان سے پہلے نازل کی جاچکی ہیں“۔ [سورۂ نساء:136] ...... خلاصہ: قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کی اُتاری ہوئی کتاب سمجھنا اور اس کے حرف بحرف صحیح ہونے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مانگنے والوں کو نرمی سے جواب دینا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی حاجت طلب کرتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی ضرورت پوری فرماتے تھے، اگر نہ فرما سکتے، تو بہت نرمی اور اخلاق سے اس سے کہتے اور معذرت فرماتے۔ [اخلاق النبی لابی الشیخ:16]

خلاصہ: سوال کرنے والوں کو کچھ نہ کچھ دے دینا چاہیے۔ اگر کچھ نہ ہو، تو اس سے نرمی کے ساتھ معذرت کر دینا چاہیے، اسے جھڑکنا اور لعن طعن کرنا درست نہیں ہے۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	قبر کی وحشت سے نجات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر روز سو مرتبہ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ)) پڑھے گا، تو اس کو فقر و تنگدستی سے پناہ ملے گی، قبر کی وحشت سے نجات ہوگی، مال و دولت سے نوازا جائے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے''۔ [کنز العمال:5055]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	شطرنج کھیلنے کی ممانعت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص شطرنج کھیلتا ہے، وہ گویا اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں رنگتا ہے''۔
[مسلم:5896، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا فائدہ وقتی ہے

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی تقریر میں فرمایا: ''غور سے سن لو! دنیا ایک وقتی فائدہ ہے، جس سے ہر شخص فائدہ اُٹھاتا ہے، چاہے نیک ہو یا گنہگار''۔ [معجم کبیر:7012، عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کا شکر ادا کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنتی جنت میں داخل ہو کر) کہیں گے کہ حمد اور شکر اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہم سے ہر قسم کا غم دور کر دیا۔ بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے، جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کی جگہ میں اتارا۔ جہاں نہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہم کو کسی قسم کی تکان محسوس ہوگی''۔ [سورۂ فاطر:34 تا 35]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	گھیکوار اور رائی کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو کڑوی چیزوں میں کس قدر شفا ہے! (یعنی) گھیکوار (ایلویرا) اور رائی میں''۔
[سنن کبریٰ للبیہقی:9/346، عن قیس بن رافع الاشجعیؒ]

نوٹ: گھیکوار چہرے پر لگانے سے اس کو نکھارتا ہے، جلد کی خشکی دور کرتا ہے، سر پر لگانے سے بال اُگاتا ہے، جلے اور کٹے ہوئے نشانات کو دور کرتا ہے، اس کے استعمال کرنے سے شوگر کے مریض کو عافیت ہوتی ہے اور رائی کا تیل دماغ کو قوت بخشتا ہے، مالش کرنے سے جسم میں چُستی پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تجھے اپنے کریم رب کے بارے میں کس چیز نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے؟ (حالانکہ) اس نے تجھ کو پیدا کیا، پھر تیرے اعضا کو درست کیا (اور) پھر تجھ کو برابر کیا (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر (بنا دیا)''۔ [سورۂ انفطار:6 تا 8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کی شرک وبت پرستی اور ضلالت وگمراہی کا مشاہدہ کیا، تو انہیں سیدھی راہ پر لانے کی کوشش کرنے لگے۔ سب سے پہلے اپنے باپ سے مخاطب ہو کر کہا: ابا جان! آپ ایسی چیزوں کی کیوں عبادت کرتے ہیں، جو سننے، دیکھنے اور بولنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتیں اور نہ ہی وہ نفع ونقصان کی مالک ہیں، وہ چیزیں بذاتِ خود بے بس اور لاچار ہیں، ان میں اپنے وجود کو بھی باقی رکھنے کی طاقت نہیں ہے۔ ایسی چیزیں دوسروں کے کیا کام آسکتی ہیں۔ ابا جان! سیدھی اور سچی راہ وہی ہے، جو میں بتا رہا ہوں کہ ایک اللہ کی عبادت کرو، وہی موت وحیات کا مالک ہے، وہی لوگوں کو رزق دیتا ہے، اسی کے رحم وکرم سے آخرت میں کامیابی مل سکتی ہے، وہی ہر ایک کو نجات دینے پر قادر ہے اور وہ زبردست قوت وطاقت کا مالک ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کے بعد قوم کے لوگوں کو بھی انہیں باتوں کی نصیحت کی۔ مگر افسوس! کسی نے بھی آپ علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہیں کیا۔ ان کے والد نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ ابراہیم! اگر تو بتوں کی برائی سے باز نہیں آیا، تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ پھر پوری قوم بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف سازشیں کرنے لگی۔

نمبر ٢ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ایک اشارہ میں درخت کا دو حصہ ہو جانا

مکہ میں رُکانہ نامی ایک آدمی تھا، جو بہت بہادر اور طاقتور تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اسلام کی دعوت دی، تو اس نے کہا: پہلے مجھے کوئی نشانی بتلاؤ، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد ایمان لے آؤ گے؟ تو اس نے کہا: ہاں! قریب میں کانٹوں کا ایک درخت تھا، جو بہت ہی گنجان اور شاخوں والا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ادھر آ! تو اس درخت کے دو حصے ہو گئے، ایک حصہ اپنی جگہ رہا اور دوسرا حصہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ رکانہ بولا ایسا ہے تو اس کو حکم دو کہ واپس چلا جائے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ پر وہ واپس چلا گیا۔ جب وہ دونوں حصے آپس میں مل گئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکانہ سے کہا: ایمان لے آؤ! لیکن وہ ایمان نہیں لایا۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی: 288، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے“۔ [سورۂ طٰہٰ: 132]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — اللہ سے رحم طلب کرنا

اللہ تعالیٰ سے رحم طلب کرنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہِ طور پر جاتے

وقت پڑھی تھی: ﴿اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ﴾ ترجمہ: (اے اللہ!) آپ ہی ہماری خبر رکھنے والے ہیں، اس لیے ہماری مغفرت اور ہم پر رحم فرما اور آپ سب سے زیادہ بہتر معاف کرنے والے ہیں۔
[سورۂ اعراف:155]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	دوزخ سے نجات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرو: ((اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ)) اے اللہ! مجھ کو دوزخ سے محفوظ رکھیے“ جب تم اس کو پڑھ لو اور پھر اسی رات تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے اور اگر اس دعا کو سات مرتبہ فجر کی نماز کے بعد (بھی) پڑھ لو اور اسی دن تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے“۔ [ابوداؤد:5079، عن مسلم بن حارث التمیمی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	جھوٹی تہمت لگانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بغیر کسی جرم کے تہمت لگا کر تکلیف پہنچاتے ہیں، تو یقیناً وہ لوگ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں“۔ [سورۂ احزاب:58]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، پھر کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں) کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں“۔ [سورۂ فاطر:5 تا 6]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	پلصراط سے اللہ کی رحمت سے نجات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں کو پل صراط پر سوار کیا جائے گا تو وہ اس کے کنارے سے اس طرح سے گریں گے جس طرح سے پتنگے آگ میں گرتے ہیں، پس اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے اپنی رحمت سے نجات عطا فرمائیں گے“۔ [مسند احمد:19927، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	سفرجَل (Pear) کے فوائد

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے دست مبارک میں ایک سفرجَل (بہی) تھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے“۔ [ابن ماجہ:3369]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری طرف سے (دین کی بات لوگوں کو) پہنچاؤ اگرچہ ایک ہی آیت ہو“۔
[بخاری:3461، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سزا دینے کی تجویز

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی خبر آہستہ آہستہ بادشاہ نمرود کو بھی پہنچ گئی، جس نے خدائی کا دعوی کر رکھا تھا۔ بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو طلب کیا۔ مگر اس عظیم پیغمبر نے وہاں بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی صفات کو خوب اچھی طرح واضح کیا، جس سے بادشاہ لاجواب ہوگیا اور دشمنی پر اُتر آیا۔ اب والد، قوم اور بادشاہِ وقت نے مل کر انہیں سزا دینے کی تدبیر کی اور بادشاہ کے مشورہ پر قوم کے لوگوں نے ایک خاص جگہ میں کئی روز تک آگ دہکائی جس کے شعلوں سے آس پاس کی چیزیں جھلسنے لگیں۔ جب لوگوں کو یقین ہوگیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس آگ سے زندہ بچ کر ہرگز نہیں نکل سکیں گے، تو ان کو اس آگ میں ڈال دیا۔ مگر رب العالمین کی مدد اور اس کی زبردست طاقت کے سامنے ان کم عقلوں کی تدبیریں کہاں چل سکتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ! تو ابراہیم پر سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جا۔ آگ شعلوں اور انگاروں کے باوجود اسی وقت ان کے حق میں ٹھنڈی ہوگئی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اس میں صحیح وسالم رہے۔ اس قدرت خداوندی اور معجزے کو دیکھنے کے بعد بھی لوگوں نے ایمان قبول نہیں کیا، تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہجرت کا ارادہ فرمالیا اور حضرت سارہ علیہا السلام اور اپنے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام کو لے کر فلسطین، نابلس اور مصر وغیرہ کی طرف ہجرت کر گئے، اس دوران دین کی دعوت کا بھی فریضہ انجام دیتے رہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — موتی کی پیدائش

موتی بہت ہی قیمتی پتھر ہوتا ہے، جو سیپ کے اندر بنتا ہے۔ جب سیپ کے اندر موتی بننے والا مادہ پہنچتا ہے، تو اس پر چمکدار رنگوں والے کیلشیم کاربونیٹ کی تہہ چڑھنا شروع ہو جاتی ہے، یہ مادہ موتی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس کی مدد سے چند ماہ میں چمکدار قیمتی اور خوبصورت موتی بن جاتا ہے؛ آخر سمندر کی گہری تہوں میں بند سیپ کے اندر اتنا قیمتی موتی کون بناتا ہے؟ بلاشبہ سیپ کے اندر موتی کا پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی تکلیف کے ساتھ اس کو جنا ہے‘‘۔ [سورۂ احقاف:15]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہدیہ قبول کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ بھی عنایت فرماتے تھے۔ [بخاری:2585]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | ذکر کرنے والا زندہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے رب کا ذکر کرے اور جو اللہ کا ذکر نہ کرے، اس کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے (یعنی ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ کی طرح ہے)''۔ [بخاری: 6407، عن ابی موسی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | ایمان والوں کو تکلیف دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی مسلمان کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی''۔ [معجم اوسط للطبرانی: 3745، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | اِستغناء انسان کو محبوب بنا دیتا ہے

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجیے، جس کو میں کروں، تاکہ اللہ تعالیٰ اور لوگ مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا سے منہ موڑ لو، تو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور جو لوگوں کے پاس ہے (یعنی مال و دولت)، اس سے بے رخی اختیار کرلو، تو لوگ تم سے محبت کرنے لگیں گے''۔ [ابن ماجہ: 4102، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جہنم کی فریاد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(دوزخی فریاد کرتے ہوئے کہیں گے) اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس جہنم سے نکال (کر دنیا میں بھیج) دیجیے۔ پھر اگر دوبارہ ہم ایسے گناہ کریں، تو ہم ہی قصوروار اور سزا کے مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم اسی جہنم میں پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو''۔ [سورۂ مومنون: 107 تا 108]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | زُکام کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ مَرزَنجُوش کو سونگھا کرو، کیونکہ یہ زُکام کے لیے مفید ہے''۔

[کنز العمال: 17341]

نوٹ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کی خوشبو زکام کی بندش کو کھول دیتی ہے۔ اس سے جما ہوا نزلہ پتلا ہو کر بہہ جاتا ہے اور پھیپھڑوں پر جما ہوا بلغم نکل جاتا ہے، نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو (یعنی قرآن کریم کے بتائے ہوئے طریقے اور ضابطے پر چلو) اور آپس میں نااتفاقی مت کرو (اگر تم نااتفاقی کی وجہ سے آپس میں بکھر گئے تو دشمن کے مقابلے میں تم ناکام ہو جاؤ گے اور تمہاری قوت و طاقت ختم ہو جائے گی)''۔ [سورۂ آل عمران: 103]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی آزمائشوں سے بھری ہوئی ہے، انہیں بڑے بڑے امتحان سے گذرنا پڑا، مگر ہر موقع پر اللہ تعالیٰ نے انہیں نجات دی۔ غور کیجیے کہ جب ان کے والد سمیت پوری قوم اور بادشاہِ وقت نے پیغام حق سنانے کی وجہ سے دہکتی ہوئی آگ میں ڈالنے کا فیصلہ کیا تو باطل پرستوں کا یہ خطرناک فیصلہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کو ڈگمگا نہ سکا۔ پھر جب بڑھاپے کی عمر میں دعاؤں اور ہزار تمناؤں کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، تو انہیں بالکل بچپن ہی میں، اپنے سے جدا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، اور جب وہ کچھ بڑے ہوئے، تو پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے نام پر قربان کرنے کا حکم دیا۔ یہ سب ایسے سخت مراحل تھے کہ جہاں بڑے سے بڑے جواں مرد کے قدم بھی ڈگمگانے لگتے ہیں؛ مگر قربان جائیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی اور جذبۂ اطاعت پر کہ حکم ملتے ہی اس کو پورا کرنے کے لیے تیار ہو گئے اور ایک وفادار انسان کی طرح جو کچھ کر سکتے تھے کر گذرے۔ یقیناً ان کی یہ بے مثال اطاعت وفرمانبرداری پوری امت کے لیے ایک بہترین نمونہ اور عبرت ہے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ایک پیالہ دودھ سب کے لیے کافی ہو گیا

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عبد المطلب کے خاندان میں چالیس آدمی تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دعوت کی، ان میں بعض تو اتنے مضبوط تھے کہ اکیلے ہی پوری بکری کھا جاتا اور آٹھ سیر دودھ پی جاتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع آٹا اور بکری کا ایک پیر پکوایا، اسی میں ان سب نے پیٹ بھر کر کھایا اور روٹی بچی رہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چار آدمیوں کے پینے کے لائق ایک بڑے پیالے میں دودھ منگایا اور سب کو بلایا، ان تمام لوگوں نے دودھ سیر ہو کر پیا، پھر بھی پورا دودھ بچ گیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی نے پیا ہی نہیں۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:485]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — داڑھی رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مونچھوں کو کترواؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ''۔ [بخاری:5893،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: داڑھی اسلامی شعار میں سے ہے اور داڑھی رکھنا شریعت میں واجب ہے، اس لیے مسلمانوں پر داڑھی رکھنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کپڑے اتارنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنات کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب مسلمان کپڑا

اُتارنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے (لباس اتارتا ہوں) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب کپڑے اتارے تو ((بِسْمِ اللّٰهِ)) پڑھے۔
[عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 273-274، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے واسطے محبت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، جو لوگ میری عظمت وجلال کی وجہ سے آپس میں محبت رکھتے ہیں (قیامت کے دن) ان کے لیے ایسے نور کے منبر ہوں گے، جن پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے''۔
[ترمذی: 2390، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ اور رسول کا حکم نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلا شبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو (ان کا حکم نہ مان کر) تکلیف دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر دنیا و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔ [سوۂ احزاب: 57]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبہ کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تا کہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے''۔ [سورۂ زخرف: 32]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اَدنیٰ درجے کا جنتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اَدنیٰ درجہ کا جنتی وہ شخص ہوگا، جس کے لیے اسّی ہزار خدمت گزار ہوں گے، اور بہتّر بیویاں ہوں گی اور ایک موتی زَبَرجَدْ اور یاقوت سے بنا ہوا خیمہ ہوگا، جس کی لمبائی مقام جابیہ سے مقام صنعاء کے مانند ہوگی''۔ [ترمذی: 2562، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	دل کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے''۔ [کنز العمال: 28253]

فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے، قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی ایسے مومن کو دیکھو جسے دنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی دولت دی گئی ہے، تو تم اس کے پاس رہا کرو، اس لیے کہ وہ حکمت کی باتیں کرتا ہے''۔ [طبرانی اوسط: 1956، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل خانہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل وعیال میں خوب برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ان کو اولاد بھی ایسی ملیں جو انبیاء کی مورث اعلیٰ بنیں۔انہوں نے تین شادیاں کی تھیں۔پہلی بیوی کا نام سارہ ہے، جو آپ ہی کے خاندان سے تھیں،ان سے حضرت اسحاق علیہ السلام جیسے پیغمبر پیدا ہوئے،جن کی نسل سے تقریباً ساڑھے تین ہزار انبیاء پیدا ہوئے۔ان کی دوسری بیوی کا نام ہاجرہ ہے، جو شاہ مصر کی بیٹی تھیں، بادشاہ نے ہجرت کے دوران انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجیت میں دیا تھا۔ان سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی جو جلیل القدر نبی ہونے کے ساتھ سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جد اعلیٰ بھی ہیں۔تیسری بیوی کا نام قطورہ بتایا جاتا ہے،ان سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ کی وفات کے بعد عقد فرمایا تھا۔ان سے کل چھ اولادیں ہوئیں۔ان کی نسل اور خاندان کو ''بنو قطورہ'' کہا جاتا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
ہوا

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ہوا بنائی۔ہوا ہی کے ذریعہ ہم سانس لیتے ہیں اور ایک دوسرے کی آواز سنتے اور بات کرتے ہیں،اس کے کم زیادہ چلنے سے موسم بنتے اور بگڑتے ہیں، زمین سے ساڑھے تین میل کی اونچائی کے بعد ہوا کی رفتار ہلکی ہوجاتی ہے اور پانچ سو میل کی بلندی پر کسی جاندار کا زندہ رہنا ممکن نہیں۔اگر زمین پر چند منٹ کے لیے ہوا بند کردی جائے ،تو ساری مخلوق ہلاک ہوجائے۔یقیناً مخلوق کو زندہ رکھنے کے لیے مناسب ہوا کا انتظام کرنا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
عشاء کی نماز کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی،گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لی گویا اس نے ساری رات عبادت کی''۔[مسلم:1491،عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
مہمان کے ساتھ تھوڑی دور ساتھ چلنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو رخصت کیا تو (جنت البقیع) غرقد تک ساتھ تشریف لائے اور فرمایا:''جاؤ اللہ کے نام سے،اے اللہ!ان کی مدد فرما''۔ [طبرانی کبیر:11389]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	دعا سے بلاؤں کا ٹلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا نفع پہنچاتی ہے اور ان بلاؤں کو ٹالتی ہے جو نازل ہو چکی ہیں اور ان بلاؤں کو بھی، جو ابھی تک نازل نہیں ہوئیں، اس لیے تم لوگ دعاؤں کا اہتمام کیا کرو''۔ [مستدرک:1815،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	قرآن میں اپنی رائے کو دخل دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے''۔
[ترمذی 2950،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا، آخرت کے مقابلہ میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلے میں اتنی سی ہے، کہ تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے، پھر نکالے اور دیکھے، کہ اس انگلی پر کتنا پانی لگا ہے''۔ [مسلم:7197،عن المُستَورِد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کے لیے حوریں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان اہل جنت کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی، بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی؛ وہ حوریں صفائی میں ایسی ہوں گی، گویا کہ چھپے ہوئے انڈے ہیں''۔ [سورۂ صٰفٰت:48 تا 50]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	رائی کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ رائی کو استعمال کیا کرو، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے شفا رکھی ہے''۔ [فیض القدیر:262،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: رائی کا تیل بالوں میں مضبوطی پیدا کرتا ہے، سفید ہونے سے روکتا ہے اور جلد میں نرمی پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارا مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیزیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا اجر ہے؛ جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو، اس کا حکم سنو اور فرمانبرداری کرو؛ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو، اسی میں تمہارے لیے خیر و بھلائی ہے؛ اور جو شخص نفس کی کنجوسی سے بچا لیا گیا، وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں''۔ [سورۂ تغابن:15 تا 16]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے فرزند تھے۔ قرآن کریم میں ان کا تذکرہ آٹھ جگہوں پر آیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور عرب کے مشہور اور باعزت خاندان قریش کا تعلق بھی انہیں کی نسل سے ہے۔ پیدائش کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انہیں انکی والدہ کے ساتھ بیت اللہ کے قریب چٹیل میدان میں چھوڑ کر چلے گئے تھے، جب کھانے پینے کا سامان ختم ہوگیا، تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تربیت و پرورش کے لیے اللہ تعالیٰ نے زمزم کا چشمہ جاری کر دیا، جو آج تک موجود ہے۔ اتفاق سے بنو جُرہم کا ایک قافلہ ادھر سے گذرا، تو اس چشمہ کو دیکھ کر حضرت ہاجرہ علیہا السلام سے اس جگہ بسنے کی اجازت چاہی، اجازت ملتے ہی بیت اللہ کے آس پاس ایک بستی آباد ہوگئی۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی طلب فرمائی، تو دونوں بخوشی تیار ہوگئے اور باپ بیٹے کو قربان کرنے کے لیے چل پڑے، جب چھری گردن پر چلنے لگی تو اللہ تعالیٰ نے خوش ہو کر اس کی جگہ جنت سے دُنبہ بھیجا، پھر اس کی قربانی کی، چنانچہ اسی کی یاد میں عید الاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی قربانی کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے جاری کیا گیا، پھر قبیلۂ بنو جُرہم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی ہوئی۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے ایک سو سینتیس سال کی عمر میں وفات پائی اور اپنی والدہ ماجدہ کے پہلو میں حرم شریف میں دفن ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — عہد نامہ کو کیڑے کے کھانے کی خبر دینا

جس وقت کفار قریش نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم کا بائیکاٹ کر دیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عہد نامہ کے متعلق جس میں بائیکاٹ کی دفعات تھیں، یہ خبر دی کہ اسے کیڑوں نے کھالیا ہے اور اس میں صرف اللہ کے نام کو باقی چھوڑا ہے، لہٰذا یہ سن کر ابو طالب نے کفار قریش کو بطور چیلنج کے کہا: اگر میرے بھتیجے کی یہ بات غلط ہے، تو میں ان کو تمہارے حوالہ کر دوں گا۔ چنانچہ جب ان لوگوں نے اس عہد نامہ کو دیکھا، تو ویسے ہی پایا جیسا کہ خبر دی گئی تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:606]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — غسل کے لیے تیمّم کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم بیمار ہو جاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبعی ضرورت (یعنی پیشاب پاخانہ کر کے) آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال پر) طاقت نہ رکھتے ہوں، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمّم کرلو)''۔ [سورۂ مائدہ:6]

خلاصہ: اگر کسی پر غسل فرض ہو جائے اور پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ ہو، تو ایسی صورت میں غسل کے لیے تیمّم کر کے نماز پڑھنا فرض ہے، اور تیمّم کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے، پھر ایک مرتبہ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر اپنے منہ پر پھیرے اور دوسری مرتبہ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر کہنیوں تک پھیر لے۔

ایک سنت کے بارے میں :نمبر ④	خوشخبری سن کر دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ جب کوئی خوشی کی بات دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ))
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمتوں سے تمام اچھائیاں مکمل ہوتی ہیں۔
[مستدرک:1840، ابن ماجہ:3803 عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ایک اہم عمل کی فضیلت :نمبر ⑤	جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا، اس کے لیے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان ایک نور چمکتا ہوگا''۔ [مستدرک:3392، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

ایک گناہ کے بارے میں :نمبر ⑥	اللہ کی آیتوں کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہر اس جھوٹے گنہگار کے لیے بڑی تباہی ہوگی، جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے، جب وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہے؛ پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا (اپنے کفر پر اسی طرح) اڑا رہتا ہے، گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں، تو آپ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے''۔ [سورۂ جاثیہ:7 تا 8]

دنیا کے بارے میں :نمبر ⑦	جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کرلو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی؟ تاکہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا''۔ [سورۂ منافقون:10]

آخرت کے بارے میں :نمبر ⑧	جہنم کو قید کر کے پیش کیا جائے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم کو قیامت کے روز ستر ہزار لگاموں کے ساتھ لایا جائے گا اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے، جو جہنم کو گھسیٹ کر لائیں گے''۔ [مسلم:7164، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

طب نبوی سے علاج :نمبر ⑨	گائے کے دودھ کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے''۔ [مستدرک:8224، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نبی ﷺ کی نصیحت :نمبر ⑩	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مہمان کے ساتھ کھاؤ، کیونکہ وہ تنہا کھانے میں شرم محسوس کرتا ہے''۔
[بیہقی فی شعب الایمان:9305، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش

حضرت اسحاق علیہ السلام کی ولادت باسعادت اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نشانی ہے، کیونکہ ان کی پیدائش ایسے وقت میں ہوئی جب کہ ان کے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر سو سال اور ان کی والدہ حضرت سارہ کی عمر نوّے سال ہو چکی تھی، حالاں کہ عام طور پر اس عمر میں اولاد نہیں ہوتی ہے۔ جب فرشتوں نے ان کی پیدائش کی خوشخبری دی، تو دونوں حیرت وتعجب میں پڑ گئے، مگر فرشتوں نے یقین دلایا اور کہا: آپ نا اُمید مت ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اُسی سال حضرت ابراہیم علیہ السلام و اسماعیل علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر فرمائی تھی۔ یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے چودہ سال چھوٹے تھے۔ ساٹھ سال کی عمر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بھتیجے کی لڑکی سے ان کی شادی کرائی، ان سے دو لڑکے پیدا ہوئے، ایک کا نام عیسو اور دوسرے کا نام یعقوب تھا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — شکل وصورت کا مختلف ہونا

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہر انسان کے چہرہ پر دو کان، دو آنکھیں، ناک، منہ اور ہونٹ بنائے، اس کے باوجود سب کی شکل ورنگ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ہر ملک، خطے یا نسل کے لوگوں کی شکل وصورت دوسری جگہ کے رہنے والوں سے بالکل جدا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہی ماں باپ سے پیدا ہونے والی اولاد کے درمیان شکل وصورت اور رنگ میں بھی فرق ہوتا ہے۔ پھر مرد وعورت کی شکل وجسم کی بناوٹ بھی الگ ہوتی ہے، غرض انسانوں کے درمیان شکل وصورت اور رنگ ونسل کا الگ الگ ہونا اللہ کی قدرت کی عظیم نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — رکوع وسجدہ اچھی طرح کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے، جو نماز میں سے چوری کر لیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آدمی نماز میں سے کس طرح چوری کر لیتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہیں کرتا''۔ [مسند احمد: 11138، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] ------ خلاصہ: رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرنے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چوری بتایا ہے؛ اس لیے ان کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کسی منزل سے چلتے وقت نماز پڑھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی جگہ قیام کرتے اور پھر وہاں سے چلتے تو دو رکعت نماز ضرور پڑھتے۔ [سنن کبریٰ للبیہقی: 5/253]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

بُری موت سے حفاظت کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور انسان کو بری موت سے محفوظ رکھتا ہے‘‘۔

[ترمذی:664،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

ماں باپ پر لعنت بھیجنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ماں باپ پر لعنت کرے۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کوئی اپنے ماں باپ پر لعنت کیسے بھیج سکتا ہے؟ فرمایا: اس طرح کہ جب کسی کے ماں باپ کو برا بھلا کہے گا، تو وہ بھی اس کے ماں باپ کو برا بھلا کہے گا‘‘ [مسلم:263،عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

آدمی کا دنیا میں کتنا حق ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ابن آدم کو دنیا میں صرف چار چیزوں کے علاوہ اور کسی کی ضرورت نہیں: ① گھر: جس میں وہ رہتا ہے۔ ② کپڑا: جس سے وہ ستر چھپاتا ہے۔ ③ خشک روٹی۔ ④ پانی‘‘۔ [ترمذی:2341،عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

اہل جہنم پر دردناک عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’بے شک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا، جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، وہ پیٹ میں تیز گرم پانی کی طرح کھولتا ہوگا۔ (کہا جائے گا) اس گنہگار کو پکڑ لو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ، پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی ڈالو، (پھر کہا جائے گا) عذاب کا مزہ چکھ! تو اپنے آپ کو بڑی عزت و شان والا سمجھتا تھا، یہی وہ عذاب ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے‘‘۔ [سورۂ دخان:43 تا 50]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

ہلیلہ سے ہر بیماری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ہلیلہ سیاہ کو پیا کرو، اس لیے کہ یہ جنت کے پودوں میں سے ایک پودا ہے، جس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے، مگر ہر بیماری کے لیے شفا ہے‘‘۔ [مستدرک:8230،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]--- فائدہ: ہلیلہ سیاہ کو ہندی میں کالی ہڑ کہتے ہیں، جسے سِل پر گِھس کر پیتے ہیں۔ یہ قبض کو ختم کرتی ہے اور بادی بواسیر میں مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو پوری توجہ اور غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے‘‘۔ [سورۂ اعراف:204]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اسحاق علیہ السلام کی خصوصیت وعظمت

حضرت اسحاق علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی اور بہت ساری صفات کے مالک تھے۔قرآن کریم نے ان کی نیکی وشرافت،نبوت ورحمت اور بلندی وعظمت کی شہادت دی ہے۔انہیں یہ فضیلت وخصوصیت حاصل ہے کہ بنی اسرائیل کے سارے انبیاء انہیں کی نسل سے ہیں۔تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً ساڑھے تین ہزار انبیاء ان کی نسل میں پیدا ہوئے ہیں۔اس کے ساتھ ''مسجد اقصیٰ'' جیسی عظیم الشان مسجد کی تعمیر کا شرف بھی انہیں کو حاصل ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان کے فضل وکمال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام (کی ولادت) کی بشارت دی کہ وہ نبی نیک بندوں میں ہوں گے اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل فرمائیں۔[سورۂ صافات: 112 تا113] ان کی پیدائش سرزمین عراق میں ہوئی،مگر پوری زندگی ملک شام میں رہے،اور ایک سو ساٹھ سال یا ایک سو اسی سال کی عمر میں وفات پائی اور اپنے والد محترم کے برابر میں ''مدینۃ الخلیل'' میں دفن ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چہرہ کا روشن ہوجانا

ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور بھوک کی وجہ سے ان کا چہرہ پیلا ہورہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اُٹھا کر ان کے لیے دعا کردی۔حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا چہرہ سرخ اور روشن ہوگیا۔(یہ واقعہ پردہ کی آیت نازل ہونے سے پہلے کا ہے)۔[بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2353،عن عمران بن حصین]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — تمام رسولوں پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے،ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کا ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں، بڑے رحمت والے ہیں''۔[سورۂ نساء:152]---------خلاصہ:اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہیں،ان سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — قناعت اور صبر حاصل کرنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قناعت کے لیے یہ دعا فرماتے:((اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ)) ترجمہ:اے اللہ! تو نے جو رزق مجھے دیا ہے،اس پر صبر وقناعت عطا فرما اور اس میں میرے لیے برکت عطا فرما۔

[مستدرک: 1878،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تکلیفوں پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’وہ مسلمان جو لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتا ہے اور ان سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے، اس مسلمان سے افضل ہے جو لوگوں کے ساتھ میل جول نہیں رکھتا اور نہ ہی صبر کرتا ہے‘‘۔

[ترمذی:2507،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	ناپ تول میں کمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’بڑی بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے کہ جب لوگوں سے (کوئی چیز) ناپ کر لیتے ہیں، تو پورا بھر کر لیتے ہیں اور جب لوگوں کو (کوئی چیز) پیمانے سے ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو (اس میں) کمی کر دیتے ہیں‘‘۔ [سورۂ مطففین:1 تا3]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی محبت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں‘‘۔ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے)‘‘۔ [سورۂ دھر:27]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قبر سے انسان کس حال میں اٹھے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ہر بندہ قبر میں اسی حالت میں اُٹھایا جاتا ہے، جس حالت میں اس کا انتقال ہوتا ہے، مومن اپنے ایمان پر اور منافق اپنے نفاق پر اٹھایا جاتا ہے‘‘۔ [مسند احمد:14312،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کھجور سے پسلی کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’کھجور کھانے سے قولنج نہیں ہوتا ہے‘‘۔ [کنز العمال:28191،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: پسلی کے نیچے ہونے والے درد کو قولنج کہا جاتا ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملاقات کرے تو اس طرح سلام کرے: ((اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ))‘‘۔ [ترمذی:2721]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — ذُوالقرنین

قرآن کریم کے سورۂ کہف میں ایک ایسے بادشاہ کا تذکرہ کیا گیا ہے، جن کا لقب ''ذُوالقرنین'' ہے، وہ بہت نیک دل بادشاہ تھے۔ انہیں کی بدولت بنی اسرائیل نے بابل کی غلامی سے نجات پائی تھی اور یروشلم (بیت المقدس) جیسی محترم جگہ ہر قسم کی تباہی و بربادی کے بعد انہیں کے ہاتھوں دوبارہ آباد ہوا تھا۔ اُنہوں نے مشرق ومغرب کا سفر کیا اور فتوحات بھی کی۔ ایک مرتبہ سفر کے دوران ایک قوم سے ملاقات ہوئی، جنہوں نے بادشاہ ذُوالقرنین سے یاجوج ماجوج کے فتنہ وفساد کی شکایت کی اور کہا: اے ذوالقرنین! ان لوگوں سے ہماری حفاظت کے لیے ایک دیوار قائم کردیجیے۔ اس پر آپ جو معاوضہ لینا چاہیں گے ہم دینے کے لیے تیار ہیں۔ لیکن ذُوالقرنین نے معاوضہ لینے سے انکار کردیا اور کہا: اللہ نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ میرے لیے کافی ہے۔ پھر انہوں نے ایک مضبوط دیوار قائم کردی، جو ''سدِّ سکندری'' کے نام سے مشہور ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — کھارے اور میٹھے پانی کا الگ رہنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ایسے دوسمندروں کا تذکرہ کیا ہے جن میں سے ایک کا پانی کھارا اور دوسرے کا میٹھا ہے۔ ان میں طوفان بھی آتے ہیں اور مدجزر (جوار بھاٹا) بھی ہوتا ہے، بڑے بڑے سمندری جہاز بھی چلتے ہیں مگر اس کے باوجود کھارا اور میٹھا پانی ایک دوسرے میں نہیں ملتا، جب کہ ان کے درمیان کسی قسم کی کوئی آڑ یا رکاوٹ بھی نہیں ہے، یہ اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت کا کمال ہے کہ اس نے کھارے اور کڑوے پانی کو بغیر کسی رکاوٹ کے ایک دوسرے سے الگ کر رکھا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(واپسی کی شرط پر) مانگی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے گا''۔ [ابن ماجہ:2398]

فائدہ: اگر کسی شخص نے کوئی سامان یہ کہہ کر مانگا کہ واپس کردوں گا، تو اس کو مقررہ وقت پر لوٹانا واجب ہے؛ اس کو اپنے پاس رکھ لینا اور بہانا بنانا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سفر سے واپسی کے بعد نماز پڑھنا

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دن کے وقت سفر سے واپس تشریف لاتے تو مسجد میں داخل ہوتے اور بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ [بخاری:3088]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | جنت میں جانے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ((رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا)) پڑھا، جنت اس کے لیے واجب ہوگئی''۔ [ابوداؤد: 1529، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | اپنی عزت کے لیے دوسروں کو کھڑا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس بات کو چاہے، کہ لوگ اس کی عزت کے لیے کھڑے ہوں، تو اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالینا چاہیے''۔ [ترمذی: 2755، عن معاویہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی محبت ہلاک کرنے والی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خوش ہوجاؤ اور اپنے مطلوب کی اُمید رکھو! اللہ کی قسم! مجھے تمہارے محتاج ہونے کا اندیشہ نہیں، مجھے تو اس بات کا اندیشہ ہے، کہیں تم پر دنیا کھول نہ دی جائے، جس طرح تم سے پہلی قوموں پر کھولی گئی تھی، پس تم اس میں اس طرح رغبت ظاہر کرنے لگو، جس طرح ان لوگوں نے کی تھی، پھر وہ (دنیا) تمہیں اسی طرح ہلاک کردے، جس طرح ان کو کیا تھا''۔ [بخاری: 4015، عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | اہل جنت کے عمدہ فرش

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اہل جنت) سبز رنگ کے نقش ونگار والے فرشوں اور عمدہ قالینوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے''۔ [سورۂ رحمٰن: 76]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | لہسن کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میرے پاس فرشتے نہ آیا کرتے، تو میں لہسن ضرور کھاتا''۔ [کنز العمال: 40933]

فائدہ: آپ ﷺ کے فرمان سے صاف ظاہر ہے کہ لہسن اپنے اندر بہت سے فوائد رکھتا ہے، چنانچہ اطباء کہتے ہیں کہ اس کے کھانے سے سینہ کا درد جاتا رہتا ہے، یہ کھانا ہضم کرتا ہے اور پیاس کم کرتا ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اس وقت تک نیکی اور بھلائی حاصل نہیں کرسکتے، جب تک تم اپنی محبوب چیزوں سے (اللہ کے راستے میں) خرچ نہ کرلو اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو اچھی طرح جانتا ہے''۔ [سورہ آل عمران: 92]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت لوط علیہ السلام

حضرت لوط علیہ السلام اللہ کے مشہور نبی ہیں، ان کے والد کا نام ہاران تھا، وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً دو ہزار سال پہلے پیدا ہوئے، ان کا وطن عراق کا مشہور شہر ''بابل'' تھا۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے اور سب سے پہلے ان پر ایمان لانے والے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہی بچپن سے ان کی تربیت وپرورش فرمائی۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عراق سے ہجرت کی تو حضرت لوط علیہ السلام بھی اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ مصر سے واپسی پر حضرت ابراہیم علیہ السلام تو فلسطین میں مقیم ہوگئے، مگر حضرت لوط علیہ السلام ہجرت کر کے اردن (شام) چلے گئے، اس علاقہ میں چند میل کے فاصلے پر بحرِ میت کے کنارے سدوم وعامورہ نامی بستیاں آباد تھیں، ان کے رہنے والوں کی اصلاح کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار کے درمیان سے گذر جانا

جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی تھی، اس رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سلا دیا اور ایک برتن میں مٹی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، اور ''یٰس'' شریف شروع سے ﴿فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ﴾ تک پڑھتے گئے اور کفار کی طرف مٹی پھینکتے گئے اور ان کے بیچ سے گزر گئے اور ان کو پتہ تک نہ چلا۔

[بیہقی فی دلائل النبوہ:728]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آجائے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی:177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] ---- خلاصہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | قبرستان جانے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان میں جاتے تو اس دعا کو پڑھتے تھے: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ)) ترجمہ: اے قبرستان میں بسنے والے مومنو! تم پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آملنے والے ہیں۔

[ابوداؤد:3237، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تحیۃ الوضو پر جنت کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پوری توجہ کے ساتھ ادا کرے، تو اس کے لیے جنت لازم کردی جاتی ہے“۔ [مسلم:553،عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	نماز میں سستی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ایسے نمازیوں کے لیے بڑی خرابی ہے، جو اپنی نمازوں کی طرف سے غفلت و سستی برتتے ہیں، جو صرف ریا کاری کرتے ہیں“۔ [سورۂ ماعون:4تا6]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جب اللہ تعالیٰ) انسان کو آزماتا ہے، تو (اس کو ظاہراً مال و دولت دے کر) اس کا اکرام کرتا ہے تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی“۔ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے)۔ [سورۂ فجر:15]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	دوزخ کی گرمی اور بدبو کی شدت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر جہنم سے (آگ کا) ایک ڈول زمین کے درمیان رکھ دیا جائے، تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان کی تمام چیزوں کو اپنی بدبو اور سخت گرمی سے دکھی کردے اور جہنم کے انگارہ میں ایک شرارہ مشرق میں موجود ہو تو اس کی گرمی مغرب میں رہنے والے کو جا پہنچے گی“۔ [طبرانی اوسط:3823،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	خربوزہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کردیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کردیتا ہے“۔ [ابن عساکر: 6 / 102]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی مجلس میں آئے تو سلام کرے پھر ختم مجلس سے پہلے اسے اٹھنے کی ضرورت پیش آئے تو سلام کرے، پھر اٹھے“۔ [الادب المفرد:1047 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قوم لوط پر عذاب

اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو اہل سدوم کی ہدایت واصلاح کے لیے نبی بنا کر بھیجا۔ یہ لوگ بڑے سرکش و نافرمان اور گنہ گار تھے، عورتوں کے بجائے مردوں سے خواہش پوری کرنا، باہر سے آنے والے تاجروں کا مال حیلہ بہانے کر کے لوٹ لینا اور بھری مجلسوں میں کھلم کھلا گناہ کرنا ان کی فطرت بن گئی تھی۔ حضرت لوط علیہ السلام نے ان کو تمام برائیوں اور گناہوں سے بچنے کی نصیحت فرمائی، اللہ تعالیٰ کا دین قبول کرنے کی دعوت دی اور اس کے عذاب سے ڈرنے کا حکم دیا، مگر ان کی اس دعوت ونصیحت کا قوم پر کوئی اثر نہیں ہوا اور گناہوں سے باز رہنے کے بجائے، آپ کو پتھر مار کر بستی سے باہر نکال دینے کی دھمکی دینے لگے اور مذاق کرتے ہوئے عذاب الٰہی کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت لوط علیہ السلام کے بار بار سمجھانے کے باوجود وہ اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے باز نہیں آئے، تو اللہ تعالیٰ نے اس ناپاک قوم کو دنیا سے مٹانے کے لیے عذاب کے فرشتوں کو بھیج دیا۔ حضرت لوط علیہ السلام فرشتوں کے اشارے پر اپنے گھر والوں اور ایمان والوں کو لے کر صِغر نامی بستی میں چلے گئے اور صبح ہوتے ہی ایک بھیانک اور زوردار چیخ نے سارے شہر والوں کو ہلاک کر دیا۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس بستی کو آسمان کی طرف اُٹھا کر زمین پر پٹخ دیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش کر کے پوری قوم کو عذاب الٰہی سے ہلاک کر دیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — درختوں کے پتوں کے فائدے

اللہ تعالیٰ نے ہزاروں قسم کے درخت پیدا فرمائے جن پر بے شمار پتے ہوتے ہیں۔ ان کے بہت سارے فائدے ہیں۔ یہ پتے ہمارے لیے تازہ اور صحت مند آکسیجن بناتے ہیں اور زہریلی گیس اپنے اندر جذب کرتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ان پتوں میں یہ صلاحیت پیدا نہ کرتے، تو فضا میں زہریلی گیس پھیل جاتی۔ جس کے نتیجے میں انسانوں کو بہت سی بیماریاں لاحق ہوجاتیں اور انسانوں کا جینا مشکل ہوجاتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے درختوں کے ان پتوں کو بنا کر ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے! واقعی وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛ اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — غریب و مسکین سے ملاقات کرنا

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کمزور غرباء مسلمین سے ملاقات فرماتے ان میں کوئی بیمار پڑ جاتا تو ان کی عیادت کرتے اور ان کے جنازے میں حاضر ہوتے تھے۔ [مستدرک حاکم: 3735]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

تین اہم خصلتیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جس آدمی میں تین چیزیں ہونگی ، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت میں لے لیں گے۔ ۱) کمزوروں کے ساتھ نرمی کرنا۔۲) والدین کے ساتھ مہربانی کرنا۔۳) غلاموں کے ساتھ احسان کرنا‘‘۔

[ترمذی:2494،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قیامت کے دن سب سے بدحال شخص

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’قیامت کے دن سب سے بُرے حال میں اس آدمی کو پاؤ گے، جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے، تو اس کی بات کا رخ اور ہوتا ہے ،(اور) جب ان کے مقابل کے پاس آتا ہے ،تو دوسری قسم کی بات کرتا ہے‘‘۔

[مسلم:6454،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

صحابہ رضی اللہ عنہم کی دنیا سے بے زاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے، جن کے ہاتھوں میں بھنی ہوئی بکری تھی، ان لوگوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو(کھانے کے لیے بلایا) تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ اسی حال میں دنیا سے چلے گئے، کہ جَو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھائی۔

[بخاری:5414]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

جہنم کا غصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’جب جہنمی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے، تو اس کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ ایسی بھڑک رہی ہوگی کہ(گویا) غصے کے مارے پھٹ جائے گی‘‘۔

[سورۂ ملک:7 تا8]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

سَفرجَل (Pear) سے دل کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’سَفرجَل (بِہی) کھاؤ ، کیونکہ یہ دل کو راحت وقوت پہنچاتا ہے اور(پیدا ہونے والے) بچے کے حسن کو بڑھاتا ہے‘‘۔

[کنز العمال:28256]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’جب تمہیں کوئی سلام کرے، تو تم اس سے اچھے الفاظ میں سلام کرو (یعنی اس کا جواب دو) یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لیں گے‘‘۔

[سورۂ نساء:86]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت یعقوب علیہ السلام

حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام اللہ کے نبی اور اہل کنعان (فلسطین) کے ہادی وپیغمبر تھے۔ قرآن کریم میں دس سے زائد مرتبہ ان کا ذکر آیا ہے اور جگہ جگہ ان کے اوصاف کا تذکرہ کر کے ان کے جلیل القدر نبی اور صاحب صبر وقناعت ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو عبرانی زبان میں اسرائیل بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جونسل آگے چل کر "بنی اسرائیل" کہلائی وہ انہیں کی طرف منسوب ہے۔ انہوں نے چار شادیاں کی تھیں، اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے اولاد عطا فرمائی، ان کے بارہ بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ بنیامین کے علاوہ سارے بیٹے عراق کے شہر "فدّان ارم" میں پیدا ہوئے تھے۔ ایک سوتیس سال کی عمر میں وہ اپنے محبوب بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کی فرمائش پر اپنے پورے خاندان کے ساتھ مصر چلے گئے تھے، وہاں سترہ سال قیام رہا اور وہیں ایک سو سینتالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے انہیں فلسطین لاکر حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق علیہما السلام کے ساتھ دفن کیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — سُراقہ کے گھوڑے کا زمین میں دھنس جانا

سُراقہ نے ہجرت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا کی، تو اسی وقت اس کا گھوڑا گھٹنوں تک زمین میں دھنس گیا، پھر اس نے دعا کی درخواست کی اور وعدہ کیا کہ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں آئے گا؛ اس کو میں واپس کردوں گا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی، چنانچہ گھوڑا زمین سے نکل آیا۔

[بخاری: 3615، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — باجماعت نماز پڑھنے کی نیت سے مسجد جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہو چکی، تو اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنہوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے"۔ [ابوداؤد: 564، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دشمن کی ہنسی سے بچنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) ترجمہ: میں بلاؤں کی سختی اور بدبختی کے لاحق ہونے اور بری تقدیر اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری: 6347، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | سورۂ یٰسٓ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے، تو اس کے پڑھنے پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھتے ہیں''۔ [ترمذی:2887،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں نے مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ بھی نہیں کی، تو ان کے لیے دوزخ اور سخت جلنے کا عذاب ہے''۔ [سورۂ بروج:10]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | مال جمع کر کے خوش ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا، جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:2تا4]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنم کی وادی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وَیل'' جہنم میں ایک گہری وادی ہے، جس میں کافر کو ڈالا جائے گا، تو اس کی تہہ تک پہنچنے سے پہلے چالیس سال لگ جائیں گے''۔ [ترمذی:3164،عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج | شہد کے فوائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ﴾ [سورۂ نحل:69] ترجمہ: ان مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔-----خلاصہ: شہد ایک ایسی قدرتی نعمت ہے، جو مکمل دوا اور بھرپور غذا بھی ہے، جو ہر شخص اور ہر عمر والے کے لیے بے حد مفید ہے، خصوصیت سے صبح نہار منہ اس کا استعمال بڑی بڑی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی طرح نماز پڑھو، جو سب سے رخصت ہونے والا ہو۔ اور اس طرح نماز پڑھو گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ حالت پیدا نہ ہو سکے، تو کم از کم یہ کیفیت ضرور ہو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہے ہیں اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے، اس سے بے پرواہ ہو جاؤ، تم غنی ہو جاؤ گے''۔ [معجم کبیر للطبرانی:524،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت یعقوب علیہ السلام پر آزمائش

دیگر انبیاء کی طرح حضرت یعقوب علیہ السلام کو بھی کافی مصیبتیں برداشت کرنی پڑی، جان ومال اور اولاد میں سخت ترین آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا، مگر ہر موقع پر وہ صابر وشاکر ہی رہے۔ خاص طور پر اولاد میں ایک لمبے زمانے تک امتحان میں مبتلا رہے۔ بڑھاپے میں حضرت یوسف علیہ السلام جیسے محبوب بیٹے کی جدائی کے غم میں روتے روتے ان کی بینائی چلی گئی تھی، ابھی یہ رنج وغم ختم نہیں ہوا تھا کہ ان کے دوسرے بیٹے بنیامین کی جدائی کا واقعہ پیش آ گیا۔ اس طرح ان کی محبوب اولاد ان سے دور ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی دعوت وتبلیغ میں پیش آنے والی تکالیف اور لوگوں کے اس دعوت کو قبول نہ کرنے کا رنج وغم الگ تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے یہ جلیل القدر نبی ساری مصیبتوں کو برداشت کر کے صبر وشکر کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے طلب گار رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر کا یہ بدلہ عطا کیا کہ بکھرے ہوئے بیٹوں سے ملاقات کرادی اور تمام اولاد کو جمع کر دیا اور ساتھ ہی ان کی بینائی بھی واپس کر دی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو ایسے ہی انعامات سے نوازتا ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | کھارے پانی کو میٹھا بنانا

سمندر کا پانی کھارا ہوتا ہے، اس کو پینے کے قابل بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھئے کہ وہ اس کھارے پانی کو بھاپ بنا کر بادلوں کے ذریعہ اٹھاتا ہے۔ پھر اس کو میٹھا کر کے بارش برسا دیتا ہے۔ جس سے انسان، تمام جاندار اور کھیتی باڑی سیراب ہو جاتی ہے۔ اس طرح بادلوں کے ذریعہ کھارے پانی کو میٹھا بنا کر بارش برسانا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | نمازیں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا: ”اگر کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو اور اس میں وہ ہر روز پانچ بار غسل کیا کرے، تو کیا اس کا کچھ میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کچھ بھی میل نہ رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی حالت ہے پانچوں وقت کی نمازوں کی، کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب گناہوں کو مٹا دیتا ہے“۔

[بخاری:528، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | زمین پر بیٹھ کر کھانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر بیٹھتے اور زمین پر (بیٹھ کر) کھاتے تھے۔

[طبرانی کبیر:12331]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن پڑھنا اور اس پر عمل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قرآن پڑھا اور اس کے حکموں پر عمل کیا، تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی...... **تو تمہارا کیا خیال ہے اس پر عمل کرنے والے کے بارے میں۔** [ابوداؤد:1453، عن معاذ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کسی مسلمان کی غیبت اور بے عزتی کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی مسلمان (کی غیبت کی اور اس کی غیبت) کے بدلے میں ایک لقمہ بھی کھایا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ایک لقمہ جہنم سے کھلائیں گے، اور جس نے کسی (مسلمان کی بے عزتی کی اور اس) کے بدلے میں اس کو کپڑا پہننے کو ملا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اسی قدر جہنم سے پہنائیں گے“۔

[ابوداؤد:4881، عن المستورد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیادار کا گھر اور مال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا اس شخص کا گھر ہے، جس کا (آخرت میں) کوئی گھر نہیں اور (دنیا) اس شخص کا مال ہے، جس کا آخرت میں کوئی مال نہیں اور دنیا کے لیے وہ شخص (مال) جمع کرتا ہے جو ناسمجھ ہے“۔

[مسند احمد:23898، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن مُردوں کو زندہ کیا جائے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا انسان کو وہ وقت معلوم نہیں جب تمام مُردوں کو قبروں سے زندہ کرکے کھڑا کیا جائے گا اور ان تمام رازوں کو ظاہر کردیا جائے گا، جو ان کے سینوں میں (چھپے ہوئے) ہیں؟۔ [سورۂ عادیات:9 تا10]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | جسم کے درد کا علاج

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے جسم کے درد کو بتایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں درد ہوتا ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰهِ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو: ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) ترجمہ: میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو مجھے پہنچی ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ چنانچہ ان صحابی نے جب یہ کلمات کہے، تو ان کا درد ختم ہوگیا۔ پھر وہ صحابی اپنے گھر والوں اور دوسرے ضرورت مندوں کو ہمیشہ اِن کلمات کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ [مسلم:5737]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگ اللہ کے راستے میں خرچ کیا کرو اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور خلوص سے کام کیا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اچھی طرح عمل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ [سورۂ بقرہ:195]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲ صفر المظفر

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یوسف علیہ السلام بڑے مشہور اور جلیل القدر پیغمبر ہیں، وہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی شان میں ایک مکمل سورۃ "سورۂ یوسف" کے نام سے نازل فرمائی ہے، جس میں ان کی زندگی کے حالات وواقعات عجیب انداز سے بیان فرمائے ہیں۔قرآن کریم میں ستائیس مرتبہ ان کا تذکرہ آیا ہے، ان کی پیدائش حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تقریباً دوسو پچاس سال بعد عراق کے شہر "فدان إرم" میں ہوئی۔بچپن ہی میں وہ اپنے والد کے ساتھ فلسطین آگئے تھے، ان کے گیارہ بھائیوں میں بنیامین کے علاوہ باقی سب سوتیلے بھائی تھے۔حضرت یعقوب علیہ السلام ان سے بے حد محبت کرتے تھے، کسی وقت بھی ان کی جدائی گوارہ نہ تھی؛ کیوں کہ شروع ہی سے ان کی فطری صلاحیت دوسرے بھائیوں کے مقابلہ میں بالکل ممتاز اور روز روشن کی طرح ظاہر تھی۔حضرت یعقوب علیہ السلام ہونہار فرزند کی پیشانی پر چمکتا ہوا نورِ نبوت پہچانتے تھے اور وحی الٰہی کے ذریعہ اس کی اطلاع بھی پا چکے تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوت کے ساتھ حکومت وسلطنت سے بھی نوازا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار پر پتھر کا حاضر ہونا

ایک مرتبہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ (جو ابھی اسلام نہیں لائے تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چشمے کے کنارے پر تھے، انہوں نے دوسرے کنارے پر پڑے ہوئے ایک بڑے پتھر کی طرف اشارہ کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: "اگر آپ سچے ہیں، تو اس پتھر کو اپنے پاس بلا لیجیے کہ یہ پانی میں تیرتا ہوا آپ کے پاس آجائے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ کیا: وہ چٹان اپنی جگہ سے اکھڑی اور پانی میں تیرتی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آکر رُکی اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی گواہی دی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہونا چاہیے"۔ عکرمہ نے کہا: ہاں! اگر یہ پتھر اپنی جگہ واپس بھی چلا جائے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اُسے اشارہ کیا، تو وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا، مگر پھر بھی عکرمہ اس وقت مسلمان نہ ہوئے، البتہ فتح مکہ کے وقت مسلمان ہوگئے۔ [سیرت حلبیہ: 5/178]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کسی حائضہ عورت اور کسی جنبی: یعنی ناپاک آدمی کے لیے مسجد میں داخل ہونے کی بالکل اجازت نہیں ہے"۔ [ابوداؤد: 232، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: مسجد میں داخل ہونے کے لیے حیض ونفاس اور جنابت سے پاک ہونا ضروری ہے۔

بیمار کو دعا دینا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو فرماتے : ((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ)) ترجمہ: گھبراؤ نہیں ان شاء اللہ اچھے ہو جاؤ گے۔ [بخاری:5656،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

غریبوں کے کام میں مدد کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’بیوہ اور مسکین کے کاموں میں جدو جہد کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے‘‘۔ [بخاری:5353،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’بلاشبہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا، معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا، تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا‘‘۔
[سورۂ نساء:48]

دنیا کی زینت کافروں کے لیے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’دنیا کی زندگی تو کافروں کے لیے سنوار دی گئی ہے (نہ کہ مسلمانوں کے لیے) اور (کافر لوگ) مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہیں؛ حالانکہ جو مسلمان کفر و شرک سے بچتے ہیں، وہ قیامت کے دن ان کافروں سے درجوں میں بلند ہوں گے، (آدمی کو اپنی دنیا داری اور مال داری پر غرور نہ کرنا چاہیے، کیوں کہ) اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے حساب روزی دے دیتے ہیں (اس لیے مال دار ہونا کوئی فخر کی چیز نہیں)‘‘۔ [سورۂ بقرہ:212]

قبر میں ہی ٹھکانے کا فیصلہ	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب تم میں سے کوئی وفات پا جاتا ہے، تو اس کو صبح و شام اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، اگر جنتی ہو، تو جنت والوں کا اور اگر جہنمی ہے، تو جہنم والوں کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، پھر کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے دوبارہ اٹھائے‘‘۔ [بخاری:1379،عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

شہد اور قرآن سے شفاء	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’تم اپنے لیے شفاء کی دو چیزوں: یعنی شہد اور قرآن کو لازم پکڑ لو‘‘
[ابن ماجہ:3452،عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے سے بہت زیادہ قریب ہوتے ہیں، اگر تم سے ہو سکے، تو اس وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو‘‘۔ [ترمذی:3579،عن عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضرت یوسف علیہ السلام کی آزمائش

تمام انبیاء کرام کی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کو بھی اللہ کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کے لیے سخت آزمائشوں سے گزرنا پڑا، چنانچہ والد محترم کی شفقت ومحبت سے محروم کرنے کے لیے سوتیلے بھائیوں نے سازش کر کے آپ کو اندھیرے کنویں میں ڈالدیا، پھر ایک قافلہ کے ذریعہ عزیز مصر کے ہاتھوں بیچ دیے گئے۔ چند سال ہی گزرے تھے کہ عزیز مصر کی بیوی کی سازش پر تقریباً ۹ رسال جیل میں رہنا پڑا۔ جب آپ نے ان تمام مراحل کو صبر واستقامت کے ساتھ طے کرلیا، تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے اندر حلم وقار، امانت ودیانت اور عزت وشرافت جیسی صفات مکمل طور پر پیدا فرمادی، آپ کے اس صبر واستقامت کی بنا پر بچھڑے ہوئے بھائیوں کو ملادیا، والد کی گئی ہوئی بینائی واپس کردی اور سب سے بڑھ کر آپ کو جیل خانے سے نکال کر نبوت وحکومت سے بھی سرفراز فرمادیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ صبر کرنے والے اپنے مخلص بندوں کو دین ودنیا کی دولت وعزت عطا فرمایا کرتا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
آنکھ کی بناوٹ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی آنکھیں بنائیں جن کی پتلیوں میں لاکھوں بلب روشنی کے لیے لگادیے۔ ان میں کچھ بلب ایسے ہیں، جن سے رنگ کا پتہ چلتا ہے۔ کچھ ایسے ہیں جن سے دوری کا پتہ چلتا ہے اور کچھ ایسے ہیں جن سے سائز کا پتہ چلتا ہے، اگر ان میں سے ایک بھی بلب بجھ جائے، تو کالے گورے، دوری نزدیکی اور موٹے پتلے ہونے کا علم ختم ہوجائے اور تمام چیزیں ایک جیسی نظر آنے لگیں۔ آنکھ کے اندر اتنے سارے بلب کا روشن کرنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
جمعہ کی نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے، مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے)۔ ۱) وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو۔ ۲) عورت۔ ۳) نابالغ بچہ۔ ۴) بیمار“۔ [ابوداؤد: 1067، عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جہاں جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں، وہاں جمعہ کی نماز ادا کرنا ہر صحیح وتندرست اور بالغ مسلمان مرد پر فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
دروازے پر سلام کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے گھر کے دروازے پر آتے، تو بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے؛ بلکہ دائیں طرف یا بائیں طرف تشریف فرما ہوتے اور ”السلام علیکم“ فرماتے۔ [ابوداؤد: 5186، عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ]

مسجد سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مسجد سے ایسی چیز باہر کردی جس سے تکلیف ہوتی تھی (جیسے کوڑا کرکٹ، کانٹا، کنکر پتھر) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا''۔ [ابن ماجہ: 757، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

قبلہ کی طرف تھوکنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قبلہ رخ بلغم اور تھوک پھینکا، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ وہ بلغم اس کے دونوں آنکھوں کے درمیان (چپکا ہوا) ہوگا۔ [ابوداؤد: 3824، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

دنیا آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا ایسے آدمی کے لیے بہت ہی اچھا گھر ہے، جو اس کو آخرت (میں کامیابی) کا ذریعہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کو اس (کے ذریعہ) راضی کرلے اور (وہ) ایسے آدمی کے لیے بہت ہی برا (گھر) ہے، جس کو آخرت کے کاموں سے روک دے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کردے''۔ [مستدرک: 7870، عن طارق رضی اللہ عنہ]

انصاف کا ترازو	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''قیامت کے دن ہم انصاف کا ترازو قائم کریں گے اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا، تو ہم اس کو حاضر کردیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں''۔ [سورۂ انبیاء: 47]

راکھ سے زخم کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

غزوۂ اُحد میں جب رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوگیا، تو آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خون دھورہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ زخموں پر پانی ڈال رہے تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا کہ خون بند ہونے کے بجائے بڑھتا ہی جارہا ہے، تو انہوں نے (کھجور کے پتوں کی) چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا اور جب وہ راکھ ہوگیا، تو اس کو زخموں پر لگا دیا جس سے خون بند ہوگیا۔ [بخاری: 2903، عن سہل رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حکیموں نے لکھا ہے کہ ٹاٹ اور کھجور کی چٹائی کی راکھ بہتے ہوئے خون کو روکنے میں بے حد مفید ہے۔

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے رب نے تم کو خبردار کردیا تھا، کہ اگر تم شکر کروگے، تو تم کو اپنی نعمتیں اور زیادہ دوں گا؛ اور اگر تم ناشکری کروگے، تو یقین جانو میری سزا بڑی سخت ہے''۔ [سورۂ ابراہیم: 7]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۴ صفر المظفر

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت وحکومت

اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ایمان وتوحید اور وحی کی برکتوں سے نوازا تھا، اگر چہ شروع میں مال ودولت، دنیوی ترقی اور شہری زندگی انہیں حاصل نہیں تھی اور دیہات کی سادہ اور بے تکلف زندگی گزارتے تھے، مگر قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھئے کہ دیہات کے رہنے والے اپنی خواہش ومرضی کے بغیر مصر جیسے تہذیب وتمدن والے ملک میں پہنچ گئے اور امتحان وآزمائش کے مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے وہاں کے بادشاہ کے پاس پہنچ گئے، پھر ایک مرتبہ بادشاہ کے ایک خواب کی تعبیر بتانے کے بعد ملک مصر کی صورت حال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: قحط سالی کے اس دور میں حکومت کو کامیابی کے ساتھ چلانے اور تباہی سے نکالنے کی تدبیر اور ملک کی گرتی ہوئی معیشت (Economy) کی حفاظت کرنا میں جانتا ہوں۔ جب عزیز مصر نے خواب کی صحیح تعبیر اور حضرت یوسف علیہ السلام کی امانت ودیانت اور سادگی وسچائی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا، تو حکومت کے عہدے داروں اور عام وخاص شہریوں کو جمع کر کے تخت وحکومت آپ کے حوالہ کردی، آپ کی دعوتی کوششوں سے بادشاہ نے ایمان قبول کرلیا اور پورا خاندان مصر میں آباد ہوگیا۔ اس طرح نبوت کے ساتھ انہوں نے مصر پر اسّی سال تک کامیاب حکومت کرتے ہوئے ایک سو بیس سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
سُوکھے تھن کا دودھ سے بھر جانا

حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہجرت کے سفر کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر میرے پاس سے ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سامان ختم ہو چکا تھا، میرے پاس بھی کچھ نہیں تھا، البتہ ایک کمزور سی بکری تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر اس بکری پر پڑی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اجازت دیتی ہو کہ میں اس کو دوہ لوں؟ میں نے عرض کیا: ٹھیک ہے۔ بس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بکری کے تھن پر ہاتھ پھیرنا ہی تھا، کہ وہ دودھ سے بھر گیا اور بہنے لگا۔ تمام لوگوں نے خوب پیا۔ جب ابو معبد رضی اللہ عنہ گھر آئے تو دودھ دیکھ کر پوچھا: اُم معبد! یہ کیا ہے؟ میں (یعنی اُم معبد) نے جواب دیا: ہمارے پاس سے ایک بہت ہی بابرکت آدمی کا گزر ہوا ہے، یہ خیر وبرکت اسی کی وجہ سے ہے۔ [طبرانی کبیر: 3524، عن حُبیش بن خالد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
اولاد کی میراث میں ماں باپ کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ماں باپ (میں سے ہر ایک) کے لیے میت کے چھوڑے ہوئے مال میں چھٹا حصہ ہے، اگر میت کے لیے کوئی اولاد ہو“۔ [سورۂ نساء: 11] -------- خلاصہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس کے ورثہ میں ماں باپ اور اولاد ہوں، تو ماں باپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ چھٹا حصہ دینا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	پریشانی کے وقت کی دعا

جب کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو جائے، تو یہ دعا کثرت سے پڑھے: ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ترجمہ: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ [سورۂ توبہ:129]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھیں، اُن کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اُن پر اللہ کی رحمت چھا جاتی ہے، اور اُن کو دلی سکون حاصل ہوتا ہے''۔ [مسلم:6855،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ و ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	سچی گواہی کو چھپانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو بلا شبہ اس کا دل گنہگار ہو گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہے''۔ [سورۂ بقرہ:283]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا سامان چند روزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت) میں تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا''۔ [سورۂ نساء:77]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کی عمارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جنت کی عمارت) کی ایک اینٹ چاندی کی اور ایک اینٹ سونے کی ہے اور اس کا گارا خالص مشک ہے اور اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے''۔ [ترمذی:2526،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	مہندی سے زخم کا علاج

رسول اللہ ﷺ کو جب بھی کوئی کانٹا چبھا یا زخم ہوا، تو آپ ﷺ نے اس پر مہندی لگائی۔

[ابن ماجہ:3502،عن سلمیٰ ام رافع رضی اللہ عنہا]

فائدہ: مہندی جراثیم کو ختم کرتی ہے، جلن اور سوجن کو دور کرتی ہے، نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے علی رضی اللہ عنہ! اگر کسی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جائے، تو نظر پھیر لو؛ دوسری نگاہ اس پر نہ ڈالو، کیونکہ پہلی نگاہ تو تمہاری ہے اور دوسری نگاہ تمہاری نہیں ہے، (بلکہ شیطان کی ہے)''۔

[ابوداؤد:2149، بریدہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم

حضرت شعیب علیہ السلام اللہ کے مشہور نبی ہیں، وہ کثرت سے نماز اور ذکر میں مشغول رہتے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے خوب رویا کرتے تھے، قرآن مجید میں ان کا تذکرہ گیارہ مرتبہ آیا ہے، ان کا نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے مدین سے ملتا ہے، جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حجاز (عرب) چلے گئے تھے۔ بڑھتے بڑھتے یہ خاندان قبیلہ کی شکل میں حجاز کی آخری سرحدوں سے ملک شام کے قریب تک پھیل گیا تھا۔ عہد نبوی میں شام، فلسطین اور مصر جاتے ہوئے راستے میں مدین کے کھنڈرات نظر آتے تھے، حضرت شعیب علیہ السلام اسی قبیلہ میں پیدا ہوئے اور بعد میں یہ قبیلہ قوم شعیب کہلایا۔ یہ قوم بت پرستی، مشرکانہ عقائد، ناپ تول میں کمی، لوٹ مار اور ڈاکہ زنی جیسے جرائم میں مبتلا تھی۔ نبوت ملنے کے بعد حضرت شعیب علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایمان وتوحید کی دعوت دینی شروع کردی۔ ان کی وعظ ونصیحت اور تقریر وخطابت سے لوگوں کے دلوں پر بڑا اثر ہوتا تھا، اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو "خطیب الانبیاء" کے لقب سے نوازا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — قطب تارا

اللہ تعالیٰ نے آسمان میں لاکھوں روشن ستارے بنائے، جو آسمان میں اپنے اپنے مدار پر گھومتے رہتے ہیں۔ اس گردش کی وجہ سے وہ مشرق سے مغرب میں اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں، مگر ان لاکھوں ستاروں میں ایک قطب تارا ایسا بھی ہے جو ہمیشہ شمالی سمت میں ٹھہرا رہتا ہے جس کو دیکھ کر، خشکی، ریگستانی اور دریائی سفر کرنے والے اپنی سمت آسانی سے معلوم کرلیتے ہیں۔ بلاشبہ اس قطب تارے کے ذریعہ لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچانا قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اسلام میں نماز کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دین بغیر نماز کے نہیں ہے، نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے"۔ [طبرانی کبیر: 19، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرات انصار کے پاس ملاقات کی غرض سے تشریف لے جاتے تو ان کے بچوں کو سلام کرتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے۔ [السنن الکبریٰ للنسائی: 8349]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت
بستر پر اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہت سے لوگ دنیا میں نرم نرم بستروں پر اللہ کا ذکر کرتے ہوں گے، اللہ تعالیٰ اُن کو اونچے اونچے درجے عطا فرمائے گا''۔ [صحیح ابن حبان: 399، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں
شرابی پیاسا اٹھے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے شراب پی (پھر بغیر توبہ کیے ہوئے اسی حالت میں مرگیا) تو قیامت کے دن پیاسا اُٹھے گا''۔ [مسند احمد: 15056، عن قیس بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں
دو چیزوں کو بُرا سمجھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو چیزوں کو آدم کی اولاد بُرا سمجھتی ہے۔ ایک تو موت کو (بُرا سمجھتی ہے)، حالانکہ موت مومن کے لیے فتنہ (میں مبتلا ہونے) سے بہتر ہے۔ دوسرے مال کی کمی کو (بُرا سمجھتی ہے)، حالانکہ مال کی کمی حساب میں کمی کا سبب ہے''۔ [مسند احمد: 23113، عن محمود بن لبید رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں
مرنے کے بعد زندہ ہونا

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمائے گا: ''تم کو جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ دنیا میں پیدا کیا تھا، اُسی طرح (ہمارے حکم سے دوبارہ زندہ ہوکر) آج تم ہمارے پاس آگئے، مگر تم نے تو یہ سمجھ لیا تھا کہ ہم تمہارے لیے دوبارہ لوٹائے جانے کا کوئی وقت ہی مقرر نہیں کریں گے!''۔ [سورۂ کہف: 48]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج
دل کے دورے کا علاج

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھنے کے لیے تشریف لائے اور اپنا مبارک ہاتھ میرے سینے پر رکھا، تو آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک میرے سینے میں پھیل گئی، پھر فرمایا: ''اسے دل کا دورہ پڑا ہے، اِس کو حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ، کیونکہ وہ ایک ماہر حکیم ہے اور اس حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں کے ساتھ کُوٹ کر اسے کھلائے''۔ [ابوداؤد: 3875، عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیے کہ (دنیا میں رہ کر) اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً تم جو کچھ بھی (دنیا میں) کرتے ہو، سب اللہ کو معلوم ہے''۔ [سورۂ حشر: 18]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوت اور قوم کی ہلاکت

اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو ''اہل مدین'' اور ''اصحاب اَیکہ'' کے پاس ہدایت کے لیے بھیجا، یہ قوم شرک وبت پرستی میں مبتلا ہونے کے علاوہ تجارتی لین دین میں دھوکہ بازی، ناپ تول میں کمی، لوٹ کھسوٹ اور ڈاکہ زنی میں حد سے بڑھ گئی تھی۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان تمام برائیوں سے باز رہنے اور ایمان وتوحید قبول کرنے کی دعوت دی، مگر اس نافرمان اور مختلف گناہوں میں مبتلا قوم پر آپ کی نصیحت کا کوئی اثر نہیں ہوا اور پوری قوم آپ کو شہر بدر کرنے اور سنگ سار کرنے کی دھمکیاں دینے لگی اور آپ کی عبادت ونماز کا مذاق اڑانے لگی، پھر بھی حضرت شعیب علیہ السلام برابر ان کو سمجھاتے رہے، قوم لوط اور دوسری نافرمان قوموں کے برے انجام کا تذکرہ کر کے ڈراتے رہے، مگر یہ بدبخت اور نافرمان قوم ضد اور ہٹ دھرمی میں بڑھتی ہی چلی گئی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان کو آسمانی آگ اور زمینی زلزلہ سے تباہ وبرباد کر دیا۔ حضرت شعیب علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر ''حضر موت'' چلے گئے اور ایک سو چالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — قحط سالی دور ہونا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: (بارش نہ ہونے کی وجہ سے) جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: جس کی وجہ سے مسلسل ایک ہفتہ بارش ہوتی رہی۔ وہ آدمی اَگلے جمعہ کو آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! (بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے) مکانات گر گئے اور راستے بند ہو گئے اور جانور مر گئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر دعا فرمائی: ''اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں اور نالوں اور درخت اُگنے کی جگہوں میں برسا۔ دعا کرتے ہی مدینہ سے بادل چھٹ گیا۔ [بخاری:1016، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ ہی مدد کرنے والے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ ہی زندگی وموت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی کام بنانے والا اور مدد کرنے والا نہیں ہے''۔ [سورۂ توبہ:116]

خلاصہ: ان باتوں پر ایمان لانا اور اس کا یقین رکھنا ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو یہ دعا پڑھتے: ((بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ))

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول کی ملت پر (ہم دفن کرتے ہیں)۔

[ابن ماجہ:1550،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اچھے کام کرنے پر صدقے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انسان کے ہر جوڑ پر روزانہ ایک صدقہ لازم ہے۔ دوآدمیوں کے درمیان انصاف کردینا بھی صدقہ ہے۔ کسی شخص کو جانور پر سوار کرنے میں یا اس کا سامان رکھنے میں مدد کردینا بھی صدقہ ہے اور اچھی بات (کسی کو بتادینا) بھی صدقہ ہے۔ نماز کے لیے اٹھنے والا ہر قدم بھی صدقہ ہے۔ راستے سے تکلیف دینے والی چیز کا ہٹادینا بھی صدقہ ہے"۔ [بخاری:2989،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو لوگ کفر کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کا مال واولاد کچھ کام نہیں آئے گا اور ایسے لوگ ہی جہنم کے ایندھن ہوں گے"۔ [سورۂ آل عمران:10]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	موت کا آنا یقینی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم جہاں کہیں بھی ہوگے، تم کو ہر حال میں موت آپکڑے گی، چاہے تم مضبوط قلعوں میں محفوظ رہو"۔ [سورۂ نساء:78]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قبر کیا کہتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: میں غربت، وحشت اور کیڑوں کا گھر ہوں، میں آگ کا تنور یا جنت کا باغ ہوں"۔ [بیہقی فی شعب الایمان:430،عن بلال بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	تلبینہ سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج وغم کو دور کرتا ہے"۔ [بخاری:5689،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: جَو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ جسے تلبینہ کہتے ہیں۔ [طب نبوی]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے ابوذر! جب تم سالن پکاؤ، تو اس میں پانی زیادہ کردو (یعنی شوربا زیادہ رکھو)، اپنے پڑوسیوں کی خبر رکھو اور ان میں تقسیم کرو"۔ [مسلم:6689،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت ایوب علیہ السلام

حضرت ایوب علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ان کا شمار عرب کے پیغمبروں میں ہوتا ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کے نیک اور بڑے صابر وشاکر بندے تھے۔انہوں نے صبر وشکر کی ایسی مثال پیش کی کہ خود اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر وتقویٰ کی شہادت دی۔ وہ ایک کامیاب تاجر اور معاملات میں حد درجہ امانت دار ہونے کے ساتھ تقویٰ وپرہیز گاری میں بھی بے مثال تھے۔وہ غریبوں کو کھانا کھلاتے، بیواؤں، مسکینوں اور تنگ دستوں کی خوب مدد کیا کرتے تھے۔اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت مال ودولت اور اولاد سے نوازا تھا، پھر سخت آزمائش اور امتحان میں مبتلا کیا اور عطا کردہ مال ودولت اور اولاد سب کچھ واپس لے لیا اور خود وہ اٹھارہ سال تک بیماری میں مبتلا رہے۔مگر اس کڑی آزمائش میں بھی،کبھی بھی اپنی زبان سے شکوہ شکایت نہیں کیا اور ہمیشہ صبر وشکر ہی کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہے۔اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور صبر کے بدلے میں انہیں پہلے سے زیادہ مال ودولت اور اولاد سے نوازا اور بیماری سے نجات دے کر صحت وتندرستی عطا فرمائی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — پرندوں کا فضا میں اُڑنا

اللہ تعالیٰ نے پرندوں کو پر عطا فرمائے جن سے وہ اُڑتے ہیں،کبھی پروں کو فضا میں پھیلائے رہتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں،دونوں حالتوں میں وہ فضا میں موجود رہتے ہیں اور وزنی ہونے کے باوجود زمین پر نہیں گرتے۔انہیں فضا میں کون روکے رکھتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پرندوں کو اپنی قدرت سے فضا میں اُڑنے کی صلاحیت سے نوازا ہے،اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:”کیا وہ لوگ اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ پر پھیلائے ہوئے (اڑتے پھرتے) ہیں اور (کبھی اسی حالت میں) پر سمیٹ لیتے ہیں (اور دونوں حالتوں میں وزنی ہونے کے باوجود زمین اور آسمان کی درمیانی فضا میں پھرتے رہتے ہیں انہیں خدائے رحمٰن ہی (فضا میں) تھامے ہوئے ہے، بے شک ہر چیز اس کی نگاہ میں ہے“۔ [سورۂ ملک: 19]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اذانِ جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑ دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:”اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے،تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے،اگر تم جانتے ہو“۔ [سورۂ جمعہ:9]

خلاصہ: جمعہ کی اذان سننے کے بعد فوراً جمعہ کے لیے نکلنے کی تیاری کرنا اور سارے دنیاوی کام کاج کا چھوڑنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	غسل سے پہلے وضو کرنا

حضرت عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے، تو پہلے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر نماز کی طرح وضو فرماتے۔ [بخاری:248]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	لوگوں کے فائدے کے لیے اچھا کام کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات چیزیں ہیں، جن کا ثواب بندے کے مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے جبکہ وہ قبر میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ جس نے علم دین سکھلایا، کوئی نہر کھودی یا کوئی کنواں کھدوایا، یا کوئی درخت لگایا، یا کوئی مسجد بنائی، یا کوئی قرآن چھوڑ گیا، یا کوئی اولاد چھوڑی جو اس کے لیے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے''۔ [حلیۃ الاولیاء: 366/1، عن انس ﷜]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	کسی نامحرم کو دیکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اجنبیہ عورت کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی آنکھوں میں آگ بھر دے گا اور جہنم میں داخل کرے گا۔ اور جس نے اپنی نگاہ کو نیچا کر لیا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا اور قیامت کے دن اسے جنت میں داخل کرے گا''۔ [المطالب العالیۃ: 1635، عن ابی ہریرہ ﷜ و ابن عباس ﷜]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	مال کا زیادہ ہونا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک تمہارے اندر مال کی اتنی کثرت نہ ہو جائے کہ وہ بہنے لگے، یہاں تک کہ مال والے آدمی کو اس بات پر رنج و غم ہوگا کہ اس سے کون صدقہ قبول کرے گا؟ وہ ایک آدمی کو صدقہ کے لیے بلائے گا، تو وہ کہہ دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں''۔ [مسلم: 2340، عن ابی ہریرہ ﷜]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کی صفات

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ گھر ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں، جن میں پرہیز گار لوگ داخل ہوں گے۔ ان باغوں کے نیچے دودھ، شہد اور پاکیزہ شراب کی نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہ ان کو وہاں ملے گی، اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتا ہے''۔ [سورۂ نحل: 31]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	دھوپ میں بیٹھنے کے نقصانات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دھوپ میں بیٹھنے سے بچو، کیونکہ اس سے کپڑے خراب ہوتے ہیں، (بدن سے) بدبو پھوٹنے لگتی ہے اور دبی ہوئی بیماریاں اُبھر آتی ہیں''۔ [مستدرک: 8264، عن ابن عباس ﷜]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اے ایمان والو! تمہارے اموال اور اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو شخص ایسا کرے گا، تو وہی لوگ نقصان میں پڑنے والے ہیں''۔ [سورۂ منافقون: 9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت لقمان حکیم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً تین ہزار سال پہلے عرب میں لقمان نام کے ایک بڑے نیک انسان گزرے ہیں، جو حضرت ایوب علیہ السلام کے بھانجے یا خالہ زاد بھائی تھے۔ آپ افریقی النسل تھے اور سوڈان کے نُوبی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، اور عرب میں ایک غلام کی حیثیت سے آئے تھے، مگر آپ نہایت نیک، عابد وزاہد، عقلمند اور صاحب حکمت انسان تھے۔ آپ کی حکیمانہ باتیں "صحیفۂ لقمان" کے نام سے عربوں میں مشہور تھیں۔ آپ کی حکیمانہ باتوں کا ذکر قرآن کریم میں سورۂ لقمان میں بھی موجود ہے۔ آپ اپنے بیٹے کو زندگی کے آخر میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بیٹا! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، بلاشبہ شرک بہت بڑا گناہ ہے، بیٹا! نماز پڑھا کرو اور نیک کام کا حکم کیا کرو اور بری باتوں سے منع کیا کرو اور جو تم پر مصیبت آئے، اس پر صبر کرو، بے شک یہ ہمت کے کام ہیں اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو، اللہ تعالیٰ اکڑ کر فخر یہ چال چلنے کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — عرب کے راستوں کے متعلق پیشین گوئی

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عدی! اگر تیری عمر لمبی ہوگی، تو تو دیکھے گا کہ اونٹ پر سوار اکیلی عورت حیرہ (جگہ) سے چلے گی، یہاں تک کہ کعبہ کا طواف کرے گی اور اللہ کے علاوہ اس کو کسی کا ڈر نہ ہوگا؛ چنانچہ حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وہ زمانہ اپنی آنکھوں سے دیکھا، کہ ایک عورت حیرہ سے اکیلی اونٹ پر سوار ہو کر آئی اور کعبہ کا طواف بھی کیا؛ اس کو اللہ کے علاوہ کسی کا ڈر نہ تھا۔ [بخاری:3595]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — زکوٰۃ کی فرضیت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا: "ان لوگوں کو بتا دینا، کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مال میں زکوٰۃ فرض کی ہے"۔ [بخاری:1496، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کے پاس نصاب کے برابر مال ہو، تو اس میں سے زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — قبر میں مٹی ڈالتے وقت کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں رکھا تو پڑھا: ((مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى)) ترجمہ: اس مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ اُٹھائیں گے۔ [مسند احمد:21683، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

یتیم پر رحم کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھ کو سچا دین دے کر بھیجا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہ دے گا جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس سے نرمی کے ساتھ بات کی اور اس کی یتیمی اور بے چارگی پر ترس کھایا“۔ [طبرانی اوسط: 9073، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کنجوسی کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت کو (خرچ کرنے میں) بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنا دیا جائے گا، اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے“۔ [سورۂ آل عمران: 180]

نافرمانوں کے مال و دولت کو نہ دیکھنا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو ہم نے مختلف کافروں کے گروہوں کو آزمانے کے لیے (مال و دولت) دے رکھا ہے، وہ دنیاوی زندگی کی رونق ہے۔ آپ ان چیزوں کی طرف نظر اٹھا کر مت دیکھیے“۔ [سورۂ طٰہٰ: 131]

خلاصہ: نافرمانوں کو جو مال و دولت ملتی ہے، اس کو تعجب اور للچائی ہوئی نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہیے، کیوں کہ وہ ان کے لیے آزمائش کا ذریعہ ہے۔

عادل حکمراں کا حال	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن انصاف سے فیصلہ کرنے والے کو پیش کیا جائے گا اور اس سے شدت سے حساب ہوگا کہ وہ تمنا کرے گا کہ کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کا بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا“۔

[معجم اوسط للطبرانی: 2720، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: طرفداری اور ناانصافی کر کے فیصلے کرنے والوں کو سوچنا چاہیے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کیسا سخت معاملہ کیا جائے گا۔

انار سے معدہ کی صفائی	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے“۔

[مسند احمد: 22726، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انار جہاں معدے کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم کسی گھر میں داخل ہو، تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب تم گھر سے نکلو، تب بھی سلام کر کے گھر سے نکلو“۔ [بیہقی شعب الایمان: 8572، عن قتادہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قوم بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کا لفظ قرآن کریم میں تقریبا چالیس مرتبہ آیا ہے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا دوسرا نام ہے ان کے بارہ فرزندوں سے جو نسل چلی، انہیں ''بنی اسرائیل'' کہا جاتا ہے۔ ان کا مذہب ''یہودیت'' ہے۔ مذہبی وقومی اعتبار سے تاریخ میں ان کی بڑی اہمیت ہے۔ تقریبا دو ہزار سال تک ان کے اندر انبیاء ومرسلین پیدا ہوتے رہے اور دنیاوی ترقیاں بھی انہیں صدیوں تک حاصل رہیں۔ حضرت داؤد وسلیمان علیہما السلام جیسے اللہ کے رسول اور عظیم سلطنت وحکومت والے بادشاہ اور حضرت یوسف علیہ السلام جیسے جلیل القدر نبی اور شاہ مصر اسی قوم میں پیدا ہوئے۔ دین اسلام کے ظاہر ہونے تک یہ لوگ اپنے وطن ملک شام سے نکل کر عراق، مصر، حجاز اور ان کے اطراف میں پھیل چکے تھے۔ خاص طور پر مدینہ منورہ کے ارد گرد ان کی آبادیاں تھیں۔ یہ لوگ بڑے مال دار اور تجارت میں ماہر سمجھے جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بار باران پر اپنے خصوصی انعامات کا تذکرہ فرمایا ہے، ساتھ ہی ان کی بداعمالی، بدعہدی، مسلمانوں اور اللہ کے پیغمبروں کے ساتھ ان کی بدسلوکی اور دوسری بہت سی خرابیوں کا ذکر کیا ہے اور انہیں اپنی حالت درست کرنے کا حکم دیا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — زمین کے خزانے

اللہ تعالیٰ نے زمین کے اندر بے شمار خزانے پیدا فرمائے، جن سے ہماری بہت سی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ کہیں زمین سے مختلف قسم کے رنگ برنگی قیمتی پتھر نکلتے ہیں، جن کو ہم اپنے گھروں میں استعمال کرتے ہیں۔ کہیں کوئلہ نکلتا ہے، جو جلانے کے کام آتا ہے اور کسی جگہ سے پٹرول نکلتا ہے جس سے بڑی بڑی مشینیں، ہوائی جہاز، ریل گاڑی اور دوسری سواریاں چلائی جاتی ہیں، اور اسی زمین سے سونا چاندی بھی نکلتا ہے جن سے زیب وزینت کے لیے قیمتی زیور بنایا جاتا ہے، اور پھل فروٹ پیدا کیے جو انسانی جسم کو طاقت بخشتے ہیں، زمین کے اندر اتنے سارے خزانوں کا پیدا کرنے والا کون ہے؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی ذات ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: ''وہ شخص جہنمی ہے''۔
[ترمذی:218، عن مجاہدؒ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — پانی پینے کا سنت طریقہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین سانس میں پانی پیتے، جب برتن منہ سے لگاتے، تو ''بِسۡمِ اللّٰہِ'' پڑھتے اور جب دور کرتے۔ تو ''اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ'' کہتے اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ [جمع الوسائل:2/253]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | استغفار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دلوں میں (گناہوں کی وجہ سے) ایک قسم کا زنگ لگ جاتا ہے جیسے تانبے کو لگ جاتا ہے اور اس کی صفائی استغفار ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 669، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | شہید کو بھی قرض ادا کرنا ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا گیا، پھر کچھ دیر زندہ رہا اور قرض نہ اتارا، تو جنت میں داخل نہیں ہوگا جب تک کہ اپنا قرضہ نہ اتارے''۔

[مستدرک حاکم: 2212، عن محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا سے محبت آخرت کی بربادی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنی دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کا نقصان کیا اور جس نے آخرت سے محبت کی اس نے اپنی دنیا کا نقصان کیا، تو تم لوگ باقی رہنے والی (آخرت) کو ختم ہونے والی (دنیا) پر ترجیح دو''۔

[مسند احمد: 19199، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اللہ کے ولی کی کامیابی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''سن لو! جو لوگ خدا کے دوست ہیں، ان کو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے، ان کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں خوشخبری ہے''۔ [سورۂ یونس، 62 تا 64]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | زہر اور جادو سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح صبح (بغیر کچھ کھائے پیے) مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں استعمال کر لے، اس کو نہ تو اس دن زہر سے نقصان ہوگا اور نہ جادو کا اثر ہوگا''۔ [بخاری: 5769، عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : ''تم سب اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی پڑوسیوں اور دور کے پڑوسیوں، پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو لوگ تمہارے ماتحت ہوں، سب کے ساتھ حسن سلوک کرو''۔ [سورۂ نساء: 36]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش

حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے جلیل القدر نبی ہیں، قرآن کریم میں ایک سو چھتیس مرتبہ ان کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہم کلامی کا شرف بھی عطا فرمایا ہے، ان کے والد کا نام عمران تھا، وہ پندرھویں یا سولہویں صدی قبل مسیح میں پیدا ہوئے۔ پیدائش کے بعد ان کی والدہ نے اللہ کے حکم سے انہیں ایک صندوق میں رکھ کر دریا میں بہا دیا، صندوق بہتا ہوا فرعون کے محل تک جا پہنچا، فرعون اور اس کی بیوی آسیہ نے صندوق نکلوایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس معصوم بچے کی محبت آسیہ کے دل میں ڈال دی۔ اور فرعون کو اس کی تربیت و پرورش کرنے اور بیٹا بنانے پر مجبور کر دیا، اس طرح غیبی طور پر ایک شہزادہ کی طرح شاہی محل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش ہوئی۔ جب وہ جوان ہوئے، تو انہوں نے ایک مظلوم اسرائیلی کی مدد کرتے ہوئے فرعون کی قوم کے ایک آدمی کو گھونسا مار دیا جس کی وجہ سے وہ مر گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی جان کے خوف سے مصر چھوڑ کر مدین چلے گئے اور وہاں حضرت شعیب علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، تو انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امانت داری کو دیکھ کر، اپنی بیٹی صفورا سے نکاح کر دیا۔ جب وہ اپنے اہل خانہ کو لے کر مدین سے مصر روانہ ہوئے، تو راستہ میں اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر نبوت سے سرفراز فرمایا۔ پھر مصر پہنچ کر وہ بنی اسرائیل کی اصلاح اور فرعون کو دعوت حق دینے میں مشغول ہو گئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا آگے پیچھے دیکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میں صرف سامنے ہی دیکھتا ہوں؟ بخدا تمہارا خشوع و خضوع اور رکوع مجھ پر پوشیدہ نہیں ہے، بلاشبہ میں اپنی پیٹھ کے پیچھے بھی تم کو دیکھتا ہوں''۔ [بخاری:418، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — ہمیشہ سچ بولو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم سچائی کو لازم پکڑو اور ہمیشہ سچ بولو، کیونکہ سچ بولنا نیکی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے''۔ [مسلم:6639، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — گھر والوں سے رخصت ہوتے وقت کی دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو وہ کلمات سکھاتا ہوں، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں: جب سفر کا ارادہ کر کے گھر سے نکلو، تو اپنے گھر والوں کو یہ دعا دو: ((أَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ الَّذِيْ لَا يُخِيْبُ وَدَائِعَهٗ))
ترجمہ: میں تمہیں اس اللہ کے حوالے کرتا ہوں، جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: 507]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	قرآن شریف پڑھنے کی کوشش کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قرآن پڑھتا ہو اور اس میں اَٹکتا ہو اور وہ اس کو مشکل لگتا ہو، اس کو دو ثواب ملیں گے“۔ (ایک پڑھنے کا اور ایک اٹکنے کی مشقت کا۔) [مسلم:1862، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	یتیموں کا مال مت کھاؤ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے“۔ [سورۂ نساء:2]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	صرف دنیا کی نعمتیں مت مانگو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (اپنے اعمال کے بدلہ میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے (تو یہ اس کی نادانی ہے کہ اسے معلوم نہیں) کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہٰذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیتوں کو دیکھتا ہے“۔ [سورۂ نساء:134]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	دوزخ کے لباس کی گرمی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھے اس ذات کی قسم، جس نے آپ کو حق بات دے کر مبعوث فرمایا ہے، اگر دوزخ کے کپڑوں میں سے کسی کپڑے کو آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا دیا جائے تو زمین پر رہنے والے سب جاندار گرمی سے ہلاک ہو جائیں گے۔ [طبرانی اوسط:2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	پھوڑے پھنسی کا علاج

آپ ﷺ کی بیویوں میں سے ایک بیوی بیان فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور دریافت فرمایا: ”کیا تمہارے پاس ذریرہ ہے؟“ میں نے کہا: ہاں! تو آپ ﷺ نے اسے منگایا اور اپنے پیر کی اُنگلیوں کے درمیان جو پھنسی تھی اس پر رکھ کر یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰھُمَّ مُطْفِئَ الْکَبِیْرِ، وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ أَطْفِھَا عَنِّیْ))
ترجمہ: اے بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے اللہ! اس زخم کو ختم کر دے، چنانچہ وہ پھنسی اچھی ہو گئی۔
[مستدرک:7463]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے، پس جو جمعہ کے لیے نکلے وہ غسل کر لے، اگر اپنے پاس خوشبو ہو تو لگا لے اور مسواک کو ہر حال میں لازم پکڑو“۔ [ابن ماجہ:1089، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — فرعون کو ایمان کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت اور معجزات دے کر فرعون کی ہدایت کے لیے بھیجا، انہوں نے فرعون کے پاس جا کر اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور بنی اسرائیل پر ظلم نہ کرنے کی نصیحت فرمائی۔ فرعون اور اس کی قوم نے ان کو جھٹلایا، تو اپنی نبوت کی تصدیق کے لیے معجزات پیش فرمائے، مگر فرعون نے غرور وطاقت کے نشہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا اثر قبول کرنے کے بجائے آپ علیہ السلام کے معجزہ کو جادوگری کا کرشمہ سمجھ کر مقابلے کے لیے ملک کے ماہر جادوگروں کو بلالیا، مگر وہ جادوگر مقابلے میں نا کام ہو گئے، اور نبوت وسحر کے فرق اور معجزہ کی حقیقت کو سمجھ کر جادوگروں نے ایمان قبول کرلیا۔ اس منظر کو دیکھ کر فرعون غصہ سے بھڑک اُٹھا اور ان کو سخت سزا دے کر ہلاک کر ڈالا۔ اس کے بعد بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام مسلسل انہیں دعوت دینے میں مصروف رہے، مگر ان بدبختوں نے پھر بھی ایمان قبول نہ کیا، جس کی وجہ سے ان پر قحط سالی، طوفان، ٹڈیوں، جوؤں، مینڈک اور خون کے عذاب کا سلسلہ شروع ہو گیا، ان سزاؤں سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے ان کی سرکشی ونافرمانی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے پوری قوم کے ساتھ فرعون کو بحر قلزم میں ڈبو کر ہلاک کر دیا اور اُس کی لاش کو محفوظ کر کے بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سورج کی گرمی

اللہ تعالیٰ نے سورج کو پیدا کیا۔ دراصل یہ آگ کا ایک گولہ ہے جو پوری دنیا کو روشنی کے ساتھ ساتھ گرمی بھی مہیا کرتا ہے۔ سورج ایک سیکنڈ میں زمین پر جو گرمی پھینکتا ہے وہ لاکھوں ایٹم بم زمین پر گرائے جانے کے برابر ہے، جبکہ ایک ایٹم بم شہروں کو تباہ کرنے کے لیے کافی ہے۔ اب اگر سورج کی پوری گرمی زمین پر آتی، تو تمام دنیا جل کر خاک ہو جاتی؛ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے سورج کے ذریعہ اتنی ہی روشنی اور گرمی زمین پر بھیجتا ہے جتنی ہمیں ضرورت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو“۔ [سورۂ بقرۃ:238]
خلاصہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — نماز پڑھنے سے پہلے مسواک کرنا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی کام کو چھوڑ کر نماز کے لیے نکلتے تو مسواک فرماتے۔ [طبرانی کبیر:5125]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

دوران سفر شر سے بچنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مقام پر ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے، تو اس مقام سے روانہ ہونے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ترجمہ: اللہ کے مکمل و جامع کلمات کے ذریعہ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں''۔ [مسلم: 6878، عن خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

ایک برے کلمے کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان ایک ایسا کلمہ بولتا ہے، جس کا مطلب نہیں سمجھتا، (حالانکہ) اس کی وجہ سے مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ دور جہنم میں جا کر گر جاتا ہے''۔ [ترمذی: 2314، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی مثال پانی میں چلنے والے آدمی کی طرح ہے، کیا جو پانی میں چلتا ہے اس سے یہ ہوسکتا ہے کہ اس کے قدم نہ بھیگیں''؟ [شعب الایمان: 10187، عن حسنؒ] -------- خلاصہ: جس طرح پانی میں چلنے والے کا قدم بھیگے بغیر نہیں رہ سکتا، اسی طرح دنیا میں گھسنے والا گناہوں اور آفتوں سے نہیں بچ سکتا۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

اچھے لوگ کامیاب ہوں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس وقت صور پھونکا جائے گا، اس دن لوگوں کے درمیان کسی قسم کا رشتہ ناطہ باقی نہیں رہے گا اور نہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے، چنانچہ جس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا، تو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے۔ [سورۂ مومنون: 101 تا 102]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

چُقندر (بیٹ رُوٹ) کے فوائد

ایک مرتبہ اُم منذر بنت قیس رضی اللہ عنہا کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو''۔ اُم منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چقندر اور جَو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے''۔ [ابوداؤد: 3856] -- فائدہ: چقندر اور جَو قوت بخشتے ہیں اور کمزوری کو دور کرتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کچھ مال اللہ تعالیٰ نے تم کو دیا ہے، اس سے آخرت کے گھر کی تلاش کرو اور دنیا میں سے اپنا حصہ (لینا) نہ بھولو اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ احسان کا معاملہ کیا ہے، تم بھی لوگوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کیا کرو اور زمین میں فساد پھیلانے کی خواہش مت کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ قصص: 77]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قوم بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات

جب فرعون اور اس کی قوم کی تباہی کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل نے بحر قلزم پار کرلیا، تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے وطن فلسطین جانے کا حکم دیا جن پر قوم عمالقہ نے قبضہ کرلیا تھا، مگر بنی اسرائیل قوم عمالقہ کی جنگی قوت وطاقت کی وجہ سے مقابلہ کرنے کی ہمت نہ کرسکے، اس بزدلی پر اللہ تعالیٰ نے چالیس سال تک میدان تیہ میں بھٹکتے رہنے کی سزا دی، جو کوہ طور کے شمال میں اور صحرائے سینا کے جنوب میں واقع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جلیل القدر نبی کی برکت سے بارہ قبیلوں کے لیے بارہ چشمے جاری کردیے۔ سخت گرمی سے بچنے کے لیے بادل کا سایہ اور کھانے کے لیے من وسلویٰ نازل فرمایا۔ مگر بنی اسرائیل ناشکری کرنے لگے اور من وسلویٰ جیسی نعمتوں کو چھوڑ کر ساگ سبزیوں کا مطالبہ کرنے لگے۔ پھر جب ان کے مطالبہ پر حضرت موسیٰ علیہ السلام تورات لینے کوہ طور پر گئے، تو ان لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنا کر اس کی پوجا شروع کردی۔ اس شرک وبت پرستی کی معافی اور توبہ کے لیے ایک دوسرے کو قتل کا حکم دیا گیا، جس کے نتیجہ میں تین ہزار یا ستر ہزار افراد قتل کیے گئے۔ غرض نافرمانیوں کی وجہ سے یہ قوم چالیس سال تک ارض مقدس (فلسطین) میں داخل نہ ہوسکی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — اندھیری رات میں روشنی ظاہر ہونا

حضرت اُسید بن حُضیر اور عبَّاد بن بِشر اندھیری رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گھر جانے کے لیے نکلے، تو (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت وہ دیکھتے ہیں کہ) ان کے سامنے ایک روشنی ہے، جب وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے تو اس روشنی کے بھی دو حصے ہوگئے (اور دونوں صحیح سلامت اپنے اپنے گھر پہنچ گئے)۔ [بخاری:3805، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے، تو قبول نہ ہوگی''۔ [ترمذی:2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ] ----- خلاصہ: نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — ہر کام میں کامیابی کی دعا

دین اور دنیاوی کام کی درستگی کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! اپنی جانب سے ہمیں رحمت سے نوازیے اور ہمارے کاموں میں اچھائی پیدا کردیجیے۔ [سورۂ کہف:10]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بازار جاتے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے گا اسے دس لاکھ نیکیاں ملیں گی، اس کے دس لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور دس لاکھ درجے بلند ہوں گے''۔ دعا یہ ہے ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری حکومت اسی کی ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، وہی مارتا ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا، تمام بھلائیاں اسی کے قبضۂ قدرت میں ہیں اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ [ترمذی: 3428، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہوگا''۔ [سورۂ نساء: 14]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے''۔ [سورۂ انعام: 32]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	ابلیس بھی رحمت کی امید کرنے لگے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اتنی مغفرت کریں گے کہ شیطان بھی امید کرنے لگے گا کہ شاید اس کی بھی مغفرت ہو جائے''۔
[معجم کبیر للطبرانی: 2951، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	اِثمد سرمہ سے آنکھوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ''اِثمِد'' ہے، جو آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال کو اُگاتا ہے''۔ [ابوداؤد: 3878، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور کلمۂ طیبہ اور اللہ کی پاکی کو اپنے اوپر لازم کرلو اور غفلت مت کرو اور ان تسبیحات کو انگلیوں پر شمار کرو، کیوں کہ ان سے قیامت کے روز سوال کیا جائے گا اور یہ اس عمل کی گواہی دیں گی''۔
[ترمذی: 3583، عن یُسَیرہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کا ملنا

اللہ تعالیٰ نے چار مشہور آسمانی کتابوں میں سے ''تورات'' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے عطا فرمائی، ان کی قوم نے اس پر عمل نہ کرنے کے لیے حیلہ بازی شروع کر دی۔ کبھی طور پر اللہ سے بات کرنے کی فرمائش کی، تو کبھی اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے بعد تورات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا، لیکن یہ قوم کوہ طور پر اللہ کا حکم سننے کے بعد بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور تورات پر ایمان نہیں لائی پھر کھلم کھلا اللہ کو دیکھنے کے مطالبہ پر غضب خداوندی کی وجہ سے ستر افراد کو جلا کر ہلاک کر دیا گیا۔ اسکے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا پر دوبارہ زندہ کیا اور ان کے سروں پر طور پہاڑ کو بلند کر کے تورات پر عمل کرنے کا وعدہ لیا گیا، ان کو ہفتہ کے دن عبادت کرنے کا حکم دیا اور مچھلی شکار کرنے سے منع کیا۔ مگر افسوس! یہ قوم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کسی حکم پر عمل تو کیا کرتی بلکہ قدم قدم پر آپ کو ستانے اور ظلم وزیادتی میں حد سے بڑھتی چلی گئی، بالآخر حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی تکلیفوں پر صبر اور ان کی ہدایت واصلاح کی کوشش کرتے ہوئے ایک سو بیس سال کی عمر میں وفات پا گئے اور فلسطین کے مقام ''اریحا'' میں سرخ ٹیلے کے قریب دفن کیے گئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سورج مکھی کا پھول

اللہ تعالیٰ نے سورج مکھی کے پھول کے اندر احساس وشعور کی عجیب صلاحیت رکھی ہے، سورج کی کرنوں کے ساتھ اس پھول کا رخ بھی بدلتا رہتا ہے۔ جب صبح کے وقت سورج نکلتا ہے تو اس کا رخ مشرق کی طرف ہوتا ہے، اور دوپہر کے وقت اس کا رخ سیدھا آسمان کی طرف ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کے سورج غروب ہوتے وقت بالکل مغرب کی طرف گھوم جاتا ہے۔ سورج کی شعاعوں کے ساتھ اس پھول کو کون گھماتا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت ہی سے اس نرم ونازک پھول کے اندر سورج کی گردش کے ساتھ اپنا رخ بدلنے کی صلاحیت پیدا فرمائی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — چند باتوں پر ایمان لانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تک کوئی بندہ اِن چار باتوں پر ایمان نہ لائے، مومن نہیں ہو سکتا۔ ۱) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ۲) (اس کی بھی گواہی دے کہ) میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ ۳) مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔ ۴) تقدیر پر ایمان لائے''۔

[ترمذی:2145، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرنا

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح فرمایا۔ [بخاری:185]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	شہادت کی موت مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سچی طلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کی موت مانگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے، چاہے وہ اپنے بستر ہی پر مرا ہو''۔ [مستدرک: 2412، سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اجنبیہ عورت سے مصافحہ کیا، تو قیامت کے دن وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے جکڑے ہوئے ہوں گے اور پھر اس کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہوگا اور اگر اس سے (ناجائز) بات چیت کی ہے، تو قیامت کے دن بات کے ہر ہر جملہ کے بدلہ میں اس کو ایک ہزار سال جہنم میں قید کیا جائیگا۔

[المطالب العالیۃ: 1635، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ و ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی عمارتیں

رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ ایک گنبد والی عمارت کے پاس سے گذرے تو فرمایا: ''یہ کس نے بنایا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں شخص نے، تو فرمایا: قیامت کے دن مسجد کے علاوہ ہر عمارت صاحب عمارت کے لیے وبال ہوگی''۔

[شعب الایمان: 10303، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	نیک لوگ جنت میں رہیں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ نیک بخت ہوں گے، وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے''۔

[سورۂ ہود: 108]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	دل کی کمزوری اور رنج وغم کا علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں سے جب کسی کو بخار آتا، تو آپ ﷺ حریرہ استعمال کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے کہ یہ رنجیدہ آدمی کے دل کو قوت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے رنج وغم کو اس طرح دور کرتا ہے، جس طرح تم پانی سے اپنے چہرے کے میل کچیل کو دور کرتے ہو۔ [ابن ماجہ: 3445]

فائدہ: جَو کے آٹے کو بھون کر اس میں گھی، میوے اور شکر ڈال کر پکایا جاتا ہے، جس کو حریرہ کہتے ہیں۔

نمبر ١٠ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مجھ کو تم نعمتوں پر یاد کرو، میں تم کو یاد رکھوں گا اور میرے احسانات کا شکریہ ادا کرتے رہو اور میری نافرمانی نہ کیا کرو''۔ [سورۂ بقرہ: 152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ہارون علیہ السلام

حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بھائی تھے اور ان سے تین سال بڑے تھے۔ جس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ اور اسے دین حق کی دعوت دو، اس نے بڑا ظلم کر رکھا ہے تو اسی وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام کی فصاحت و بلاغت اور قوت بیانی کو دیکھ کر ان کی نبوت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور ہارون علیہ السلام کو بھی نبوت عطا فرمائی، دونوں نے فرعون کو دین کی دعوت دی اور بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم وستم سے نجات دلائی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا خلیفہ بنا کر کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے بات چیت کے لیے تشریف لے گئے تھے، تو بنی اسرائیل نے سامری جادوگر کے بہکاوے میں آکر بچھڑے کی پوجا پاٹ شروع کر دی، حضرت موسیٰ علیہ السلام جب واپس آئے، تو حضرت ہارون علیہ السلام پر سخت ناراض ہوئے، حضرت ہارون علیہ السلام نے اپنا عذر بیان کرتے ہوئے کہا: میں نے قوم کو بہت سمجھایا، مگر سمجھنے کے بجائے، قوم مجھے قتل کرنے پر آمادہ ہوگئی، حضرت ہارون علیہ السلام شروع سے ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر بنی اسرائیل کو سیدھے راستے پر لانے کی کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تین سال پہلے انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — جنگ بدر میں فرشتوں کی شرکت

جنگ بدر کے دن ایک انصاری صحابی، ایک مشرک کے پیچھے دوڑ رہے تھے، اچانک اس انصاری نے کوڑے مارنے کی آواز سنی اور ایک گھوڑ سوار کی آواز بھی سنی۔ وہ کہہ رہا تھا: ''آگے بڑھو''! اس انصاری نے اپنے آگے دیکھا، تو وہ مشرک چت پڑا ہوا تھا اور اس کی ناک اور منہ پھٹ چکے تھے، اس انصاری صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا، وہ تیسرے آسمان کا فرشتہ تھا (جو ہماری مدد کے لیے آیا تھا)۔

[مسلم: 4588، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — پانچوں نمازوں کی پابندی کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص پانچوں فرض نمازوں کو پابندی سے پڑھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل رہنے والوں میں شمار نہیں ہوتا''۔ [ابن خزیمہ: 1079، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کتے یا گدھے کی آواز سنکر یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم رات میں کتوں کی آواز اور گدھے کی چیخ سنو تو ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ))پڑھ لو؛اس لیے کہ یہ ان شیطانوں کو دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھ سکتے''۔
[ابوداؤد:5103،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی کو دودھ والی بکری، یا روپیے قرض دیے، یا راستہ بتادیا، تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتاہے''۔
[ترمذی:1957،عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	سود خور سے جنگ کا اعلان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے، تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو (لہٰذا ہر مسلمان کو سود سے بچنا چاہیے)''۔
[سورۂ بقرہ:279]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	نیک اعمال کے بدلے دنیا کی رونق چاہنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے نیک اعمال کے بدلے) دنیاوی زندگی اور اس کی رونق چاہے گا، تو ہم ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیں گے؛ اور ان کے لیے دنیا میں کوئی کمی نہیں ہوگی، یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں صرف اور صرف جہنم ہے اور انہوں نے جو کچھ دنیا میں کیا تھا (وہ سب آخرت میں) بے کار ثابت ہوگا''۔
[سورۂ ہود:15 تا16]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جہنم کے جسم کی حالت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہنم میں دوزخیوں کو اتنا موٹا کردیا جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کافر کی ایک کان کی لو اور اس کے کندھے کے درمیان سات سال (چلنے) کا فاصلہ ہوگا۔ اس کے چمڑے کی موٹائی ستر ہاتھ کے برابر ہوگی اور اس کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی''۔
[مسند احمد:4785،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	سر اور پیر کے درد کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی سر میں درد کی شکایت کرتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ ''تم پچھنے لگاؤ''؛ اور جب کوئی پاؤں کے درد کی شکایت کرتا، تو فرماتے کہ ''تم مہندی لگاؤ''۔
[ابوداؤد:3858،عن سلمیٰ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑩ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپ دادا کے نام سے پکارے جاؤ گے، اس لیے نام اچھے رکھا کرو''۔
[ابوداؤد:4948،عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قارون اور اس کی ہلاکت

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جن مخالف طاقتوں کا سامنا کرنا پڑا، ان میں قارون کا نام بھی بہت مشہور ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت عطا کی تھی کہ اس کے خزانے کی چابیاں بڑے بڑے طاقتور پہلوان مل کر اٹھانے میں تھک جاتے تھے۔ قارون دولت کے نشے میں اللہ کو بھول گیا اور بڑا مغرور ہو گیا تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے نصیحت فرمائی، کہ تو تکبر نہ کر اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے، اسے اللہ کی مرضی میں خرچ کر کے اور زکوۃ ادا کر کے اپنی آخرت بنا اور زمین میں فساد نہ پھیلا۔ مگر قارون پر اس نصیحت کا کوئی اثر نہ پڑا اور وہ کہنے لگا: یہ دولت تو میں نے اپنی قوت بازو سے کمائی ہے، اس میں کسی کا حق نہیں۔ قارون کا غرور جب بہت بڑھ گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ذلیل کرنے کی سازشیں بھی کرنے لگا، تو ایک دن اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے مال و دولت اور محل کے ساتھ زمین میں دھنسا دیا۔ اللہ تعالیٰ کے اس عذاب سے اسے کوئی بچا نہ سکا، لوگوں نے اس کی اس افسوسناک موت سے سبق لیا اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — چمکدار لعل (Gem)

اللہ تعالیٰ نے انسان کے ازلی دشمن سانپ جیسے زہریلے جاندار میں یہ خوبی رکھدی ہے کہ وہ گندی ہوا اپنے اندر جذب کرتا ہے اور صاف ستھری ہوا خارج کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض اژدھوں کے جسم میں روشن اور بے حد قیمتی لعل پیدا کر دیتا ہے۔ وہ اندھیری رات میں اس کو نکال کر باہر رکھدیتا ہے اور اس کی روشنی میں کیڑے مکوڑوں کا شکار کر کے اپنا پیٹ بھرتا ہے سانپ جیسے زہریلے جانور میں قیمتی اور چمکدار لعل پیدا کر دینا اللہ کی بڑی قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جانوروں میں زکوٰۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا: ”جس کے پاس اونٹ، گائے یا بکری ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، تو قیامت کے دن ان جانوروں میں سے سب سے بڑے اور موٹے کو لایا جائے گا، جو اپنی کھروں سے اس آدمی کو روندے گا اور سینگ مارے گا، جب جب بھی آخری جانور گذر جائے گا، تو پہلے جانور کو لایا جائے گا (یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا)، جب تک کہ لوگوں کا حساب (نہ) ہو جائے“۔ [بخاری:1460، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ] ----- خلاصہ: جس طرح سونے، چاندی اور دوسری چیزوں میں زکوٰۃ فرض ہے، اسی طرح جانوروں میں بھی زکوۃ فرض ہے، جب کہ نصاب کے بقدر ہو۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	چھوٹی انگلی سے خلال کرنا

مُستَورِد بن شَدَّاد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیر کی انگلیوں کا خلال فرما رہے ہیں۔ [ترمذی:40]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	قرآن کی ایک آیت سیکھنے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے ابوذر! اگر تم کہیں جا کر قرآن کی ایک آیت سیکھ لو، تو یہ تمہارے لیے سو رکعت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے، اور اگر تم کہیں جا کر ایک باب علم (دین) کا سیکھ لو خواہ اس پر عمل ہو یا عمل نہ ہو، یہ تمہارے لیے ہزار رکعت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے''۔ [ابن ماجہ:219، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	بغیر علم کے فتویٰ دینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب دنیا میں علماء باقی نہ رہیں گے، تو لوگ اپنا سردار جاہلوں کو بنالیں گے، چنانچہ جب ان سے فتویٰ طلب کیا جائے گا، تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دے کر خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے''۔ [بخاری:100، عن عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	ضرورت سے زائد عمارت وبال ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ضرورت سے زیادہ عمارت بنائے گا، تو وہ قیامت کے دن اس پر وبال ہوگی''۔

[شعب الایمان:10306، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کا استقبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن مسلمان اللہ تعالیٰ سے ملیں گے، تو سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے (جنت میں) ان کے لیے بہترین بدلہ تیار کر رکھا ہے''۔ [سورۂ احزاب:44]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	لوکی سے دماغ کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم لوکی (دودھی) کھایا کرو، کیوں کہ یہ عقل کو بڑھاتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے''۔ [کنز العمال:28273، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کی کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے، اور ان کتابوں پر جو اس نے پہلے نازل فرمائی تھیں، ایمان لاؤ''۔ [سورۂ نساء:136]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

حضرت یوشع علیہ السلام بنی اسرائیل کے ایک نبی ہیں، جو حضرت یوسف علیہ السلام کی نسل سے تھے۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے خادم تھے، سورۂ کہف میں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کے لیے جاتے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جس نوجوان کا ذکر آیا ہے، وہ یہی حضرت یوشع علیہ السلام تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے انتقال کے بعد ان کو نبوت ملی۔ قوم بنی اسرائیل کو انہی کی قیادت میں چالیس سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے میدان تیہ سے نکال کر بیت المقدس تک پہنچایا۔ جب یہ قوم بیت المقدس میں داخل ہوئی، تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ توبہ کرتے ہوئے داخل ہونا، تو کچھ لوگوں نے توبہ کو مذاق بنادیا، اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو حکم کی خلاف ورزی کرنے اور مذاق اُڑانے کی وجہ سے تباہ وبرباد کردیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — اَناج میں برکت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غلہ مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے آدھا وسق (تقریباً ایک کوئنٹل) جو مرحمت فرمائی، تو وہ شخص اور اس کی بیوی اور اس کے مہمان، اس میں سے سالہا سال کھاتے رہے، یہاں تک کہ ایک دن اسے ناپ لیا (تو وہ برکت ختم ہوگئی)، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نہ ناپتے تو ہمیشہ کھاتے رہتے اور وہ تم سب کے لیے کافی ہوجاتا۔ [مسلم: 5946]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اذان سن کر نماز کو نہ جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کے منادی (یعنی مؤذن) کی آواز سنے اور نماز کو نہ جائے، تو اس کا یہ فعل سراسر ظلم، کفر اور نفاق ہے“۔ [طبرانی کبیر: 16804، معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سوتے وقت یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھ کو سر کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا لیجیے، جس دن آپ اپنے بندوں کو اُٹھائیں گے۔ [ابوداؤد: 5045 عن حفصہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

اچھا گمان رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(لوگوں کے بارے میں) اچھا گمان رکھنا، بہترین عبادتوں میں سے ہے“۔

[ابوداؤد: 4993، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

کسی پر تہمت لگانا گناہ عظیم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے، پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگادے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لادلیا“۔

[سورۂ نساء: 112]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا آزمائش کے لیے ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے زمین کے اوپر کی تمام چیزوں کو زمین کے لیے زینت بنایا ہے، تاکہ ہم اس کے ذریعہ لوگوں کا امتحان لیں کہ کون شخص اس میں زیادہ اچھا عمل کرتا ہے“۔

[سورۂ کہف: 7]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

جہنم میں آگ کہاں تک جلائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل دوزخ میں سے بعض کو ٹخنوں تک آگ جلائے گی، اور بعض کو گھٹنوں تک، اور بعض کو کمر تک اور بعض کو ہنسلی کی ہڈی تک“۔

[مسلم: 7170، عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

تین سانس میں پینے کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ پینے والی چیزوں کو تین سانس میں پیتے تھے اور فرماتے تھے: ”ایسا کرنے سے اطمینان ہو جاتا ہے، تکلیف اور بیماری سے حفاظت ہوتی ہے اور وہ چیز خوب ہضم ہوتی ہے“۔

[مسلم: 5287، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لعنت کا سبب بننے والی دو باتوں سے بچو! صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ حضرت وہ دو باتیں کیا ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک یہ کہ آدمی لوگوں کے راستہ میں پیشاب پاخانہ کرے اور دوسرے یہ کہ ان کی سایہ دار جگہ میں ایسا کرے“۔

[مسلم: 618، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت حزقیل علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل میں انبیائے کرام کا سلسلہ ایک لمبی مدت تک چلتا رہا، انہیں میں سے حضرت حزقیل علیہ السلام بھی ہیں۔ ان کے والد کا بچپن ہی میں انتقال ہوگیا تھا۔ نبوت کے بعد ایک زمانے تک وہ بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتے رہے اور حق کی راہ دکھاتے رہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابۂ کرام سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک بڑی جماعت سے حضرت حزقیل علیہ السلام نے ایک قوم سے جنگ کرنے کا حکم دیا، تو پوری جماعت موت کے ڈر سے بھاگ کر ایک وادی میں آباد ہوگئی، اور یہ سمجھنے لگی کہ اب ہم موت سے محفوظ ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس غلط عقیدے کی اصلاح کے لیے ان پر موت طاری کردی۔ ایک ہفتہ کے بعد جب ادھر سے حضرت حزقیل علیہ السلام کا گذر ہوا، تو ان کی حالت پر افسوس کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دوبارہ زندگی عطا کرنے کی دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور ان کو دوبارہ زندہ کردیا، تاکہ ان کی زندگی دوسرے لوگوں کے لیے عبرت ونصیحت کا باعث بنے۔ قرآن کریم میں بھی اس واقعہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ریشم کا کیڑا

اللہ تعالیٰ نے ایک خاص قسم کی تتلی پیدا فرمائی ہے، اس کے انڈوں سے ریشم کے کیڑے نکلتے ہیں۔ یہ درختوں کے ہرے بھرے پتوں کو کھاتے رہتے ہیں اور ان کے منہ سے ریشم کا باریک اور قیمتی تار نکلتا رہتا ہے جسے وہ اپنے بدن پر لپیٹتے رہتے ہیں۔ پھر اس تار کو گرم پانی میں ڈالتے ہیں اور اس کے ریشوں سے دھاگا تیار کرکے ریشم کے قیمتی کپڑے تیار کرتے ہیں، جو بازار میں بھاری قیمت میں بکتے ہیں، آخر اس ننھے سے کیڑے کو عمدہ ریشم تیار کرنے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی! یقیناً یہ اللہ ہی کی قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز جنازہ فرض کفایہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا، جس میں سے ایک جنازہ میں شریک ہونا بھی ہے۔

[بخاری:1239، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نوٹ: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، فرض کفایہ ایسے فرض کو کہتے ہیں جو ہر ایک پر فرض ہو، لیکن ان میں سے کسی نے بھی اگر ادا کردیا، تو سب کی طرف سے کافی ہوجائے گا۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — ہاتھ پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وضو فرماتے، تو انگلیوں کا خلال فرماتے، ایڑیوں کو رگڑتے اور فرماتے: انگلیوں کا خلال کرو، اللہ تعالیٰ ان کے درمیان جہنم کی آگ داخل نہ کرے گا''۔ [دار قطنی:326]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | موت کو یاد رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے، جیسے لوہے میں پانی پہنچنے کے بعد زنگ لگ جاتا ہے''۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ ! وہ کون سی چیز ہے جس سے دلوں کی صفائی ہوجائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''موت کا زیادہ دھیان رکھنا اور قرآن کا پڑھنا''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 1958، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | حرام مال سے صدقہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بغیر وضو کے نماز قبول نہیں ہوتی، اسی طرح حرام مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا''۔

[ترمذی: 1، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | مصیبتیں کس پر آسان

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص دنیا سے بے رغبتی اختیار کرے گا، اس پر مصیبتیں آسان ہوجائیں گی اور جو موت کو یاد کرتا رہے گا، وہ بھلائی میں جلدی کرے گا۔ [شعب الایمان للبیہقی: 10222]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن منکروں کا ماتم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بس قیامت کے دن ایک سخت للکار ہوگی، تو یکا یک سب دیکھنے لگیں گے۔ یہ منکر و گنہگار کہیں گے: ہائے ہماری بربادی! یہ تو وہی بدلے کا دن ہے۔ کہا جائے گا: (ہاں) یہ وہی فیصلے کا دن ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے''۔ [سورۂ صٰفّٰت: 19 تا 21]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | ٹھنڈے پانی سے بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کو جب بخار آئے تو سحری کے وقت ٹھنڈا پانی (اس کے بدن پر) تین رات تک چھڑکا جائے''۔ [مستدرک: 8226، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ] ------- فائدہ: آج جدید طریقۂ علاج کے مطابق ڈاکٹر حضرات بھی بخار کے مریض کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹی رکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسانو! بے شک تمہارے پاس یہ رسول حق بات لے کر تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے، لہٰذا تم ایمان لے آؤ، یہ ایمان لانا تمہارے لیے بہتر ہوگا، اگر تم انکار کرتے ہو، تو خوب سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے''۔ [سورۂ نساء: 170]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت الیاس علیہ السلام

حضرت الیاس علیہ السلام اُردن کے ایک علاقہ ''جلعاد'' میں پیدا ہوئے، قرآن پاک میں آپ کا نام الیاس اور الیاسین دونوں طرح سے ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اہل شام کی اصلاح کے لیے نبی بنا کر بھیجا تھا۔ آپ کی دعوت کا علاقہ شام کا مشہور شہر ''بعلبک'' تھا، جو دمشق سے تقریباً دو کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ اس شہر میں بعل نام کا سونے کا ایک بہت بڑا بت تھا، وہ لوگ اسے اپنا خدا سمجھتے تھے۔ حضرت الیاس علیہ السلام نے انہیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلایا اور اُن کے بادشاہ کو دعوت دی۔ ان لوگوں نے آپ کی دعوت کو قبول نہ کیا اور آپ کے قتل کے درپے ہوگئے۔ آپ وہاں سے چلے گئے اور جب بادشاہ مرگیا، تو آپ واپس آئے اور نئے بادشاہ کو دعوت دی، تو اس نے اور اس کی پوری قوم نے ایمان قبول کرلیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | درخت کا سایہ کرنا

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ایک جگہ سوئے ہوئے تھے، کہ ایک درخت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کرنے کے لیے پاس آگیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کرکے واپس اپنی جگہ چلا گیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے اُٹھے، تو آپ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا گیا، تو آپ نے فرمایا: اس درخت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگی تھی کہ مجھ کو آکر سلام کرے، تو اسکو اجازت دے دی۔ [مشکوٰۃ: 5922، عن یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | قرض ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرض کی ادائیگی پر قدرت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا ظلم ہے''۔ [بخاری: 2400، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] ----خلاصہ: اگر کسی نے قرض لے رکھا ہے اور اس کے پاس قرض ادا کرنے کے لیے مال ہے، تو پھر قرض ادا کرنا ضروری ہے، ٹال مٹول کرنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | نماز میں سلام سے پہلے یہ دُعا پڑھے

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے ایسی دعا سکھا دیجیے جس کو میں اپنی نماز میں پڑھ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھ لیا کرو۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، تو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، تو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ [بخاری: 834، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | ایک آنسو سے جہنم کے سمندر بجھ سکتے ہیں

رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے، جب کہ آپ کے پاس ایک شخص بیٹھا رو رہا تھا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں شخص ہے؛ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: ہم انسان کے سب اعمال کا وزن کریں گے، مگر رونے کا نہیں (کرسکیں گے) کیونکہ اللہ تعالیٰ آنسو کے ایک قطرے سے جہنم کے کئی سمندر بجھا دیں گے۔ [الزہد لاحمد بن حنبل:147]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی''۔ [سورۂ انعام:152] -- فائدہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہٰذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا یا پیدائش سے بچنے کی کوئی اور تدبیر اختیار کرنا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے بہت ہی بڑا گناہ اور حرام کام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیاوی زندگی کی مثال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا ہو، پھر اس کی وجہ سے زمین کے پیڑ پودے پیدا ہو کر خوب گنجان ہوگئے ہوں پھر یہ (کسی حادثے کا شکار ہوکر) ریزہ ریزہ ہو جائیں کہ اس کو ہوا اڑائے پھرتی ہو۔ [سورۂ کہف:45] -------- خلاصہ: جس طرح پانی برسنے کی وجہ سے زمین کے پیڑ پودے خوب ہرے بھرے ہو جاتے ہیں، پھر کسی آفت کا شکار ہو کر سب ختم ہو جاتا ہے، اسی طرح دنیاوی زندگی ہے، کہ آج سب کچھ موجود ہے اور جب موت آئے گی، تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | کافر کے لیے پچاس ہزار سال کی قیامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کافر کو پچاس ہزار سال تک قیامت میں کھڑا کیا جائے گا، جس طرح سے اس نے دنیا میں کوئی (عند اللہ قابل قبول نیک) عمل نہیں کیا اور کافر جہنم کو دیکھ رہا ہوگا اور سمجھ رہا ہوگا کہ وہ چالیس سال کی مسافت سے مجھے گھیرنے والی ہے''۔ [مسند احمد:11317، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | جگر کی حفاظت کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی پانی پیے، تو ٹھہر ٹھہر کر چسکی لے کر پیے؛ اور غٹا غٹ نہ پیے کیونکہ اس سے جگر میں درد ہوتا ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:5752، عن ابن ابی حسین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے ماں باپ اور بتوں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھاؤ (اگر قسم کھانے کی ضرورت پڑ جائے) تو صرف اللہ کی سچی قسم کھاؤ''۔ [نسائی:3800، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت یسع علیہ السلام

حضرت یسع علیہ السلام کا تذکرہ قرآن کریم کے ''سورۂ انعام'' اور ''سورۂ ص'' دو جگہ آیا ہے۔ جس میں ان کی فضیلت وعظمت کی خبر دی گئی ہے۔ وہ ایک مالدار گھرانے کے فرزند تھے، علاقہ سامرہ کے رہنے والے تھے، یہ علاقہ کنعان (فلسطین) میں یروشلم کے شمال ومغرب میں بحر روم کے ساحل کے قریب واقع ہے۔ حضرت یسع علیہ السلام حضرت الیاس علیہ السلام کے چچا زاد بھائی اور ان کے نائب وخلیفہ تھے۔ شروع میں انہیں کے ساتھ رہتے تھے۔ جب حضرت الیاس علیہ السلام کا انتقال ہوا، تو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی ہدایت ورہنمائی کے لیے ان کو نبی بنایا۔ وہ حضرت الیاس علیہ السلام ہی کی طرح قوم بنی اسرائیل کو تورات پر عمل کرنے کی ترغیب دیتے اور حق بات ماننے اور سیدھے راستے پر چلنے کا حکم دیا کرتے تھے اور شرکیہ باتوں سے بچے رہنے کی تاکید کرتے تھے۔ نبوت کے ساتھ سیاسی سوجھ بوجھ اور جنگی تدبیروں سے بھی خوب واقف تھے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — پھلوں میں رس

اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے بہت سے قسم کے پھل دار درخت پیدا فرمائے۔ جن پر موسم کے لحاظ سے پھل اُگاتا ہے۔ ان میں سے بعض پھل کھٹے اور بعض میٹھے ہوتے ہیں پھر بعض پھلوں میں لذیذ اور عمدہ رس پیدا کر دیتا ہے۔ آم، سنترہ، موسمبی اور انگور جیسے پھلوں سے ہم مزیدار جوس نکال کر پیتے ہیں۔ آخر ان پھلوں میں عمدہ ولذیذ اور الگ الگ قسم کا رس کون پیدا کرتا ہے؟ بلاشبہ اللہ ہی اپنی قدرت سے ہمارے لیے ان پھلوں میں رس پیدا کرتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ''(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی''۔ [سورۂ نساء: 12]

خلاصہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے اس کی وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — وضو کے بعد تولیے کا استعمال کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کپڑے کا ٹکڑا (مثل رومال کے) تھا جس سے وضو کے بعد پونچھتے تھے۔ [ترمذی: 53]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیچا ہوا مال واپس لینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کے خریدے ہوئے مال کو (واپس کرنے پر) واپس لے لے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرمادے گا''۔ [ابوداود:3460،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ کی کسی مخلوق کو مت ستاؤ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک بے درد اور بے رحم عورت اس لیے جہنم میں ڈالی گئی کہ اس نے ایک بلّی کو باندھ کے بھوکا مار ڈالا، نہ تو اسے کچھ کھلایا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی غذا حاصل کر لیتی''۔
[بخاری:3318،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	عیش وعشرت سے بچنا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ کو جب یمن بھیجا، تو فرمایا کہ ناز ونعمت کی زندگی سے بچنا؛ اس لیے کہ اللہ کے بندے عیش وعشرت میں زندگی بسر کرنے والے نہیں ہوتے۔ [مسند احمد:21613]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کے بالاخانے کس کے لیے؟

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، تو ان کے لیے (جنت کے) ایسے بالاخانے ہیں، جن کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں؛ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اللہ نے (ان سے یہ) وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا''۔ [سورۂ زُمر:20]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	حلق کے کوے کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو جب کسی عورت کے بچہ کو (گلے کے) ''کوے'' کی تکلیف ہو، تو عود ہندی کو پانی سے رگڑ کر اُس کی ناک میں چڑھائے''۔ [بخاری:5713،عن ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا]

نوٹ: کوّا گوشت کا لٹکتا ہوا وہ چھوٹا سا ٹکڑا ہے، جو آدمی کے شروع حلق میں ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ تعالیٰ کا عہد پورا کیا کرو، جب کہ تم اس کو اپنے ذمے کر لو اور قسموں کو (بھی) پختہ کرنے کے بعد مت توڑا کرو''۔ [سورۂ نحل:91]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضرت شموئیل علیہ السلام

حضرت شموئیل علیہ السلام کا سلسلہ نسب حضرت ہارون علیہ السلام سے ملتا ہے، بنی اسرائیل جب سرزمین فلسطین میں داخل ہو گئے، تو ان پر ایک ایسا زمانہ گذرا، کہ ان میں نہ کوئی نبی یا رسول تھے اور نہ ہی کوئی حاکم، چنانچہ پڑوسی قومیں ان پر حملہ کرتی رہتیں۔ ایسے زمانہ میں بنی اسرائیل کی اصلاح وقیادت کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت شموئیل علیہ السلام کو نبی بنایا۔ انہوں نے قوم کی درخواست پر حضرت طالوت کو ان کا بادشاہ بنایا، بعض لوگوں نے اعتراض کیا، تو حضرت شموئیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ تمہارا صندوق جس میں نبیوں کی میراث تھی اور جس کو قوم عمالقہ لے کر چلی گئی تھی، فرشتے وہ صندوق انہیں لا کر دیں گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، فرشتوں نے وہ صندوق حضرت طالوت کو پہنچا دیا، اور حضرت طالوت بادشاہ بنا دیے گئے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
اونٹ کا حضور ﷺ کی فرمانبرداری کرنا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر سے آئے، جب ہم لوگ بنونجار کے باغ کے پاس پہنچے، تو دیکھا کہ باغ میں ایک اونٹ بیٹھا ہوا ہے، جو بہت غصہ میں تھا، باغ میں جو بھی جاتا، اس پر حملہ کر دیتا۔ رسول اللہ ﷺ باغ میں داخل ہوئے اور اونٹ کو اپنے پاس بلایا، تو وہ آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے منہ کے بَل زمین پر بیٹھ گیا، پھر آپ ﷺ نے اس کی نکیل منگوائی اور اس کو پہنا کر، اس کے مالک کے حوالے کر دیا اور صحابہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا، کہ زمین وآسمان کے درمیان جتنی بھی چیزیں ہیں، وہ جانتی ہیں، کہ میں اللہ کا رسول ہوں، سوائے غیر ایمان والے انسان وجنات کے۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی:270،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
جماعت سے نماز پڑھنے کی تاکید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردوں کو چاہیے کہ وہ جماعت کو چھوڑنے سے رُک جائیں؛ ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوا دوں گا“۔ [ابن ماجہ:795،عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ] --- نوٹ: جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
علم کی زیادتی کے لیے دعا

علم کی زیادتی کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! میرے علم میں زیادتی عطا فرما۔ [سورۂ طٰہٰ:114]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن کو غور سے سننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن کی ایک آیت سننے کے لیے بھی کان لگا دے، اس کے لیے ایسی نیکی لکھی جاتی ہے جو بڑھتی چلی جاتی ہے اور جو شخص اس آیت کو پڑھے، وہ آیت اس شخص کے لیے قیامت کے دن ایک نور ہوگا جو اس نیکی کے بڑھنے سے بھی زیادہ ہے''۔ [مسند احمد: 8289، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | عہد توڑنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی''۔ [سورۂ رعد: 25]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | نافرمان قوموں کی ہلاکت کی وجہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے ایسی کتنی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا، جن کے رہنے والے اپنے سامان عیش پر فخر کیا کرتے تھے۔ اب ان کے یہ مکانات پڑے ہوئے ہیں، جن کو ہلاک ہونے کے بعد سے اب تک بسنا نصیب نہیں ہوا مگر بہت تھوڑی دیر کے لیے، آخر کار ہم ہی ان کے وارث ہوئے''۔ [سورۂ قصص: 58]

خلاصہ: دنیا کے ساز و سامان پر اترانا نہیں چاہیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کبھی بھی ہم سے چھین سکتے ہیں، جیسے کہ ہم سے پہلے کتنے ہی عالی شان مکانات کو تباہ کر دیا اور آج اس کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہا۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | دنیا کی آگ جہنم کی آگ سے ڈرتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا ستّرواں حصہ ہے، اگر یہ دو مرتبہ پانی سے نہ بجھائی جاتی، تو تم اس سے نفع نہ حاصل کر سکتے۔ یہ آگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ وہ اس کو دوبارہ جہنم میں نہ ڈالے''۔

[ابن ماجہ: 4318، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | زمزم کے فوائد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 3973]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی نیند سے اُٹھے، تو پانی کے برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ اپنے ہاتھ کو دھولے''۔ [مسلم: 646، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۱) صفر المظفر

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت طالوت علیہ السلام اور جالوت

جب بنی اسرائیل کے اخلاق بگڑ گئے اور عادتیں خراب ہوگئیں، تو اللہ تعالیٰ نے ان پر جالوت نام کا ایک ظالم بادشاہ مسلط کردیا۔ جالوت نے ان پر بڑا ظلم کیا اور انہیں اپنا غلام بنالیا۔ اس وقت حضرت شمویل علیہ السلام بنی اسرائیل کے نبی تھے، وہ بہت بوڑھے ہوچکے تھے، بنی اسرائیل نے ان سے درخواست کی کہ ہمارے لیے کوئی بادشاہ مقرر کردیجیے۔ حضرت شمویل علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے طالوت کو ان کا بادشاہ مقرر کیا، بنی اسرائیل نے بڑی مشکل سے حضرت طالوت علیہ السلام کو اپنا بادشاہ تسلیم کیا، تاریخ میں ان کو بنی اسرائیل کا سب سے پہلا بادشاہ تسلیم کیا گیا ہے۔ جالوت سے ان کا مقابلہ ہوا، حضرت طالوت علیہ السلام کی فوج میں داؤد علیہ السلام بھی شریک تھے، حضرت داؤد علیہ السلام نے ظالم بادشاہ جالوت کو قتل کردیا اور بنی اسرائیل کو اس کے ظلم وستم سے نجات مل گئی۔ اس عظیم کام کی وجہ سے حضرت داؤد علیہ السلام کو بادشاہ بنادیا گیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — بارش میں قدرتی نظام

اللہ تعالیٰ بادلوں کے ذریعہ اتنی بلندی سے بارش برساتے ہیں کہ اگر وہ اپنی رفتار سے زمین پر گرتی تو زمین میں بڑے بڑے گڑھے ہوجاتے اور تمام جاندار، حیوانات، پیڑ پودے، کھیتی باڑی سب فنا ہوجاتے، لیکن اللہ تعالیٰ نے فضا میں اپنی قدرت سے اتنی رکاوٹیں کھڑی کردی ہیں کہ تیز رفتار بارش ان سے گذر کر جب زمین پر آتی ہے تو انتہائی دھیمی ہوجاتی ہے، جس سے دنیا کی تمام چیزیں تباہ وبرباد ہونے سے محفوظ ہوجاتی ہیں۔ بے شک یہ اللہ کا قدرتی نظام ہے جو بارش کو اتنے اچھے انداز میں برساتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — صلہ رحمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کے مضبوط کرلینے کے بعد، اور اُن تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں''۔ [سورۂ بقرہ: 27] --- خلاصہ: رشتے، ناطے اور تعلقات کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سونے سے پہلے وضو کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو نماز کی طرح وضو فرماتے۔

[سبل الہدیٰ والرشاد: 7/250]

پریشان حال کی مدد کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی پریشان حال آدمی کی مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے تہتّر مغفرت لکھے گا، جن میں ایک مغفرت، تو اس کے تمام کاموں کی اصلاح کے لیے کافی ہے اور بہتّر مغفرت قیامت کے دن اُس کے لیے درجات ہو جائیں گے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 7405، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نوکر پر ظلم کرنے کا وبال	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی اپنے نوکر (غلام) کو ظلماً مارے گا، قیامت کے دن مالک سے بدلہ لیا جائے گا''۔ [کنز العمال: 25016، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا اور آخرت کا مزہ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی جب وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا: اے لوگو! تم دوسروں کو یہ بات پہنچا دینا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ ہے اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے۔ [مسند احمد: 22392]

اہل ایمان کا جنت میں داخلہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے میرے بندو! آج نہ تم کو کوئی خوف ہوگا اور نہ تم کسی طرح غم میں ہو گے، یہ وہ بندے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے، جاؤ تم اور تمہاری بیویاں خوشی خوشی جنت میں داخل ہو جاؤ''۔ [سورۂ زخرف: 68 تا 70]

شراب سے علاج کی ممانعت	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے شراب کے بارے میں سوال کیا، تو آپ ﷺ نے اس کے استعمال سے منع فرمایا، پھر وہ شخص کہنے لگا کہ ہم دوا کے طور پر اس کو استعمال کریں گے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دوا ہے ہی نہیں بلکہ بیماری ہے''۔ [مسلم: 5141، عن وائل الحضرمی رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم (میری نعمتوں پر) مجھے یاد کرو، میں (بھی) تمہیں یاد کروں گا اور میرے (احسانات کا) شکر ادا کرو اور نافرمانی مت کیا کرو''۔ [سورۂ بقرہ: 152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے بنی اسرائیل میں پیدا ہوئے، انہوں نے ہی جالوت بادشاہ کو قتل کر کے بنی اسرائیل کو اس کے ظلم وستم سے نجات دلائی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں کو "خلیفہ" کا لقب عطا کیا۔ وہ بیک وقت نبی ورسول اور حاکم وبادشاہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو "زبور" نامی کتاب دی، جس میں تورات کے مطابق احکام تھے، مگر اس کا اکثر حصہ اللہ کی حمد وثنا، بشارت وخوش خبری، وعظ ونصیحت اور خدا کی تسبیح پر مشتمل تھا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایسی آواز عطا فرمائی تھی کہ جب زبور کی تلاوت کرتے، تو جنات وانسان یہاں تک کہ جنگلی جانور اور پرندے سب جھومنے لگتے اور حمد وتسبیح میں مشغول ہوجاتے۔ وہ پرندوں کی بولیاں بھی سمجھتے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے لوہے کو نرم کر دیا تھا، وہ آسانی سے زرہیں (Armor) بنا لیتے اور لڑائی کے موقع پر ان کو پہن کر دشمن سے اپنا بچاؤ کر لیتے تھے، نیز ان کو بیچ کر اپنی روزی کا انتظام بھی کر لیا کرتے تھے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — پانی کا دودھ اور مکھن میں تبدیل ہوجانا

سالم بن ابی الجعدؒ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کو اپنے کسی کام پر بھیجا، تو وہ دونوں عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہیں سے مشکیزہ لے آؤ! وہ دونوں لے آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پانی بھرنے کا حکم فرمایا، چنانچہ دونوں نے پانی بھرلیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے ہاتھوں سے بند کر دیا اور فرمایا: اب جاؤ، جب تم فلاں جگہ پہنچو گے، تو اللہ تعالیٰ تم کو رزق دے گا، چنانچہ وہ دونوں چلے اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچے تو مشکیزہ خود بخود کھل گیا، دیکھا تو اس میں دودھ اور مکھن تھا، ان دونوں حضرات نے پیٹ بھر کر کھایا اور پیا۔ [الطبقات الکبریٰ لابن سعد: ۱/172]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — تکبیر تحریمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نماز کی کنجی وضو ہے، اس کا تحریمہ تکبیر ہے اور نماز کو ختم کرنے والا التسلیم (یعنی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہنا) ہے"۔ [ترمذی: 3، عن علی رضی اللہ عنہ] -------- فائدہ: نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے، اس کو "تکبیر تحریمہ" کہتے ہیں، نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مصافحہ ومعانقہ کا سنت طریقہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ جب آپس میں ملتے، تو مصافحہ کرتے اور جب سفر سے واپس آتے، تو معانقہ کرتے۔ [طبرانی اوسط: 97]

حلال کمائی سے مسجد بنانا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص عبادت کے لیے حلال مال سے کوئی عمارت (یعنی مسجد) بنائے، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت کا گھر بنائے گا''۔ [طبرانی اوسط:5216، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

راہ خدا سے ہٹ کر زندگی گذارنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ (اپنی خواہشات کی پیروی کر کے) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوتے ہیں''۔ [سورۂ ص:26]

دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں''۔ (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہٰذا دنیا میں لگنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے)۔ [سورۂ روم:7]

جہنم کا کنواں	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم میں ایک وادی ہے اور اس وادی میں ایک کنواں ہے، جس کو ''ہَبْہَبْ'' کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لازم کرلیا ہے کہ وہ اس میں ہر جابر ظالم شخص کو ٹھہرائے گا''۔
[طبرانی اوسط:3683، عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ]

آپریشن سے پھوڑے کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا جس کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کھولدو (پھوڑ دو) اور چھوڑ و مت، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا''، (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا، تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کے بگاڑ کا ذریعہ بنے گا)۔ [مستدرک حاکم:8250]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کے برتن میں جب کتا منہ ڈال دے، تو اسے سات مرتبہ دھوؤ اور سب سے پہلے اسے مٹی سے مَل کر صاف کرلو''۔ [مسلم:651، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت داوٗد علیہ السلام کی نبوت وحکومت

حضرت داوٗد علیہ السلام سے پہلے بنی اسرائیل میں نبوت اور حکومت دو الگ الگ خاندانوں میں چلی آ رہی تھی، یہودا کے خاندان میں نبوت اور افراہیم کے خاندان میں حکومت وسلطنت ہوتی تھی۔ حضرت داوٗد علیہ السلام بنی اسرائیل کے وہ پہلے شخص ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے نبوت اور حکومت ایک ساتھ عطا کیا تھا، وہ پیغمبر اور رسول ہونے کے ساتھ بنی اسرائیل کے حاکم وبادشاہ بھی تھے، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کو از سر نو زندہ کیا اور اپنی قوم کو سیدھی راہ پر چلانے کی کوشش کرتے رہے، اس کے ساتھ ہی چالیس یا ستر سال تک بنی اسرائیل پر کامیاب حکومت کی۔ پہلے سات سال تک ان کا دارالحکومت ''ہبرون'' تھا۔ پھر یروشلم کو اپنا دارالحکومت بنایا۔ تھوڑی ہی مدت میں ان کی حکومت کا دائرہ شام، عراق، فلسطین اور شرق اردن کے علاوہ دیگر ممالک تک وسیع ہوگیا تھا۔ تاریخ اسرائیل میں ان کے زمانۂ حکومت کو ملکی فتوحات اور حسن انتظام کے سلسلے میں مثالی سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے سو سال کی عمر میں اللہ کی عبادت کرتے ہوئے انتقال فرمایا اور شہر ''صیہون'' میں دفن ہوئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — انسانی عقل

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو عقل عطا فرمائی، جس کی وجہ سے وہ بڑے بڑے کارنامے انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ اسی عقل کے ذریعہ بڑے بڑے سرکش وطاقت ور جانوروں کو بھی اپنے قبضہ میں کر لیتا ہے۔ اگر انسان کی عقل خراب ہوجائے، تو وہ سب کچھ بھول جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو اپنی بھی خبر نہیں رہتی۔ مگر یہ اللہ ہی کی قدرت ہے کہ اس نے انسان کو عقل عطا فرما کر دنیا کی چیزوں سے فائدہ اٹھانے کا سلیقہ عطا فرما دیا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سرمہ لگانے کا سنت طریقہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں آنکھ میں دو سلائی پھر بائیں آنکھ میں دو سلائی لگاتے پھر (ایک سلائی دائیں اور بائیں) دونوں آنکھوں میں لگاتے۔ [شعب الایمان:6158]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن کریم کی تلاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کا پڑھنے والا قیامت کے روز آئے گا، چنانچہ قرآن شفارش کرتے ہوئے کہے گا کہ اے پروردگار! اس کو جوڑا پہنا دیجیے! تو اس کو عزت کا تاج پہنا دیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اے پروردگار! اور زیادہ پہنا دیجیے۔ پھر اس کو عزت کا جوڑا پہنا دیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اس سے خوش ہو جائیے! تو اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائے گا۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (درجوں) پر چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے ایک ایک نیکی بڑھتی جائے گی“۔ [ترمذی:2915، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کے نکاح میں دو عورتیں ہوں اور وہ دونوں کے درمیان باری اور نان ونفقہ اور مال کی تقسیم میں انصاف نہ کرے، تو ایسا آدمی قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی گردن میں طوق ہوگا اور اس کے بدن کا بایاں حصہ جھکا ہوا ہوگا اور اس کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہوگا“۔

[المطالب العالیۃ :1646، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کھول دی جائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عنقریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح سنوارو گے جیسے کعبہ شریف کی نقش ونگاری کی جاتی ہے“۔ [طبرانی کبیر:17730، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | نیک اعمال کا بدلہ جنت ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہی وہ جنت ہے، جس کے تم اپنے نیک اعمال کے بدلے وارث بنا دیے گئے ہو اور تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں، جن میں سے تم کھاتے رہو گے“۔ [سورۂ زخرف:72 تا 73]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج | بچھو کے زہر کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا گذر ایسی جگہ سے ہوا جہاں ایک شخص کو بچھو نے ڈس لیا تھا، وہاں کے لوگوں میں سے ایک شخص نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دم کرنے کی درخواست کی چنانچہ ایک صحابی تشریف لے گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا تو وہ اچھا ہو گیا۔ [بخاری:5737]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے“۔ [سورۂ بقرہ:153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔ان کا نسب یہودا کے واسطے سے حضرت یعقوب علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔قرآن کریم میں سولہ جگہ ان کا ذکر آیا ہے اور ان پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کردہ انعامات اور فضل وکرم کا تذکرہ کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو فطری طور پر ذہانت اور فیصلہ کرنے کی قوت وصلاحیت عطا فرمائی تھی،اسی وجہ سے حضرت داوٗد علیہ السلام نے ان کو کم عمر ہونے کے باوجود حکومت کے بہت سارے کام سپرد کردیے تھے۔اور خاص طور پر مقدمات کے فیصلوں میں ان سے مشورہ کرتے تھے۔پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت داوٗد علیہ السلام کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کو نبوت وحکومت دونوں عطا فرمائی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — جنون (پاگل پن) کا اثر ختم ہونا

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عجیب چیز دیکھی،واقعہ یہ ہوا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا سفر کے دوران ہم ایک جگہ ٹھہرے،اتنے میں ایک عورت اپنے بچے کو لے کر آئی جس کو پاگل پن کا اثر تھا،تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اے اللہ کے دشمن!نکل جا،میں اللہ کا رسول ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتنا کہنا تھا کہ وہ بچہ ٹھیک ہوگیا۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ:2270]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جان بوجھ کر نماز قضا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''جو شخص دو نمازوں کو بلا کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے، وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا''۔

[مستدرک:1020،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — قرض ادا کرتے وقت یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض ادا کرتے وقت یہ دعا پڑھی: ((بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ))

ترجمہ:اللہ تمہارے مال واولاد میں برکت عطا فرمائے۔

[نسائی:4687،عن عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مسجد سے دل لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس روز سوائے اس کے سایہ کے کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ان میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہو''۔ [بخاری:660،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	بُرے کاموں کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے''۔

[سورۂ نور:19]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	شیطان کے دھوکے سے بچو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے (کہ تم اس میں لگ کر آخرت کو بھول جاؤ) اور نہ تم کو دھوکہ دینے والا (شیطان) اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے دھوکے میں ڈال دے (کہ تم اس کے دھوکے میں آ کر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بےفکر ہو جاؤ اور یہ سمجھنے لگو کہ عذاب نہ ہوگا)''۔

[سورۂ لقمان:33]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کے پرندے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی جنتی کو پرندہ کا گوشت کھانے کی چاہت ہوگی، تو وہ پرندہ اس کے سامنے اس طرح حاضر ہوگا کہ وہ پکا ہوا ہوگا اور اس کے ٹکڑے بنے ہوئے ہوں گے''۔ [ترغیب وترھیب:5332،عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	مریض کا نفسیاتی (سائیکالوجی) علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ، تو اس کی موت کے بارے میں تسلی کی بات کہو، کیونکہ تمہاری یہ گفتگو اگرچہ اللہ کے فیصلے کو تو نہیں بدل سکتی ہے، مگر اس مریض کے دل کو سکون پہنچائے گی''۔

[ترمذی:2087،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اپنے بستر پر آنے کا (ارادہ) کرو، تو جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہو اس طرح وضو کرو، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ''۔ [بخاری:247،عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت وحکومت

حضرت داؤد علیہ السلام کا جب انتقال ہوگیا، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو نبوت اور حکومت دونوں عطا فرمائی۔ اس طرح وہ جہاں ایک طرف بنی اسرائیل کی دینی امور سے متعلق صحیح رہنمائی فرماتے، وہیں دوسری طرف وہ ان کی اجتماعی وانفرادی زندگی اور ملکی انتظام کا فرض بھی انجام دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو بہت ساری خصوصیات سے نوازا تھا۔ وہ عام انسانوں کی گفتگو کی طرح تمام پرندوں کی بھی بولیاں خوب اچھی طرح سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا تھا، اسی وجہ سے آدھے دن میں وہ ایک مہینے کا سفر مکمل کر لیتے تھے۔ جنات بھی ان کے تابع اور فرمانبردار تھے۔ جناتوں ہی کے ذریعے ''مسجد اقصیٰ'' اور اس کے علاوہ دیگر عالی شان عمارتیں اور پتھروں کو تراش کر بڑے بڑے حوض بنوائے اور سمندروں سے ہیرے جواہرات نکالنے کا کام بھی انہیں سے لیتے تھے۔ مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے دوران حضرت سلیمان علیہ السلام کا ۵۳/سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — اُونٹ کی خصوصیات

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیگر جانوروں کے مقابلہ میں اُونٹ کی پیدائش وبناوٹ پر غور کرنے کی دعوت دی ہے۔ ذرا غور کرو کہ وہ سخت گرمی کے موسم میں بغیر کچھ کھائے پیے آٹھ دن زندہ رہ سکتا ہے۔ اگرچہ اس کے اندر ایک دن میں پچاس کلو کھانے کی صلاحیت ہے، مگر دو کلو گھاس دانے پر ایک مہینہ زندہ رہ سکتا ہے۔ اس طرح اپنے وزن سے ایک تہائی پانی پیٹ کی ٹنکی میں جمع کر کے مہینوں استعمال کر لیتا ہے۔ اس کے ہونٹ مضبوط ربڑ کی طرح ہیں، جن سے وہ سخت کانٹے پلاسٹک وغیرہ کھا کر ہضم کر لیتا ہے۔ وہ ڈھائی کوئنٹل وزن لے کر چالیس کلومیٹر کا فاصلہ آرام سے طے کر لیتا ہے اور بغیر وزن کے تین سو کلومیٹر چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ صحرائی سفر کی مناسبت کی وجہ سے اُسے ریگستانی جہاز کہا جاتا ہے۔ آخر اُونٹ کو یہ خصوصیات کس نے عطا فرمائی؟ یقیناً یہ اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں''۔ [سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — تیل کے استعمال کا مسنون طریقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تیل استعمال کرتے، تو اسے بائیں ہاتھ میں رکھتے،

دونوں بھوؤں پر لگاتے، پھر دونوں آنکھوں پر، پھر سر پر لگاتے۔ [کنز العمال: 18295]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مسجد میں سیکھنا سکھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مسجد کی طرف جائے اور اس کا ارادہ صرف یہ ہو کہ کوئی اچھی بات (یعنی دین کی بات) سیکھے یا سکھائے اس کو حج کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا''۔ [طبرانی کبیر: 7346، عن ابی امامة رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کا لین دین کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس قوم میں سود عام ہو جاتا ہے اس میں پاگل پن جیسی بیماری پھیل جاتی ہے اور جس قوم میں زنا جیسی بری چیز عام ہو جاتی ہے اس میں کثرت سے موت ہونے لگتی ہے اور ناپ تول میں کمی کرنا جس کی عادت بن جاتی ہے، اللہ تعالیٰ ان سے بارش روک دیتا ہے''۔ [الکبائر للذہبی: 22/1]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	لوگوں کا دنیا کی فکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: '' آخر زمانے میں ایک قوم ایسی ہوگی جو مسجدوں میں حلقے لگا کر بیٹھے گی اور ان کے سامنے دنیا ہوگی (یعنی دنیا کا تذکرہ اور اسی کی فکر میں منہمک ہوں گے) تو تم ایسے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھنا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگوں کی کوئی ضرورت نہیں''۔ [طبرانی کبیر: 10300، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	فیصلے کا دن متعین ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک فیصلے کے دن (لوگوں) کا وقت ان سب کے لیے مقرر ہے، جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی، مگر ہاں، جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمادے''۔ [سورۂ دخان: 40 تا 42]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ایک حفاظتی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے منہ کے بل لیٹ کر کھانا کھانے سے منع فرمایا۔ [ابن ماجہ: 3370، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اس طرح کھانے سے معدے میں کھانا بڑی تکلیف سے پہنچتا ہے اور ہضم ہونے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم سب پوری طرح اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے مت چلو یقیناً وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 208]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — ملکۂ سبا کو اسلام کی دعوت

حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں قوم سبا پر بلقیس نامی عورت حکومت کرتی تھی، وہ اور اس کی قوم خود بھی کفر و شرک اور ستارہ پرستی میں مبتلا تھی، سورج کو اپنا سب سے بڑا دیوتا سمجھتی تھی۔ قرآن کریم میں ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اس صورت حال کی اطلاع ہد ہد پرندے نے دی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہد ہد کے ذریعے ایک خط ملکہ کے پاس بھیجا، جس میں اس کو اور اس کی قوم کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ جب یہ خط ملکۂ سبا کو ملا، تو اس نے اپنے درباریوں سے مشورہ کیا۔ پھر چند لوگوں کو بہت سارے ہدیے اور تحفے دے کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے برحق ہونے کی آزمائش کے لیے اِن کی خدمت میں بھیجا، جب بلقیس کے لوگ تحفے اور ہدیے لے کر پہنچے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، تو آپ علیہ السلام نے واپس کر دیا، جب یہ لوگ واپس ہوگئے تو ملکہ کو اس کی اطلاع دیتے ہوئے کہا: حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت صرف انسانوں پر ہی نہیں، بلکہ جنات اور پرندوں پر بھی ہے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ٹہنی کا تلوار بن جانا

جنگ بدر کے دن حضرت سلمہ بن اسلم رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی، اور ان کے پاس اب کوئی ہتھیار نہیں بچا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ٹہنی دی اور فرمایا: جاؤ اس سے قتال کرتے رہو۔ چنانچہ وہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تلوار بن گئی۔ جب آپ کی شہادت ہوئی تو اس وقت بھی وہ آپ کے پاس تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ: 967]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اولاد کو نماز کا حکم دینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہاری اولاد جب سات برس کی ہوجائے تو نماز کی تاکید کرو اور جب وہ دس برس کے ہوں تو نماز چھوڑنے پر اُن کو مارو“۔ [ابوداؤد: 494، عن سبرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہجرت کے وقت کی دعا

جب مجبوری کی وجہ سے کسی جگہ منتقل ہونا پڑے تو یہ دعا پڑھے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت یہی دعا پڑھی تھی: ﴿ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴾

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچایئے اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جایئے اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیے جس کے ساتھ نصرت ہو۔ [سورۂ بنی اسرائیل: 80]

لوگوں کونفع پہنچانا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے، جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچائے''۔ [طبرانی کبیر: 13468، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

کفرونافرمانی کا وبال	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ ہی تو ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں آباد کیا؛ لہٰذا جو شخص کفر کرے گا، اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کافروں کا کفر، ان کے رب کے نزدیک ناراضگی ہی کو بڑھاتا ہے اور کافروں کے لیے ان کا کفر صرف نقصان بڑھانے ہی کا سبب ہوتا ہے''۔ [سورۂ فاطر: 39]

دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کردے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں''۔ [سورۂ شوریٰ: 20]

زنجیر کی لمبائی	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس جُمْجُمَہْ کنویں کے اردگرد کسی پتھر کو آسمان سے زمین کی طرف چھوڑا جائے جس کی مسافت پانچ سو سال ہے تو وہ رات ہونے سے پہلے زمین پر پہونچ جائے گا اور اگر اسے (جہنم کی) زنجیر کے ایک سرے سے چھوڑا جائے تو اس کی انتہا تک پہنچنے کے لیے چالیس سال تک لڑھکتا رہے گا''۔

[مسند احمد: 6817، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

گوشت کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا والوں اور جنتیوں کا سب سے عمدہ اور لذیذ کھانا گوشت ہے''۔

[ابن ماجہ: 3305، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گوشت کھاؤ، اس لیے کہ یہ بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے سے روکتا ہے اور اخلاق و عادات کو سنوارتا ہے۔ [طب نبوی]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کے لیے جب آؤ، تو دوڑ بھاگ کر نہ آؤ، سکون اور اطمینان کے ساتھ آؤ''۔

[نسائی: 862، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | ملکۂ سبا کا اسلام لانا

ملکۂ سبا بلقیس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی شان وشوکت کا حال سن کران کی خدمت میں حاضری کی تیاری شروع کردی، اُدھراس کے آنے کی اطلاع وحی کے ذریعے حضرت سلیمان علیہ السلام کو مل گئی۔ انہوں نے ایک وزیر کے واسطے سے پلک جھپکتے ہی ملکہ کا تخت شاہی منگالیا۔ اوراس کی تھوڑی سی شکل وصورت بدل دی۔ جب ملکہ دربار میں پہنچی، تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا: کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ ملکہ نے کہا: گویا یہ وہی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک محل تعمیر کرا کراس کے صحن میں ایک بڑا حوض بنوایا اور پانی سے بھر کراس کے اوپر خوبصورت شیشہ کا فرش بچھایا تھا۔ دیکھنے والوں کو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ صحن میں پانی بہہ رہا ہے، جب ملکۂ سبا صحن میں پہنچی، تو پانی دیکھ کراس میں داخل ہونے کے لیے پنڈلی سے کپڑا سمیٹا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا: اس کی ضرورت نہیں، کیونکہ پورا صحن خوبصورت شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ ملکہ کی عقل پر یہ سخت چوٹ تھی۔ اب اس نے حقیقت حال کو سمجھا کہ یہ جو کچھ ہورہا ہے، وہ صرف ہمیں یہ یقین دلانے کے لیے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو ایسی بے مثال چیزیں عطا کرنے والی ہستی ایک ہے، جو پوری کائنات کا مالک ہے، پھر اپنے کفروشرک پر شرمندہ ہوئی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے دست مبارک پر ایمان لے آئی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | ڈالفِن مچھلی

سمندر کی مچھلیاں انسان سے ڈر کر بھاگ جاتی ہیں، لیکن اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے ڈالفن نامی ایک مچھلی ایسی بھی پیدا فرمائی، جو مچھیروں اور غوطہ خوروں سے مانوس ہوتی ہے، ان کے ساتھ دوستانہ تعلق رکھتی ہے، شارک جیسی خطرناک مچھلی سے حفاظت کرتی ہے، چھوٹی مچھلیوں کو مچھیروں کے جال کی طرف دوڑا کر شکار کراتی ہے، پانی میں تربیت کرنے والوں کے ساتھ گیند کھیلتی ہے اور آدمی کے اشارے پر طرح طرح کے کرتب کرتی ہے، آخر ڈالفن کے اندرانسان کی محبت کس نے ڈالی۔ یقیناً یہ اللہ ہی کی قدرت کا کمال ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص نماز نہیں پڑھتا ہے، اس کا اسلام میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔ اور بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی''۔ [ترغیب وترہیب: 771، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | مونچھ اور ناخن کاٹنے کا وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز سے پہلے لب (مونچھ) تراشتے اور ناخن کاٹتے تھے۔ [طبرانی اوسط: 854]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ سے معلوم کیا گیا کہ بندوں میں سب سے افضل اور قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو مرد اور عورت کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے ہیں''۔

[ترمذی:3376،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	مسلمان بھائی سے بول چال بند رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی سے ایک سال بول چال بند رکھی، اس نے گویا اس کا خون بہا دیا''۔ [ابوداؤد:4915،عن ابی خراش السُلَمی رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا دشمنی کا سبب

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دنیا (کی دولت) کسی پر کھول دی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ ان کے بیچ آپس میں قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیتے ہیں اور میں اس سے ڈرتا ہوں۔ [مسند احمد:94]

خلاصہ: جب کسی کے پاس خوب مال و دولت جمع ہو جاتی ہے، تو لوگ اس سے حسد کرنے لگتے ہیں، جس سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی بات چیت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنت میں خدمت کے لیے) ان کے پاس ایسے لڑکے آتے جاتے رہیں گے، جو ان کی خدمت کے لیے خاص ہوں گے (اور حسن و جمال میں ایسے ہوں گے) گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں''۔ [سورۂ طور:24]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	صحت اور بیماری کا راز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معدہ بدن کا حوض ہے اور جسم کی ساری رگیں اسی معدے سے سیراب ہوتی ہیں، لہٰذا جب معدہ صحیح ہوتا ہے، تو رگیں پورے جسم میں صحت کو منتقل کرتی ہیں اور جب معدہ خراب ہوتا ہے تو رگیں بیماری کو منتقل کرتی ہیں''۔ [طبرانی اوسط:4494،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو، تو عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتا ہے یقین جانو بہت ہی اچھی ہے''۔ [سورۂ نساء:58]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت یونس علیہ السلام

حضرت یونس علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ نبی اور انبیاء بنی اسرائیل میں سے ہیں۔ آپ علیہ السلام کی پیدائش عراق کے مشہور شہر ''نینوی'' میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اسی شہر کی ہدایت کے لیے نبی بنایا تھا، یہ قوم کفر وشرک میں مبتلا ہوگئی تھی۔ آپ انہیں ایک عرصہ تک ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے رہے، مگر انہوں نے آپ کی دعوت کو قبول نہ کیا اور کفر وشرک پر جمے رہے اور آپ کا مذاق اڑایا۔ جب عام طور پر ایسا ہونے لگا، تو حضرت یونس علیہ السلام ان کے لیے عذاب الٰہی کی بدعا کر کے وہاں سے روانہ ہوگئے۔ آپ کے بستی سے روانہ ہوجانے کے بعد قوم پر عذاب الٰہی کے آثار دکھائی دینے لگے۔ قوم کو یقین ہوگیا کہ حضرت یونس علیہ السلام اللہ کے سچے نبی تھے۔ لہٰذا قوم کے تمام لوگ اور ان کے سردار بستی سے باہر ایک میدان میں جمع ہوکر خوب روئے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور شرک سے توبہ کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور انہیں عذاب سے بچالیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — تھوڑے سے پانی میں برکت

حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ دوران سفر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: اے میرے بھائی! تمہارے پاس کچھ پانی ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں! مشکیزے میں ہے، مگر تھوڑا سا ہے، وہ آپ کو کافی نہ ہوگا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کسی برتن میں نکال کر میرے پاس لے آؤ! چنانچہ میں گیا اور ایک برتن میں نکال کر لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا، میں دیکھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ فوارے کی طرح پھوٹنے لگا اور پھر سب نے اس سے وضو کیا۔

[طبرانی کبیر: 5147، عن زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے اول جس چیز کا بندہ سے قیامت میں حساب ہوگا، وہ نماز ہے اگر وہ ٹھیک اتری تو اس کے سارے اعمال ٹھیک اتریں گے اور اگر وہ خراب نکلی، تو اس کے سارے اعمال خراب نکلیں گے''۔

[طبرانی فی الاوسط: 1929، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — گناہوں سے توبہ کرنے کی دعا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ)) ترجمہ: اے اللہ! میرے جانے، انجانے گناہوں کو معاف فرما۔ [مسلم: 6901]

مسجد سے کوڑا کرکٹ دور کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسجد سے کوڑا کرکٹ صاف کرنا بڑی آنکھوں والی حوروں کا مہر ہے''۔
[طبرانی کبیر: 2458، عن ابی قرصافۃ رضی اللہ عنہ]

قرآن کو جھٹلانا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے، جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس سچی بات (قرآن) آئے، تو اس کو جھٹلائے۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہوگا''؟۔ [سورۂ زمر: 32]

رزق حکمتِ خداوندی سے ملتا ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کے لیے رزق میں زیادتی کر دیتا، تو ضرور زمین میں فساد کرنے لگتے، لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے، اندازے کے مطابق روزی اتارتا ہے اور وہ اپنے بندوں سے باخبر اور (ان کو) دیکھنے والا ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 27]

چالیس سال تک عذاب	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم میں بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر (موٹے) سانپ ہیں، ان میں سے ایک نے بھی ایک دفعہ ڈس لیا، تو اس کا زہر چالیس سال تک باقی رہے گا۔ اسی طرح جہنم میں حاملہ خچروں کی مانند (موٹے) بچھو ہیں، ان میں جو کوئی ایک دفعہ ڈسے گا، تو اس کی تکلیف چالیس سال تک محسوس ہوگی''۔

[مسند احمد 17260، عن عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ]

صحت کے لیے احتیاطی تدبیر	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھانے، پینے کی چیزوں میں پھونک نہیں مارتے تھے اور نہ برتن میں سانس لیتے تھے۔ [ابن ماجہ: 3288] ------ فائدہ: اطباء کہتے ہیں کہ جو ہوا سانس کے ذریعہ باہر نکلتی ہے، اس میں مرض کے اعتبار سے لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں، جب انسان برتن میں تین پھونک مارے گا یا سانس لے گا، تو وہ جراثیم اس میں پھیل کر صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے، تو ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) کہے، اور سننے والا ((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ)) کہے اور اس کے جواب میں چھینکنے والا ((يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ)) کہے''۔
[ابن ماجہ: 3715، عن علی رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں

حضرت یونس علیہ السلام اپنی قوم سے ناراض ہو کر بستی سے روانہ ہو گئے اور دریائے فرات کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی پر سوار ہوئے۔ راستہ میں کشتی طوفانی موجوں میں گھر گئی اور کشتی کے ڈوب جانے کے آثار دکھائی دینے لگے، تو کشتی والوں نے اپنے عقیدے کے مطابق ایک شخص کو دریا میں ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لیے قرعہ نکالا گیا، تو حضرت یونس علیہ السلام کا نام نکلا، اس طرح تین مرتبہ قرعہ ڈالا گیا اور تینوں مرتبہ حضرت یونس علیہ السلام کا ہی نام نکلا۔ تو ان کو سمندر میں ڈال دیا گیا، اسی وقت ایک بڑی مچھلی نے ان کو نگل لیا، پھر ان کو احساس ہوا کہ اللہ کے حکم کا انتظار کیے بغیر ان کا بستی سے نکل جانا مناسب نہ تھا۔ لہٰذا انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں ہی توبہ واستغفار شروع کر دی اور کہنے لگے: ”پروردگار! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا ہے“۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کی توبہ قبول کی اور مچھلی نے ان کو دریا کے کنارے اُگل دیا۔ جب وہ صحت یاب ہو گئے، تو پھر بحکم خداوندی اپنی قوم کے پاس گئے۔ قوم ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور ان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — سورج کی منزل

سورج اللہ ہی کے حکم سے نکلتا ہے اور ڈوبتا ہے، وہ اپنے مقررہ مدار سے ذرہ برابر بھی نہیں ہٹتا۔ اگر یہ منزل سے ذرا اوپر ہو جائے، تو سردی کی وجہ سے پوری دنیا پر برف جم جائے اور اگر تھوڑا سا نیچے آجائے تو اس کی گرمی سے پوری دنیا فنا ہو جائے۔ مگر یہ اللہ ہی کی قدرت ہے کہ اس نے سورج کو اپنی منزل پر مقرر کر کے دنیا کو سردی اور گرمی کی ہلاکت سے محفوظ کر دیا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کو اس کا مہر دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ“۔ [سورۂ نساء:4]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مجلس میں عطر لگا کر جانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند نہیں فرماتے تھے کہ اصحاب کی مجلس میں عطر لگائے بغیر تشریف لے جائیں۔ [اخلاق النبی لابی الشیخ:222]

اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اس آدمی سے بہتر کسی نے نہیں کھایا، جس نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا‘‘۔

[بخاری:2072، عن المقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

بلاضرورت طلاق دینا اور مزدوری نہ دینا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی کسی عورت سے شادی کرے اور پھر جب اس کی ضرورت پوری ہو جائے، تو اس کو طلاق دیدے اور مہر بھی نہ دے۔ اسی طرح یہ بھی سب سے بڑا گناہ ہے کہ کوئی آدمی کسی سے کام لیوے اور اس کو اس کی اجرت نہ دے‘‘۔ [مستدرک حاکم:2743، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

دنیا کی حرص و لالچ	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’قیامت قریب آچکی ہے اور لوگ دنیا میں حرص و لالچ میں بڑھتے ہی جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے جا رہے ہیں‘‘۔ [مستدرک:7917، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

جنتیوں کو خوشخبری	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’(جنتی کو) جنت میں ذرا بھی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے‘‘۔ [سورۂ حجر:48]

رات کے کھانے کا فائدہ	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’رات کا کھانا مت چھوڑو، چاہے ایک مٹھی کھجور ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ رات کا کھانا چھوڑنا بوڑھاپا لاتا ہے‘‘۔ [ابن ماجہ:3355، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو پوری توجہ اور غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے‘‘۔ [سورۂ اعراف:204]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عُزَیر علیہ السلام

حضرت عزیر علیہ السلام بنی اسرائیل کے نبی اور حضرت ہارون علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ توبہ میں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ وہ تورات کے حافظ اور بڑے عالم تھے، جب بُخْتِ نَصَر بادشاہ نے بنی اسرائیل کو شکست دے کر فلسطین اور بیت المقدس بالکل تباہ کر دیا اور ان کو غلام بنا کر بابل لے گیا اور تورات کے تمام نسخوں کو جلا کر راکھ کر دیا اور وہ تورات جیسی عظیم آسمانی کتاب سے محروم ہو گئے، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کو دوبارہ بیت المقدس آباد کرنے کا حکم دیا، انہوں نے اس کی ویرانی دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا، تو اللہ تعالیٰ نے سو سال تک ان پر نیند طاری کر دی۔ جب سو سال سونے کے بعد بیدار ہو کر دیکھا کہ بیت المقدس آباد ہو چکا ہے، تو حضرت عزیر علیہ السلام نے پوری تورات سنائی، اور اسے آخر تک لکھایا، اس عظیم کارنامے کی وجہ سے یہودی انہیں عقیدت میں خدا کا بیٹا کہنے لگے اور آج بھی فلسطین میں یہود کا ایک فرقہ حضرت عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتا ہے اور ان کا مجسمہ بنا کر اس کی عبادت کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ان کے اس غلط عقیدے کی اصلاح فرمائی، کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے سچے رسول ہیں، فلسطین کے دوبارہ آباد ہونے کے بعد پچاس سال تک لوگوں کی اصلاح کرتے ہوئے تقریباً ۴۸۵ سال قبل مسیح عراق کے گاؤں ''سائرآباد'' میں انتقال فرمایا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا کندھا زخمی ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مبارک تھوک اس پر لگایا، تو بازو اپنی جگہ پر جڑ کر ٹھیک ہو گیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:964]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — سجدۂ سہو کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو (نماز میں) بھول چوک ہو جائے، تو سجدۂ سہو کر لے''۔ [مسلم :1283] ---- خلاصہ: اگر نماز میں کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے یا واجبات اور فرائض میں سے کسی کو ادا کرنے میں دیر ہو جائے، تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے؛ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مؤمن کے حق میں دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَہٗ قُرْبَۃً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ)) ترجمہ: اے اللہ! اگر کسی مؤمن کو میں نے بُرا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس کہنے کے بدلے میں اسے اپنا قرب نصیب فرما۔ [بخاری :6361، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	برکت والا نکاح

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے زیادہ برکت والا نکاح وہ ہے، جس میں خرچہ کم سے کم ہو“۔

[شعب الایمان: 6295، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	رسول کے حکم کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آپڑے یا ان پر کوئی دردناک عذاب آجائے“۔ [سورۂ نور: 63]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی (میں استعمال) کی چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ۸ آخرت کے بارے میں	داڑھ اور چمڑے کی موٹائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جہنم میں) کافر کی ایک داڑھ یا ایک دانت اُحد (پہاڑ) کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن چلنے کے (سفر) کے برابر ہوگی“۔ [مسلم: 7185، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	نشہ آور چیزوں سے احتیاط

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر نشہ والی اور عقل میں خرابی پیدا کرنے والی چیزوں سے روکا ہے۔ [ابوداؤد: 3686]

فائدہ: اطباء لکھتے ہیں کہ نشہ والی چیزوں کے نقصان دہ اثرات سب سے زیادہ دماغ پر ظاہر ہوتے ہیں؛ لہٰذا اس سے بچنے کی سخت ضرورت ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنازہ کو جلدی لے جاؤ، اگر مردہ نیک ہے، تو اس کو خیر کی طرف جلدی پہنچاؤ اور اگر وہ بد ہے، تو اس کو جلدی اپنی گردن سے اُتار پھینکو“۔ [بخاری: 1315، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت زکریا علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ نبی اور بنی اسرائیل کے ہادی ورہنما تھے۔انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زمانہ پایا تھا۔تمام انبیاء کرام کا دستور رہا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کی کمائی سے گذر بسر کیا کرتے تھے۔حضرت زکریا علیہ السلام نے بھی اپنے گذارے کے لیے نجاری (سُتاری، بڑھئی) کا پیشہ اختیار کررکھا تھا۔انہوں نے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدۂ محترمہ حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت وتربیت فرمائی تھی۔حضرت زکریا علیہ السلام بوڑھے ہوگئے تھے،لیکن انہیں کوئی اولاد نہیں تھی اوران کے خاندان میں کوئی شخص ان کے بعد بنی اسرائیل کی رشدوہدایت کی خدمت انجام دینے والا نہیں تھا؛اس لیے انہیں ہمیشہ یہ فکر رہتی تھی کہ میرے بعد یہ کام کون کرے گا؟ایک مرتبہ حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل دیکھ کر پوچھا کہ مریم!یہ کہاں سے آئے؟توانہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔حضرت زکریا علیہ السلام نے کہا کہ جوخدا بے موسم کے پھل دینے پر قادر ہے،تو وہ بڑھاپے میں اولاد بھی دے سکتا ہے۔چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ایک نیک صالح اولاد مانگی،اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور بڑی عمر میں حضرت یحییٰ علیہ السلام جیسا بیٹا عطا فرمایا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — قوسِ قزح (Rainbow)

بارش کے موسم میں جب ہلکی دھوپ میں بارش ہوتی ہے،تو آسمان پر ایک جانب سے دوسری جانب سات رنگوں والی قوسِ قزح (کمان) ظاہر ہوتی ہے۔کمان کے یہ مختلف رنگ آسمان کے حسن وخوبصورتی میں اضافہ کردیتے ہیں،جس کو دیکھ کر انسان سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ آخر آسمان کی اس بلندی پر کسی پینٹنگ کے بغیر چند منٹوں میں اتنی بڑی خوبصورت اور حسین قوس کس نے بنائی۔بے شک یہ اللہ ہی کی ذات ہے جو اپنی مرضی کے مطابق اپنی قدرت کا اظہار فرماتی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — عصر کی نماز کی فضیلت

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا:"یہ نماز تم سے پہلے والے لوگوں پر بھی فرض کی گئی تھی،مگر انہوں نے اس کو ضائع کردیا،لہٰذا سنو!جواس کو پابندی سے پڑھتا رہے گا اس کو دوہرا ثواب ملے گا"۔ [مسلم:1927،عن ابی بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مہمان کا اچھے الفاظ سے استقبال کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلۂ بنوعبدالقیس کے لوگ آئے،

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرحبا (یعنی آپ کا آنا مبارک ہو)۔ [بخاری:53]

فائدہ: جب کوئی مہمان آئے، تو "خوش آمدید، مرحبا" یا اس طرح کے الفاظ کہنا سنت ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے نزدیک بہترین ساتھی وہ ہے، جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے، جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہو"۔ [ترمذی:1944، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	رسول کی نافرمانی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے سب اُمتی جنت میں جائیں گے مگر جس نے انکار کر دیا (وہ جنت میں داخل نہ ہوگا)"۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری نافرمانی کی، تو اس نے انکار کیا"۔ [بخاری:7280، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	مال کے متعلق فرشتوں کا اعلان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر روز جب اللہ کے بندے صبح کو اُٹھتے ہیں، دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! (اچھے کاموں میں) خرچ کرنے والے کو مزید عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! مال کو (اچھے کاموں میں خرچ کرنے کے بجائے) روک کر رکھنے والے کا مال ضائع فرما"۔ [بخاری: 1442، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن اعمال کا بدلہ ملے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو شخص قیامت کے دن نیکی لے کر حاضر ہوگا، تو اس کو اس نیکی سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو شخص بدی لے کر حاضر ہوگا، تو ایسے بُرے اعمال والوں کو صرف ان کے کاموں کی سزا دی جائے گی"۔
[سورۂ قصص:84]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	ہر مرض کا علاج موجود ہے

حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں موجود تھا کہ کچھ دیہات کے رہنے والے آئے اور آپ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم دوا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! ضرور دوا کیا کرو؛ اس لیے کہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کی دوا اللہ نے نہ پیدا کی ہو، سوائے ایک بیماری کے۔ اور وہ بڑھاپا ہے۔ [مسند احمد: 17986]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرو، لوگوں سے خوش اخلاقی سے بات کرو، نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو"۔
[سورۂ بقرہ:83]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

② ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت یحییٰ علیہ السلام

حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے فرزند اور اللہ تعالیٰ کے نبی تھے، وہ نیک لوگوں کے سردار اور زہد وتقویٰ میں بے مثال تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بچپن سے ہی علم وحکمت سے نوازا تھا۔ انہوں نے شادی نہیں کی تھی، مگر اس کے باوجود ان کے دل میں گناہ کا خیال بھی پیدا نہیں ہوا، وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہت رویا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اور ان کی قوم کو صرف اپنی عبادت وپرستش، نماز وروزہ کی پابندی اور صدقہ خیرات کرنے اور کثرت سے ذکر کرنے کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنی قوم کو بیت المقدس میں جمع کر کے اللہ کے اس پیغام کو سنایا۔ ان کی زندگی کا اہم کام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کی بشارت دینا اور رشد وہدایت کے لیے راہ ہموار کرنا تھا، جب انہوں نے دعوت وتبلیغ کا کام شروع کیا اور اپنے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی خوشخبری سنائی، تو ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت یہودی قوم کو برداشت نہ ہوسکی اور حجت بازی کر کے اس عظیم پیغمبر کو شہید کر ڈالا اور اپنے ہی ہاتھوں اپنی دنیا وآخرت کو برباد کرلیا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — تھوڑی سی کھجور میں برکت

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن بیان کرتی ہیں کہ خندق کی کھدائی کے موقع پر میری والدہ عمرہ بنت رواحہ نے مجھے بلایا اور میرے دامن میں ایک لپ (دونوں ہتھیلی) بھر کر کھجور دی اور فرمایا: یہ اپنے والد اور اپنے ماموں عبداللہ بن رواحہ کو دے آؤ! چنانچہ میں چلی، وہاں پہنچ کر اپنے والد اور ماموں کو تلاش کرنے لگی، اتنے میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا، تو فرمایا: اے بیٹی! ادھر آؤ۔ میں آپ ﷺ کے پاس پہنچی، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ تھوڑی سی کھجور ہے، میری والدہ نے میرے والد اور میرے ماموں کے واسطے بھیجی ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لاؤ میں نے ساری کھجور حضور ﷺ کی ہتھیلی مبارک میں رکھ دی اور پھر ایک کپڑا بچھوا کر اس پر بکھیر دی اور ایک آدمی کو فرمایا کہ آواز لگاؤ! چنانچہ اس آواز پر سب لوگ جمع ہو گئے اور کھانا شروع کیا اور کھجور بڑھتی گئی حتی کہ سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھائی پھر بھی اتنی زیادہ بچ گئی کہ کپڑے پر سے کھجور زمین پر گر رہی تھیں۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی:415]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حج کی فرضیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرو''۔ [مسلم:3257، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — غموں سے نجات کے لیے دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی رنج وغم پیش آتا، تو آپ ﷺ یہ دعا فرماتے: ((یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ

أَسْتَغِيْثُ)) ترجمہ: اے وہ ذات! جو زندہ وجاوید ہے اور (تمام چیزوں کا) تھامنے والا ہے! میں تیری رحمت کی اُمید کے ساتھ تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں۔ [ترمذی: 3524، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تہجد پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی رات کو اُٹھ کر اپنی بیوی کو بیدار کرتا ہے اور اگر اس پر نیند کا غلبہ ہو، تو اس کے چہرے پر پانی چھڑک کر اُٹھاتا ہے اور پھر دونوں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر رات کا کچھ حصہ اللہ کی یاد میں گزارتے ہیں تو ان دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے''۔ [طبرانی کبیر: 3370، عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	زمین میں فساد پھیلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ سے پکا عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور ان رشتے ناطوں کو بھی توڑ ڈالتے ہیں جن کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں، تو ایسے لوگ بڑے خسارے والے ہیں''۔ [سورۂ بقرہ: 27]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا مانگنے والا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں، جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (جو کچھ دینا ہو) دنیا میں ہی دے دیجیے (تو ان کو جو کچھ ملنا ہوگا وہ دنیا ہی میں مل جائے گا) اور ایسے شخص کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا''۔ [سورۂ بقرہ: 200]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنتی کا تاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اہل جنت کے سر پر ایسے تاج ہوں گے، جن کا ادنیٰ سے ادنیٰ موتی بھی مشرق ومغرب کے درمیان کی چیزوں کو روشن کر دے گا''۔ [ترمذی: 2562، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کلونجی (شونیز) میں ہر بیماری سے شفا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اس کلونجی (منگریلا) کو استعمال کرو؛ کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا موجود ہے''۔ [بخاری: 5687، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۱۰ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم کو کسی بھائی سے محبت ہو جائے، تو اس سے اس کا، اس کے باپ اور اس کے دادا کا نام معلوم کر لو اور اس کے قبیلہ اور گھر کا پتہ معلوم کر لو پھر جب وہ بیمار ہو، تو اس کی عیادت کرو اور ضرورت کے موقع پر اس کی مدد کرو''۔ [آداب الصحبۃ لابی عبدالرحمٰن السلمی: 34، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۳ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
حضرت مریم علیہا السلام

حضرت مریم بنت عمران بنی اسرائیل کے ایک شریف گھرانے میں پیدا ہوئیں، قرآن میں بارہ جگہ ان کا نام آیا ہے اوران کے نام سے ایک مکمل سورہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے، ان کے والد حضرت عمران بیت المقدس کے امام تھے۔ حضرت مریم علیہا السلام بچپن ہی سے بڑی نیک سیرت تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت کی تمام عورتوں پر انہیں فضیلت عطا فرمائی تھی، پیدائش کے بعد ان کی والدہ نے اپنی منت کے مطابق ان کے خالو حضرت زکریا علیہ السلام کی کفالت میں بیت المقدس کی عبادت کے لیے وقف کر دیا اوراونچی جگہ پر ایک کمرہ ان کی عبادت کے لیے خاص کر دیا۔ وہ ہر وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتیں، اللہ تعالیٰ نے غیبی طور پر بغیر موسم کے عمدہ پھلوں کے ذریعہ ان کی نشوونما اور پرورش فرمائی۔ جب حضرت مریم علیہا السلام بڑی ہوگئیں، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتے کے ذریعہ بشارت دی کہ تمہیں ایک بیٹا عطا کیا جائے گا، جس کا نام ''عیسیٰ'' ہوگا، وہ دنیا وآخرت میں بلند مرتبے والا ہوگا اور بچپن ہی میں لوگوں سے بات کرکے آپ کی پاک دامنی کی شہادت دے گا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت
جسم میں گردے کی اہمیت (Kidney)

انسان کے خون میں ہر لحہ زہریلے مادے (Toxin) کی مقدار بڑھتی رہتی ہے۔ گردے ان زہریلے مادوں کو پیشاب کے ذریعہ خارج کرکے بدن کو صاف خون سپلائی کرتے رہتے ہیں، اس طرح گردے چوبیس گھنٹے میں کئی لیٹر خون سے زہریلا مادہ نکال کر پورے جسم کی حفاظت کرتے رہتے ہیں، خدانخواستہ اگر یہ گردے کام کرنا بند کر دیں، تو بھاری دولت خرچ کرکے بڑی بڑی مشینوں کے ذریعہ خون صاف کرکے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا، جو گردوں کے قدرتی عمل سے ہوتا ہے۔ گردوں کے ذریعہ خون سے زہریلے مادوں کو خارج کرکے جسم انسانی کی حفاظت کرنا اللہ کی بہت بڑی قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام میں اس شخص کا کچھ بھی حصہ نہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو اور وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی''۔ [ترغیب وترہیب: 771، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
دروازے پر سلام کرنا

رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر کے دروازے پر آتے، تو بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے، بلکہ دائیں طرف یا بائیں طرف تشریف فرما ہوتے اور ''السلام علیکم'' فرماتے۔ [ابوداؤد: 5186، عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کا ذکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کو سَو مرتبہ اور شام کو سَو مرتبہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ﴾ پڑھے، اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی، خواہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں''۔

[مستدرک حاکم: 1906، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	مہر ادا نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی نے کسی عورت سے مہر کے بدلہ نکاح کیا اور اس کا مہر ادا کرنے کا ارادہ نہ ہو، تو وہ زانی کے حکم میں ہے اور جس آدمی نے کسی سے قرض لیا پھر اس کا قرض ادا کرنے کی نیت نہ ہو، تو وہ چور کے حکم میں ہے''۔ [ترغیب: 2602، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال کی چاہت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں (لوگوں کو اپنے) مال کی زکوٰۃ دینا بہت بھاری گزرے گا''۔ [معجم کبیر: 13708، عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	متقی اور پرہیزگاروں کا انعام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ پرہیزگاری اور تقویٰ کے پابند تھے، اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی کے ساتھ جہنم سے بچالے گا، نہ ان کو کسی طرح کی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے''۔ [سورۂ زمر: 61]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی رضامندی کا ذریعہ ہے''۔ [نسائی: 5، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک پیدا کرتی ہے، مسوڑھوں میں مضبوطی اور منہ کی بدبو ختم کرتی ہے، جس سے دماغ پاک وصاف ہوجاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹتی ہے، نگاہ کو تیز اور آواز صاف کرتی ہے؛ اور بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر کسی بات پر تم میں اختلاف ہوجائے، تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو، اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو؛ یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اچھا بھی ہے''۔

[سورۂ نساء: 59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ناموں کا ذکر مختلف اعتبار سے ۵۹ رمرتبہ کیا ہے۔ان کی پیدائش اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ایک بہت بڑی نشانی ہے۔ایک دن حضرت مریم علیہا السلام کسی ضرورت کی وجہ سے بیت المقدس کی مشرقی جانب گئی ہوئی تھیں کہ اچانک ایک فرشتہ نے یہ خوشخبری دی، کہ اللہ تعالیٰ تم کو ایک بیٹا عطا فرمائے گا،جس کا نام عیسیٰ بن مریم ہوگا۔حضرت مریم علیہا السلام نے کہا: میری تو شادی بھی نہیں ہوئی ،لڑکا کیسے ہوگا؟ فرشتہ نے کہا: اللہ کا فیصلہ ایسا ہی ہے اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔پھر ایسا ہی ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔جب لوگوں نے دیکھا،تو بہت تعجب کیا اور کہا: مریم! تم نے یہ کتنا بڑا گناہ کیا ہے؟ حضرت مریم علیہا السلام نے کوئی جواب نہیں دیا، بلکہ بچہ کی طرف اشارہ کر دیا اور بچہ بول پڑا:''میں اللہ کا بندہ ہوں،اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے، میں جہاں کہیں بھی رہوں خدا نے مجھے بابرکت بنایا ہے۔اور آخری دم تک اللہ نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور اپنی ماں کا فرمانبردار بنایا ہے۔میری پیدائش،میری وفات اور پھر دوبارہ زندہ ہونا،میرے لیے خیر وبرکت اور سلامتی کا ذریعہ ہے''۔ بچے کی ایسی باتیں سن کر قوم حیران رہ گئی اور حضرت مریم علیہا السلام سے ان کی بدگمانی عقیدت میں بدل گئی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — غزوۂ موتہ میں شہیدوں کے متعلق خبر دینا

ملک شام میں موتہ نامی ایک مقام پر جنگ ہو رہی تھی،حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مدینہ میں رہتے ہوئے) یکے بعد دیگرے تین صحابی رضی اللہ عنہم کے موتہ میں شہید ہونے کی خبر دی، جب کہ وہاں سے ابھی تک کوئی خبر نہیں آئی تھی؛ اور پھر فرمایا: اُن کے بعد جھنڈا، اللہ کی تلوار نے اُٹھایا اور اللہ نے اُن کے ہاتھوں مسلمانوں کو دشمنوں پر فتح نصیب فرمائی۔ [بخاری:4262]

فائدہ: اللہ کی تلوار سے مراد حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں،اُن کو یہ لقب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو،اور اگر ان کی اولاد ہو،تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مصیبت سے نجات کی دعا

جب کوئی مصیبت یا آزمائش میں پڑ جائے،تو اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ترجمہ: (الٰہی) آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ (تمام عیبوں) سے پاک ہیں، بے شک میں ہی قصوروار ہوں۔ [سورۂ انبیاء: 87]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	ملاقات کے وقت سلام ومصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت ((یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ)) اور مزاج پرسی کے وقت ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کردی جاتی ہے''۔ [ابوداوٗد: 5211، عن براء بن عازب ؓ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	قرآن کو چھپانا اور بدلنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے احکام کو چھپا کر دنیاوی مال ودولت حاصل کرتے ہیں، وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کو دردناک عذاب ہوگا''۔ [سورۂ بقرہ: 174]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی چیزیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیاوی زندگی میں برتنے کا سامان ہے اور جو کچھ (اجر وثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، جو صرف مومنین اور اپنے رب پر بھروسہ رکھنے والوں کے لیے ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخ کی گہرائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پتھر کو جہنم کے کنارے سے پھینکا گیا، وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہا، مگر اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکا''۔ [مسلم: 7435، عن عتبہ بن غزوان ؓ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چاٹے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہو گی''۔ [ابن ماجہ: 3450، عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) کہے، تو تم اس کے لیے ((یَرْحَمُكَ اللّٰہُ)) کہو اور اگر وہ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) نہ کہے، تو تم ((یَرْحَمُكَ اللّٰہُ)) نہ کہو''۔

[مسلم: 7488، عن ابی موسیٰ ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۵ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات

اگرچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گواہی سے بنی اسرائیل کے سامنے حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی ظاہر ہوگئی اور ان کی بدگمانی دور ہوگئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تربیت وپرورش ماں کی شفقت میں ہوتی رہی، مگر پھر بھی قوم کے شریر لوگوں کی طرف سے ان کی پیدائش پر بدگمانی اور حضرت زکریا علیہ السلام کی مظلومانہ شہادت کو حضرت مریم علیہا السلام دیکھ چکی تھیں۔ اس لیے وہ قوم اور ''ہیرُوْدْ'' بادشاہ کے ڈر سے اپنے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لے کر اپنے رشتہ داروں کے یہاں مصر چلی گئیں، اور بارہ سال وہاں رہنے کے بعد پھر ان کو لے کر بیت المقدس واپس آگئیں، اس طرح جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر تیس سال ہوگئی، تو اللہ تعالیٰ نے قوم کی ہدایت واصلاح کے لیے نبوت عطا فرما کر آسمانی کتاب ''انجیل'' نازل فرمائی۔ انہوں نے کفر وشرک کے خلاف اپنی دعوت وتوحید کا آغاز کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شکل وصورت کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''معراج کے موقع پر میری ملاقات دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، تو میں نے ان کو درمیانی قد، سرخ رنگ، صاف شفاف بدن اور کاندھے تک لٹکی ہوئی زلفوں کی حالت میں دیکھا''۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — چھوئی موئی کا پودا (شرمیلی)

اللہ تعالیٰ نے چھوئی موئی کے اس چھوٹے سے پودے کے اندر احساس وشعور کا مادہ رکھا ہے، اگر کوئی آدمی اسے چھوتا ہے، تو اس کی پتیاں سکڑ جاتی ہیں، پھر تھوڑی دیر بعد وہ پتیاں پھر سے پھیل کر تن جاتی ہیں۔ آخر چھوئی موئی کے اس پودے میں شرم وحیا کا احساس کس نے پیدا کیا ہے؟ یہ اللہ ہی کی قدرت ہے جس نے اس پودے کے اندر احساس وشعور کا مادہ پیدا کیا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی: 177، عن أبی قتادہ رضی اللہ عنہ] -----فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کی قضاء پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — گھر کے کام میں ہاتھ بٹانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ گھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا کام کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کام میں ہاتھ بٹا دیا کرتے اور جب نماز کا وقت ہو جاتا، تو نماز کے لیے چلے جاتے۔ [بخاری: 676]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اپنی غلطی پر شرمندہ ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کوئی غلطی کی یا کوئی گناہ کیا پھر اس پر شرمندہ ہوا، تو یہ شرمندگی اس کے گناہ کا کفارہ ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 6774، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	چند گناہ لعنت کا سبب ہیں

رسول اللہ ﷺ نے گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر اور سود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور کتے کے خریدنے، بیچنے اور زنا کی کمائی سے منع فرمایا ہے اور تصویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

[بخاری: 5347، عن ابی جحیفۃ رضی اللہ عنہ]

نوٹ: بدن پر ہمیشہ رہنے والی پینٹنگ کرانے کو گودوانا کہتے ہیں۔

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کے لالچی کے لیے ہلاکت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہلاک ہوگیا درہم و دنانیر، سیاہ اور دھاری دار (قیمتی) کپڑے کا (لالچی) بندہ کہ اگر اس کو مل جائے تو راضی ہوتا ہے اور اگر نہ ملے تو راضی نہیں ہوتا''۔ [بخاری: 2886، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	انسان و جنات پر کافروں کا غصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(عذاب میں گرفتار ہوکر) کافر لوگ کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں انسان و جنات میں سے وہ لوگ دکھا دیجیے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا کہ ہم ان کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں''۔ [سورۂ حم سجدہ: 29]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	انجیر سے بواسیر اور جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔''

[کنز العمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو، گناہ اور ظلم و زیادتی میں کسی کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے''۔ [سورۂ مائدہ: 2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۶ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت اور توحید کی دعوت دینے کے لیے ایسے ماحول میں بھیجا کہ جب ان کی مذہبی حالت ناقابل بیان حد تک خراب ہوچکی تھی، مشرکانہ رسموں کو اس قوم نے اپنی زندگی کا جز بنالیا تھا، بداخلاقی وبدمزاجی، بغض وحسد اور روحانی بیماریاں عام ہوچکی تھیں، تورات کے احکام والفاظ کو اپنی ضرورت اور خواہش کے مطابق بدل دیا کرتے تھے، انہوں نے اپنی بدبختی کی وجہ سے حضرت زکریا ویحییٰ علیہما السلام کو بھی شہید کرڈالا تھا۔ ان بگڑے ہوئے حالات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت کرنے اور اس کو اپنا رب ماننے اور سیدھے راستے پر چلنے کی دعوت دی اور فرمایا کہ میرے اوپر نازل ہونے والی مقدس انجیل، اس تورات کی تصدیق کرتی ہے، جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ اور یہ بھی فرمایا: میرے بعد ایک نبی آنے والے ہیں جن کا نام آسمانی کتابوں میں "احمد" ہے، تم ان کو سچا اور آخری رسول ماننا اور ان پر نازل ہونے والی آخری کتاب قرآن کریم پر ایمان لانا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — نَجاشی کے وفات کی اطلاع دینا

جس دن ملک حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی وفات ہوئی، اسی دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس واقعہ کی اطلاع دے دی اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے دعائے مغفرت کرو! (حالانکہ مدینے سے حبشہ کی دوری ہزاروں کلومیٹر ہے، اتنی دوری کے باوجود خبر دینا، یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھلا ہوا معجزہ ہے)۔ [مسلم:2205، عن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو، تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا"۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نیکیوں پر جمے رہنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ، صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔ [مسلم:6750، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — میت کے گھر والوں کو کھانا بھیجنا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی خبر آئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: ''جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کیا جائے کیوں کہ انہیں ایسا حادثہ پیش آ گیا ہے جس کی وجہ سے کھانے کی طرف توجہ نہیں کر سکیں گے۔ [ابوداؤد:3132]

فائدہ : میت کے گھر والوں کو کھانا وغیرہ پہچانا باعث اجر وثواب ہے۔

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	بخل و کنجوسی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ خود بھی کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کرنا سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔ [سورۂ نساء:37]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی چیزیں یہیں رہ جائیں گی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(دنیا کی) یہ ساری چیزیں دنیاوی زندگی میں ہی برتنے کے لیے ہیں (آخرت میں یہ سب کام نہیں آئے گا) اور آخرت (اور اس کی نعمتیں) تیرے رب کے یہاں انہی کے لیے ہے جو ڈرتے ہیں''۔ [سورۂ زخرف:35]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنتی اللہ کا دیدار کریں گے

رسول اللہ ﷺ نے لیلۃ البدر میں چاند کو دیکھا اور فرمایا: ''تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم ان کو دیکھنے میں کسی قسم کی پریشانی محسوس نہیں کرو گے''۔ [بخاری:554، عن جریر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	منقیٰ (بلیک کرنٹ) سے علاج

حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقیٰ (بلیک کرنٹ) کا تحفہ ایک بند تھال میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اُسے کھول کر ارشاد فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ منقیٰ بہترین کھانا ہے، جو پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔
[تاریخ دمشق لابن عساکر جلد:21/60]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے! بے شک جب تک تو میری عبادت کرتا رہے گا اور مجھ سے (مغفرت کی) امید رکھے گا، میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا، اے میرے بندے! اگر تو زمین بھر کر گناہ کے ساتھ بھی مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، تو میں بھی زمین بھر کر مغفرت کے ساتھ تجھ سے ملوں گا: یعنی زمین بھر گناہوں کو معاف کر دوں گا۔ [مسند احمد:20861، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن و حدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور خصوصیات

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو توحید کی دعوت دی اور قوم نے آپ کو جھٹلایا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نبوت کی تصدیق کے لیے بہت سے معجزات عطا فرمائے، جن کا تذکرہ قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ان کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور پیدائش کے بعد انہوں نے گود ہی میں اپنی ماں کی پاک دامنی کی گواہی دی، اللہ کے حکم سے وہ مُردوں کو زندہ اور پیدائشی اندھوں کو دیکھنے والا کر دیتے، مٹی سے پرندے بنا کر پھونک مار کر اڑا دیتے، کوڑھ کے مریضوں پر ہاتھ پھیر کر اچھا کر دیتے، لوگوں کے گھروں میں رکھی ہوئی چیزوں کے بارے میں خبر بتا دیا کرتے تھے اور حواریوں کی فرمائش پر آپ کی دعا سے آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل ہوا، آخر میں اللہ تعالیٰ نے دشمنوں سے حفاظت کرتے ہوئے ان کو زندہ آسمان پر اُٹھالیا، اور آخری زمانے میں قیامت کے قریب آسمان سے اُتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — طوطا

اللہ تعالیٰ نے بعض پرندوں کو بڑی خصوصیت عطا فرمائی ہے، ان میں سے ایک طوطا بھی ہے۔ یہ زیادہ تر ہرے رنگ کا ہوتا ہے، اس کی آواز سے لطف اندوز ہونے کے لیے لوگ اسے اپنے گھروں میں پالتے ہیں، یہ بڑا خوش آواز، نہایت ہی سمجھ دار اور نقل اتارنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، لوگ اس کے سامنے آئینہ رکھ کر اُسے سکھاتے ہیں، تھوڑی سی تعلیم سے وہ بات چیت کرنے لگتا ہے! آخر اس چھوٹے سے پرندہ کو سیکھنے اور نقل اُتارنے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی۔ بے شک یہ اللہ ہی کی قدرت ہے، جو پرندوں کو انسان کی بولی بولنے کی قدرت دیتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — ہر حال میں نماز پڑھو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نماز کھڑے ہو کر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو“۔ [بخاری: 1117، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سفر سے واپسی کا سنت طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آنے کے بعد پہلے مسجد جا کر دو رکعت نماز ادا کرتے، اور لوگوں سے ملاقات فرماتے (اس کے بعد گھر تشریف لے جاتے)۔ [ابوداؤد: 2773، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کی ذات سے مغفرت کا یقین رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس آدمی نے (میرے بارے میں) یہ یقین کرلیا کہ میں گناہوں کی مغفرت پر قادر ہوں، تو میں اس کی مغفرت کردوں گا اور مجھے کوئی پروانہیں، جب تک وہ میرے ساتھ شرک نہ کرے''۔ [مستدرک حاکم:7676،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کا جان بوجھ کر سود کا ایک درہم بھی کھانا چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت گناہ ہے''۔ [مسند احمد:21450،عن عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی قدر اللہ کے نزدیک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر دنیا کی قیمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکھی کے پر کے برابر بھی ہوتی، تو اللہ تعالیٰ کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی نہ پلاتا''۔ [ترمذی:2320،عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت سے اللہ کی دوستی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مومنین سے کہا جائے گا) ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے رفیق تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق رہیں گے اور جنت میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہوگی، جو تمہارا دل چاہے گا اور وہاں جو تم مانگو گے، وہ تم کو ملے گا۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے بطور مہمان نوازی کے ہوگا''۔ [سورۂ حٰم سجدہ:31 تا 32]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج	قرآن ہر مرض کے لیے شفا اور رحمت ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ ترجمہ: ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں، جو ایمان والوں کے حق میں شفا و رحمت ہیں''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:82]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! اس رب کی عبادت کرتے رہو، جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ''۔ [سورۂ بقرہ:21]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑧ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اُٹھایا جانا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی اصلاح کے لیے شہر شہر اور گاؤں گاؤں چل کر اللہ کے دین کو پھیلانے کی جدوجہد شروع کی۔ آپ کی اس دعوت سے محبت وعقیدت میں دن بدن اضافہ ہونے لگا۔ یہودی قوم اس دعوت وشہرت کو اپنے لیے بڑا خطرہ سمجھنے لگی، اس لیے انہوں نے بادشاہ وقت کو اپنا ہم خیال بنانے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر الزام لگایا کہ یہ شخص تورات کو بدل کر لوگوں کو بد دین بنانا چاہتا ہے، تو اس مشرک بادشاہ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو گرفتار کر کے سولی پر چڑھانے کا حکم دے دیا۔ ایک مرتبہ آپ علیہ السلام اپنے حواریوں (یعنی اہل ایمان) کے ہمراہ ایک مکان میں جمع تھے، تو قتل کے ارادہ سے یہودیوں نے اس گھر کا محاصرہ کرلیا، سارے حواری اپنی جان بچا کر بھاگے اور یہودیوں نے اپنے ایک آدمی کو انہیں قید کرنے کے لیے اندر بھیجا، تو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اُٹھالیا اور اندر جانے والے شخص کو حضرت عیسیٰ کا ہم شکل بنا دیا، یہودیوں نے دھوکہ میں اپنے ہی آدمی کو مسیح علیہ السلام سمجھ کر سولی پر چڑھا دیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — خط کی اطلاع دینا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے، زبیر رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ تم روضۂ خاخ تک جاؤ، وہاں ایک عورت ملے گی، اس کے پاس ایک خط ہے، اس کو لے آؤ، چنانچہ ہم تینوں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت کے پاس پہنچ گئے اور اس سے کہا: خط نکال! اس نے کہا: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: خط نکال، ورنہ ہم تیری سخت تلاشی لیں گے، چنانچہ مجبور ہو کر اس نے بالوں کے جوڑے میں سے خط نکال کر دیا۔ اس خط میں مکہ کے مشرکوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل وحرکت کے بارے میں آگاہ کیا گیا تھا۔ [بخاری:4274، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — چند باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب تک کوئی بندہ اِن چار باتوں پر ایمان نہ لائے، تو وہ مومن نہیں ہوسکتا۔ (۱) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۲) (اس کی بھی گواہی دے کہ) میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ (۳) مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔ (۴) تقدیر پر ایمان لائے‘‘۔ [ترمذی:2145، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — فوراً استخارہ کرنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی کام فوراً درپیش ہوتا، تو یہ دعائے استخارہ پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ))

ترجمہ: اے اللہ مجھے خیر عطا فرما اور میرے دل میں خیر کی بات ڈال دے۔ [ترمذی:3516،عن ابی بکر الصدیق ﷺ]

خلاصہ: فوراً استخارہ کرنا ہو تو یہ دعا پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو اور جو بات دل میں آئے اس کو اختیار کرے۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	گناہ سے توبہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ توبہ کر لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو اس کے گناہ کو بھلا دیتے ہیں اور اس کے اعضاء اور جوارح کو بھی بھلا دیتے ہیں حتیٰ کہ زمین کے ٹکڑوں کو بھی اللہ تعالیٰ بھلا دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی گواہ نہیں ہوگا''۔

[ترغیب:4459،عن انس ﷺ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	دکھلاوے کے لیے خرچ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں) جو اپنا مال صرف لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یومِ آخرت پر اور جس کا ساتھی شیطان ہو گیا، تو سمجھ لو کہ وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے''۔ [سورۂ نساء:38]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ نافرمان لوگ چھوڑ گئے، کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں، عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، اسی طرح ہوا اور ان سب چیزوں کا وارث ہم نے ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی''۔ [سورۂ دخان:25 تا 29]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخیوں کا سب سے ہلکا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کی دونوں جوتیاں اور اس کی ڈوریاں آگ کی ہوں گی، جس کی وجہ سے اس کا دماغ ہانڈی کی طرح کھولتا ہوگا؛ وہ سمجھے گا کہ مجھے ہی سب سے زیادہ عذاب ہو رہا ہے، حالانکہ اسے ہی سب سے ہلکا عذاب ہو رہا ہوگا''۔ [مسلم:517،عن نعمان بن بشیر ﷺ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	گائے کے دودھ کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے''۔ [مستدرک:8224،عن ابن مسعود ﷺ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علمِ وراثت سیکھو اور دوسروں کو اس کی تعلیم دو، کیونکہ یہ آدھا علم ہے۔ یہ (علم) بھلا دیا جائے گا۔ اُمت سے سب سے پہلے اسی (علم) کو اُٹھایا جائے گا''۔ [ابن ماجہ:2719،عن ابی سعید خدری ﷺ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۹) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اُترنا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں۔ وہ قیامت کے قریب دو فرشتوں کے کندھوں پر سہارا لگائے دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی منارے پر اتریں گے، لوگ آپ کو سیڑھی کے ذریعہ نیچے اتاریں گے، عصر کی نماز امام مہدی کے پیچھے ادا کریں گے اور صلیب کو توڑ کر شرک کی جڑ ختم کر کے عیسائیوں کے اس باطل عقیدے کی تردید کریں گے، کہ عیسیٰ علیہ السلام سولی پر چڑھ کر پوری قوم کے گناہوں کا کفارہ بن گئے ہیں۔ اس کے بعد خنزیر کو قتل کریں گے۔ اور مسلمانوں کا لشکر لے کر دجال کو قتل کرنے کے لیے نکلیں گے۔ اس وقت وہ بیت المقدس کا محاصرہ کیے ہوئے ہوگا۔ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی جان بچا کر بھاگے گا۔ مگر آپ اس کو بیت المقدس کے قریب ''باب لُدّ'' پر قتل کر کے پوری دنیا میں عدل وانصاف قائم کردیں گے۔ جس کی وجہ سے مال ودولت کی کثرت ہوجائے گی، ظلم وستم کا ایسا خاتمہ ہوجائے گا کہ بھیڑیا اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پئیں گے۔ آپ شریعت محمدیہ کے مطابق زندگی گزاریں گے، شادی کے بعد اولاد بھی ہوگی، تقریباً چالیس سال دنیا میں زندہ رہ کر وفات پائیں گے، اسلامی احکام کے مطابق تجہیز وتکفین ہوگی اور مدینہ منورہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں دفن ہوں گے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — زمین کی کشش

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے صرف دو دن میں زمین بنائی ؟ اس کے اور فضا کے درمیان ایک حد تک زمین کی کشش رکھی ہے، جس کی وجہ سے زمین ہر چیز کو اپنی طرف کھینچتی ہے، مگر اس کشش کے اندر خاص توازن رکھا گیا ہے کہ نہ ہر چیز کو اپنے اندر جذب کر سکے اور نہ اس طرح آزاد چھوڑ دے کہ فضا میں چلی جائے، آخر مناسب انداز میں زمین کے اندر ہر چیز کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت کس نے پیدا کی، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی نے اپنی قدرت سے اس کے اندر یہ کشش رکھی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے رب نے فیصلہ کردیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ : ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	ہر اچھے کام کو داہنی طرف سے کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو جوتا پہننا، کنگھی کرنا، طہارت حاصل کرنا اور اپنے تمام (اچھے) کاموں کو داہنی طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔ [بخاری:168]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مومنین کے لیے مغفرت مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد اور مومن عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتے ہیں''۔ [طبرانی فی مسند الشامیین:2109،عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	کسی کی زمین ناحق لینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی کی ناجائز طور پر معمولی سی زمین لی، تو اس کو ساتوں زمین کا طوق پہنایا جائے گا، اور اس کی فرائض و نوافل عبادتیں قبول نہ ہوں گی (کہ جس کے بدلے اس کے گناہ معاف ہو جائیں)''۔
[طبرانی فی الاوسط:5306،عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرا دنیا سے کوئی واسطہ نہیں، میری اور دنیا کی مثال تو بالکل اس مسافر کی سی ہے، جو (سخت گرمی میں) کسی پیڑ کے سائے میں آرام کرے اور پھر اسے چھوڑ کر چل دے''۔ [ترمذی:2377،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	کافر لوگ عذاب کی تصدیق کریں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ دن قابل ذکر ہے کہ جس دن کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (اور پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ اور اس کا عذاب برحق نہیں؟ وہ جواب دیں گے: اے ہمارے رب! ہاں یہ بالکل برحق ہے۔ ارشاد ہوگا: تو اب اپنے کفر کے بدلے اس عذاب کا مزہ چکھو''۔ [سورۂ احقاف:34]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	خربوزہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے''۔ [ابن عساکر:6/102]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہو، اور اللہ تعالیٰ کے لیے سچی گواہی دو، اگرچہ یہ گواہی خود تمہارے یا تمہارے ماں باپ یا رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو''۔ [سورۂ نساء:135]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۰) ربیع الاوّل

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — اُصحابُ القریہ (بستی والے)

سورۂ یٰسٓ میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی عبرت کے لیے ایک بستی والوں کا تذکرہ کیا ہے، ان لوگوں کے درمیان سے شرک وکفر اور شر وفساد کو دور کرنے اور ان کی ہدایت ورہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے پہلے دو پیغمبروں کو بھیجا، مگر بستی والوں نے نہیں مانا اور ان کی دعوت کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک اور پیغمبر کو ان کے ساتھ کر دیا۔ تینوں پیغمبروں نے وہاں کے رہنے والوں کو یقین دلایا کہ ہم اللہ کے پیغمبر اور رسول ہیں، مگر اس پر بھی ان لوگوں نے نہیں مانا، مذاق اُڑانے لگے اور مار ڈالنے کی دھمکی دینے لگے۔ ایسی حالت میں بستی کے کنارے پر رہنے والے ایک نیک آدمی نے آکر کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کے ان پیغمبروں کی بات کو مانو جو تمھیں حق کی راہ دکھاتے ہیں اور میں تو اسی ایک خالق ومالک کی عبادت کرتا ہوں، جس نے ہمیں پیدا کیا اور مرنے کے بعد اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ لیکن ان کی بات ماننے کے بجائے غصے میں آکر قوم نے انہیں شہید کر ڈالا، اللہ تعالیٰ نے اس نیک آدمی کو ان کی ایمانی جرأت اور پیغمبروں کی تصدیق کی وجہ سے جنت عطا کی۔ وہ اس پاکیزہ مقام کو دیکھ کر کہنے لگا کہ کاش! میری قوم اللہ کی عطا کردہ ان نعمتوں کو دیکھ لیتی۔ پھر جب قوم کے لوگوں نے ان پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ظلم وستم میں حد سے آگے بڑھ گئے، تو اللہ تعالیٰ نے عذاب نازل کیا اور ایک ہولناک چیخ نے پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔

نمبر (۲) : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — جَو میں برکت

حضرت نوفل بن حارث رضی اللہ عنہ نے شادی کے سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد چاہی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت سے آپ کا نکاح کر دیا، حضرت نوفل رضی اللہ عنہ نے (بطور مہر) کوئی چیز تلاش کی ؛ مگر ان کو نہیں مل سکی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو رافع اور ابو ایوب (دو صحابی) کو اپنی زِرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جَو کے بدلے گروی رکھنے بھیجا، چنانچہ وہ لوگ جَو لے کر آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جَو حضرت نُوفل رضی اللہ عنہ کو دیے، حضرت نُوفل رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی نے آدھے سال تک اس میں سے کھایا اور پھر اس کو ناپ لیا، تو وہ اتنے ہی تھے، جتنے شروع میں تھے، تو حضرت نُوفل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اس کو نہ ناپتے، تو تم اس میں سے پوری زندگی کھاتے رہتے''۔ [مستدرک:5075]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — سجدۂ تلاوت ادا کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سجدے والی سورہ کی تلاوت فرماتے، تو سجدہ کرتے اور ہم لوگ بھی سجدہ کرتے، یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو اپنی پیشانی رکھنے کی جگہ نہیں ملتی''۔ [بخاری:1075]

نوٹ: سجدے والی آیت تلاوت کرنے کے بعد، تلاوت کرنے والے اور سننے والے پر سجدہ کرنا واجب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	اولاد کے لیے دعا کرنا

اگر کسی کو اولاد نہ ہو، تو اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے : ﴿ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴾
ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا مت چھوڑ یے اور آپ تو سب سے بہتر وارث ہیں۔ [سورۂ انبیاء:89]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	گناہوں سے توبہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کے گناہ گار توبہ کرلیں، اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کے گناہ گار توبہ کرلیں۔ یہ سلسلہ (قیامت کے قریب) مغرب سے سورج طلوع ہونے تک جاری رہے گا''۔ [مسلم:6989، عن ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	دین کے خلاف سازش کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان خیانت کرنے والے لوگوں کی حالت یہ ہے کہ لوگوں سے تو پردہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے نہیں شرماتے، جب کہ اللہ تعالیٰ اس وقت بھی ان کے پاس ہوتا ہے، جب یہ رات کو ایسی باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ ان کی تمام کارروائیوں کو جانتا ہے''۔ [سورۂ نساء:108]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشہ ہے، اگر تم اللہ پر ایمان رکھو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے، تو وہ تم کو تمہارا اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا''۔ [سورۂ محمد:36]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	دوزخ کا درخت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر زقوم (جو جہنم کا ایک درخت ہے، انتہائی کڑوا ہے) کا ایک قطرہ بھی دنیا میں ٹپکا دیا جائے، تو اس کی کڑواہٹ کی وجہ سے تمام دنیا والوں کا جینا مشکل ہوجائے، تو اب بتاؤ اس جہنمی کا کیا حال ہوگا، جس کی خوراک ہی زقوم ہوگی''۔ [ترمذی:2585، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	تلبینہ سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے''۔ [بخاری:5689]
فائدہ: جَو (بَرلی) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ اس کو تلبینہ کہتے ہیں۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے لیے ہدیہ دینے کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا کُھر ہی کیوں نہ ہو''۔ [بخاری:2566، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
خلاصہ: پڑوسیوں کو آپس میں ہدیہ دیتے لیتے رہنا چاہیے اور کوئی کسی چیز کو لینے دینے میں حقیر نہ سمجھے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۱) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — قومِ سَبا

یمن میں دو پہاڑوں کے درمیان مآرب نامی شہر میں ''قوم سبا'' آباد تھی، یہاں کے بادشاہوں نے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان ایک نہایت مضبوط بند (ڈیم) بنوایا تھا، جو ''سَدِّ مآرِب'' کے نام سے مشہور تھا۔ یہ بند شمال وجنوب دونوں طرف کے پہاڑوں سے آنے والے پانی کو روکے رکھتا تھا، اس پانی کی وجہ سے ان کے دارالحکومت شہر مآرب کے دونوں جانب تقریباً تین سو مربع میل تک خوب صورت باغات، ہری بھری کھیتیاں، قدم قدم پر خوشبودار پھول اور عمدہ عمدہ میووں کے درخت لگے ہوئے تھے، قوم سبا ایک زمانے تک اللہ کے احکام پر عمل کرتی رہی، مگر پھر وہ ان نعمتوں میں پڑ کر ایک اللہ کو بھول گئی اور کفر ونافرمانی میں مبتلا ہوگئی، اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لیے متعدد انبیائے کرام کو بھیجا، لیکن ان لوگوں نے کسی نبی کی دعوت کو قبول نہیں کیا اور گمراہی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں بڑھتی چلی گئی، بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر عذاب نازل کیا اور جس مضبوط بند (ڈیم) پر انہیں بڑا ناز تھا، اس کو توڑ کر پورے شہر، باغات اور کھیتوں کو برباد کردیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ''ہم نے (ان لوگوں کے) کفر ونافرمانی کا یہ بدلہ دیا اور ہم کفر ونافرمانی کا اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں''۔ [سورۂ سبا:17]

نمبر ② : اللہ کی قدرت — جانداروں کے جسم میں جوڑ

اللہ تعالیٰ نے تمام جانداروں کے اندر مختلف جوڑ بنائے ہیں، خود انسان کے جسم میں بھی بہت سے جوڑ ہیں جن کی وجہ سے چلنے، پھرنے، اٹھنے بیٹھنے میں بڑی سہولت ہوتی ہے، اگر یہ جوڑ نہ ہوتے تو ہمیں چلنے پھرنے میں بڑی پریشانی ہوتی۔ جب کبھی انسان کے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو اس کو تکلیف کے ساتھ ساتھ اس نعمت کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے جانداروں کے جسم میں مختلف جوڑ بنا کر بڑا ہی احسان کیا ہے۔ یہ سب اللہ کی قدرت ہی کی کاریگری ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — باجماعت عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لے گویا اس نے ساری رات عبادت کی''۔ [مسلم:1491، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کھانے میں عیب نہ لگانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''رسول اللہ ﷺ کھانے میں عیب نہ لگاتے؛ اگر چاہتے، تو اس کو کھالیتے اور اگر اس کو ناپسند فرماتے، تو چھوڑ دیتے''۔ [بخاری:5409]

اپنے عزیز کی وفات پر صبر کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے کسی مومن بندے سے دنیاوالوں میں سے اس کا کوئی عزیز لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے، تو اس کے لیے سوائے جنت کے میرے پاس کوئی اجر نہیں ہے''۔
[بخاری: 6424، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

والدین کی نافرمانی کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر گناہ کی سزا کو اللہ چاہے تو قیامت کے دن تک مؤخر کرتا ہے سوائے والدین کی نافرمانی کی سزا، کہ اللہ تعالیٰ اس کی سزا موت سے پہلے دنیا ہی میں چکھا دیتا ہے''۔ [مستدرک: 7263، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ]

انسانوں کی حرص و لالچ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر آدمی کے پاس مال و دولت کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسرے کی تلاش میں رہے گا اور آدمی کا پیٹ تو بس قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے''۔ [بخاری: 6436، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

جنت میں کون جائے گا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص بغیر دیکھے اللہ سے ڈرتا ہوگا اور رجوع ہونے والا دل لے کر حاضر ہوگا، (ان سے کہا جائے گا کہ) تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے والا دن ہے، ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے''۔ [سورۂ ق: 33 تا 35]

معدہ کی صفائی	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اَنار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے''۔
[مسند احمد: 22726، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدہ کو صاف کرتا ہے، وہیں پُرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی سچی بات کیا کرو (ایسا کروگے تو) اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مانا، تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کرلی''۔ [سورۂ احزاب: 70 تا 71]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۲ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اصحاب الجنۃ (باغ والے)

قرآن کریم کی سورۂ قلم میں ایک باغ والے کا تذکرہ آیا ہے۔ یہ یمن کے ایک علاقہ ''ضوران'' کا رہنے والا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو خوب مال ودولت سے نوازا تھا، اس کے پاس ایک بہت ہی بڑا باغ تھا۔ اپنی پیداوار کا بڑا حصہ غریبوں اور مسکینوں پر خرچ کیا کرتا تھا۔ اپنے گھر والوں کا سالانہ خرچ نکال کر باقی مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کر دیا کرتا تھا۔ جب اس نیک آدمی کا انتقال ہو گیا، تو اس کے لڑکوں نے کہا کہ ہمارا باپ تو بہت بے وقوف تھا کہ اپنی دولت غریبوں پر لٹا دیتا تھا، ہم ایسا نہیں کریں گے اور بالکل اندھیرے میں پھل توڑنے باغ میں جائیں گے، تاکہ کوئی ضرورت مند آکر ہم کو تنگ نہ کر سکے۔ ابھی انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے باغ اور کھیتوں کو تیز اور گرم ہوا کے ذریعے رات ہی میں جلا کر راکھ کر دیا۔ جب ان لوگوں نے وہاں پہنچ کر باغ اور کھیتی کی یہ حالت دیکھی، تو افسوس کرتے رہ گئے اور اپنے برے فیصلے پر بہت شرمندہ ہوئے۔ بلاشبہ غریبوں اور مسکینوں کا حق نہ دینے والوں اور خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ایسا ہی معاملہ ہوا کرتا ہے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — ایک اُوقیہ سونے میں برکت

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے میرا قرضہ ادا کرنے کے لیے سونا دیا، تو میں نے کہا: یارسول اللہ! اتنے سے میرا قرضہ کیسے پورا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو بوسہ دیا اور پھر مجھے دیا اور فرمایا: جاؤ، اللہ تعالیٰ اس سے تمہارا قرضہ ادا کر دے گا۔ حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ میں وہ لے کر گیا اور اس میں سے وزن کر کے دیتا رہا، یہاں تک کہ میں نے اس سے چالیس اوقیہ ادا کر دیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ: 419، عن سلمان رضی اللہ عنہ]

نوٹ: ایک اُوقیہ تقریباً چالیس درہم کے بقدر ہوتا ہے، جو تقریباً ساڑھے تین تولہ سے کچھ زیادہ ہوگا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — پردہ کرنا فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دورِ جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو''۔ [سورۂ احزاب:33]

خلاصہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی شدید ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح بدن اور چہرہ کو ڈھانک کر پردے کا خیال رکھتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا

دوزخ کے عذاب سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، یہ نیک بندوں کی دعا ہے، جو وہ دوزخ کے عذاب سے بچنے کے لیے پڑھا کرتے تھے: ﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا﴾

﴿إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب دور رکھ، کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی مچانے والا ہے (اور) بے شک جہنم برا ٹھکانا اور بری جگہ ہے۔ [سورۂ فرقان: 65 تا 66]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے کسی بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کی آزمائش میں ڈالتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے، تو میں ان دو محبوب چیزوں کے بدلے اسے جنت عطا کرتا ہوں۔'' دو محبوب چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔ [بخاری: 5653، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	مرتد کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے، تو ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں بخشے گا اور ان کو سیدھی راہ بھی نہیں دکھائے گا''۔
[سورۂ نساء: 137]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا ہی کو اپنا مقصد بنانے والے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ ایسے شخص سے اپنا خیال ہٹا لیجیے، جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ لے اور دنیاوی زندگی کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہو، ان لوگوں کے علم کی پہنچ یہیں تک ہے (یعنی وہ لوگ صرف اسی دنیا کی چیزوں کے بارے میں جانتے ہیں اور اسی دنیا ہی کو مقصد بنا رکھا ہے)''۔ [سورۂ نجم: 29 تا 30]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	کم عذاب والا دوزخی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جہنم میں سب سے کم عذاب میں وہ آدمی ہوگا جس کے قدموں کے اُٹھے ہوئے تلووں کے نیچے دو انگارے ہوں گے، جس سے اس کا دماغ اس طرح کھولے گا جس طرح تانبے کی گرم پانی والی ہنڈیا کھولتی ہے''۔ [بخاری: 6562، عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	زمزم کے فوائد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 3973]

نمبر ١٠ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مال خرچ کرو اور مال کو ذخیرہ نہ کرو! ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے رزق کو روک لے گا اور لوگوں سے مال کو روک کر نہ رکھو! ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے رزق کو روک لے گا''۔ [بخاری: 2591، عن اسماء رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۳ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — یاجوج وماجوج

قرآن کریم کے سورۂ کہف میں ''یاجوج ماجوج'' کا تذکرہ ہے۔ یہ لوگ عام انسانوں کی طرح حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ بڑے جنگ جو اور طاقت ور تھے۔ اپنی پڑوسی قوموں پر حملے کرتے رہتے، ان کے گھروں کو تباہ کرتے، قیمتی چیزیں لوٹ لیتے اور قتل وغارت گری کرتے تھے۔ انہیں لوگوں کے فتنہ وفساد سے حفاظت کے لیے ذوالقرنین نے ایک مضبوط دیوار بنائی تھی۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو لے کر کوہِ طور پر چلے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ یاجوج وماجوج کو کھول دیں گے۔ اور وہ تیزی کے ساتھ نکلنے کے سبب بلندی سے پھسلتے ہوئے دکھائی دیں گے، ان میں سے پہلے لوگ ''بحیرۂ طَبَرِیہ'' سے گذریں گے، تو سارے پانی کو پی کر دریا کو خشک کر دیں گے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسلمان اپنی تکلیف دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرمائیں گے اور ان لوگوں پر وبائی صورت میں ایک بیماری بھیجیں گے اور تھوڑی دیر میں یاجوج وماجوج سب ہلاک ہو جائیں گے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ہونٹ

اللہ تعالیٰ نے ہمیں نرم ونازک دو ہونٹ عطا فرمائے، جن کی حرکت سے ہمیں بات کرنے میں مدد ملتی ہے، بغیر کسی اسپرنگ کے حرکت کرتے رہتے ہیں، ان کے ذریعہ ہمیں ٹھنڈی اور گرم چیزوں کا پتہ چلتا ہے اور ان کے بند ہونے کی حالت میں منہ کی حفاظت رہتی ہے۔ اگر یہ ہونٹ نہ ہوتے تو منہ کے اندر گردوغبار مچھر، مکھیاں داخل ہو کر مختلف بیماریاں پیدا ہو جاتیں، اور انسان دیکھنے میں بڑا بدشکل معلوم ہوتا، مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت وحکمت سے ہونٹ بنا کر ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ اس بات کا ذکر اللہ نے فرمایا ہے: وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ، کہ ہم نے انسان کے لیے ایک زبان اور دو ہونٹ بنائے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — وارثین کے درمیان میراث تقسیم کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے حکم کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو''۔

[مسلم: 4143، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس نے مال چھوڑا ہو، تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی عذر کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

ہدیہ قبول کرنا	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ بھی دیا کرتے تھے۔
[بخاری:2585]

تکلیف پر صبر کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کو جو تھکاوٹ، بیماری، غم، دکھ یا تکلیف پہنچتی ہے، یہاں تک کہ کانٹا جو اسے چبھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے''۔ [بخاری:5641، عن ابی سعید وابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

بلا شرعی عذر کے شوہر سے طلاق مانگنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت بلا کسی عذر کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے''۔ [ابوداؤد:2226، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

دنیا کا مال فتنہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر امت کے لیے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری اُمت کا فتنہ مال ہے''۔
[ترمذی:2336، عن کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ]

قیامت کا ہولناک منظر	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب قیامت قائم ہوگی، اس کا جھٹلانے والا کوئی نہ ہوگا، وہ کسی کو پست اور کسی کو بلند کر دے گی، اور جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، تو وہ پہاڑ بکھرے ہوئے ذرات (غبار) میں تبدیل ہو جائیں گے۔'' [سورۂ واقعہ:1 تا6]

دعائے جبرئیل	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا ((بِسْمِ اللهِ يُبْرِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ)) [مسلم:5699]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہو اور خود کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ [سورۂ بقرہ:195]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۴) ربیع الاوّل

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — ہاروت وماروت

قدیم زمانے میں شہرِ بابِل میں رہنے والے یہودیوں کے درمیان جادو بہت زیادہ عام ہوگیا تھا، وہ لوگ جادو کے ذریعہ عجیب وغریب کمالات دکھاتے تھے، یہاں تک کہ بعض لوگ جادو کے زور پر نبوت کا دعویٰ کرنے لگتے تھے، اللہ تعالیٰ نے بابل شہر میں ہاروت وماروت نامی دو فرشتوں کو بھیجا، تاکہ لوگوں کو جادو کی حیثیت اور حقیقت سے آگاہ کرسکیں۔ چنانچہ لوگ عبرت حاصل کرنے کے بجائے دنیا کمانے اور دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لیے ان سے جادو سیکھنے آتے تھے، حالانکہ دونوں فرشتے جادو سکھانے سے پہلے یہ بتادیتے تھے، کہ ہمیں تمہاری آزمائش کے لیے بھیجا گیا ہے، لہٰذا تم جادو کے ذریعہ ناجائز اور حرام کام مت کرو، اس سے تمہارے کفر میں مبتلا ہوجانے کا اندیشہ ہے، لیکن ان لوگوں نے نہیں مانا اور ان سے جادو سیکھ کر کفر وشرک میں مبتلا ہوگئے اور اپنی دنیا اور آخرت کو برباد کر ڈالا۔

نمبر (۲) : حضور ﷺ کا معجزہ — درخت اور پہاڑ کا سلام کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکّی زندگی میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مکّہ کے کسی علاقہ کی طرف نکلے، تو میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہولیا (چنانچہ میں نے دیکھا) کہ راستے میں جس درخت اور پہاڑ کے قریب سے گذرتے وہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرتا: ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ“۔ [ترمذی:3626]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح وشام (نماز کے لیے) مسجد جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں، جتنی مرتبہ جاتا ہے، اتنی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں۔“

[بخاری:662، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر (۴) : ایک سنت کے بارے میں — سجدۂ تلاوت کی دعا

رسول اللہ ﷺ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے آیتِ سجدہ پر پہنچتے تو اس دعا کو سجدۂ تلاوت میں پڑھا کرتے: ((سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ)) ترجمہ: میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا، جس نے اس کو پیدا کیا اور اپنی قدرت وقوت سے اس کے کان اور آنکھ کھولے۔

[ترمذی:580، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	کثرت سے سجدہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کثرت سے سجدہ کیا کرو، کیونکہ جب تم صرف اور صرف اللہ کے لیے سجدہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے تمہیں ایک درجہ بلند کرے گا اور تمہارا ایک گناہ معاف کرے گا''۔ [مسلم:1093،عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	حرام چیزوں کا بیان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم پر مرا ہوا جانور، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کر دیا گیا ہے؛ اور وہ جانور (بھی) جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو''۔ [سورۂ مائدہ:3]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی کی حقیقت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی (بچپن میں) کھیل کود اور (جوانی میں) زیب وزینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور (بڑھاپے میں) مال واولاد میں ایک دوسرے سے اپنے کو زیادہ بتانا ہے''۔
[سورۂ حدید:20]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن کے سوالات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کے قدم قیامت کے دن اللہ کے سامنے سے اس وقت تک نہیں ہٹیں گے، جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے: ۱) اس کی عمر کے بارے میں کہ اس کو کہاں ختم کیا۔ ۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ اس کو کہاں خرچ کیا۔ ۳) مال کہاں سے کمایا۔ ۴) کہاں خرچ کیا۔ ۵) علم کے مطابق کیا کیا عمل کیا''۔ [ترمذی:2416،عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	سفرجل (بہی Pear) سے دل کی دوا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سفرجل (یعنی بہی) کھایا کرو کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے''۔
[ابن ماجہ:3369،عن طلحہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے دن بے شمار تاریکیوں کی شکل اختیار کر لے گا اور بخل سے بھی بچو! کہ کنجوسی نے ان لوگوں کو ہلاک کیا جو تم سے پہلے تھے۔ بخل نے انہیں ایک دوسرے کا خون بہانے پر اُبھارا اور بخل ہی کی وجہ سے وہ حرام چیزوں کو حلال سمجھنے لگے''۔ [مسلم:6576،عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑮ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اَصحاب کہف

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے سورۂ کہف میں ''اَصحاب کہف'' کا تذکرہ کیا ہے۔ تیسری صدی عیسوی میں روم میں دقیانوس نام کا ایک مشرک بادشاہ تھا، اس نے رومیوں میں بُت پرستی کو عام کرنے اور عیسائیت کو ختم کرنے کی کوشش کی، اسی زمانے میں چندنوجوانوں نے بت پرستی کو چھوڑ کر ایمان قبول کرلیا تھا، ان کو بادشاہ کی طرف سے اپنے دین اور اپنی جان کا خطرہ لاحق ہوا، توانہوں نے اللہ کے حکم سے ایک غار میں پناہ لی، انہیں لوگوں کو اصحاب کہف کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کردی اور وہ غار میں سوتے رہے، ان کے ساتھ ایک کتا بھی تھا جو غار کے منہ پر بیٹھ کران لوگوں کی حفاظت کرتا رہتا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے تین سو نو سال کے بعد انہیں اپنی قدرت سے جگایا، ان میں ایک شخص اپنے زمانے کے پرانے سکّے لے کر کھانا خریدنے کے لیے شہر میں آیا، تو لوگوں کو ان نوجوانوں کا علم ہوا، اب ملک کے حالات بدل چکے تھے اور اس وقت بادشاہ ایمان والا تھا، مگر اس زمانے میں ایک پادری نے قیامت کے روز مُردوں کے زندہ ہونے کا انکار کردیا تھا اور لوگ فتنہ میں پڑ رہے تھے، اتنے پُرانے زمانے کے لوگوں کے واپس آنے پر ہر ایک کو قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہونے کا یقین ہوگیا اور پادری کی بات جھوٹی ثابت ہوئی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — آواز سننے کا آلہ

اللہ تعالیٰ نے آواز سننے کے لیے ہمیں دو کان عطا فرمائے، ان کے ذریعہ ہم مختلف قسم کی آواز سنتے ہیں اور اس کی خوبی وکمال اور کیفیت کا پتہ لگا لیتے ہیں، بعض آواز بڑی عمدہ اور دل کش ہوتی ہے، جسے سن کر دل کو بڑا سکون ملتا ہے اور کبھی انہیں کانوں سے خوفناک درندوں کی آواز سن کر اپنی حفاظت کا انتظام کرلیتے ہیں۔ اگر یہ کان نہ ہوتے تو ہم آواز کی لذت وکیفیت سے محروم ہوجاتے بلاشبہ آواز سننے کے لیے دو کانوں کا بنانا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حلال پیشہ اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے حقوق وفرائض ادا کرنے کے بعد حلال روزی حاصل کرنا بھی فرض ہے''۔

[طبرانی فی الکبیر: 9851، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	عیادت کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مریض کی مکمل عیادت یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اس کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر رکھے اور پوچھے کہ طبیعت کیسی ہے؟“ [ترمذی: 2731، عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	چھوٹ جانے والے وظیفے کو بعد میں ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنا رات کا وظیفہ یا اس کا کچھ حصہ ادا کیے بغیر سو گیا اور اسے فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لیا، تو اس کے لیے لکھا جائے گا کہ اس نے یہ وظیفہ رات ہی کو پڑھا ہے“۔ [مسلم: 1745، عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	چغلی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے بندوں میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جو چغلیاں کرتے ہیں اور (اس کے) دوستوں میں جدائی ڈلواتے ہیں“۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 10665، عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی زیب و زینت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”مجھے تم لوگوں کے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ ڈر ہے، وہ دنیا کا بناؤ سنگار ہے، جو تم پر کھول دیا جائے گا“۔ [بخاری: 1465، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	منافق اور کافر کا ٹھکانہ جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”آج (قیامت کے دن) نہ تم منافقوں سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے، اور تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے، یہی جگہ تمہارے لائق ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے“۔ [سورۂ حدید: 15]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	ہاتھ پاؤں سُن ہونا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سُن ہو گیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا محمد ﷺ، پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔ [ابن سنی: 169، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور اچھی چیز کو بُری چیز سے نہ بدلو، اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے“۔ [سورۂ نساء: 2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۶) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — دو دوستوں کا تذکرہ

قرآن کریم کی سورۂ کہف میں دو دوستوں کا تذکرہ کیا گیا ہے، ان میں سے ایک دولت مند تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت سا مال و دولت اور نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ اس کے انگور کے باغات تھے، جس کے چاروں طرف کھجور کے درخت لگے ہوئے تھے اور بیچ میں شاندار کھیتی تھی۔ مگر وہ خدا کا منکر، متکبر اور گھمنڈ کرنے والا تھا۔ اور دوسرا دوست تنگ دست اور پریشان حال تھا، مگر مومن اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا تھا۔ ایک مرتبہ دولت مند دوست تکبر اور گھمنڈ میں آکر کہنے لگا کہ میری یہ دولت ہمیشہ رہنے والی ہے اور کوئی طاقت اسے چھین نہیں سکتی۔ اس کے غریب دوست نے کہا کہ تم اپنے مال و دولت پر اس قدر گھمنڈ مت کرو، کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تم سے زیادہ مال و دولت سے نواز دے اور تمہارے مال و دولت کو آسمانی آفت اور خدائی عذاب سے برباد کردے۔ آخر کار ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے باغوں اور کھیتیوں پر عذاب بھیج کر تباہ کردیا اور وہ افسوس کرتا رہ گیا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ مال و دولت پر تکبر اور گھمنڈ کرنے والوں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرتا ہے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — تھوڑا سا پانی پورے لشکر کے لیے کافی ہونا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا، تو جو لوگ مسجد کے قریب تھے، انہوں نے وضو کرلیا اور (پانی ختم ہوگیا، جس کی وجہ سے) دوسرے لوگوں کو وضو کرنے میں مشکلیں پیش آئیں، تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پانی سے بھرا ہوا پتھر کا چھوٹا سا لوٹا حاضر کیا گیا، جس میں حضور ﷺ نے اپنی ہتھیلی مبارک پھیلانی چاہی، مگر لوٹا چھوٹا پڑا، تو آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو برابر ملا کر اس میں رکھا تو (پانی اتنا بڑھ گیا کہ) اس سے اَسّی صحابہ نے وضو کیا۔

[بخاری: 3575]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور جو نماز نہ پڑھے، اس کا کوئی دین نہیں؛ نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے، جیسے سر کا درجہ بدن میں ہے: یعنی جس طرح سر کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا، اسی طرح نماز کے بغیر دین زندہ نہیں رہ سکتا“۔ [ترغیب وترھیب: 518، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سستی، کاہلی دور کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ اِس دعا کا اہتمام فرماتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ))

ترجمہ: اے اللہ! میں عاجزی سے اور کاہلی سے، پناہ مانگتا ہوں۔ [مسلم: 6873، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں''۔ [ترمذی 1162، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

شرک کی سزا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک قرار دے گا، تو اس پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا''۔ [سورۂ مائدہ: 72]

اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تم ان سے ہوشیار رہو''۔ [سورۂ تغابن: 14]

فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کے لیے خلاف شریعت کاموں پر اصرار کرتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو نہ ماننے کی ہدایت دی ہے۔

جنت میں سونے چاندی کے باغ	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جنت میں) دو باغ چاندی کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان چاندی کے ہیں اور دو باغ سونے کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان سونے کے ہیں، ''جنت عدن'' کے رہنے والوں اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان صرف جلال کی چادر ہوگی''۔ [بخاری: 4878، عن عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ]

موسمی پھلوں کے فوائد	نمبر ⑨ : قرآن سے علاج

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ﴾ ترجمہ: جب درخت پر پھل آجائیں تو انہیں کھاؤ۔ [سورۂ انعام: 141]

فائدہ: موسمی پھلوں کا استعمال صحت کے لیے بے حد مفید ہے اور بہت سی موسمی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ بھی ہے۔

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے ملے، تو اس کو سلام کرے اور اگر ان کے درمیان درخت، دیوار یا پتھر وغیرہ حائل ہو جائیں اور پھر وہ اس سے ملے تو دوبارہ اس کو سلام کرے''۔ [ابوداؤد: 5200، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۷ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — اَصحابُ الأُخدود (خندق والے)

ملک شام اور حجاز کے درمیان نجران نامی ایک بستی تھی، جس کا بادشاہ اور پوری قوم بُت پرست تھی، وہاں ایک جادوگر رہتا تھا، اسی جادوگر کے بَل بُوتے پر حکومت چل رہی تھی، جب اس کی موت کا وقت قریب ہوا، تو بادشاہ سے درخواست کی کہ ایک ہوشیار لڑکا مجھے دیا جائے، جسے میں اپنا علم سکھادوں، چنانچہ بادشاہ نے عبداللہ بن تامُر نامی لڑکا دیا، جو جادو سیکھنے لگا، ایک دن راستہ میں ایک راہب ملا، جو دین حق پر تھا، اس کے ہاتھ پر خفیہ طور پر ایمان قبول کر کے دین حق کی تبلیغ شروع کردی اور لوگ ایمان میں داخل ہونے لگے۔ جب بادشاہ کو اس کی خبر ہوئی، تو اس لڑکے کو ہلاک کرنے کی متعدد تدبیریں کیں، مگر وہ ناکام رہا، بالآخر لڑکے نے بادشاہ سے کہا: اگر تو مجھے قتل کرنا ہی چاہتا ہے، تو شہر کے تمام لوگوں کو جمع کر کے مجھے سولی پر لٹکا دے، پھر ((بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ)) کہہ کر مجھ پر تیر چلاؤ۔ بادشاہ نے ایسا ہی کیا، تو لڑکا شہید ہوگیا، مگر مجمع کے تمام لوگ ایمان میں داخل ہوگئے۔ بادشاہ یہ دیکھ کر بوکھلا اُٹھا اور اس نے خندقیں کھدوا کر آگ دہکائی اور تقریباً بیس ہزار ایمان والوں کو اس میں ڈال کر شہید کرڈالا۔ سورۂ بروج میں اس واقعہ کو بیان کیا گیا ہے۔ [سورۂ بروج]

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — نمک

اللہ تعالیٰ زمین کی کانوں اور سمندر کے کھارے پانی سے ہمیں نمک عطا کرتا ہے۔ سمندر کے پانی سے نمک بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کھارے پانی کو چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں جمع کیا جاتا ہے پھر سورج کی دھوپ اور گرمی سے پانی جذب ہوجاتا ہے اور نمکین مادہ زمین کی سطح پر نمک بن جاتا ہے، جس کو ہم اپنے کھانے پینے کی بے شمار چیزوں میں شامل کر کے مزیدار بنا لیتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی اپنی قدرت سے پانی کے اجزاء کو ختم کر کے ہمارے لیے نمک پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو''۔ [ترمذی: 106، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔ اس لیے خصوصاً سر کے بالوں، داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں میں پہنچ جائے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	بلندی پر چڑھنے اور اُترنے پر ذکر

رسول اللہ ﷺ اور آپ کے لشکر کے لوگ جب بلندی پر چڑھتے تو تکبیر ((اَللّٰہُ اَکْبَرُ)) اور جب نیچے اُترتے، تو تسبیح ((سُبْحَانَ اللّٰہِ)) پڑھتے۔ [ابوداوٗد: 2599، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر آدمی اپنے اہل خانہ پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ خرچ کرنا اس کے حق میں صدقہ ہوگا''۔ [بخاری: 55، عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	جھوٹ کی نحوست

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، تو فرشتہ اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے''۔ [ترمذی: 1972، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا سے بے رغبتی کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی خواہش کا نہ ہونا، جسم اور دل کے لیے راحت ہے اور دنیا کی آرزو، رنج وغم کو بڑھاتی ہے''۔ [کنز العمال: 6058، عن طاؤس رحمہ اللہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن آسمان کا پھٹنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن آسمان پھٹ کر بالکل کمزور ہوجائے گا اور فرشتے آسمان کے کناروں پر آجائیں گے؛ اور تمہارے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے؛ اس دن تم پیش کیے جاؤ گے تو تمہاری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکے گی''۔ [سورۂ حاقہ: 16 تا 18]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	کھڑے ہوکر پانی پینا مضر ہے

رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ [ابن ماجہ: 3424، عن انس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: کھڑے ہوکر پانی پینا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے، اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طریقہ سے مت کھاؤ، مگر جو مال آپس کی رضامندی سے کی ہوئی خرید وفروخت سے حاصل ہو (تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں)''۔

[سورۂ نساء: 29]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۸ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مکہ میں بت پرستی کی ابتداء

قریش کا قبیلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر برابر قائم رہا اور ایک خدا کی عبادت کرتا رہا، یہاں تک کہ حضور ﷺ سے تین سو سال پہلے عَمرو بن لُحی الخزاعی کا دور آیا، عمرو مکہ کا بڑا دولت مند شخص تھا، اس کے پاس بیس ہزار اونٹ تھے، جو اُس زمانے میں بڑے شرف کی بات تھی، ایک دفعہ وہ مکہ سے ملک شام گیا، اس نے وہاں لوگوں کو دیکھا، کہ بتوں کو پوجتے ہیں، تو اُن سے پوچھا: ان کو کیوں پوجتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ''یہ ہمارے حاجت روا ہیں، ہماری ضرورتوں کو پوری کرتے ہیں، لڑائیوں میں فتح دلاتے ہیں اور پانی برساتے ہیں''۔ عمرو بن لحی کو ان کی بُت پرستی اچھی لگی اور اس نے وہاں سے کچھ بُت لا کر خانۂ کعبہ کے آس پاس رکھ دیے۔ کعبہ چونکہ عرب کا مرکز تھا، اس لیے تمام قبائل میں دھیرے دھیرے بُت پرستی کا رواج ہو گیا، اس طرح مکہ میں بُت پرستی کی شروعات عمرو بن لحی الخزاعی کے ہاتھوں ہوئی، جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے عمرو بن لحی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹتا ہوا چل رہا ہے''۔ [بخاری: 3521، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا

غزوۂ اُحد میں حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی، آپ ﷺ نے ایک کھجور کی شاخ ان کے ہاتھ میں دے دی پس وہ تلوار بن گئی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 1109]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کا حق ادا کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ عورت پر تمام لوگوں میں سے کس کا حق زیادہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت پر سب سے زیادہ حق اس کے شوہر کا ہے''۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: مرد پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'': مرد پر سب سے زیادہ حق اس کی ماں کا ہے''۔

[سنن کبریٰ للنسائی: 9148]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ڈر اور گھبراہٹ کی دعا

ایک شخص نے حضور ﷺ سے ڈر اور وحشت کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ وَجَلَّلَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ)) ترجمہ: اس مقدس بادشاہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو فرشتوں اور روح کا رب ہے، اسی کی عزت و جبروت سے زمین و آسمان روشن ہیں۔

[معجم کبیر للطبرانی: 1156، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | دوستوں اور پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دوستوں میں سے بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست سے اچھا سلوک کرے، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے''۔

[ترمذی: 1944، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہو گئے جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالیٰ تین (خداؤں) میں سے ایک ہے حالانکہ ایک خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اگر یہ لوگ ان باتوں سے باز نہیں آئیں گے، تو جو لوگ ان میں سے کفر پر قائم رہیں گے ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا''۔ [سورۂ مائدہ: 73]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا میں کھانا پینا چندروزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھالو اور (اس سے) فائدہ اٹھالو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چندروز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑ کر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلا دو گے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اُٹھو گے)''۔ [سورۂ مرسلات: 46]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | کم درجے والے جنتی کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ادنیٰ درجے کا جنتی وہ ہوگا، جس کے ایک ہزار محل ہوں گے، ہر دو محلوں کے درمیان ایک سال کے برابر چلنے کا فاصلہ ہوگا، یہ جنتی دور کے محلوں کو اسی طرح دیکھے گا جس طرح قریب کے محلوں کو دیکھے گا، ہر ایک محل میں خوبصورت گہری سیاہ آنکھوں والی حوریں ہوں گی اور عمدہ باغات اور (خدمت کے لیے) لڑکے ہوں گے، جس چیز کی بھی وہ طلب کرے گا، اس کو پیش کر دی جائے گی''۔ [ترغیب: 5280، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | دست (بکری کی اگلی ران) کے فوائد

رسول اللہ ﷺ کو دست (اگلی ران) کا گوشت بہت پسند تھا۔ [بخاری: 3340، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ بکری کے گوشت میں سب سے ہلکی غذا کا حصہ گردن اور دست ہے، اس کے کھانے سے معدہ میں بھاری پن نہیں ہوتا۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی رغبت پیدا کرنے کے لیے موت کو یاد کرنا کافی ہے''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 10159، عن ربیع بن انس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۹ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اَصحابِ فیل (ہاتھی والے)

اللہ تعالیٰ نے سورۂ فیل میں ''اَصحابِ فیل'' کا تذکرہ کیا ہے۔یمن میں اَبرہہ نام کا ایک عیسائی بادشاہ تھا،اس نے صنعاء میں ایک خوبصورت گرجا (چرچ) بنوایا تھا اور مکہ جیسی مقدس سرزمین پر جمع ہوکر بیت اللہ کا طواف کرنے والے سارے عربوں کا رخ اس جانب پھیر دینا چاہتا تھا،تاکہ سارے لوگ بیت اللہ کو چھوڑ کر اسی گرجا کا طواف کیا کریں۔عربوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی،تو سخت ناراض ہوئے،ایک رات کسی نے موقع پا کر گرجا کو ناپاک کردیا،اَبرہہ گرجا کی بے حرمتی دیکھ کر غصے سے بے قابو ہوگیا اور ہاتھیوں کا ایک بڑا لشکر لے کر خانۂ کعبہ کو ڈھانے کے ارادے سے روانہ ہوا،جب اَبرہہ کا لشکر مکہ کے قریب پہنچا،تو تیز ہوا چلی اور سمندر کی جانب سے پرندوں کے جھنڈ اُڑتے ہوئے لشکر پر چھا گئے،ان کی چونچ اور دونوں پنجوں میں چھوٹے چھوٹے پتھر تھے،وہ ہاتھیوں کے لشکر پر ان پتھروں کو گرانے لگے،وہ پتھر جس پر گرتا اس کے بدن کو پھاڑتا ہوا باہر نکل جاتا۔اس طرح سارے لشکر کو چھلنی کرڈالا۔اس میں سے بعض لوگ بدحالی میں بھاگتے ہوئے یمن پہنچے،انہیں میں ابرہہ بادشاہ بھی تھا،اس کے تمام اعضا گل سڑ چکے تھے۔اس طرح اللہ تعالیٰ کی زبردست قوت نے مادی طاقت پر گھمنڈ کرنے والے اَبرہہ کو تباہ کردیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سمندر کی گہرائی

اللہ تعالیٰ نے دنیا کے تین حصوں میں سمندر بنائے جن میں بہت سی مخلوق رہتی ہے،ان میں بعض سمندر اتنے زیادہ گہرے ہوتے ہیں کہ سائنس کی ترقی کے باوجود آج تک اس کی گہرائی کا کسی کو علم نہیں ہوسکا،پھر اللہ تعالیٰ نے سمندر کی گہرائی میں پانی کا اس قدر دباؤ رکھا ہے کہ جب اس کی گہرائی ناپنے کے لیے کوئی چیز وہاں پہنچائی جاتی ہے،تو پانی کے دباؤ کی وجہ سے وہ پچک جاتی ہے اور سمندر کی تہہ تک نہیں پہنچ پاتی۔سمندر کے بے پناہ گہرے پانی پر اللہ ہی کی قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اذان سن کر نماز کے لیے نہ جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کے منادی (یعنی مؤذن) کی آواز سنے اور نماز کے لیے نہ جائے تو (اس کا یہ فعل) سراسر ظلم،کفر اور نفاق ہے''۔ [طبرانی کبیر:16804،معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ صحابۂ کرام کے ساتھ مشورہ کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔ [ترمذی:1714،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

رشتے ناطوں کا حق ادا کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رحم (رشتہ داری) عرش سے چمٹ کر فریاد کرتا ہے (اے اللہ!) جو مجھے جوڑے، تو اُسے جوڑ اور جو مجھے توڑے، تو اُسے توڑ''۔ [مسلم:6519،عن عائشہ ؓ]

جھوٹی قسم کھانا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جان بوجھ کر جھوٹی قسم کے ذریعہ دوسرے کا مال ہڑپ کرلے گا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے سخت ناراض ہوگا''۔ [بخاری:7183،عن عبداللہ بن مسعود ؓ]

دنیا قابل ملامت ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سب ملعون (یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور) ہے؛ سوائے اللہ کے ذکر اور اس چیز کے جو اس کے قریب ہو اور عالم اور طالب علم''۔ [ابن ماجہ:4112،عن ابی ہریرہ ؓ]

قیامت کا دن بچوں کو بوڑھا کردے گا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم کفر پر قائم رہے، تو اس دن کی مصیبت سے کیسے بچو گے، جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کا یہ وعدہ ہے، جو پورا ہو کر رہے گا''۔ [سورۂ مزمل:17 تا 18]

ختنہ کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک ختنہ کرنا ہے''۔

[مسلم:598،عن ابی ہریرہ ؓ]

فائدہ: ختنہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، ایگزیما اور گردے کی پتھری جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم کو کوئی سلام کرے، تو اس سے بہتر الفاظ میں یا ویسے ہی الفاظ میں سلام کا جواب دیا کرو''۔ [سورۂ نساء:86]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۰ ربیع الاوّل

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — عربوں کی اخلاقی حالت

رسول اللہ ﷺ سے پہلے عربوں کی اخلاقی حالت بہت زیادہ بگڑ چکی تھی۔ ظلم وستم، چوری وڈاکہ زنی، زنا کاری اور بدکاری بالکل عام تھی۔ جوا کھیلنے اور شراب پینے کا رواج بہت زیادہ تھا۔ بے حیائی اور بے شرمی اس حد تک بڑھ گئی تھی کہ کھلے عام برائیاں کر کے اس پر فخر کیا جاتا تھا۔ معمولی معمولی باتوں پر لڑائیاں ہو جاتیں اور پھر برسوں تک جاری رہتی تھیں، سود کی نحوست میں پورا معاشرہ جکڑا ہوا تھا۔ عورتوں کے ساتھ انتہائی بے رحمانہ سلوک کیا جاتا تھا، انہیں میراث میں حصہ نہیں دیا جاتا تھا اور لڑکیوں کی پیدائش کو اپنے لیے ذلت ورسوائی کا سبب سمجھ کر بعض قبیلے والے اپنے ہی ہاتھوں زندہ دفن کر دیا کرتے تھے، کمزوروں، یتیموں اور بے کسوں کے ساتھ بڑی ناانصافی برتی جاتی تھی اور ان کے حقوق کو پامال کیا جاتا تھا، اس طرح کی اور بھی بہت سی دوسری برائیاں ان میں رواج پا چکی تھیں۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — کھجور کے گچھے کا چلنا

ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہا کہ مجھے یہ کیسے یقین آئے کہ آپ نبی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس کھجور کے خوشہ (گچھے) کو بلالوں تو تم میرے نبی ہونے کو مان لوگے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے اس گچھے کو بلایا، وہ درخت سے اُتر کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پھر آپ ﷺ کے حکم سے واپس چلا گیا، دیہاتی فوراً اس معجزہ کو دیکھ کر ایمان لے آیا۔ [ترمذی:3628، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے صبح کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے“۔ [مسلم:1493، عن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — عذابِ قبر سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے فرماتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں عذابِ قبر، عذابِ دوزخ، زندگی اور موت کے فتنے اور دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری:1377، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

انصاف کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنی حکومت، اہل وعیال اور رعایا کے متعلق انصاف سے کام لیتے ہیں''۔ [مسلم: 4721، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

فضول خرچی کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسراف وفضول خرچی مت کرو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ اعراف: 31]

کھانے پینے کی چیزوں میں غور کرنے کی دعوت	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''انسان کو اپنے کھانے میں غور کرنا چاہیے کہ ہم نے خوب پانی برسایا، پھر ہم نے عجیب طریقے سے زمین کو پھاڑا، پھر اس زمین میں سے غلہ، انگور، ترکاری، زیتون اور کھجور، گھنے باغ، میوے اور چارہ پیدا کیا۔ یہ سب تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدے کے لیے ہیں''۔ [سورۂ عبس: 24 تا 32]

حور کی خوبصورتی	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنت کی کوئی عورت زمین والوں کی طرف جھانک لے، تو زمین وآسمان کے درمیان کی تمام چیزوں کو روشن کردے اور اس کو خوشبو سے بھر دے اور اس کی اوڑھنی دنیا اور تمام چیزوں سے بہتر ہے''۔
[بخاری: 2796، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

سرکہ کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے''۔ [مسلم: 5350، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: محدثین حضرات کہتے ہیں کہ سرکہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں ورم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے، خون کو صاف کرتا ہے، پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ [العلاج النبوی]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لے تو اس کو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لینا چاہیے، کیونکہ (کھلے) منہ میں شیطان داخل ہوجاتا ہے''۔ [مسلم: 7491، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۱) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — چھٹی صدی میں دنیا کی مذہبی حالت

چھٹی صدی میں مذہبی اعتبار سے پوری دنیا کے لوگ بہت زیادہ کمزور تھے، جہالت عام تھی، دین کے صحیح مفہوم سے وہ لوگ ناواقف تھے۔ ہر طرف شرک وبت پرستی پھیلی ہوئی تھی۔ عرب کے ہر گھر میں الگ الگ بت رکھا ہوا تھا، جس کی پوجا کی جاتی۔ کعبہ جیسی مقدس جگہ میں تین سو ساٹھ بت جمع کر رکھے تھے۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر سورج، چاند، ستارے اور آگ کی پوجا کی جاتی تھی۔ اور جو لوگ اپنے آپ کو آسمانی مذاہب والے سمجھتے تھے، ان کی حالت بھی بہت خراب تھی، اللہ کی کتابوں کے احکام وقوانین کو بدل ڈالا تھا، اس کی اصلی شکل وصورت باقی نہیں رہی تھی؛ بلکہ اگر یہ ممکن ہوتا، کہ ان مذاہب کے اصل بانی انبیائے کرام دوبارہ واپس آ کر ان کی حالت دیکھتے، تو وہ ان کو نہیں پہچان سکتے تھے۔ ان مذاہب کے ماننے والے دھیرے دھیرے اللہ کے بتائے ہوئے طریقے سے ہٹ چکے تھے، حتیٰ کہ پوری طرح عقیدۂ توحید پر بھی قائم نہیں تھے اور ان کی بہت ساری عادتیں اور رسمیں مشرکانہ اور جاہلی روایات کے مطابق تھیں۔ ان ساری چیزوں کی اصلاح اور صحیح رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو معبوث فرمایا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سورج کی طوفانی لہریں

اللہ تعالیٰ نے سورج کو ایک زبردست آگ کا گولہ بنایا ہے، جو روشنی کے ساتھ ہمیں گرمی بھی مہیا کرتا ہے، لیکن کبھی کبھی سورج کے اندر خطرناک قسم کی لہریں بھی اُٹھتی ہیں، حتیٰ کہ طوفان آتا ہے، اگر وہ لہریں زمین پر بسنے والے جانداروں پر پڑ جائیں، تو سب کو ہلاک کر ڈالیں گی۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے ان شعاؤں اور لہروں کو زمین کے ایسے علاقے کی طرف موڑ دیتا ہے جہاں پر آبادی نہیں ہوتی۔ ان ہلاک کرنے والی شعاعوں کا غیر آباد علاقوں کی طرف منتقل کرنا اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — رکوع سجدہ اچھی طرح ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ نماز صحیح نہیں جس میں آدمی رکوع سجدہ ٹھیک سے نہیں کرتا''۔

[ترمذی:265، عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مصافحہ سے پہلے سلام کرنا

حضرت جُنْدُبْ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی عادت شریفہ تھی کہ جب بھی آپ ﷺ اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے ملتے تو سلام کیے بغیر مصافحہ نہ فرماتے۔ [معجم کبیر:1700]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	سخاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سخاوت جنت میں ایک درخت ہے پس جو شخص سخی ہوگا وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا جس کے ذریعہ سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور کنجوسی جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اس کو جہنم میں داخل کر کے رہے گی''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:10451،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	دنیا کے لیے علم دین حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ علم جس سے اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے (یعنی قرآن وسنت کا علم) اگر اس کو کوئی شخص دنیا کی دولت کمانے کے لیے حاصل کرے، تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا''۔
[ابوداوٗد:3664،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	زیادہ کھانے کا انجام

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ڈکار لی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہمارے سامنے ڈکار مت لو، اس لیے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرتا ہے''۔ [ترمذی:2478،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخیوں کی حالت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک جہنم ایک گھات کی جگہ ہے، جو سرکشوں کا ٹھکانہ (ہے) جس میں وہ بے انتہا زمانوں (پڑے) رہیں گے (اور) اس میں نہ تو وہ کسی ٹھنڈک (یعنی راحت) کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا، سوائے گرم پانی اور پیپ کے (اور ان کو) پورا پورا بدلہ ملے گا''۔ [سورۂ نبا:21 تا 25]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کھانے کے بعد اُنگلیاں چاٹنا

رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے، تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹتے۔ [مسلم:5296،عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]
فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد اُنگلیاں چاٹنا ہاضمے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے حقوق کی ادائیگی میں خیانت اور کمی نہ کیا کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کیا کرو، اور تم تو اس کے نقصان کو جانتے ہو''۔ [سورۂ انفال:27]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۲) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی آمد کی بشارت

حضور ﷺ سے پہلے جتنے انبیائے کرام گذرے ہیں، ہر ایک نے اپنی قوم کو آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی آمد کی خبر دی ہے اور آپ ﷺ کی مختلف نشانیاں بتا کر آپ ﷺ پر ایمان لانے کا عہد لیا ہے۔ چنانچہ ہزار تبدیلیوں کے باوجود آج تک تورات وانجیل میں وہ علامات اور نشانیاں موجود ہیں جو آپ ﷺ کی ذات گرامی میں موجود تھیں، خود تورات وانجیل والے بھی اس حقیقت سے خوب واقف ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات وانجیل) دی ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کو (ان کتابوں میں بیان کردہ نشانیوں کی بنا پر) اپنے بیٹے کی طرح خوب پہچانتے ہیں، مگر اس کے باوجود ان میں سے ایک جماعت جان بوجھ کر حق بات کو چھپاتی ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 146]۔ اسی طرح قرآن میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں، مجھ سے پہلے جو تورات ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور اپنے بعد آنے والے ایک عظیم الشان نبی کی خوشخبری دیتا ہوں، جن کا نام ''احمد'' ہے۔ [سورۂ صف:6] ایک مرتبہ خود حضور ﷺ نے فرمایا: ''میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں''۔ [بیہقی دلائل النبوۃ:15]

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ابوذر پر رحم فرمائے! وہ تنہا ہی رہتے ہیں، تنہا ہی مریں گے اور تنہا ہی اُٹھائے جائیں گے''...... چنانچہ وہ مقامِ رَبَذَہ میں اکیلے جا کر رہے، وہیں تنہائی کی زندگی گذاری اور وہیں وفات پائی، ان کے پاس اس وقت صرف ان کی بیوی اور غلام تھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:1977]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(مردوں کو) جماعت چھوڑنے سے رُک جانا چاہیے؛ ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوادوں گا''۔ [ابن ماجہ:795، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ] ---- نوٹ: جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مغفرت اور طلب رحمت کی دعا

مغفرت اور طلب رحمت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، لہٰذا ہماری مغفرت فرمادیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، بے شک آپ بڑے ہی مہربان ہیں۔ [سورۂ مومنون:109]

والدین کے لیے دعائیں کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کے ماں باپ یا اُن میں سے کوئی ایک مرجائے اور وہ شخص ان کی نافرمانی کرنے والا ہو، تو اگر وہ اُن کے لیے ہمیشہ دعاء واستغفار کرتا رہے، تو وہ شخص فرمانبرداروں میں شمار ہو جائے گا''۔

[بیہقی فی شعب الایمان:7663، عن انس رضی اللہ عنہ]

نقصان کے بعد کی آسانیوں پر اترانا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب ہم لوگوں کو نقصان پہنچانے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں، تو وہ ہماری ان نشانیوں کے بارے میں بھی شرارت کرنے لگتے ہیں۔'' (یعنی موجودہ آسانیوں میں پڑ کر گزری ہوئی مصیبتوں کو جھٹلاتے ہیں اور مذاق اُڑاتے ہیں، جب کہ انہیں ان نشانیوں سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔)

[سورۂ یونس:21]

آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیاوی زندگی میں برتنے کا سامان ہے اور جو کچھ (اجر وثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

جنت اور جہنم کا ایک ایک قطرہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنت کا ایک قطرہ تمہاری اس دنیا میں تمہارے پاس آجائے، تو ساری دنیا کو میٹھا کردے اور اگر جہنم کا ایک قطرہ تمہاری دنیا میں آجائے، تو ساری دنیا کو تمہارے لیے کڑوا کردے''۔

[ترغیب وترہیب:186، عن انس رضی اللہ عنہ]

انجیر سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔

[کنز العمال:28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو قرض دے، پھر وہ قرضدار اُس کو کوئی ہدیہ دے یا اپنی سواری پر سوار کرائے تو نہ ہدیہ قبول کرے، نہ اُس کی سواری پر سوار ہو؛ البتہ اگر اس قرض کے معاملہ سے پہلے اس قسم کا برتاؤ دونوں میں تھا تو کوئی مضائقہ نہیں''۔ [ابن ماجہ:2432، عن انس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۳) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی مبارک پیدائش

آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی مبارک پیدائش مکہ مکرمہ میں ماہ ربیع الاوّل مطابق ماہ اپریل ۵۷۱ء پیر کے دن ایسے ماحول میں ہوئی کہ پوری دنیا پر کفر وشرک کی تاریکی چھائی ہوئی تھی اور انسانیت گمراہی میں بھٹک رہی تھی؛ گویا روحانی طور پر ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوا تھا، اور جو اللہ ہر روز چاند، سورج اور ستاروں کے ذریعے سارے عالم کو روشن کرتا تھا، آج اس نے انسانوں کے تاریک دلوں کو اپنی عبادت وبندگی کی روشنی عطا کرنے کے لیے اپنے پیارے بندے حضرت محمد ﷺ کو ہدایت کا آفتاب بنا کر سیدہ آمنہ کے گھر پیدا فرمایا۔ پیدائش کے بعد دادا عبدالمطلب نے ''محمد'' نام رکھا۔ یہ نام عرب میں بالکل انوکھا تھا۔ لوگوں نے عبدالمطلب سے اپنے پوتے کا نیا نام رکھنے کی وجہ معلوم کی، تو انہوں نے کہا کہ میرے پوتے کی پوری دنیا میں تعریف کی جائے گی، اس لیے میں نے یہ نام رکھا ہے۔ پھر آپ ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں آپ ﷺ کے دادا خواجہ عبدالمطلب نے عقیقہ کیا اور تمام قریش کو دعوت دی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ابابیل پرندہ

قرآن کے بیان کے مطابق ابابیل پرندوں نے ابرہہ کے لشکر کو کنکریوں کے ذریعہ ہلاک کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پرندوں کو بڑی عقل وذہانت عطا فرمائی ہے، یہ تنکے اور گارے سے بڑی مہارت کے ساتھ اپنا گھر بناتی ہے اور اپنے بچوں کو بھی گندگی سے پاک صاف اور بیٹ نہ کرنے کی تعلیم دیتی ہیں، چمگادڑ ان کے بچوں کا بڑا دشمن ہے۔ اس لیے اپنے بچوں کی حفاظت کے لیے گھر میں اَجوائن کی لکڑیاں رکھ دیتی ہیں، جن کی خوشبو سے وہ ان کے گھر کے قریب بھی نہیں جاتی۔ بلاشبہ اس چھوٹے سے پرندے کی عقل وذہانت اللہ کی قدرت کی ایک نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: والدین بڑی مشقت ومحنت سے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، اس لیے والدین کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور ان کی ضروریات کو اپنی طاقت اور حیثیت کے مطابق پوری کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — خوشی کے وقت سجدۂ شکر ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ کو جب خوشی کا موقع آتا یا کوئی خوش خبری سنائی جاتی، تو آپ ﷺ سجدۂ شکر ادا کرتے۔

[ابوداؤد: 2774، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت
مطلقہ بیٹی کی کفالت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا: ''کیا میں تمہیں بہترین صدقہ نہ بتاؤں؟ تیری وہ لڑکی جو لوٹ کر تیرے ہی پاس آ گئی ہو اور اس کے لیے تیرے سوا کوئی کمانے والا نہ ہو (تو ایسی لڑکی پر جو بھی خرچ کیا جائے گا وہ بہترین صدقہ ہے)''۔ [ابن ماجہ:3667،عن سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں
علم دین کو چھپانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے علم کو چھپایا، قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی''۔

[طبرانی کبیر:10689،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں
مال عاریت ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے ہر ایک مہمان ہے اور اس کا مال عاریت (ادھار) ہے، اور مہمان (یعنی انسان اس دنیا سے) جانے والا ہے اور عاریت کی چیز اس کے مالک کو لوٹانی پڑے گی۔

[شعب الایمان:10241]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں
قیامت کے دن کافر کی تمنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے تم کو ایک قریب آنے والے عذاب سے ڈرادیا ہے (جو اس دن آئے گا) جس دن آدمی اپنے ان اعمال کو دیکھ لے گا، جو اس نے اپنے ہاتھوں سے کیے ہوں گے اور اس دن کافر کہے گا: کاش میں مٹی ہو جاتا''۔ [سورۂ نبا:40]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج
گردے کی بیماریوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے، تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے، لہٰذا اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کرو''۔ [مستدرک حاکم: 8237،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نوٹ: گردہ میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے، تو کولہوں میں درد ہوتا ہے، بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتلایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پیو۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ایسے عذاب سے بچو، جو صرف گناہ کرنے والوں ہی پر نہیں آئے گا، بلکہ گناہ دیکھ کر خاموش رہنے والوں کو بھی اپنی پکڑ میں لے گا، خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے''۔ [سورۂ انفال:25]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۴) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت دنیا پر اثر

رسول اللہ ﷺ کی مبارک پیدائش سے پچاس دن پہلے اصحاب فیل کا واقعہ پیش آیا، شاہِ یمن ابرہہ، ہاتھیوں کے ایک بڑے لشکر کو لے کر بیت اللہ شریف کو ڈھانے کے لیے مکہ آیا، مگر اللہ تعالیٰ نے اس پورے لشکر کو تباہ کر کے بیت اللہ کی خود حفاظت فرمائی۔ مؤرخین کا بیان ہے کہ جس وقت حضور ﷺ پیدا ہوئے، ٹھیک اسی وقت کسریٰ کے شاہی محل میں سخت زلزلہ آ گیا اور اس کے چودہ کنگرے گر گئے، اسی طرح فارس کے آتش کدے کی آگ، جو برابر ایک ہزار سال سے جل رہی تھی، ایک دم سے بجھ گئی۔ گویا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک طرح کا یہ اعلان تھا کہ اب اس دنیا میں وہ ہستی پیدا ہو چکی ہے، جن کی عظمت و بلندی کا چرچہ پوری دنیا میں ہوگا۔ جو کفر و شرک اور گمراہی کو ختم کر کے، ایمان و توحید کا بیج بوئے گا اور تمام بری عادتوں کو ختم کر کے لوگوں کو اچھے اخلاق سکھائے گا اور جو کسی ایک قوم، قبیلہ و خاندان اور ملک کا نہیں بلکہ قیامت تک کے لیے پوری دنیا کا ہادی و پیغمبر ہوگا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کی آنکھ کا درست ہونا

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ بدر میں میری آنکھ میں ایک تیر لگا جس کی وجہ سے آنکھ پھوٹ گئی، آپ ﷺ نے اس پر تھوک مبارک لگا دیا اور دعا فرمائی، اس کے بعد ایسا ہو گیا جیسے مجھے کوئی تکلیف ہی نہیں پہنچی۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ:969]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت میں سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ اچھی اور پوری نکل آئی، تو باقی اعمال بھی پورے اتریں گے، اور اگر وہ خراب ہوگئی، تو باقی اعمال بھی خراب نکلیں گے"۔ [ترمذی:413، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
اچھی موت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تکلیف اور بیماری کی وجہ سے موت کی آرزو مت کرو، اگر تم یہی چاہتے ہو، تو اس طرح دعا کرو: ((اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ)) ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے موت دے اگر مرنا میرے حق میں بہتر ہو۔

[بخاری:5671، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ کی دی ہوئی روزی پر راضی رہنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑی روزی پر راضی رہے، اللہ تعالیٰ بھی اُس کی طرف سے تھوڑے عمل پر راضی ہوجاتے ہیں“۔ [بیہقی فی شعب الایمان:4409، عن علی رضی اللہ عنہ]

لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خبر دی جاتی ہے، تو اس کا چہرہ رنج کی وجہ سے کالا پڑ جاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے اور جس لڑکی کی پیدائش کی اس کو خبر دی گئی ہے، اس کی شرمندگی کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس کو ذلت گوارہ کر کے رہنے دے یا اس کو مٹی میں چھپادے، وہ بہت ہی برا فیصلہ کرتے ہیں“۔ [سورۂ نحل:58 تا 59]

دنیا کا دھوکہ	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، (کہ تو دنیا میں پڑ کر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)“۔ [سورۂ انفطار:6 تا 7]

جنت کی نہریں	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک نہر پانی کی، ایک شہد کی، ایک دودھ کی اور ایک شراب کی ہوگی“۔
[ترمذی:2571، عن معاویہ رضی اللہ عنہ]

نوٹ: جنت کی شراب میں نہ نشہ ہوگا اور نہ اس میں بدبو ہوگی، بلکہ بڑی خوشبودار اور لذیذ ہوگی۔

سب سے عمدہ غذا	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین غذا موسم کا پہلا پھل ہے“۔ [کنز العمال:28290، عن انس رضی اللہ عنہ]

نوٹ: یوں تو میوہ اور موسمی پھل صحت کو برقرار رکھنے اور موسمی بیماریوں سے بچنے کا اہم نسخہ ہے، مگر موسم کا پہلا پھل غذا کے اعتبار سے سب سے عمدہ ہوتا ہے۔

	نمبر۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نصیحت کرنے کی درخواست کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ سے شرم کرو جیسے کہ تم اپنے خاندان کے نیک اور شریف آدمی سے شرم کرتے ہو“۔ [آداب الصحبۃ لابی عبدالرحمٰن السلمی:19]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۵) ربیع الاوّل

نمبر (۱): اسلامی تاریخ
رسول اللہ ﷺ کی پرورش اور خاندان

رسول اللہ ﷺ عربی النسل اور عرب کے باعزت قبیلہ قریش کے خاندان بنی ہاشم میں پیدا ہوئے۔ خود حضور ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے اسماعیل کی نسل میں سے'' کنانہ'' کو ممتاز بنایا اور کنانہ میں سے ''قریش'' کو عزت عطا فرمائی اور قریش میں ''بنی ہاشم'' کو امتیاز بخشا اور بنی ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا''۔ [مسلم: 5938، عن واثلہ رضی اللہ عنہ]

آپ ﷺ کی والدہ بی بی آمنہ خاندانِ بنوزہرہ کی معزز خاتون تھیں۔ پیدائش کے بعد آپ ﷺ کو ثُوَیبَہ نے دودھ پلایا۔ عرب کے شرفا کا دستور تھا کہ بچوں کو پرورش کے لیے دیہات کی عورتوں کے حوالے کرتے تھے، تاکہ وہاں کی صاف وشفاف ہوا کی وجہ سے بچے صحت مند اور تندرست رہیں۔ اسی دستور کے موافق آپ ﷺ کو دادا عبدالمطلب نے ھَوَازِن کے قبیلہ بنی سعد کی ایک شریف خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کیا۔ انہوں نے چار یا پانچ سال تک آپ ﷺ کی پرورش فرمائی، سال میں دو مرتبہ آپ ﷺ کو مکہ لاکر والدہ آمنہ اور دادا عبدالمطلب کو دکھا جاتی تھیں۔

نمبر (۲): اللہ کی قدرت
انگوٹھا

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں انگلیوں کے مقابلہ میں انگوٹھے کو طاقتور بنایا ہے، اسی کی مدد سے ہم کھانے کا لقمہ اُٹھاتے ہیں اور اسی کے ذریعہ ہم قلم سے لکھتے ہیں۔ اس کے بغیر انسان کسی چیز کو مضبوطی سے نہیں پکڑ سکتا، کسی انگلی کے نہ ہونے کی وجہ سے انگوٹھا اس کا بدل بن سکتا ہے۔ یقیناً انگوٹھا اللہ کی بڑی نعمت ہے۔

نمبر (۳): ایک فرض کے بارے میں
نماز چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے''۔ [مسلم: 246، عن جابر رضی اللہ عنہ]

دوسری ایک روایت میں ہے کہ ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

[ابن ماجہ: 1078، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر (۴): ایک سنت کے بارے میں
دسترخوان بچھا کر کھانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی میز پر اور نہ طشتریوں میں کھانا کھایا، پوچھا گیا پھر کس پر کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر۔ [بخاری: 5415]

قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا عادی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس کی آنکھوں سے فائدہ اُٹھانے کا موقع دیتا ہے جب تک وہ دنیا میں رہے''۔ (یعنی اس کی آنکھوں کی بینائی موت تک باقی رہتی ہے)

[فضائل القرآن للرازی: 18/1، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

اذان کے بعد مسجد سے نکلنا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مسجد میں اذان سنی، پھر وہ کسی ضرورت کے بغیر مسجد سے چلا گیا اور اس کا واپس آنے کا ارادہ بھی نہیں ہے، تو وہ منافق ہے''۔ [ابن ماجہ: 734، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: اذان کی آواز سن کر بلا شرعی ضرورت کے ایک سچے پکے مسلمان کی شان نہیں ہے کہ وہ مسجد سے باہر چلا جائے، ایسا کرنا منافق کا عمل ہے۔

دو خواہش مند شخص	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو حریص ایسے ہیں، جن کا دل کبھی نہیں بھرتا۔ ایک علم کا حریص جس کا دل کبھی نہیں بھرتا ہے اور دوسرا دنیا کا حریص اس کا بھی دل کبھی نہیں بھرتا''۔ [مستدرک: 312، عن انس رضی اللہ عنہ]

قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا ہونا	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا یہ لوگ اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ یہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے، جس دن سارے انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے''۔ [سورۂ تطفیف: 4 تا 6]

ہر قسم کے درد کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صحابۂ کرام کو بخار اور ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے: ((بِسْمِ اللهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ، وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ))۔ [ترمذی: 2075]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں ان کو یاد کرو، کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے؟ جو تم کو زمین و آسمان سے روزی پہنچاتا ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟''۔ [سورۂ فاطر: 3]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۶) ربیع الاوّل

نمبر① : اسلامی تاریخ — حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں برکتیں

عرب میں سخت قحط پڑا ہوا تھا، قبیلہ بنوسعد کی عورتیں بچوں کی پرورش کے لیے مکہ مکرمہ آئی ہوئی تھیں۔ انہیں میں سے حلیمہ سعدیہ بھی اپنے شوہر حارث بن عبدالعزیٰ کے ساتھ دُبلی پتلی سواری پر آئی تھیں۔ تقریباً ساری عورتیں مکہ کے مالدار گھرانوں کے بچے لے چکیں تھیں، صرف حضرت حلیمہ ہی کو کوئی بچہ نہیں ملا تھا، ان کو معلوم ہوا کہ عبدالمطلب کا پوتا ''محمد بن عبداللہ'' ابھی موجود ہے، مگر یتیم ہے اور ساری عورتوں نے ان کی یتیمی کو دیکھ کر چھوڑ دیا، کہ جب ان کے والد ہی زندہ نہیں، تو بھرپور اُجرت ملنے کی اُمید بھی نہیں ہے۔ حضرت حلیمہ حیران تھیں، خالی ہاتھ واپس ہونے کی ہمت نہیں تھی اور ادھر ان کی یتیمی کا خیال تھا۔ بالآخر انہوں نے شوہر سے مشورہ کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پرورش کے لیے قبول کرلیا۔ اسی وقت سے ان کی آنکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے بے پناہ برکتوں کا مشاہدہ کرنے لگیں۔ وہ کمزور سواری جو آتے وقت بار بار قافلے سے پیچھے رہ جاتی تھی، اب سب سے آگے اتنی تیز رفتاری سے چل رہی تھی کہ قافلے والوں کو کہنا پڑتا کہ حلیمہ! ذرا آہستہ چلو؛ اور گھر پہنچ کر بھی برکتوں کا مشاہدہ ہونے لگا کہ بکری کا تھن فاقے کی وجہ سے خشک ہوگیا تھا، وہ دودھ سے بھر گیا، چنانچہ انہوں نے اور ان کے شوہر نے پیٹ بھر کر پیا۔ اس کے بعد حضرت حلیمہ روزانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے برکتوں کو دیکھتی رہتی تھیں، سخت قحط سالی کے اس دور میں بھی ان کے گھر میں اتنی خوشحالی تھی کہ قبیلے والے حیران تھے اور ہر شخص اپنے چرواہے کو یہ تاکید کرتا کہ اسی جنگل میں اپنے جانوروں کو بھی چراؤ جہاں حلیمہ کی بکریاں چرتی ہیں۔

نمبر② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درد کا اچھا ہونا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے سخت درد لاحق ہوا کہ میں موت کو یاد کرنے لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اسے شفا عطا فرما! حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اسی وقت اچھا ہوگیا پھر آج تک وہ درد مجھے نہیں ہوا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2428]

نمبر③ : ایک فرض کے بارے میں — ماں کے ساتھ حسن سلوک کرنا

ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا زیادہ حق دار کون ہے؟ فرمایا: ''تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ پھر فرمایا: تیرا باپ''۔ [بخاری:5971، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر④ : ایک سنت کے بارے میں — قبر میں نور کی دعا

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی قبر میں نور ہو تو یہ دعا پڑھا کرے: ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ)) ترجمہ: اے اللہ! میری قبر میں نور پیدا فرما۔ [ترمذی:3419، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

خالہ کی خدمت کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھ سے بہت بڑا گناہ ہوگیا ہے، توبہ کا کوئی راستہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تمہاری والدہ زندہ ہے؟ تو اس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تمہاری کوئی خالہ ہے؟'' اس نے کہا: ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کی اطاعت وخدمت کرو''۔

[ترمذی: 1904، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

دنیا کمانے کی نیت سے دین پر چلنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے، جو کنارے پر کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے، پھر اگر اس کو کوئی دنیاوی نفع پہنچ گیا، تو اس کی وجہ سے (دین پر) ٹھہرا رہا اور اگر اس کو کوئی آزمائش آ گئی، تو اپنے منہ کے بل اُلٹے (یعنی دین سے) پھر گیا، وہ دنیا اور آخرت دونوں کو کھو بیٹھا، یہ دونوں جہاں کا کھلا ہوا نقصان ہے''۔ [سورۂ حج: 11]

دنیا کو بہتر سمجھنا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے منکرو!) تم لوگ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت (دنیا کے مقابلہ میں) زیادہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے''۔ [سورۂ اعلیٰ: 16 تا 17]

اللہ تعالیٰ ہر شخص سے بات کریں گے	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ اس طرح بات نہ کریں کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان میں نہ کوئی پردہ ہوگا نہ کوئی واسطہ ہوگا، اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو وہ اعمال ہوں گے جو دنیا میں کیے ہوں گے (یعنی نیک اعمال)، بائیں طرف دیکھے گا تو وہ اعمال ہوں گے جو دنیا میں کیے تھے (یعنی بُرے اعمال) وہ جہنم کی آگ اپنے سامنے موجود پائے گا''۔ [بخاری: 7512 و 1413، عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ]

بخار کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے بخار آ جائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو (ان شاء اللہ) اُسے شفا حاصل ہوگی: ((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))۔ ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے''۔ [ابن ابی شیبہ: 7/145، عن مکحول رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لذتوں کو ختم کرنے والی چیز موت کو کثرت سے یاد کیا کرو''۔

[ابن ماجہ: 4258، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۷ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ
رسول اللہ ﷺ کی یتیمی

حضور ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی والد ماجد عبداللہ کا مدینہ میں انتقال ہو گیا تھا اور آپ ﷺ یتیمی کی حالت میں پیدا ہوئے، جب عمر مبارک چھ سال کی ہوئی، تو والدہ سیدہ آمنہ آپ کو لے کر اپنے رشتہ داروں سے ملنے مدینہ منورہ چلی گئیں۔ واپسی میں مقام ابواء میں بیمار ہوئیں اور وہیں انتقال فرما گئیں۔ اب آپ ﷺ اپنی محبوب ماں کی شفقت و محبت سے بھی محروم ہو گئے۔ اس کے بعد دادا عبدالمطلب کی شفقت میں پلے بڑھے۔ وہ آپ کو دل و جان سے زیادہ چاہتے تھے، کسی وقت بھی آپ سے غافل نہیں رہتے اور کعبہ کے سایے میں اپنے ساتھ بٹھاتے تھے جب کہ خاندان میں سے کسی اور کو ان کے ساتھ بیٹھنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔ مگر دو سال بعد صرف آٹھ سال کی عمر میں آپ کے دادا عبدالمطلب بھی دنیا سے چل بسے اس طرح یتیم محمد بن عبداللہ کے سر سے مشفق دادا کا سایہ بھی اٹھ گیا۔ گویا اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تربیت و پرورش کے سارے اسباب کو ختم کر کے خود اپنی خصوصی رحمت کے تحت آپ کی تربیت و نگرانی کا انتظام فرمایا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
بچے کا مادری زبان سیکھنا

اللہ تعالیٰ نے ہر پیدا ہونے والے بچہ کو اپنی ماں کو پہچاننے اور دودھ پینے کی صلاحیت سے نوازا۔ ہر بچہ پیدائش ہی سے اپنے ماں باپ کی نقل و حرکت دیکھتا رہتا ہے، کچھ دنوں بعد وہ ان کے اشارے اور آواز کو بھی سمجھنے لگتا ہے پھر جب وہ بولنے کے قابل ہوتا ہے، تو آہستہ آہستہ مادری زبان بھی سیکھ لیتا ہے، آخر اس چھوٹے سے بچے کو بغیر کسی تعلیم کے ماں باپ کی پہچان کس نے کرائی؟ مادری زبان سیکھنے اور بولنے کی قوت کس نے عطا فرمائی؟ بیشک اللہ ہی اپنی قدرت سے بچہ کو سب کچھ سکھاتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی“۔ [ترمذی: 2169، عن حذیفہ ؓ]

خلاصہ: نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
بچوں کو سلام کرنا

حضرت انس بن مالک ؓ بچوں کے پاس سے گزرے، تو بچوں کو سلام کیا اور فرمایا: آپ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔ [بخاری: 6247]

نوٹ : بچوں کو سلام کرنا آپ ﷺ کی سنت ہے۔ تا کہ بچپن سے ہی ایک دوسرے کو سلام کرنے کی عادت بنے۔

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیمار کی عیادت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے بیمار کی عیادت کی یا اپنے کسی بھائی کی صرف اللہ کے واسطے زیارت کی، تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ تو بھی پاکیزہ ہے، تیرا چلنا بھی پاکیزہ ہے اور تو نے جنت میں اپنا ایک مقام بنالیا''۔
[ترمذی: 2008، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	گم شدہ چیز کا اعلان مسجد میں کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے دیکھو، تو اس کے جواب میں یہ کہہ دینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تیری چیز کو واپس نہ کرے، کیوں کہ مسجد اس اعلان کے لیے تعمیر نہیں کی گئی''۔
[مسلم: 1260، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	آخرت کے ارادہ پر دنیا ملنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ دنیا آخرت کے ارادہ پر دیتا ہے اور دنیا کے ارادہ پر آخرت دینے سے انکار کرتا ہے''۔
[کنز العمال: 7237، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن کسی کو مخالفت کا اختیار نہ ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''قیامت کے دن سب لوگ بغیر کسی کجی اور مخالفت کے ایک پکارنے والے (فرشتہ) کے پیچھے چلیں گے اور تمام آوازیں رحمٰن کے سامنے پست ہو جائیں گی، پاؤں کی آہٹ کے سوا اس روز تم کچھ نہ سنو گے''۔
[سورۂ طٰہٰ: 108]

نمبر ⑨ : قرآن سے علاج	سورۂ فاتحہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے''۔ [سنن دارمی: 3433، عن عبد الملک بن عمیر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر جسم میں کہیں درد ہو، تو درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ ''سورۂ فاتحہ'' پڑھے ان شاء اللہ آرام ملے گا۔
[طب نبوی]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! تم صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
[سورۂ بقرہ: 153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۸) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کا شام کا پہلا سفر

دادا عبد المطلب کے انتقال کے بعد حضور ﷺ اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ رہنے لگے۔ وہ اپنی اولاد سے زیادہ آپ ﷺ سے محبت کرتے تھے، جب وہ تجارت کی غرض سے شام جانے لگے، تو آپ ﷺ اپنے چچا سے لپٹ گئے۔ ابو طالب پر اس کا بڑا اثر پڑا اور آپ ﷺ کو بھی سفر میں ساتھ لے لیا۔ اس قافلے نے شام پہنچ کر ''مقام بصری'' میں قیام کیا۔ یہاں بُحَیرا نامی راہب رہتا تھا۔ جو عیسائیت کا بڑا عالم تھا۔ اس نے دیکھا کہ بادل آپ ﷺ پر سایہ کیے ہوئے ہے اور درخت کی ٹہنیاں آپ ﷺ پر جھکی ہوئی ہیں۔ پھر اس نے اپنی عادت کے برخلاف اس قافلے کی دعوت کی۔ جب لوگ دعوت میں گئے، تو آپ ﷺ کو کم عمر ہونے کی وجہ سے ایک درخت کے پاس بیٹھا دیا۔ مگر بُحَیرا نے آپ ﷺ کو بھی بلوایا اور اپنی گود میں بٹھا کر مہر نبوت دیکھنے لگا۔ انہوں نے تورات وانجیل میں آخری نبی سے متعلق ساری نشانیوں کو آپ ﷺ کے اندر موجود پایا۔ پھر ابو طالب سے کہا کہ تمہارا بھتیجا آخری نبی بننے والا ہے۔ ان کو ملک شام نہ لے جانا، ورنہ یہودی قتل کی کوشش کریں گے۔ انہیں واپس لے جاؤ اور یہود سے ان کی حفاظت کرو۔ چنانچہ ابو طالب اس مختصر سی گفتگو کے بعد آپ ﷺ کو لے کر بحفاظت مکہ مکرمہ واپس آ گئے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — داد کا اچھا ہونا

اَبیض بن حمّال بیان کرتے ہیں کہ میرے چہرے پر داد تھا، جس نے چہرے کو سفید کر دیا تھا۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی اور چہرے پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا، ابھی رات بھی نہ ہونے پائی تھی کہ داد ختم ہو گیا۔ [دلائل النبوۃ لابی نعیم: 541]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — غسل کے لیے تیمّم کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم بیمار ہو جاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبعی ضرورت (یعنی پیشاب پاخانہ کر کے) آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال کی) طاقت نہ رکھتے ہو، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمّم کر لو)''۔ [سورۂ مائدہ: 6]

خلاصہ: اگر کسی پر غسل کرنا فرض ہو جائے اور پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ ہو، تو ایسی صورت میں غسل کے لیے تیمّم کر کے نماز پڑھنا فرض ہے، اور غسل کے لیے تیمّم کا طریقہ وہی ہے جو وضو کے لیے تیمّم کا طریقہ ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بڑھاپے میں رزق میں برکت کی دعا

بڑھاپے میں رزق میں برکت کے لیے یہ دعا پڑھیں: ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ)) ترجمہ: اے اللہ! میری بڑی عمر میں اپنا رزق مجھ پر زیادہ کر دے۔ [مستدرک 1987، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | موت کو کثرت سے یاد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دلوں میں بھی زنگ لگتا ہے، جیسے کہ لوہے میں جب پانی لگ جاتا ہے“۔ تو پوچھا گیا: (دلوں کا زنگ) کیسے دور ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موت کو خوب یاد کرنے اور قرآن پاک کی تلاوت سے“۔
[بیہقی فی شعب الایمان: 1958، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں، پھر اپنے دعوے پر چار گواہ نہ لاسکیں، تو ایسے لوگوں کو اسی کوڑے لگاؤ اور آئندہ کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یہ لوگ (سخت) گنہگار ہیں؛ مگر جو لوگ اس تہمت کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں، تو بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے“۔
[سورۂ نور: 4 تا 5]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دنیا والوں کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ جب انسان کو آزماتا ہے، تو اس کی روزی اس پر تنگ کردیتا ہے، پھر وہ شکایت کرتا پھرتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر گھٹادی (حالانکہ) ہرگز ایسا نہیں؛ بلکہ تم یتیموں کی عزت نہیں کرتے اور مسکینوں کو آپس میں کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے“ (جس کی وجہ سے ایسا ہوا)۔ [سورۂ فجر: 16 تا 18]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن لوگوں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ اعمال کے بقدر پسینے میں ہوں گے، کوئی تو پسینے میں ٹخنوں تک ڈوبا ہوا ہوگا اور کسی کے گھٹنوں تک پسینہ ہوگا اور کسی کا یہ حال ہوگا کہ پاؤں سے لے کر منہ تک پسینہ میں ہوگا، اس کا پسینہ لگام کی طرح منہ میں گھسا ہوا ہوگا“۔ [مسلم: 7206، عن المقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | دل کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ سنترہ کا استعمال کیا کرو؛ کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے“۔
[کنز العمال: 28253]

فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ سنترہ کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے، قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرلو اور ہدیہ واپس مت کرو اور مسلمانوں کو مت مارو“۔ [صحیح ابن حبان: 5694، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۹) ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی مبارک زندگی

رسول اللہ ﷺ کی تربیت وپرورش شروع ہی سے اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمت سے مخصوص طریقے پر فرمائی تھی، بچپن سے ہی انتہائی پاک وصاف زندگی گذاری۔ جس ماحول میں آپ ﷺ پیدا ہوئے تھے، اس میں کفر وشرک اور بت پرستی عام تھی، ہر طرف طرح طرح کی برائیاں اور اخلاقی گندگیاں پھیلی ہوئی تھیں، مگر اس ماحول سے دور رہ کر آپ ﷺ زندگی گذارتے، بت پرستی سے آپ ﷺ کو طبعاً نفرت تھی۔ قوم میں آپ ﷺ سب سے زیادہ شرم وحیا والے اور سچی گفتگو کرنے والے تھے، رشتوں کا خیال رکھتے، لوگوں کا بوجھ ہلکا کرتے اور ضرورتیں پوری کرتے، وعدے کو پورا کرنے کا بہت اہتمام کرتے تھے، حضرت عبداللہ بن ابی الحمساء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبوت سے پہلے آپ ﷺ سے ایک معاملے پر میں نے یہ وعدہ کیا کہ پھر آؤں گا۔ لیکن میں بھول گیا اور تیسرے دن اُدھر آیا، تو دیکھا کہ آپ ﷺ اب تک وہیں انتظار کر رہے ہیں، اس کے باوجود میری اس وعدہ خلافی پر بالکل غصہ نہیں ہوئے اور صرف اتنا فرمایا کہ تم نے مجھے تکلیف دی، میں اسی جگہ (تمہارے وعدہ کرنے کی وجہ سے) تین دن سے موجود ہوں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — زلزلہ

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے زمین کو پانی پر پیدا فرمایا ہے اور اس کی حفاظت کے لیے جگہ جگہ مضبوط پہاڑ بنا دیے ہیں۔ جو زمین کو ہلنے سے روکے رکھے ہیں۔ اگر بہت سے لوگ اس کو مل کر ہلانا چاہیں تو نہیں ہلا سکتے، مگر اللہ تعالیٰ لوگوں کی عبرت اور اپنی قدرت کو ظاہر کرنے کے لیے اس بھاری زمین میں زلزلہ پیدا کر دیتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ زمین کی سطح ایک ہے مگر اس کے باوجود جہاں اللہ چاہتا ہے وہیں زلزلہ آتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست طاقت وقدرت کی نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بغیر کسی عذر کے نماز قضا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دو نمازوں کو بغیر کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا''۔ [مستدرک:1020،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چار چیزیں تمام نبیوں کی سنت ہیں: نکاح کرنا، مسواک کرنا، حیا کرنا اور خوشبو کا استعمال کرنا''۔ [ترمذی:1080،عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	خوش اخلاقی سے پیش آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اچھے اخلاق خطاؤں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھال دیتا ہے اور بد خُلقی عمل کو اس طرح خراب کر دیتی جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے''۔

[طبرانی کبیر:10626، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	مال بڑھانے کے لیے سوال کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص (لوگوں سے) اس لیے سوال کرتا ہے کہ اپنے مال میں زیادتی کرے، وہ جہنم کے انگارے مانگ رہا ہے، جس کا دل چاہے تھوڑے مانگ لے یا زیادہ مانگ لے''۔ [مسلم:2399، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا کتنا حصہ فائدہ مند ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! دنیا میں سے جو حصہ آخرت کے لیے ہوگا وہ تجھے نقصان نہیں دے گا، نقصان وہ دے گا جو دنیا ہی کے لیے ہو''۔ [کنز العمال:8589، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے روز کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا؛ اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا (گنہگار) کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے بلائے گا، تب بھی اس کے بوجھ میں سے کچھ نہ اُٹھایا جائے گا، چاہے وہ اس کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو''۔ [سورۂ فاطر:18]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	تربوز کے فوائد

رسول اللہ ﷺ تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں۔ [ابوداؤد:3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: تربوز گرمی کی شدت کو کم کرتا ہے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے، جو نیکی و بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کام کرنے کا حکم کرے اور برائی سے روکے''۔ [سورۂ آل عمران:104]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۳۰ ربیع الاوّل

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضور ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

رسول اللہ ﷺ کا پہلا نکاح مکہ کی ایک شریف خاتون خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد سے ہوا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ایک دولت مند بیوہ عورت تھیں۔ اس سے پہلے ان کی دو شادیاں ہو چکی تھیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کی امانت و دیانت اور حسن اخلاق جیسی صفات کو دیکھ کر نکاح کا پیغام دیا تھا، حالانکہ اس سے پہلے وہ قریش کے بڑے بڑے سرداروں کے پیغام کو ٹھکرا چکی تھیں۔ حضور ﷺ نے اس پیغام کا تذکرہ اپنے چچا ابوطالب سے کیا، جس کو انہوں نے بخوشی قبول کرلیا؛ اور ابوطالب، بنی ہاشم اور مُضَر کے سرداروں کو لے کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر گئے۔ ابوطالب نے نکاح کا خطبہ پڑھا، اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال اور آپ ﷺ کی عمر شریف پچیس سال تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آخری وقت تک حضور ﷺ کی جان نثار اور غم خوار بیوی رہیں۔ ان کی وفات کے بعد بھی حضور ﷺ ان کی خوبیوں کا تذکرہ کرتے رہتے تھے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے علاوہ آپ ﷺ کی ساری اولاد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہی ہیں۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
جسم کا خوشبودار ہوجانا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے مصافحہ کیا یا میرا جسم آپ ﷺ کے جسم سے چھو گیا تو میں اپنے ہاتھوں میں تین دن کے بعد بھی مشک کی خوشبو محسوس کرتا تھا۔ [طبرانی کبیر:17536]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
ترک جماعت کا انجام

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "یہ شخص جہنمی ہے"۔ [ترمذی:218، عن مجاہد رحمہ اللہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
زلزلہ وغیرہ سے حفاظت کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیری عظمت کے طفیل، زمین میں دھنس جانے سے حفاظت چاہتا ہوں۔ [نسائی:5529، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

آپس میں سلام و مصافحہ کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتا ہے اور یہ تمام عمل اللہ کے لیے کرتا ہے، تو جدا ہونے سے پہلے ہی دونوں کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔ [طبرانی اوسط:7845،عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دینا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ کو ناراض کرتے ہیں اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں، تو ان پر اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور اللہ نے ان کے لیے ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔
[سورۂ احزاب:57]

مال و اولاد کی محبت	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مال و اولاد کی کثرت (اور دنیا کے سامان پر فخر) نے تم کو (آخرت سے) غافل کر دیا ہے، یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو''۔ [سورۂ تکاثر:1 تا 2]

جہنمیوں کا رونا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل دوزخ پر رونے کا عذاب مسلط کیا جائے گا تو وہ اتنا روئیں گے کہ آنسو خشک ہو جائیں گے، اس کے بعد روتے ہوئے خون بہائیں گے یہاں تک کہ ان کے چہروں میں گڑھے کی طرح پھٹن پڑ جائیں گی، اگر ان میں کشتیوں کو چھوڑ دیا جائے تو وہ (بھی) ان میں چل پڑیں''۔ [ابن ماجہ:4324،عن انس رضی اللہ عنہ]

لوکی (دودھی) سے دماغ کی کمزوری کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوکی (دودھی) کھایا کرو، کیونکہ یہ عقل کو بڑھاتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے۔
[کنز العمال:28273،عن انس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرما رہے تھے کہ گناہ کم کرو، تمہارے لیے موت آسان ہو جائے گی اور قرضہ کم کرو، آزادی کی زندگی گزارو گے۔
[بیہقی فی شعب الایمان:5314،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

① ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حِلفُ الفضول

عرب میں ظلم وستم اور چوری وڈاکہ زنی عام تھی، لوگوں کے حقوق پامال کیے جاتے اور کمزوروں کا حق دبایا جاتا تھا۔ اس جرم میں عوام وخواص سبھی مبتلا تھے۔ اسی طرح کا ایک معاملہ مکہ مکرمہ میں بھی پیش آیا کہ ایک سردار نے باہر کے ایک تاجر سے سامان خریدا اور پوری قیمت نہیں دی۔ اس کے بعد مکہ کے چند نیک لوگوں نے عبداللہ بن جدعان کے مکان پر جمع ہوکر ظلم کا مقابلہ کرنے اور مظلوم کی مدد کرنے کا معاہدہ کیا۔ اس میں رسول اللہ ﷺ بھی شریک تھے اور اس وقت کم عمر تھے۔ ان لوگوں نے اس معاہدہ کا نام ''حلف الفضول'' رکھا تھا۔ آپ ﷺ جب جوان ہوئے، تو آپ نے دوبارہ قبیلے کے باحیثیت لوگوں کے سامنے ملک کی بدامنی، مسافروں اور کمزوروں پر ہونے والے ظلم وستم کا حال بیان کرکے ان کو اصلاح پر آمادہ کیا، بالآخر ایک انجمن قائم ہوگئی اور بنوہاشم، بنوعبدالمطلب، بنوسعد، بنوزہرہ اور بنوتمیم کے لوگ اس میں شامل ہوئے اور ہر ممبر نے ملک کی بدامنی دور کرنے، مسافروں کی حفاظت اور غریبوں کی مدد کرنے اور ظالموں کو ظلم سے روکنے کا عہد کیا۔ اس معاہدہ سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو بہت فائدہ ہوا۔ حضور ﷺ نبوت کے زمانے میں بھی فرمایا کرتے تھے کہ اگر آج بھی کوئی اس معاہدے کے نام سے مجھے بلائے اور مدد طلب کرے، تو ضرور اس کی مدد کروں گا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — بجلی کی کڑک

اللہ تعالیٰ بادلوں کے ذریعہ بارش نازل کرتا ہے اور کبھی اس سے بجلی پیدا کرتا ہے، جس کی آواز میں بڑی گرج اور سخت کڑک ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بجلی میں روشنی اور آواز پیدا کرکے اپنی قدرت سے روشنی میں اتنی تیز رفتاری پیدا کردی کہ وہ زمین پر بجلی کی آواز سے پہلے پہنچ جاتی ہے، پھر کبھی اس بجلی کو گرا کر تباہی مچا دیتا ہے، غرض ان بادلوں سے بارش اور بجلی کی گرج پیدا کرنا قدرتِ خداوندی کا زبردست نمونہ ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے تکبیر اولیٰ کے ساتھ چالیس دن تک اللہ کی رضا کے لیے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی اس کے لیے دوزخ سے نجات اور نفاق سے برأت کے دو پروانے لکھ دیے جاتے ہیں''۔

[ترمذی: 241، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	تین سانس میں پانی پینا

حضرت انس رضی اللہ عنہ (پینے کے وقت) دو یا تین سانس لیتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔ [بخاری:5631]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان والوں میں زیادہ مکمل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اخلاق میں زیادہ اچھے ہیں اور تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں''۔ [ترمذی:1162، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	اجنبی عورت سے ملنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی کیل ٹھونک دیا جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی (اجنبی) عورت کو چھوئے جو اس کے لیے حلال نہیں ہے''۔ [طبرانی کبیر:16880، عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	موت اور مال کی کمی سے گھبرانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی دو چیزوں کو ناپسند کرتا ہے، (حالانکہ دونوں اس کے لیے بہتر ہیں) ایک موت کو، حالانکہ موت فتنوں سے بچاؤ ہے، دوسرے مال کی کمی کو، حالانکہ جتنا مال کم ہوگا اتنا ہی حساب کم ہوگا''۔

[مسند احمد:23113، محمود بن لبید رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	نامۂ اعمال کے ساتھ بلایا جائے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(وہ دن یاد کرنے کے قابل ہے) جس دن ہم نبیوں کو ان کی امت کے ساتھ (میدان حشر میں) بلائیں گے پھر جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ (خوش ہو کر) اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:71]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	ہر بیماری کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے دوا اُتاری ہے، جب بیماری کو صحیح دوا پہنچ جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے''۔ [مسلم:5741، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے آدم کی اولاد! تم ہر مسجد کی حاضری کے وقت اچھا لباس پہن لیا کرو، کھاؤ پیو اور فضول خرچی مت کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ اعراف:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

② ربیع الثانی

نمبر ①: اسلامی تاریخ
حضور ﷺ کا ایک تاریخی فیصلہ

رسول اللہ ﷺ کی نبوت سے چند سال قبل خانۂ کعبہ کو دوبارہ تعمیر کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تمام قبیلے کے لوگوں نے مل کر خانۂ کعبہ کی تعمیر کی، لیکن جب حجرِ اسود کو رکھنے کا وقت آیا، تو سخت اختلاف پیدا ہوگیا، ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ اس کو یہ شرف حاصل ہو، لہٰذا ہر طرف سے تلواریں کھنچ گئیں اور قتل وخون کی نوبت آگئی۔ جب معاملہ اس طرح نہ سلجھا، تو ایک بوڑھے شخص نے یہ رائے دی کہ کل صبح جو شخص سب سے پہلے مسجدِ حرام میں داخل ہوگا وہی اس کا فیصلہ کرے گا۔ سب نے یہ رائے پسند کی۔ دوسرے دن سب سے پہلے نبی کریم ﷺ داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کو دیکھتے ہی سب بول اٹھے ''یہ امین ہیں، ہم ان کے فیصلہ پر راضی ہیں''۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی اور حجرِ اسود کو اس پر رکھا اور ہر قبیلے کے سردار سے چادر کے کونے پکڑوا کر اس کو کعبہ تک لے گئے اور اپنے ہاتھ سے حجرِ اسود کو اس کی جگہ رکھ دیا۔ اس طرح آپ ﷺ کے ذریعہ ایک بڑے فتنہ کا خاتمہ ہوگیا۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ
سو سال کی عمر میں بھی بال سفید نہ ہونا

عمرو بن ثعلبہ جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے مقام سیالہ میں ملاقات کی۔ میں نے اسلام قبول کیا، تو آپ ﷺ نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک رکھا، چنانچہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے سو سال کی عمر میں وفات پائی لیکن سر اور چہرہ کے جس حصے پر آپ ﷺ نے اپنا دستِ مبارک رکھا تھا وہاں کے بال سفید نہ ہوئے۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2473]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں
فجر اور عصر پابندی سے ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہرگز وہ آدمی جہنم میں داخل نہیں ہوسکتا، جو سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز پڑھے''۔

[مسلم: 1436، عن عمارہ بن رُوَیبہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں
دنیا وآخرت میں عافیت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کی اپنے رب سے مانگی جانے والی دعاؤں میں سب سے افضل دعا یہ ہے: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تجھ سے عافیت وبھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

[ابن ماجہ: 3851، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	عورتوں کا چند باتوں پر عمل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان شریف کے روزہ رکھے اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرے (تو قیامت کے دن) اس سے کہا جائے گا: تم جنت کے جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ [مسند احمد: 1664، عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	عہد اور قسموں کو توڑنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ سے عہد کر کے اس عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر فروخت کر ڈالتے ہیں، تو ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ تعالیٰ ان سے بات کرے گا اور نہ قیامت کے دن (رحمت کی نظر سے) ان کی طرف دیکھے گا، اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا“۔
[سورۂ آل عمران: 77]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کی امید نہیں ہے ، وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ، اس پر وہ مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو گئے ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا ان کے اعمال کی وجہ سے جہنم ہے“۔ [سورۂ یونس: 7 تا 8]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا منظر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر (آخرت کے ہولناک احوال کے متعلق) تمہیں وہ سب معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے، تو تمہارا ہنسنا بہت کم ہو جائے اور رونا بہت بڑھ جائے“۔ [بخاری: 6486، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	شہد سے پیٹ کے درد کا علاج

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہد پلاؤ۔ وہ شخص گیا اور شہد پلایا، واپس آ کر پھر وہی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے پھر شہد پلانے کا حکم فرمایا؛ وہ شخص تیسری مرتبہ وہی شکایت لے کر آیا، تو پھر رسول اللہ ﷺ نے شہد پلانے کو کہا، وہ پھر آیا اور عرض کیا کہ اتنی بار شہد پلانے کے باوجود آرام نہیں ہوا؛ بلکہ تکلیف بڑھتی جا رہی ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا: (قرآن میں) اللہ نے سچ کہا ہے (کہ شہد میں شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، چنانچہ وہ شخص پھر واپس گیا اور شہد پلایا، تو اس کا بھائی اچھا ہو گیا۔ [بخاری: 5684، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو اور اس کے سامنے سر جھکاؤ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرما دے گا“۔ [مسند احمد: 21227، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ غارِ حرا میں

نبوت ملنے کا وقت جتنا قریب ہوتا گیا، اتنا ہی رسول اللہ ﷺ تنہائی کو زیادہ پسند کرنے لگے۔ سب سے الگ ہوکر اکیلے رہنے سے آپ کو بڑا سکون ملتا تھا۔ آپ اکثر کھانے پینے کا سامان لے کر کئی کئی دن تک مکہ سے دور جا کر ''حرا'' نامی پہاڑ کے ایک غار میں بیٹھ جاتے اور ابراہیمی طریقے اور اپنی پاکیزہ فطرت کی رہنمائی سے اللہ کی عبادت اور ذکر میں مشغول رہتے تھے۔ اللہ کی قدرت میں غور وفکر کرتے رہتے تھے اور قوم کی بری حالت کو دیکھ کر بہت غمزدہ رہتے تھے، جب تک کھانا ختم نہ ہوتا تھا، آپ شہر واپس نہیں آتے تھے۔ جب مکہ کی وادیوں سے گذرتے تو درختوں اور پتھروں سے سلام کرنے کی آواز آتی۔ آپ دائیں بائیں اور پیچھے مڑ کر دیکھتے، تو درختوں اور پتھروں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اسی زمانے میں آپ کو ایسے خواب نظر آنے لگے کہ رات میں جو کچھ دیکھتے وہی دن میں ظاہر ہوتا تھا۔ یہی سلسلہ چلتا رہا کہ نبوت کی گھڑی آ پہنچی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — انسان کی ہڈیاں

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو ہڈی کے ڈھانچے پر کھڑا کیا ہے۔ یہ ہڈیاں انسانی جسم سے کئی گنا زیادہ وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جب انسان قدم اٹھاتا ہے، تو اس کی ہڈی پر جسم سے کئی گنا زیادہ وزن پڑتا ہے اور کولہے کی ہڈی تین ہزار کلو وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہے، وہ اسٹیل سے زیادہ مضبوط اور اس سے دس گنا زیادہ لچک دار اور ہلکی ہوتی ہے۔ اگر یہ ہڈیاں بھی اسٹیل کی طرح وزنی ہوتیں، تو ان کا وزن ہمارے لیے ناقابلِ برداشت ہوجاتا۔ بے شک ان ہلکی پھلکی ہڈیوں میں اسٹیل سے زیادہ قوت وطاقت پیدا فرمانا اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — زکوۃ ادا کرنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں نماز قائم کرنے کا اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم ہے اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کی نماز بھی (قبول) نہیں۔ [طبرانی فی الکبیر:9950]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — چھینک آئے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لے

رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی، تو آواز کو آہستہ کرتے اور چہرۂ مبارک کو کپڑے سے، یا ہاتھ سے ڈھانک لیتے۔ [ترمذی:2745، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک وہ دینار جسے تم نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جسے تم نے کسی غلام کے آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے کسی غریب کو صدقہ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا تو ان میں سے اس دینار کا اجر وثواب سب سے زیادہ ہے، جو تم نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا''۔
[مسلم:2311،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	تجارت میں جھوٹ بولنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تاجر لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہیں۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں بے شک، لیکن وہ قسم کھا کر گنہگار ہوتے ہیں اور بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتے ہیں''۔
[مستدرک:2145،عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	بدنصیبی کی پہچان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چار چیزیں بدنصیبی کی پہچان ہیں: ۱) آنکھوں کا خشک ہونا (کہ اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے)۔۲) دل کا سخت ہونا (کہ آخرت کے لیے یا کسی دوسرے کے لیے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے۔) ۳) امیدوں کا لمبا ہونا۔۴) دنیا کی حرص ولالچ'' کا ہونا۔
[ترغیب وترھیب:4741،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت والوں کا انعام واکرام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنتی لوگ) جنت میں سلام کے علاوہ کوئی بے کار و بیہودہ بات نہیں سنیں گے اور جنت میں صبح وشام ان کو کھانا (وغیرہ) ملے گا۔ یہی وہ جنت ہے، جس کا مالک ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو بنائیں گے، جو اللہ سے ڈرنے والا ہوگا''۔
[سورۂ مریم:62تا63]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	نیند نہ آنے کا علاج

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:
((اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ، أَنِمْ عَيْنِيْ وَأَهْدِئْ لَيْلِيْ))
ترجمہ: اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پُرسکون ہوگئیں، تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! میری آنکھ کو سلا دے اور میری رات کو پُرسکون بنادے۔
[معجم کبیر للطبرانی:4683]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم فقر وفاقہ کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم ان کو بھی روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی''۔
[سورۂ بنی اسرائیل:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۴ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کو نبوت ملنا

جب دنیا میں بسنے والے انسان ضلالت وگمراہی میں بھٹکتے ہوئے آخری حد تک پہنچ گئے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت ورہنمائی کا فیصلہ فرمایا اور شرک وبت پرستی سے نکال کر ایمان وتوحید کی دولت سے نوازنے کا ارادہ کیا اور جس روشنی کی آمد کا ایک زمانے سے انتظار ہو رہا تھا، اس کے ظاہر ہونے کا وقت آ گیا اور محروم وبدنصیب دنیا کی قسمت جاگ اُٹھی، رسول اللہ ﷺ غار حراء میں اللہ کی عبادت اور ذکر وفکر میں مشغول تھے کہ آپ ﷺ کے حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا: پڑھیے! آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں! آپ ﷺ فرماتے: ہیں اس کے بعد انہوں نے مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میری قوت نچوڑ دی، پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا: پڑھیے! میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے دوبارہ پکڑ کر دبایا، پھر کہا: پڑھیے! میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے مجھے تیسری مرتبہ پکڑ کر دبایا اور چھوڑ دیا پھر کہا: پڑھیے! ﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝۵ ﴾ چنانچہ میں پڑھنے لگا، یہ پانچ آیتیں نازل ہوئیں، جو سب سے پہلی وحی تھی اور نبوت کا پہلا دن تھا؛ یہیں سے وحی کا سلسلہ چلا جو آخری وقت تک جاری رہا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — زخمی ہاتھ کا اچھا ہو جانا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کھانا کھا رہے تھے، اتنے میں حضرت جَرْہَد اسلمی حاضر خدمت ہوئے، حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا کھا لیجیے، حضرت جَرْہَد رضی اللہ عنہ کے داہنے ہاتھ میں کچھ تکلیف تھی، لہٰذا انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ بڑھایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داہنے ہاتھ سے کھاؤ، حضرت جرہد نے فرمایا: اس میں تکلیف ہے، تو آپ ﷺ نے ان کے ہاتھ پر پھونک ماری، تو وہ ایسا ٹھیک ہوا کہ ان کو موت تک پھر وہ تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ [طبرانی کبیر:2108]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — فرائض کی ادائیگی کا ثواب

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اس بات کی شہادت دوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور پانچ وقت کی نماز پڑھتا رہوں اور زکوۃ دیتا رہوں اور رمضان کے روزے رکھا کروں اور اس کی راتوں میں عبادت کیا کروں تو میرا شمار کن لوگوں میں ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا شمار صدیقین اور شہداء میں ہوگا“۔ [صحیح ابن حبان: 3507، عن عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — حکمت کے لیے دعا

حکمت اور صلاح وتقویٰ حاصل کرنے کے لیے یہ دعا پڑھیں: ﴿ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ

بِالصّٰلِحِیْنَ ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں حکمت عطا فرما اور نیک لوگوں میں شامل فرما۔ [سورۂ شعراء:83]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	دعا کرانے والے کی دعا پر آمین کہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کچھ لوگ جمع ہوں اور ان میں سے کوئی ایک آدمی دعا کرے اور دوسرے آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرماتا ہے''۔ [حاکم:5478، عن حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	فساد پھیلانے کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں، زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ایسے لوگوں کی بس یہی سزا ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا وہ ملک سے باہر نکال دیے جائیں۔ یہ سزا ان کے لیے دنیا میں سخت رسوائی (کا ذریعہ) ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے''۔ [سورۂ مائدہ:33]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	اللہ کی چاہت دنیا نہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم تو دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ (تم سے) آخرت کو چاہتے ہیں''۔ [سورۂ انفال:67]

فائدہ: انسان ہر وقت دنیاوی فائدے میں منہمک رہتا ہے اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگا رہتا ہے؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ دنیا کے مقابلے میں آخرت کی فکر زیادہ کی جائے؛ کیونکہ آخرت میں ہمیشہ رہنا ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	سب سے پہلے زندہ ہونے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں، لیکن کل حشر (یعنی آخرت میں جب سب کو جمع کیا جائے گا) تو ہم سب سے پہلے زندہ کیے جائیں گے''۔ [بخاری:876، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج	بچھّو کے زہر کا علاج

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک رات رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ نماز کے دوران ایک بچھو نے آپ ﷺ کو ڈنک مار دیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کو مار ڈالا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے، تو فرمایا: اللہ بچھو پر لعنت کرے، یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو، پھر پانی اور نمک منگوا کر ایک برتن میں ڈالا اور جس انگلی پر بچھو نے ڈنک مارا تھا، اس پر پانی ڈالتے اور ملتے رہے اور ''سورۂ فلق'' و ''سورۂ ناس'' پڑھ کر اس جگہ پر دم کرتے رہے۔ [بیہقی فی شعب الایمان:2471]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تواضع اختیار کرو، کوئی شخص دوسرے کے سامنے فخر نہ کرے اور نہ ایک دوسرے پر زیادتی کرے''۔ [مسلم:7210، عن عیاض رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — پہلی وحی کے بعد حضور ﷺ کی حالت

غارحرا میں حضور ﷺ کو نبوت ملنے اور وحی نازل ہونے کا جو واقعہ پیش آیا تھا، وہ زندگی کا پہلا واقعہ تھا، اس لیے فطری طور پر آپ کو گھبراہٹ محسوس ہوئی اور اسی حالت میں گھر تشریف لائے اور کہا کہ ''زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ'' (مجھے چادر اڑھادو مجھے چادر اڑھادو) چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے چادر اُڑھادی اور آپ لیٹ گئے۔ جب کچھ دیر کے بعد سکون ہوا، تو سارا واقعہ آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیان فرمایا۔ وہ آپ ﷺ کی جاں نثار اور عقلمند بیوی تھیں، انہوں نے آپ ﷺ کو تسلی دی اور کہا کہ آپ نیکی کرتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، ضرورت مندوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ پھر وہ اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں، وہ تورات وانجیل کے بڑے عالم تھے۔ ان سے سارا واقعہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ خدیجہ! یہ تو وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا اور یہ اس امت کے نبی ہیں۔ کاش! میں اس وقت تک زندہ رہوں جب قوم ان کو نکال دے گی تا کہ میں مدد کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''کیا میری قوم مجھے مکہ سے نکال دے گی''؟ ورقہ بن نوفل نے کہا: ہاں! جو بھی نبی آئے ہیں، ان کے ساتھ قوم نے اسی طرح کا معاملہ کیا ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ہاتھی

اللہ تعالیٰ نے دیگر جانوروں کے مقابلہ میں ہاتھی کو بڑا ڈیل ڈول والا بنایا اور زبردست طاقت عطا فرمائی ہے، اس کے پیر عمارت کے چارستون کی طرح مضبوط دکھائی دیتے ہیں، کان بڑے پنکھے کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھیں عام جانوروں سے بھی چھوٹی ہوتی ہیں۔ سب سے زیادہ انوکھی چیز اس کی سونڈھ ہے جس کی مدد سے وہ ان پہاڑی جنگلات میں جہاں مشینیں اور کرین نہیں جاسکتی، وہاں اُس کی جسمانی طاقت اور سونڈھ کی مدد سے بڑے بڑے درختوں کو اکھاڑ لیا جاتا ہے۔ آخر انسان کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسے کیسے جانور پیدا کیے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — تمام اعمال کا دارومدار نماز کی صحت پر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا؛ اگر نماز اچھی ہوئی تو باقی اعمال بھی اچھے ہوں گے اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے''۔ [ترغیب وترہیب: 516، عن عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کرنا

ربیعہ بن اَکثم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دانتوں کی چوڑائی میں (یعنی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں) مسواک فرماتے تھے۔ [سنن کبریٰ للبیہقی: 40/1]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بوقت استنجا قبلے کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص پاخانہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ نہیں کرتا اور نہ پیٹھ کرتا ہے، اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے''۔ [طبرانی اوسط:1375،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	زکوۃ نہ دینے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زکوۃ کا ادا نہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں جائے گا''۔

[طبرانی صغیر:934،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کو مقصد بنانے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کا ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کا کفیل بن جاتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہچاتا ہے، جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو شخص مکمل طور پر دنیا کی طرف جھک جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا کے حوالے کر دیتا ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:1090،عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن پہاڑوں کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو آپ فرما دیجیے کہ میرا رب ان کو بالکل اُڑا دے گا، پھر وہ زمین کو ہموار میدان کر دے گا، تم اس میں کوئی ٹیڑھا پن اور بلندی نہیں دیکھو گے''۔ [سورۂ طٰہٰ:105 تا107]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بخار و دیگر بیماریوں سے نجات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور دوسری تمام بیماریوں سے نجات کے لیے یہ دعا بتائی: ((بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ)) ترجمہ: میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت بڑا ہے، میں بہت ہی زیادہ عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، ہر جوش مارنے والی رگ کی بُرائی سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے۔ [ترمذی:2075]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حضور ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو''۔ [سورۂ احزاب:56]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ
دعوت وتبلیغ کا حکم

نبوت ملنے کے بعد بھی حضور ﷺ بدستور غار حرا جایا کرتے تھے۔ شروع میں سورۂ علق کی ابتدائی پانچ آیتیں نازل ہوئیں، پھر کئی دنوں تک کوئی وحی نازل نہیں ہوئی، اس کو "فترۃ الوحی" کا زمانہ کہتے ہیں۔ ایک روز آپ ﷺ غار حرا سے تشریف لا رہے تھے کہ ایک آواز آئی، آپ ﷺ نے چاروں طرف گھوم کر دیکھا، مگر کوئی نظر نہیں آیا۔ جب نگاہ اوپر اُٹھائی، تو دیکھا کہ زمین وآسمان کے درمیان حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اس حالت میں دیکھ کر آپ پر خوف طاری ہوگیا اور گھر آکر چادر اوڑھ کر لیٹ گئے۔ آپ ﷺ کی یہ ادا اللہ تبارک وتعالیٰ کو پسند آئی اور سورۂ مدثر کی ابتدائی آیتیں نازل فرمائیں۔ اے کپڑے میں لپٹنے والے! کھڑے ہوجایئے، اور (لوگوں کو) ڈرایئے اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجیے اور اپنے کپڑوں کو پاک وصاف رکھیے اور ہر قسم کی ناپاکی سے دور رہیے۔ [سورۂ مدثر: 1 تا 5] اس طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو دعوت وتبلیغ کا بھی حکم دیا گیا، چونکہ پوری دنیا صدیوں سے شرک وبت پرستی میں مبتلا تھی اور کھلم کھلا دعوت دینا مشکل تھا، اس لیے شروع میں پوشیدہ طور پر آپ نے اسلام کی دعوت دینا شروع کی۔ آپ کی دعوت سے عورتوں میں سب سے پہلے آپ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

نمبر ٢ : حضور ﷺ کا معجزہ
حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے سر پر بچپن میں آپ ﷺ نے ہاتھ پھیرا اور ان کے حق میں دعا فرمائی تھی، چنانچہ (اس دعا کی برکت یہ ہوئی کہ) اگر کسی آدمی یا جانور کے بدن میں تکلیف ہوتی تو اس کو حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آتے، حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں تھوڑا سا تھوک لیتے اور اپنے سر پر رکھ کر یہ کہتے ((بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَثَرِ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ)) پھر وہ ہاتھ مریض کے بدن پر پھیرتے تو اس کی تکلیف دور ہو جاتی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2470]

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں
پانی نہ ملنے پر تیمّم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پاک مٹی مسلمان کا سامان طہارت ہے، اگرچہ دس سال تک پانی نہ ملے، پس جب پانی پائے تو چاہیے کہ اس کو بدن پر ڈالے: یعنی اس سے وضو یا غسل کر لے؛ کیوں کہ یہ بہت اچھا ہے"۔
[ابوداؤد: 332، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں
کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دعا پڑھے

جب کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ((أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ)) ترجمہ: اللہ آپ کو مسکراتا رکھے۔
[بخاری: 3294، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	لوگوں سے اپنی ضرورت چھپائے رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص بھوکا ہو، یا اس کو کوئی اور خاص حاجت ہو اور وہ اپنی اس بھوک اور حاجت کو لوگوں سے چھپائے رکھے (یعنی ان کے سامنے ظاہر کر کے ان سے سوال نہ کرے) تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے، کہ اس کو حلال طریقے سے ایک سال کا رزق عطا فرمائے“۔ [شعب الایمان للبیہقی :9698،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	حلال کو حرام سمجھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ نے تمہارے لیے جو پاک ولذیذ چیزیں حلال کی ہیں، ان کو اپنے اوپر حرام نہ کیا کرو اور (شرعی) حدود سے آگے مت بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا“۔ [سورۂ مائدہ:87]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	نعمت عطا کرنے میں اللہ تعالیٰ کا قانون

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے، تو اس نعمت کو اس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے“۔ [سورۂ انفال:53]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کن لوگوں پر آئے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت صرف بدترین لوگوں پر ہی آئے گی“۔ [مسلم:7402،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جب تک اس دنیا میں ایک آدمی بھی اللہ کا نام لینے والا زندہ رہے گا، اس وقت تک دنیا کا نظام چلتا رہے گا؛ لیکن جب اللہ کا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا اور صرف بدترین اور بُرے لوگ ہی رہ جائیں گے، تو اس وقت قیامت قائم کی جائے گی۔

نمبر ۹ : قرآن سے علاج	معوذتین سے بیماری کا علاج

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے، تو معوذتین یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرتے تھے۔ [مسلم:5715]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(اگر کسی سے ملنے جاؤ تو اندر داخل ہونے سے پہلے) تین مرتبہ اجازت طلب کرو، اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے، ورنہ واپس لوٹ جاؤ“۔ [مسلم:5633،عن ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۷ ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — صفا پہاڑ پر اسلام کی دعوت

نبوت ملنے کے بعد رسول اللہ ﷺ تین سال تک پوشیدہ طور پر دین کی دعوت دیتے رہے، پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور ﷺ کو کھلم کھلا اسلام کی دعوت دینے کا حکم ہوا، اس حکم کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صفا پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر مکہ کے تمام خاندان والوں کو آواز دی، جب سب لوگ جمع ہوگئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر آرہا ہے، جو عنقریب تم پر حملہ کرنے والا ہے، تو کیا تم اس بات کا یقین کروگے''؟ سب ایک زبان ہوکر بولے: ''کیوں نہیں! آپ تو صادق اور امین ہیں''۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! ایک اللہ پر ایمان لاؤ اور بتوں کی عبادت چھوڑ دو، میں تم کو ایک سخت عذاب سے ڈرانے اور آگاہ کرنے آیا ہوں، جو بالکل تمہارے سامنے ہے''۔ یہ سن کر سبھی لوگ سخت ناراض ہوئے، ان میں آپ ﷺ کا سگا چچا ابولہب آپ ﷺ کے ساتھ سخت کلامی سے پیش آیا، جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی اُم جمیل کی تباہی کے بارے میں سورۂ لہب نازل فرمائی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ریڈیم

اللہ تعالیٰ نے اس کارخانہ عالم میں مختلف قسم کی قیمتی چیزیں پیدا فرمائی ہیں، ان چیزوں میں ایک قیمتی چیز ریڈیم بھی ہے، یہ ایک چمکتی ہوئی چیز ہے، جو سونے سے کئی گنا زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ اس کا وجود پوری دنیا میں چند سیر سے زیادہ نہیں۔ اس قیمتی جوہر کے اندر بغیر بجلی یا تیل کے اس قدر چمک کس ہستی نے پیدا فرمائی؟ بیشک یہ اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت کا کرشمہ ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں''۔ [سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — غسل کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے، تو سب سے پہلے ہاتھ دھوتے، پھر سیدھے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر استنجے کی جگہ دھوتے، پھر جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے اسی طرح وضو کرتے، پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کے ذریعہ سر کے بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے، پھر تین دفعہ دونوں ہاتھ بھر کر یکے بعد دیگرے سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے اور سب سے اخیر میں دونوں پاؤں دھوتے۔ [مسلم: 718، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نرم مزاجی اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تم کو ایسے شخص کی خبر نہ دوں جو دوزخ کے لیے حرام ہے اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے؟ (دوزخ کی آگ حرام ہے) ہر ایسے شخص پر جو تیز مزاج نہ ہو بلکہ نرم ہو، لوگوں سے قریب ہونے والا ہو، نرم خو ہو''۔ [ترمذی:2488، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کھانے کا عذاب

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ معراج کی شب میرا گذر چند ایسے لوگوں پر ہوا جن کے پیٹ گھڑوں کے مانند بڑے بڑے تھے، جس میں سانپ تھے جو پیٹ کے باہر سے نظر آتے تھے، میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ تو فرمایا: یہ سود کھانے والے ہیں۔ [ابن ماجہ:2273، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کے پیچھے بھاگنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا کے پیچھے پڑ جائے، اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں اور جو (دنیاوی مقصد کے لیے) اپنے آپ کو خوشی سے ذلیل کرے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔ [معجم اوسط للطبرانی:478، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جہنم کا جوش

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب جہنم (قیامت کے جھٹلانے والوں) کو دور سے دیکھے گی، تو وہ لوگ (دور ہی سے) اس کا جوش و خروش سنیں گے اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے، تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے۔ (جیسا کہ مصیبت میں لوگ موت کی تمنا کرتے ہیں)''۔ [سورۂ فرقان: 12 تا 13]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج	بے ہوشی کا علاج

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بے ہوش شخص کے کان میں کچھ پڑھ کر دم کیا، جس سے وہ ہوش میں آ گیا، تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تم نے کیا پڑھا؟ انہوں نے عرض کیا: ﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا﴾ سے آخر سورۂ مؤمنون ﴿یعنی وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝﴾ تک پڑھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص پورے یقین کے ساتھ اس کو پڑھ کر پہاڑ پر دم کر دے، تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ [ابن سُنی:631]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے، تو اس کی تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو اپنی لاعلمی سے کوئی نقصان پہنچا دو، پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے''۔

[سورۂ حجرات:6]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
رسول اللہ ﷺ کی چچا ابوطالب سے گفتگو

جب رسول اللہ ﷺ لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ کیے بغیر برابر بت پرستی سے روکتے رہے اور لوگوں کو سچے دین کی دعوت دیتے رہے، تو قریش کے سرداروں نے آپ ﷺ کے چچا ابوطالب سے شکایت کی، کہ تمہارا بھتیجا ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہتا ہے، ہمارے باپ داداؤں کو گمراہ کہتا ہے جسے ہم برداشت نہیں کرسکتے، اس لیے یا تو آپ ان کی حمایت بند کردیں یا پھر آپ بھی ان کی طرف سے فیصلہ کن جنگ کے لیے میدان میں آجائیں، یہ سن کر ابوطالب گھبرا گئے اور حضور ﷺ کو بلا کر کہا: مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو، کہ میں نہ اُٹھا سکوں۔ چچا کی زبان سے یہ بات سن کر آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''چچا جان! اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند لاکر رکھ دیں، تب بھی میں اپنے اس کام سے باز نہ آؤں گا، یا تو اللہ کا دین زندہ ہوگا یا میں اس راستے میں ہلاک ہوجاؤں گا''۔ حضور ﷺ کی اس گفتگو کا ابوطالب پر بڑا اثر ہوا، چنانچہ انہوں نے کہا: ''جس طرح چاہو تبلیغ کرو، میں تمہیں کسی کے حوالے نہیں کروں گا''۔ ابوطالب کا یہ جواب سن کر کفارِ مکہ مایوس ہوکر چلے گئے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

آپ ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا فرمائی: اے اللہ! سعد کی دعائیں قبول فرما۔ (اس کا اثر یہ ہوا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو دعا مانگتے تھے وہ قبول ہوجاتی تھی)۔ [ترمذی: 3751، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
نماز چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا مسلمان کو کفر و شرک تک پہنچانے والا ہے''۔

[مسلم: 247، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
نفع نہ پہنچانے والی نماز سے پناہ مانگنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَّا تَنْفَعُ)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس نماز سے جو نفع نہ پہنچاتی ہو۔ [ابوداؤد: 1549]

زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجھے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دے دے، میں اس کے لیے جنت کی ضمانت لیتا ہوں''۔ [بخاری: 6474، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

برائی سے نہ روکنے کا وبال	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو قومیں تم سے پہلے ہلاک ہو چکی ہیں ان میں ایسے سمجھ دار لوگ نہ ہوئے، جو لوگوں کو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے، سوائے چند لوگوں کے------جن کو ہم نے عذاب سے بچالیا''۔

خلاصہ : مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کے لیے بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنا ضروری ہے ورنہ عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔ [سورۂ ھود: 116]

رزق دینے والا اللہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی بھی جاندار ایسا نہیں کہ جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو''۔ [سورۂ ھود: 6]

جہنمی ہتھوڑے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جہنم کے لوہے کے ہتھوڑے سے پہاڑ کو مارا جائے، تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گا، پھر وہ پہاڑ دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لوٹ آئے گا''۔ [مسند احمد: 11377، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

زخم وغیرہ کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر کسی کو کوئی زخم ہو جاتا یا دانہ نکل آتا، تو آپ ﷺ اپنی شہادت کی انگلی کو (تھوک کے ساتھ) مٹی میں رکھ کر یہ دعا پڑھتے: ((بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا)) ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ ملی ہوئی لگاتا ہوں، (تاکہ) ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض اچھا ہو جائے۔ [مسلم: 5719]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مالوں کو زکوٰۃ کے ذریعہ محفوظ بناؤ۔ اور اپنے بیماروں کا صدقہ سے علاج کرو۔ اور بلا و مصیبت کی موجوں کا دعا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی سے استقبال کرو۔

[طبرانی کبیر: 10044، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑨ ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ
کفار کا حضور ﷺ کو تکلیفیں پہنچانا

جیسا کہ ہر دور کے لوگوں نے اپنے زمانے کے نبی کا انکار کیا اور ان کے ساتھ برا سلوک کیا، ایسے ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ برا سلوک نبی کریم ﷺ کے ساتھ کفارِ مکہ نے کیا، چنانچہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: ''تمام نبیوں میں، میں سب سے زیادہ ستایا گیا ہوں''۔ کفار مکہ نے آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے صحابہ کو ستانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی، کوئی آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتا، تو کوئی آپ ﷺ کا مذاق اڑاتا، کوئی شاعر اور کوئی جادوگر کہتا، تو کوئی پاگل اور دیوانہ، کبھی شریروں نے نماز کی حالت میں آپ ﷺ کے جسم مبارک پر اونٹ کی اوجھڑی ڈالی، تو کبھی آپ ﷺ کے گلے میں چادر کا پھندا ڈال کر کھینچا، اسی دین کی خاطر رسول اللہ ﷺ کی دو بیٹیوں کو طلاق دی گئی، مگر رسول اللہ ﷺ برابر صبر واستقامت کے ساتھ اللہ کے دین کی تبلیغ میں مشغول رہے، اور کفارِ مکہ آپ ﷺ کو تکلیفیں پہنچانے کے باوجود دین حق کی تبلیغ سے روکنے میں نا کام رہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
پتوں میں خدا کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے جس طرح انسانی جسم میں خون کی گردش کے لیے رگیں بنائیں، اسی طرح پتوں کے اندر بھی پانی سپلائی کرنے کے لیے باریک جال بچھا دیا۔ یہ پودے کو پانی اور گرمی پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ اگر یہ باریک مسامات پتوں کے اوپر ہوتے، تو سورج کی گرمی سے بچنے کے لیے پودے سے پانی کو نکالتے رہتے جس کے نتیجہ میں پودا سوکھ جاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان مسامات کو پتوں کے اندر بنا کر پودوں کو سوکھنے سے محفوظ کر دیا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
دینی علم حاصل کرنا ضروری ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علمِ (دینی) کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ: 224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
ظہر سے پہلے کی چار رکعت سنت پڑھنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعت اور فجر سے پہلے کی دو رکعت کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ [بخاری: 1182]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت
تہجد کی نیت کر کے سونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اپنے بستر پر لیٹتے وقت رات کو اُٹھ کر (تہجد کی) نماز پڑھنے کی نیت کرے، پھر

نیند کے غلبہ کی وجہ سے صبح ہوجائے تو نیت کے مطابق اس کو نماز کا ثواب ملے گا اور (حسنِ نیت کی وجہ سے) اس کا سونا اللہ کی طرف سے اس کے لیے صدقہ ہے''۔ [نسائی: 1788، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	حرام مال سے صدقہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تو مال کی زکوٰۃ ادا کردے، تو جو (واجب) حق تجھ پر تھا، وہ تو ادا ہوگیا (آگے صرف نوافل کا درجہ ہے) اور جو شخص حرام طریقہ (سود رشوت وغیرہ) سے مال جمع کر کے صدقہ کرے، اس کو اس صدقہ کا کوئی ثواب نہیں ملیگا، بلکہ اس حرام کمائی کا وبال اس پر ہوگا''۔ [ابن حبان: 3285، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی خواہشوں کو پورا کرنے کا انجام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں اپنی خواہشوں کو پورا کرتا ہے، وہ آخرت میں اپنی خواہشات کے پورا کرنے سے محروم ہوتا ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 9390، عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نوٹ: اپنی تمام چاہتوں کو اسی دنیا میں پوری کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، ورنہ آخرت میں محروم ہوجائے گا۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی نعمتیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''پرہیزگاروں کے لیے (آخرت میں) اچھا ٹھکانہ ہے، ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوئے ہوں گے، وہ ان باغوں میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہ وہاں (جنت کے خادموں سے) بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگائیں گے اور ان لوگوں کے پاس نیچی نظروں والی ہم عمر حوریں ہوں گی''۔ [سورۂ صٓ: 49 تا 52]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ہر مرض کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بیمار ہوجائے یا کسی کے بھائی کو تکلیف ہو، تو یہ دعا پڑھے: ((رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اِسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ، اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ)) (ان شاء اللہ) ٹھیک ہوجائے گا''۔ [ابوداؤد: 3892، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اس دُعا کو مریض پڑھتا رہے یا اور کوئی پڑھ کر اس پر دم کرے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان لڑائی ہوجائے)، تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو؛ اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے''۔

[سورۂ حجرات: 10]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۰) ربیع الثانی

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — مسلمانوں پر کفار کا ظلم وستم

کفار ومشرکین مسلمانوں پر بہت زیادہ ظلم وستم ڈھاتے تھے اور دین حق قبول کرنے کی وجہ سے ان کے ساتھ انتہائی بے رحمانہ سلوک کرتے تھے۔ چنانچہ اُمیہ بن خلف اپنے غلام حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو تپتی ہوئی ریت پر کبھی پیٹھ کے بَل لِٹا کر تو کبھی پیٹ کے بَل لِٹا کر بھاری پتھر رکھ دیتا اور انہیں مارتے ہوئے اسلام چھوڑنے کو کہتا، مگر اس حالت میں بھی حضرت بلال رضی اللہ عنہ ''اَحد اَحد'' کہتے رہتے یعنی ایک ہی خدا کو پکارتے۔ اسی طرح حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور ان کے والدین جب مسلمان ہوئے، تو کفار انہیں بے پناہ تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرتے، تو ان کی حالت زار کو دیکھ کر فرماتے: یاسر کے خاندان والو! صبر کرو، تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ کو مشرکین نے تکلیف پہنچاتے ہوئے شہید کر ڈالا تھا۔ الغرض کفار نے مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی، غلاموں سے لے کر معزز لوگوں تک کو ستایا گیا، درختوں پر لٹکایا گیا، پیروں میں رسیاں باندھ کر گھسیٹا گیا، پیٹ اور پیٹھ پر پتھر کی تپتی ہوئی سلیں بھی رکھی گئیں۔ غرض ہر طرح مسلمانوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنایا گیا۔ مگر صحابۂ کرام کو ایمان سے نہیں ہٹا سکے۔ صحابہ نے تمام مصیبتوں کو برداشت کر کے دین حق کو سینے سے لگائے رکھا۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

نمبر (۲) : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی برکت

حضرت اَسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کرتا تھا، مدینہ میں جو بھی بیمار ہوتا اس کرتے کو دھو کر بیماروں کو اس کا پانی پلاتیں اور بیماروں کے بدن میں اس کو لگاتیں تو اسے شفا حاصل ہو جاتی۔ [مسلم:5409]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — امانت کا واپس کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو''۔ [سورۂ نساء:58]

فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر (۴) : ایک سنت کے بارے میں — محتاجگی وذلت سے پناہ مانگنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقر ومحتاجگی اور ذلت سے اس طرح پناہ مانگا کرو: ((نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ)) ترجمہ: ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، فقر وفاقہ اور ذلت سے اور اس سے کہ ہم کسی پر ظلم کریں، یا ہم پر کوئی ظلم کرے۔ [ابن ماجہ:3842، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

حلال روزی حاصل کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے حلال روزی کھائی اور سنت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے ظلم سے محفوظ رہے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا''۔ [مستدرک: 7073، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

شرک کرنے والے کی مثال	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم صرف اللہ کی طرف متوجہ رہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، تو اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ وہ آسمان سے گر پڑا ہو، پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں نوچ لی ہوں یا ہوا نے کسی دور دراز مقام پر لے جا کر اسے ڈال دیا ہو''۔ [سورۂ حج: 31]

دنیاوی زندگی دھوکہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں صرف دھوکے کا سودا ہے''۔ [سورۂ آل عمران: 185]

فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح انسان دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہو جاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

قیامت کس دن قائم ہوگی	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے دنوں میں افضل دن جمعہ کا دن ہے، اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی روز ان کا انتقال ہوا، اسی روز صور پھونکا جائے گا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی''۔ [ابوداؤد: 1047، عن اوس بن اوس رضی اللہ عنہ]

نظر بد کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

ایک شخص کو نظر لگ گئی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا)) ترجمہ: اے اللہ! اس کی گرمی، اس کی ٹھنڈک اور تکلیف کو دور کر دے۔ چنانچہ وہ شخص (ٹھیک ہو کر) کھڑا ہو گیا۔ [مسند احمد: 15273، عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا کھانا آ جائے اور اس کے پیروں میں چپل ہو، تو اس کو نکال دے اس لیے کہ یہ پیروں کے لیے راحت بخش ہے اور سنت بھی ہے۔ [معجم ابی یعلیٰ: 296، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: چپل، جوتے اُتار کر کھانا کھانا چاہیے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۱) ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — مسلمانوں کی ہجرتِ حبشہ

جب کفار ومشرکین نے مسلمانوں کو بے حد ستانا شروع کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو اجازت دے دی کہ جو چاہے اپنی جان اور ایمان کی حفاظت کے لیے ملک حبشہ چلا جائے۔ وہاں کا بادشاہ کسی پر ظلم نہیں کرتا، وہ ایک اچھا ملک ہے۔ اس کے بعد صحابہ کی ایک چھوٹی سی جماعت ماہ رجب ۵ھ نبوی میں حبشہ روانہ ہوئی۔ ان میں خلیفۂ راشد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ اور حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ کفار نے ان لوگوں کی ہجرت کی خبر سن کر پیچھا کیا، مگر کفار کے پہنچنے سے پہلے ہی کشتیاں جدہ کی بندرگاہ سے نکل چکی تھیں۔ حبشہ پہنچ کر مسلمان امن وسکون سے زندگی گذار رہے تھے۔ ان کے بعد اور لوگوں نے بھی ہجرت کی جن کی تعداد سو سے زائد تھی اور اس میں حضور ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان حضرات نے جو ہجرت کی تھی، وہ صرف اپنے جسم وجان ہی کی حفاظت کے لیے نہیں، بلکہ اصلاً اپنے دین وایمان بچانے اور اطمینان کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنے کے لیے ہجرت کی تھی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — آتش فشاں (لاوا، وال کینو)

آتش فشاں وہ آگ ہے جو زمین کے اندر کی دھاتوں کو پگھلا کر باہر نکالتی ہے، جب وہ باہر نکلتی ہے، تو بے پناہ جانی مالی نقصان ہوتا ہے، یہی نہیں بلکہ چکنا اور چٹیل میدان بنا دیتا ہے، دنیا کے ترقی یافتہ لوگ آج تک اس کی روک تھام کے لیے نہ کوئی مشین، نہ کوئی انتظام اور نہ کوئی خاص معلومات حاصل کر سکے، کہ کب نکلے گا، کتنا نکلے گا، کہاں سے نکلے گا اور کب تک نکلے گا۔ یہ کون ہے جو زمین سے آگ کا گولہ نکالتا ہے۔ یقیناً وہ اللہ ہی کی ذات ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے

”جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کا حق سمجھے، تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا جائے گا۔“

[مسند احمد: 1882، عن حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — عطر لگانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ عطر لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، مشک وغیرہ کی عمدہ خوشبو لگایا کرتے تھے۔ [نسائی: 5119]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | سنت پر عمل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو میری امت میں بگاڑ کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رہے گا، اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہے“۔ [طبرانی اوسط: 5572، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کسی کے والدین کو برا بھلا کہنا

کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کریں، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول: آدمی اپنے والدین پر کیسے لعنت کرے گا؟ ارشاد فرمایا: وہ دوسرے آدمی کے والدین کو برا بھلا کہے پھر وہ آدمی اس کے والدین کو برا بھلا کہے۔ [بخاری: 5973، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا میں لگے رہنے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص (دنیا کی زیب و زینت کو دیکھ کر اور اپنے انجام کو سوچے بغیر) دنیا میں گھستا ہے، تو وہ اپنے آپ کو جہنم میں ڈالتا ہے“۔ [شعب الایمان: 10124، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جنت کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، وہ گروہ کے گروہ ہو کر جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے، یہاں تک کہ جب اس (جنت) کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے (پہلے سے) کھلے ہوئے ہوں گے اور جنت کے محافظ (فرشتے) ان سے کہیں گے: تم پر سلامتی ہو، اچھی طرح (مزے میں) رہو، جاؤ جنت میں ہمیشہ ہمیش کے لیے داخل ہو جاؤ“۔ [سورۂ زمر: 73]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | کان بجنے کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا کان بجے، تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے“۔
[عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 166، عن ابی رافع رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جب تم آپس میں خفیہ باتیں کرو، تو گناہ، ظلم و زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو، بلکہ بھلائی اور پرہیزگاری کی باتیں کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے“۔ [سورۂ مجادلہ: 9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۲) ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — نجاشی کے دربار میں کفار کی اپیل

قریش نے جب یہ دیکھا کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم حبشہ جا کر سکون واطمینان کے ساتھ زندگی گذار رہے ہیں، تو انہوں نے مشورہ کر کے عمرو بن العاص اور عبد اللہ بن ابی ربیعہ کو بہت سارے تحفے دے کر بادشاہِ حبشہ کے پاس بھیجا۔ وہاں کا بادشاہ عیسائی تھا۔ ان دونوں نے وہاں جا کر تحفے پیش کیے اور کہا کہ ہمارے ہاں سے کچھ لوگ اپنے آبائی مذہب کو چھوڑ کر ایک نیا دین اختیار کر کے آپ کے ملک میں بھاگ کر آ گئے ہیں، اس لیے ان کو ہمارے پاس واپس کر دیجیے۔ بادشاہ نے مسلمانوں کو بلا کر حقیقت حال دریافت کی۔ مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور کہا : اے بادشاہ! ہم لوگ جہالت وگمراہی میں مبتلا تھے۔ بتوں کی پوجا کرتے، مردار کھاتے تھے اور ہم میں سے طاقت ور کمزور پر ظلم کرتا تھا۔ ہم اسی حال میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرما کر ایک رسول بھیجا، جن کی سچائی، امانت داری اور پاک دامنی کو ہم پہلے ہی سے جانتے تھے۔ انہوں نے ہمیں ایک اللہ کی عبادت کرنے، نماز، روزہ اور زکوٰۃ ادا کرنے اور پڑوسیوں ورشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا اور ظلم وستم، خونریزی اور دوسری بری باتوں سے روکا۔ ہم ان باتوں پر ایمان لے آئے۔ اس پر ہماری قوم ناراض ہوگئی اور ہمیں تکلیفیں پہنچانے لگی۔ تو پھر ہم آپ کے ملک میں آ گئے ہیں۔ پھر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے سورۂ مریم کی چند آیتیں پڑھ کر سنائی۔ بادشاہ پر اس کا اتنا اثر ہوا کہ آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے حتیٰ کہ داڑھی تر ہوگئی اور بادشاہ نے کفار قریش کو یہ کہہ کر دربار سے نکلوا دیا کہ میں ان لوگوں کو ہرگز تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کی برکت

جنگ یرموک کے دن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ٹوپی گم ہوگئی، تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: اسے تلاش کرو! بہرحال بہت تلاشی کے بعد وہ ٹوپی ملی۔ دیکھا تو وہ بہت پرانی اور بوسیدہ ہو چکی تھی۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں جب بال کٹوائے تھے تو لوگ (برکت کے لیے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک لینے لگے۔ تو میرے حصہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے اگلے حصے کے بال آئے۔ میں نے اس کو اس ٹوپی میں رکھ لیا (اس کی برکت یہ ہوئی کہ) میں جس جنگ میں بھی اس ٹوپی کو پہن کر گیا میری مدد کی گئی۔ [دلائل النبوۃ للبیہقی: 2512]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — وراثت میں لڑکی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں

کے حصے کے برابر ہے''۔ [سورۂ نساء:11]

خلاصہ : والدین کی وراثت میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے والد کو یہ دعا سکھائی: ((اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي)) ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچادے۔
[ترمذی: 3483]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے اور دین میں بہترین چیز تقویٰ و پرہیزگاری ہے''۔ [طبرانی اوسط: 4107، عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے، وہ کھلی ہوئی گمراہی میں ہے''۔
[سورۂ احزاب: 36]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	سواری کے جانور

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسی نے (یعنی اللہ نے) گھوڑے، خچر اور گدھے بھی پیدا کیے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زیب و زینت حاصل کرو اور آئندہ بھی ایسی چیزیں پیدا کردے گا، جن کو تم ابھی نہیں جانتے''۔ [سورۂ نحل: 8]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی عمر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنتی لوگ جنت میں بغیر داڑھی کے سرمہ لگائے ہوئے تیس یا تینتیس سالہ نوجوان کی شکل میں داخل ہوں گے''۔ [ترمذی: 2545، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	آگ سے جلے ہوئے کا علاج

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: گرم ہانڈی پلٹ جانے کی وجہ سے میرا ہاتھ جل گیا تھا، میری والدہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئیں، تو آپ ﷺ مجھ پر یہ پڑھ کر دم کر رہے تھے: ((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سُقْماً))۔ [مسند احمد: 15027]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے محبت رکھو، اس وجہ سے کہ وہ تم کو کھانے کے لیے اپنی نعمتیں دیتا ہے اور مجھ سے محبت رکھو، اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کو مجھ سے محبت ہے''۔ [ترمذی: 3789، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۳ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — نجاشی کے دربار میں کفار مکہ کی آخری کوشش

جب کفار قریش بادشاہ نجاشی کے دربار سے اپنی کوشش میں ناکام ہوکر نکلے، تو عمرو بن العاص نے کہا کہ میں کل بادشاہ کے سامنے ایسی بات کہوں گا، جس کی وجہ سے وہ ان مسلمانوں کو بالکل ختم کر ڈالے گا۔ اگلے روز عمرو بن العاص نے نجاشی کے پاس آکر کہا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں بہت ہی سخت بات کہتے ہیں۔ نجاشی بادشاہ عیسائی تھا۔ اس نے صحابہ کو بلوایا اور پوچھا: تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم وہی کہتے ہیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول تھے اور خدا کی خاص روح اور خاص کلمہ تھے۔ نجاشی نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا: خدا کی قسم! مسلمانوں نے جو کہا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک تنکے کی مقدار بھی زیادہ نہیں تھے۔ اور مسلمانوں سے کہا کہ تم امن سے رہو، میں سونے کا ایک پہاڑ لے کر بھی تم کو ستانا پسند نہیں کروں گا اور کفار قریش کے تمام ہدیے اور تحفے واپس کردینے کا حکم دیا اور کہا کہ خدا نے مجھے رشوت کے بغیر حکومت وسلطنت عطا فرمائی ہے، لہٰذا میں تم سے رشوت لے کر ان لوگوں کو ہرگز سپرد نہیں کروں گا۔ دربار ختم ہوا۔ مسلمان بخوشی واپس ہوئے اور قریش کا وفد ذلت ورسوائی کے ساتھ ناکام لوٹا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — عبرتناک انجام

قرآن کے بیان کے مطابق خدائی کا دعویٰ کرنے والے فرعون کی نافرمانی جب حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے سمندر میں ڈبا کر ہلاک کردیا اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا: کہ اس کی لاش کو آنے والے لوگوں کے لیے عبرت بناؤں گا، چنانچہ محققین کی رائے کے مطابق فرعون کی لاش ۱۸۸۱ء میں سمندر سے ملی، جو تقریباً تین ہزار ایک سو سولہ سال بعد سمندر سے نکالی گئی اور اتنی لمبی مدت گزرنے کے بعد بھی لاش کو گلنے سڑنے سے محفوظ رکھا، جو آج بھی مصر کے میوزیم میں موجود ہے، آخر وہ کون سی ذات ہے؟ جس نے سمندر میں بھی اس کی لاش کو محفوظ رکھا۔ یقیناً اللہ کی ذات بڑی قدرت والی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — وضو میں چمڑے کے موزے پر مسح کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو موزے کے اوپر کے حصے پر مسح کرتے دیکھا۔ [ابوداؤد: 162]

نوٹ: جب کسی نے باوضو چمڑے کا موزہ پہنا ہو، پھر وضو ٹوٹ جائے، تو وضو کرتے وقت ان موزوں کے اوپری حصے پر مسح کرنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — متعلقین کی خبر گیری کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل تعلق میں سے کوئی شخص اگر تین دن تک نہ آتا (یا اس سے ملاقات نہ ہوتی) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق معلومات فرماتے، اگر وہ باہر (سفر میں) ہوتا، تو اس کے لیے دعا کرتے،

اگر وہ موجود ہوتا، تو آپ ﷺ اس سے ملاقات فرماتے، اگر بیمار ہوتا، تو اس کی عیادت فرماتے۔ [مسند ابی یعلیٰ: 3335]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	علم سیکھتے ہوئے وفات پا جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کو علم سیکھتے ہوئے موت آجائے، وہ اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا کہ اس کے اور نبیوں کے درمیان صرف نبوت کے درجے کا فرق ہوگا''۔ [طبرانی اوسط: 11511، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	وارث کو میراث سے محروم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے وارث کو میراث دینے سے بھاگے گا (اور اسے میراث سے محروم کردے گا) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت سے اس کی میراث ختم کردے گا''۔ [ابن ماجہ: 2703، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کے لالچی اللہ کی رحمت سے دور

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قریب آچکی ہے اور لوگ دنیا کی حرص ولالچ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دوری میں بڑھتے ہی جارہے ہیں''۔ [مستدرک: 7917، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: قیامت کے قریب آنے کی وجہ سے لوگوں کو نیکی کمانے کی زیادہ سے زیادہ فکر کرنی چاہیے؛ لیکن ایسا کرنے کے بجائے وہ دنیا کے لالچ میں پڑ کر اللہ کی رحمت سے دور ہوتے جارہے ہیں۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	انسان کے اعضا کی گواہی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے'': جس دن اللہ کے دشمن (یعنی کفار) دوزخ کی طرف جمع کرنے کے لیے (موقف میں) لائے جائیں گے، پھر وہ روکے جائیں گے (تاکہ بقیہ بھی آجائیں) یہاں تک کہ جب وہ اس کے قریب آجائیں گے، تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال، ان کے خلاف ان کے کیے ہوئے اعمال کی گواہی دیں گی''۔ [سورۂ حم سجدہ: 19 تا 20]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	جوں پڑنے کا علاج

ایک روایت میں ہے کہ دو صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک غزوہ کے موقع پر (کپڑوں میں) جوں پڑ جانے کی شکایت کی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔ [بخاری: 2920، عن انس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جوں پڑنا ایک مرض ہے، جس کا علاج آپ ﷺ نے اس موقع پر ریشمی لباس تجویز فرمایا، یہ لباس اگرچہ عام حالات میں مردوں کے لیے جائز نہیں ہے، لیکن ماہر حکیم یا ڈاکٹر اگر ضرورت کی وجہ سے تجویز کرے تو گنجائش ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم صبح وشام اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑا کر، ڈرتے ہوئے اور درمیانی آواز کے ساتھ یاد کیا کرو اور غافلوں میں سے مت ہو جاؤ''۔ [سورۂ اعراف: 205]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۴ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
بنی ہاشم کا بائیکاٹ اور تین سال کی قید

کفار مکہ کے ظلم وستم اور روک تھام کے باوجود اسلام تیزی سے بڑھتا رہا، یہ دیکھ کر کفار مکہ نے تدبیر سوچی کہ محمد ﷺ اور اُن کے خاندان کا بائیکاٹ کیا جائے ، لہٰذا سب نے آپس میں مشورہ کرکے ایک عہد نامہ لکھا اور اسے خانۂ کعبہ پر لٹکا دیا، اس عہد نامے کے مطابق کوئی بھی محمد (ﷺ) اور ان کے خاندان والوں سے میل جول، لین دین اور شادی بیاہ نہیں کرسکتا تھا، لہٰذا رسول اللہ ﷺ کو بنی ہاشم اور مسلمانوں کے ساتھ ایک گھاٹی میں جانا پڑا، جس کا نام شِعَبِ ابی طالب ہے، یہاں ان لوگوں نے تین سال کا زمانہ گزارا، جس میں سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا، بھوک و پیاس کی شدت کی وجہ سے ببول کے پتے تک کھانے پڑے، جب بچے بھوک و پیاس کی وجہ سے روتے ، سِسکتے ، تو کفار مکہ اس پر ٹھٹھے اُڑاتے ، تین سال کے بعد اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ایسی مدد آئی کہ خود کفار ایک دوسرے کی مخالفت کرنے لگے۔ اتفاق یہ کہ ابو طالب خانۂ کعبہ میں بیٹھے ہوئے ساری باتیں سن رہے تھے، وہاں سے اُٹھ کر کفار کے سامنے آئے اور کہا: رات محمد نے مجھ سے کہا: ''عہد نامہ کے سارے الفاظ دیمک چاٹ گئی ہے، صرف ((بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ)) بطور عنوان باقی ہے''، جب عہد نامہ دیکھا گیا تو حرف بہ حرف آپ ﷺ کی بات سچ نکلی اور کفار کی گردنیں شرم کے مارے جھک گئیں، اس طرح عہد نامہ ختم ہوگیا اور محمد ﷺ نبوت کے دسویں سال شِعَبِ ابی طالب سے نکل کر مکہ میں آبسے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ
قبا کے کنویں میں پانی کا بھر جانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ قبا تشریف لے گئے، وہاں کے لوگوں سے پوچھا کنواں کہاں ہے؟ لوگوں نے بتلایا۔ وہاں پہنچ کر دیکھا تو فرمایا: ہاں یہ وہی کنواں ہے جس میں سے لوگ اپنی ضرورت کے لیے پانی لے جایا کرتے تھے تو پانی بہت کم ہوجاتا تھا! ایک بار آپ ﷺ اس کنویں پر تشریف لائے اور بڑا ڈول بھر کر پانی نکلوایا اور اس میں سے کچھ پیا اور بقیہ پانی سے یا تو وضو کیا یا پھر اس میں اپنا مبارک تھوک ڈالا اور پھر فرمایا: اس کو کنویں میں ڈال دو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن سے پانی کبھی کم نہیں ہوا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2380، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی:177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] ----- فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

قرضوں اور غموں سے نجات کی دعا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے قرضوں اور غموں سے چھٹکارے کے لیے صبح وشام یہ دعا پڑھنے کے لیے فرمایا: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ)) [ابوداؤد: 1555، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

تین کام کرنے کی کوشش کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدم کی اولاد کا انتقال ہوتا ہے، تو تین کاموں کے علاوہ اس کے عمل کا سلسلہ ختم ہوجاتا ہے: ۱) صدقۂ جاریہ۔ ۲) وہ علم جس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں۔ ۳) ایسی نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے''۔ [مسلم: 4223، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

جھوٹے خداؤں کی بے بسی	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کا بھی اختیار نہیں رکھتے؛ اگر تم ان کو پکارو بھی، تو وہ تمہاری پکار سن بھی نہیں سکتے اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں، تو تمہاری ضرورت پوری نہ کرسکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک کی مخالفت وانکار کریں گے''۔ [سورۂ فاطر: 13 تا 14]

دنیا کی چیزوں میں غور وفکر کرنا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسی (بارش کے) پانی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے؛ یقیناً ان چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں''۔ [سورۂ نحل: 11]

جہنم کے دروازے کا فاصلہ	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دو دروازوں کے درمیان کا فاصلہ ایک سوار آدمی کے ستر سال چلنے کے برابر ہے''۔ [مستدرک: 8683، عن لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ]

کلونجی سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیماریوں میں موت کے سوا ایسی کوئی بیماری نہیں، جس کے لیے کلونجی میں شفا نہ ہو''۔ [مسلم: 5768، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے نفع کی چیز کو کوشش سے حاصل کرو اور اللہ سے مدد چاہو اور ہمت مت ہارو اور اگر تمہیں کوئی حادثہ پیش آجائے تو یوں مت کہو کہ اگر میں یوں کرتا تو ایسا ہوجاتا، بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر فرمایا تھا، اور جو اُس کو منظور تھا اُس نے وہی کیا''۔ [مسلم: 6774، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑮ ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ
عامُ الحزن (غم کا سال)

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور چچا ابوطالب ہر وقت آپ ﷺ کا ساتھ دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ابوطالب بیمار ہوگئے اور انتقال کا وقت قریب آگیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ لو، تاکہ خدا کے سامنے تمہاری شفاعت کے لیے مجھے دلیل مل جائے۔ لیکن ابوجہل اور عبداللہ بن اُمیہ وغیرہ نے کہا کہ ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین کو چھوڑ دو گے؟ ابوطالب نے کلمہ پڑھنے سے انکار کردیا اور آخری لفظ جوان کی زبان پر تھا، وہ یہ ہے کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اور انتقال ہوگیا۔ ابھی چچا کے انتقال کا غم ہلکا نہ ہوا تھا، کہ اس کے کچھ ہی دنوں کے بعد آپ ﷺ کی جاں نثار اور غمخوار بیوی حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا بھی اس دنیا سے چل بسیں۔ اس طرح یکے بعد دیگرے دونوں کے انتقال کر جانے سے آپ ﷺ پر رنج وغم اور مصیبت کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا، کیوں کہ آپ ﷺ کی دعوت وتبلیغ کے ہر مرحلے پر ابوطالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا دونوں آپ ﷺ کا ساتھ دیا کرتے تھے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تو ہمیشہ آپ ﷺ کی مدد کرتی تھیں اور پریشانی کے وقت بہترین مشورے دیا کرتی تھی۔ اس لیے دونوں کا ایک سال میں انتقال کر جانا آپ ﷺ کے لیے بڑا حادثہ تھا۔ اسی وجہ سے آپ ﷺ نے اس سال کا نام ''عام الحزن''، یعنی غم کا سال رکھا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
سمندری مچھلی

جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے زمین پر بے شمار غذائیں پیدا فرمائیں اسی طرح سمندر میں بے شمار قسم کی مچھلیوں کو ہماری غذا بنادیا۔ لوگ ہزاروں سال سے سمندری مچھلیوں کا شکار کرکے اپنی غذا حاصل کررہے ہیں، لیکن آج تک مچھلیاں ختم نہیں ہوئیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ کھارے اور میٹھے سمندر کی مچھلیوں کے ذائقہ میں کوئی خاص فرق نہیں ہوتا۔ بے شک یہ اللہ کی قدرت اور بندوں پر اس کی بڑی عنایت ہے جس نے ان کے لیے مچھلی جیسی اہم غذا کا انتظام فرمایا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
سچی گواہی دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ) ہو''۔ [سورۂ نساء: 135]

خلاصہ: سچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
بیت الخلا جانے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب استنجا کے لیے تشریف لے جاتے، تو چپل پہن لیتے اور سر کو ڈھانپ لیتے۔
[بیہقی فی السنن الکبریٰ: 1 / 96]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اپنے گھر والوں کو کھلانا پلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو تم نے خود کھالیا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی اولاد کو کھلایا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی بیوی کو کھلایا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنے خادم کو کھلایا اس میں بھی تمہارے لیے صدقہ کا ثواب ہے“۔ [مسند احمد: 16727، عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | شرک اور قتل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف کر سکتا ہے، مگر اس آدمی کو معاف نہیں کریں گے، جو شرک کی حالت میں مر جائے، دوسرا وہ آدمی جو کسی (بے گناہ) مسلمان بھائی کو جان بوجھ کر قتل کر دے“
[ابوداؤد: 4270، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دنیا میں اُمیدوں کا لمبا ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر خواہشات اور امیدوں کے بڑھ جانے کا ہے، خواہشات حق سے دور کر دیتی ہیں اور امیدوں کا لمبا ہونا، آخرت کو بُھلا دیتا ہے، یہ دنیا بھی چل رہی ہے اور ہر دن دور ہوتی چلی جارہی ہے اور آخرت بھی چل رہی ہے اور ہر دن قریب ہوتی جارہی ہے۔“ (یعنی ہر وقت زندگی کم ہوتی جارہی ہے اور موت قریب آتی جارہی ہے، اس لیے آخرت کی تیاری میں لگے رہنا چاہیے)۔
[کنز العمال: 43758، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | نیک عمل کرنے والوں کا انعام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ جنت کے باغوں میں (داخل) ہوں گے، وہ جس چیز کو چاہیں گے اُن کے رب کے پاس ان کو ملے گی۔ (ان کی) ہر خواہش کا پورا ہونا بھی بڑا فضل و انعام ہے“۔ [سورۂ شوریٰ: 22]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | ہاتھ پاؤں سُن ہو جانے کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سُن ہو گیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا: محمد ﷺ، تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 169، عن مجاہد رحمہ اللہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے لیے سچائی پر قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ شہادت دینے والے بن جاؤ؛ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے، کہ تم انصاف نہ کرو (بلکہ ہر معاملہ میں) انصاف کرو، یہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے“۔ [سورۂ مائدہ: 8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۶) ربیع الثانی

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — طائف کے سرداروں کو اسلام کی دعوت

۱۰ھ نبوی میں ابوطالب کے انتقال کے بعد کفار مکہ نے حضور ﷺ کو بہت زیادہ ستانا شروع کر دیا، تو اہل مکہ سے مایوس ہو کر آپ ﷺ اس خیال سے طائف تشریف لے گئے، کہ اگر طائف والوں نے اسلام قبول کر لیا، تو وہاں اسلام کے پھیلنے کی بنیاد پڑ جائے گی، طائف میں بنوثقیف کا خاندان سب سے بڑا تھا، ان کے سردار عبدیالیل، مسعود اور حبیب تھے، یہ تینوں بھائی تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان تینوں کو اسلام کی دعوت دی، ان میں سے ایک نے کہا: ''اچھا! اللہ نے آپ ہی کو نبی بنا کر بھیجا ہے''، دوسرا بولا: ''اللہ کو تمہارے سوا اور کوئی ملتا ہی نہ تھا، جس کو نبی بنا کر بھیجتا''، تیسرے نے کہا: ''میں تجھ سے بات نہیں کرنا چاہتا، اس لیے کہ اگر تو سچا رسول ہے، تو تیرا انکار کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے اور اگر جھوٹا ہے تو گفتگو کے قابل نہیں!''۔ ان سرداروں کی اس سخت گفتگو کے بعد بھی آپ ﷺ کئی روز تک لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

نمبر (۲) : حضور ﷺ کا معجزہ — ہرنی کی فریاد

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اور میں مدینہ کی ایک گلی سے گزر رہے تھے، ہمارا گزر ایک آدمی کے خیمے کے پاس سے ہوا، دیکھا تو وہاں قریب میں ایک ہرنی بندھی ہوئی تھی، اس نے رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی کہ اس آدمی نے مجھے شکار کر کے پکڑ لیا ہے جب کہ جنگل میں میرے دو بچے ہیں، یہ آدمی نہ تو مجھے ذبح کرتا ہے کہ مجھے راحت ملے اور نہ ہی مجھے چھوڑتا ہے کہ میں اپنے بچوں کو دودھ پلا سکوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں تجھے چھوڑ دوں تو کیا دودھ پلا کر واپس آ جائے گی؟ تو اس نے کہا ہاں! چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔ وہ گئی اور اپنے بچوں کو دودھ پلا کر تھوڑی ہی دیر میں واپس آ گئی اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو باندھ دیا، اتنے میں وہ آدمی آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا یہ ہرنی ہمیں بیچو گے؟ تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو ہدیہ ہے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، قسم خدا کی! میں نے سنا کہ ہرنی جنگل میں زور زور سے کلمۂ شہادت پڑھتی تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2284]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسانوں کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے''۔ [سورۂ احقاف: 15] ----- فائدہ: والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا، ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور ان کے سامنے ادب کے ساتھ پیش آنا انتہائی ضروری ہے۔

اللہ کے راستے میں جانیوالے کو دعا دینا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے ایک جماعت کو اللہ کے راستے میں روانہ کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کے نام پر سفر شروع کرو اور یہ دعا دی: ((اَللّٰهُمَّ أَعِنْهُمْ)) ترجمہ: اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ [طبرانی کبیر: 11389، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

ہر حال میں اچھی طرح وضو کر کے مسجد جانا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تکلیف اور ناگواری کے باوجود پوری طرح مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ قدم بڑھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ اعمال گناہوں سے (آدمی کو) بالکل پاک صاف کر دیتے ہیں“۔
[مستدرک: 456، عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

معجزات کو نہ ماننا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی ہوئی دلیلیں لے کر آئے، تو وہ لوگ اپنے اس دنیوی علم پر ناز کرتے رہے، جو انہیں حاصل تھا، آخر کار ان پر وہ عذاب آ پڑا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے“۔
[سورۂ مومن: 83]

سمندر انسانوں کی غذا کا ذریعہ ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ ہی نے سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے، تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیورات (موتی وغیرہ) نکالو جن کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو، کہ وہ دریا میں پانی چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں، تاکہ تم اللہ تعالیٰ کا فضل: یعنی روزی تلاش کر سکو اور تم شکر ادا کرتے رہو“۔ [سورۂ نحل: 14]

قیامت سے ہر ایک ڈرتا ہے	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی مقرب فرشتہ، کوئی آسمان، کوئی زمین، کوئی ہوا، کوئی پہاڑ، کوئی سمندر ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سے نہ ڈرتا ہو (اس لیے کہ جمعہ کے دن ہی قیامت قائم ہوگی)“۔ [ابن ماجہ: 1084، عن ابی لبابہ رضی اللہ عنہ]

سفرجل (بہی، پیئر) سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سفرجل (یعنی بہی) کھایا کرو، کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے“۔
[ابن ماجہ: 3369، عن طلحہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں دعا کیا کرو کہ تمہیں قبولیت کا پورا یقین ہو، اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غفلت سے بھرے دل کی دعا قبول نہیں کرتا“۔ [ترمذی: 3479، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی طائف سے واپسی

رسول اللہ ﷺ نے طائف جا کر وہاں کے سرداروں اور عام لوگوں کو دین حق کی دعوت دی، مگر وہاں کے لوگوں نے اسلام قبول کرنے کے بجائے، رسول اللہ ﷺ کی سخت مخالفت کی، گالیاں دی، پتھروں سے مارا اور شہر سے باہر نکال دیا، پتھروں کی چوٹ سے آپ ﷺ کے بدن مبارک سے خون جاری ہوگیا، شہر سے باہر آ کر ایک باغ میں رُکے، وہاں حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنی کمزوری، بے بسی اور لوگوں کی نگاہوں میں بے وقعتی کی فریاد کی اور اللہ تعالیٰ سے نصرت و مدد کی درخواست کی اور فرمایا: الٰہی! اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے، تو مجھے کسی کی پرواہ نہیں؛ تو میرے لیے کافی ہے؛ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کے فرشتے کو آپ ﷺ کے پاس بھیجا اور اس نے آپ ﷺ سے اس کی اجازت چاہی کہ وہ ان دونوں پہاروں کو ملا دے، جن کے درمیان طائف کا شہر آباد ہے؛ تاکہ وہ لوگ کچل کر ہلاک ہو جائیں، مگر حضور ﷺ کی رحیم وکریم ذات نے جواب دیا: مجھے امید ہے کہ ان کی اولاد میں سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے، جو ایک خدا کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ حضور ﷺ کی اس دعا کا اثر تھا کہ محمد بن قاسم جیسے بہادر نوجوان طائف کے قبیلہ بنی ثقیف میں پیدا ہوئے، جن کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ نے ہندوستان تک اسلام کو پہنچایا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ناک کے بال

اللہ تعالیٰ نے ہر چھوٹی بڑی چیز کو حکمت و مصلحت کے ساتھ پیدا فرمایا ہے، انسان آکسیجن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، اس لیے اللہ تعالیٰ نے سانس کے ذریعہ تازی ہوا کو کھینچنے اور گندی ہوا کو باہر نکالنے کا نظام بنا دیا، مگر اللہ کی قدرت وحکمت کا کمال دیکھیے کہ اس نے فضا میں موجود گرد وغبار سے بچنے کے لیے ناک کے اندر بال اور چکنا مادہ پیدا کر دیا جس کی وجہ سے جراثیمی مادے اندر تک نہیں جا پاتے، اس طرح انسان ناک اور پھیپھڑوں کی بہت سی بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے معمولی سی چیزوں کے ذریعہ انسان کو بڑی بڑی بیماریوں سے محفوظ کر دیا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "(نامحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو موت ہے۔ فائدہ: شوہر کے بھائی وغیرہ سے پردہ کرنا انتہائی ضروری ہے؛ اور اس سے اس طرح بچنا چاہیے جس طرح موت سے بچا جاتا ہے۔

[بخاری: 5232، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

استنجے کے بعد وضو کرنا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلا سے نکلتے تو وضو فرماتے۔ [مسند احمد:25033]

اگلی صف میں نماز ادا کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں اور موذن کے بلند آواز کے بقدر اس کی مغفرت کردی جاتی ہے، خشکی اور تری کی ہر چیز اس کی آواز کی تصدیق کرتی ہے اور اس کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کا ثواب اس کو بھی ملے گا''۔ [نسائی: 647،عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نماز چھوڑنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے سارے اعمال بے کار کر دیتا ہے اور اللہ کا ذمہ اس سے بری ہو جاتا ہے جب تک کہ وہ اللہ سے توبہ نہ کرلے''۔
[ترغیب وترہیب:783،عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بچو	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سنو! دنیا میٹھی اور ہری بھری ہے اور اللہ تعالیٰ ضرور تمہیں اس کی خلافت عطا فرمائیں گے؛ تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو، پس تم دنیا سے اور عورتوں (کے فتنے) سے بچو''۔
[مسلم:6948،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

جنت کی نعمتیں	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مقرب بندوں کے لیے جنت میں) ایسے میوے ہوں گے، جن کو وہ پسند کریں گے اور پرندوں کا ایسا گوشت ہوگا، جس کی وہ خواہش کریں گے اور ان کے لیے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جیسے حفاظت سے رکھا ہوا پوشیدہ موتی ہو۔ یہ سب ان کے اعمال کا بدلہ ہوگا، وہاں کبھی وہ بے ہودہ اور بری بات نہیں سنیں گے، ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی''۔ [سورۂ واقعہ:20 تا26]

پاگل پن کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ (کھجور) جنت کا پھل ہے اور جنون (پاگل پن) کا علاج ہے''۔
[ابن ماجہ:3453،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ و جابر رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! سچی بات یہ ہے کہ شراب، جوا، بت اور فال کھولنے کے تیر، یہ سب شیطان کے ناپاک کام ہیں؛ لہذا تم ان سے بچو! تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ''۔ [سورۂ مائدہ:90]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۸ ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — معراج

ہجرت سے ایک سال پہلے حضور ﷺ کو ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی گئی، جس کو ''معراج'' کہتے ہیں۔ قرآن کریم میں بھی صراحت کے ساتھ اس کا تذکرہ آیا ہے۔ جب آپ کی عمر مبارک اکیاون سال نو ماہ ہوئی، تو رات کے وقت آپ کو مسجد حرام لایا گیا اور زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان سے براق نامی سواری پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ بیت المقدس تشریف لائے۔ یہاں آپ نے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی امامت فرمائی۔ اس کے بعد ساتوں آسمانوں پر تشریف لے گئے۔ ہر آسمان پر الگ الگ نبیوں سے ملاقات ہوئی۔ ساتوں آسمان کے بعد ''سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی'' تک حضرت جبرئیل علیہ السلام ساتھ رہے۔ اس کے بعد آپ تنہا آگے بڑھے اور اس مقام تک پہنچے، جہاں تک فرشتے بھی نہیں جاسکتے۔ یہاں آپ کو اللہ کے دیدار اور ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا اور یہیں پانچ نمازیں تحفے میں دی گئیں۔ اس کے بعد بیت المقدس واپس آئے اور براق پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے۔ اس اہم سفر میں آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''کہ ان کی آنکھ نہ کسی طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے رب (کی قدرت) کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے''۔ [سورۂ نجم: 17 تا 18]

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — زمین کا سمیٹ لیا جانا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ آپ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں گئے ہوئے تھے، اس دن سورج اتنی آب وتاب کے ساتھ نکلا کہ میں نے اتنی تاب ناکی کے ساتھ کبھی نہیں دیکھا تھا، چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو حضور ﷺ نے اس کی وجہ معلوم کی، تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا: اس کی وجہ یہ ہے کہ آج مدینہ منورہ میں معاویہ بن معاویہ اللیثی کی وفات ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی نماز جنازہ پڑھنے کے لیے ستر ہزار فرشتے اتارے ہیں، تو حضور ﷺ نے فرمایا: کس بناء پر یہ درجہ حاصل ہوا؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا: حضرت معاویہ رات دن چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے ﴿قل هو الله احد﴾ پڑھا کرتے تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا: اگر آپ بھی ان کی نماز جنازہ پڑھنا چاہیں تو میں زمین کو سمیٹ لوں، تو حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، چنانچہ زمین سمیٹ لی گئی اور حضور ﷺ نے مدینہ جا کر ان کی نماز جنازہ پڑھی اور پھر واپس تبوک آ گئے۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ: 1998]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — میت کا قرض ادا کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کروایا، حالانکہ تم لوگ (قرآن پاک میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔ [ترمذی: 2122]

فائدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کر گیا، تو کفن دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہو جائے۔

قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دُعا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

قیامت کے دن ذلت ورسوائی سے نجات پانے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرے: ﴿وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ﴾
ترجمہ: (اے میرے رب!) مجھے قیامت کے دن رسوا نہ فرمانا۔ [سورۂ شعراء:87]

اذان دینا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے بارہ سال تک اذان دی، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور ہر روز اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر تکبیر پر تیس نیکیاں ملیں گی''۔ [ابن ماجہ:728، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

قرآن سننے سے روکنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ کافر لوگ (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنا کرو اور اس کے دوران شور مچایا کرو، امید ہے کہ اس طرح تم غالب آجاؤ گے۔ ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ہم ان کو ان برے اعمال کا بدلہ دیں گے، جو وہ کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ حم سجدہ:26 تا 27]

دنیا کے مقابلے میں آخرت بہتر ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ پرہیزگار ہیں، جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل کی ہے؟ تو جواب میں کہتے ہیں: بڑی خیر و برکت کی چیز نازل فرمائی ہے۔ جن لوگوں نے نیک اعمال کیے، ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور بلا شبہ آخرت کا گھر تو دنیا کے مقابلے میں بہت ہی بہتر ہے اور واقعی وہ پرہیزگار لوگوں کا بہت ہی اچھا گھر ہے''۔ [سورۂ نحل:30]

کافر کی بدحالی	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن کافر اپنے پسینے میں ڈوب جائے گا، یہاں تک کہ وہ پکار اُٹھے گا: اے میرے پروردگار! جہنم میں ڈال کر مجھے اِس (عذاب) سے نجات دے دیجیے''۔ [کنز العمال:38923، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

بخار کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے بخار آجائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اُسے شفا حاصل ہوگی'':
((بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصْدِيقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ)) ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے۔
[ابن ابی شیبہ:7/145، عن مکحول مرسلاً]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رحمٰن (اللہ) کی عبادت کرو اور کھانا کھلایا کرو اور سلام کو عام کرو (یعنی ہر مسلمان کو سلام کرو، خواہ اس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو) تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے''۔
[ترمذی:1855، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۹ ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حج کے موسم میں اسلام کی دعوت دینا

جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ کفار قریش اسلام قبول کرنے کے بجائے برابر دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔تو حضور ﷺ حج کے موسم کے انتظار میں رہنے لگے اور جب حج کا موسم آجاتا،اور لوگ مختلف علاقوں سے مکہ آتے،تو ایسے موقع پر رسول اللہ ﷺ بذات خود ان لوگوں کے پاس تشریف لے جاتے اور لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے،بت پرستی سے توبہ کرنے اور حرام کاموں سے بچنے کی دعوت دیتے تھے۔کفار قریش تمام لوگوں کے دلوں میں حضور ﷺ اور آپ کی دعوت کے متعلق نفرت ڈالنے کی خوب کوشش کرتے تھے۔خود آپ کا چچا ابولہب آپ کے پیچھے پیچھے یہ کہتا پھرتا تھا کہ اے لوگو! یہ شخص تم کو بتوں کی پوجا سے ہٹا کر ایک نئے دین کی طرف بلاتا ہے۔تم ہر گز اس کی بات نہ ماننا۔مگر رسول اللہ ﷺ تمام مصیبتوں اور ان کی مخالفتوں کو برداشت کرتے ہوئے اسلام کی دعوت لوگوں تک پہنچاتے رہے اور دین حق کی سچائی اور شرک وبت پرستی کی خرابی کو واضح کرتے رہے۔بعض لوگ تو نرمی سے جواب دیتے،لیکن بعض لوگ بڑی سختی سے پیش آتے اور گستاخانہ باتیں کہتے تھے۔اسی حج کے موسم میں ایک مرتبہ قبیلۂ اوس وخزرج کے کچھ لوگ مدینے سے آئے ہوئے تھے۔جن کے پاس تشریف لے جا کر آپ ﷺ نے اسلام کی دعوت دی۔ان لوگوں نے اسلام قبول کرلیا اور آپ کی مدد کا وعدہ کیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — بحرِ مَیِّت

ملک اُردن میں چھوٹا سا ایک سمندر ہے،جس کو ''بحرِ میت''(Dead Sea) کہتے ہیں،اللہ تعالیٰ نے قوم لوط کی بستیوں کو پلٹ کر ایک گہرے سمندر میں تبدیل کردیا،جس کے پانی کی سطح عام سمندروں کے مقابل تیرہ سوفٹ گہری ہے،اس کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ نہ کوئی جاندار اس میں زندہ رہتا ہے اور نہ ہی کوئی ڈوبتا ہے،جب کہ دوسرے سمندروں میں جاندار چیزیں بھی ہیں اور جاندار و بے جان چیزیں اس میں گر کر ڈوب بھی جاتی ہیں۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں امام کی پیروی کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ''(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو''۔ [مسلم:932]

فائدہ:اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو،تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے،امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سجدہ کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب سجدہ فرماتے تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر رکھتے اور اپنے بازوؤں کو پہلو سے الگ رکھتے

اور اپنی ہتھیلیوں کو کاندھے کے برابر رکھتے۔ [ترمذی:270،عن ابی حمید ﷛]

نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اذان کے بعد دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ اذان سنتے وقت اللہ سے یوں دعا کرے: ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ اِلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ اِلَّذِيْ وَعَدْتَهٗ))
تو وہ بندہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حقدار ہو گیا''۔ [بخاری:614،عن جابر بن عبداللہ ﷛]

نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں	غلط حدیث بیان کرنے کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری حدیث کو بیان کرنے میں احتیاط کرو اور وہی بیان کرو جس کا تمہیں یقینی علم ہو، جو شخص جان بوجھ کر میری طرف سے کوئی غلط بات بیان کرے، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے''۔
[ترمذی:2951،عن ابن عباس ﷛]

نمبر۷ : دنیا کے بارے میں	تھوڑی سی روزی پر راضی رہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑی روزی پر راضی رہے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے تھوڑے سے عمل پر راضی ہو جاتے ہیں''۔ [بیہقی شعب الایمان:4409،عن علی ﷛]

نمبر۸ : آخرت کے بارے میں	جہنمیوں کا کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جہنم والوں کا آج نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی کھانے کی چیز نصیب ہوگی، سوائے زخموں کے دھوون کے--- جس کو بڑے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا''۔ [سورۂ حاقہ:35تا37]

نمبر۹ : طب نبوی سے علاج	نمونیہ کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے نمونیہ کے لیے وَرْس، قُسط اور روغن زیتون پلانے کو مفید بتلایا ہے۔
[ابن ماجہ:3467،عن زید بن ارقم ﷛]

فائدہ: ''وَرْس'' تِل کے مانند ایک قسم کی گھاس ہے، جس سے رنگائی کا کام لیا جاتا ہے اور ''قُسط'' ایک خوشبودار لکڑی ہے، جس کو عود ہندی بھی کہتے ہیں۔

نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور حکم کی خلاف ورزی سے بچتے رہو، پھر اگر تم منہ موڑو گے (اور نہیں مانو گے)، تو یقین جانو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صرف احکام کو صاف صاف پہنچا دینا ہے''۔ [سورۂ مائدہ،92]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۰ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
مدینہ منورہ میں اسلام کا پھیلنا

مدینہ میں زیادہ تر آبادیاں قبیلۂ اوس وخزرج کی تھیں، یہ لوگ مشرک اور بت پرست تھے۔ان کے ساتھ یہود بھی رہتے تھے۔جب کبھی قبیلۂ اوس وخزرج سے یہود کا مقابلہ ہوتا،تو یہود کہا کرتے تھے کہ عنقریب آخری نبی مبعوث ہونے والے ہیں،ہم ان کی پیروی کریں گے اوران کے ساتھ ہوکر تم کو''قوم عاد''اور''قوم اِرم'' کی طرح ہلاک وبرباد کریں گے۔جب حج کا موسم آیا،تو قبیلۂ خزرج کے تقریباً چھ لوگ مکہ آئے۔یہ نبوت کا گیارہواں سال تھا۔حضور ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے،اسلام کی دعوت دی اور قرآن کی آیتیں پڑھ کر سنائیں۔ان لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھتے ہی پہچان لیا اور ایک دوسرے کو دیکھ کر کہنے لگے: خدا کی قسم! یہ وہی نبی ہیں جن کا تذکرہ یہود کیا کرتے تھے۔کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سعادت کو حاصل کرنے میں یہود ہم سے آگے بڑھ جائیں۔پھر انہوں نے اسلام قبول کرلیا اور حضور ﷺ سے کہا کہ ہمارے اور یہود کے درمیان برابر لڑائی ہوتی رہتی ہے؛ اگر آپ اجازت دیں،تو دین اسلام کا ذکر وہاں جا کر کیا کریں ،تاکہ وہ لوگ اگر اس دین کو قبول کرلیں،تو ہمیشہ کے لیے لڑائی ختم ہوجائے اور آپس میں محبت پیدا ہوجائے (کیوں کہ اس دین کی بنیاد ہی آپسی محبت وبھائی چارگی پر قائم ہے)حضور ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔وہ واپس ہوکر مدینہ منورہ پہنچے،جس مجلس میں بیٹھتے وہاں آپ کا ذکر کرتے۔اس کا اثر یہ ہوا کہ مدینہ کا کوئی گھر ایسا باقی نہ رہا جہاں دین نہ پہنچا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ
عمیر اور صفوان کی سازش کی خبر دینا

عمیر بن وھب اور صفوان بن امیہ خانۂ کعبہ میں بیٹھ کر بدر کے مقتولین پر رو رہے تھے، بالآخر ان دونوں میں پوشیدہ طور پر یہ سازش قرار پائی کہ عمیر مدینہ جا کر آپ ﷺ کو دھوکے سے قتل کرآئے۔لہٰذا عمیر اُٹھ کر گھر آیا اور تلوار کو زہر میں بجھا کر مدینہ کو چل کھڑا ہوا اور مدینہ پہنچا،آپ ﷺ نے پوچھا: عمیر یہاں کس ارادے سے آئے ہو؟ اس نے کہا کہ اس قیدی کو چھڑانے آیا ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا : کیا تم دونوں نے خانۂ کعبہ میں بیٹھ کر میرے قتل کی سازش نہیں کی ہے؟ عمیر یہ راز کی بات سن کر سکتے میں پڑ گیا اور بے اختیار بول اُٹھا کہ محمد! بے شک آپ خدا کے پیغمبر ہیں، خدا کی قسم! میرے اور صفوان کے علاوہ کسی تیسرے کو اس معاملے کی خبر نہ تھی، پھر عمیر نے کلمہ پڑھا اور آپ ﷺ نے ان کے قیدی کو چھوڑ دیا۔

[تاریخ طبری: 1/ 457،ذکر وقعۃ بدر الکبری]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
جنت میں داخلے کے لیے ایمان شرط ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی موت اس حال میں آئے، کہ وہ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو،تو اس سے کہا جائے گا، کہ تم جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہوجاؤ''۔

[مسند احمد:98،عن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جنت میں جانے کے لیے مرتے وقت دین کی بنیادی باتوں کا عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں	سفر میں آسانی کی دعا

جب سفر میں جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰھُمَّ اطْوِلَنَا الْأَرْضَ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ))
ترجمہ: اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے سمیٹ دے اور اس سفر کو ہم پر آسان کر دے۔ [ابوداوٗد: 2598، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اذان کا جواب دینا

ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! موذن حضرات فضیلت میں ہم سے آگے بڑھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم بھی اسی طرح اذان کا جواب دیا کرو جس طرح وہ اذان دیتے ہیں پھر جب تم فارغ ہو جاؤ، تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، تمہاری دعا پوری ہوگی“۔ [ابوداوٗد: 524، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	باطل پرستوں کے لیے سخت عذاب ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ خدا کے دین میں جھگڑتے ہیں، جبکہ وہ دین لوگوں میں مقبول ہو چکا ہے (لہٰذا) ان لوگوں کی بحث ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، ان پر خدا کا غضب ہے اور سخت عذاب (نازل ہونے والا ہے)“۔ [سورۂ شوریٰ: 16]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اور آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے، کاش یہ لوگ اتنی سی بات سمجھ لیتے“۔ [سورۂ عنکبوت: 64]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن لوگوں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے روز سورج ایک میل کے فاصلہ پر ہوگا اور اس کی گرمی میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا، جس کی وجہ سے لوگوں کی کھوپڑیوں میں دماغ اس طرح اُبل رہا ہوگا جس طرح ہانڈیاں جوش مارتی ہیں، لوگ اپنے گناہوں کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے، بعض ٹخنوں تک، بعض پنڈلیوں تک، بعض کمر تک اور بعض کے منہ میں لگام کی طرح ہوگا“۔ [مسند احمد: 21682، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کھنبی (مشروم) سے آنکھوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھنبی کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے“۔ [بخاری: 5708، عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ]
فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں: میں نے تین یا پانچ یا سات کھنبیاں لیں اور اس کا پانی نچوڑ کر ایک شیشی میں رکھ لیا، پھر وہی پانی میں نے اپنی باندی کی دکھتی ہوئی آنکھ میں ڈالا تو وہ اچھی ہوگئی۔ [ترمذی: 2069]
نوٹ: کھنبی کو ہندوستان کے بعض علاقوں میں سانپ کی چھتری اور بعض دوسرے علاقوں میں کُکّر مُتّا کہتے ہیں؛ یاد رہے کہ بعض کھنبیاں زہریلی بھی ہوتی ہیں؛ لہٰذا تحقیق کے بعد استعمال کی جائیں۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے“۔ [بخاری: 6018، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۱) ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — پہلی بیعت عَقَبہ

عقبہ، منیٰ کے قریب ایک گھاٹی کا نام ہے، جہاں ۱۱ھ نبوی میں مدینہ سے چھ افراد نے آکر دین اسلام قبول کیا تھا، اس کے دوسرے سال ۱۲ھ نبوی میں بارہ افراد رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کرنے اور بیعت ہونے کے لیے آئے اور آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ پر چوری، زنا اور قتل اولاد سے بچنے، اچھی باتوں میں آپ کی اطاعت و پیروی کرنے اور ایک اللہ کی عبادت کرنے پر بیعت کی۔ اس کو "بیعت عقبہ اولیٰ" کہا جاتا ہے۔ جب ان لوگوں نے واپسی کا ارادہ کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید پڑھانے، اسلام کی تعلیم دینے اور دینی مسائل بتانے کے لیے ان لوگوں کے ساتھ روانہ کیا۔ مدینہ پہنچ کر انہوں نے اسعد بن زرارہ کے مکان پر قیام کیا۔ وہ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے اور مسلمانوں کو نماز بھی پڑھاتے تھے۔ ان کو مدینہ والے "المُقرِئ" (پڑھانے والا اُستاد) کہا کرتے تھے، انہیں کی دعوت وتبلیغ سے سعد بن معاذ اور اسید بن حضیر جیسے سرداروں نے اسلام قبول کیا تھا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — آنکھوں کی حفاظت

اللہ تعالیٰ نے دنیا کے حسین ترین مناظر دیکھنے کے لیے ہمیں جس طرح آنکھ جیسی نعمت عطا فرمائی ہے، اسی طرح ان کی حفاظت کے لیے خود بخود مشین کی طرح ان پر ایسے پردے لگا دیے ہیں کہ جب کوئی نقصان پہنچانے والی چیز آنکھوں کے سامنے آتی ہے، تو وہ خود بخود بند ہونے لگتی ہیں، ان کی حرکت سے جہاں باہر کی چیزوں کے حملے سے ہماری آنکھیں محفوظ ہو جاتی ہیں، وہیں ان کے کھلنے اور بند ہونے سے آنکھ کا میل کچیل صاف ہوتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت وقدرت سے آنکھوں کی حفاظت کا کیسا عجیب وغریب انتظام کر دیا ہے!

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں خاموش رہنا

حضرت زید بن اَرقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (شروع اسلام میں) ہم میں سے بعض اپنے بازو میں کھڑے شخص سے نماز کی حالت میں بات کر لیا کرتا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴾ ترجمہ: اللہ کے لیے خاموشی کے ساتھ کھڑے رہو (یعنی باتیں نہ کرو۔) پھر ہمیں خاموش رہنے کا حکم دے دیا گیا اور بات کرنے سے روک دیا گیا۔ [ترمذی:405]

فائدہ: نماز میں بات چیت نہ کرنا اور خاموش رہنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — رکوع وسجدہ میں انگلیوں کو رکھنے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو (ہاتھوں کی) انگلیوں کو کھلی رکھتے اور جب سجدہ فرماتے، تو انگلیاں ملا لیتے۔

[طبرانی کبیر:17498، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ]

کنواں کھدوانے کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے پانی کا کنواں کھدوایا اور اس سے کسی پیاسے پرندے، جن یا انسان نے پانی پیا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اجر عطا فرمائے گا''۔ [صحیح ابن خزیمہ: 1227، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کے لیے ہلاکت ہے، جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے کوئی بات کہے اور اس میں جھوٹ بولے، اس کے لیے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے''۔ [ابوداؤد: 4990، عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ]

ضرورت سے زائد سامان شیطان کے لیے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''ایک بستر آدمی کے لیے اور ایک اس کی بیوی کے لیے اور تیسرا مہمان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے ہوتا ہے''۔ [مسلم: 5452]

قیامت کا ہولناک منظر	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کا منکر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا؟ جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی اور چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج و چاند (دونوں بے نور ہو کر) ایک حالت پر کر دیے جائیں گے، اس دن انسان کہے گا: (کیا) آج کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جواب ملے گا: ہرگز نہیں (آج) کہیں پناہ کی جگہ نہیں ہے، اس دن صرف آپ کے رب کے پاس ٹھکانہ ہوگا''۔ [سورۂ قیامہ: 6 تا 12]

بَرنی کھجور سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری کھجوروں میں بہترین کھجور بَرنی ہے اور وہ ایسی دوا ہے جو بیماری دور کرتی ہے اور اس میں کوئی نقصان نہیں ہے۔'' [مستدرک: 8243، عن مزیدہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم بات کیا کرو، تو انصاف کا خیال رکھا کرو، اگرچہ وہ شخص تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کرو اس کو پورا کیا کرو، اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ تاکہ تم یاد رکھو (اور عمل کرو)''۔ [سورۂ انعام: 153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ
دوسری بیعت عقبہ

مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی دعوت اور مسلمانوں کی کوشش سے ہر گھر میں اسلام اور پیغمبرِ اسلام کا تذکرہ ہونے لگا تھا، لوگ اسلام کی خوبیوں کو دیکھ کر ایمان میں داخل ہونے لگے تھے۔ ۱۳ھ نبوی میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ۷۰ رسے زیادہ مسلمانوں پر مشتمل ایک جماعت لے کر حج کرنے کی غرض سے مکہ آئے، اس قافلے میں مسلمانوں کے ساتھ قبیلۂ اوس وخزرج کے مشرکین بھی تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عقبہ نامی گھاٹی میں آکر رات کے وقت مسلمانوں سے ملاقات فرمائی۔ حضرت عباس نے مسلمانوں کی جماعت سے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم میں نہایت باعزت ہیں اور ہم ان کی حفاظت کا خیال کرتے ہیں۔ وہ تمہارے یہاں آنا چاہتے ہیں، اگر تم پوری طرح حفاظت کرنے کا وعدہ کرو تو بہتر ہے، ورنہ صاف جواب دے دو۔ انصار نے کہا: ہم نے آپ کی بات سن لی۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی کچھ فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی تلاوت فرما کر انہیں اسلام لانے کا شوق دلایا، پھر فرمایا: ہم چاہتے ہیں کہ تم لوگ ہمارے ساتھیوں کو ٹھکانہ دے کر ان کی حفاظت کرو اور رنج وغم، راحت وآرام اور تنگ دستی ومالداری ہر حال میں میری پیروی کرو۔ اس نصیحت کو سن کر انصار نے بخوشی منظور کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی، پھر اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لیے ان میں سے بارہ افراد کو ذمہ دار بنایا۔

نمبر (۲) : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے باغ کی کھجوروں میں برکت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جنگ اُحد میں شہید ہوگئے، لیکن اپنے پیچھے اتنا قرضہ چھوڑ گئے کہ میرے باغ کی کھجوروں سے وہ قرضہ ادا ہونا مشکل تھا اور ادھر کھجور کاٹنے کا وقت آپہنچا، تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ساری حالت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: اچھا جاؤ اور کھجوریں کاٹ کر الگ الگ ڈھیر کرلو، میں گیا اور ایسا ہی کیا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور سب سے بڑے ڈھیر کا تین بار چکر لگایا اور پھر اس کے پاس بیٹھ گئے، اور فرمایا: اپنے قرض خواہوں کو دینا شروع کرو! میں نے اس میں سے تول کر دینا شروع کیا، اللہ تعالیٰ نے میرے والد کا کل قرضہ ادا کرادیا لیکن جتنے ڈھیر تھے سب بچ گئے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے قسم بخدا! وہ ایسا ہی رہا ایک کھجور بھی اس کی کم نہ ہوئی ہو۔ [بخاری: 2781، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں
دین میں نماز کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دین بغیر نماز کے نہیں ہے، نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے“۔ [طبرانی اوسط: 2383، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | جنت حاصل کرنے کے لیے دعا کرنا

جنت حاصل کرنے کے لیے اس دعا کو کثرت سے مانگے: ﴿ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیۡمِ ﴾ ترجمہ: (اے میرے رب!) مجھ کو جنت کی نعمتوں کا وارث بنادے۔ [سورۂ شعراء:85]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | حلال کمائی سے مسجد بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے حلال کمائی سے اللہ کی عبادت کے لیے گھر بنایا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں قیمتی موتی اور یاقوت کا شاندار گھر بنائے گا''۔ [معجم اوسط:5216، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | اچھے اور برے برابر نہیں ہو سکتے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں اور ان لوگوں کو برابر کر دیں گے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کا مرنا اور جینا برابر ہو جائے، ان کا یہ فیصلہ بہت ہی برا ہے''۔
[سورۂ جاثیہ:21]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا عارضی اور آخرت مستقل ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کی جگہ تو آخرت ہی ہے''۔
[سورۂ مومن:39]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | ہمیشہ کی جنت وجہنم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت میں داخل کر دے گا اور جہنمیوں کو جہنم میں داخل کر دے گا، پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا کہے گا کہ اے جنتیو! اب موت نہیں آئے گی، اے جہنمیو! اب موت نہیں آئے گی (تم میں کا جو جہاں ہے ہمیشہ اس میں رہے گا)''۔ [مسلم:7183، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ''۔ [مسند ابی یعلیٰ:434، عن علی رضی اللہ عنہ] -------- خلاصہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال، حسب نسب، خوبصورتی اور دین داری کی وجہ سے۔ تمہارا بھلا ہو! تم دین دار عورت کو پسند کر کے کامیاب ہو جاؤ''۔
[بخاری:5090، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مسلمانوں کا مدینہ ہجرت کرنا

مکہ مکرمہ میں مسلمانوں پر بے پناہ ظلم وستم ہو رہا تھا، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے دوسری بیعت عقبہ کے بعد مسلمانوں کو مدینہ جانے کی اجازت دے دی۔ مسلمانوں میں سب سے پہلے ابوسلمہ نے ہجرت کا ارادہ کیا اور سواری تیار کر کے سامان رکھا اور اپنی بیوی ام سلمہ اور لڑکے سلمہ کو ساتھ لیا، مگر بنی المغیرہ نے ام سلمہ کو جانے نہ دیا اور بنی عبد الاسد نے ان کے بیٹے سلمہ کو چھین لیا۔ جس میں اس بچے کا ایک ہاتھ بھی اکھڑ گیا۔ اس کے بعد ابوسلمہ تنہا ہجرت کر گئے۔ ام سلمہ روزانہ مقام اَبطَح پر آ کر روتی رہتی تھیں۔ اس طرح ایک سال کا عرصہ گذر گیا۔ آخر ایک شخص نے ان پر رحم کھا کر ان کے شوہر ابوسلمہ کے پاس بھیجنے پر قریش مکہ کو راضی کر لیا۔ اس وقت بنی عبد الاسد نے ان کے لڑکے سلمہ کو واپس کیا۔ جسے لے کر وہ کسی طرح مدینہ پہنچ گئیں۔ ان کے علاوہ دیگر مسلمانوں کو بھی ہجرت کرنے میں بہت زیادہ مصیبتیں اُٹھانی پڑیں۔ اسلام کی خاطر اپنے محبوب وطن، مال ودولت، اور رشتہ داروں کو چھوڑنا پڑا۔ حضرت صہیبؓ نے جب ہجرت کا ارادہ کیا، تو مشرکین نے روک لیا۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنا سارا مال دے کر راضی کیا اور ہجرت فرمائی۔ اس کی خبر رسول اللہ ﷺ کو ملی، تو آپ نے فرمایا کہ صہیب نے نفع کا سودا کیا، جس کا ذکر قرآن میں ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — نیند کا آنا

جب انسان دن بھر کام کر کے تھک جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی تھکان دور کرنے کے لیے اس پر نیند طاری کر دیتا ہے، یہ نیند اس کے فکر وغم کو دور کر کے ایسا سکون وراحت کا ذریعہ بنتی ہے کہ دنیا کی کوئی چیز اس کا بدل نہیں بن سکتی، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت امیر وغریب، عالم وجاہل، بادشاہ وفقیر ہر ایک کو یکساں عطا فرما رکھی ہے۔ اور اس کے لیے رات کا وقت متعین کر دیا ہے۔ اگر انسان کو نیند نہ آئے تو اس کا دماغی توازن بگڑ جاتا ہے اور ہوش وحواس ختم ہو جاتے ہیں، لوگوں کے لیے رات کا وقت متعین کرنا اور ایک ساتھ نیند کا آنا اللہ کی بڑی قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(واپسی کی شرط پر) مانگی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے گا۔'' [ابن ماجہ: 2398، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: اگر کسی شخص نے کوئی سامان یہ کہہ کر مانگا کہ واپس کر دوں گا، تو اس کو مقررہ وقت پر لوٹانا واجب ہے؛ اس کو اپنے پاس رکھ لینا اور بہانا بنانا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — تین انگلیوں سے کھانا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہو جاتے، تو انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔ [مسلم: 5298، عن کعب رضی اللہ عنہ]

نوٹ: کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا سنت ہے، لیکن اس طرح نہیں چاٹنا چاہیے کہ دیکھنے والے کو ناگوار ہو۔

اچھا کام کرنے کا بدلہ	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن کو مرنے کے بعد جس عمل اور بھلائی کا بدلہ ملے گا، اس کا وہ علم ہے جس کو سیکھا اور دوسروں کو پہنچایا، یا پھر نیک اولاد چھوڑ کر گیا، یا کسی کتاب کا وارث بنا دیا، یا کوئی مسجد بنا دیا، یا مسافر خانہ بنا دیا، یا نہر جاری کرا دی، یا اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ وخیرات کیا، تو اس کو مرنے کے بعد ان کاموں کا اجر وثواب ملتا رہے گا''۔ [ابن ماجہ: 242، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دکھاوے کے لیے کپڑا پہننا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص شہرت کے لیے دنیا میں کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن رسوائی کے کپڑے پہنائے گا اور پھر اس میں آگ بھڑکائے گا''۔ [ابن ماجہ: 3607، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

دنیا کھول دی جائے گی	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح بناؤ سنگار کرو گے جیسے کعبہ شریف کو سنوارا جاتا ہے''۔ [طبرانی کبیر: 17730، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کی شراب اور پیالے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان اہل جنت پر چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے پیش کیے جائیں گے، وہ شیشے چاندی کے ہوں گے، جن کو بھرنے والے (خادموں نے) مناسب انداز سے بھرا ہوگا اور ان کو ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی ملاوٹ ہوگی''۔ [سورۂ دھر: 15 تا 17]

ہر بیماری کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: اے محمد! کیا آپ کو تکلیف ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَيْنِ حَاسِدٍ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے خواہ کسی جاندار کی برائی ہو یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی ہو، اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں، اللہ آپ کو شفا دے۔ [ترمذی: 972، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ (بتائے ہوئے احکام) ہی میرا سیدھا راستہ ہے، تم اسی پر چلو اور دوسرے (غلط) راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ راستے تم کو راہ خدا سے ہٹا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کا تم کو تاکید کے ساتھ حکم دیتا ہے؛ تاکہ تم ٹیڑھے راستہ سے بچ سکو''۔ [سورۂ انعام: 153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۴ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
نبی ﷺ کے قتل کی ناکام سازش

قریش کو جب معلوم ہوا کہ محمد ﷺ بھی ہجرت کرنے والے ہیں، تو ان کو بڑی فکر ہوئی کہ اگر محمد ﷺ بھی مدینہ چلے گئے، تو اسلام جڑ پکڑ جائے گا اور پھر وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ہم سے بدلہ لیں گے اور ہمیں ہلاک کر دیں گے۔ اس بنا پر انہوں نے قُصَیّ بِنْ کِلابْ کے گھر، جو دار الندوہ کے نام سے مشہور تھا، سازش کے لیے جمع ہوئے، اس میں ہر قبیلے کے سردار موجود تھے، سبھی نے آپس میں یہ طے کیا، کہ ہر قبیلے کا ایک ایک شخص جمع ہو اور سب مل کر تلواروں سے حضور ﷺ کا خاتمہ کر دیں (نعوذ باللہ)، اس فیصلے کے بعد انہوں نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے مکان کو گھیر لیا اور اس انتظار میں رہے کہ جب محمد (ﷺ) صبح کو نماز کے لیے نکلیں گے، تو تلواروں سے ان کا خاتمہ کر دیں گے، مگر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو قریش کی اس سازش سے باخبر کر دیا، اسی لیے آپ رات کو اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لٹا کر سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے اور ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے ان کے سامنے سے گزر گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، ان لوگوں کو کچھ بھی خبر نہ ہوئی، صبح کو جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو باہر نکلتے دیکھا تو بہت شرمندہ ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ
بکری کا دودھ دینا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقام جِیاد میں عُقبہ بن ابی مُعیط کی بکریاں چرا رہا تھا، اتنے میں محمد ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہجرت کرتے ہوئے میرے پاس پہنچے اور کہنے لگے: تم ہم کو دودھ پلا سکتے ہو؟ میں نے کہا: یہ بکریاں میرے پاس امانت ہیں، میں ان کا دودھ کیسے پلا سکتا ہوں؟ تو فرمایا: اچھا ٹھیک ہے، اتنا تو کرو کہ جس بکری نے ابھی تک بچہ نہیں جنا اس کو لے آؤ، تو میں نے ایسی بکری حاضر کر دی۔ آپ ﷺ نے اس کے تھنوں پر جیسے ہی ہاتھ پھیرا تھنوں میں دودھ بھر آیا، پھر اس کو ایک پیالہ میں دوہا، اس میں سے آپ ﷺ نے پیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اور پھر مجھ کو پلایا اور تھنوں سے کہا سکڑ جاؤ تو وہ تھن اپنی پہلی حالت پر لوٹ آئے۔ [طبرانی کبیر: 8374، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
سجدۂ سہو کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو (نماز میں) بھول چوک ہو جائے، تو سجدہ سہو کر لے"۔ [مسلم: 1283]

فائدہ: اگر نماز میں کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے یا واجبات اور فرائض میں سے کسی کو ادا کرنے میں دیر ہو جائے، تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے؛ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
بارش کے لیے یہ دعا مانگے

رسول اللہ ﷺ نے بارش کے لیے ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا مانگی: ((اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما۔ [بخاری: 1014، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	گھر سے وضو کر کے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی گھر سے وضو کر کے مسجد آئے، تو گھر لوٹنے تک اسے نماز کا ثواب ملتا رہے گا“۔ [مستدرک: 744، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	کافرانہ کام ہوں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور (دوسروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا“۔ [سورۂ محمد: 32]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	لوگوں کی کنجوسی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”سن لو! تم ایسے ہو کہ جب تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے، تو تم میں سے بعض لوگ بخل کرتے ہیں اور جو شخص کنجوسی کرتا ہے، تو حقیقت میں اپنے ہی لیے کنجوسی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ غنی ہے (کسی کا محتاج نہیں) اور تم سب اس کے محتاج ہو“۔ [سورۂ محمد: 38]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	حوض کوثر کیا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوثر جنت میں ایک نہر ہے، جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اور وہ موتی اور یاقوت پر بہتی ہے، اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار، اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے“۔

[ترمذی: 3361، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	وَرم (سوجن) کا علاج

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے چہرے اور سر میں ورم ہو گیا، تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ آپ ﷺ کو اس کی خبر دی۔ چنانچہ حضور ﷺ ان کے یہاں تشریف لے گئے اور درد کی جگہ پر کپڑے کے اوپر سے ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا فرمائی: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَذْهِبْ عَنْهَا سُوْءَهٗ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ، بِسْمِ اللّٰهِ)) پھر فرمایا: یہ کہہ لیا کرو، چنانچہ انھوں نے تین دن تک یہی عمل کیا تو ان کا ورم جاتا رہا۔

[دلائل النبوۃ للبیہقی: 181/6]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو (اگر ایسا کرو گے تو ہو سکتا ہے کہ) اللہ تعالیٰ اس کو اس مصیبت سے نجات دے دے اور تم کو اس مصیبت میں مبتلا کر دے“۔ [ترمذی: 2506، عن واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۵) ربیع الثانی

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی ہجرت

رسول اللہ ﷺ کو جب ہجرت کی اجازت ملی، تو اس کی اطلاع حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دے دی، اور جب ہجرت کا وقت آیا، تو رات کے وقت گھر سے نکلے اور کعبہ پر الوداعی نظر ڈال کر فرمایا: تو مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔ اگر میری قوم یہاں سے نہ نکالتی، تو میں تیرے سوا کسی اور جگہ کو رہنے کے لیے اختیار نہ کرتا۔ حضرت اسماء بنت ابوبکر نے دو تین روز کے کھانے پینے کا سامان تیار کیا۔ آپ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے روانہ ہوئے۔ ایک طرف محبوب وطن چھوڑنے کا غم تھا تو دوسری طرف نوکیلے پتھروں کے دشوار گذار راستے اور ہر طرف سے دشمنوں کا خوف تھا۔ مگر اسلام کی خاطر امام الانبیاء تمام مصیبتوں کو جھیلتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔ راستے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کبھی آگے آگے چلتے اور کبھی پیچھے پیچھے چلنے لگتے تھے۔ حضور ﷺ نے اس کی وجہ پوچھی، تو انہوں نے فرمایا: یارسول اللہ! جب مجھے پیچھے سے کسی کے آنے کا خیال ہوتا ہے، تو میں آپ ﷺ کے پیچھے چلنے لگتا ہوں اور جب آگے کسی کے گھات میں رہنے کا خطرہ ہوتا ہے، تو آگے چلنے لگتا ہوں۔ چونکہ کفار کی مخالفت کا زور تھا اور وہ لوگ (نعوذ باللہ) آپ ﷺ کے قتل کی کوشش میں تھے۔ اس لیے راستے میں آپ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے "غار ثور" میں پناہ لی، اس غار میں پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور اس کو صاف کیا۔ پھر حضور ﷺ اس میں داخل ہوئے اور تین روز تک اسی غار میں رہے۔

نمبر (۲) : اللہ کی قدرت — غذا اور سانس کی نالیاں

اللہ تعالیٰ نے ہمارے سانس لینے اور کھانے پینے کی دو مختلف نالیاں بنائی ہیں۔ کھانے کی نالی کا تعلق معدے سے ہے اور سانس کی نالی کا تعلق پھیپھڑہ سے ہے۔ جب انسان کھاتا ہے یا پیتا ہے، تو قدرتی طور پر سانس کی نالی کا منہ ڈھکن کی طرح پردہ سے بند ہوجاتا ہے اور کھانے کی نالی کے ذریعہ کھانا معدہ میں پہنچ جاتا ہے۔ یہی کھانا اگر ہوا کی نالی میں داخل ہوکر پھیپھڑے میں پہنچ جاتا، تو انسان کا زندہ رہنا مشکل ہوجاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت پر قربان جائیے کہ دونوں نالیوں کے قریب ہونے کے باوجود سانس لینے اور کھانے پینے کا حیران کن انتظام فرما دیا ہے۔

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — سود سے بچنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود مت کھایا کرو (کیونکہ سود لینا مطلقاً حرام ہے) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ"۔ [سورۂ آل عمران:130]

نوٹ: کم یا زیادہ سود لینا، دینا، کھانا، کھلانا ناجائز اور حرام ہے، قرآن اور حدیث میں اس پر بڑی سخت سزا آئی ہے، لہٰذا ہر مسلمان پر سودی لین دین سے بچنا ضروری ہے۔

عشاء کے بعد جلدی سونا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ عشاء سے پہلے نہیں سوتے تھے اور عشاء کے بعد نہیں جاگتے تھے (بلکہ سو جاتے تھے)۔
[مسند احمد:25748، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

جماعت کے لیے مسجد جانا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص باجماعت نماز کے لیے مسجد میں جائے تو آتے جاتے ہر قدم پر ایک گناہ مٹتا ہے اور (ہر ہر قدم پر) اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے''۔ [مسند احمد:6563، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

اِزار یا پینٹ ٹخنے سے نیچے پہننا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص تکبر کے طور پر اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا''۔ [بخاری:5788، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بے رغبتی کا انعام	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنت کا خواہش مند ہوگا وہ بھلائی میں جلدی کرے گا اور جو شخص جہنم سے خوف کرے گا، وہ خواہشات سے غافل (بے پرواہ) ہو جائے گا اور جو موت کا انتظار کرے گا اس پر لذتیں بے کار ہو جائے گی اور جو شخص دنیا میں زہد (دنیا سے بے رغبتی) اختیار کرے گا، اس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں گی''۔
[شعب الایمان:10219، عن علی رضی اللہ عنہ]

جنتیوں کا لباس	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان جنتیوں کے بدن پر باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے اور ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب ان کو پاکیزہ شراب پلائے گا (اہل جنت سے کہا جائے گا کہ) یہ سب نعمتیں تمہارے اعمال کا بدلہ ہیں اور تمہاری دنیوی کوشش قبول ہوگئی''۔ [سورۂ دھر:21 تا22]

داڑھ کے درد کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے ڈاڑھ میں شدید درد کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے انہیں قریب بلا کر درد کی جگہ پر اپنا مبارک ہاتھ رکھا اور سات مرتبہ یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ سُوْءَ مَا يَجِدُ وَفُحْشَهُ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ)) چنانچہ فوراً آرام ہوگیا۔ [دلائل النبوۃ للبیہقی:2433]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کو ان کی امانتیں واپس کر دیا کرو''۔
[سورۂ نساء:58]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن و حدیث کی روشنی میں

(۲۶) ربیع الثانی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ غارِ ثور میں

رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دونوں مکہ چھوڑ کر غارِ ثور میں پہنچ چکے تھے۔ ادھر مشرکین نے پیچھا کرنا شروع کیا، اور تلاش کرتے ہوئے غارِ ثور کے بالکل منہ کے قریب پہنچ گئے۔ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! ان میں سے کسی نے ایک قدم بھی آگے بڑھایا، تو ہمیں دیکھ لے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ((لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا)) گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں حضرات کی اپنی قدرت سے حفاظت فرمائی۔ اور وہ لوگ واپس ہو گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ سے یہ کہہ دیا تھا کہ وہ مشرکوں کے درمیان ہونے والی باتیں رات کے وقت آکر بتادیا کریں۔ چنانچہ وہ رات کے وقت غار میں آکر مشرکوں کی سازشوں کی اطلاع حضور ﷺ کو دے دیتے تھے۔ اور حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کھانا وغیرہ پہنچایا کرتی تھیں۔ اس طرح تین دن یہاں گذرے پھر مدینہ کی طرف روانگی ہوئی۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — اونٹوں کے متعلق خبر دینا

غزوۂ بنی مصطلق میں حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو مسلمانوں نے قید کرلیا تھا، تو ان کے والد آپ ﷺ کی خدمت میں بطور فدیے کے اونٹ لے کر حاضر ہوئے، لیکن ان میں سے دو اونٹوں کو وادی عقیق میں ایک طرف باندھ دیا تھا اور آکر کہا: میری بیٹی کو میرے حوالے کر دیجیے اور اس کے فدیے میں یہ اونٹ حاضر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو اونٹ کب لاؤ گے جو تم کو زیادہ پسند ہیں اور جن کو باندھ کر آئے ہو؟ والد نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں، یہ راز تو میرے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور پھر انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔ [تاریخ دمشق لابن عساکر: 3/ 217]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا: ''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کو کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء: 12]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — موت کی سختی کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ موت نے پہلے یہ دعا پڑھی: ((اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ)) ترجمہ: اے اللہ! موت کی سختیوں اور بے ہوشیوں پر میری مدد فرما۔
[ترمذی: 978]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

وضو کر کے امام کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جس نے اچھی طرح مکمل وضو کیا، پھر فرض نماز ادا کرنے کے لیے گیا اور امام کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے (صغیرہ گناہ) معاف کر دیے جاتے ہیں‘‘۔ [ابن خزیمہ: 1409، عن عثمان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے (دین) سے لوگوں کو روکا، پھر کفر کی حالت ہی میں مر گئے، تو اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہیں بخشے گا‘‘۔ [سورۂ محمد: 34]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

آخرت دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’تم دنیاوی زندگی کو پیش پیش رکھتے ہو؛ حالانکہ آخرت دنیا سے بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے (اس لیے آخرت ہی کی تیاری کرو)‘‘۔ [سورۂ اعلیٰ: 16 تا 17]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

حوض کوثر کی کیفیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’حوض کوثر کے برتن ستاروں کے برابر ہوں گے، اس سے جو بھی انسان ایک گھونٹ پی لے گا، تو ہمیشہ کے لیے اس کی پیاس بجھ جائے گی‘‘۔ [ابن ماجہ: 4303، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

بیمار کو پرہیز کا حکم

ایک مرتبہ اُم منذر رضی اللہ عنہا کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھجور کھا رہے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ’’اے علی! بس کرو، کیونکہ تم ابھی کمزور ہو‘‘۔ [ابوداؤد: 3856]

فائدہ: بیماری کی وجہ سے چونکہ سارے ہی اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں، جن میں معدہ بھی ہے، اس لیے ایسے موقع پر کھانے پینے میں احتیاط کرنا چاہیے اور معدے میں ہلکی اور کم غذا پہنچنی چاہیے تاکہ صحیح طریقے سے ہضم ہو سکے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرو، سب سے بڑے عبادت گزار بن جاؤ گے اور تھوڑی چیز پر رضامند ہو جاؤ سب سے بڑے شکر گذار بن جاؤ گے، اور لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، تم (سچے) مومن بن جاؤ گے، اور تم اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو (پکے) مسلمان بن جاؤ گے اور کم ہنسا کرو۔ کیوں کہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے‘‘۔ [ابن ماجہ: 4217، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۷) ربیع الثانی

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ
غارِ ثور سے حضور ﷺ کی روانگی

رسول اللہ ﷺ ہجرت کے دوران غارِ ثور میں جمعہ، سنیچر اور اتوار تین دن رہے، پھر جب مکہ میں شور و ہنگامہ میں کمی ہوئی، تو مدینہ کے لیے نکلنے کا ارادہ فرمایا، عبداللہ بن اُریقط کو راستہ کی رہنمائی میں بہت مہارت تھی، انہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دو سواری دے کر مدینہ پہنچانے کے لیے اُجرت پر پہلے ہی سے تیار کر رکھا تھا، جب عبداللہ بن اریقط سواریاں لے کر آیا، تو آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، چنانچہ آپ ﷺ نے ایک اُونٹنی قیمتاً پسند کیا۔ اس طرح حضور ﷺ، حضرت ابوبکر، عامر بن فہیرہ اور عبداللہ بن اُریقط مدینہ کی طرف نکل پڑے۔ ان حضرات نے عام راستے کو چھوڑ کر ساحلی راستہ اختیار کیا، اِسی سفر میں آپ ﷺ کا گذر اُم معبد کے خیمے سے ہوا، تو آپ ﷺ نے اُم معبد کی اجازت سے ان کی خشک تھنوں والی اور کمزور بکری سے دودھ دوہا، سب نے سیر ہو کر پیا، پھر دودھ دوھ کر اُم معبد کو دے کر سفر کا رُخ کیا، کفار نے اعلان کیا تھا کہ جو محمد (ﷺ) کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو انعام میں سو اُونٹ دیے جائیں گے۔ چنانچہ سُراقہ بن مالک نے اُونٹوں کی لالچ میں گھوڑے پر سوار ہو کر پیچھا کیا۔ جب قریب پہنچا، تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی، جس کی وجہ سے اس کے گھوڑے کے اگلے دونوں پیر گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے۔ وہ معافی مانگنے لگا اور وعدہ کیا کہ اگر نجات ملی، تو کفار کو آپ کا پیچھا کرنے سے روک دوں گا، پھر آپ ﷺ نے دعا فرمائی تو اس کو نجات ملی۔

نمبر (۲) : اللہ کی قدرت
سانس لینے کا نظام

جب ہم گرد و غبار والی ہوا میں سانس لیتے ہیں، تو مٹی کے ذرات بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جن سے حفاظت کے لیے اللہ تعالی نے ناک سے پھیپھڑے تک ہوا کے راستے میں بلغم پیدا کر دیا ہے جو ہوا کی نالیوں کو تر رکھتا ہے، جب ہوا ان نالیوں سے گزرتی ہے، تو اس میں موجود گرد و غبار بلغم سے چپک جاتے ہیں اور صاف ستھری ہوا پھیپھڑے میں پہنچ جاتی ہے، پھر بلغم کے ذریعہ یہ گرد و غبار سانس کی نالیوں کے باہر آ جاتا ہے۔ سبحان اللہ! اللہ نے اپنی قدرت سے ہمارے پھیپھڑے کی حفاظت کا کیسا غیبی انتظام فرمایا ہے۔

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں
نمازوں کو صحیح پڑھنے پر معافی کا وعدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ نمازیں اللہ تعالی نے فرض کی ہیں، جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع و سجدہ جیسے کرنا چاہیے ویسے ہی کیا، تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا پکا وعدہ ہے، کہ وہ اس کو بخش دے گا؛ اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو سزا دے گا''۔ [ابوداؤد: 425، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	بیماروں کی عیادت کرنا

رسول اللہ ﷺ بیماروں کی عیادت کرتے اور جنازے میں شریک ہوتے اور غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے۔
[مستدرک للحاکم:3734،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نماز کے لیے پیدل آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''سب سے زیادہ نماز کا ثواب اس آدمی کو ملے گا جو سب سے زیادہ پیدل چل کر آئے پھر اس سے زیادہ ثواب اس آدمی کو ملے گا جو اس سے زیادہ دور سے چل کر آئے۔ [بخاری:651،عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ مسجد میں حلقے لگا کر دنیاوی باتیں کریں گے،تم کو چاہیے کہ ان لوگوں کے پاس بالکل نہ بیٹھو،اللہ کو ان لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں''۔ [مستدرک:7916،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا سے کیا کہا گیا؟

حضرت صلت بن حکیم فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ دنیا کو یہ وحی کی گئی کہ جو تجھے چھوڑ دے،تو اس کی خدمت کر اور جو تجھے ترجیح دے اس سے خدمت لے۔ [الزہد لابن ابی الدنیا:145]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے حالات

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''جب سورج بے نور ہو جائے گا اور ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور جب پہاڑ چلا دیے جائیں گے اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں (قیمتی ہونے کے باوجود آزاد) چھوڑ دی جائیں گی اور جب جنگلی جانور جمع ہو جائیں گے اور جب دریا بھڑکا دیے جائیں گے تو کیا ہوگا؟....(تو اس وقت) ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لیکر آیا ہے۔'' [سورۂ تکویر:1 تا6]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	پچھنہ کے ذریعہ درد کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں درد کی وجہ سے سر میں پچھنہ لگوایا۔[بخاری:5701]----خلاصہ: پچھنہ لگانے سے بدن سے فاسد خون نکل جاتا ہے جس کی وجہ سے درد وغیرہ ختم ہو جاتا ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہو جاتی ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو،ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور دشمن کے مقابلے میں تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (مصیبت کے وقت) صبر کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔ [سورۂ انفال:46]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۸ ربیع الثانی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار

جب مدینہ طیبہ کے لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ تشریف لا رہے ہیں، تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی، بچے، بچیاں اپنے کوٹھوں اور چھتوں پر بیٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشی میں ترانے گاتی تھیں، روزانہ جوان، بڑے بوڑھے شہر سے باہر نکل کر دوپہر تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا انتظار کرتے تھے، ایک دن وہ انتظار کرکے واپس ہو ہی رہے تھے، کہ ایک یہودی کی نظر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی، تو فوراً وہ پکار اُٹھا ''لوگو! جن کا تم کو شدت سے انتظار تھا وہ آ گئے''! بس پھر کیا تھا، اس آواز کو سنتے ہی سارے شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور پورا شہر ''اللہ اکبر'' کے نعروں سے گونج اُٹھا اور تمام مسلمان استقبال کے لیے نکل آئے، انصار ہر طرف سے جوق درجوق آئے اور محبت وعقیدت کے ساتھ سلام عرض کرتے تھے، خوش آمدید کہتے تھے۔ تقریباً پانچ سو انصاریوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو قاضی بنا کر یمن بھیجا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: یارسول اللہ! میں تو ایک نوجوان آدمی ہوں میں ان کے درمیان فیصلہ کروں گا؟ حالانکہ میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ فیصلہ کیا چیز ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مبارک مار کر فرمایا: اے اللہ! اس کے دل کو کھول دے اور حق بات والی زبان بنا دے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اس کے بعد مجھے کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں شک اور تردد نہیں ہوا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2134، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
بیوی کو اس کا مہر دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ''۔ [سورۂ نساء: 4]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
اللہ سے رحم طلب کرنے کی دعا

اللہ تعالیٰ سے رحم ومغفرت اس طرح مانگے: ﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! میری مغفرت فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے کیونکہ آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ [سورۂ مومنون: 118]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ جب بھی صبح وشام مسجد جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ مسجد جانے پر اس کی مہمانی کا انتظام فرما دیتا ہے''۔ [بخاری:662،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اسلام کی دعوت کوٹھکرانا ایک بڑا ظلم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا، جو اللہ پر جھوٹ باندھے، جب کہ اُسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہو اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا''۔ [سورۂ صف:7]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	انسان کی خصلت ومزاج

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''انسان کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے، اور اس کو عزت ونعمت دیتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھ کو عزت دی۔ اور جب روزی تنگ کر کے اس کو آزماتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا''۔ [سورۂ فجر:15 تا16]

خلاصہ: انسان دنیا کی ظاہری آرام وآرائش کو دیکھ کر اسے عزت سمجھتا ہے، اسی طرح دنیا کی ظاہری مصیبت و پریشانی کو دیکھ کر ذلت ورسوائی سمجھتا ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کا خیمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں موتی کا خولدار خیمہ ہوگا، جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی۔ اس کے ہر کونے میں جنتیوں کی بیویاں ہوں گی، جو ایک دوسری کو نہیں دیکھ پائیں گی اور ان کے پاس ان کے شوہر آتے جاتے رہیں گے''۔ [بخاری:4879،عن عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	نناوے بیماریوں کی دوا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ((لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) پڑھے گا، تو یہ نناوے مرض کی دوا ہے، جس میں سب سے چھوٹی بیماری رنج وغم ہے''۔ [مستدرک حاکم:1990،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ آخری رات میں نہیں اٹھ سکے گا تو اس کو رات کے شروع ہی میں وتر پڑھ لینا چاہیے اور جس کو آخری رات میں اُٹھنے کی پوری امید ہو تو اسے آخری رات میں وتر پڑھنا چاہیے''۔
[مسلم:1766،عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | مسجد قبا کی تعمیر اور پہلا جمعہ

مدینہ منورہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر ایک چھوٹی سی بستی قُبا ہے، یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے اور کُلثوم بن ہدم ان کے سردار تھے، ہجرت کے دوران آپ ﷺ نے پہلے قُبا میں قیام فرمایا اور کلثوم بن ہدم کے گھر مہمان ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے یہاں اپنے مبارک ہاتھوں سے ایک مسجد کی بنیاد ڈالی، جس کا نام مسجد قبا ہے، مسجد کی تعمیر میں صحابہ کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ خود بھی کام کرتے تھے اور بھاری بھاری پتھروں کو اٹھاتے تھے۔ یہی وہ مسجد ہے، جس کی شان میں قرآن مجید میں ہے ﴿ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ ... الآیہ ﴾ یعنی اس مسجد کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے، وہ اس بات کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ ﷺ اس میں نماز کے لیے کھڑے ہوں، اس میں ایسے لوگ ہیں، جن کو صفائی بہت پسند ہے اور اللہ پاک وصاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ حضور ﷺ یہاں چودہ دن قیام فرما کر بارہ ربیع الاول ۱ھ کو جمعہ کے دن روانہ ہوئے۔ بنی سالم کے گھروں تک پہنچے تھے کہ جمعہ کا وقت ہوگیا۔ آپ نے جمعہ کی نماز ادا فرمائی اور خطبہ دیا۔ یہ اسلام میں جمعہ کی پہلی نماز تھی۔ آپ کے ساتھ تقریباً سو آدمی نماز میں شریک تھے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | زبان دل کی ترجمان ہے

اللہ تعالیٰ نے ہم کو زبان جیسی نعمت عطا فرمائی۔ اس کے ذریعہ جہاں مختلف چیزوں کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے وہیں یہ دل کی ترجمانی کا فریضہ بھی انجام دیتی ہے، جب دل میں کوئی بات آتی ہے، تو دماغ اس پر غور وفکر کر کے الفاظ وکلمات جمع کرتا ہے۔ پھر وہ الفاظ وکلمات خود کار مشین کی طرح زبان سے نکلنے لگتے ہیں، گویا کہ سننے والے کو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کے دل ودماغ اور زبان میں کیسی صلاحیت پیدا کی، بے شک یہ اللہ ہی کی کاریگری ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | رکوع وسجدہ اچھی طرح نہ کرنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بدترین چوری کرنے والا شخص وہ ہے، جو نماز میں سے بھی چوری کرلے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا؟ فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نہیں کرتا ہے“۔ [ابن خزیمہ: 643، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | سونے کے آداب

رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے داہنے ہاتھ کو داہنے گال کے نیچے رکھ کر سوتے پھر تین بار یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ))۔ [ابوداود: 5045، عن حفصہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین آدمی کی اللہ نے ضمانت لے رکھی ہے، اگر وہ زندہ رہیں تو بقدر ضرورت روزی ملتی ہے اور اگر وفات پا جائیں تو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرماتا ہے (ایک وہ) جو گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے، (دوسرا وہ) جو مسجد گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے، (تیسرا) راہِ خدا میں نکلنے والے کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے"۔
[صحیح ابن حبان: 500، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | مرد و عورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کی نقل اختیار کرتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔ [ابن ماجہ: 1903، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
خلاصہ: مرد کا عورتوں کی شکل وصورت اختیار کرنا اور عورت کا مردوں کی شکل وصورت اختیار کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی محبت بیماری ہے

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کیا میں تم کو تمہاری بیماری اور دوا نہ بتاؤں؟ تمہاری بیماری دنیا کی محبت ہے اور تمہاری دوا اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ [شعب الایمان: 10244]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | دوزخ میں بچھو کے ڈسنے کا اثر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دوزخ میں خچروں کی طرح بچھو ہیں، ایک بار جب ان میں سے ایک بچھو ڈسے گا، تو دوزخی چالیس سال تک اس کی جلن محسوس کرے گا"۔ [مسند احمد: 17260، عن عبداللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | دردسر کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی تیل لگائے، تو اپنی بھوؤں سے ابتداء کرے، اس لیے کہ یہ دردسر کو دور کرتا ہے یا (یہ ارشاد فرمایا) دردسر کو روک دیتا ہے"۔ [کنز العمال: 17206، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! اللہ سے سچی پکی توبہ کرلو، امید ہے کہ تمہارا رب تمہاری خطاؤں کو معاف کردے گا اور جنت میں داخل کردے گا"۔ [سورۂ تحریم: 8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — مدینہ میں حضور ﷺ کا استقبال

قبا میں چودہ دن قیام فرما کر رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے لیے روانہ ہو گئے، جب لوگوں کو آپ ﷺ کے تشریف لانے کا علم ہوا، تو خوشی میں سب کے سب باہر نکل آئے اور سڑک کے کنارے کھڑے ہو گئے، سارا مدینہ ''اللہ اکبر'' کے نعروں سے گونج اٹھا، انصار کی بچیاں خوشی کے عالم میں یہ اشعار پڑھنے لگیں:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعْ

وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعْ

أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِيْنَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعْ

''رسول اللہ ﷺ کی آمد ایسی ہے، گویا کہ وَدَاعْ پہاڑ کی گھاٹیوں سے چودھویں کا چاند نکل آیا ہو، لہٰذا جب تک دنیا میں اللہ کا نام لینے والا باقی رہے گا، ان کا شکر ہم پر واجب رہے گا، اے ہم میں مبعوث ہونے والے! آپ ماننے والے احکامات لائے ہیں''، اور بنو نجار کی لڑکیاں دَف بجا بجا کر گا رہی تھیں:

نَحْنُ جَوَارٍ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ يَا حَبَّذَا مُحَمَّدًا مِّنْ جَارٍ

''ہم خاندانِ نجار کی لڑکیاں ہیں، محمد ﷺ کیا ہی اچھے پڑوسی ہیں''۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی دن اس سے زیادہ حسین اور روشن نہیں دیکھا، جس دن رسول اللہ ﷺ ہمارے یہاں (مدینہ) تشریف لائے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — قلعہ فتح ہونا

جنگ خیبر کے دن چند آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر بھوک کی شکایت کرنے لگے اور رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے لگے، لیکن حضور ﷺ کے پاس کوئی چیز نہ تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: یا اللہ! تو ان کی حالت سے واقف ہے، ان کے پاس کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں اور نہ ہی میرے پاس ہے کہ میں ان کو دوں، یا اللہ! تو ان کے لیے خیبر کا ایسا قلعہ فتح کر دے جو سب قلعوں میں مال و دولت کے اعتبار سے زیادہ فراوانی رکھتا ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے صعب بن معاذ کا قلعہ فتح کر دیا جو خیبر کے سب قلعوں میں مالدار تھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ:1567]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

خلاصہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	نظر بد سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کو اگر نظر لگنے کا ڈر ہوتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرُّهُ))
ترجمہ: اے اللہ! اس میں برکت عطا فرما اور ضرر سے بچا۔ [ابن سنی: 208، عن حزام بن حکیم رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اہل خانہ پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی اپنے اہل خانہ پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے، تو یہ خرچ کرنا اس کے حق میں صدقہ ہے''۔ [بخاری: 55، عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	قرآن کا مذاق اڑانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب انسان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ ان کے برے کاموں کے سبب ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے''۔
[سورۂ مطففین: 13 تا 14]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	مال کی محبت خدا کی ناشکری کا سبب ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، حالانکہ اُس کو بھی اِس کی خبر ہے (اور وہ ایسا معاملہ اس لیے کرتا ہے) کہ اس کو مال کی محبت زیادہ ہے''۔ [سورۂ عادیات: 6 تا 8]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کس بات کا افسوس کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر نیک ہے، تو زیادہ نیکی نہ کرنے کا افسوس کرے گا اور اگر گنہگار ہے تو گناہ سے نہ رکنے پر افسوس کرے گا''۔ [ترمذی: 2403، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	تلبینہ سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج وغم کو دور کرتا ہے''۔ [بخاری: 5689]
فائدہ: جَو (بَرلی) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ اس کو تلبینہ کہتے ہیں۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم عورتوں سے (صرف) ان کے حسن وجمال کی وجہ سے شادی نہ کرو۔ کیونکہ حسن وجمال ختم ہونے والا ہے اور نہ ان کی مالداری کی وجہ سے شادی کرو، ممکن ہے یہ مالداری ان کو نافرمانی میں مبتلا کردے۔ البتہ ان سے دینداری کی بنیاد پر شادی کرو۔ [ابن ماجہ: 1859، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — وہ مبارک گھر جہاں آپ ﷺ نے قیام فرمایا

رسول اللہ ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آئے، تو یہاں کے لوگوں نے آپ ﷺ کا پُر جوش استقبال کیا۔ قبا سے مدینہ تک راستے کے دونوں جانب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی مقدس جماعت صف بنائے ہوئے کھڑی تھی، جب آپ مدینہ میں داخل ہوئے، تو ہر قبیلے اور خاندان والا خواہش مند تھا اور ہر شخص کی دلی تمنا تھی کہ حضور ﷺ کی میزبانی کا شرف ہمیں نصیب ہو، چنانچہ آپ کی خدمت میں اونٹنی کی نکیل پکڑ کر ہر ایک عرض کرتا کہ میرا گھر، میرا مال اور میری جان سب کچھ آپ کے لیے حاضر ہے۔ مگر آپ انہیں دعائے خیر و برکت دیتے اور فرماتے اونٹنی کو چھوڑ دو! یہ اللہ کے حکم سے چل رہی ہے۔ جہاں اللہ کا حکم ہوگا وہیں ٹھہرے گی، اونٹنی چل کر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے سامنے رُک گئی۔ سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے انتہائی خوشی و مسرت کے عالم میں کجاوہ اُٹھایا اور اپنے گھر لے گئے۔ اس طرح انہیں رسول اللہ ﷺ کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے سات ماہ تک اس مکان میں قیام فرمایا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں

کائنات کی سب سے حسین ترین مخلوق ''انسان''، جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس کارخانۂ عالم کو وجود بخشا ہے، اس کی تخلیق اللہ تعالیٰ جہاں کر رہے ہیں، وہ جگہ نہ بہت بڑی ہے اور نہ وہاں روشنی کا انتظام ہے، نہ وہاں کوئی کام کرنے والے ہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ ایک تنگ جگہ ماں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں اس کی تخلیق کر رہے ہیں، جبکہ دنیا میں مینوفیکچرنگ جہاں ہوتی ہے، وہ جگہ کئی ایکڑوں میں پھیلی ہوئی ہوتی ہے، روشنی اور قمقمے لگے ہوتے ہیں اور بے شمار کام کرنے والے ہوتے ہیں یہاں کچھ بھی نہیں، پھر بھی اللہ تعالیٰ انسان کی پیدائش کر رہا ہے، یہ اللہ کی بڑی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ تعالیٰ سب کو دوبارہ زندہ کرے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ وہ ہے، جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمہیں روزی دیتا ہے، پھر (وقت آنے پر) وہی تم کو موت دے گا اور پھر تم کو وہی دوبارہ زندہ کرے گا''۔ [سورۂ روم:40]----فائدہ: مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریں گے، جس کو ''بَعث بعد الموت'' کہتے ہیں، اس کے حق ہونے پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — وضو میں تین مرتبہ کلی کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے تین بار کلی کی''۔ [مسند احمد:874، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | مسلمان کو کپڑا پہنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا۔ جب تک اس کے بدن پر اس کا ایک دھاگہ بھی رہے گا، وہ اس وقت تک اللہ کی حفاظت میں رہے گا''۔ [مستدرک حاکم:7422، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | والدین کی نافرنی اور ظلم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم ظلم وستم کرنے سے بچو! کیوں کہ ظلم وستم کی سزا دوسری سزاؤں کے مقابلے میں سب سے جلدی ملتی ہے۔ اور والدین کی نافرمانی سے بچو! خدا کی قسم والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔ جب کہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی دوری سے محسوس ہوتی ہے۔ [طبرانی اوسط:5825، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دو عادتیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے بلند شخص کو دیکھ کر اس کی پیروی کرے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ فضیلت پر اس کی تعریف کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو (ان دو عادتوں کی وجہ سے) صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا لکھ دیتے ہیں؛ اور جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے اوپر والے کو دیکھ کر افسوس کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر نہیں لکھتے ہیں''۔

[ترمذی:2512، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | جنتی کا دل پاک وصاف ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم ان اہل جنت کے دلوں سے رنجش وکدورت کو باہر نکال دیں گے اور ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے، جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور اگر اللہ ہم کو نہ پہنچاتا، تو ہماری کبھی یہاں تک رسائی نہ ہوتی''۔ [سورۂ اعراف:43]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | علاج کرنے والوں کے لیے اہم ہدایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کسی نے بغیر علم اور تجربے کے علاج کیا تو قیامت کے دن اس کے بارے میں پوچھا جائے گا''۔ [ابوداؤد:4586، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ] ----- فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر حکیم یا ڈاکٹر کی ناتجربہ کاری اور اناڑی پن کی وجہ سے مریض کو تکلیف پہنچتی ہے یا وہ مرجاتا ہے تو ایسے حکیم اور ڈاکٹر کی قیامت کے دن گرفت ہوگی۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے، تو وصیت کے وقت شہادت کے لیے تم (مسلمانوں) میں سے دو انصاف پسند آدمی گواہ ہونے چاہیے یا پھر تمہارے علاوہ دوسری قوم کے لوگ گواہ ہونے چاہیے۔ جیسے تم سفر میں گئے ہو، پھر تمہیں موت کا حادثہ آجائے''۔ [سورۂ مائدہ،106]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

② جمادی الاولیٰ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — مدینہ منورہ

طوفانِ نوح کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے پڑپوتے عِملاق بن اَرفَخشَذْ بن سام بن نوح یمن میں بس گئے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کو عربی زبان الہام کی، پھر ان کی اولاد نے عربی بولنا شروع کر دیا، یہ عرب کے علاقوں میں چاروں طرف پھیلے؛ اس طرح پورے جزیرۃ العرب میں عربی زبان عام ہوگئی، اسی زمانہ میں مدینہ کی بنیاد پڑی، عملاق کی اولاد میں تُبَّع نامی ایک بادشاہ تھا، جس نے یہودی علماء سے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور یثرب (مدینہ) میں ان کی آمد کی خبر سن رکھی تھی، اس لیے شاہ تُبَّع نے یثرب میں ایک مکان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کر کے ایک عالم کے حوالے کر دیا اور وصیت کی کہ یہ مکان نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر انہیں دے دینا، اگر تم زندہ نہ رہو، تو اپنی اولاد کو اس کی وصیت کر دینا؛ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان پر رُکی تھی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان عالم ہی کی اولاد میں سے تھے، جن کو شاہِ تُبَّعْ نے مکان حوالہ کیا تھا، ساتھ ہی شاہِ تُبَّعْ نے ایک خط بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لکھا، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت، ایمان لانے اور زیارت کے شوق کو ظاہر کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد یثرب کا نام بدل کر ''مدینۃُ الرسول'' یعنی رسول کا شہر رکھا گیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — بینائی کا لوٹ آنا

حضرت حبیب بن ابی فدیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کی آنکھیں سفید ہوگئیں تھیں جس کی وجہ سے ان کو کوئی چیز نظر نہیں آتی تھی، تو ایک دن میرے والد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانا چاہتے تھے تو مجھے ساتھ لے لیا، جب ہم وہاں پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کیا ہوا؟ میرے والد نے فرمایا میں اپنے اونٹ کو تیل لگا رہا تھا اتنے میں میرا پیر سانپ کے انڈے پر پڑ گیا تب سے میری یہ حالت ہوگئی ہے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں پر دم کیا، آنکھیں اسی وقت اچھی ہوگئیں۔ حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ میرے والد ۸۰ برس کی عمر میں بھی سوئی میں دھاگا پرولیا کرتے تھے۔

[دلائل النبوۃ لابی نعیم: 384]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز چھوڑنے کا نقصان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا''۔

[ابن حبان: 1490، عن نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	برے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی دعا

اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو برے لوگوں کی صحبت سے بچانے کے لیے یہ دعا پڑھے: ﴿ رَبِّ نَجِّنِیۡ وَاَهۡلِیۡ مِمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل وعیال کو ان کے (برے) کام سے نجات عطا فرما۔ [سورۂ شعراء:169]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	راہ خدا میں اپنی جوانی لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنی جوانی اللہ کے راستے میں گزار دی، تو قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور ہوگا''۔ [نسائی:3144، عن عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	رسول کے حکم کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آ پڑے یا کوئی دردناک عذاب ان پر آ جائے''۔ [سورۂ نور:63]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	ہلاک کرنے والی چیزیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہر ایسے شخص کے لیے بڑی خرابی ہے، جو عیب لگانے والا اور طعنہ دینے والا ہو، جو مال جمع کرتا ہو اور اس کو گن گن کر رکھتا ہو اور خیال کرتا ہو کہ اس کا (یہ) مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز ایسا نہیں ہے، وہ ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اس کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:1 تا4]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن خوش نصیب انسان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگوں میں سے وہ خوش نصیب میری شفاعت کا مستحق ہوگا، جس نے سچے دل سے کلمۂ طیبہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھا ہوگا''۔ [بخاری:99، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	آبِ زمزم سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمین پر سب سے بہترین پانی آبِ زمزم ہے، یہ کھانے والے کے لیے کھانا اور بیمار کے لیے شفاء ہے''۔ [طبرانی اوسط:4059، عن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے، اور نہ بائیں ہاتھ سے پیے، کیوں کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے''۔ [مسلم:5267، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۳ جمادی الاولیٰ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — مسجد نبوی کی تعمیر

ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے ایک مسجد کی تعمیر فرمائی، جس کو آج ''مسجد نبوی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے لیے وہی جگہ منتخب کی گئی تھی، جہاں حضور ﷺ کی اونٹنی بیٹھی تھی، یہ زمین بنونجار کے دو یتیم بچوں کی تھی، جس کو آپ نے قیمت دے کر خرید لیا تھا۔ اس کی تعمیر میں صحابۂ کرام کے ساتھ آپ بھی پتھر اُٹھاتے تھے، صحابۂ کرام جوش میں یہ اشعار پڑھتے تھے اور آپ ﷺ بھی انکے ساتھ آواز ملاتے اور پڑھتے : اَللّٰھُمَّ اِنَّ الْاَجْرَ اَجْرُ الْاٰخِرَۃِ فَارْحَمِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃَ ''اے اللہ! اصل اُجرت تو آخرت کی اُجرت ہے، اے اللہ! انصار ومہاجرین پر رحم فرما''---یہ مسجد اسلام کی سادگی کی سچی تصویر تھی، اس مسجد کے تین دروازے بنائے گئے تھے، دروازے کے دونوں پائے پتھر کے اور دیواریں کچی اینٹ اور گارے کی بنائی گئی تھیں۔ ستون کھجور کے تنوں سے اور چھت کھجور کی شاخوں اور پتوں سے تیار کی گئی تھی۔ قبلے کی دیوار سے پچھلی دیوار تک سو ہاتھ کی لمبائی تھی۔ یہ مسجد صرف نماز ادا کرنے کے لیے ہی نہیں بلکہ اسلامی تعلیم کے لیے ایک درسگاہ اور دعوت وتبلیغ اور دنیا کے سارے مسائل کو حل کرنے لیے ایک مرکز بھی تھا۔ اس کے امام اللہ کے نبی ﷺ اور اس کے نمازی صحابۂ کرام جیسی مقدس ہستیاں تھیں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — گولر کا پھل

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہزاروں قسم کے پھل پیدا کیے لیکن گولر کے پھل میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا اس طرح اظہار فرمایا کہ جب گولر کا پھل پک جاتا ہے تو اس کو توڑنے پر بہت سے کیڑے نکلتے ہیں جو اپنے پروں کے ذریعہ اڑ کر غائب ہوجاتے ہیں۔ آخر اس گولر کے پھل میں یہ اڑنے والے کیڑے کہاں سے آگئے؟ جبکہ اس میں داخل ہونے کا کوئی راستہ بھی نہیں ہے؟ یقیناً اللہ ہی نے اپنی قدرت سے گولر کے پھل میں چیونٹی نما کیڑے پیدا فرمائے ہیں۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(نامحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو (تمہارے لیے) موت ہے'' (یعنی شوہر کے بھائیوں سے پردہ کا بہت ہی زیادہ اہتمام کرنا چاہیے۔) [بخاری: 5232، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی فرض نماز کے بعد دو

رکعت (سنت) پڑھی ہے۔ [بخاری:1172]

فائدہ: عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	انصاف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تھوڑی دیر کا انصاف ساٹھ سال کی شب بیداری اور روزہ رکھنے کی عبادت سے بہتر ہے۔ اے ابوہریرہ! کسی معاملہ میں تھوڑی سی دیر کا ظلم، اللہ کے نزدیک ساٹھ سال کی نافرمانی سے زیادہ سخت اور بڑا گناہ ہے''۔ [ترغیب وترہیب:3128، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	چاندی کے برتن میں پینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو چاندی کے برتن میں پانی وغیرہ پیتے ہیں۔ وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں''۔ [بخاری:5634، عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دو چیزوں کی خواہش

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، ایک دنیا کی محبت اور دوسری لمبی لمبی امیدیں''۔ [بخاری:6420، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخیوں کا کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دوزخیوں کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا اور ان کو (کھانے میں) کانٹے دار درخت کے علاوہ کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا، جو نہ ان کو موٹا کرے گا اور نہ بھوک دور کرے گا''۔ [سورۂ غاشیہ:5 تا 7]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بیماریوں کا علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس دو شخص آئے، جن میں سے ایک نے کہا: اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے) مجھے تکلیف ہے، یعنی میں بیمار ہوں، تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس دعا سے دم نہ کردوں جس سے رسول اللہ ﷺ دم کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں، ضرور۔ تو انہوں نے یہ دعا پڑھی: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، مُذْهِبَ الْبَأْسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)). [بخاری:5742]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اور تنگ دستی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی؛ کھلے اور چھپے بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ''۔ [سورۂ انعام:152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

④ جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اذان کی ابتداء

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی نماز کے لیے جمع کرنے کا مشورہ کیا، تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے مختلف رائیں پیش کیں، کسی نے یہود کی طرح بوق (Beegle) بجانے اور کسی نے عیسائیوں کی طرح ناقوس (گھنٹی) بجانے کا مشورہ دیا؛ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند نہیں فرمایا، بلکہ سوچنے کا موقع دیا، اسی رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خواب میں اذان سنی اور ایک صحابی عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ نے بھی خواب میں دیکھا، کہ ایک شخص اذان کے کلمات کہہ رہا ہے، انہوں نے اس کو یاد کرلیا اور آنکھ کھلتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تہجد کے وقت پہنچے اور خواب سنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ان کلمات کے ساتھ فجر کی اذان دینے کا حکم فرمایا، اذان سنتے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوڑے ہوئے آئے اور عرض کیا: میں نے بھی اسی طرح اذان کے کلمات کو خواب میں سنا ہے، اس کے بعد سے ہی اذان دینے کا سلسلہ شروع ہوگیا، اسلام میں سب سے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہوئے اور دوسرے حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ بنے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فجر کی اذان میں سب سے پہلے ((اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ)) کہا، جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے دعا فرمائی کہ اے اللہ! عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت و بلندی عطا فرما، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ وہ بلندی اور شوکت عطا فرمائی کہ دنیا اس کا اعتراف کرتی ہے۔ [ابن ماجہ:105،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز کے چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے''۔ [مسلم:246،عن جابر رضی اللہ عنہ]

ایک دوسری حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے''۔

[ابن ماجہ:1078،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بجلی کڑکنے اور بادل گرجنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج سنتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے : ((اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنے غصہ کی وجہ سے قتل نہ کرنا اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کرنا، بلکہ ہمیں اس سے پہلے عافیت دے دے۔ [ترمذی:3450،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

مومن کا عیب چھپانا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو مومن اپنے بھائی کے کسی عیب کو چھپائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو جنت میں داخل فرمائے گا‘‘۔ [طبرانی اوسط:1536، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

بُرے اعمال کی نحوست	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’خشکی اور تری (یعنی پوری دنیا) میں لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے ہلاکت و تباہی پھیل گئی ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے بعض اعمال (کی سزا) کا مزہ چکھادے، تاکہ وہ اپنے برے اعمال سے باز آجائیں‘‘۔ [سورۂ روم:41]

دنیاوی زندگی دھوکہ ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں، صرف دھوکے کا سودا ہے‘‘۔ [سورۂ آل عمران:185]

فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہوجاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

جنت کے درختوں کی سریلی آواز	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جنت میں ایک درخت ہے، جس کی جڑیں سونے کی اور ان کی شاخیں ہیرے جواہرات کی ہیں، اس درخت سے ایک ہوا چلتی ہے، تو ایسی سُریلی آواز نکلتی ہے، جس سے اچھی آواز سننے والوں نے آج تک نہیں سنی‘‘۔ [ترغیب: 5322، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دعائے جبرئیل سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، تو جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا: ((بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ))۔ [مسلم:5699]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’برکت کھانے کے بیچ میں اترتی ہے، تم کنارے سے کھایا کرو، کھانے کے بیچ سے مت کھایا کرو‘‘۔ [ترمذی:1805، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۵ جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
مہاجر وانصار میں بھائی چارہ

مکہ کے مسلمان جب کفار ومشرکین کی تکلیفوں سے پریشان ہوکر صرف اللہ، اس کے رسول اور دین اسلام کی حفاظت کے لیے اپنا مال ودولت، ساز وسامان اور محبوب وطن چھوڑ کر مدینہ منورہ ہجرت کر گئے۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ان مسلمانوں کی دل جوئی کے لیے آپس میں بھائی چارہ قائم فرمایا۔ اور مہاجرین (یعنی وہ صحابۂ کرام جو مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے) ان میں سے ایک ایک کو انصار (یعنی وہ صحابۂ کرام جنھوں نے مدینہ منورہ میں مہاجرین کی نصرت ومدد کی) ان کا بھائی بنا دیا۔ انصار نے اپنے مہاجر بھائی کے تعاون اور عزت واحترام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کے ساتھ ہمدردی ومحبت، ایثار وقربانی اور مہربانی وحسنِ سلوک کی ایسی بہترین مثال پیش کی کہ آج تک پوری دنیا مل کر اس جیسی مثال پیش نہیں کرسکی۔ مال ودولت، زمین وباغات بلکہ ہر چیز میں ان کو شریک کرلیا۔ مگر مہاجرین نے بھی انصاری بھائیوں کا ہر معاملے میں ساتھ دیا اور اپنی روزی کا بذات خود انتظام کرنے کے لیے تجارت وغیرہ کا پیشہ بھی اختیار کیا۔ بہر حال یہ رشتۂ مواخات اسلامی تاریخ میں اتحاد واتفاق اور قومی یک جہتی کی ایسی مثال تھی، جس نے نسل ورنگ، وطن وملک اور تہذیب وتمدن کے سارے امتیاز کو عملی طور پر ختم کر ڈالا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت
پرندوں کی پرورش

چمگادڑ کے علاوہ تمام پرندے انڈے دیتے ہیں، وہ ان پر بیٹھ کر حرارت وگرمی پہنچاتے ہیں، پھر کچھ دنوں کے بعد ان انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں، ان چوزوں کی غذا کے لیے اللہ تعالیٰ نے بے شمار کیڑے مکوڑے پیدا کر دیے جن کو پکڑ کر پرندے اپنے بچوں کے منہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جب ان کے جسم میں پر نکلنے لگتے ہیں تو پرندے بڑی آسانی کے ساتھ خود بخود اڑنا سیکھ جاتے ہیں۔ آخر ان پرندوں کو انڈوں سے بچے نکالنے، پرورش کرنے اور اڑنے کا سلیقہ کون سکھاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی نے اپنی قدرت سے ان کی پیدائش اور تربیت وپرورش کا انتظام فرمایا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور بالضرور بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی"۔ [ترمذی: 2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ رکوع فرماتے، تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے، ایسا لگتا تھا جیسے ان کو پکڑ رکھا ہو اور دونوں ہاتھوں کو تھوڑا موڑ کر پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے۔ [ترمذی :260، عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ]

عورت کے لیے چند اعمال	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی رہے، اور اپنی عزت کی حفاظت کرتی رہے اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی رہے تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے''۔
[صحیح ابن حبان: 4237، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

انصاف نہ کرنے کا وبال	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص میری امت کی کسی چھوٹی یا بڑی جماعت کا ذمہ دار بنے پھر ان کے درمیان عدل و انصاف نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اوندھے منھ جہنم میں ڈال دے گا''۔ [طبرانی کبیر:16911، عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ]

دنیا مومن کے لیے قید خانہ	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے''۔
[مسلم: 7417، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: شریعت کے احکام پر عمل کرنا، نفسانی خواہشوں کو چھوڑنا، اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر چلنا نفس کے لیے قید ہے اور کافر اپنے نفس کی ہر خواہش کو پوری کرنے میں آزاد ہے، اس لیے گویا دنیا ہی اس کے لیے جنت کا درجہ رکھتی ہے۔

جنت کے پھل اور درختوں کا سایہ	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''متقیوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا''۔ [سورۂ رعد:35]

عجوہ کھجور سے زہر کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ جنت کا پھل ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے''۔ [ترمذی:2068، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ عدل و انصاف ، اچھا سلوک کرنے اور رشتہ داروں کی مالی مدد کرنے کا حکم دیتا ہے، نیز بے حیائی، ناپسندیدہ کاموں اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے، وہ تمہیں ایسی باتوں کی نصیحت کرتا ہے، تاکہ تم (ان کو) یاد رکھو''۔ [سورۂ نحل:90]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۶ جمادی الاولی

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ

اصحابِ صفہ

جب مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی، تو اس کے ایک طرف چبوترہ بنایا گیا تھا، جس کو صفہ کہا جاتا ہے۔ یہ جگہ اسلامی تعلیم وتربیت اور تبلیغ وہدایت کا مرکز تھا، جو صحابہ رضی اللہ عنہم یہاں رہا کرتے تھے، ان کو "اصحاب صفہ" کہا جاتا ہے، ان لوگوں نے اپنی زندگی کو اللہ کی عبادت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اور قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے وقف کر دیا تھا، ان کا نہ کوئی گھر تھا اور نہ کوئی کاروبار۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کبھی کھانا آتا تو ان لوگوں کے پاس بھیج دیتے تھے اور کبھی خود بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر کھایا کرتے تھے۔ ان کی تعلیم کے لیے پڑھانے والے مقرر تھے، جن سے وہ لوگ قرآن کریم سیکھتے اور علم دین حاصل کیا کرتے تھے۔ اسی لیے ان میں اکثر صحابہ قرآن کے بہترین قاری تھے، اگر کہیں اسلام کی تبلیغ اور تعلیم وتربیت کے لیے کسی کو بھیجنے کی ضرورت پیش آتی، تو انہیں صحابہ میں سے کسی کو بھیجا جاتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی اور حدیث کو سب سے زیادہ روایت کرنے والے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی انہیں اصحاب صفہ میں تھے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کی برکت

حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو جنگ حنین میں دوران جنگ چہرے پر ایک چوٹ لگی، جس کی وجہ سے چہرہ، داڑھی اور سینہ خون آلود ہو گیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کو صاف کیا اور ان کے حق میں دعا فرمائی۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت عائذ رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں یہ واقعہ بہت مرتبہ سنایا، چنانچہ جب آپ کی وفات ہوئی تو غسل دیتے ہوئے ہم نے وہ جگہ (جس پر خون صاف کرتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ مبارک لگا تھا) بالکل سفید اور چمکدار پائی۔

[طبرانی کبیر:14460، عن حشرج رحمۃ اللہ علیہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں

حج کی فرضیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرو"۔ [مسلم:3257، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

پریشان حال کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کسی پریشان حال کو دیکھے اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو وہ زندگی بھر اس تکلیف سے محفوظ رہے گا"۔ (لیکن آہستہ سے پڑھے تاکہ اسکی دِل آزاری نہ ہو) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا)) ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے نجات دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت عطا فرمائی۔

[ابن ماجہ:3892، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | دینی بھائی کی زیارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مریض کی عیادت کی، یا کسی دینی بھائی کی زیارت کی، تو ایک پکارنے والا (فرشتہ) کہتا ہے۔ تم (دنیا میں) اچھے رہو، تمہارا (اچھے کاموں کی طرف) چلنا مبارک ہو۔ اور تم نے (اپنے اس عمل کے ذریعہ) جنت کا بلند درجہ حاصل کرلیا ہے''۔ [ترمذی:2008، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | بری تدبیریں کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ بری بری تدبیریں (بُری چال) کرتے ہیں، ان کو سخت عذاب ہوگا اور ان کی سب تدبیریں ناکام ہوجائیں گی''۔ [سورۂ فاطر:10]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کا سامان چندروزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت میں) تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا''۔ [سورۂ نساء:77]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | ہر نبی کا حوض ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نبی کے لیے ایک حوض ہوگا اور انبیاء آپس میں فخر کریں گے کہ کس کے حوض پر زیادہ اُمتی پانی پینے کے لیے آتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میرے حوض پر آنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی''۔
[ترمذی:2443، عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | سنا کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''موت سے اگر کسی چیز میں شفاء ہوتی تو سنا میں ہوتی''۔

[ترمذی:2081، عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا]

فائدہ: سنا ایک درخت کا نام ہے، جس کی پتی تقریباً دو اِنچ لمبی اور ایک اِنچ چوڑی ہوتی ہے، اس میں چھوٹے چھوٹے پیلے رنگ کے پھول ہوتے ہیں، اس کی پتی قبض کے مریض کے لیے مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اس کو قبول کرنا چاہیے، پھر اگر وہ چاہے تو کھانا کھالے اور نہ چاہے تو چھوڑ دے''۔ [مسلم:3518، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

٧ جمادی الاولیٰ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
مدینہ میں منافقین کا ظہور

منافق اس شخص کو کہتے ہیں جو زبان سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے، مگر دل میں کفر چھپائے رکھے؛ جب مسلمان ہجرت کر کے مدینہ آگئے تو لوگوں کے ایمان قبول کرنے کی وجہ سے اسلام تیزی سے پھیلنے لگا اور مسلمانوں کو طاقت وقوت حاصل ہونے لگی، تو اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی رکھنے والی منافقین کی جماعت اُبھر کر سامنے آگئی، جو مسلمانوں کے طاقت و غلبے اور اپنے ذاتی نفع کے لیے مسلمانوں کے سامنے اپنے ایمان کا اظہار کرتے، مگر جب اپنے کافر دوستوں سے ملتے، تو کہتے کہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور ان کا مذاق اُڑانے کے لیے ان کے پاس جاتے ہیں، ان کا سردار عبداللہ ابن اُبی تھا، جس کو مدینہ کا بادشاہ بنا کر تاج پوشی کی تیاریاں کی جارہی تھیں، مگر حضور ﷺ کے تشریف لاتے ہی اہل مدینہ نے آپ ﷺ کو اپنا سردار اور رسول تسلیم کر لیا اور اس کی بادشاہت خطرے میں پڑگئی، اس لیے اس کے دل میں آپ ﷺ اور مسلمانوں کے خلاف دشمنی، حسد اور نفرت پیدا ہوگئی، اس کے باوجود حضور ﷺ اس کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہے، جس کے نتیجے میں اس کے بیٹے عبداللہ نے ایمان قبول کرلیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
گوہ کی خصوصیت

گوہ، گرگٹ اور چھپکلی کی شکل وصورت کا ایک جنگلی جانور ہے، اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ پانی نہیں پیتی، اور سات سو سال سے بھی زائد زندہ رہتی ہے۔ اور اس کے دانت کبھی نہیں گرتے۔ اس کے تمام دانت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں، گوہ بہت سے انڈے دے کر زمین میں دبا دیتی ہے اور ان کی نگرانی کرتی رہتی ہے، چالیس دن کے بعد اس کے بچے نکل آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسی کیسی عجیب قسم کی مخلوق پیدا فرما رکھی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
آپ ﷺ کی آخری وصیت

رسول اللہ ﷺ نے آخری وصیت یہ ارشاد فرمائی: ''نمازوں اور اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو''۔ (یعنی نماز کو پابندی سے پڑھتے رہا کرو اور غلاموں (نوکروں) کے حقوق ادا کرو۔) [ابوداؤد: 5156، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
کھانا کھاتے وقت ٹیک نہ لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں''۔ [بخاری: 5398، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: بلا عذر ٹیک لگا کر کھانا سنت کے خلاف ہے۔

لوگوں کی ضرورت پوری کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے کچھ بندوں کو لوگوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے پیدا کیا ہے، لوگ ان کے پاس اپنی ضرورت لے کر جاتے ہیں، لوگوں کی ضرورت پوری کرنے والے یہ لوگ اللہ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے“۔ [طبرانی کبیر:13153، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

اپنے ماتحتوں پر تہمت لگانا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے ماتحت پر کسی ایسی بات کی تہمت لگائی جس سے وہ بَری ہے تو اس پر قیامت کے دن حد جاری کی جائیگی۔ یہ کہ وہ کہی ہوئی بات اس میں موجود ہو“۔ [بخاری: 6858، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

پیٹ بھر کر کھانا کھانا	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی برتن بھرنے کے اعتبار سے پیٹ سے برا نہیں ہے (یعنی جتنا پیٹ کا بھرنا برا ہے اتنا کسی برتن کا بھرنا برا نہیں ہے) اور چونکہ کھانا ہی پڑتا ہے، اس لیے ایک تہائی پیٹ کھانے کے لیے اور ایک تہائی پینے کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے رکھنا چاہیے“۔ [ترمذی:2380، عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

گنہگاروں کے لیے جہنم کی آگ ہے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اللہ کا عذاب اس دن ہوگا) جس دن آسمان تھر تھر کانپنے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے چل پڑیں گے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی، جو بے ہودہ مشغلے میں لگے رہتے ہیں، اُس دن ان کو جہنم کی آگ کی طرف دھکّے مار کر دھکیلا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے“۔

[سورۂ طور:9 تا14]

کھجلی کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کو کھجلی کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ [بخاری:5839]

فائدہ: عام حالات میں مردوں کے لیے ریشمی لباس پہننا حرام ہے، مگر ضرورت کی وجہ سے ماہر حکیم یا ڈاکٹر کہے تو گنجائش ہے۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”زمین پر اکڑ کر مت چلو (کیونکہ) تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو“۔ [سورۂ بنی اسرائیل:37]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑧ جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — مدینہ کے قبائل سے حضور ﷺ کا معاہدہ

مدینہ طیبہ میں مختلف نسل و مذہب کے لوگ رہتے تھے، کفار و مشرکین کے ساتھ یہود بھی ایک لمبے زمانے سے آباد تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ پہنچنے کے بعد ہجرت کے پہلے ہی سال مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان باہمی تعلقات خوشگوار رکھنے کے لیے ایک بین الاقوامی معاہدہ فرمایا۔ تاکہ نسل و مذہب کے اختلاف کے باوجود قومی یکجہتی اور اتحاد و اتفاق قائم رہے اور ہر ایک کو ایک دوسرے سے مدد ملتی رہے۔ یہ معاہدہ حقوق انسانی کی سچی تصویر تھی، تمام لوگوں کو پورے طور پر مذہبی آزادی حاصل تھی، شہر میں امن وامان اور عدل وانصاف قائم کرنے اور ظلم وستم کو جڑ سے ختم کرنے کا ایک کامل و مکمل قانون تھا، بلکہ اس کو دنیا کا قدیم ترین باقاعدہ "تحریری دستور" کہا جاسکتا ہے۔ جو مکمل شکل میں آج بھی موجود ہے۔ اس معاہدے پر مدینہ اور اس کے آس پاس رہنے والے قبائل سے دستخط بھی لیے گئے تھے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — خوشحالی عام ہونے کی خبر دینا

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری عمر زیادہ ہوگی، تو تُو دیکھے گا کہ آدمی مٹھی بھر سونا اور چاندی خیرات کے لیے لائے گا اور محتاج کو تلاش کرے گا؛ لیکن اسے کوئی (صدقہ) لینے والا نہیں ملے گا۔ [بخاری:3595] --- فائدہ: علماء نے لکھا ہے کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۲۰/سال ہوئی اور یہ پیشین گوئی حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے زمانہ میں پوری ہوئی (کہ زکوۃ لینے والا کوئی محتاج و مفلس نہیں ملتا تھا)۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو"۔ [ترمذی:106، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: غسل میں پورے بدن پر پانی پہنچانا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بچوں کو یہ دعا پڑھ کر دم کریں

رسول اللہ ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو یہ دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ)) ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کے واسطے سے ہر شیطان اور ہر تکلیف دینے والے جانور اور ہر نظر لگنے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری:3371، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | پسند کے مطابق ہدیہ دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اپنے مسلمان بھائی سے کسی ایسی چیز کے ساتھ ملاقات کرے جس سے وہ خوش ہوتا ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن خوش کر دے گا''۔ [طبرانی صغیر:1175، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حدیث سے معلوم ہوا کہ کسی دینی بھائی کے یہاں جاتے وقت اس کی پسند کے مطابق کوئی چیز پیش کرنا چاہیے اس سے اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں | یتیموں کا مال کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء:2]

نمبر۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے''۔ [سورۂ انعام:32]

نمبر۸ : آخرت کے بارے میں | دوزخ کی دیوار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ کی آگ کی قناتوں کو چار دیواروں نے گھیر رکھا ہے اور ہر ایک دیوار کی چوڑائی چالیس سال چلنے کے برابر ہے''۔ [ترمذی:2584، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر۹ : قرآن سے علاج | سورۂ بقرہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں میں سورۂ بقرہ پڑھو، اس لیے کہ شیاطین و آسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے''۔ [مستدرک:2062، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ''اے میرے بندو میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے، اور اس کو تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے، لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم مت کیا کرو''۔
[مسلم:6572، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۹ جمادی الاولیٰ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | اَوس اور خزرج میں محبت اور یہود کی دشمنی

مدینہ طیبہ میں مختلف قبیلے آباد تھے، ان میں مشرکوں کے دو قبیلے اَوس اور خَزرج تھے، ان کے اکثر افراد اسلام میں داخل ہو گئے تھے، اسلام سے پہلے ان دونوں قبیلوں میں ہمیشہ لڑائی رہا کرتی تھی۔ آپ ﷺ کی آمد کے موقع پر ایمان قبول کرنے کی وجہ سے دونوں قبیلوں کے درمیان محبت پیدا ہوگئی اور ایک دوسرے کے بھائی بن گئے، اسی طرح یہودیوں کے تین قبیلے بنونضیر، بنوقریظہ اور بنوقینقاع آباد تھے۔ رسول اللہ ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ پہنچے، تو یہودیوں کے مذہبی حقوق کی حفاظت اور مسلمانوں کے دین کی دعوت واشاعت کے پیش نظر ان سے چند شرطوں پر معاہدہ کرلیا، یہودی اس کے باوجود اسلام اور مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو دیکھ کر حسد کرنے لگے اور اندر ہی اندر اسلام کے خلاف سازش کرنے لگے۔ جب ان کی نفرت وعداوت اور بدعہدی حد سے بڑھ گئی، تو ان کو اپنی شرارت اور سازشوں کی سزا بھگتنی پڑی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | زمین کا عجیب فرش

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے زمین کو فرش بنایا اور ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں۔'' ذرا غور کیجیے، اللہ تعالیٰ نے زمین کا کیسا اچھا بستر بچھایا ہے جس پر ہم آرام کرتے ہیں، اس بستر کے بغیر ہمارے لیے رہنا دشوار تھا، پھر ہمارے لیے زندگی کی تمام ضروریات کھانے پینے اناج، غلے اور میوے کے لیے زمین کو خزانہ بنایا، پھر سردی گرمی سے حفاظت بھی زمین پر رہ کر کر سکتے ہیں اور بدبودار چیزیں اور مردار جن کی بدبو سے ہم کو سخت تکلیف ہوتی ہے ایسی چیزوں کو ہم زمین میں دفن کر کے خراب ہوا کے اثر سے محفوظ ہو جاتے ہیں، بلاشبہ اتنا لمبا چوڑا زمین کا بستر، اسی حکیم مطلق کی کاری گری ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص اچھی طرح مکمل وضو کرتا ہے، پھر نماز ہی کے ارادے سے مسجد میں آتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس بندے سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کہ کسی دور گئے ہوئے رشتہ دار کے اچانک آنے سے اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں''۔ [ابن خزیمہ: 1411، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | دعا کے کلمات کو تین بار کہنا

رسول اللہ ﷺ دعا واستغفار کے کلمات کو تین تین مرتبہ دہرانا پسند فرماتے تھے۔ [ابوداؤد: 1524، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

شرم وحیا ایمان کا جز ہے	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان کے ساٹھ سے اوپر یا ستر سے کچھ زائد شعبے ہیں۔ سب سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا ہے اور سب سے کم درجہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا ہے۔ اور شرم وحیا ایمان کا حصّہ ہے''۔

[مسلم:153، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

گناہ سے نہ روکنے کا وبال	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی ایسے لوگوں کے درمیان رہ کر گناہ کے کام کرتا ہو کہ وہ اس کو روکنے پر قادر ہوں، مگر پھر بھی نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ مرنے سے پہلے ان کو بھی اس گناہ کے عذاب میں مبتلا کر دے گا''۔

[ابوداؤد:4339، عن ابن جریر رضی اللہ عنہ]

سب سے بڑا تقوے والا کون ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے بڑا زاہد کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ آدمی جو قبر اور اس کی بوسیدگی کو نہ بھولے اور دنیا کی ضرورت سے زیادہ زیب وزینت کو چھوڑ دے، باقی رہنے والی (آخرت) کو فنا ہو جانے والی (دنیا) پر ترجیح دے، آنے والے کل کو اپنی (زندگی کا) دن شمار نہ کرے اور اپنے آپ کو مُردوں کی فہرست میں شمار کرے (تو یہ سب سے بڑا زاہد ہے)''۔ [ترغیب وترھیب:4553، عن ضحاک رضی اللہ عنہ]

اہل ایمان کا بدلہ	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان (اہل ایمان اور نیک عمل کرنے والوں) کا بدلہ ان کے رب کے پاس ایسے ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی، اور وہ اللہ سے خوش ہوں گے۔ اور یہ بدلہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے''۔ [سورۂ بینہ:8]

نیند نہ آنے کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم (سونے کے لیے) بستر پر آؤ، تو یہ کہہ لیا کرو: ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ))''۔

[ترمذی:3523، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور اللہ کا سہارا مضبوطی سے پکڑ لو، وہی تمہارا کام بنانے والا ہے اور (جس کے کام بنانے والا اللہ ہو تو) اللہ تعالیٰ کیا ہی اچھا کام بنانے والا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے''۔ [سورۂ حج:78]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۰) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — مدینہ کی چراگاہ پر حملہ

جب مسلمان اپنے دین وایمان کی حفاظت کے لیے ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے، اور خوشگوار ماحول میں لوگوں کو اسلام کی دعوت دینی شروع کی، لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے، چنانچہ مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھ کر کفار مکہ اپنے لیے خطرہ محسوس کرنے لگے، تو مشرکین مکہ نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے جنگ کی تیاریاں شروع کر دیں، اِدھر مسلمان مدینہ میں امن وسکون سے رہنا چاہتے تھے، لیکن مشرکین مکہ جنگ کرنے کے لیے اہل مدینہ سے چھیڑ خوانی کرتے رہتے تھے، چنانچہ قریشی سردار کرز بن جابر فہری مدینہ کی چراگاہ پر حملہ کر کے سو اُونٹ لے بھاگا اور جنگ کی تیاری کے لیے مکہ کے تمام لوگوں نے سرمایہ لگا کر ایک تجارتی قافلہ ملک شام روانہ کیا، تا کہ اس کے نفع سے جنگی سازوسامان خرید کر مسلمانوں سے فیصلہ کن جنگ لڑسکیں، بالآخر حضور ﷺ نے مشرکین مکہ کے ظلم وستم کو روکنے کے لیے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے مقابلے کی اجازت دے دی۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — کافر کا مرعوب ہوجانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں جارہے تھے، راستے میں ایک جگہ پڑاؤ ڈالا، تو لوگ اِدھر اُدھر دو دو، تین تین کی جماعت بنا کر درختوں کے نیچے آرام کرنے لگے، رسول اللہ ﷺ بھی ایک درخت کے نیچے آرام فرمانے کے لیے تشریف لے گئے، اور اپنی تلوار اس درخت پر لٹکا کر سو گئے، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے میری تلوار لے لی، اچانک میں بیدار ہوا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ تلوار لیے میرے سر پر کھڑا ہے، ! وہ مجھ سے کہنے لگا کہ تمہیں کون بچا سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اطمینان سے جواب دیا: ”اللہ“! اس نے دوسری مرتبہ سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے اطمینان سے جواب دیا ”اللہ“! تو (اس پر یہ اثر ہوا کہ) اس نے تلوار نیام میں واپس رکھ دی، (اور آپ ﷺ کو کچھ نہ کر سکا)۔ [مسلم:5950، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — داڑھی رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مونچھوں کو کترواؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ“۔ [بخاری:5893، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: داڑھی رکھنا شریعت اسلام میں واجب اور اسلامی شعار میں سے ہے؛ اس لیے تمام مسلمانوں کے لیے اس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مغفرت کی دعا

اپنے پروردگار سے اس طرح مغفرت طلب کرنی چاہیے: ﴿ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ ﴾

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کر رکھا ہے لہٰذا میری مغفرت فرمادیجیے۔ [سورۂ قصص:16]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اچھے اور برے اخلاق کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اچھے اخلاق برائیوں کو اس طرح ختم کردیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور برے اخلاق اچھے کاموں کو اس طرح ختم کردیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو خراب کردیتا ہے''۔

[طبرانی کبیر:10626، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | غیر اللہ کو معبود بنانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اور معبود بنالیے ہیں، اس امید پر کہ ان کی مدد کردی جائے گی۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے؛ بلکہ وہ ان لوگوں کے حق میں فریق مخالف بن کر حاضر کیے جائیں گے''۔

[سورۂ یٰسٓ:74 تا75]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔'' (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہٰذا دنیا میں لگنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے)۔

[سورۂ روم:7]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | زیادہ عمل کی تمنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی بندہ پیدائش کے دن سے موت آنے تک اللہ کی اطاعت میں چہرے کے بَل گرا پڑا رہے، تو وہ بھی قیامت کے دن اپنے سارے عمل کو حقیر سمجھے گا اور یہ تمنا کرے گا کہ اس کو دنیا کی طرف واپس کردیا جائے تاکہ اور زیادہ نیک عمل کرلے''۔

[مسند احمد:17198، عن محمد بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | بیماریوں سے بچنے کی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے ایسی جگہ بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ جہاں بدن کا کچھ حصہ سایہ میں ہو اور کچھ حصہ دھوپ میں ہو۔

[ابن ماجہ:3722، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: طبی اعتبار سے ایک ساتھ دھوپ اور سائے میں بیٹھنا صحت کے لیے مضر ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کا دل سورۂ یٰس ہے، جو آدمی اللہ اور آخرت پر ایمان رکھ کر اس کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کردے گا تم اس کو اپنے مرنے والوں پر پڑھا کرو''۔

[مسند احمد:19789، عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۱) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوۂ بدر

مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے مشرکین مکہ ایک ہزار کا فوجی لشکر لے کر مکہ سے نکلے، سب کے سب ہتھیاروں سے لیس تھے، جب حضور ﷺ کو اطلاع ملی، تو آپ ﷺ ان کے مقابلے کے لیے اپنے جانثار صحابہ کو لے کر مدینہ سے نکلے، جن کی تعداد تین سو تیرہ یا کچھ زائد تھی، جب کہ مسلمانوں کے پاس ستّر اُونٹ، دو گھوڑے اور آٹھ تلواریں تھیں، یہ میدانِ بدر میں حق و باطل کی پہلی جنگ تھی، مشرکین نے پہلے ہی سے پانی کے چشموں پر قبضہ کر لیا تھا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو خشک ریگستان میں پڑاؤ ڈالنا پڑا، جہاں وضو اور غسل حتی کہ پینے کے لیے بھی پانی موجود نہیں تھا، چنانچہ حضور ﷺ صحابہ کی صفیں درست فرما کر خیمے میں تشریف لے گئے اور سجدے کی حالت میں یہ دعا فرمائی: ''اے اللہ! اگر آج تو نے اس مٹھی بھر جماعت کو ہلاک کر دیا، تو روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا''، اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے بارش نازل فرمائی، جس سے تمام ضرورتیں پوری ہو گئیں، میدانِ جنگ بھی سازگار ہو گیا؛ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ قریش کے ۷۰ر افراد مارے گئے، ۷۰ر افراد قید کیے گئے، جب کہ مسلمانوں میں سے ۱۴ر صحابہ شہید ہوئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ہوا میں نظامِ قدرت

ہوا میں اللہ کا نظامِ قدرت دیکھو کہ اس نے ہوا پر بادلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی کیسی ڈیوٹی لگا رکھی ہے کہ وہ برابر بادلوں کو ایسی زمین پر لیجا کر بارش برساتی ہیں جہاں کی زمین سوکھی اور پانی کے لیے پیاسی ہو، اگر اللہ تعالیٰ بادلوں پر یہ ڈیوٹی نہ لگاتا تو بادل پانی کے بوجھ سے بوجھل ہو کر ایک ہی جگہ پر ٹھہرے رہتے اور ہمارے باغات اور کھیتیاں سوکھ کر ضائع ہو جاتے، یقیناً وہ بڑی عظیم ذات ہے جس کا حکم بادلوں پر بھی چلتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیز گاروں کا ہے''۔ [سورۂ طٰہٰ: 132]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — خوشبو کو رد نہیں کرنا چاہیے

رسول اللہ ﷺ کو جب خوشبو کا ہدیہ دیا جاتا، تو آپ ﷺ اس کو رد نہیں فرماتے تھے۔

[ترمذی: 2789، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

سلام کرنے پر نیکیاں	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے السلام علیکم کہا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا، اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا، اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں“۔ [طبرانی کبیر:5429،عن سہل بن حنیف ؓ]

شراب، مرداراور خنزیر حرام ہے	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت، مردار اور اس کی قیمت، خنزیر اور اس کی قیمت کو حرام کردیا ہے“۔ [ابوداوٗد:3485،عن ابی ہریرہ ؓ]

دنیاوآخرت کی تلاش کا عجیب معاملہ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو دیکھے کہ تجھے آخرت کی کسی چیز کی تلاش ہوتی ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے آسان ہوجاتا ہے اور جب تو دنیا کی کوئی چیز طلب کرنا چاہتا ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے دشوار ہوجاتا ہے، تو سمجھ لینا کہ تو اچھے حال میں ہے اور اگر معاملہ اُلٹا ہے، تو تو بُرے حال میں ہے“۔ [کنزالعمال:30741،عن عمر بن الخطاب ؓ]

اہل جنت کی نعمتیں	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو داہنے ہاتھ (میں اعمال نامے دیے جانے) والے ہیں وہ داہنے والے کتنے اچھے ہوں گے! وہ ان باغوں میں ہوں گے، جن میں بغیر کانٹوں کی بیریاں ہوں گی، تہہ بتہ کیلے لگے ہوئے ہوں گے، لمبا لمبا سایہ ہوگا، بہتا ہوا پانی ہوگا اور کثرت سے میوے ہوں گے، جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان پر پابندی لگائی جائے گی اور (وہاں) اونچے اونچے فرش ہوں گے، ہم نے وہاں کی عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے، ہم نے ان کو کنواریاں شوہر سے محبت کرنے والی اور ہم عمر بنایا ہے، یہ سب چیزیں داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہیں“۔ [سورۂ واقعہ:27 تا38]

آب زمزم کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، اس سے وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے“۔ [ابن ماجہ:3062]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے نقش قدم پر چلے گا، تو شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم کرتا ہی ہے“۔ [سورۂ نور:21]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۲ جمادی الاولیٰ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک

غزوۂ بدر میں ۷۰ رمشرکین قید ہوئے، جن کو مدینہ منورہ لایا گیا، حضور ﷺ نے قیدیوں کو صحابہ میں تقسیم کر دیا، ان کے ساتھ حسن سلوک اور بھلائی کرنے کا حکم دیا، اس حکم کو سنتے ہی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا کہ دنیا کی کوئی قوم اس عدل وانصاف اور حسن سلوک کی مثال پیش نہیں کرسکتی۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بازو کمر سے کسے ہوئے تھے، ان کے کراہنے کی وجہ سے جب آپ ﷺ بے چین ہوگئے تو صحابہ نے ان کی رسی ڈھیلی کر دی، ان کی اس رعایت کی وجہ سے عدل وانصاف کرتے ہوئے حضور ﷺ نے تمام قیدیوں کی رسیاں ڈھیلی کرادی، صحابہ کے حسن سلوک کا یہ حال تھا کہ انہوں نے اپنے بچوں کو بھوکا رکھ کر قیدیوں کو کھانا کھلایا اور اپنی ضرورت کے باوجود ان کو کپڑے پہنائے، مالدار قیدیوں سے چار ہزار درھم فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا اور پڑھے لکھے غریب قیدیوں کو دس دس آدمیوں کو لکھنا پڑھنا سکھانے کے بدلے آزاد کر دیا گیا اور اَن پڑھ غریب قیدیوں کو بلا کسی معاوضے کے رہا کر دیا گیا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — جماعت کے متعلق خبر دینا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ سے گفتگو فرمارہے تھے، دوران گفتگو ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس اِس طرف سے مشرق والوں کی ایک بااخلاق جماعت آئے گی، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر اُس طرف چلے، تھوڑے ہی دور پہنچے تھے کہ سامنے سے تیرہ افراد پر مشتمل ایک جماعت آئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کون ہو؟ جماعت نے کہا: ہم قبیلۂ بنی عبدالقیس سے تعلق رکھتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس شہر میں تجارت کے ارادے سے آئے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ نے آپ لوگوں کا تذکرہ کیا تھا اور تعریف کی تھی۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ:2072]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — قرض ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرض کی ادائیگی پر طاقت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا ظلم ہے''۔

[بخاری:2400، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — تجارت میں برکت کی دعا

آپ ﷺ نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو تجارت میں برکت کے لیے یہ دعا دی: ((بَارَكَ اللهُ فِيْ تِجَارَتِكَ))

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہاری تجارت میں برکت دے۔ [معجم اوسط:8581]

مصافحہ مغفرت کا ذریعہ ہے	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں، تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے“۔ [ابوداؤد: 5212، عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

گمراہی اختیار کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں“۔ [سورۂ ص: 26]

دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کر دے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں“۔ [سورۂ شوریٰ: 20]

قبر کے بارے میں	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے“۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

ککڑی کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے تھے۔ [ابوداؤد: 3835، عن عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ ککڑی کے فوائد میں لکھتے ہیں کہ یہ معدہ کی گرمی کو بجھاتی ہے اور مثانہ کے درد کو ختم کرتی ہے۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے ماتحت اور یتیموں کے بارے میں فرمایا: ”تم اپنی اولاد کی طرح ان کا اکرام کرو، اور جو تم کھاتے ہو ان کو بھی وہی کھلاؤ“۔ [ابن ماجہ: 3691، عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
رمضان کی فرضیت اور عید کی خوشی

۲ ھ میں رمضان کے روزے فرض ہوئے، اسی سال صدقۂ فطر اور زکوٰۃ کا بھی حکم نازل ہوا، رمضان کے روزے سے پہلے عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا، لیکن یہ اختیاری تھا، جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے، تو دیکھا کہ اہل مدینہ سال میں دو دن کھیل، تماشوں کے ذریعہ خوشیاں مناتے ہیں، تو آپ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا کہ ان دو دنوں کی حقیقت کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: ہم زمانۂ جاہلیت میں ان ۲/ دنوں میں کھیل، تماشہ کرتے تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان ۲/ دنوں کو بہتر دنوں سے بدل دیا ہے، وہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر ہے، بالآخر ارشوال ۲ ھ کو پہلی مرتبہ عید منائی، اللہ تعالیٰ نے عید کی خوشیاں و مسرتیں مسلمانوں کے سر پر فتح وعزت کا تاج رکھنے کے بعد عطا فرمائی، جب مسلمان اپنے گھروں سے نکل کر تکبیر و توحید اور تسبیح وتحمید کی آوازیں بلند کرتے ہوئے میدان میں جا کر نماز عید ادا کر رہے تھے، تو دل اللہ کی دی ہوئی نعمتوں سے بھرے ہوئے تھے، اسی جذبۂ شکر میں دوگانہ نماز میں ان کی پیشانی اللہ کے سامنے جھکی ہوئی تھی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت
کائنات کی سب سے بڑی مشینری

انسان اس کائنات کی سب سے بڑی مشینری ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو کس عجیب سانچے میں ڈھالا ہے ایک نطفے سے تدریجی طور پر جما ہوا خون بنایا، جمے ہوئے خون سے گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہڈیاں بنائی پھر ایک ڈھانچہ تیار کیا پھر اس میں سارے اعضاء ناک، کان، آنکھیں، دل، دماغ، ہاتھ، پیر بہترین ترتیب سے فٹ کیے۔ یہ سارا نظام قدرت ایک چھوٹی سی اندھیری کوٹھری میں چل رہا ہے، جس ماں کے پیٹ میں یہ بچہ تیار ہو رہا ہے اس ماں کو بھی پتہ نہیں، نہ اس کے باپ کو پتہ ہے کہ کیا ہو رہا ہے؟ اس نظام قدرت کو دیکھ کر بے ساختہ زبان پر آجاتا ہے۔ ''بابرکت ہے وہ ذات جو بہترین تخلیق کرنے والی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں''۔ [سورۂ احزاب:40]

فائدہ: رسول اللہ ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں؛ لہٰذا آپ ﷺ کو آخری نبی اور رسول ماننا اور اب قیامت تک کسی دوسرے نبی کے نہ آنے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

اِثمد سرمہ لگانا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سونے سے پہلے تین مرتبہ اِثمد سرمہ لگایا کرتے تھے۔
[مستدرک حاکم: 8249]

عزت کی حفاظت کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے پیٹھ پیچھے اپنے بھائی کی عزت کی حفاظت کی۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذمہ داری سے اس کو (جہنم کی) آگ سے آزاد کردے گا“۔ [طبرانی کبیر: 19916، عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

مومن کو ناحق قتل کرنے کی سزا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر گناہ کے بارے میں اللہ سے امید ہے کہ وہ معاف کردے گا، سوائے اس آدمی کے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے کی حالت میں مرا ہو یا اس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا ہو“۔
[ابوداؤد: 4270، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

دنیا مومنوں کے لیے قید خانہ ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور خشک سالی ہے، جب وہ دنیا سے جاتا ہے، تو قید خانے اور خشک سالی سے نکل جاتا ہے“۔ [مسند احمد: 6816، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

برے لوگوں کا انجام	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوگا، تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی مہمان نوازی ہوگی اور اسے دوزخ میں داخل کیا جائے گا“۔ [سورۂ واقعہ: 92 تا 94]

قے (اُلٹی) کے ذریعے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے (Vomit) کی اور پھر وضو فرمایا۔ [ترمذی: 87، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]
فائدہ: علامہ ابن قیمؒ لکھتے ہیں: قے سے معدہ کی صفائی ہوتی ہے اور اس میں طاقت آتی ہے، آنکھوں کی روشنی تیز ہوتی ہے، سر کا بھاری پن ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم سب کے سب اللہ تعالیٰ سے توبہ کرلو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ“۔ [سورۂ نور: 31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۴ جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ
غزوۂ اُحد

غزوۂ بدر کی شکست سے قریشِ مکہ کے حوصلے تو پست ہوگئے تھے، مگران میں غم وغصے کی آگ بھڑک رہی تھی، اس آگ نے ان کو ایک دن بھی چین سے بیٹھنے نہ دیا، ایک سال تو انہوں نے کسی طرح گزارا، لیکن ۳ھ میں ابوسفیان نے مکمل تیاری کے ساتھ تین ہزار کا لشکر لے کر مدینہ کے باہر اُحد پہاڑ کے پاس پڑاؤ ڈالا، اس کے ساتھ تین ہزار اُونٹ، دوسو گھوڑے اور سات سو آدمی زِرہ پہنے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ شوال ۳ھ میں نماز جمعہ ادا کر کے ایک ہزار مسلمانوں کو لے کر اُحد کی طرف روانہ ہوئے، مگر عین وقت پر منافقوں نے دھوکہ دے دیا اور عبداللہ بن اُبی اپنے تین سو آدمیوں کو لے کر واپس ہوگیا، اب مسلمانوں کی تعداد صرف سات سو رہ گئی، اُحد کے مقام پر لڑائی شروع ہوئی اور دونوں جماعتیں ایک دوسرے پر حملہ آور ہوئیں، اس جنگ میں مسلمانوں کو پہلے فتح ہوئی، مگر ایک چوک کی وجہ سے جنگ کا پانسا پلٹ گیا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
حرام لقمے کا گلے سے نیچے نہ اترنا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کسی کی نماز جنازہ پڑھ کر واپس آرہے تھے، راستے میں ایک آدمی ایک عورت کی طرف سے کھانے کی دعوت دینے آیا، تو حضور ﷺ نے دعوت قبول فرمالی اور رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ اس عورت کے گھر تشریف لے گئے، جب کھانا سامنے رکھا گیا، تو سب سے پہلے حضور ﷺ نے لقمہ اُٹھایا اور پھر صحابہ نے کھانا شروع کر دیا، لیکن وہ لقمہ حضور ﷺ کے گلے سے نیچے نہیں اُتر رہا تھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے لگتا ہے کہ یہ بکری مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کی گئی ہے! چنانچہ خود اس عورت نے بتلایا: یارسول اللہ! میں نے ایک آدمی کو مقام و قیع بھیجا تھا (جہاں منڈی لگتی تھی) لیکن بکری نہیں ملی تو میں نے اپنے پڑوسی آدمی کے پاس بھیجا، مگر وہ آدمی گھر پر نہ تھا، تو پھر میں نے اس کی عورت کے پاس بھیجا، تو اس نے وہ بکری (اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر) دے دی، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دو۔ [ابوداود:3332]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آجائے اسی وقت پڑھ لے''۔[ترمذی:177، عن ابی قتادہ ؓ] ---------- فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	سونے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب سونے لگتے ،تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا)) ترجمہ:اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ [بخاری: 6314، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اچھا مسلمان

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، سب سے اچھا مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:''وہ شخص جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں''۔ [بخاری: 11، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	ایمان کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''جس شخص نے بخل کیا اور لاپرواہی کرتا رہا اور بھلی بات (ایمان) کو جھٹلایا، تو ہم اس کے لیے تکلیف و مصیبت کا راستہ آسان کر دیں گے (یعنی جہنم میں پہنچا دیں گے)''۔ [سورۂ لیل: 8 تا 10]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی (میں استعمال) کی چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	ایمان کی برکت سے جہنم سے چھٹکارا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اُسے بھی جہنم سے نکال لو، چنانچہ ان لوگوں کو بھی نکال لیا جائے گا، جن کی یہ حالت ہوگی کہ وہ جل کر انتہائی کالے ہو گئے ہوں گے۔ اس کے بعد ان کو ''نہر حیات'' میں ڈالا جائے گا، تو اس طرح نکل آئیں گے جیسے دانہ سیلاب کے کوڑے میں (کھاد اور پانی ملنے کی وجہ سے) اُگ آتا ہے''۔

[بخاری: 22، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	بیماروں کو زبردستی نہ کھلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اپنے بیماروں کو زبردستی کھلانے پلانے کی کوشش نہ کرو، کیونکہ خدا تعالیٰ انہیں کھلاتا پلاتا ہے''۔ [ترمذی: 2040، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، پھر اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے اس کو برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے''۔ [مسلم: 177، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کی آزمائش

غزوۂ اُحد میں مسلمانوں نے بڑی بہادری سے مشرکین مکہ کا مقابلہ کیا، جس میں پہلے فتح ہوئی، مگر بعد میں ایک چوک کی وجہ سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، جنگ شروع ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے پچاس تیراندازوں کی ایک جماعت کو پہاڑ کی گھاٹی پر جہاں سے دشمنوں کے حملے کا خطرہ تھا، مقرر کردیا اور یہ تاکید فرمائی کہ ''جنگ میں فتح ہو یا شکست''، تم اپنی جگہ سے ہرگز نہ ہٹنا، لیکن جب مسلمانوں کو شروع میں فتح ہوئی؛ تو کافروں کو بھاگتا ہوا دیکھ کر یہ لوگ بھی اپنی جگہ سے یہ سمجھ کر ہٹ گئے کہ اب جنگ ختم ہوچکی، کیوں نہ ہم بھی مالِ غنیمت جمع کرنے میں اپنے بھائیوں کی مدد کریں، ان کے امیر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے بار بار روکنے کی کوشش کی، لیکن انھوں نے فتح کی خوشی میں بات نہ سنی اور پہاڑ سے نیچے اُتر آئے، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے اور کفار کی طرف سے لڑ رہے تھے، جب اس جگہ کو خالی دیکھا، تو پیچھے سے حملہ کردیا، اِدھر مسلمان بے فکر تھے، بالآخر بھاگتے ہوئے مشرکین پلٹ کر مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے، اچانک حملہ ہونے کی وجہ سے کفار کے بیچ میں آگئے، جس کی وجہ سے ۷۰ر مسلمان شہید ہوئے، آپ ﷺ کا سرِ مبارک زخمی اور ایک مبارک دانت بھی شہید ہوگیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ناک قدرتِ الٰہی کی نشانی

اللہ تعالیٰ نے انسان کے چہرے پر ناک بنائی، جس سے چہرے کی رونق بڑھ جاتی ہے اور چہرہ خوبصورت وخوشنما معلوم ہوتا ہے، پھر اس میں اللہ نے دو نتھنے بنائے ان میں قوت حاسہ اور شامہ (محسوس کرنے اور سونگھنے کی طاقت) رکھ دی جس سے ناک کھانے پینے کی چیزوں کی بو سونگھ کر فوراً کیفیت کا پتہ لگا دیتی ہے، یہی ناک تازہ ہوا کو بھی سونگھتی ہے، جو دل کی غذا ہے جس سے اندرون کی حرارت برقرار رہتی ہے، غور تو کرو، یہ سارا نظام کس نے بنایا ہے؟۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر پر بیوی کا خرچہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم پر واجب ہے کہ تم عورتوں کے لیے قاعدے کے موافق کھانے اور کپڑے کا انتظام کرو''۔ [مسلم: 2950، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: شوہر پر واجب ہے کہ وہ بیوی کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق روٹی اور کپڑے کا انتظام کرے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سواری پر سوار ہونے کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب سفر کے ارادہ سے نکلتے اور سواری پر بیٹھ جاتے، تو تین مرتبہ تکبیر (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) فرماتے اور یہ دعا پڑھتے: ((سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))
[ترمذی: 3447، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے لیے محبت کا بدلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ میری عظمت کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے لوگ آج کہاں ہیں؟ میں آج ان کو اپنے سائے میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا''۔

[مسلم: 6548، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	پڑوسی کو تکلیف دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے اللہ کو تکلیف دی۔ اور جس نے اپنے پڑوسی سے جھگڑا کیا، اس نے مجھ سے جھگڑا کیا، اور جس نے مجھ سے جھگڑا کیا، تو اس نے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کیا''۔ [الترغیب والترہیب: 3649، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی رغبت کا خوف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تم سے پہلے جانے والا ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، تم سے ملنے کی جگہ حوض ہوگی اور اب میں یہاں کھڑے ہو کر اسے دیکھ رہا ہوں، مجھے اس بات کا اندیشہ نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے، مگر اس بات کا ڈر ہے کہ تم کہیں دنیا میں رغبت نہ کرنے لگو''۔ [مسند احمد: 16949، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کے خادم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(شراب کے جام لے کر) جنت والوں کی خدمت میں ایسے لڑکے دوڑتے پھریں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، (وہ اس قدر حسین وخوبصورت ہیں کہ) جب تم انہیں دیکھو گے، تو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں؛ جب تم اس جگہ کو دیکھو گے، تو بکثرت نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے گی''۔

[سورۂ دھر: 19 تا 20]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	معتدل غذا کا استعمال

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ کھیرے کھاتے تھے۔ [بخاری: 5447، عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: محدثین کرام فرماتے ہیں کہ کھجور چونکہ گرم ہوتی ہے اس لیے آپ ﷺ اس کے ساتھ ٹھنڈی چیز کھیرا (ککڑی) استعمال فرماتے تھے تاکہ دونوں مل کر معتدل ہو جائیں۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے، (کیونکہ) اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اُٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا ہے، اے انسان! تو میرا اور اپنے ماں باپ کا حق مان (اس لیے کہ) تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے''۔

[سورۂ لقمان: 14]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۶) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ
غزوۂ اُحد میں صحابہ کرام کی بے مثال قربانی

غزوۂ اُحد میں حضور ﷺ کے صحابہ نے جس والہانہ محبت وفداکاری کا مظاہرہ کیا اس کا تصور بھی رہتی دنیا تک عالم اسلام کو روحانی جذبہ سے مالا مال کرتا رہے گا، جب مشرکین نے آپ ﷺ کا گھراؤ کرلیا تو فرمایا: مجھ پر کون جان قربان کرتا ہے؟ زیاد بن سکن رضی اللہ عنہ چند انصاریوں کے ساتھ آگے بڑھے اور یکے بعد دیگرے ساتوں نے آپ ﷺ کی حفاظت میں اپنے آپ کو قربان کردیا۔ عبداللہ بن قَمِیئَہْ نے جب تلوار کا وار کیا تو ام عمارہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے سامنے آگئیں اور اس کے وار کو اپنے کندھے پر روک لیا۔ حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ ڈھال بن کر کھڑے ہوگئے، یہاں تک کہ ان کی پیٹھ تیروں سے چھلنی ہوگئی۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے دشمن کے تیر اور تلوار ہاتھوں پر روکیں، جس کی وجہ سے ان کا ایک ہاتھ کٹ کر گر گیا۔ دشمن کی ایک جماعت حملے کے لیے آگے بڑھی تو تنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کا رخ پھیر دیا، غرض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی حضور ﷺ سے وفاداری اور جاں نثاری نے اپنی شکست کو فتح میں تبدیل کردیا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
ہاتھ سے خوشبو نکلنا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس دن رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی، اس دن میں نے حضور ﷺ کے سینۂ مبارک پر ہاتھ رکھا تھا، اس کے بعد ایک زمانہ گزر گیا، میں اس ہاتھ سے کھاتی رہی اور اس کو دھوتی رہی، لیکن میرے اس ہاتھ سے مشک کی خوشبو ختم نہیں ہوئی۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ: 3159]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
مزدور کو پوری مزدوری دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں قیامت کے دن تین لوگوں کا مقابل بن کر اُن سے جھگڑوں گا، (ان تین میں سے ایک) وہ شخص ہے، جس نے کسی کو مزدوری پر رکھا اور اس سے پورا پورا کام لیا، مگر اس کو پوری مزدوری نہیں دی''۔

[ابن ماجہ: 2442، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: مزدور کو مکمل مزدوری دینا واجب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
بداخلاقی سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے: '' ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَھْوَاءِ)) '' ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اخلاق، بُرے اعمال، اور بُری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[ترمذی: 3591، عن قطبۃ بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	خشوع وخضوع سے نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز خشوع خضوع کے ساتھ پڑھے۔ تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی“۔ [ابوداؤد: 906، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	یتیموں کا مال کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو ، پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے“۔ [سورۂ نساء: 2]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”وہ نافرمان لوگ کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں ، عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، (سب) چھوڑ گئے ۔ ہم نے اسی طرح کیا اور ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین، اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی“۔ [سورۂ دخان: 25 تا 29]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل ایمان اور قیامت کا دن

رسول اللہ ﷺ سے پچاس ہزار سال کے برابر دن (یعنی قیامت) کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ کتنا لمبا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! وہ دن مومن کے لیے اتنا مختصر کر دیا جائے گا، جتنی دیر میں وہ دنیا میں فرض نماز ادا کیا کرتا تھا“۔ [مسند احمد: 11320، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	کدّو (دودھی) سے علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانے کے دوران رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ پیالے کے چاروں طرف سے کدو تلاش کر کے کھا رہے تھے، اسی روز سے میرے دل میں کدو کی رغبت پیدا ہو گئی۔ [بخاری: 5379]

فائدہ: اَطباء نے اس کے بے شمار فوائد لکھے ہیں اور اگر یہی کے ساتھ پکا کر استعمال کیا جائے تو بدن کو عمدہ غذائیت بخشتا ہے، گرم مزاج اور بخار زدہ لوگوں کے لیے یہ غیر معمولی طور پر نفع بخش ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے پڑوسی کا اکرام کرنا چاہیے۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! پڑوسی کا پڑوسی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: اگر وہ تم سے کچھ مانگے تو اس کو دے دیا کرو“۔

[الترغیب والترہیب: 3657، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۷) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حمراء الاسد پر تین روز قیام

غزوۂ اُحد کے بعد ابوسفیان اپنا لشکر لے کر مکہ واپس جاتے ہوئے مقام روحہ میں پہنچ کر کہنے لگا: ہمیں مکمل طور پر فتح حاصل کرنا چاہیے، تو (نعوذ باللہ) محمد ﷺ کو قتل کیوں نہ کروں؟ چلو! واپس جا کر مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر آئیں۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو آپ ﷺ نے صرف ان مسلمانوں کو اس کا پیچھا کرنے کا حکم دیا، جو جنگ احد میں شریک تھے، مسلمان زخمی اور خستہ حال ہونے کے باوجود فوراً تیار ہوگئے اور مدینہ سے آٹھ میل دور حمراء الاسد مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ جب ابوسفیان کو اِن کی بہادری اور شجاعت کا پتہ چلا کہ محمد (ﷺ) پھر اپنے ساتھیوں کو لے کر مقابلے کے لیے پیچھا کر رہے ہیں، تو اس پر خوف طاری ہوگیا اور سب کی ہمت پست ہوگئی، بالآخر ابوسفیان اپنی فوج لے کر مکے کی طرف فرار ہوگیا۔ حضور ﷺ نے وہاں تین روز قیام فرمایا اور اطمینان کے ساتھ مدینہ واپس آ گئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
معدے کا نظام

ہمیں انسانی جسم کے اندر جو نظام چل رہا ہے اس پر غور کرنا چاہیے، انسان جب لقمہ منہ میں ڈالتا ہے وہ معدے میں پہنچتا ہے، معدہ اس کو پکاتا ہے، پھر اس غذا کا جو اچھا حصہ ہوتا ہے، اس کو باریک رگوں کے راستے سے جگر تک پہنچاتا ہے پھر جگر اس کو خون میں تبدیل کرتا ہے، اس خون کو باریک رگوں کے راستے سے پورے جسم میں بقدر ضرورت سپلائی کرتا ہے، اور معدے میں جو فاسد مادہ ہوتا ہے وہ پیشاب و پاخانے کے راستے سے باہر نکل جاتا ہے، اندر کا یہ سارا نظام کون چلا رہا ہے، بلاشبہ وہی وحدہ لاشریک ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے''۔

[مسلم: 1493، عن جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
مونچھوں کو تراشنا

رسول اللہ ﷺ مونچھوں کو تراشتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

[ترمذی: 2760، عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت
کسی کو کھانا کھلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مومن کو کھانا کھلایا اور اس کو سیراب کر دیا تو اللہ تعالیٰ ایک

خاص دروازے سے اس کو جنت میں داخل فرمائے گا جس میں اس کے جیسا عمل کرنے والا ہی داخل ہوگا''۔
[طبرانی کبیر:16589، عن معاذ بن جبل ﷺ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	آپس میں دشمنی رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر پیر و جمعرات کو (اللہ کے دربار میں) اعمال پیش کیے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان دنوں میں ہر ایسے آدمی کی مغفرت فرما دیتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ مگر (ان دو آدمیوں کی مغفرت نہیں کرتا) جن کے درمیان دشمنی ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب تک یہ دونوں صلح و صفائی نہ کرلیں ان کو اسی حال پر چھوڑے رکھو''۔
[مسلم:6546، عن ابی ہریرہ ﷺ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا میں لگے رہنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کا ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا؛ اور جو شخص پورے طور پر دنیا کی طرف لگ جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتے ہیں''۔ [کنز العمال:6270، عن عمران بن حصین ﷺ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا اور پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور رسولوں کو (وقت متعین پر) جمع کیا جائے گا۔ ان تمام چیزوں میں کس دن کے لیے تاخیر کی گئی ہے؟ (ان تمام چیزوں کو) فیصلے کے دن کے لیے رکھا گیا ہے''۔ [سورۂ مرسلات:8 تا 13]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	آٹے کی چھان سے علاج

حضرت اُم اَیمن رضی اللہ عنہا آٹے کو چھان کر رسول اللہ ﷺ کے لیے روٹی تیار کر رہی تھیں کہ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یہ ہمارے ملک کا کھانا ہے، جو آپ کے لیے تیار کر رہی ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے آٹے میں سے جو کچھ چھان کر نکالا ہے اس کو اسی میں ڈال دو اور پھر گوندھو''۔ [ابن ماجہ:3336]
فائدہ: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آٹے کی چھان (بھوسی) پرانے قبض اور ذیابطیس کے مریضوں کے لیے بہترین دوا ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ (قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے، جس کو ہم نے آپ پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور عقلمند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں''۔ [سورۂ ص:29]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۸) جمادی الاولیٰ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — شراب کی حرمت

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اسلامی ماحول میں زندگی گزارنے اور احکام الٰہی پر عمل کرنے کے لیے مدینہ کا سازگار ماحول عطا کیا، تاکہ زمانۂ جاہلیت کی تمام رسموں اور بری عادتوں کو ختم کر کے اسلامی معاشرے کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے آجائے، ان کی سب سے بری عادت شراب نوشی تھی، اس کی محبت عربوں کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی، چنانچہ شراب اور جوے کے بارے میں پہلا حکم ۳ھ میں نازل ہوا، کہ اس میں بھلائی کے مقابلے میں برائی اور گناہ زیادہ ہے، حتیٰ کہ عقل و ہوش تک کو ختم کر دیتی ہے، چنانچہ بعض لوگوں نے اُسے چھوڑ دیا؛ پھر دوسرا حکم نازل ہوا کہ شراب اور نشے کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ، چنانچہ صحابۂ کرام نے اس کو ترک کر دیا کہ جب نشے کی حالت میں نماز نہیں پڑھ سکتے تو اس سے بچنا چاہیے، پھر شراب کے متعلق سورۂ مائدہ کی تیسری آیت نازل ہوئی، اس میں قطعی طور پر شراب کو حرام قرار دے دیا گیا، صحابۂ کرام کے ایمانی جذبے کا حال یہ تھا کہ حکم ملتے ہی شراب کے برتن اور مٹکے توڑ ڈالے، یہاں تک کہ مدینہ کی گلیوں اور سڑکوں پر شراب بہتی نظر آرہی تھی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے پیشین گوئی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: ”کیا تم اس پر راضی نہیں کہ ایک اچھی زندگی بسر کرو اور شہید کی موت مرو اور پھر جنت میں داخل ہو جاؤ؟ تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! ہاں! کیوں نہیں۔ چنانچہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے اچھی زندگی بسر کی اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے اور اپنے مولیٰ سے جا ملے۔

[معجم کبیر للطبرانی: 1296، عن ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — وراثت میں لڑکی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے“۔ [سورۂ نساء: 11]

فائدہ: والدین کی وراثت میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — فساد کرنے والوں پر غلبہ پانے کی دعا

فتنہ و فساد کرنے والوں پر غلبہ پانے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ﴾ ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے فساد کرنے والی قوم پر غلبہ عطا فرما۔ [سورۂ عنکبوت: 30]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کے راستے میں پہرہ داری کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے راستے میں ایک رات جاگ کر پہرہ دینا ایک ہزار راتوں کی عبادت اور ایک ہزار دنوں کے روزوں سے زیادہ افضل ہے“۔ [مستدرک حاکم:2426،عن عثمان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | منکرین کا عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے ہیں، تو وہی بدبخت ہیں، (جن کو بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا) ان پر چاروں طرف سے بند کی ہوئی آگ کو مسلط کر دیا جائے گا“۔
[سورۂ بلد:19 تا20]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تو تم ان سے ہوشیار رہو“۔ [سورۂ تغابن:14]- فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کے لیے خلاف شریعت کاموں کا حکم دیتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو پورا نہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنم کی آگ کی سختی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دوزخ کو ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ لال ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ سفید ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو اب وہ بہت زیادہ کالی ہوگئی“۔
[شعب الایمان:812،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | طبیعت کے موافق غذا سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مریض کوئی چیز کھانا چاہے، تو اسے کھلاؤ“۔ [کنز العمال:28137،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]
فائدہ: جو غذا چاہت اور طبیعت کے تقاضے سے کھائی جاتی ہے، وہ بدن میں جلد اثر کرتی ہے، لہٰذا مریض کسی چیز کے کھانے کا تقاضہ کرے، تو اسے کھلانا چاہیے۔ ہاں اگر غذا ایسی ہے کہ جس سے مرض بڑھنے کا قوی امکان ہے، تو ضرور پرہیز کرنا چاہیے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے، ایک دن ورات کی خدمت اس کا جائز حق ہے اور اس کی دعوت و مہمان نوازی تین دن ہے، اس کے بعد کی میز بانی اس کے لیے صدقہ ہے اور مہمان کے لیے زیادہ دن ٹھہر کر میز بان کو تنگی میں مبتلا کرنا جائز نہیں ہے“۔
[بخاری:6135،عن ابی شریح الکعبی رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۹) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — رجیع اور بیر معونہ کا المناک حادثہ

جنگ اُحد کے بعد مشرکین نے دھوکے سے مسلمانوں کو قتل کرنے کی سازش شروع کردی، ماہ صفر ۴ھ میں قبیلۂ عَضَل وقارَہ کے لوگ مدینہ آئے اور حضور ﷺ سے درخواست کی کہ ہم میں سے کچھ لوگ مسلمان ہوگئے ہیں، ان کی تعلیم وتربیت کے لیے اپنا معلم بھیج دیجیے، آپ ﷺ نے ان کی فرمائش پر دس معلموں کو روانہ فرمایا، جن کے امیر حضرت مَرْثَد رضی اللہ عنہ تھے، مقام رجیع میں پہنچ کر ان ظالموں نے آٹھ صحابہ کو شہید کردیا اور حضرت خبیب اور زید رضی اللہ عنہما کو قریش مکہ کے ہاتھ بیچ دیا، جنھوں نے دونوں کو سولی دے کر شہید کردیا۔ اسی مہینے میں اس سے بڑا بیر معونہ کا دل خراش واقعہ پیش آیا، ابو براء، عامر بن مالک نے آکر حضور ﷺ سے فرمائش کی کہ اہل نجد کو اسلام کی دعوت دینے اور دین سکھانے کے لیے اپنے صحابہ کو روانہ فرمادیں، اس کی طرف سے حفاظت کے وعدے پر آپ ﷺ نے ۷۰ر بڑے بڑے قراء صحابہ کو روانہ فرمادیا، جن کے امیر منذر بن عمرو تھے، جب یہ دعوتی وفد بیر معونہ پہنچا، تو اس دھوکہ باز نے قبیلۂ رِعْل اور ذَکْوَان وغیرہ کے لوگوں کو ساتھ لے کر ان پر حملہ کردیا اور کعب بن زید کے علاوہ تمام قراء صحابہ کو شہید کر ڈالا، اس المناک حادثے سے حضور ﷺ کو سخت صدمہ پہنچا اور ایک مہینے تک نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — بدن کی ہڈی قدرت کی نشانی

اس قادر مطلق کی کاریگری کو دیکھے کہ اس نے ایک قطرے سے انسانی جسم میں کیا کیا کاریگری کی ہے، اس میں اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کی ہڈیاں پیدا کیں، اور ان ہڈیوں کو ستون اور پیلر نما بنا کر پورے جسم انسانی کو ان پر کھڑا کردیا، ان ہڈیوں کی شکل وصورت کو دیکھیے! بعض ہڈیاں ٹیڑھی ہیں، بعض لمبی ہیں، کچھ گول ہیں، کچھ سیدھی ہیں، بعض چوڑی ہیں، بعض پتلی ہیں، کچھ ہلکی ہیں، کچھ بھاری ہیں، کچھ ٹھوس ہیں، اس طرح کی مختلف شکلوں کی چھوٹی بڑی تقریباً ۲۴۸ر ہڈیاں ہیں۔ سوچو تو سہی ایک قطرے سے اتنا خوبصورت جسم بنانے والا کون ہے؟

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — تقدیر پر ایمان لانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز تقدیر سے ہے، یہاں تک کہ آدمی کا ناکارہ اور ناقابل ہونا اور قابل وہوشیار ہونا (بھی تقدیر ہی سے ہے)''۔ [مسلم: 6751، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: تقدیر کہتے ہیں، کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، اچھا ہو یا بُرا، وہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کی مشیت سے ہے، ہمارے اوپر اس کا یقین رکھنا اور اس پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	گھر والوں سے نیک برتاؤ کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے غزوے کے علاوہ کبھی بھی کسی کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا اُور نہ کبھی کسی خادم کو مارا اُور نہ ہی کبھی کسی عورت کو مارا۔ [مسلم:6050]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے راستے میں روزہ رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا، تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان آسمان وزمین کے فاصلہ کے برابر خندق قائم کردے گا''۔ [ترمذی:1624، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	بہتان کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مومن کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں نہیں ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کے پیپ میں ڈال دے گا، یہاں تک کہ اس کی سزا پاکر اس سے نکل جائے''۔ [ابوداؤد:3597، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	حلال روزی کماؤ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزی کو دور نہ سمجھو، کیونکہ کوئی آدمی اس وقت تک نہیں مرسکتا جب تک کہ جو روزی اس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، وہ اس کو نہ مل جائے۔ لہذا روزی حاصل کرنے میں بہتر طریقہ اختیار کرو، حلال روزی کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو''۔ [مستدرک حاکم:2134، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن اعمال کا بدلہ دیا جانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، پھر جو شخص جہنم کی آگ سے بچا کر جنت میں داخل کردیا گیا، تو وہ کامیاب ہوگیا''۔ [سورۂ آل عمران:185]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	مفید ترین علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے جبرئیل علیہ السلام نے یہ بات بتائی کہ حجامت (پچھنہ لگانا) سب سے زیادہ نفع بخش علاج ہے''۔ [کنزل العمال:28138، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حجامت سے فاسد خون نکل جاتا ہے جسکی وجہ سے بدن کے درد اور بہت ساری بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم منکر ہوگے، تو یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے اور اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کروگے، تو تمہارے اس شکر کو پسند کرے گا''۔ [سورۂ زمر:7]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۰) جمادی الاولیٰ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
بنونضیر کی جلاوطنی

یہودی قبائل امن معاہدے میں شریک ہونے کے باوجود آئے دن بغاوت وسرکشی کرتے رہتے تھے، بیر معونہ کے دردناک حادثے کے بعد بنونضیر ظلم وستم میں بڑھتے جارہے تھے، وہ معاہدے کے باوجود مشرکین مکہ سے چپکے چپکے حضور ﷺ کے قتل کی ناپاک سازش کرنے میں مصروف رہتے، ایک مرتبہ ربیع الاول ۴ھ میں رسول اللہ ﷺ امن کے مستحق دو مقتول مشرکوں کی دیت (خون بہا) طے کرنے کے لیے بنونضیر کے پاس گئے، انہوں نے ظاہری طور پر آپ ﷺ کے ساتھ تعاون کا وعدہ کیا، مگر قتل کی سازش کرکے آپ ﷺ کو ایک دیوار کے نیچے بیٹھا دیا اور ایک یہودی شخص کو اوپر سے پتھر گرانے پر مامور کردیا، اللہ تعالیٰ نے یہود کی اس ناپاک سازش سے اپنے نبی کو آگاہ کردیا۔ حضور ﷺ وہاں سے اُٹھ کر واپس آگئے اور لشکر کے ساتھ قلعے کا محاصرہ کرلیا۔ ادھر بنونضیر مشرکوں کی طرف سے مدد نہ ملنے کی وجہ سے خوف زدہ ہوگئے اور مقابلے کی تاب نہ لاکر مدینہ چھوڑنے پر رضامند ہوگئے اور حکم کے مطابق ہتھیار چھوڑ کر ۶۰۰/اُونٹوں پر سامان لاد کر خیبر میں جابسے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
حضور ﷺ کے تھوک کی برکت

رسول اللہ ﷺ کی باندی حضرت رزینہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے کہ آپ ﷺ اپنے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دودھ پیتے بچوں کے منہ میں اپنا مبارک تھوک ڈال دیتے اور ازواج مطہرات سے فرماتے: رات تک ان کو دودھ مت پلانا۔ (چنانچہ وہ بچے رات تک بغیر دودھ پیے ہی رہتے تھے)۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2485]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
جماعت کے ارادے سے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہوچکی، پھر بھی اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنہوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے''۔ [ابوداوٗد:564، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
نفس کے شر سے پناہ مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھائی: ((اَللّٰھُمَّ أَلْھِمْنِيْ رُشْدِيْ وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ))

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل میں میری بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھ کو بچالے۔

[ترمذی:3483، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت
اللہ کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کی رضا کے لیے رات میں سورۂ یٰسٓ کو پڑھا، اس کی مغفرت کردی جاتی ہے''۔ [صحیح ابن حبان:2626، عن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں
ظلم وزیادتی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو اپنے اوپر ظلم کیے جانے کے بعد برابر بدلہ لے لے، تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں، الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے، جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، ناحق دنیا میں سرکشی کرتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے''۔ [سورۂ شوریٰ:41 تا 42]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں
دنیا میں کھانا پینا چندروزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھالو اور (اس سے) فائدہ اٹھالو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چندروز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑ کر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلا دو گے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اُٹھو گے)''۔ [سورۂ مرسلات:46]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں
جہنم کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار لگاموں کے ساتھ لایا جائے گا اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اس کو کھینچ رہے ہوں گے''۔ [مسلم:7164، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج
ہر مرض کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حلال کمائی سے شہد خرید کر بارش کے پانی میں ملا کر پیا جائے، تو ہر بیماری سے شفا ہوگی''۔ [کنز العمال:28172، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور برائی کو مٹانے کے لیے بھلائی کر لیا کرو اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آیا کرو''۔ [ترمذی:1987، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۱) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوۂ ذات الرقاع

قریش اور یہود نے مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان تمام قبائل کو مسلمانوں کے خلاف دل کھول کر بھڑکایا، جس کے نتیجے میں بہت سے قبائل مسلمانوں پر حملہ کرنے کی تیاری میں مصروف ہوگئے، جمادی الاولیٰ ۴ھ میں قبیلۂ غِطفان کی شاخ بنومحارِب اور بنوثَعلَبہ نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے ایک مشترک لشکر تیار کیا، جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو چار سو جاں نثار صحابہ کا لشکر لے کر مقابلے کے لیے نکلے، اس غزوے میں صحابۂ کرام کے پاس سواریاں بہت کم تھیں، پیدل چلنے سے زخمی ہونے کے سبب پیروں پر پٹیاں باندھنی پڑیں، اس لیے اس کا نام ذات الرقاع (پٹیوں والا) غزوہ پڑ گیا۔ حضور ﷺ نے ایک پہاڑ کے دامن میں قیام فرمایا، دشمن کی فوج مسلمانوں کی قوت وطاقت کو دیکھ کر بھاگ گئی۔ آپ ﷺ اور صحابۂ کرام بغیر لڑے مالِ غنیمت کے ساتھ مدینہ منورہ واپس آ گئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — انسان میں نسیان کا مادہ

اللہ تعالیٰ نے انسان میں جہاں قوتِ حافظہ رکھی ہے، وہیں نسیان اور بھولنے کا مادہ بھی رکھا ہے۔ یہ بھول اور نسیان بھی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اللہ کی بڑی حکمت اس میں پوشیدہ ہے، اگر انسان میں بھولنے کا مادہ نہ ہوتا، تو وہ ہر وقت رنج وغم اور ٹینشن میں رہتا، بڑے بڑے حوادث سے وقتی طور پر بڑا پریشان ہوتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ بھلا دیتے ہیں تو اس کو سکون ملتا ہے۔ سوچیے تو سہی وہ کتنی بڑی قدرت والا اور حکمتوں والا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — سچی گواہی دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ) ہو“۔ [سورۂ نساء:135]

فائدہ: سچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — داہنی طرف سے تقسیم کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ کی دائیں طرف ایک دیہاتی تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے اس دودھ کو پی کر بچا ہوا، اس دیہاتی کو پہلے دیتے ہوئے فرمایا: داہنی طرف والا زیادہ حقدار ہے۔ [بخاری:5619]

اللہ کی تسبیح بیان کرنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص: ((سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ)) پڑھتا ہے، تو اِن میں سے ہر ایک کلمے کے بدلے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے''۔

[طبرانی اوسط: 8710، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

قرآن شریف کو بھلا دینا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے قرآن شریف حفظ کیا، پھر اُسے غفلت کی وجہ سے بھلا دیا، تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا، کہ اس کا ہاتھ یا کوئی عضو کٹا ہوا ہوگا''۔

[ابوداؤد: 1474، عن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ]

دنیا کا تذکرہ نہ کرو	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے دلوں کو دنیا کی یاد میں مشغول نہ کرو''۔ [کنز العمال: 6150، عن محمد بن النضر الحارثیؒ]

اہل جنت کا انعام	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے کامیابی ہے (ان کے لیے) باغات، انگور، ہم عمر نوجوان عورتیں ہوں گی اور چھلکتے ہوئے شراب کے جام ہوں گے''۔ [سورۂ نبا: 31 تا 34]

صدقہ سے علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ سے اپنے مریضوں کا علاج کیا کرو، کیونکہ صدقہ بیماریوں اور پیش آنے والی مصیبتوں کو دور کرتا ہے''۔ [کنز العمال: 28178، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ (اور گناہوں سے توبہ کرلو)، اس کی فرمانبرداری اور اس کا حکم مانو، اس سے پہلے کہ (تمہارے گناہوں کا وبال) تمہیں آ پکڑے اور پھر کوئی تمہاری مدد نہ کر سکے''۔ [سورۂ زمر: 54]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۲) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ | غزوۂ بدر ثانی

ابوسفیان نے جنگ اُحد سے واپسی کے وقت اعلان کیا تھا کہ اگلے سال ہمارا تمہارا مقابلہ بدر میں ہوگا، حسب وعدہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ کو مدینے کا امیر بنایا اور شعبان ۴ھ میں پندرہ سو صحابہ کو لے کر بدر کے لیے روانہ ہوئے، مسلمانوں کی پیش قدمی کی خبر سن کر ابوسفیان نہ چاہتے ہوئے بھی دو ہزار کا لشکر لے کر مجبوراً مکہ سے روانہ ہوا، لیکن جب مقام "مَرُّ الظَّہر ان" پہنچ کر مسلمانوں کے لشکر کی تعداد معلوم ہوئی، تو اسے مقابلہ کرنے کی ہمت نہ ہوئی اور اس بہانے سے واپس لوٹ گیا کہ اس سال مکہ میں قحط سالی ہے، وہ ضرورت کے مطابق جنگی ہتھیار اور سامان رسد اپنے ساتھ نہیں لا سکے۔ رسول اللہ ﷺ آٹھ روز تک بدر میں ان کا انتظار کرتے رہے، اس دوران صحابہ بدر کی منڈی میں تجارت کر کے نفع اُٹھاتے رہے اور مقررہ وقت گزرنے پر عافیت کے ساتھ مدینہ واپس آ گئے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ | حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

ایک دن ام الفضل رضی اللہ عنہا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آئیں اور ان کو آپ ﷺ کی گود میں دے دیا (ام الفضل کہتی ہیں کہ) میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے ہیں، میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! آپ کو کیا ہوا؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی کہ میرے اس بیٹے کو میری امت شہید کر دے گی۔ میں نے پوچھا اِس بیٹے کو! تو حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ (چنانچہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو عراق کے بدنصیب لوگوں نے مقام کربلا میں شہید کر دیا)۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2805]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: (یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی"۔ [سورۂ نساء: 12]

فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو ان کے قرض کو ادا کرنے کے بعد اور وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | بارش کے لیے دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بارش بند ہے، جانور مر رہے ہیں، اللہ سے بارش کی دعا فرمائیں، تو آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا))

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔ اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔ اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔ [بخاری: 1013، عن انس رضی اللہ عنہ]

مال خرچ کرنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زندگی میں ایک درہم خرچ کرنا موت کے وقت سو درہم سے افضل ہے''۔
[ابوداؤد: 2866، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

اللہ کے حکم سے غفلت کا وبال	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص رحمٰن (یعنی اللہ تعالیٰ) کی نصیحت سے آنکھیں بند کرلے، تو ہم اس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں، جو (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے ، وہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھے راستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں''۔ [سورۂ زخرف: 36 تا 37]

دنیا کا دھوکہ	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، (کہ تو دنیا میں پڑ کر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)''۔ [سورۂ انفطار: 6 تا 7]

قیامت کے دن امیر و غریب کی تمنا	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ہر مالدار اور غریب آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کو دنیا میں صرف گذارہ کرنے کی روزی دی جاتی۔'' [ابن ماجہ: 4140، عن انس رضی اللہ عنہ]

جھاڑ پھونک سے علاج کی اجازت	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے، چنانچہ ہم نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! آپ اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنا منتر سناؤ، (اور سنو) جس جھاڑ پھونک میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اس میں کوئی حرج نہیں''۔ [ابوداؤد: 3886]

	نمبر۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر کے علاوہ (بلاضرورت) زیادہ بات چیت نہ کیا کرو، کیوں کہ (بلاضرورت) زیادہ بات کرنے سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سب سے زیادہ دور وہ آدمی ہوگا جس کا دل سخت ہو''۔ [ترمذی: 2411، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۳ جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوۂ دَومۃُ الجَندَل

۲۵ ربیع الاول ۵ھ میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ شام کی سرحد سے قریب دومۃ الجندل کے مشرک قبائل نے قافلوں پر ڈاکے ڈال رکھے ہیں اور گزرنے والوں سے سامان لوٹ لیتے ہیں، نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ انہوں نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے ایک بڑی فوج جمع کرلی ہے، ان خبروں کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ نے سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا امیر بنایا اور سخت گرمی، ریگستانی سفر، اور ناسازگار حالات کے باوجود ایک ہزار صحابہ کا لشکر لے کر ان کے مقابلہ کے لیے روانہ ہوگئے، مسلمان شدید گرمی کی وجہ سے رات میں سفر اور دن میں آرام کرتے تھے، دس منزل طے کرنے کے بعد جب صحابہ نے دومۃ الجندل پہنچ کر قیام فرمایا، تو کفار پر آپ ﷺ کا رعب طاری ہوگیا اور گھبراہٹ کے عالم میں دومۃ الجندل کے گورنر کے ساتھ بھاگ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ صحابۂ کرام کے ہمراہ جنگ کیے بغیر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — چیونٹی کی دوراَندیشی

اللہ تعالیٰ کی چھوٹی سی مخلوق چیونٹی کو دیکھو، قدرت نے اس کو اپنی غذا جمع کرنے کی کیسی حکمت سکھائی ہے، اپنی غذا جمع کرنے میں چیونٹیاں آپس میں ایک دوسرے کا کس طرح تعاون کرتی ہیں، اور سب آپس میں مل کر سخت گرمی اور سخت سردی کا اسٹاک جمع کرلیتی ہیں تاکہ اطمینان وسکون سے اپنے سوراخوں میں بیٹھ کر کھایا کریں اور باہر نہ نکلنا پڑے یہ کیسی دوراندیشی ہے، یہ سمجھ چیونٹی کو کس نے دی؟

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیمار کی نماز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کھڑے ہوکر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو''۔ [بخاری: 1117، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کوئی بیمار ہو اور کھڑے ہوکر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو، تو رکوع وسجدہ کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے؛ اگر رکوع وسجدے پر بھی قادر نہ ہو، تو بیٹھ کر اشارے سے پڑھے اور اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو لیٹ کر پڑھے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — ہر نماز کے لیے وضو کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی عادتِ شریفہ تھی، کہ باوضو ہونے کے باوجود ہر نماز کے لیے تازہ وضو فرماتے اور ہم لوگ کئی نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھتے تھے۔ [ابوداؤد: 171، عن انس رضی اللہ عنہ]

گناہوں کو معاف کرانے کی تسبیح	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زمین پر جو شخص بھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا ہے، تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں“۔ [ترمذی: 3460، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

دوزخ کے مستحق	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں جہنمی لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر سخت مزاج، بداخلاق اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہے)“۔ [بخاری: 6071، عن حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ]

دنیا میں چین وسکون نہیں ہے	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خبردار! دنیا کے بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر تم بھی جاننے لگو، تو تمہیں کبھی دنیا میں چین نصیب نہ ہو“۔ [مستدرک حاکم: 6640، عن الزبیر رضی اللہ عنہ]

قیامت کے دن لوگوں کی حالت	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن تمام جاندار اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے اس روز کوئی کلام نہ کر سکے گا، البتہ جس کو خدائے رحمٰن (یعنی اللہ تعالیٰ بات کرنے کی) اجازت دے دے اور وہ بات بھی ٹھیک ہی کہے گا اس دن کا آنا یقینی ہے، جو شخص چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانہ بنالے“۔ [سورۂ نبا: 38 تا 39]

جوڑوں کے درد کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ (پھر اس کی اہمیت بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا) اگر میں کہتا کہ جنت سے کوئی پھل اترا ہے تو یہی ہے، کیونکہ جنت کے پھلوں میں گٹھلی نہیں ہے (اور انجیر کا یہی حال ہے)، لہٰذا اسے کھاؤ، اس لیے کہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے“۔ [کنز العمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت کرنے سے اعراض کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے“۔

[سورۂ مومن: 60]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۴) جمادی الاولی

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — غزوۂ خندق

رسول اللہ ﷺ نے یہود کی بدعہدی اور سازشوں کی وجہ سے مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا، تو وہ خیبر اور وَادِیُ الْقُریٰ میں جا بسے، مگر وہاں پہنچ کر بھی ان کی عداوت اور دشمنی کی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی، انہوں نے مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے بنونضیر کے ۲۰/سرداروں کا ایک وفد قریشِ مکہ کے پاس بھیجا، اور انہیں رسول اللہ ﷺ سے مقابلے اور جنگ کے لیے آمادہ کیا، کِنانہ بن ربیع نے بنو غطفان کو خیبر کی زمین و باغات کی آدھی پیداوار دینے کا وعدہ کر کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے پر تیار کیا، اس طرح ابوسفیان قریشِ مکہ اور بنو سُلَیم، بنوسعد وغیرہ قبائل کے اتحاد سے دس ہزار کا لشکرِ جرّار لے کر مسلمانوں کو ختم کرنے کے ارادے سے مدینہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

نمبر (۲) : حضور ﷺ کا معجزہ — قبر کے بارے میں خبر دینا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ طائف جا رہے تھے تو راستے میں ہمارا گزر ایک قبر کے پاس سے ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابو رِغال کی قبر ہے جو قوم ثمود کا ایک فرد تھا، مکہ کی زمین اس کو اپنے سے دور کر رہی تھی تو وہ وہاں سے نکل گیا جب وہ یہاں پہونچا، تو اس کو وہی عذاب آ پہنچا جو اس کی قوم پر آیا تھا اور پھر یہیں دفن کر دیا گیا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ساتھ اس کی قبر میں سونے کی ایک ٹہنی بھی رکھی گئی تھی اگر تم اس کی قبر کو کھودو گے تو وہ سونے کی ٹہنی ضرور ملے گی تو لوگ قبر کی طرف لپکے اور قبر کھود کر دیکھا، تو اس کے ساتھ وہ ٹہنی رکھی ہوئی تھی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2555، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — وارثین کے درمیان وراثت تقسیم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو''۔
[مسلم:4143، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس نے مال چھوڑا ہو، تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی وجہ کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

نمبر (۴) : ایک سنت کے بارے میں — سیلابی بارش روکنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش روکنے کے لیے یہ دعا کی: ((اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش برسا، ہم پر بارش نہ برسا۔ [بخاری:1013، عن انس رضی اللہ عنہ]

مہمان کا اکرام کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کبھی بھی کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جائے اور میزبان مہمان کا اعزاز و اکرام کرنے کی غرض سے مہمان کو تکیہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس میزبان کی مغفرت فرما دیں گے''۔

[طبرانی صغیر:762، عن سلمان رضی اللہ عنہ]

حق کو جھٹلانے کی سزا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے ان (قوم عاد) کے لوگوں کو ان چیزوں کی قدرت دی تھی کہ جن کی قدرت تم کو نہیں دی اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل عطا کیے تھے، چوں کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اس لیے نہ ان کے کان ان کے کچھ کام آئے، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل؛ اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آ گھیرا''۔ [سورۂ احقاف:26]

مال و اولاد کی محبت	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مال و اولاد کی) کثرت اور (دنیا کے سامان پر) فخر نے تم کو (اللہ کی یاد سے) غافل کر دیا ہے، یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو، تم کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا''۔ [سورۂ تکاثر:1 تا 3]

قبر میں نماز کی تمنا	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب میت کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے، تو اس کو سورج غروب ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے، تو وہ بیٹھ کر آنکھیں ملنے لگتا ہے اور کہتا ہے، مجھے نماز پڑھنے دو''۔ [ابن ماجہ:4272، عن جابر رضی اللہ عنہ]

دردسر سے حفاظت	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حمام (غسل خانہ) سے نکلنے کے بعد قدموں کو ٹھنڈے پانی سے دھونا دردسر سے حفاظت کا ذریعہ ہے''۔ [کنز العمال:8296 2 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہمیشہ سچ بولو کیوں کہ سچ نیکی کا راستہ بتاتا ہے اور سچ اور نیکی جنت میں داخل کرنے والے ہیں۔ تم جھوٹ سے بچو کیوں کہ وہ گناہ کا راستہ بتاتا ہے اور جھوٹ اور گناہ جہنم میں داخل کرنے والے ہیں''۔

[طبرانی کبیر:16259، عن معاویۃ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۵) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ | مدینہ کی حفاظت کی تدبیر

شوال ۵ھ میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ قریش اور یہود متحد ہوکر مدینہ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں اور مسلمانوں کے وجود کو ہمیشہ کے لیے مٹانا چاہتے ہیں، آپ ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ طلب کیا، تو انہوں نے مدینہ میں قلعہ بند ہوکر دفاعی جنگ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا، اس موقع پر سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے گھوڑسواروں کے حملے سے بچنے کے لیے خندق کھودنے کا مشورہ دیا، حضور ﷺ کو یہ رائے پسند آئی اور دشمن سے حفاظت کے لیے مدینہ کے شمالی میدان اور کھلے حصے میں خندق کھودنے کا حکم دیا اور بذات خود نشان لگا کر ہر دس صحابہ کو کھودنے کے لیے دس دس گز زمین تقسیم فرمادی، صحابۂ کرام شب وروز خندق کی کھدائی میں مصروف تھے کہ اس دوران ایک سخت چٹان آگئی، آپ ﷺ نے اللہ کا نام لے کر اس پر تین کدال ماری، جس سے چٹان ریزہ ریزہ ہوگئی اور آپ ﷺ نے ملک شام، ایران اور یمن کی فتح کی خوشخبری سنائی، غرض تین ہزار جانثار صحابہ نے چھ دن میں تقریباً تین کلومیٹر لمبی، پانچ گز چوڑی اور پانچ گز گہری خندق کھود کر تیار کردی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | مچھر اللہ کی چھوٹی سی مخلوق

مچھر کی غذا اللہ تعالیٰ نے خون کو بنایا ہے، اسی لیے وہ سونڈ کو بدن میں چبھوکر خون چوستا ہے، اس کو کس نے بتایا کہ کھال اور گوشت کے بیچ میں خون ہے، یقیناً یہ اس کو معلوم ہے، اگر معلوم نہ ہوتا تو اس طرح آکر نہ بیٹھتا، پھر اس کی ہمت وجرأت دیکھو کہ کیسی خاموشی کے ساتھ بدن پر آکر بیٹھ جاتا ہے، پھر ذرا سا شبہ ہوا تو اُڑ جاتا ہے، یہ ساری سوجھ بوجھ اس کو کس نے عطا کی ہے؟ یقیناً اللہ تعالیٰ نے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | کھڑے ہوکر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو“۔ [سورۂ بقرہ: 238]

فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہوکر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | عشا کی نماز میں مسنون قرآت

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز میں ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا﴾ اور اسی جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

[ترمذی: 309، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	صبح وشام کومسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جوشخص صبح کو یا شام کومسجد کی طرف جاتا ہے تو صبح وشام جب بھی وہ مسجد کی طرف جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمان نوازی کا انتظام فرماتے ہیں''۔ [مسلم:1524،عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	ازار لٹکانے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم سے پہلے ایک آدمی تکبر کے سبب اپنا ازار لٹکانے کی وجہ سے زمین میں دھنسادیا گیا، چنانچہ وہ قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا''۔ [نسائی:5328،عن ابن عمر ؓ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا ہی کو مقصد بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کا مقصد دنیا بن جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کو بکھیر دیتا ہے اور اس کی غربت اور محتاجگی کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے، (جس سے وہ ہمیشہ ڈرتا رہتا ہے) اور اس کو دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنا اس کے مقدر میں ہے، اور جس آدمی کا مقصد آخرت ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو سمیٹ دیتے ہیں اور اس کے دل کو غنی (یعنی مطمئن) کر دیتے ہیں اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے''۔ [ابن ماجہ:4105،عن زید بن ثابت ؓ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت میں مومن وکافر کی حالت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس دن (قیامت کے دن) بہت سے چہرے روشن، ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوں گے اور بہت سے چہروں پر اس دن گردوغبار پڑی ہوگی (اور) ان پر ذلت ورسوائی چھائی ہوئی ہوگی، یہی لوگ منکر و بدکار ہوں گے''۔ [سورۂ عبس:38 تا 42]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	عرق النساء (Scitica) کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عرق النساء کا علاج عربی بکری (دنبے) کی چکتی ہے، جسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے''۔ [ابن ماجہ:3463،عن انس بن مالک ؓ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اپنے اعمال کو برباد نہ کرو''۔ [سورۂ محمد:33]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۶) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ — خندق کھودنے میں صحابہ کی قربانی

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے سخت سردی، بے سروسامانی اور فاقہ کشی کے باوجود پوری ہمت واستقامت کے ساتھ خندق کھودنے کا کام انجام دیا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بھوک کی شدت سے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا جس پر ایک پتھر بندھا ہوا تھا، یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹایا، تو صحابہ نے دیکھا اس پر دو پتھر بندھے ہوئے تھے، ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح سویرے سخت سردی اور بھوک پیاس کی حالت میں صحابہ کو خندق کھودتے دیکھ کر یہ دعا دی: ((اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ-----فَاغْفِرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ)) اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے، تو انصار ومہاجرین کی مغفرت فرما، یہ سن کر صحابہ جوشِ محبت میں کہنے لگے: نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا أَبَدًا ہم نے مرتے دم تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جہاد کی بیعت کی، جب صحابۂ کرام کو دورانِ خندق کوئی رکاوٹ پیش آتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی میں اپنا لعاب ڈال کر اللہ سے دعا فرماتے اور پانی چھڑک دیتے، تو وہ چٹان ریت کے تودے کی طرح نرم ہو جاتی۔ غرض دشمن کے آنے سے پہلے اہلِ مدینہ نے اپنی حفاظت کا انتظام مکمل کر لیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر آنا

حضرت ابوقِرصافہ (جَنْدَرَةُ بْنُ خَيْشَنَةَ) فرماتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہو چکا تھا، میں اپنی والدہ اور خالہ کی پرورش میں تھا، میں جب بکریاں چرانے جاتا تھا، تو میری خالہ مجھ سے کہتی تھیں کہ محمد کے پاس کبھی مت جانا وہ تجھے گمراہ کر دیں گے لیکن پھر بھی میں بکریاں لے کر گھر سے نکلتا اور بکریوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں چلا جاتا اور ان کی باتیں سنتا، جب میں شام کو بکریاں لے کر واپس گھر جاتا تو میری خالہ کہتی کہ بکریوں کے تھن کیوں خشک ہیں؟ تو میں کہتا پتہ نہیں، دوسرے دن بھی یہی کہا، تیسرے دن بھی میں معمول کے مطابق بکریوں کو چھوڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں گیا اور اسلام قبول کر لیا اور ساتھ ساتھ میں نے اپنی خالہ کا اور میری بکریوں کا معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریاں لے آؤ میں لے کر آیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بکریوں کے پیٹ اور تھنوں پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا فرمائی، تو ساری بکریاں موٹی ہو گئیں اور تھنوں میں دودھ بھر آیا، جب شام کو میں بکریاں لے کر گھر آیا تو خالہ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ تو میں نے کہا: روزانہ جہاں چراتا تھا آج بھی وہیں چرائیں، لیکن میں اپنا واقعہ بیان کرتا ہوں چنانچہ جب میں نے والدہ اور خالہ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا، تو وہ خود کہنے لگیں ہمیں بھی محمد کے پاس لے چلو میں ان کو لے گیا، تو دونوں نے اسلام قبول کر لیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی:367]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — امانت کا واپس کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو“۔ [سورۂ نساء: 58]

فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں	نیک اولاد کے لیے دعا

نیک اور صالح اولاد کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔ [سورۂ صافات: 100]

نمبر ⑤: ایک اہم عمل کی فضیلت	باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باپ کے ساتھ حسن سلوک کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ اس کے چلے جانے کے بعد اس کے ساتھ تعلقات رکھنے والوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ [مسلم: 6515، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥: ایک گناہ کے بارے میں	کفر کرنے والوں کا ناکام ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور انہوں نے (اوروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا''۔ [سورۂ محمد: 32]

نمبر ⑦: دنیا کے بارے میں	صرف دنیا کی نعمتیں مانگنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے اعمال کے بدلے میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے تو (یہ اس کی نادانی ہے، اسے معلوم نہیں کہ) اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہٰذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیتوں کو دیکھتا ہے''۔ [سورۂ نساء: 134]

نمبر ⑧: آخرت کے بارے میں	ایک ساتھ جنت میں جانے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے ستر ہزار یا سات لاکھ افراد ایک ساتھ جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے''۔ [بخاری: 3247، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨: طب نبوی سے علاج	مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے''۔ [طبرانی اوسط: 7709، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩: نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو، تم اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو، پھر ایک ایک پتھر اور درخت کے پاس اللہ کو یاد کرو، اور جب تم کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے ساتھ ہی اچھا کام کر لیا کرو۔ پوشیدہ گناہ کے بدلے پوشیدہ نیکی اور کھلم کھلا گناہ کے بدلے کھلم کھلا نیکی کر لیا کرو''۔ [طبرانی کبیر: 16787، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۷) جمادی الاولی

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ

غزوۂ خندق میں محاصرے کی شدت

ابوسفیان کی قیادت میں دس ہزار کا متحدہ لشکر مدینہ پہنچا، شہر کی حفاظت کے لیے کھودی ہوئی خندق کو دیکھ کر مشرکین حیران رہ گئے، رسول اللہ ﷺ نے تین ہزار صحابہ کو ان کے مقابلے کے لیے روانہ کیا، دونوں لشکروں کے درمیان خندق حائل تھی، ابوسفیان مدینہ کا محاصرہ کر چکا تھا، بنوقریظہ اور مسلمانوں کے درمیان معاہدہ تھا، اس لیے وہ جنگ میں شریک نہیں ہوئے، بنونضیر کے سردار حیی بن اخطب نے بڑی جدوجہد اور کوشش کے بعد بنوقریظہ کے سردار کعب بن اسد کو لالچ دے کر مسلمانوں سے بدعہدی کرنے پر آمادہ کر کے اپنے ساتھ شامل کرلیا، اس بدعہدی سے مسلمانوں کو بڑا صدمہ ہوا، دوسری طرف منافقین، مسلمانوں سے حیلہ سازی اور بہانہ بازی کر کے میدان چھوڑ کر جارہے تھے، اس طرح مسلمان اندرونی اور بیرونی حملے کے بیچ آ گئے، محاصرے کی شدت اور سختی کے باعث آپ ﷺ نے بنوغطفان کو مدینہ کی ایک تہائی پیداوار دے کر ابوسفیان کے لشکر سے الگ ہو جانے پر صلح کا ارادہ فرمایا، مگر حضرت سعد بن معاذ اور سعد بن عبادہ جیسے بہادر صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم تلواروں کے علاوہ ان کو اپنا مال ہرگز نہیں دیں گے، وہ جو کرنا چاہیں کرلیں، ہم مقابلے کے لیے تیار ہیں۔

نمبر (۲) : اللہ کی قدرت

آنکھ میں سات پردے

انسان کے ہر عضو میں اگر غور کرو گے تو اللہ کی بڑی قدرت نظر آئیگی۔ انسانی جسم میں اللہ تعالیٰ نے دو چھوٹی چھوٹی کیسی خوبصورت آنکھیں بنائیں ہیں، جس میں دیکھنے کی زبردست صلاحیت رکھی ہے، دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں مل کر بھی ایک آنکھ نہیں بنا سکتیں، اللہ تعالیٰ نے اس آنکھ کو سات طبقات سے بنایا ہے، ہر طبقے میں خاص صفت رکھی ہے اور اس کی مخصوص شکل بنائی ہے۔ ان سات طبقات میں سے اگر ایک طبقہ بھی بیکار یا ضائع ہو جائے تو آنکھ سے نظر نہیں آسکتا۔ یہ اللہ کی کتنی عظیم قدرت ہے۔

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں

جمعہ کی نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے؛ مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے) ۱) وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو، ۲) عورت، ۳) نابالغ بچہ، ۴) بیمار''۔ [ابوداؤد: 1067، عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جہاں جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں، تو وہاں جمعہ کی نماز ادا کرنا ہر صحیح وتندرست، آزاد اور بالغ مسلمان مرد پر فرض ہے۔ لیکن مسافر پر فرض نہیں ہے۔

نمازِ جمعہ میں مسنون قرأت	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى﴾ اور ﴿هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ [ابوداؤد:1125،عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

ٹھنڈی کے موسم میں اچھی طرح وضو کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص سخت ٹھنڈی میں اعضائے وضو کو اچھی طرح دھوتا ہے اس کو دوہرا اجر ملتا ہے‘‘۔
[طبرانی اوسط:5525،عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

تصویر بنانے والے	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا جو تصویریں تم نے بنائی ہیں ان میں جان ڈالو‘‘۔ [بخاری:5951،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

کافروں کے مال پر تعجب نہ کرنا	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’تم ان (کافروں) کے مال اور اولاد سے تعجب میں مت پڑنا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی کی زندگی میں ان کافروں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور جب ان کی جان نکلے گی، تو کفر کی حالت میں مریں گے‘‘۔ [سورۂ توبہ:55] ------خلاصہ: کافروں کو جو مال و اولاد دی جاتی ہے، ان کی زیادتی سے کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ انہیں اللہ تعالیٰ ان چیزوں کے ذریعے ان کی نافرمانی اور بغاوت کی وجہ سے عذاب دینا چاہتا ہے۔

داہنے ہاتھ میں اعمال نامے والے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’اے انسان! تو اپنے رب کے پاس جانے تک عمل کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے اور تجھے اس عمل کا بدلہ ملنے والا ہے، تو جس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا، اس سے آسان حساب لیا جائے گا، وہ اپنے گھر والوں کے پاس خوش ہو کر لوٹے گا‘‘۔ [سورۂ انشقاق:6تا9]

مہندی سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’مہندی کا خضاب لگاؤ، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتی ہے‘‘۔ [کنزل العمال:17300،عن انس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول سے آگے بڑھ کر بات مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ (تمہاری باتوں کو) سننے والا اور (کاموں کو) جاننے والا ہے‘‘۔ [سورۂ حجرات:1]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۸) جمادی الاولیٰ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
غزوۂ خندق میں صحابہ کی قربانی

غزوۂ خندق میں مشرکین نے دس ہزار کا لشکر لے کر مدینے کا محاصرہ کر رکھا تھا، دونوں طرف سے تیراندازی اور سنگباری کا تبادلہ ہوتے ہوئے دو ہفتے گزر گئے، تو قریش نے تمام فوج کو جمع کر کے حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا، اتفاق سے ایک مقام پر خندق کی چوڑائی کم تھی، تو عرب کا مشہور بہادر عمرو بن عبدوُدّ اور اس کے ساتھیوں نے گھوڑوں کو ایڑ لگا کر خندق کو پار کر لیا اور مسلمانوں کو تین مرتبہ مقابلے کے لیے للکارا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ مقابلے کے لیے آگے بڑھے، تھوڑی دیر دونوں نے اپنے اپنے جوہر دکھائے، بالآخر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو نمٹا دیا، یہ منظر دیکھ کر مشرکین پر رعب طاری ہو گیا اور مقابلے کی تاب نہ لا کر بھاگ گئے، حملے کا یہ بڑا سخت دن تھا، کفار و مشرکین کی طرف سے نیزوں اور پتھروں کی بارش ہو رہی تھی۔ چنانچہ ایک ماہ کے طویل محاصرے کے بعد اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد آئی اور ایسی ٹھنڈی و تیز ہوا چلی کہ ان کے خیمے اُکھڑ گئے، لشکروں میں افراتفری مچ گئی، موسم کی سختی، کھانے پینے کی قلت کی وجہ سے وہ مجبور ہو کر بھاگ گئے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
دانتوں کے درمیان سے نور نکلنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کے دونوں دانت کشادہ تھے، بات کرتے ہوئے ان کے درمیان سے نور نکلتا ہوا محسوس ہوتا تھا۔ [شمائل ترمذی: ص3، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: یہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بات کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے نور نکلتا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء: 12]

فائدہ: شوہر کے انتقال کے بعد اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو، تو بیوی کو شوہر کے مال کا چوتھائی حصہ دینا اور اگر کوئی اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ دینا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
غم کے وقت یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم و مصیبت کے وقت اس دعا کو پڑھنے کے لیے فرمایا: ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ

أَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا)) ترجمہ: ہم سب اللہ کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں یا اللہ! تو مجھے میری اس مصیبت میں ثواب دے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عنایت فرما۔

[مسلم:2126،عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے راستے میں موت آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ کے راستے میں قتل کیا جائے؛ یا اس کو موت آجائے؛ تو وہ (سیدھا) جنت میں جاتا ہے''۔ [مستدرک حاکم:2521،عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سرگوشی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ایسی سرگوشی (خفیہ مشورہ) صرف شیطان کی طرف سے ہے جو کہ مسلمانوں کو رنج میں مبتلا کردے، وہ اللہ کی مشیت وارادے کے بغیر مسلمانوں کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے''۔ [سورۂ مجادلہ:10]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے؟ دنیا کا مال ومتاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔'' (یعنی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ دنیا ہی کی زندگی پر راضی ہوجائے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز وسامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)''۔ [سورۂ توبہ:38]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت الفردوس کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا سب سے افضل اور بلند درجہ ہے اور اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں''۔

[بخاری:7423،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	سفرجل سے دل کا علاج

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ میں ایک سفرجل (بہی) تھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے''۔ [ابن ماجہ:3369]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی: ''میں اپنے سے زیادہ مال دار کی طرف نہ دیکھوں اور اپنے سے کم درجہ والے (مال دار) کی طرف دیکھوں اور غریبوں سے محبت اور ان کے قریب رہنے کی وصیت فرمائی، اور صلہ رحمی کرنے کی وصیت فرمائی اگرچہ وہ تم سے پیٹھ پھیرے''۔ [صحیح ابن حبان:450،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۹) جمادی الاولی

نمبر ① : اسلامی تاریخ
غزوۂ بنی قُرَیْظَہ

بنوقریظہ نے عہد شکنی کر کے قریش مکہ کا ساتھ دیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خندق سے مدینہ آکر ہتھیار اُتار دیے، تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ آپ لشکر لے کر بنوقریظہ روانہ ہوجائیں، آپ ﷺ نے صحابہ کو عصر کی نماز بنوقریظہ میں پڑھنے کا حکم دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اسلامی جھنڈا اور صحابہ کا لشکر لے کر وہاں پہنچے، یہودیوں نے آپ ﷺ کو برا بھلا کہا اور مصالحت کے لیے بھی تیار نہیں ہوئے، تو ان کے قلعے کا محاصرہ تقریباً پچیس دن تک جاری رکھا۔ بالآخر محاصرہ تنگ ہونے پر انہوں نے مصالحت کے معاملے کو پہلے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ، پھر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد کردیا کہ ان کا ہر فیصلہ ہمیں منظور ہے، اُنہوں نے تورات کے مطابق فیصلہ کیا کہ تمام لڑنے والے مردوں کو قتل کردیا جائے، عورتوں اور بچوں کو غلام بنالیا جائے، جائداد اور مال ودولت مسلمانوں میں تقسیم کردی جائے۔ اس فیصلے کے مطابق بنوقریظہ کو گرفتار کر کے مدینہ لاکر قتل کیا گیا۔ حُیَیّ بن اَخْطَبُ اور بنوقریظہ کے سردار کعب بن اسد کی بھی گردن ماردی گئی، تاکہ عہد شکنی کرنے والوں اور دھوکہ بازوں کو ہمیشہ کے لیے سبق مل جائے اور آنے والی نسلیں عبرت حاصل کریں۔ اس طرح مدینہ ہمیشہ کے لیے دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ ہوگیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
اَنار کے پھل میں اللہ کی قدرت

اَنار کے پھل پر غور کرو کیسی عجیب حکمت سے اس کے اندر مختلف قسم کے خانے بنا کر اللہ تعالیٰ نے کس خوبی سے ہر خانے میں انار کے دانے فٹ کیے ہیں پھر حفاظت کے لیے ان پر ہلکے ہلکے پردے لگا رکھے ہیں، ایک موٹے اور نرم گودے میں وہ دانے جڑے ہوئے ہیں پھر دانوں کو ایک باریک غلاف میں محفوظ کردیا ہے تاکہ وہ ایک جگہ ترتیب سے رہ کر پرورش پاسکیں، کسی ضرب کے پڑنے سے وہ منتشر ہوکر خراب نہ ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کتنی عجیب کاریگری ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تیرے رب نے حکم دے دیا ہے کہ تم اس کے علاوہ کسی کی عبادت مت کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرو“۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ان کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا اور انہیں تکلیف نہ پہنچانا اولاد پر ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	سلام پھیرتے وقت گردن کتنی گھمائے

رسول اللہ ﷺ (نماز میں) دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے (اتنا گردن کو گھماتے) کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی۔ [مسلم: 1315، عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لیا کرے، تو یہ دونوں (اس کو انسان اور جنات کے شر سے بچانے کے لیے) کافی ہے''۔ [ترمذی: 2881، عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	رسم جاہلیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رخساروں کو نوچا، اور گریبان کو چاک کیا، اور زمانۂ جاہلیت کی طرح واویلا کیا، وہ ہمارے طریقے پر نہیں''۔ [بخاری: 1297، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	بوڑھے آدمی کی خواہش

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے، لیکن اس کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: ۱) لمبی عمر کی خواہش۔ ۲) مال کی حرص و لالچ''۔ [ترمذی: 2339، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	بائیں ہاتھ میں اعمال نامے والے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے (بائیں ہاتھ میں) دیا گیا، تو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا''۔ [سورۂ انشقاق: 10 تا 12]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	خربوزے سے معدے کی صفائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے''۔ [ابن عساکر: 6 / 102]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں، تو ان دونوں کے درمیان صلح وصفائی کرا دیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے، تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر گروہ زیادتی کرنے والا رجوع کر لے، تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو؛ اور انصاف کرتے رہا کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ [سورۂ حجرات: 9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۳۰) جمادی الاولیٰ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
غزوۂ مُرَیسیع یا بنی مُصْطَلِق

رسول اللہ ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ بنو مصطلق کے سردار حارث بن ضرار نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے بہت سی فوج جمع کرلی ہے، آپ ﷺ نے بُرَیدَہ اسلمی کو تحقیق کے لیے بھیجا، انہوں نے واپس آکر اس خبر کی تصدیق کردی، تو حضور ﷺ ۲/شعبان ۵ھ کو صحابہ کا لشکر لے کر روانہ ہو گئے اور ایک دن کا سفر طے کر کے مقام مریسیع کے پاس پڑاؤ ڈالا، مریسیع کے لوگ مقابلے کے لیے آئے اور معمولی سی جنگ کے بعد ان کے پاؤں اُکھڑ گئے اور وہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے، اس جنگ میں بنو مصطلق کے دس آدمی مارے گئے، جب کہ ایک صحابی نے بھی شہادت پائی، مسلمانوں نے مشرکین کے ۶۰۰/آدمیوں کو قید کیا، مال غنیمت میں دو ہزار اونٹ اور پانچ ہزار بکریاں ہاتھ آئیں، اس لڑائی میں گرفتار ہونے والوں کے ساتھ بنو مصطلق کے سردار کی بیٹی جویریہ بھی تھیں، انہوں نے اپنے فدیے کی رقم طے کر کے حضور ﷺ سے مدد کی درخواست کی، آپ ﷺ نے اپنی طرف سے فدیے کی رقم ادا کر کے ان کو غلامی سے نجات دلائی اور مزید یہ احسان فرمایا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان سے نکاح کرلیا۔ اس نکاح کی برکت سے بنو مصطلق کے تمام جنگی قیدیوں اور مال غنیمت کو واپس کردیا گیا اور ان کے والد بنو مصطلق کے سردار حارث بن ضرار نے بھی اسلام قبول کرلیا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ
عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر ارشاد فرمایا: یہ لڑکا سو سال زندہ رہے گا، چنانچہ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کی عمر سو سال ہوئی۔ [مستدرک حاکم، 8525]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
نمازِ جمعہ کے لیے جماعت کا ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو“۔
[سورۂ جمعہ:9]

فائدہ: جمعہ کی اذان کو سن لینے کے بعد خرید و فروخت چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف چل پڑنا اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
تمام مصیبتوں سے چھٹکارا

جو اس دعا کو ہر صبح و شام سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت کی مصیبتوں اور رنج و غم سے نجات دے گا: ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے، وہی معبود ہے، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں، وہ بڑے عرش کا رب ہے۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 71، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مریض کی عیادت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں مریضوں کی عیادت کی؟ چنانچہ ان کو نور کے منبروں پر بٹھایا جائے گا یہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو کرتے ہوں گے جب کہ لوگ حساب کتاب میں پھنسے ہوں گے''۔ [تاریخ دمشق لابن عساکر: 5 / 148-149، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	قرآن کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے، جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس سچی بات (قرآن) آئے، تو اس کی تکذیب کردے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہوگا؟''۔ [سورۂ زمر: 32]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا نفع وقتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کردیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ یونس: 23]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کا انگور

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے سامنے جنت پیش کی گئی، تو میں نے تمہیں دکھانے کے لیے انگور کا ایک خوشہ لینا چاہا، تو میرے اور اس خوشہ کے درمیان آڑ کردی گئی۔ کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ! انگور کا دانہ کتنا بڑا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بڑے ڈول کے برابر ہے''۔ [مسند ابی یعلی: 1109، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	اِثمد سرمہ سے آنکھوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ''اِثمِد'' ہے، جو آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال کو اُگاتا ہے''۔ [ابوداؤد: 3878، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مرنے والوں کی اچھائیوں کو یاد کرو اور ان کی برائیوں (کے بیان کرنے) سے باز رہو''۔ [ابوداؤد: 4900، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

① جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضور ﷺ کا عمرہ کے لیے جانا

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ مکہ میں داخل ہو کر بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں، یہ خواب سنتے ہی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم بیت اللہ کی زیارت اور عمرہ کی ادائیگی کے شوق میں بے چین ہو گئے، چنانچہ ماہ ذی قعدہ ۶ھ میں رسول اللہ ﷺ چودہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عمرہ کرنے کے لیے روانہ ہوئے اور حدیبیہ پہنچ کر قیام فرمایا، خِراش بن اُمیہ خُزاعی کو قریشِ مکہ کے پاس بھیجا کہ ہم صرف بیت اللہ کی زیارت اور عمرہ کرنے آئے ہیں، ہمارا مقصد لڑنا نہیں ہے، مگر اہل مکہ نے بدسلوکی کرتے ہوئے ان کے اونٹ کو مار دیا اور وہ مشکل سے جان بچا کر واپس آئے، پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ذریعے ان کے پاس پیغام بھیجا، تو انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تم اگر طواف کرنا چاہتے ہو، تو کر سکتے ہو، انہوں نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ سے پہلے ہرگز طواف نہیں کروں گا، تو قریش مکہ نے کہا کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو لے کر اس سال مکہ میں داخل نہیں ہو سکتے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو نظر بند کر دیا، اُدھر مسلمانوں میں ان کے قتل کی خبر مشہور کر دی گئی، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بدلہ لینے کے لیے آپ ﷺ نے ایک درخت کے نیچے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے بیعت لی۔ اس بیعت کو "بیعت رضوان" کہا جاتا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
پلیٹی پس (Platypus)

یہ جانور بلی سے کچھ بڑا ہوتا ہے، پانی اور خشکی دونوں میں زندگی گزارتا ہے، منہ بطخ جیسا، دُم اور پیر مگر مچھ کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کے جسم پر قیمتی اُون ہوتا ہے، اس کے پچھلے پیر میں زہر ہوتا ہے، جس کے استعمال سے وہ شکار اور دیگر جانوروں سے اپنی حفاظت کرتا ہے۔ اللہ کی قدرت دیکھیے! یہ جانور انڈے دیتا ہے، مگر بچے نکلنے پر ان کو دودھ پلاتا ہے، جب کہ انڈے دینے والا کوئی بھی پرندہ اپنے بچے کو دودھ نہیں پلاتا، غرض اس جانور میں پرندوں کی طرح انڈے دینے اور جانوروں کی طرح دودھ پلانے کی صلاحیت کو کس نے پیدا کیا ہے؟ یقیناً اللہ کی قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
اسلام کی بنیاد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ ۲) نماز ادا کرنا۔ ۳) زکوۃ دینا۔ ۴) حج کرنا۔ ۵) رمضان کے روزے رکھنا"۔
[بخاری: 8، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
جمعہ کے روز نمازِ فجر کی مسنون قرات

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دھر پڑھا کرتے تھے۔ [بخاری: 891 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اچھی طرح وضو کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان اچھی طرح مکمل وضو کرتا ہے۔ پھر وہ کھڑے ہو کر دھیان سے نماز پڑھتا ہے، تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے، جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہو''۔

[مستدرک:3508، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	لوگوں سے تعریف کرانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ کی نافرمانی کر کے لوگوں سے اپنی تعریف کرانا چاہتا ہے، تو اس کی تعریف کرنے والے اس کی برائی کرنے لگیں گے''۔ [ترغیب ترہیب:3228، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا اللہ کو کتنی ناپسند ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز ایسی پیدا نہیں فرمائی، جو اس کو بہت ہی ناپسند ہو سوائے دنیا کے، کہ جب سے اس کو بنایا ہے آج تک اس کی طرف نہیں دیکھا''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:10110، عن موسیٰ بن یسارؒ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن بدلہ قبول نہ ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے، تو ایسے شخص سے پوری زمین بھر کر بھی سونا قبول نہیں کیا جائے گا، اگرچہ وہ سونے کی اتنی مقدار (عذاب کے بدلے) میں لا کر حاضر کر دے، ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا''۔ [سورۂ آل عمران:91]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	زمزم میں شفا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔

[بیہقی فی شعب الایمان:3973]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جائے، تو تم اللہ تعالیٰ کی یاد (یعنی خطبہ سننے اور نماز پڑھنے) کے لیے چل پڑو اور خرید و فروخت (اور دوسرے کام دھندے) چھوڑ دیا کرو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے''۔

[سورۂ جمعہ:9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — صلح حدیبیہ

حدیبیہ کے موقع پر مشرکین نے اندازہ لگالیا تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے جاں نثار صحابہ کے جذبات اور عمرے کی خواہش کو پورا کیے بغیر نہیں رہ سکتے؛ اس لیے انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ امن ومعاہدے کی گفتگو کے لیے سہیل بن عمرو کو قاصد بنا کر بھیجا، بالآخر گفتگو کے بعد دونوں فریق دس سال تک چند شرطوں پر صلح کرنے پر راضی ہوگئے۔(۱) مسلمان اس سال عمرہ ادا کیے بغیر مدینہ واپس چلے جائیں۔(۲) مسلمان اگلے سال عمرہ ادا کریں گے؛لیکن مکہ میں تین دن سے زیادہ نہیں ٹھہریں گے۔(۳) مسلمان مکہ میں ہتھیار نہیں لائیں گے،ان کے پاس صرف تلواریں ہوں گی اور وہ بھی نیام میں رہیں گی۔(۴) اہل مدینہ مکہ میں رہنے والے مسلمانوں کو اپنے ساتھ نہیں لے جائیں گے اور اگر کوئی مسلمان مکہ میں رہنا چاہے تو اس کو نہیں روکیں گے۔(۵) اہل مکہ میں سے کوئی مدینہ چلا جائے،تو مسلمان اسے واپس کریں گے،لیکن اگر کوئی مسلمان مکہ واپس آجائے گا تو مشرکین اُسے واپس نہیں کریں گے۔(۶) دس سال تک فریقین میں لڑائی بند رہے گی۔ (۷) عرب قبائل کو کسی بھی فریق کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اختیار ہوگا،اِس طرح مسلمانوں نے دَب کر صلح کی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — کنویں سے مشک کی خوشبو آنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ڈول میں پانی لایا گیا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پیا پھر کنویں میں کلی کردی،جس کے بعد کنویں سے مشک جیسی خوشبو آنے لگی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:214]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی بسر کرو''۔ [سورۂ نساء: 19]

فائدہ:اپنی بیوی کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور اچھے سلوک سے زندگی گذارنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ظالموں سے حفاظت کی دعا

دشمنانِ اسلام کی جانب سے جب مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہو تو اُس وقت اِس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے:

﴿رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ترجمہ:اے پروردگار!ہمیں ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ [سورۂ قصص:21]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کے خوف سے رونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے راستے میں پھوڑ دی گئی ہو اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کے راستے میں جاگ کر پہرہ دے اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے رو پڑے''۔

[مستدرک:2430،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | تکبر سے دل پر مہر لگ جاتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان کے نزدیک یہ بات بڑی قابل نفرت ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے''۔

[سورۂ مومن:35]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال و متاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ (لہٰذا کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ آخرت کو بھول کر زندگی گزارے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)''۔

[سورۂ توبہ:38]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | مومنوں کا پل صراط پر گذر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پل صراط پر مومنین ((رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ)) (یعنی اے پروردگار! سلامتی عطا فرما۔) کہتے ہوئے گزریں گے''۔

[ترمذی:2432،عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | مریض کی شفا کا کامیاب نسخہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا ہے اور اس کے لیے سات مرتبہ یہ دعا کی: ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ))۔ تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور شفا عطا فرمائیں گے''۔

[ابوداؤد:3106،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے، تو اسے صاف کرے اور کھا لے، شیطان کے لیے نہ چھوڑے''۔

[مسلم:5301،عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۳ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مسلمانوں کو عظیم فتح کی خوشخبری

جب حضور ﷺ اور مشرکین کے درمیان حدیبیہ کی صلح اور معاہدے پر دستخط ہو گئے، تو آپ ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو قربانی کرنے اور سر منڈوانے کا حکم دیا، آپ ﷺ کا یہ حکم صحابہ رضی اللہ عنہم پر بہت دشوار گزرا، بالآخر حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے حالات کو سمجھتے ہوئے آپ ﷺ کو مشورہ دیا اور کہا: آپ ہی سر منڈوا لیجیے، تو آپ ﷺ نے اس مشورے پر عمل کرتے ہوئے سر منڈوالیا، یہ دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی اس پر عمل کیا، تین روز حدیبیہ میں قیام کر کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ واپسی کے وقت حضور ﷺ پر سورۂ فتح کی آیت نازل ہوئی کہ ''ہم نے آپ ﷺ کو ایک کھلی ہوئی فتح عطا فرمائی ہے۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اس معاہدے کی شرطوں کو اپنے لیے بے عزتی کا سبب سمجھ رہے تھے، ان آیتوں کے نازل ہونے کے بعد پوری طرح مطمئن ہو گئے، اس معاہدے کی وجہ سے کفار مکہ کاروبار کے لیے مدینہ آتے جاتے، تو وہ مسلمانوں کے اخلاق، نیکی، اخلاص و مہمان نوازی سے بہت زیادہ متاثر ہوتے، اس حسن سلوک کی وجہ سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ بے شمار لوگوں نے صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے دوران اسلام قبول کرلیا۔ الغرض اس معاہدے سے اسلام کے آگے بڑھنے میں زبردست کامیابی حاصل ہوئی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — زمین کا نشیب وفراز

زمین کے فرش پر غور کرو! اللہ تعالیٰ نے کتنے بہترین انداز میں اس کو بچھایا ہے، جس پر اللہ کی لاکھوں مخلوق بسیرا کر رہی ہے، اور پھر اللہ کی عجیب حکمت کہ اس زمینی فرش کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے تھوڑا اونچا رکھا تاکہ پانی ایک طرف سے بہہ کر دوسری طرف جا سکے، اور اس طرح مخلوقات کو فائدہ اُٹھانے کا موقع مل سکے اور آخر میں وہ پانی سمندر میں جا کر گر جائے، اگر زمین ایک طرف سے اونچی اور دوسری طرف سے نیچی نہ ہوتی تو پانی زمین پر جمع ہو کر اس کو سمندر بنا دیتا، چلنا پھرنا بھاری ہو جاتا اور کام کاج ٹھپ پڑ جاتا، جیسا کہ سیلاب کے زمانے میں ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے۔ [سورۂ رعد:۳]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اذانِ جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر (یعنی نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو''۔ [سورۂ جمعہ:9]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — تیز رفتاری سے چلنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تو چستی سے چلتے، سستی سے نہ چلتے۔ [مسند احمد:3025]

سورۂ اخلاص کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ((قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ)) دس مرتبہ پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک شاندار محل بنائے گا''۔ [مسند احمد: 15183، عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

ماتحتوں پر ظلم کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ناحق اپنے ماتحت کو مارا تو اس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن قید کیا جائے گا''۔ [ترغیب وترہیب: 3263، عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ]

سب سے زیادہ خوف کی چیز	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف اس بات کا ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ تم پر زمین کی برکات کو ظاہر نہ کردے''، پوچھا گیا کہ زمین کی برکات سے کیا مراد ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی رنگینی، اس کی خوبصورتی اور زیب وزینت''۔ [بخاری: 6427، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

اللہ اور رسول کی اطاعت کا بدلہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے''۔ [سورۂ نساء: 13]

جن کے اثرات سے حفاظت	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! مجھے ایک مکار جن پریشان کرتا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات کہو: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ أَلَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا ذَرَأَفِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِي السَّمَاءِ وَمَا يَنْزِلُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ)) چنانچہ وہ صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے میری وہ پریشانی ختم کردی''۔ [کنز العمال: 28539]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ (حرم میں) قربان ہونے والے جانور کی اور نہ اُن (جانوروں کی) جن کے گلے میں قلادہ (یعنی قربانی کی علامت کے پٹے) پڑے ہوں اور ان لوگوں کی بھی بے ادبی نہ کرنا، جو اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی طلب کرنے بیت اللہ جا رہے ہوں''۔ [سورۂ مائدہ: 2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

④ جمادی الثانیہ

نمبر ①: اسلامی تاریخ | بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط

صلح حدیبیہ کے بعد حالات قدرتی طور پر کچھ بہتر ہو گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے عرب کے امیروں اور دنیا کے بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط بھیجنے کا ارادہ کیا، اور اس بارے میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو مسجد نبوی میں جمع کر کے خطاب فرمایا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے مجھ کو پورے عالم کے لیے رحمت ورسول بنا کر بھیجا ہے، اس لیے میری طرف سے دنیا کو یہ پیغام پہنچاؤ، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا اور دیکھو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی طرح اختلاف نہ کرنا کہ قریب بھیجے کو کہا تو رضامند ہو گئے اور کہیں دور جانے کا حکم دیا تو زمین پر بوجھ بن کر بیٹھ گئے''۔ آپ ﷺ کے جاں نثار صحابہ یہ حکم سنتے ہی فوراً اطاعت کے لیے تیار ہو گئے اور بطور مشورہ عرض کیا: یارسول اللہ! یہ دنیاوی بادشاہ بغیر مُہر کے کسی خط کو قابل اعتبار نہیں سمجھتے اور نہ اسے پڑھنے کی زحمت گوارا کرتے ہیں، اس لیے مہر لگا کر خطوط روانہ کیے جائیں، آپ ﷺ نے صحابہ کے مشورے سے مُہر لگانے کے لیے چاندی کی انگوٹھی بنائی جس پر ''محمد رسول اللہ'' لکھا ہوا تھا، اس کے بعد حضور ﷺ نے بادشاہوں کے نام مُہر بند دعوتی خطوط بھیجنے کا سلسلہ شروع فرمایا۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ | کندھے کا اچھا ہو جانا

ایک غزوے میں حضرت خُبَیب بن یَسَاف رضی اللہ عنہ کو کندھے اور گردن کے بیچ میں تلوار لگی، جس کی وجہ سے وہ حصہ لٹک پڑا، وہ آپ ﷺ کے پاس آئے، تو حضور ﷺ نے اس حصے پر اپنا لعابِ مبارک (تھوک) لگایا اور پھر اس کو جوڑا، تو وہ چپک کر ٹھیک ہو گیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2427]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں | قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی: 177، عن أبی قتادہ رضی اللہ عنہ] ---------- فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں | گھبراہٹ کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ گھبراہٹ کے وقت یہ دعا سکھاتے تھے: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ)) ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے کامل ومکمل کلمات کے ذریعے اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس واثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے قریب ہوں۔ [ابوداؤد: 3893، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اہل وعیال پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی جو کچھ اپنے اوپر، اپنی اولاد، بیوی، مُحرم اور رشتہ دار پر خرچ کرتا ہے، تو اس کو صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا''۔ [طبرانی اوسط:7088، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	کفر ونافرمانی کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص منہ موڑے گا اور کفر کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو بڑا عذاب دے گا پھر ان کو ہمارے پاس آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے''۔ [سورۂ غاشیہ:23 تا26]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال جمع کر کے خوش ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (انتہائی حرص ولالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:2 تا4]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	کافروں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کافر اپنی زبان کو ایک یا دو فرسخ (یعنی تقریباً بارہ کلومیٹر) تک زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلے گا، لوگ اس کو روندتے ہوئے اس پر چلیں گے''۔ [ترمذی:2580، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	آپریشن سے پھوڑے کا علاج

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا، جس کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کھول دو (پھوڑ دو) اور چھوڑ و مت، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا، (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا، تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کو بگاڑتا رہے گا)''۔ [مستدرک:8250]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، اور دائیں ہاتھ سے ہی (کوئی چیز) لے اور دائیں ہاتھ سے ہی (دوسرے کو کوئی چیز) دے، کیوں کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی لیتا دیتا ہے''۔ [ابن ماجہ:3266، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۵ جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
روم کے بادشاہ ہرقل کے نام دعوتی خط

رسول اللہ ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ---- روم کے بادشاہ ہرقل کے نام دعوتی خط بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا: ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، یہ خط اللہ کے رسول محمد (ﷺ) کی طرف سے روم کے بڑے بادشاہ ہرقل کے نام ہے، جو ہدایت کی اتباع کرے، اس پر سلامتی ہو، میں تمہیں دین اسلام کی طرف بلاتا ہوں، اسلام قبول کرلو، سلامت رہو گے، اللہ تعالیٰ تم کو دوگنا اجر عطا فرمائے گا اور اگر تم نے نہیں مانا تو تمام رعایا کے اسلام نہ لانے کا گناہ بھی تم پر ہوگا، اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آؤ، جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے علاوہ کسی کو رب اور معبود نہ بنائے اور اگر تم نہیں مانتے تو گواہ رہو کہ ہم اللہ کی تابعداری کرتے ہیں''۔ شاہِ ہرقل نے آپ ﷺ کے مبارک خط کو ادب واحترام کے ساتھ سونے کے قلم دان میں رکھا اور ابوسفیان کی زبانی حالات سن کر کہا: میں خوب جانتا ہوں کہ آپ ﷺ سچے نبی ہیں، لیکن اگر میں نے ایمان قبول کرلیا، تو میری حکومت جاتی رہے گی اور روم کے لوگ مجھے قتل کرڈالیں گے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
پہاڑوں میں پانی کا ذخیرہ

پہاڑوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی عجیب وغریب قدرت کارفرما ہے، جب بارش ہوتی ہے، تو پہاڑوں میں پانی کے ذخیرے جمع ہوجاتے ہیں، پھر تھوڑا تھوڑا کرکے چشموں، نہروں کی شکل میں پانی بہتا ہے، اس طرح زمین کے دور دراز کے مقامات تک کو سیراب کرتا ہے، بعض پہاڑوں پر برف کی شکل میں پانی محفوظ ہوجاتا ہے، جو سورج کی گرمی سے بقدر ضرورت تھوڑا تھوڑا پگھل کر ندیوں، نالوں اور نہروں میں جاکر زمین وغیرہ کو سیراب کرتا ہے اور کہیں کہیں پہاڑوں پر بڑے بڑے حوض بھی ہوتے ہیں، جس میں پانی اسٹاک رہتا ہے۔ یہ اللہ کا کتنا بڑا انظام ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: زمین میں ماننے والوں اور یقین کرنے والوں کے لیے، بہت سی نشانیاں ہیں۔ [سورۂ ذاریات:20]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
صلہ رحمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کو مضبوط کرلینے کے بعد، اور اُن تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں''۔ [سورۂ بقرہ:27] --- فائدہ: رشتے، ناطے اور تعلقات کو برقرار رکھنا اور اس کو ختم نہ کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
جمعہ کے لیے خاص لباس پہننا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو کپڑے تھے جسے آپ ﷺ جمعہ کے دن پہنتے تھے پھر جب واپس تشریف لاتے، تو اسے لپیٹ کر رکھ دیتے۔ [المطالب العالیہ:745]

شہید کون کون لوگ ہیں	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ لوگ شہید ہیں: طاعون میں مرنے والا، پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، دیوار وغیرہ کے گرنے سے مرنے والا اور راہ خدا میں قتل ہونے والا''۔ [بخاری:653، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

شرابی کی سزا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے شراب نوشی کی، اللہ تعالیٰ چالیس رات تک اس سے خوش نہیں ہوگا۔ اگر وہ (اسی حال میں) مرگیا تو کفر کی حالت میں مرے گا، اور اگر توبہ کرلی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اور اگر پھر شراب پی تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کا پیپ پلائے گا''۔ [مسند احمد: 27056، عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

دنیا سے بے رغبتی کا انعام	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں رغبت کرے گا اور اس میں لمبی لمبی امیدیں باندھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو دنیا میں رغبت کے حساب سے اندھا کرے گا اور جو شخص دنیا سے بے رغبتی کرے گا اور اپنی امیدوں کو کم کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بغیر سیکھے علم عطا کرے گا اور بغیر کسی کی رہنمائی کے ہدایت عطا فرمائے گا''۔

[کنز العمال: 6191، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

ایمان والوں کا ٹھکانہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان (ایمان والوں) کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ، ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے وہ جو (جنت کے) لائق ہوں گے، وہ بھی جنت میں داخل ہوں گے اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس یہ کہتے ہوئے داخل ہوں گے: تمہارے دین پر مضبوط جمے رہنے کی بدولت تم پر سلامتی ہو، تمہارے لیے آخرت کا گھر کتنا عمدہ ہے!''۔ [سورۂ رعد: 23 تا 24]

فاسد خون کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین دوا حجامت (پچھنہ لگانا) ہے، کیونکہ وہ فاسد خون کو نکال دیتا ہے، نگاہ کو روشن اور کمر کو ہلکا کرتا ہے''۔ [مستدرک: 8258، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مانگنے والے کو، نرمی سے جواب دینا اور اس کو معاف کردینا اس صدقے اور خیرات سے بہتر ہے، جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے؛ اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور غیرت مند ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 263]

نمبر ① : اسلامی تاریخ — ایران کے بادشاہ کے نام دعوتی خط

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو دعوتی خط لے کر شاہِ ایران خسرو پرویز کے پاس بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا۔ ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ، اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے فارس کے بادشاہ کسریٰ کے نام، اس پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے، اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام کی دعوت دیتا ہوں، میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، تاکہ جو شخص زندہ رہے اسے (بُرے انجام سے) ڈراؤں اور کافروں پر حق بات ثابت ہو جائے، اسلام قبول کرلو، سلامت رہوگے؛ اور اگر تم نے انکار کیا تو تمام مجوس کا گناہ تم پر ہوگا''۔ یہ خط سنتے ہی کسریٰ آگ بگولہ ہوگیا اور غصہ میں آکر آپ ﷺ کے نامۂ مبارک کو پھاڑ ڈالا، یہ خبر سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور میرا دین وحکومت وہاں تک پہنچے گی۔ چنانچہ کسریٰ کے بیٹے نے خود اپنے باپ کو قتل کر دیا اور اس کا ملک بھی ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — بکریوں کا مالک کے پاس چلے جانا

خیبر میں آپ ﷺ ایک قلعے کا محاصرہ کیے ہوئے تھے، اتنے میں ایک بکریاں چرانے والا آیا اور اسلام قبول کرلیا، اور پھر کہنے لگا: یا رسول اللہ! ان بکریوں کو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم ان کے منہ پر کنکریاں مار دو! اللہ تمہاری امانت ادا کر دے گا اور ان سب بکریوں کو اپنے اپنے گھر پہنچا دے گا''۔ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا، تو وہ سب بکریاں اپنے اپنے گھر پہنچ گئیں۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:1563]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — تکبیر تحریمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کی کنجی وضو ہے، اس کا تحریمہ تکبیر ہے اور نماز کو ختم کرنے والا التسلیم ہے''۔

[ترمذی:3، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے، اس کو ''تکبیر تحریمہ'' کہتے ہیں، نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — میت کے رشتہ داروں کو تسلی دینا

رسول اللہ ﷺ کے ایک نواسے کی وفات کا وقت قریب تھا۔ تو آپ کی صاحبزادی نے آپ کو بلا بھیجا۔ آپ نے قاصد کو واپس کرتے ہوئے یہ تسلی بھرے الفاظ کہنے کا حکم دیا: ((إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) ترجمہ: جو کچھ اللہ نے لے لیا، وہ اسی کا تھا؛ اور جو دیا ہے وہ بھی اللہ ہی کا ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مدت مقررہ تک کے لیے ہے۔ تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

[بخاری: 7377، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	کلمۂ توحید پڑھنے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں''۔ [مسند ابی یعلیٰ: 3514، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	دین کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میں نے تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے (دین کو) جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا''۔ [سورۂ لیل: 14 تا 16]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	نافرمانی اور بغاوت کا وبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کردیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ یونس: 23]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	جنت کا بازار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت میں ایک بازار ہے، جس میں خرید و فروخت نہیں ہے، اس میں صرف مرد اور عورتوں کی صورتیں ہیں، ان کو دیکھ کر جب آدمی کسی شکل کی تمنا کرے گا (کہ میں بھی اس جیسا ہوتا) تو اس کی شکل ویسی ہی ہوجائے گی''۔ [ترمذی: 2550، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	زکام کا فوری علاج نہ کیا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر انسان کے سر میں جذام (کوڑھ) کی جوش مارنے والی ایک رگ ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس پر زکام مسلط کردیتا ہے، لہٰذا زکام کا علاج مت کرو''۔ [مستدرک: 8262 عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: حکماء حضرات بھی زکام کا فوری علاج بہتر نہیں سمجھتے، بلکہ کچھ دنوں کے بعد علاج کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اچھی طرح کھاؤ، پیئو، پہنو اور صدقہ و خیرات کیا کرو؛ فضول خرچی اور تکبر سے بچو''۔

[ابن ماجہ: 3605، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑦ جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حبش کے بادشاہ نجاشی کے نام دعوتی خط

رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن اُمیہ کے ذریعہ حبش کے بادشاہ نجاشی کے پاس دعوتی خط بھیجے، جس میں توحید ورسالت اور ایمان قبول کرنے کی دعوت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بغیر باپ کے پیدا ہونے اوران کی نبوت کا تذکرہ کیا اور ایمان قبول کرنے پر دنیاوآخرت کی بھلائی وسلامتی کی خوشخبری سنائی۔ نجاشی نے آپ ﷺ کے خط کو آنکھوں سے لگا کر کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ وہی نبی ہیں جن کا اہل کتاب کو انتظار تھا اور اسلام قبول کر کے خط کا جواب لکھوایا کہ اے اللہ کے نبی! آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمتیں اور برکتیں ہوں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے مجھے اسلام کی ہدایت فرمائی، آپ کا فرمان میرے پاس پہنچا؛ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ آپ نے لکھا ہے وہ بالکل درست اور سچ ہے، آپ کے چچازاد بھائی جعفر میرے پاس آرام سے ہیں، میں ان کے ہاتھ پر اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی بیعت کرتا ہوں اور اپنے بیٹے اِرھا کو آپ کی خدمت میں روانہ کر رہا ہوں، اگر آپ کا منشاء ہو، تو میں ضرور آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا۔ رجب المرجب ۹ھ میں نجاشی نے وفات پائی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
ہوا اور پانی

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہوا کو پیدا فرمایا، جو ہر جاندار کے لیے نہایت ہی ضروری چیز ہے، اگر ہوا نہ ہوتی، تو خشکی کے جانور زندہ نہ رہ پاتے، ہوا کی وجہ سے بدن کی حرارت معتدل رہتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے پانی کو پیدا فرمایا، یہ بھی جانداروں کے لیے اہم وضروری چیز ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی کیسی عجیب قدرت ہے کہ خشکی کے جانوروں کو ایسا بنایا کہ بغیر ہوا کے وہ زندہ نہیں رہ سکتے اور پانی میں رہنے والے جانوروں کو ایسا بنایا کہ بغیر پانی کے وہ زندہ نہیں رہ سکتے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
رکوع وسجدے اچھی طرح کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے، جو نماز میں سے چوری کر لیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آدمی نماز میں سے کس طرح چوری کر لیتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ رکوع اور سجدے اچھی طرح نہیں کرتا''۔ [مسند احمد: 11138، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] --------- فائدہ: رکوع اور سجدے اچھی طرح نہ کرنے کو حضور ﷺ نے چوری بتایا ہے؛ اس لیے رکوع اور سجدے کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
نئے کپڑے کس دن سے پہننا شروع کرے

رسول اللہ ﷺ جب کبھی نئے کپڑے پہنتے، تو اُسے جمعہ کے دن پہنتے۔ [اخلاق النبی لابی الشیخ: 244، عن انس رضی اللہ عنہ]

توبہ کرنے کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سورج کے مغرب سے نکلنے سے پہلے جو شخص توبہ کر لے گا اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی“۔ [مسلم:6861، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

والدین کے نافرمان کو دنیا میں سزا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ہر گناہ کی سزا قیامت تک مؤخر کر دیتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کو مرنے سے پہلے دنیا ہی میں سزا دے دیتا ہے“۔ [مستدرک:7263، عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بچو	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دنیا میرے سامنے ظاہر ہوئی، تو میں نے اس سے کہا: تو مجھ سے دور ہٹ جا، پھر وہ جاتے ہوئے کہنے لگی: آپ تو مجھ سے بچ گئے ہیں، مگر آپ کے بعد آنے والے مجھ سے نہ بچ سکیں گے“۔
[بیہقی فی شعب الایمان:10128، عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ]

ایمان والوں کا نور	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، (ان سے کہا جائے گا) آج تم کو ایسے باغوں کی خوشخبری دی جاتی ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔“ [سورۂ حدید:12]

آسیبی اثرات کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خدمت نبوی میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: میرے بھائی کو تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ”کیا تکلیف ہے؟“ اُس نے کہا: کچھ اثرات ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے میرے پاس لاؤ“۔ چنانچہ لایا گیا، تو حضور ﷺ نے چند آیتیں پڑھ کر دم فرمایا، جس سے وہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ وہ آیتیں یہ ہیں: سورۂ فاتحہ، شروع سورۂ بقرہ کی چار آیتیں، اور درمیان کی دو آیتیں ﴿وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾ آیۃ الکرسی و سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں اور سورۂ آل عمران کی ایک آیت ﴿شَهِدَ اللّٰهُ﴾، سورۂ اعراف کی ایک آیت ﴿اِنَّ رَبَّكُمُ﴾ اور سورۂ مومنون کی ایک آیت ﴿وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ﴾، سورۂ جن کی ایک آیت ﴿وَاَنَّهٗ تَعَالٰى﴾ اور شروع سورۂ صافات کی دس آیتیں اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پھر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾۔ [ابن ماجہ:3549]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے“۔ [سورۂ بقرہ:283]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوۂ خیبر

خیبر مدینہ سے شمال کی جانب سو میل کی دوری پر ہے، یہودی مدینہ سے جلاوطن ہوکر یہاں مسلمانوں کے خلاف سازش کرنے لگے، انہوں نے مدینہ پر حملے کے لیے بنوغِطفَان اور دوسرے قبائل کو مدینہ کی آدھی پیداوار دینے کے لالچ میں اپنے ساتھ ملالیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو آپ ﷺ نے ۷ھ کے شروع میں سولہ سو صحابہ کو لے کر خیبر کی طرف روانہ ہوگئے اور وہ لوگ تقریباً ۲۵؍ ہزار موجود تھے، تین روز بعد ایک ایسے میدان میں پڑاؤ ڈالا، جو خیبر اور غِطفَان کے درمیان تھا، آپ ﷺ نے قلعوں کو فتح کرنا شروع کردیا، قَموص نامی قلعے کا سردار عرب کا مشہور پہلوان مَرحَب تھا، جو ہزار شہسواروں پر بھاری سمجھا جاتا تھا، بیس دن جنگ جاری رہنے کے باوجود قلعہ فتح نہیں ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کل میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جس کو اللہ اور اس کے رسول محبوب رکھتے ہیں اور جس کے ہاتھ پر فتح ہوگی''، دوسرے روز آپ ﷺ نے حضرت علی کو جھنڈا دیا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ لشکر کو لے کر قلعے کے دروازے پر پہنچے، تو مَرحَب نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر لڑنے کی دعوت دی، تو پہلے ہی وار میں انہوں نے مرحب کو قتل کردیا، پھر یہودیوں نے ناکامی کا منہ دیکھ کر خیبر کی آدھی پیداوار پر حضور ﷺ سے صلح کرلی۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — تھوڑے سے چھوہاروں میں برکت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ قبیلۂ مزینہ کے چار سو سواروں کو سفر میں کھانے کے لیے کچھ سامان دے دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں جو میں ان کو دے سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جاؤ تو سہی''، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو اپنے گھر لے گئے، گھر پر تھوڑے سے چھوہارے رکھے ہوئے تھے، وہ ان لوگوں کے درمیان تقسیم کردیا۔ حضرت نعمان بن مُقرِّن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (تقسیم کے بعد بھی) چھوہارے جتنے تھے اتنے ہی باقی رہے (ان میں کمی نہیں ہوئی)۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2112، عن نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — پردہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دورِ جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو''۔ [سورۂ احزاب: 33] --- فائدہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا اہتمام کرتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — صلوۃ التسبیح کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو صلوۃ التسبیح کی تعلیم دیتے ہوئے یہ دعا سکھائی: ((سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ

لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ)) ترجمہ :اللہ کی ذات پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں او راللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے۔

[ابوداوٗد: 1297، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے لئے عاجزی اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقے سے مال میں کمی نہیں ہوتی ،عفو ودرگذر پر اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بلند مقام عطا کرتا ہے''۔

[مسلم :6592، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	ذلیل ترین لوگ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں ،تو یہی لوگ (اللہ کے نزدیک) بڑے ذلیل لوگوں میں داخل ہیں''۔

[سورۂ مجادلہ:20]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، روزی میں کشادگی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگی کرتا ہے؛ اور یہ لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوتے ہیں (اور اس کے عیش وعشرت پر اِتراتے ہیں) حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی ایک تھوڑا سا سامان ہے''۔

[سورۂ رعد:26]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی صفیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، ان میں اَسّی صفیں اس امت کی اور چالیس باقی اُمتوں کی ہوں گی''۔

[ترمذی:2546، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بیماری سے متعلق اہم ہدایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہیں معلوم ہو کہ فلاں جگہ طاعون (پلیگ) پھیلا ہوا ہے، تو وہاں مت جاؤ اور جس جگہ تم رہ رہے ہو وہاں طاعون (پلیگ) پھیل جائے ،تو اس جگہ سے (بلا ضرورت) مت نکلو''۔

[بخاری:5728، عن اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے ،تو اس میں حاضر ہونا چاہیے''۔

[بخاری: 5173، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۹ جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوۂ مُوتَہ

رسول اللہ ﷺ نے دعوتِ اسلام کے لیے مختلف بادشاہوں کے نام خطوط روانہ کیے تھے۔ان میں ایک بصریٰ کے بادشاہ شُرَحْبِیْل بن عمرو کے نام بھی روانہ کیا تھا، جو رومی سلطنت کے ماتحت تھا۔ حارث بن عمیر رضی اللہ عنہ جب خط لے کر شُرحبیل کے پاس پہنچے، تو وہ خط پڑھ کر آگ بگولہ ہوگیا اور حضرت حارث رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا؛ چونکہ قاصدوں کا قتل کسی قوم میں بھی جائز نہیں تھا؛ اس لیے رسول اللہ ﷺ نے تین ہزار مجاہدوں کا ایک لشکر ان سے مقابلے کے لیے ملک شام کی طرف روانہ کیا، شُرحبیل نے ان کے مقابلے کے لیے ایک لاکھ کی فوج تیار کی، مقابلہ بڑا سخت تھا؛ مسلمان صرف تین ہزار اور کفار ایک لاکھ تھے؛ مسلمانوں نے چاہا کہ حضور ﷺ کو اس کی خبر کی جائے، مگر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے ہمت دلائی اور کہا: ہم دشمن کا مقابلہ تعداد اور قوت کی بنیاد پر نہیں کرتے، ہم تو ان کا مقابلہ اُس دین کی طاقت سے کرتے ہیں، جس کے ذریعہ اللہ نے ہمیں عزت دی ہے؛ آگے بڑھو، دو کامیابیوں میں سے ایک تمہیں ضرور ملے گی، فتح یا شہادت۔ اس کے بعد مسلمان آگے بڑھے اور اللہ نے انہیں فتح نصیب فرمائی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کی یہ تاریخ ایمان کو تازہ کرتی ہے، کہاں ایک لاکھ کفار اور ان کے مقابلے میں صرف تین ہزار مسلمان! اس کے باوجود مسلمانوں ہی کو فتح حاصل ہوئی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — پلکوں میں اللہ کی حکمت

آنکھوں کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے پلکوں کی شکل میں بہترین دو نازک پردے بنائے، آنکھوں کی حفاظت کے علاوہ یہ پلکیں چہرے کے حسن وزینت میں اضافہ کرتی ہیں، اسی لیے اس کے بالوں کو ایک اندازے پر رکھا، نہ زیادہ بڑا کہ آنکھوں کو تکلیف ہو اور نہ زیادہ چھوٹا کہ آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہو، پھر اللہ تعالیٰ نے آنسو کو نمکین بنایا تاکہ آنکھوں کا میل کچیل صاف ہو جائے، پلکوں کے دونوں کناروں کو مائل اور جھکا ہوا بنایا تاکہ آنسوؤں کے ذریعے میل کچیل آنکھوں کے کناروں سے بہہ کر باہر جا سکے، پھر اس میں حرکت کی قدرت رکھی کہ کوئی بھی معمولی چیز یا گرد وغبار آنکھ کی طرف آتی ہے، تو آنکھوں کو خطرے سے آگاہ کر کے پوری حفاظت کرتی ہے، گویا آنکھوں کی حفاظت کے لیے اس پر دو بہترین پردے لگا دیے ہیں جو ضرورت کے وقت کھل جاتے ہیں اور ضرورت نہ ہو تو بند ہو کر حفاظت کرتے ہیں۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جمعہ کے لیے خطبہ دینا

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے (اس کے بعد) بیٹھ جاتے پھر (دوسرے خطبہ کے لیے) کھڑے ہوتے تھے۔ [مسلم:1994،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جمعہ کے روز جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ دینا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
سجدے میں جانے اور اٹھنے کا طریقہ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے، اور جب اٹھتے تو ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔ [ترمذی:268]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت
لوگوں سے حسن سلوک کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مخلوق ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، پس اللہ تعالیٰ کو وہ شخص بہت محبوب ہے جو اُس کے کنبے کے ساتھ احسان کرے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:7194، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں
بات چیت بند رکھنے کا وبال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لیے تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بات چیت بند رکھنا جائز نہیں۔ جس نے تین دن سے زیادہ بات بند رکھی اور مر گیا، تو جہنم میں داخل ہوگا''۔ [ابوداؤد:4914، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں
دنیا میں خود کو مشغول نہ کرو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا، جو دنیا سے اسی طرح نکل آئے، جس طرح میں چھوڑ کر جا رہا ہوں؛ اللہ کی قسم! میرے سوا تم میں سے ہر ایک دنیا کی کسی نہ کسی چیز میں پھنسا ہوا ہے''۔ [مسند احمد:20947، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں
جنت کا موسم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُن (اہل ایمان) کو صبر کے بدلے میں جنت اور ریشمی لباس عطا کیا جائے گا، اُن کی حالت یہ ہوگی کہ جنت میں مسہریوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں نہ ان کو گرمی کا احساس ہوگا اور نہ سردی محسوس کریں گے''۔ [سورۂ دہر:12 تا 13]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج
نظر لگنے سے حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اسے پسند آگئی، پھر اس نے ((مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) کہہ لیا، تو اس کی نظر سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا''۔ [کنز العمال:17666، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے محمد!) آپ کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو، تو تم لوگ میری پیروی کرو! اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا''۔ [سورۂ آل عمران:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۰) جمادی الثانیہ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — مشرکین مکہ کی عہد شکنی

مسلمان اور مشرکین مکہ کے درمیان حدیبیہ کے موقع پر جو معاہدہ ہوا تھا، مشرکین نے اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے حلیف قبیلۂ بنوبکر کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے حلیف قبیلۂ بنوخُزاعہ پر حملہ کر کے بہت سے آدمیوں کو قتل کر دیا اور مال واسباب لوٹ لیے، حتی کہ حرم میں پناہ لینے کے باوجود ان کی خونریزی کی، تو آپ ﷺ سے قبیلۂ بنوخزاعہ نے مشرکین مکہ کی عہد شکنی پر مدد کی اپیل کی، تب حضور ﷺ نے مشرکین مکہ سے دیت (خون بہا) ادا کرنے یا معاہدہ توڑنے کی شرط رکھی، تو انہوں نے امن معاہدہ ختم کر دیا، لہٰذا آپ ﷺ ان کی بدعہدی اور قتل وغارتگری کا بدلہ لینے کے لیے رمضان ۸ھ میں دس ہزار صحابہ کا عظیم الشان لشکر لے کر مدینہ سے روانہ ہوئے اور مَرُّ الظَّہْران پہنچ کر خیمہ زن ہو گئے۔ اسلام کا سخت مخالف اور دشمن ابوسفیان جاسوس بن کر لشکر اسلام کا جائزہ لینے آئے، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں پہچان لیا اور انہیں پکڑ کر آپ ﷺ کے پاس لے گئے، انہیں دیکھ کر بعض صحابہ نے قتل کرنا چاہا، لیکن آپ ﷺ نے رحم وکرم کا معاملہ کرتے ہوئے فرمایا: اے ابوسفیان! کیا اب بھی تمہارے ایمان لانے کا وقت نہیں آیا؟ بالآخر وہ ایمان میں داخل ہو گئے، پھر حضور ﷺ نے بلند اخلاق کا معاملہ کرتے ہوئے فرمایا: آج جو ابوسفیان کے گھر میں یا خانۂ کعبہ میں پناہ لے گا وہ بھی امان میں ہے؛ اور جو کوئی اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے گا اس کو بھی امان ہے۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — ٹھنڈی کا دور ہو جانا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ خندق کے موقع پر سخت ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی، ایسے میں رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: ہے کوئی جو میرے پاس دشمنوں کے قافلے کی خبر لے آئے؟ تو (ٹھنڈی کی وجہ سے) کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، دوسری مرتبہ فرمایا: پھر بھی کوئی کھڑا نہ ہوا، جب تیسری مرتبہ بھی کوئی کھڑا نہ ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! تم کھڑے ہو جاؤ اور دشمنوں کے قافلے کی خبر لے کر آؤ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، چونکہ رسول اللہ ﷺ نے اب میرا نام لے ہی لیا تھا، اس لیے کھڑا ہونا ضروری تھا، بہر حال میں کھڑا ہو گیا اور وہاں سے چلا، تو (رسول اللہ ﷺ کی بات ماننے کی برکت سے) مجھے راستے میں ذرہ برابر بھی ٹھنڈی محسوس نہیں ہوئی، یہاں تک کہ میں واپس بھی آ گیا، ایسا لگ رہا تھا، گویا کہ میں سخت گرمی میں چل رہا ہوں''۔ [مسلم:4640]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — غسل کے لیے تیمّم کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم بیمار ہو جاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبعی ضرورت (یعنی پیشاب پاخانہ کر کے) آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال پر) طاقت نہ رکھتے ہو، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمّم کر لو)''۔ [سورۂ مائدہ:6] ---------- فائدہ: تیمّم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر چہرے پر مسح کر لیں، پھر دوبارہ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت مسح کر لیں۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	نمازِ جنازہ کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب (بالغ) میت کی نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَأَحْیِہٖ عَلَی الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْإِیْمَانِ)) [ابن ماجہ:1498،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	قرآن کے ہر حرف پر دس نیکی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قرآن کا ایک حرف بھی پڑھا تو اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں، پھر فرمایا: ہم یہ نہیں کہتے کہ ” **الم** “ پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں، بلکہ الف پر دس نیکیاں، لام پر دس نیکیاں اور میم پر دس نیکیاں ملتی ہیں“۔

[فضائل القرآن للرازی: 16/1،عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا، تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا“۔

[سورۂ نساء:48]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے“۔ [سورۂ نحل:96]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن لوگوں کا حال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ ننگے پیر، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اُٹھائے جائیں گے، جس طرح وہ پہلی مرتبہ پیدا کیے گئے تھے“۔ [ترمذی:2423،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	جذام (کوڑھ) کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سات دن تک روزانہ سات مرتبہ مدینہ کی عجوہ کھجوروں کا استعمال جذام (کوڑھ) کے لیے فائدہ مند ہے“۔ [کنز العمال:28332،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے، تو اسے اپنی انگلیوں کو چاٹ لینا چاہیے۔ کیوں کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کی کون سی انگلی میں برکت ہے“۔ [مسلم:5307،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۱) جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ
فتح مکہ اور عام معافی کا اعلان

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی صبح ۲۱ رمضان المبارک ۸ھ کو دس ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم کا عظیم الشان لشکر لے کر سورۂ فتح تلاوت کرتے ہوئے فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے، اہل مکہ نے جو ظلم و ستم تیرہ سالہ دور میں حضور ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر ڈھایا تھا، آج وہ یہ سوچ رہے تھے کہ ہم سے ہر ایک ظلم کا بدلہ لیا جائے گا، مگر رحمت عالم ﷺ کے عفو و درگذر کا حال دیکھیے کہ جن دشمنوں نے آپ ﷺ کو گالیاں دی تھیں، راستے میں کانٹے بچھائے تھے، جسم اطہر پر نماز کی حالت میں گندگی ڈالی تھی، آپ ﷺ کو دیوانہ اور پاگل کہا تھا، حتیٰ کہ محبوب وطن مکہ چھوڑنے پر مجبور کیا تھا، اور ہجرت کے بعد بھی مدنی زندگی میں آپ ﷺ کے ساتھ جنگ کرتے رہے اور قتل کی سازشیں بھی کرتے رہے، مگر قربان جائیے حضور ﷺ کی ذات اقدس پر کہ آپ ﷺ نے ایسے تمام ظالم دشمنوں کے حق میں عام معافی کا اعلان فرمادیا۔ آپ ﷺ کے اس رحم و کرم کو دیکھ کر بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہوگئے۔ محسن انسانیت نے اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ جس حسن سلوک، اچھے اخلاق اور رحم و کرم کا معاملہ کیا، دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش نہیں کرسکتی ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
انسان کے ہونٹ قدرت کی نشانی

انسان کے چہرے کا ایک اہم عضو ہونٹ ہے، اللہ تعالیٰ نے منہ بند کرنے کے لیے بطور دروازہ دو ہونٹ بنائے کہ ضرورت پر کھولے جاسکیں اور جب ضرورت نہ ہو تو بند رہیں تاکہ منہ میں مضر چیزیں گھس کر نقصان نہ پہنچاسکیں، اگر ہونٹ نہ ہوتے، تو دانت نظر آتے اور منہ بدنما معلوم ہوتا اور غیر محفوظ بھی رہتا، نیز ان ہونٹوں سے بات کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے، ان کی مختلف حرکات سے بعض حروف پیدا ہوتے ہیں اور انسان اپنی بات کو ہونٹوں کی مدد سے ظاہر کرتا ہے، اس کے علاوہ ان ہونٹوں سے کھانے میں بھی بڑی مدد ملتی ہے، ہونٹ اللہ تعالیٰ کی صنعت کی نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
نماز میں امام کی پیروی کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ "(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو۔" [مسلم:932]

خلاصہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے، امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
ملاقات کے لیے گھر پر تشریف لے جانا

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے احباب سے اکثر ملاقات کرتے رہتے تھے۔ اگر کسی خاص آدمی سے ملاقات کا خیال ہوتا تو اس کے گھر تشریف لے جاتے۔ اگر عام لوگوں سے ملاقات کا ارادہ ہوتا، تو مسجد میں تشریف لے جاتے، (وہاں عام لوگوں سے نماز کے وقت ملاقات ہوجاتی)۔ [مسند احمد:19069]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے واسطے لوگوں سے ملاقات کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اعلیٰ درجے والے جنتی نچلے درجات والوں کی زیارت کریں گے، لیکن نیچے والے جنتی اوپر والے جنتیوں کی زیارت نہیں کر سکیں گے، ہاں مگر وہ آدمی جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے واسطے دوسروں کی زیارت کرتا تھا وہ جنت میں جہاں چاہے گا زیارت کے لیے جا سکے گا''۔ [الجامع لابن وہب:160]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	چند چیزیں جن سے بچنا ضروری ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے بدفالی لی یا اس کے لیے بدفالی لی گئی یا غیب کی باتیں بتائی یا اس کے لیے غیب کی باتیں بتائی گئیں یا اس نے سحر کیا یا اس کے لیے سحر کیا گیا، تو وہ ہم میں سے نہیں اور جو آدمی کسی غیب کی باتیں بتانے والے کے پاس گیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی، تو اس نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے دین کا انکار کر دیا''۔
[مسند بزار:3023، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا سے بے رغبتی کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی بے رغبتی سے بڑھ کر اور کوئی عبادت نہیں''۔
[کنز العمال:6173، عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کتنا (برا) حال ہوگا جب کہ ہم ان لوگوں کو اس دن جمع کریں گے، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور (اس دن) ہر ایک آدمی کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔'' [سورۂ آل عمران:25]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخار جہنم کے اثر کے پھیلاؤ کا نتیجہ ہے؛ لہٰذا اسے پانی سے بجھاؤ''۔
[بخاری:5723، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]
فائدہ: پانی میں تر کیے ہوئے کپڑے کو نچوڑ کر بدن کو پونچھنا یا پیشانی پر تر کی ہوئی پٹی رکھنا بخار میں مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور دشمن کے مقابلے میں تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (مصیبت کے وقت) صبر کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔ [سورۂ انفال:46]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑫ جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوۂ حنین

''حنین'' مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی ہے۔ فتح مکہ کے بعد ملک عرب کے لوگ جوق در جوق اسلام کی سچائی کو دیکھ کر دین حق قبول کررہے تھے، لیکن اس ماحول میں بھی قبیلۂ ہوازن اور قبیلۂ ثقیف کے مشرکین اپنی جنگی طاقت وقوت پر گھمنڈ کرتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف تقریباً بیس ہزار پر مشتمل لشکر لے کر مقابلے کے لیے نکل پڑے۔ رسول اللہ ﷺ کو جب اس کی خبر ہوئی، تو ۱۰ ؍شوال ۸ ھ میں دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ میدان میں پہنچے، اس موقع پر چند مسلمانوں کی نگاہ اللہ سے ہٹ کر اپنی تعداد اور اسلحہ پر چلی گئی اور یہ بات زبان سے نکل گئی کہ آج ہماری طاقت کو کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ اللہ تعالیٰ کو مسلمانوں کی یہ بات پسند نہ آئی۔ اس لیے ان کی عبرت کے لیے اللہ تعالیٰ نے شروع میں ان کے قدم اُکھاڑ دیے، ایسی حالت میں بھی حضور ﷺ یہ کہتے ہوئے اپنی بہادری کا مظاہرہ کررہے تھے: ''أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ - أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ'' اس وقت حضور ﷺ کے اشارے پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو آواز لگائی، چنانچہ آواز سنتے ہی مسلمان آپ ﷺ کے اِردگرد جمع ہوگئے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے شکست، فتح ونصرت میں بدل گئی۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — ایک پیالہ کھانے میں برکت

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کہیں سے کھانے کا ایک پیالہ آیا، تو اس کو آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھلایا، ایک جماعت کھانا کھا کر فارغ ہوتی پھر دوسری جماعت بیٹھتی، یہ سلسلہ صبح سے ظہر تک چلتا رہا، ایک آدمی نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا کھانا بڑھتا تھا؟ تو حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں تعجب کی کیا بات ہے، کھانا آسمان سے اُترتا تھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2342]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حلال پیشہ اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے حقوق وفرائض کے بعد حلال روزی کمانا بھی فرض ہے''۔

[طبرانی کبیر:9851، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — چند چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں بے بسی، کاہلی، بزدلی اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے اور زندگی وموت کے فتنے سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ [بخاری:6367، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

اللہ کے واسطے کھانا کھلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اپنے مسلمان بھائی کو اللہ کے واسطے صرف ایک لقمہ کھلانا ایک درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور اللہ کے واسطے کسی بھائی کو ایک درہم دینا دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور اللہ کے واسطے کسی بھائی کو دس درہم دینا ایک غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے''۔ [الجامع لابن وہب:215]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

سچی گواہی کو چھپانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو بلاشبہ اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہے''۔ [سورۂ بقرہ:283]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

دنیا چاہنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کوئی دنیا ہی چاہتا ہے، تو ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہتے ہیں، جلد دیتے ہیں پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، جس میں (ایسے لوگ قیامت کے دن) ذلت و رسوائی کے ساتھ ڈھکیل دیے جائیں گے''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:18]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قبر کا عذاب برحق ہے

رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے قریب سے گذرے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان دو قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے، انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا ہے، ان میں سے ایک تو پیشاب (کے چھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا''۔ [بخاری:218، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ] -------- فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قبر کا عذاب برحق ہے اور انسانوں کو اپنے گناہوں کی سزا قبر سے ہی ملنی شروع ہو جاتی ہے۔

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(تم اس کلونجی کو استعمال کرو) کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا موجود ہے''۔ [بخاری:5687، عن عائشہ رضی اللہ عنہا] ------- فائدہ: علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں: اس کے استعمال سے اُپھارہ (پیٹ پھولنا) ختم ہو جاتا ہے، بلغمی بخار کے لیے نفع بخش ہے، اگر اس کو پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنالیا جائے اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے، تو گُردے اور مثانہ کی پتھری کو گلا کر نکال دیتی ہے۔ [طب نبوی]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا: ''مظلوم کی بددعا سے بچنا، کیوں کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے''۔ (یعنی مظلوم کی دعا بلا روک ٹوک اللہ کے دربار میں پہنچ کر قبول ہوتی ہے۔)

[بخاری:2448، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۴) جمادی الثانیہ

نمبر① : اسلامی تاریخ — غزوۂ تبوک

فتح مکہ کے بعد پورے عرب میں اسلامی دعوت وتبلیغ کی اصل حقیقت واضح ہوگئی اور لوگ اسلام میں جوق در جوق داخل ہونے لگے، ایسے موقع پر رومی حکومت نے اپنے لیے خطرہ محسوس کرتے ہوئے مدینہ پر حملے کا ارادہ کرلیا اور اس کی تیاریاں شروع کردی۔ شام سے آنے والے ایک قافلے نے مسلمانوں کو اس کی اطلاع دی۔ روم کی سلطنت آدھی دنیا پر حکومت کرتی تھی اور اس زمانے میں سب سے بڑی طاقت شمار ہوتی تھی، اس لیے مسلمان بہت پریشان تھے۔ ایک طرف بے سروسامانی کی حالت اور عرب کی سخت گرمی زوروں پر تھی اور دوسری طرف دور دراز کا سفر تھا۔ مگر خاموش بیٹھنا بھی کسی طرح مناسب نہیں تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ کی تیاری کا اعلان کردیا اور ماہِ رجب ۹ھ میں تیس ہزار کے لشکر کو لے کر آپ ﷺ تبوک کے لیے روانہ ہوئے۔ مسلمانوں کے اس دلیرانہ اقدام کی وجہ سے رومیوں پر بڑا اثر ہوا اور انہوں نے حملہ کرنے کا ارادہ چھوڑ دیا اور بہت سارے قبیلے کے سرداروں نے صلح کرلی۔ یہاں ایک ماہ قیام کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ بغیر جنگ کیے فتح مندی کے ساتھ مدینہ واپس ہوگئے۔ یہ آپ ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ تھا۔

نمبر② : اللہ کی قدرت — منہ میں رطوبت (تھوک)

اللہ تعالیٰ نے منہ میں تری کو پوشیدہ رکھا ہے کہ کھانا منہ میں رکھ کر چباتے وقت وہ تری پیدا ہوتی ہے اور کھانے کے ساتھ مل کر اس کے ہضم ہونے میں مدد کرتی ہے، عام حالات میں وہ تری ہلکی رہتی ہے جس سے حلق تر رہے اور سوکھنے نہ پائے، ورنہ آدمی بات ہی نہ کرسکے، اگر تری بالکل نہ رہے اور منہ ایک دم سوکھا رہے تو دم گھٹنے لگے، اور انسان زندہ نہ رہ سکے، اور اگر تری کھانے کے علاوہ بھی منہ میں پیدا ہوتی رہے تو بات کرنے میں دشواری ہو اور منہ کھولنا مشکل ہوجائے؛ وہ کیسی قدرت والی ذات ہے جو کھانے کے وقت میں رطوبت کو زیادہ مقدار میں پیدا کرتی ہے اور عام حالات میں نارمل رکھتی ہے۔

نمبر③ : ایک فرض کے بارے میں — میت کا قرض اس کے مال سے ادا کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کروایا، حالانکہ تم لوگ (قرآن میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔ [ترمذی:2122]

فائدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کرگیا، تو کفن دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہوجائے۔

نمبر④ : ایک سنت کے بارے میں | استغفار کثرت سے کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔ [بخاری:6307]

نمبر⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اپنے اخلاق درست کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کامیاب ہوگیا وہ آدمی جس نے اپنے دل کو ایمان کے لیے فارغ کردیا اور اسے صحیح سالم رکھا اور اپنی زبان کو سچا بنایا، اپنے نفس کو نفس مُطْمَئِنَّہ اور اخلاق کو درست بنایا اور کانوں کو حق بات سننے کا اور آنکھوں کو اچھی چیزوں کو دیکھنے کا عادی بنایا''۔ [مسند احمد:20803،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | کسی کے ستر کو دیکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ لعنت کرتے ہیں، اس شخص پر جو جان بوجھ کر کسی کے ستر کو دیکھتا ہو اور اس پر بھی لعنت ہے، جو بلا عذر ستر دکھلاتا ہو''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:7538،عن الحسنؒ مرسلا]

نمبر⑦ : دنیا کے بارے میں | مال جمع کرنے کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم مال ودولت جمع نہ کرو، کیوں کہ اس کی وجہ سے تم دنیا کی طرف مائل ہو جاؤ گے''۔
[ترمذی:2328،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر⑧ : آخرت کے بارے میں | پرہیزگاروں کی نعمت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) پرہیزگار لوگ (جنت کے) سایوں میں اور چشموں میں اور پسندیدہ میووں میں ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) اپنے (نیک) اعمال کے بدلے میں خوب مزے سے کھاؤ پیو، ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔'' [سورۂ مرسلات:41تا45]

نمبر⑨ : طب نبوی سے علاج | مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی رضامندی کا ذریعہ ہے''۔ [نسائی:5،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
خلاصہ: علامہ ابن قیمؒ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک اور مسوڑھوں میں مضبوطی پیدا کرتی ہے، اس سے منہ کی بدبو ختم ہوجاتی ہے اور دماغ پاک وصاف ہوجاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹتی ہے، نگاہ کو تیز کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے۔ [طب نبوی]

نمبر⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کیا کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کیا کرو''۔
[سورۂ احزاب:41تا42]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۴) جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — غزوات وسرایا پر ایک نظر

رسول اللہ ﷺ نے جس لڑائی میں بذات خود شرکت فرمائی ہے اُس کو ''غزوہ'' کہتے ہیں۔ اور جس میں صرف صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بھیجا اس کو ''سریہ'' کہتے ہیں۔ آپ ﷺ ہمیشہ دشمنوں کے ساتھ صلح کے خواہشمند رہتے تھے، مسلمانوں نے جنگ کی کبھی بھی ابتدا نہیں کی، بلکہ خود دشمنوں نے حملہ کیا یا حملے کا ارادہ کیا، تو مسلمانوں نے اس کا مدافعانہ جواب دیا، اسلام کی تمام جنگیں اس بات کی شہادت کے لیے کافی ہیں۔ آپ ﷺ کے غزوات کی تعداد ۲۷/اور سرایا کی تعداد ۴۳/ر ہے۔ بعض مورخین نے دونوں کی تعداد ۸۲/ر بتائی ہے۔ ان تمام جنگوں میں مسلمان شہیدوں کی تعداد ۲۵۹/ر اور مخالف مقتولین کی تعداد ۷۵۹ ہے۔ جن کی مجموعی تعداد صرف ۱۰۱۸/ر ہوتی ہے۔ اتنی کم تعداد میں جانی نقصان ہونے کے بعد پورے عرب سے ظلم وستم، قتل وغارت گری، فتنہ وفساد اور خانہ جنگیوں کا خاتمہ ہو کر امن وسکون کی ایسی فضا قائم ہوگئی کہ ایک مسافر خاتون بے خوف وخطر تنہا ''حیرہ'' سے چل کر ''بیت اللہ'' کا طواف کر لیتی تھی۔ یہ مذہب اسلام کی سچائی، اس کے عدل وانصاف اور اعلیٰ اخلاق کا صدقہ اور حضور ﷺ کی پاکیزہ زندگی، بلند اخلاق اور ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک کا نتیجہ ہے، جس پر مکہ مکرمہ کی تیرہ سالہ زندگی بالکل واضح ثبوت ہے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — بے ہوشی سے شفا پانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دونوں حضرات میری عیادت کو تشریف لائے، یہاں پہنچ کر دیکھا کہ میں بے ہوش ہوں۔ تو آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس سے وضو کیا اور پھر باقی پانی مجھ پر چھڑکا، جس سے مجھے افاقہ ہوا اور میں اچھا ہو گیا۔ [مسلم:4147]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو''۔ [ترمذی:106، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔ اس لیے خصوصاً سر کے بالوں، داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے تاکہ پانی بالوں میں پہنچ جائے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — وضو کے بعد کی ایک خاص دعا

آپ ﷺ نے فرمایا ''جو وضو کرے اور یہ دعا پڑھے تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر (اس کا بدلہ دینے کے لیے) عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا وہ دعا یہ ہے:'' ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ)) ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، آپ ہی کے لیے تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی سے مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ [ابن سنی:30، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	فیصلہ کرنے پر اللہ کی رحمت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فیصلہ کرنے والے کے ساتھ اس وقت تک اللہ کی رحمت ہوتی ہے جب تک وہ ظلم نہیں کرتا؛ پھر جب وہ (فیصلہ کرنے میں) ظلم کرتا ہے تو اس سے اللہ کی رحمت دور ہوجاتی ہے اور شیطان اس پر مسلط ہوجاتا ہے''۔ [ترمذی:1330، عن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ کفر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کا مال اور ان کی اولاد کچھ کام نہیں آئے گی اور ایسے لوگ ہی جہنم کا ایندھن ہوں گے''۔ [سورۂ آل عمران:10]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	مال و اولاد دنیا کی زینت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلے کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ (لہٰذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی امید رکھنی چاہیے)''۔ [سورۂ کہف:46]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	قبر کی پکار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں مٹی کا گھر ہوں، میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں''۔ [ترمذی:2460، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چاٹے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہوگی''۔ [ابن ماجہ:3450، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سے پہلے پہلے لوگوں کو بھلائی کا حکم کرو اور بری باتوں سے روکو کہ تم دعا کرو اور میں تمہاری دعا قبول نہ کروں۔ اور تم مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا نہ کروں، اور تم مجھ سے مدد طلب کرو اور میں تمہاری مدد نہ کروں''۔ [صحیح ابن حبان:289، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اسلام میں پہلا حج

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جو ۹ھ میں فرض کیا گیا۔ اس فریضے کی ادائیگی کے لیے اسی سال رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنایا اور مسلمانوں کو حج کرانے کی ذمہ داری سپرد کی؛ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مدینہ سے تین سو آدمیوں کا قافلہ لے کر حج کے لیے روانہ ہوئے اور ساتھ میں قربانی کے لیے پانچ جانور بھی لے لیے، خود رسول اللہ ﷺ نے بھی قربانی کے ۲۰ر جانوروں کو گردن میں قلادہ پہنا کر ساتھ میں روانہ کیا، اس کے بعد سورۂ برأت کی آیتوں کے اعلان کے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا، جب سب لوگ منیٰ میں جمع ہوگئے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا: جنت میں کوئی کافر داخل نہیں ہوگا اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرسکتا اور کوئی شخص (جاہلی رسم کے مطابق) ننگا ہو کر طواف نہیں کرسکتا، پھر "سورۂ توبہ" کی آیتیں تلاوت کیں۔ اسلام میں یہ پہلا حج تھا، جس کے امیر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور خطیب حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — زبان قدرت الٰہی کی نشانی

اللہ تعالیٰ نے منہ میں ایک گوشت کا ٹکڑا بنایا ہے جس کو زبان کہتے ہیں، اس کو ایسا حساس بنایا کہ ایک باریک بال بھی اگر زبان پر آجائے تو زبان فوراً محسوس کرلیتی ہے، اس میں اللہ نے بولنے کی صلاحیت بھی رکھی ہے، نیز اس میں چیزوں کی لذت اور قوت ذائقہ رکھی کہ انسان موافق و مناسب چیزوں کو استعمال کرے، اور خراب و بدمزہ چیزوں کو چھوڑ دے، اسی لذت کی وجہ سے کھانا مزے لے کر کھایا جاتا ہے؛ اطباء نے لکھا ہے کہ جو کھانا مزے لے کر کھایا جائے وہ خوب ہضم ہوتا ہے، کیونکہ اس کو طبیعت قبول کرتی ہے؛ غور تو کیجیے کہ زبان کے اس چھوٹے سے ٹکڑے میں اتنی ساری صلاحیتیں کس نے رکھی ہے!

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز کے چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔ [مسلم:246، عن جابر رضی اللہ عنہ] ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے"۔ [ابن ماجہ:1078، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کرتا پہننے کا مسنون طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب کرتا زیب تن فرماتے تو دائیں طرف سے شروع فرماتے۔ [ترمذی:1766، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: یعنی کرتا پہنتے تو پہلے دائیں آستین میں ہاتھ ڈالتے، تب بائیں آستین میں ہاتھ ڈالتے۔ اور ہر لباس کو زیب تن کرنے کا یہی طریقہ مسنون ہے۔

سب سے بہترین آدمی	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ سے زیادہ ڈرنے والا اور صلہ رحمی کرنے والا، اور لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم کرنے والا، اور برائیوں سے روکنے سے والا“۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 7718، عن دُرّہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا]

رشوت لے کر ناحق فیصلہ کرنا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کچھ (رشوت) لے کر ناحق فیصلہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اسے اتنی گہری جہنم میں ڈالے گا، کہ پانچ سو برس تک برابر گرتے چلے جانے کے باوجود، اس کی تہہ تک نہ پہنچ پائے گا“۔

[ترغیب: 3176، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

دنیا ختم ہونے والی اور چھوٹنے والی ہے	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال، حالانکہ اس کے لیے اس کے مال میں سے تین چیزیں ہیں: (ایک) وہ جو کھا کر ختم کردیا۔ (دوسرا) وہ جو پہن کر پُرانا کردیا۔ (تیسرا) وہ جو (صدقہ) دے کر (آخرت کے لیے) ذخیرہ کرلیا؛ اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ ختم ہونے والا اور لوگوں کے لیے اسے چھوڑنے والا ہے“۔

[مسلم: 7422، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

قیامت کا حال	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک فیصلے کے دن کا وقت متعین ہے: یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا پھر تم لوگ گروہ در گروہ ہو کر آؤ گے اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ چمکتی ہوئی ریت ہو جائیں گے“۔ [سورۂ نبا: 17 تا 20]

جوڑوں کے درد کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ! کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے“۔

[کنز العمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم صدقات کو ظاہر کر کے دو، تو یہ بھی اچھی بات ہے اور اگر تم صدقات کو چھپا کر فقیروں کو دے دو، تو یہ تمہارے لیے اور زیادہ بہتر ہے، اللہ تعالیٰ تمہارے بعض گناہ معاف کردے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے باخبر ہے“۔ [سورۂ بقرہ: 271]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۶) جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — وفد نجران کی مدینے میں آمد

نجران یمن کے ایک شہر کا نام ہے۔ یہاں کے لوگ عیسائی تھے۔ ۹ھ میں رسول اللہ ﷺ نے اہل نجران کو اسلام کی دعوت دی۔ تو ساٹھ افراد پر مشتمل ایک وفد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جن میں شُرحبیل بن وَدَاعہ، عبداللہ، جبار بن قیس جیسے بڑے بڑے پادری تھے۔ اور قافلے کا امیر عبدالمسیح عاقب تھا۔ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں سوالات کیے۔ جن کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے سورۂ آل عمران کی ابتدائی اسی آیتیں نازل فرمائیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بغیر باپ کی پیدائش، ان کی نبوت ورسالت، مذہب اسلام کی سچائی اور یہود ونصاریٰ کے اعتراضات کا صاف صاف جواب دیا گیا۔ مگر انہوں نے ماننے سے انکار کردیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو مباہلہ (جس فریق کا عقیدہ باطل ہو اس پر اللہ کی لعنت اور ہلاکت کی دعا کرنے) کی دعوت دی۔ حضور ﷺ حضرت حسن، حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو لے کر میدان میں آگئے۔ مگر نجران کے پادریوں کو مباہلہ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لوگ مباہلہ کرتے، تو پوری وادی آگ سے بھر جاتی اور تمام اہل نجران ہلاک ہوجاتے، اس کے بعد انہوں نے سالانہ جزیہ (ٹیکس) ادا کرنے پر صلح کرلی۔ جزیے کی وصول یابی کے لیے امین اُمت حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔ ان کی تبلیغ اور دعوتی کوششوں سے اس پورے علاقے میں اسلام پھیل گیا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — آنکھ کی روشنی کا تیز ہونا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اندھیرے میں اس طرح دیکھتے تھے، جس طرح روشنی اور اجالے میں دیکھتے تھے۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2326]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛ اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بیمار پُرسی کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی بیمار کی عیادت کے لیے جاتے یا آپ کی خدمت میں بیمار کو حاضر کیا جاتا، تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے: ((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ترجمہ: تمام لوگوں کے پروردگار! آپ تکلیف کو دور کردیجیے، آپ شفا عطا فرمائیے، آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے، ایسی شفا عطا فرمائیے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔ [بخاری: 5675، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے بارے میں خبر نہ کروں؟ صحابہ نے عرض کیا: ضرور یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: نبی جنتی ہے، صدیق جنتی ہے اور وہ آدمی جنتی ہے جو صرف اللہ کی رضا کے لیے شہر کے دور دراز علاقے میں اپنے بھائی کی زیارت کے لیے جائے“۔ [طبرانی اوسط: 1810، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کنجوسی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت (کو خرچ کرنے) میں بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنا دیا جائے گا اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے“۔ [سورۂ آل عمران: 180]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کی چیزیں چندروزہ ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ صرف چندروزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟“۔ [سورۂ قصص: 60]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | مومن کے ساتھ قبر کا سلوک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مومن بندہ کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تمہارا آنا مبارک ہو، میری پشت پر چلنے والوں میں تم مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، جب تم میرے حوالے کر دیے گئے اور میرے پاس آگئے، تو تم آج میرا احسنِ سلوک دیکھو گے، پھر جہاں تک نظر جاتی ہے، قبر کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے“۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | دل کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے“۔ [کنز العمال: 28253، عن عبدالرحمٰن بن دلہم رحمہ اللہ]

فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی، قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنی طرف سے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں، جب تم بات کرو، تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو امانت کو ادا کرو، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو، اپنی آنکھوں کو نیچی رکھو، اور اپنے ہاتھوں کو (ظلم و ستم سے) روکے رکھو“۔ [مسند احمد: 22251، عن عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۷ جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حجۃ الوداع

فتح مکہ کے بعد جب پورے عرب میں مذہب اسلام کی خوبیاں اچھی طرح واضح ہوگئیں اور لوگ فوج درفوج شرک وبت پرستی کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنے لگے، تو اب وقت تھا کہ حضور ﷺ خود عملی طور پر فریضۂ حج کو انجام دے کر اسلام کے اس عظیم رکن کی شان وشوکت اور اس کی ادائیگی کے صحیح طریقوں کو بیان فرمائیں اور شرکیہ باتوں اور جاہلی رسوم وعادات سے اسے پاک کردیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا ارادہ کیا اور ۲۵/یا ۲۶/ذی قعدہ ۱۰ھ کو ظہر کی نماز کے بعد مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، تمام ازواج مطہرات اور سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے ساتھ تھیں اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ایک لاکھ سے زائد کی تعداد میں آپ ﷺ کے ساتھ شریک تھے، مقام ذُوالحُلَیْفَہ میں غسل فرماکر احرام باندھا۔ ۴/ذی الحجہ کو اتوار کے دن مکہ مکرمہ پہنچے، سب سے پہلے خانۂ کعبہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کی سعی فرمائی اور ۸/ذی الحجہ سے حج کے ارکان کو ادا کرنا شروع فرمایا۔ یہ آپ ﷺ کی مبارک زندگی کا آخری حج تھا، اسی لیے اس کو ''حَجَّۃُ الْوَدَاعِ'' کہا جاتا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — انسان کا سر قدرت کا شاہکار

انسان کے سر کو دیکھئے کہ اللہ تعالیٰ نے کیسا مُدَوَّر، گول اور خوبصورت بنایا ہے، اور اس میں پورے جسم کے قیمتی خزانے چھپا رکھے ہیں، انسان کا سر پچپن ہڈیوں سے جڑا ہوا ہے، تمام ہڈیاں ایک دوسرے سے جدا ہیں، سب کی شکلیں الگ الگ ہیں، چھ ہڈیاں کھوپڑی کے حصے میں ہیں، چوبیس اوپر کے جبڑے میں اور دو نیچے کے جبڑے میں اور باقی دانت میں ہیں، ان تمام کو حسن ترتیب کے ساتھ جوڑ کر ایک خوبصورت شکل بنائی، غور کرو اس کی کاریگری کتنی زبردست ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سونے سے پہلے بستر جھاڑ لینا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی بستر پر آئے، تو اسے کسی کپڑے سے جھاڑ لے، اسے نہیں معلوم کہ بستر میں کیا ہے۔'' [ابوداؤد:5050]

جنت میں داخل کرنے والی چیز	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے ڈرنا اور اچھے اخلاق، اور سب سے زیادہ آگ میں داخل کرنے والی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: منھ اور شرم گاہ''۔ [ترمذی: 2004، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اِزار یا پینٹ کو ٹخنے سے نیچے پہننا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص غرور و تکبر میں اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا''۔ [بخاری: 5788، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کامیاب کون؟	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کامیاب ہو گیا وہ شخص جس نے اسلام قبول کیا اور اس کو ضرورت کے بقدر روزی ملی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دی ہوئی روزی پر قناعت کرنے والا بنا دیا''۔ [مسلم: 2426، عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ]

اہلِ جنت کا اکرام	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً نیک لوگ آرام میں ہوں گے، مسہریوں پر بیٹھے ہوئے نظارہ کر رہے ہوں گے، تم ان کے چہروں سے جنت کے عیش و آرام کا اندازہ کر لو گے۔ ان کو مُہر بند خالص شراب پلائی جائے گی، اس پر مُشک کی مُہر لگی ہوگی، ایسی پاکیزہ شراب کے لیے رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے، اس شراب میں تسنیم کے پانی کی ملاوٹ ہوگی، وہ ایک ایسا چشمہ ہے جس میں سے نیک بندے پییں گے''۔ [سورۂ مطففین: 22 تا 28]

گائے کے دودھ کا فائدہ	نمبر ۹ : طبِ نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے''۔ [مستدرک: 8224، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا ایمان والوں کے لیے ابھی تک ایسا وقت نہیں آیا، کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت اور جو دینِ حق نازل ہوا ہے، اس کے سامنے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی''۔ یعنی وہ وقت آ چکا ہے کہ مسلمانوں کے دل قرآن اللہ کی یاد اور اس کے سچے دین کے سامنے جھک جائیں۔ [سورۂ حدید: 16]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۸) جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حجۃ الوداع میں آخری خطبہ

۹/ذی الحجہ ۱۰ھ میں حضور ﷺ نے میدان عرفات میں ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرام کے سامنے آخری خطبہ دیا، جو علم وحکمت سے بھرا ہوا تھا اور پوری انسانیت کا جامع دستور تھا، اس میں آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میری باتیں غور سے سنو! شاید آئندہ سال میری تم سے ملاقات نہ ہوسکے۔ لوگو! تمہاری جانیں، عزت وآبرو اور مال آپس میں ایک دوسرے پر حرام ہیں، میں نے زمانۂ جاہلیت کی تمام رسموں کو اپنے پیروں تلے روند دیا ہے؛ دیکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا، کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو، میں تمہارے لیے اللہ کی کتاب چھوڑ کر جا رہا ہوں، اگر تم اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے، تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے، کسی عورت کو اپنے شوہر کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ دینا جائز نہیں ہے، اور قرض واجب الاداء ہے جو چیز مانگ کر لی جائے اس کو لوٹانا ضروری ہے اور ضامن تاوان کا ذمہ دار ہے، لوگو! کیا میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچا دیا؟ سب نے جواب دیا: بلاشبہ آپ ﷺ نے امانت کا حق ادا کر دیا اور اُمت کو خیر خواہی کی نصیحت فرمائی، پھر آپ ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی اُٹھا کر تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کو گواہ بنایا اور کہا: اے اللہ! تو گواہ رہنا۔ اے اللہ! تو گواہ رہنا۔ اے اللہ! تو گواہ رہنا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — غیبی مدد

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ چار سو آدمی تھے۔ ہم لوگوں نے ایسی جگہ پڑاؤ ڈالا جہاں پینے کے لیے پانی نہیں تھا۔ ہم سب گھبرا گئے، اتنے میں ایک چھوٹی سی بکری اللہ کے رسول کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی۔ آپ ﷺ نے اس کا دودھ دوہا اور پھر خوب سیر ہو کر پیا اور اپنے صحابہ کو بھی پلایا حتیٰ کہ سب سیر ہو گئے۔ اس کے بعد اس بکری کو باندھ دیا گیا، صبح کو اٹھ کر دیکھا، تو وہ بکری غائب تھی۔ حضور ﷺ کو خبر دی گئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ اس کو لایا تھا وہی اسے لے گیا''۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2381، عن نافع رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(دینی) علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ: 224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — زیارت قبور کی دعا

رسول اللہ ﷺ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو زیارت قبور کی یہ دعا سکھاتے تھے: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ)) ترجمہ: سلام ہو تم پر اے اس بستی کے مومنو اور مسلمانو! اور ہم بھی ان شاء اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔ [مسلم:2257،عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مصافحہ سے گناہوں کا جھڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مومن دوسرے مومن سے مل کر سلام کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کرتا ہے، تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے پتے گرتے ہیں''۔ [طبرانی اوسط:250،عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	یتیموں کا مال مت کھاؤ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء:2]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال و اولاد قرب خداوندی کا ذریعہ نہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں، جو تم کو درجے میں ہمارا مقرب بنادے، مگر ہاں! جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے، تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالا خانوں میں آرام سے رہیں گے''۔ [سورۂ سبا:37]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	گنہگاروں کے ساتھ قبر کا سلوک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب گنہگار یا کافر بندے کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تیرا آنا نامبارک ہو، میری پیٹھ پر چلنے والوں میں تو مجھے سب سے زیادہ ناپسند تھا، جب تو میرے حوالے کردیا گیا ہے اور میرے پاس آگیا ہے، تو تو آج میری بدسلوکی دیکھے گا، پھر قبر اس کو دباتی ہے اور اس پر مسلط ہوجاتی ہے، تو اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں''۔ [ترمذی:2460،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	خربوزے کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزے کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کردیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کردیتا ہے''۔ [ابن عساکر:6/102]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم گھروں کے دروازوں کے سامنے نہ آیا کرو، بلکہ دروازوں کے کناروں پر کھڑے ہوکر سلام کرو۔ اگر تمہیں اجازت مل جائے تو داخل ہوجاؤ۔ ورنہ واپس چلے جاؤ''۔ [مسند بزار:2957،عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑲ جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — دین کے مکمل ہونے کا اعلان

رسول اللہ ﷺ پر میدانِ عرفات میں جمعہ کے دن عصر کے بعد آخری حج کے موقع پر ایک لاکھ سے زائد صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان قرآن کی آیت نازل ہوئی، وحی کے بوجھ سے آپ ﷺ کی اُونٹنی بیٹھ گئی، اس میں اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا: ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور ہمیشہ کے لیے تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کرلیا''۔ اس آیت میں اعلان کردیا گیا کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے، جو قیامت تک آنے والی نسل انسانی کی ہدایت اور رہبری اور دنیا وآخرت میں کامیابی کی ضمانت دے سکتا ہے، اس کے علاوہ دنیا کا کوئی مذہب انسانوں کی نجات کا ذریعہ اور اللہ کے یہاں قبولیت وکامیابی کا معیار نہیں بن سکتا، اس لیے اب قیامت تک کسی نبی یا رسول اور نئی کتاب وشریعت کی بالکل ضرورت نہیں، اسلام آخری دین اور حضور ﷺ آخری رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — دانتوں کی بناوٹ

دانتوں کی بناوٹ پر غور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۲ ٹکڑوں کو کیسی حسین وخوبصورت لڑی میں پرویا ہے اور اس کی جڑوں کو نرم ہڈی میں کس خوبی کے ساتھ پیوست کیا ہے، یہ دانت ایک طرف جہاں چہرے کی حسن وزینت ہیں وہیں ان سے ہم چبانے، کاٹنے، پیسنے اور توڑنے کا اہم کام بھی کرلیتے ہیں اور اللہ کی عجیب قدرت کہ ان کو بتیس ٹکڑوں میں بنایا ایک ہی سالم ہڈی میں ان کو نہیں ڈھالا، ورنہ منہ میں بڑی تکلیف ہوتی؛ اسی طرح اگر ایک دانت میں کوئی خرابی ہوتی ہے، تو باقی دانتوں سے کام لیا جاسکتا ہے؛ ایک سالم ہڈی ہونے کی صورت میں یہ ممکن نہ تھا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: خود تمہاری ذات میں بھی (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ [سورۂ ذاریات:21]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے''۔ [سورۂ طٰہٰ:132]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — رخصت کے وقت مصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ جب کسی کو رخصت فرماتے، تو اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک (اس کا ہاتھ) نہ چھوڑتے، جب تک کہ وہ آپ ﷺ کے ہاتھ کو خود نہ چھوڑ دے۔ [ترمذی:3442، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

جنت کا مستحق	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی اس حال میں مرجائے کہ وہ تکبر، خیانت اور قرض سے بری ہو، تو جنت میں داخل ہوگا“۔ [ترمذی:1572، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

سامان عیب بتائے بغیر فروخت کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لیے اپنے بھائی سے عیب والے سامان کو عیب بیان کیے بغیر فروخت کرنا جائز نہیں“۔ [ابن ماجہ: 2246، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنا	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موت کا (ذکر) دنیا سے بے رغبت کرنے اور آخرت کی طلب کے لیے کافی ہے“۔
[شعب الایمان:10159، عن الربیع بن انس رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کا انعام	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے، اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے خوش ہوں گے، اونچے اونچے باغوں میں ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے۔ ان میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ [سورۂ غاشیہ:8 تا 12]

تلبینہ سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔ [بخاری:5689، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: جَو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ جسے تلبینہ کہتے ہیں۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اس نے کل (آخرت) کے لیے آگے کیا بھیجا ہے، اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے“۔ [سورۂ حشر:18]

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — آخرت کے سفر کی تیاری

حجۃ الوداع کے موقع پر جب دین کی تکمیل ہوگئی اور پورے عرب میں اسلام پھیل گیا، تو حضور ﷺ کے حالات سے اندازہ ہونے لگا کہ اب آخرت کا سفر ہونے والا ہے، چنانچہ آپ ہر سال رمضان میں دس دن کا اعتکاف کرتے تھے، اس سال ۱۰ھ میں بیس دن کا اعتکاف فرمایا، ہر سال جبرئیل امین کے ساتھ ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے، اس رمضان میں دو مرتبہ دور فرمایا، حجۃ الوَداع کے موقع پر آپ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ''شاید اس کے بعد میری تم لوگوں سے ملاقات نہ ہو سکے''۔ جمرۂ عقبہ کے پاس کنکری مارتے ہوئے حکم دیا کہ تم مجھ سے حج کے اعمال سیکھ لو۔ اس سے پہلے جب سورۂ نصر نازل ہوئی، جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح و نصرت اور لوگوں کے دین میں داخل ہونے کی خبر کے ساتھ اللہ کی حمد وثنا اور توبہ واستغفار میں مشغول ہونے کا حکم سن کر آپ سمجھ گئے تھے کہ اب دنیا سے رخصت ہونے کا وقت قریب ہوتا جا رہا ہے۔ آپ ﷺ دامن اُحد میں تشریف لے گئے، وہاں شہدائے اُحد کے لیے دعا فرمائی، واپس آکر خطبہ میں فرمایا: لوگو! میں تم سے پہلے حوضِ کوثر پر جا رہا ہوں، وہاں میں تم سے ملوں گا، مجھے تمہارے بارے میں صرف اس بات کا خوف ہے کہ تم دنیا میں مشغول ہو جاؤ اور دنیا تم کو پچھلی قوموں کی طرح ہلاک کر ڈالے۔ یہ سب وہ علامات اور نشانیاں ہیں، جن سے معلوم ہوتا تھا کہ اب آپ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے جانے والے ہیں۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — کنکریوں سے تسبیح کی آواز آنا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں چند کنکریاں تھیں، اچانک ان سے تسبیح کی آواز آنے لگی جس کو ساری مجلس سن رہی تھی، پھر حضور ﷺ نے وہ کنکریاں باری باری حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دی، تو ان کے ہاتھوں میں بھی تسبیح پڑھتی رہی، لیکن جب ان کے علاوہ لوگوں کو دی، تو کنکریوں نے تسبیح پڑھنا بند کر دیا۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی:327]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — عشاء کی نماز کی اہمیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لی گویا اس نے ساری رات نماز پڑھی''۔ [مسلم:1491، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — آئینہ دیکھنے کی دعا

جب آئینے میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دُعا پڑھے: (اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ) ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، پس تو میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔ [ابن حبان:964، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | توبہ سے گناہوں کا بھلایا جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کے بارے میں فرشتوں کو بھلا دیتا ہے اور اس کے اعضاء اور زمین کے مقامات کو بھی (گناہوں کے بارے میں) بھلا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے گناہوں کے بارے میں اللہ کے سامنے کوئی گواہی دینے والا نہیں ہوگا“۔ [الترغیب والترہیب:4459،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں | اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب ہوگا“۔ [سورۂ نساء:14]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، تو کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالدے، اور تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے، تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو! وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں) کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں“۔ [سورۂ فاطر:5 تا6]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قیامت میں منہ پر مہر لگادی جائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جب قیامت کے دن پیش ہوگے، تو تمہارے منہ پر مہر لگادی جائے گی، اور آدمی کی سب سے پہلی چیز جو بات کرے گی، وہ اس کی ران اور ہتھیلی ہوگی“۔ [مسند احمد:19522،عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | معدہ کی صفائی

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدے کو صاف کرتا ہے“۔

[مسند احمد:22726]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدے کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو ایمان کی لذت حاصل کرنے کا شوق ہو تو اُسے صرف اللہ کے لیے آدمی سے محبت کرنی چاہیے“۔ [مستدرک:3،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۱) جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ

حضور ﷺ کی بیماری کا زمانہ

حضور ﷺ ماہ صفر ۱۱ھ کو جنت البقیع میں دعائے مغفرت کے لیے تشریف لے گئے۔ واپسی پر سر میں درد اور بخار کی حرارت شروع ہوگئی۔ آپ ﷺ نے بیماری کے عالم میں ازواج مطہرات سے اجازت لے کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں قیام فرمالیا۔ اور بیماری کی حالت میں ۱۱ دن تک امامت کرتے رہے، مگر جوں جوں وقت گزرتا گیا، مرض بڑھتا گیا، حتی کہ ایک دن طبیعت زیادہ ناساز ہوگئی اور نماز عشاء کا وقت تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ انہوں نے تقریباً ۱۷ نمازیں آپ ﷺ کی موجودگی میں پڑھائیں۔ ایک دن طبیعت کچھ سنبھلی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے سہارے نماز ظہر کے لیے تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے، آہٹ پا کر وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ ﷺ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا اور خود اُن کی بائیں طرف بیٹھ گئے۔ نماز کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو اختیار دیا ہے کہ چاہے وہ دنیا کی نعمتوں کو قبول کرلے یا جو کچھ آخرت میں اللہ کے پاس ہے اُس کو پسند کرلے۔ لیکن اس بندے نے اُن چیزوں کو قبول کرلیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت

نرخرا (گلے کی نالی)

ہم جو آواز نکالتے ہیں، بات کرتے ہیں، اللہ کی قدرت دیکھئے! اللہ نے آواز نکالنے کا کام نرخرا کے ذمہ لگا رکھا ہے، نرخرا گلے میں ایک نالی ہے، جس کو ٹینٹوا کہتے ہیں؛ زبان، ہونٹ اور دانت یہ حروف بنانے کا کام کرتے ہیں، پھر زبان اس کی ادائیگی میں مدد کرتی ہے، نرخرے سے آواز نکلنے کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں، اسی لیے آوازوں میں بھی تفاوت ہوتا ہے، جس طرح دو آدمیوں کی شکل وصورت بالکل ایک جیسی نہیں ہوتی، اسی طرح ان کی آواز بھی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ سبحان اللہ! انسانی جسم کے ہر ہر عضو میں اللہ کی کتنی بڑی قدرت کارفرما ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں

تمام رسولوں پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کا ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں، بڑی رحمت والے ہیں''۔ [سورۂ نساء: 152] ----- فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہیں، ان سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	قرآن کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کرنا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کی کیفیت کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے ایک، ایک کلمہ الگ، الگ پڑھ کر بتایا۔ [ابوداؤد:4001]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے خوف سے رونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اللہ کو یاد کیا اور اس کے خوف سے آنکھیں بہہ پڑیں یہاں تک کہ زمین پر اس کے آنسو گر پڑیں۔ تو قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دیا جائے گا''۔ [مستدرک:7668، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	چند بڑے گناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چار شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو حق ہے کہ ان کو نہ تو جنت میں داخل کریں اور نہ اپنی نعمتوں کا مزہ چکھائے: ۱) شراب کا عادی۔ ۲) ناحق یتیم کا مال کھانے والا۔ ۳) سود کھانے والا۔ ۴) والدین کی نافرمانی کرنے والا''۔ [مستدرک:2260، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا ذلیل ہو کر کب آتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کا مقصد آخرت ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں استغناء پیدا فرمائے گا اور اس کے کاموں کو جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی؛ اور جس کا مقصد دنیا ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر کو اس کے سامنے کر دے گا اور اس کے کاموں کو پھیلا دے گا اور دنیا اس کے مقدر کی ہی آئے گی''۔
[ترمذی:2465، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(خبردار ہو جاؤ) جب زمین کو پوری طرح کوٹ کر چورا چورا کر دیا جائے گا اور تمہارا پروردگار جلوہ فرمائے گا اور فرشتے صف باندھ کر میدان حشر میں آ جائیں گے اور اس دن جہنم کو سامنے لایا جائے گا''۔ [سورۂ فجر:21 تا 23]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	تربوز کے فوائد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں''۔ [ابوداؤد:3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: تربوز گرمی کی شدت کو کم کرتا ہے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا، جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جانوں سے ان کو غافل کر دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں''۔ [سورۂ حشر:19]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن و حدیث کی روشنی میں

۲۲ جمادی الثانیہ

نمبر ①: اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی وفات

ماہِ ربیع الاوّل پیر کے دن ۱۱ھ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ حضور ﷺ نے حجرۂ مبارک کا پردہ اُٹھایا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو اپنے پروردگار کے سامنے صف میں کھڑا دیکھ کر مسکرائے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اُسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یارسول اللہ! وحی لانے کے اعتبار سے آج میرا آخری دن ہے، اس کے بعد میں وحی لے کر زمین پر نہیں آؤں گا اور آپ ﷺ کا بھی آخری دن ہے، میرا آخری سلام قبول فرمائیے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو زندگی اور موت دونوں پیش کی گئی، تو میں نے موت کو پسند کیا؛ پھر یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا، تم میری قبر کو ہرگز سجدہ گاہ نہ بنانا، لوگوں کو نماز پڑھنے اور ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی، پھر جوں جوں وقت گذرتا گیا، آپ ﷺ کا مرض بڑھتا گیا۔ آپ ﷺ بار بار آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر فرماتے: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى)) اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملاقات کا شرف عطا فرما۔ اس طرح بارہ ربیع الاول ۱۱ھ پیر کے دن آپ ﷺ ((اَللّٰهُمَّ رَفِيْقَ الْأَعْلٰى)) کہتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ — گھی میں برکت

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ تبوک کے سفر میں گھی کی مَشک کی ذمہ داری میری تھی۔ دوران سفر میں نے اس میں سے تھوڑا سا گھی نکالا اور حضور ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا اور مشک میں دیکھا تو گھی بہت ہی کم بچا تھا۔ میں نے وہ مشک دھوپ میں رکھدی اور میں سوگیا، اچانک میں نے گھی کے بہنے کی آواز سنی، تو میری آنکھ کھل گئی، دیکھا تو گھی بہہ رہا تھا۔ میں جلدی سے کھڑا ہوا اور مشک کا منہ پکڑ لیا؛ حضور ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: ''اگر اس کو چھوڑ دیتے تو پوری وادی گھی سے بہنے لگتی''۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی:334]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص چالیس دن اخلاص سے تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھتا ہے، تو اس کو دو پروانے ملتے ہیں۔ ایک جہنم سے بری ہونے کا دوسرا نفاق سے بری ہونے کا''۔ [ترمذی:241 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — فرض نمازوں کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) [بخاری:844،عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	یتیم کی پرورش کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں میں بہترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اُس سے اچھا سلوک کیا جائے اور مسلمانوں میں بدترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے''۔

[ابن ماجہ:3679،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود خور سے جنگ کا اعلان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے ،تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو''۔ [سورۂ بقرہ:279]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبے کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تا کہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے ،اور آپ کے رب کی رحمت اس (دنیوی مال) سے کہیں زیادہ بہتر ہے، جس کو یہ لوگ جمع کرتے پھرتے ہیں''۔ [سورۂ زخرف:32]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	زمین گواہی دے گی

آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا﴾ (یعنی اس دن زمین اپنی سب باتیں بیان کردے گی) پھر ارشاد فرمایا: ''تم جانتے ہو زمین کیا خبریں بیان کرے گی؟'' صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کی خبریں یہ ہیں، کہ وہ ہر مرد اور عورت کے متعلق اس عمل کی گواہی دے گی، جو اس کی پیٹھ پر کیا گیا تھا، وہ کہے گی: اس نے ایسا اور ایسا عمل فلاں فلاں دن کیا تھا''۔ [ترمذی:2429،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ختنہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک ختنہ کرنا ہے''۔

[مسلم:598،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ختنہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، ایگزیما جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور برائی کو مٹانے کے لیے نیکی کرلیا کرو، اور لوگوں سے اچھے اخلاق کا برتاؤ کیا کرو''۔ [ترمذی:1987،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضور ﷺ کی وفات سے صحابہ کی حالت

رسول اللہ ﷺ کی وفات کی خبر مدینہ کے اطراف میں فوراً پھیل گئی ، یہ خبر صحابۂ کرام ﷺ پر بجلی بن کر گری، اس المناک حادثے نے صحابۂ کرام ﷺ کو ہمیشہ کے لیے آپ ﷺ کے چہرۂ انور کے دیدار سے محروم کر دیا، بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ حواس کھو بیٹھے اوران کی عقلیں گم ہو گئیں، حضرت عمر ﷺ غم کے مارے تلوار نکال کر کہنے لگے: جو کوئی کہے گا کہ حضور ﷺ کی وفات ہو چکی ہے، تو اس کی گردن اُڑا دوں گا۔ مگر ایسے نازک وقت میں حضرت ابوبکر ﷺ نے عقل و شعور سے کام لیتے ہوئے لوگوں کے سامنے ایک مختصر خطبہ دیا اور کہا: اے لوگو! جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا، تو سن لے کہ آپ ﷺ وفات پا چکے ہیں اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا، تو بلا شبہ وہ زندہ ہے اور اُسے کبھی موت نہیں آسکتی؛ پھر سورۂ آل عمران کی آیت تلاوت کی: ﴿ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ﴾ حضرت عمر ﷺ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر ﷺ کی تلاوت سن کر ایسا محسوس ہوا کہ یہ آیت ابھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد صحابہ ﷺ کو کچھ ہوش آیا اور یقین ہوا کہ رسول اللہ ﷺ اپنا فریضۂ رسالت پورا کر کے اپنے رب کے پاس جا چکے ہیں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
لومڑی کی چالاکی

لومڑی ایک جنگلی جانور ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو کیسا شعور عطا کیا ہے! یہ اپنا مکان زمین کے اندر بناتی ہے اور اس میں آنے جانے کے لیے دو راستے بناتی ہے اور وہ راستے بہت تنگ ہوتے ہیں، اس کے علاوہ نیچے بھی کوئی نہ کوئی ایسا سوراخ رکھتی ہے، جس سے ضرورت پر اپنے آپ کو بچا سکے۔ ایک راستے سے اگر کوئی پکڑنا چاہے، تو دوسرے راستے سے بھاگ جاتی ہے اور اگر دونوں راستوں پر کوئی اس کو گھیر لے، تو نیچے کے سوراخ سے اپنا بچاؤ کر لیتی ہے۔ یہ شعور اور سمجھ لومڑی کو کس نے عطا کیا؟۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی حائضہ عورت اور کسی جنبی: یعنی ناپاک آدمی کے لیے مسجد میں داخل ہونے کی بالکل اجازت نہیں ہے''۔ [ابوداؤد:232،عن عائشہ ﷺ] فائدہ: مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
اپنے سامنے سے کھانا کھانا

حضرت عمر بن ابی سلمہ ﷺ نے فرمایا: ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا، میں تھالی کے اردگرد سے کھانے لگا، تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''اپنے سامنے سے کھاؤ''۔ [بخاری:5377]

فائدہ: اگر ایک ساتھ کئی آدمی کھانا کھائیں، تو ہر ایک اپنے اپنے سامنے سے کھائے، یہی سنت ہے۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	قرآن کی تلاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن شریف کی تلاوت کیا کرو، اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی (یعنی پڑھنے والے) کی شفاعت کرے گا''۔ [مسلم: 1874، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	جانوروں کو بے مقصد مارنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی چڑیا کو بے فائدہ مارا ہوگا تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے فریاد کرے گی کہ اے میرے رب! فلاں نے مجھے بے مقصد مارا تھا اور کسی ضرورت و فائدے کے لیے نہیں مارا تھا''۔
[نسائی: 4451، عن الشرید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا کوئی بھروسہ نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس دنیا کی مثال اس کپڑے کی سی ہے، جس کو شروع سے کاٹ دیا جائے اور اخیر میں ایک دھاگے پر لٹکا ہوا رہ جائے، تو وہ دھاگہ کبھی بھی ٹوٹ سکتا ہے (اسی طرح اس دنیا کا کوئی ٹھکانہ نہیں، کبھی بھی ختم ہو جائے گی)''۔ [شعب الایمان: 9875، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن زمین کا لرزنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب زمین پوری حرکت سے ہلا دی جائے گی اور زمین اپنے بوجھ (مردے اور خزانے) باہر نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اس زمین کو کیا ہو گیا ہے؟ اس دن زمین اپنی باتیں بیان کر دے گی، اس لیے کہ آپ کے رب نے اس کو حکم دیا ہوگا''۔ [سورۂ زلزال: 1 تا 5]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	سرکہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے''۔ [مسلم: 5350، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
فائدہ: سرکہ کے بارے میں محدثین حضرات کہتے ہیں کہ یہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں ورم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ [العلاج النبوی]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی ناراضگی کی ہے کہ تم ایسی باتیں کہو جن پر خود عمل نہ کرو''۔ [سورۂ صف: 2 تا 3]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۴ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
رسول اللہ ﷺ کی تجہیز و تکفین

رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ منتخب کر کے آپ ﷺ کی تجہیز و تکفین کی طرف توجہ فرمائی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ وغیرہ نے غسل دے کر آپ ﷺ کے جسد مبارک کو حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا میں رکھ دیا، پھر لوگ باری باری آکر نماز جنازہ ادا کرتے رہے، پہلے آپ ﷺ کے خاندان بنو ہاشم نے، پھر مہاجرین وانصار اور دیگر حضرات نے نماز جنازہ ادا کی ------۱۳؍ربیع الاول، منگل کے دن الگ الگ نماز جنازہ پڑھی گئی، تدفین کے بارے میں صحابہ رضی اللہ عنہم کا مشورہ ہوا، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا فرمان سنایا: انبیاء اسی جگہ دفن ہوتے ہیں جہاں ان کی روح قبض ہوتی ہے، یہ سن کر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے باتفاق رائے حجرۂ مبارک میں قبر تیار کی اور بدھ کی رات میں آپ ﷺ کی تدفین عمل میں آئی۔ اسی حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کو "روضۃ النبی ﷺ" کہتے ہیں۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ
فرشتوں کی مدد

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے؛ جب کفار سے مڈبھیڑ ہوئی، تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ﴿يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ,اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ اس کے بعد دیکھا کہ فرشتوں نے کفار کو آگے پیچھے سے مارنا شروع کیا اور ایک ایک کر کے بہت سے کفار زمین پر گر پڑے۔

[دلائل النبوۃ للاصفہانی:373]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
اولاد کی وراثت میں ماں باپ کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ماں باپ (میں سے ہر ایک) کے لیے میت کے چھوڑے ہوئے مال میں چھٹا حصہ ہے، اگر میت کے لیے کوئی اولاد ہو"۔ [سورۂ نساء:11]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہوجائے اور اس کے ورثہ میں ماں باپ اور اولاد ہیں، تو ماں باپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ چھٹا حصہ دینا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یہ چیز مانگا کرتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا

أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّي فِيمَا تُحِبُّ)) ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے اپنی محبت اور ان لوگوں کی محبت عطا فرمائیے جن کی محبت آپ کے نزدیک میرے لیے نفع بخش ہے، اے اللہ! میری چاہت و رغبت کی جو چیزیں آپ نے عطا کی ہیں، ان سے آپ اپنے محبوب کاموں میں تقویت پہنچائیے اور میری چاہت کی جو چیزیں آپ نے مجھے عطا نہیں کی ہیں، تو میرے فارغ اوقات کو اپنے محبوب کاموں میں صرف کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ [ترمذی: 3491، عن عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	دعا کرنا بے کار نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک تمہارا رب شرم وحیا کرنے والا اور بڑا سخی ہے۔ وہ اپنے بندے سے اس بات پر شرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے اور وہ اسے خالی لوٹائے“۔ [ترمذی: 3556، عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	کسی پر تہمت لگانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لا دلیا“۔ [سورۂ نساء: 112]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کرلو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی، تاکہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا“۔ [سورۂ منافقون: 10]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	حضرت میکائیل علیہ السلام کی حالت

آپ ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا: ”کیا بات ہے، میں نے میکائیل کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا؟“ عرض کیا: جب سے دوزخ کی پیدائش ہوئی ہے، میکائیل نہیں ہنسے۔ [مسند احمد: 12930، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹتے۔ [مسلم: 5296، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا ہاضمے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مریضوں کی عیادت کرو، اور جنازے کے پیچھے چلو، یہ تم کو آخرت کی یاد دلائے گا“۔ [صحیح ابن حبان: 3017، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۵) جمادی الثانیہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کو جس طرح حسنِ سیرت، پاکیزہ اخلاق اور اعلیٰ کردار سے آراستہ کیا تھا، وہیں ظاہری خوبصورتی بھی بے مثال عطا فرمائی تھی؛ آپ ﷺ کا رنگ گندمی، بال مبارک ہلکے گھونگھر یلے، آنکھیں بڑی، سرمگیں اور اس میں خوبصورت لال ڈورے تھے، دانت مبارک موتی کی طرح چمکدار تھے، ڈاڑھی مبارک خوب گھنی تھی، دونوں مونڈھے بڑے اور مناسب تھے، سینہ مبارک قدرے وسیع لیکن پیٹ کے بالکل برابر تھا، ایڑی مبارک گوشت سے پُر، قد مبارک درمیانی، جسم مبارک مناسب ترتیب پر اور اعضاء نہایت ہی مضبوط تھے۔ گویا کہ آپ ﷺ سیرت وصورت کے پیکر اور حسن وجمال کے نمونہ تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں چاندنی رات میں چاند کو دیکھتا، پھر حضور ﷺ کے چہرۂ انور کو دیکھتا، تو خدا کی قسم! آپ ﷺ چاند سے کہیں زیادہ حسین نظر آتے۔ (تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ)

نمبر ② : اللہ کی قدرت — گنے کا رس

اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے زمین سے بے شمار نعمتیں پیدا فرمائیں۔ ان میں سے ایک گنا بھی ہے، جو دیکھنے میں بانس کی طرح ہوتا ہے، مگر اس کے اندر بھرپور رس ہوتا ہے، جس سے شکر وغیرہ تیار کی جاتی ہے اور پھر بے شمار مٹھائیاں اور حلوے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے گنے کے رس میں بڑی شفا رکھی ہے، اسی لیے اطباء اور ڈاکٹر مریضوں کو اس کا رس پینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ آخر بانس جیسے اس گنے میں مفید رس کون پیدا کرتا ہے؟ یقیناً، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے اس میں میٹھا رس پیدا کیا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا، (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: ”یہ شخص جہنمی ہے“۔

[ترمذی:218، عن مجاہدؒ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — شکر گذار بننے کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ دعا محفوظ کی ہے: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أُعْظِمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ)) ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے کثرت سے شکر کرنے والا اور کثرت سے آپ کو یاد کرنے والا اور آپ کی نصیحتوں پر عمل کرنے والا اور آپ کی وصیتوں کو یاد رکھنے والا بنا دیجیے۔

[ترمذی:3604]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | کامل ایمان والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ ہی کے لیے محبت کرے اور اللہ ہی کے لیے نفرت کرے اور اللہ ہی کے لیے خیرات کرے اور اللہ ہی کے لیے دینے سے رُک جائے، تو اس شخص نے ایمان مکمل کرلیا“۔ [ابوداؤد: 4681، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | اپنے بچے کا انکار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے بچے کا انکار کرے گا، (یعنی یہ کہے کہ یہ میرا بچہ نہیں ہے) حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا بچہ ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے گا اور قیامت کے دن اگلے اور پچھلے تمام لوگوں کے سامنے اس کو رسوا کیا جائے گا“۔ [نسائی: 3511، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کیا کہتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لیے فارغ ہوجا، میں تیرے سینے کو مالداری سے بھردوں گا اور تیری محتاجگی کو ختم کردوں گا اور اگر ایسا نہیں کرے گا، تو میں تیرے سینے کو مشغولی سے بھردوں گا اور تیری محتاجگی کو دور نہیں کروں گا“۔ [ترمذی: 2466، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جنت کا لباس

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اہل جنت) کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنیں گے۔“ [سورۂ کہف: 31]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ“۔ [مسند ابی یعلیٰ: 434، عن علی رضی اللہ عنہ]-----فائدہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہوجاتی ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلا شبہ یہ قرآن ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرلے، اور تم اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں چاہ سکتے، اللہ تعالیٰ بڑے علم وحکمت کا مالک ہے“۔
[سورۂ دھر: 29 تا 30]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کے اہل خانہ

حضور ﷺ کے پاس جو کچھ بھی آتا دوسروں کو عنایت فرما دیتے اور خود زہد وقناعت اور فقر وفاقے کی زندگی گذارتے، یہاں تک کہ دنیا سے جاتے وقت بھی ایک خچر اور چند حفاظتی ہتھیاروں کے علاوہ کچھ نہیں چھوڑا، ایک زمین تھی وہ بھی وصال سے پہلے عام مسلمانوں کے لیے وقف کردی تھی؛ آپ ﷺ کی گیارہ بیویاں تھیں، ان میں سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال آپ ﷺ کی موجودگی ہی میں ہوگیا تھا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے علاوہ تمام اولاد (حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت اُم کلثوم، حضرت فاطمہ، حضرت قاسم اور حضرت عبداللہ رضوان اللہ علیہم اجمعین) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے پیدا ہوئیں، ان کی وفات کے بعد حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت عائشہ بنت ابی بکر، حضرت حفصہ بنت عمر، حضرت اُم سلمہ بنت ابواُمیہ، حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان، حضرت میمونہ بنت حارث، حضرت صفیہ بنت حیی بن اَخطب، حضرت جویریہ بنت حارث اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنھن سے نکاح فرمایا۔ ان کے علاوہ دو باندیاں (ماریہ بنت شَمعُون اور ریحانہ بنت عمرو) بھی تھیں۔ حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے نکاح میں متعدد بیویوں کو دینی مصلحت اور حکمت کے تحت جمع کردیا تھا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — آپ ﷺ کے جسم سے خوشبو آنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں سونگھا عنبر اور نہ کوئی مُشک اور نہ کوئی خوشبودار چیز جو رسول اللہ ﷺ (کے جسم اطہر) کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہو۔ [مسلم:6053] ---- اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ سے جب کوئی مصافحہ کرتا، تو تمام دن اس شخص کو خوشبو آتی رہتی اور جب کبھی آپ ﷺ کسی بچے کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے، تو وہ خوشبو کے سبب دوسرے لڑکوں میں پہچانا جاتا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:238]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — کھڑے ہوکر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے کھڑے ہوا کرو''۔ [سورۂ بقرۃ: 238]

فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہوکر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — صحت اور پاک دامنی کی دعا

رسول اللہ ﷺ بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے صحت و تندرستی، پاکدامنی، امانتداری، حسن اخلاق اور تقدیر پر رضامندی مانگتا ہوں۔ [بیہقی فی شعب الایمان:8300، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

اذان شروع ہوتے ہی دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنے اور یہ کہے : ((اَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا)) تو اس کے گناہ معاف کردے جائیں گے''۔ [مسلم:851،عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔'' [سورۂ انعام:151]--------خلاصہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہٰذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے، بہت ہی بڑا گناہ اور حرام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

دنیا کی محبت اور آخرت سے بے فکری

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے)۔'' [سورۂ دھر:27]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

ایمان والوں کا جہنم سے نکلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُن فرشتوں کو جو دوزخ پر مقرر ہوں گے، حکم دے گا کہ جس نے مجھے کبھی یاد کیا، یا کسی موقع پر جو بندہ مجھ سے ڈرا اُس کو دوزخ سے نکال دیا جائے''۔ [ترمذی:2594،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

گردے کی بیماریوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کرو''۔ [مستدرک:8237،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: گردے میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے تو کولھوں کی ہڈی میں درد ہوتا ہے بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے اس بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پلایا جائے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑا کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ کا معاملہ بھی اس کے ساتھ ویسا ہی ہوگا اور جس کے ساتھ اللہ کی طرف سے یہ معاملہ ہوگا، تو اللہ اس کو اس کے گھر میں ذلیل کر دے گا''۔ [ترمذی:2032،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کے بلند اخلاق

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اخلاق کا نہایت بلند مرتبہ عطا فرمایا تھا، عفو و درگذر، رحم و کرم، دشمنوں کے ساتھ کریمانہ برتاؤ اور لوگوں کے ساتھ نرمی ومحبت میں کامل و مکمل نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بے شک آپ اخلاق کے بلند مرتبے پر فائز ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے آپ ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: قرآن ہی تو آپ ﷺ کا اخلاق تھا۔ یعنی آپ ﷺ کی پوری زندگی اور رات دن کے معمولات قرآن کریم کی عملی تفسیر ہے۔ آپ ﷺ کی رحم دلی کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ راستہ چلتے ہوئے ایک اعرابی نے چادر پکڑ کر اس زور سے کھینچا کہ آپ ﷺ کی گردن مبارک پر نشان آ گیا۔ پھر سخت کلامی کرتے ہوئے کہنے لگا: اے محمد! اللہ کا جو مال آپ ﷺ کے پاس ہے وہ مجھے بھی دینے کا حکم دیجیے۔ اس قدر گستاخی سے پیش آنے کے باوجود آپ ﷺ نے اسے کچھ نہیں کہا، بلکہ مڑ کر دیکھا اور مسکراتے ہوئے اسے کچھ دینے کی ہدایت فرمائی۔ اخلاق کی انہیں خوبیوں نے آپ ﷺ کی دعوت و تبلیغ کو پوری دنیا میں پھیلا دیا اور ظلم وستم اور جنگ وجدال کرنے والی قوموں کو عدل وانصاف اور محبت و بھائی چارگی سے رہنے والی امت بنا دیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — چیونٹیوں کے مکانات (بل)

ایک چھوٹی سی مخلوق چیونٹی پر غور کیجیے، یہ زمین میں اپنے رہنے کے لیے کس حسن تدبیر سے مکانات (بل) بناتی ہے، زمین کو پھاڑ کر مٹی باہر لا کر ڈالتی ہے، اندر کی جگہ صاف کر لیتی ہے، پھر اپنی خوراک اندر جمع کرتی ہے اور جو غلہ وہ جمع کرتی ہے، اس کو اپنے دانتوں سے کتر کر رکھتی ہے، اور اس کی عقلمندی کا یہ عجیب حال ہے کہ یہ مکان نشیبی زمین میں کبھی نہیں بناتی بلکہ بلند حصۂ زمین پر بناتی ہے، یہ شعور اس چھوٹی سی مخلوق کو کس نے دیا ہے؟

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی“۔ [ترمذی:2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بدن کے اعضا کی سلامتی کی دعا

رسول اللہ ﷺ ان الفاظ میں دعا فرماتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ

عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ)) ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن میں عافیت عطا فرما اور اے اللہ! میرے کان، آنکھ میں عافیت دے۔ بس تو ہی سچا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ [ابوداؤد:5090،عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	جنت کا خزانہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) بکثرت پڑھا کرو، اس لیے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے''۔ [ترمذی:3601،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	گانے بجانے کی چیزوں کی خرید وفروخت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گانے والی باندیوں کی خرید وفروخت مت کرو اور نہ اُنہیں خریدو اور نہ انہیں تعلیم دو، اُن کی تجارت میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کی قیمت حرام ہے''۔ [ترمذی:3195،عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]
فائدہ: اس روایت سے گانے بجانے کے تمام آلات کی خرید وفروخت ناجائز ہوگی، جس میں ٹی وی وغیرہ بھی داخل ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی محبت کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ سے تعلق کرلیا اللہ اس کی حاجتوں کا کفیل ہوجائے گا اور ایسی جگہ سے روزی دے گا، جس کا اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوگا اور جو شخص دنیا سے تعلق کرلیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کردیتا ہے''۔ [معجم اوسط:3490،عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اعمال کا وزن

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس شخص (کے اعمال) کا پلہ بھاری ہوگا، تو وہ شخص عیش وراحت کی زندگی میں ہوگا اور جس شخص (کے اعمال) کا پلہ ہلکا ہوگا، تو اس کا ٹھکانہ ''ہاویہ'' ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ ''ھاویہ'' کیا ہے؟ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے''۔ [سورۂ قارعہ:6تا11]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ہر قسم کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے:
((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ))
[ترمذی:2075،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''خبردار ہوجاؤ! یہ قرآن سراسر نصیحت ہے، جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے''۔ [سورۂ مدثر:54تا55]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۸) جمادی الثانیہ

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — محسن انسانیت

دنیا میں بڑے بڑے انبیاء اور رسل پیدا ہوئے، بے شمار شخصیتیں پیدا ہوئیں، اور ان حضرات نے زبردست کارنامے انجام دیے، مگر کسی کو بھی وہ شرف وفضل حاصل نہیں ہوا جو سرور کونین، خاتم الانبیاء، محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کو حاصل ہوا۔ آپ ﷺ کی زندگی کی تمام تفصیلات تاریخ وحدیث اور سیرت کے اندر چودہ سو سال سے پوری طرح محفوظ ہے، جسے پڑھ کر ایک انصاف پسند آدمی کو یقین ہو جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ وسیرت طیبہ اہل ایمان اور پوری دنیا کے لوگوں کے لیے قابل نمونہ ہے۔ حضور ﷺ کی پوری زندگی قرآن کی عملی تفسیر ہے۔ اور حیات طیبہ کا ہر پہلو زندگی گذارنے کے لیے روشن راہ ہے، آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تعلقات میں بے تکلفی، اپنے اور غیروں کے درمیان عدل وانصاف، اجنبیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ مساوات اور تمام جانداروں کے ساتھ جو حسن سلوک آپ ﷺ نے کیا ہے رہتی دنیا تک اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ غرض آپ ﷺ کی زندگی کا کوئی بھی شعبہ ایسا نہ تھا جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق نہ ہو اور دنیائے انسانیت کے لیے ایک جامع ومکمل نمونہ کی حیثیت نہ رکھتا ہو۔

نمبر (۲) : حضور ﷺ کا معجزہ — راستے کا خوشبودار ہو جانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی راستے سے گزرتے اور کوئی شخص آپ ﷺ کی تلاش میں جاتا، تو وہ خوشبو سے پہچان لیتا کہ آپ ﷺ اس راستے سے تشریف لے گئے ہیں، یہ خوشبو عطر وغیرہ لگائے بغیر خود آپ ﷺ کے بدن مبارک سے آتی تھی۔ [سنن دارمی: 67]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ''(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی''۔ [سورۂ نساء: 12]

فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو میت کے قرضوں کی ادائیگی کے بعد اور وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر (۴) : ایک سنت کے بارے میں — صبح وشام کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یہ دعا پڑھے اور جب شام ہو تب بھی یہ دعا پڑھے: ((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ

وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ))۔ [ابوداود:5084، عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

نوٹ: شام کو بھی یہ دعا پڑھے اور ((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ)) کی جگہ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى)) کہے۔

روزہ رکھنے کا انعام	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت کے بقدر دور فرمادیتے ہیں“۔ [ترمذی:1622، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

عہد توڑنے والوں کا انجام	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی“۔ [سورۂ رعد:25]

مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب اللہ تعالیٰ انسان کو آزماتا ہے، تو (اس کو ظاہراً مال و دولت دے کر) اس کا اکرام کرتا ہے، تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے، کیونکہ جتنا زیادہ مال ہوگا، قیامت کے دن حساب میں اتنی ہی پریشانی ہوگی)“ [سورۂ فجر:15]

نیک اولاد کا فائدہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں آدمی کے درجات بلند کیے جائیں گے، تو وہ کہے گا: مجھے یہ مرتبہ کیسے مل گیا؟ پھر اسے بتایا جائے گا کہ (یہ مقام) تم کو تمہاری اولاد کے استغفار کرنے کی وجہ سے ملا ہے“۔
[ابن ماجہ:3660 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

بخار کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے بخار آجائے، وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اُسے ان شاء اللہ شفا حاصل ہوگی: ((بِسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ))
ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے۔ [ابن ابی شیبہ:7/145، عن مکحولؒ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والی کسی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں، کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، البتہ اگر اس کے شوہر کا انتقال ہوجائے، تو وہ اس کی موت پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے گی“۔ [نسائی:3557، عن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۹ جمادی الثانیہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
اخلاق کا اعلیٰ نمونہ

ایک مرتبہ حضور ﷺ سے ایک شخص نے اپنے علاقے کے مسلمانوں کی تنگ دستی کی شکایت کی اور مدد کا سوال کیا، تو آپ ﷺ نے یہود کے ایک بڑے عالم زید بن سُعْنَہ سے متعینہ مدت پر قرض لے کر تنگ دست کی مدد فرمائی۔ مگر یہ یہودی متعینہ مدت سے دو تین دن پہلے ہی قرض کا مطالبہ کرنے لگا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان حضور ﷺ کا گریبان مبارک تھام کر کہنے لگا: اے محمد (ﷺ)! تم میرا حق کیوں ادا نہیں کرتے؟ ٹال مٹول کیوں کر رہے ہو؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہیں پر موجود تھے، غصے سے بے قابو ہو کر کہا: تو نے حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے کی جرأت کیسے کی! اگر آپ ﷺ کا پاس ولحاظ نہ ہوتا تو تیری گردن مار دیتا؛ مگر آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر! ان کا حق ادا کردو اور ڈانٹ ڈپٹ کے جرم میں مزید اضافہ کر کے دینے کا حکم دیا۔ راستے میں اس نے اپنا تعارف کرایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اتنے بڑے عالم ہو کر ایسی ناپسندیدہ حرکت؟ زید بن سعنہ نے کہا: بات یہ ہے کہ میں نے چہرۂ نبوت کو دیکھ کر ساری علامتیں پہچان لی تھی، صرف دو علامتیں باقی تھیں۔ ایک یہ کہ آپ ﷺ کی بُردباری غصے پر غالب رہتی ہے، اور دوسرے یہ کہ نادانی کے معاملے پر بردباری بڑھ جاتی ہے۔ اب یہ بھی پہچان لی، اُسی وقت کلمہ پڑھ کر ایمان قبول کر لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گواہ بنا کر کہا: میرا آدھا مال محمد ﷺ کی اُمت کے لیے وقف ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت
کھجور میں اللہ کی قدرت

کھجور ایک عمدہ قسم کا پھل ہے، ابتداء میں وہ نہایت کمزور حالت میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے اس طرح بنایا ہے کہ ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوتی ہے، ان پر ایک غلاف چڑھا دیا، تا کہ حفاظت رہے، پھر جب وہ پختہ اور کامل ہو جاتی ہیں، تو آہستہ آہستہ وہ غلاف پھٹ کر پھل ظاہر ہونے لگتے ہیں اور پھر وہ ہوا اور سردی گرمی بھی برداشت کرنے لگتی ہے، اللہ کا یہی نظامِ قدرت تمام درختوں اور پھلوں پھولوں میں کارفرما ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو“۔ [سورۂ بنی اسرائیل: 23]

فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
نماز کے بعد کا وظیفہ

رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد ان الفاظ میں پناہ مانگتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ))

ترجمہ: اے اللہ! میں بزدلی، بخل، ناکارہ عمر، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[ترمذی: 3567، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	درخت لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان درخت لگاتا ہے، یا کھیتی کرتا ہے، پھر اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھاتا ہے، تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے (یعنی صدقے کا ثواب ملے گا)''۔ [بخاری: 2320، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	شوہر کی نافرمانی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس عورت کی نماز اس کے سر سے آگے نہیں بڑھتی جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے جب تک وہ اس (نافرمانی) سے باز نہ آجائے''۔ [طبرانی کبیر: 3 / 36، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا میں برکت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور بے شک یہ دنیا بڑی میٹھی اور سرسبز و شاداب چیز ہے؛ پس جو اس کو اس کے حق کے ساتھ (یعنی حلال) طریقے سے لے گا، تو اللہ عزوجل اس کے لیے اس میں برکت دے گا'' .... الخ۔ [مسند احمد: 16404، عن معاویۃ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کا باغ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کے پابند رہے، تو ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔'' [سورۂ بروج: 11]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج	پُرانی بیماریوں کا علاج

کبھی کبھی انسان کو ایسی بیماریاں لگ جاتی ہیں کہ علاج کرتے کرتے تھک جاتا ہے، پھر بھی وہ ٹھیک نہیں ہوتیں، تو ایسے موقع پر اگر اس آیت کریمہ کو کثرت سے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ ضرور نفع ہوگا۔ ﴿رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ [سورۂ انبیاء: 83]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے، شیطان تو تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کا حکم کرتا ہے اور اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہنے کا حکم کرتا ہے، جس کا تمہیں علم نہیں ہے''۔

[سورۂ بقرہ: 168 تا 169]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
حضور ﷺ کے بعد خلافت کا سلسلہ

حضور ﷺ کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ شروع فرمایا، جس میں سب سے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوئے، جن کی مدت خلافت دو سال تین ماہ اور دس دن ہوئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے قبل اپنے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنانے کی وصیت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مدتِ خلافت دس سال چھ ماہ اور پانچ دن تھی، اس مدت میں بہت سے ممالک اسلامی پرچم تلے آئے؛ اور ہزاروں لوگوں نے اسلام قبول کیا، جب فجر کی نماز میں فیروز نامی عیسائی نے آپ کو زخمی کر دیا، تو اسی حالت میں آپ نے چند لوگوں کی شوریٰ بنائی اور فرمایا: مسلمان اس میں سے کسی ایک کو اپنا امیر بنالیں۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین بنایا گیا۔ آپ کی مدتِ خلافت گیارہ سال گیارہ مہینے اور اٹھارہ دن رہی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت کے بعد باتفاق رائے سب نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین چن لیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں فتنوں نے بہت سر اُٹھایا، لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بڑی خوش اسلوبی سے ان فتنوں کو ختم کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی شہید کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کی مدتِ خلافت چار سال نو مہینے تھی۔ یہ چاروں حضرات "خلفائے راشدین" کہلائے اور ان کی خلافت کو "خلافت راشدہ" کہا جاتا ہے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ
گونگے کا اچھا ہونا

رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں جب جمرۂ عقبہ کی رمی کر کے واپس ہونے لگے، تو ایک عورت اپنے ایک چھوٹے بچے کو لے کر حاضر خدمت ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے اس بچہ کو ایسی بیماری لگ گئی ہے کہ بات بھی نہیں کرسکتا، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور کلی کی اور پھر وہ برتن اس عورت کے حوالے کرنے کے بعد فرمایا: "اس میں سے بچے کو پلاتی رہنا اور تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکتی رہنا اور اللہ تعالیٰ سے شفا کی دعا کرتی رہنا۔" حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک سال بعد میری اس عورت سے ملاقات ہوئی، تو میں نے پوچھا: بچے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے کہا: (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) ٹھیک ہوگیا اور اتنی زیادہ سمجھ آ گئی کہ جتنی بڑے لوگوں میں بھی نہیں ہوتی۔ [ابن ماجہ: 3532، عن ام جندب رضی اللہ عنہا]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں"۔ [سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
آندھی چلنے پر یہ دعا پڑھے

رسول اللہ ﷺ آندھی کے وقت یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا

أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ))۔ [مسلم:2085،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مومن کی پریشانی میں گناہ معاف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کسی مومن کو درد، تھکن، بیماری اور غم لاحق ہوتا ہے اور اس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے، تو اس کے بدلہ اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں“۔ [مسلم: 6568،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ، وابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	فتنہ پھیلانے کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے“۔

[سورۂ نور:19]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا مال وقتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی“۔ [سورۂ ھمزہ:2 تا4]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن جمع ہونا ہے

حضرت ابو سعید بن فضالہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جب لوگوں کو ایسے دن جس میں کوئی شک نہیں (یعنی قیامت کے دن) جمع کرے گا، تو ایک پکارنے والا پکارے گا، کہ جس نے کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے لیے کیا ہو اور اس میں کسی کو شریک کیا ہو (یعنی ریا کاری کی ہو) تو وہ شخص اس سے اپنا ثواب مانگ لے“۔

[ترمذی:3154]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	جھاڑ پھونک سے علاج

ایک صحابی نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھاڑ پھونک سے منع فرمایا ہے حالانکہ میں بچھو کی جھاڑ پھونک کرتا ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو وہ پہنچائے۔

[مستدرک: 8277،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لالچ سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے والے لوگ لالچ کی وجہ سے تباہ و برباد ہوئے: لالچ نے ان کو کنجوسی کا حکم دیا، تو وہ کنجوس بن گئے، لالچ نے ان کو رشتہ داری توڑنے کا حکم دیا، تو وہ رشتہ توڑنے لگے اور لالچ ہی نے ان کو گناہ کا حکم دیا، تو وہ گناہ کرنے لگے“۔ [ابوداؤد: 1698،عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

رجب المرجب

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قریش کے خاندان میں پیدا ہوئے، ابوبکر آپ کی کنیت ہے، نام عبداللہ، والد کا نام عثمان اور والدہ کا نام سلمیٰ تھا، آپ بچپن ہی سے نیک طبیعت اور سادہ مزاج انسان تھے۔ زمانہ جہالت میں آپ نے نہ کبھی شراب پی اور نہ کبھی بتوں کو پوجا۔ عمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ڈھائی سال چھوٹے تھے، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی گہری دوستی اور سچی محبت تھی، آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وعادات کو بہت قریب سے دیکھا تھا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو اسلام کی دعوت دی اور اپنی نبوت کا اعلان کیا، تو مردوں میں سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت اُن کو نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی تصدیق اور زندگی بھر جان ومال سے ساتھ دیتے ہوئے اسلام کی تبلیغ میں مشغول رہے۔ مکہ کی تیرہ سالہ زندگی میں مشرکوں کی طرف سے پہنچائی جانے والی ہر قسم کی تکلیف کو برداشت کرتے رہے، اہم مشورے اور راز کی باتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں سے کرتے تھے۔ چنانچہ ہجرت کے موقع پر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار ثور میں تین دن قیام فرمایا، پھر وہاں سے مدینہ منورہ تشریف لے گئے اسلام کی حفاظت کے لیے ہر موقعہ پر اپنا مال خرچ کرتے رہے اور دین کی سربلندی کے لیے پوری بہادری کے ساتھ تمام غزوات میں شرکت فرماتے رہے۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — مشک اللہ کے خزانے سے آتا ہے

مشک ایک بہت ہی قیمتی خوشبو ہے، اس کی پیدائش کا معاملہ بہت ہی عجیب وغریب ہے؛ اللہ تعالیٰ نے ایک جانور بنایا ہے، جسے ہرن کہتے ہیں؛ اس کی ناف میں خون جمع ہوتا رہتا ہے، جو دھیرے دھیرے ایک ڈلے کی شکل اختیار کر لیتا ہے، اسی خون کے ڈلے میں اللہ تعالیٰ ایسی خوشبو پیدا کر دیتا ہے، جس کو ہم مشک کہتے ہیں؛ ہرن کی ناف میں مشک پیدا ہونے کے بعد اسے تکلیف ہونی شروع ہو جاتی ہے، تو وہ درختوں سے اپنے آپ کو رگڑنے لگتا ہے، جس سے وہ ڈلا جنگل میں گر جاتا ہے اور شکاری اسے لے کر بازاروں میں بیچتے ہیں۔ یہ اللہ ہی کی قدرت ہے، جو ایک جانور کے خون سے مشک جیسی خوشبو پیدا کر دیتا ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — اِسلام کی بنیاد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ١) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ ٢) نماز ادا کرنا۔ ٣) زکوۃ دینا۔ ٤) حج کرنا۔ ٥) رمضان کے روزے رکھنا۔" [بخاری: 8، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — سنت زندہ کرنے کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے میری کسی ایسی سنت کو زندہ کیا، جو میرے بعد مٹ چکی تھی (یعنی ختم ہو چکی تھی) تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس سنت پر عمل کرنے والوں کو ملے گا اور ان عمل کرنے والے لوگوں کے ثواب میں سے کوئی کمی

نہیں ہوگی؛ اور جس نے ایسا طریقہ جاری کیا، جو اللہ اور اس کے نبی ﷺ کو ناپسند ہے، تو جتنے لوگ اس غلط طریقے پر چلیں گے ان تمام لوگوں کا گناہ اس کو ملے گا، اور ان کے گناہ میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔" [ابن ماجہ:210، عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نماز اشراق پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص نماز فجر سے فارغ ہو کر مُصلّٰی پر بیٹھا رہے (مکروہ وقت گزر جانے کے بعد) پھر دو رکعت اشراق کی نماز پڑھے اور ان دونوں نمازوں کے درمیان اچھی باتوں کے علاوہ کچھ نہ بولے، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں"۔ [ابوداؤد:1287، عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کھانے اور کھلانے پر لعنت

رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والے پر لعنت فرمائی؛ اور فرمایا کہ گناہ میں سب برابر ہیں۔ [مسلم:4093، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیادار کا گھر اور مال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) کوئی گھر نہیں اور (دنیا) اس شخص کا مال ہے جس کا آخرت میں کوئی مال نہیں اور دنیا کے لیے وہ شخص (مال) جمع کرتا ہے جو ناسمجھ ہے"۔ [مسند احمد:23898، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کے زیورات

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، اللہ تعالیٰ ان کو (جنت کے) ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور ان باغوں میں ان کو سونے سے بنے ہوئے کنگن اور موتی کے ہار پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس خالص ریشم کا ہوگا۔" [سورۂ حج:23]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	علاج تقدیر کے خلاف نہیں

حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول! ہم لوگ جو جھاڑ پھونک اور دواؤں کا استعمال کرتے ہیں اور پرہیز کرتے ہیں، تو اس سے تقدیر الٰہی کی مخالفت نہیں ہوتی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی تقدیر الٰہی ہے۔" [ترمذی:2148] فائدہ: جس طرح مرض اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اسی طرح مرض سے بچنے کی تدبیریں بھی اللہ ہی کی طرف سے وارد ہوئی ہیں، لہٰذا ان تدبیروں کو اختیار کرنا تقدیر کے خلاف نہیں ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے انسانو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسا (قرآن آچکا ہے، جو برے کاموں سے روکنے کے لیے) نصیحت ہے، اور دلوں کی بیماریوں کے لیے شفا ہے، اور ایمان والوں کے لیے ہدایت و رحمت ہے۔" [سورۂ یونس:57]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت اور کارنامے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ بنے۔تقریباً سوا دو سال کی مدت میں بڑے بڑے کارنامے انجام دیے،جن میں مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے والوں کے مقابلہ کے لیے لشکر تیار کرنا، جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کا خاتمہ کرنا،اسلام سے پھر جانے اور زکوۃ کا انکار کرنے والوں سے مقابلہ کرنا، منافقین کی سازشوں کو ختم کرنا،مسلمانوں کے سخت دشمن عیسائی بادشاہ ہرَقل کے خلاف فوج روانہ فرمانا آپ کے اہم کارنامے ہیں۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بہت ہی سادہ زندگی کے مالک تھے،ہر ایک سے مل جل کر رہتے ،ضرورت مندوں کا خیال رکھتے ،مہمانوں کو کھانا کھلاتے ، پریشانی میں دوسروں کے کام آتے ،اور کپڑے کی تجارت کر کے اپنا گزر بسر کرتے۔جب خلیفہ بنائے گئے تو صحابہ کے مشورے سے ایک عام مہاجر صحابی کی طرح بیت المال سے وظیفہ مقرر کیا گیا،جس کی مقدار اتنی معمولی تھی ،کہ جب بیوی نے ایک مرتبہ میٹھی چیز کھانے کی خواہش ظاہر کی ،تو پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے ان کی فرمائش پوری نہ کر سکے۔انہوں نے جُمادی الاخریٰ ۱۳ھ کو پیر کے دن تریسٹھ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | چاند کا جھک جانا

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ،میرے اسلام لانے کا سبب یہ ہوا کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن میں جھولے میں آرام فرما رہے تھے ،تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کرتے ،تو چاند بھی اسی طرف جھک جاتا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 374]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے،لہٰذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو۔" [ترمذی: 106،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔اس لیے خصوصاً سر کے بالوں،داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے تاکہ پانی بالوں میں پہنچ جائے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | رجب وشعبان کی دعا

جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا،تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ)) ترجمہ:اے اللہ! ہمیں رجب اور شعبان کے مہینے میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔

[شعب الایمان: ۳۸۱۵،عن انس رضی اللہ عنہ]

دو رکعت تحیۃ الوضوادا کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص میری طرح وضو کر کے دو رکعتیں اس طرح ادا کرے، کہ اس میں اپنے من میں کوئی بات نہ کی ہو، تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے''۔ [بخاری:159، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا، معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا، تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا''۔ [سورۂ نساء:48]

دنیا کی زینت کافروں کے لیے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی تو کافروں کے لیے سنوار دی گئی ہے (نہ کہ مسلمانوں کے لیے) اور (کافر لوگ) مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہیں؛ حالانکہ جو مسلمان کفر و شرک سے بچتے ہیں، وہ قیامت کے دن ان کافروں سے درجوں میں بلند ہوں گے، (آدمی کو اپنی دنیا داری اور مال داری پر غرور نہ کرنا چاہیے کیوں کہ) اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے حساب روزی دے دیتے ہیں (اس لیے مال دار ہونا کوئی فخر کی چیز نہیں)''۔ [سورۂ بقرہ:212]

مردہ کی حالت	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مردہ کو لوگ اٹھا کر چلتے ہیں، تو اگر وہ نیک ہوتا ہے، تو وہ کہتا ہے: مجھے جلدی آگے بڑھاؤ اور اگر وہ برا ہوتا ہے، تو وہ کہتا ہے: ارے میری ہلاکت آئی، تم کہاں لے جا رہے ہو؟ اس کی آواز کو جن و انس کے سوا اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات سنتی ہے؛ اگر اس کی آواز انسان سن لے، تو بے ہوش ہو جائے''۔

[بخاری:1314، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

ہر مرض کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ عیادت کے لیے تشریف لائے اور یہ دعا پڑھ کر دم کیا اور جاتے ہوئے فرمایا: ''اے عثمان! یہی پڑھ کر دم کر لیا کرو۔ ((بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. أُعِيْذُكَ بِاللهِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً أَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ))'' [ابن سنی:553]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! سلام کو خوب پھیلاؤ، غریبوں کو کھانا کھلایا کرو، رات کو جب لوگ سو رہے ہوں، تو تم نماز پڑھا کرو، ان باتوں سے تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے''۔

[ترمذی:2485، عن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام لانا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا شمار عرب کے بڑے بڑے بہادروں میں ہوتا تھا، اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے سخت دشمن تھے اور رسول اللہ ﷺ کے قتل کی فکر میں رہتے تھے۔ ایک دن اسی ناپاک ارادے سے تلوار لٹکائے ہوئے چلے جارہے تھے کہ راستے میں حضرت نُعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مل گئے۔ انہوں نے پوچھا کہ عمر! کہاں جارہے ہو؟ کہنے لگے کہ محمد کو قتل کرنے؛ (نعوذ باللہ) انہوں نے کہا کہ پہلے اپنے گھر کی تو خبر لے، تیری بہن اور بہنوئی دونوں مسلمان ہو چکے ہیں۔ یہ سننا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصّہ سے بھر گئے اور سیدھے بہن کے گھر گئے اور دونوں کو خوب مارا، یہاں تک کہ بہن خون سے لہولہان ہو گئیں۔ اس مار پیٹ کے بعد جب عمر رضی اللہ عنہ کا غصّہ کچھ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے کہا کہ مجھے وہ صحیفہ دکھاؤ جو تم لوگ پڑھ رہے تھے۔ بہن نے کہا کہ تم ناپاک ہو، غسل کیے بغیر اس کو ہاتھ نہیں لگا سکتے۔ لہٰذا انہوں نے غسل کیا اور بہن سے قرآن لے کر پڑھنا شروع کیا، قرآن پڑھتے ہی ان کی حالت بدل گئی۔ فوراً حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آپ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے بے حد خوشی ہوئی اور اس زور سے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا کہ سارا مکہ گونج اٹھا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | بال، اللہ کی دی ہوئی نعمت ہے

بال اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا انمول تحفہ ہے؛ اللہ تعالیٰ نے انسان کے سر پر ریشم کی طرح چمکدار اور خوبصورت بال اُگائے ہیں، جو سردی، گرمی اور دوسری نقصان دِہ چیزوں سے سر کی حفاظت کرتے ہیں اور چہرے کی خوبصورتی کو بڑھاتے ہیں؛ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم کے مناسب جگہوں پر بال اُگائے؛ اگر بال ہونٹوں پر اُگ آتے، تو کتنی پریشانی ہوتی، نہ ٹھیک سے بات کر سکتے، نہ کھانا کھا سکتے اور نہ کوئی چیز پی سکتے، اسی طرح اگر ہتھیلی پر بال ہوتے، تو کتنی پریشانی ہوتی، یقیناً ضرورت کے تحت انسان کے جسم پر بال اُگانا اور بعض جگہوں پر نہ اُگانا اللہ تعالیٰ کی بے مثال قدرت کی نشانی ہے، خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ہم نے انسان کو بہت ہی خوبصورت سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔ [سورۂ تین:4]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | نماز کے چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔'' [مسلم:246، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے''۔

[ابن ماجہ:1078، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

تین سانس میں پانی پینا	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ (پانی پینے کے وقت) دو یا تین سانس لیتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔ [بخاری:5631]

بیمار کی عیادت کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کوئی مسلمان اچھی طرح وضو کر کے ثواب کی امید سے اپنے بیمار بھائی کو دیکھنے جاتا ہے، تو اس شخص اور دوزخ کے درمیان ستر برس کی دوری کر دی جاتی ہے“۔ [ابوداؤد:3097،عن انس رضی اللہ عنہ]

حج فرض ہونے کے باوجود نہ کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس آدمی کے پاس سواری اور خرچہ اتنا ہو، کہ وہ آرام سے بیت اللہ تک پہنچ سکتا ہو، پھر بھی حج نہ کرے، تو کوئی فرق نہیں ہے کہ وہ یہودی ہو کر یا پھر نصرانی ہو کر مرے“۔ [ترمذی:812،عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

دنیا آخرت کا ذریعہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دنیا بہت ہی اچھا گھر ہے اس شخص کے لیے، جو اس کو آخرت کا ذریعہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کو اس (کے ذریعہ) راضی کر لے اور بہت ہی برا (گھر) ہے اس شخص کے لیے جس کو آخرت کے کاموں سے روک دے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دے“۔ [مستدرک:7870،عن طارق رضی اللہ عنہ]

دوزخی کی چیخ و پکار	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ بد بخت ہیں، وہ دوزخ میں ہوں گے، اس میں ان کی چیخ و پکار ہوتی رہے گی۔“ [سورۂ ھود:106]

تین چیزوں میں شفا ہے	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”شفا تین چیزوں میں ہے: شہد پینے میں، پچھنہ لگانے میں اور آگ سے داغنے میں۔ (مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں؛ لہٰذا داغ کر علاج کرنے سے بچنا چاہیے۔“ [بخاری:5680 عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! اس رب کی عبادت کرتے رہو، جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔“ [سورۂ بقرہ:21]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہادری

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہادری سے کون ناواقف ہوگا، ساری دنیا ان کی شجاعت ودلیری کا اعتراف کرتی ہے۔ شروع اسلام میں مسلمان کعبہ کے پاس نماز نہیں پڑھ سکتے تھے، لیکن عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لاتے ہی مسلمان خانہ کعبہ میں کھلم کھلا نماز پڑھنے لگے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق ہر ایک نے ہجرت چھپ کر کی؛ لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علی الاعلان ہجرت کی۔ جب انہوں نے ہجرت کا ارادہ فرمایا، تو اپنی تلوار گلے میں لٹکائی اور اپنی کمان کندھے پر ڈالی اور بہت سارے تیر ہاتھ میں لے کر بیت اللہ کے پاس آئے اور اطمینان سے طواف کیا اور پھر مقام ابراہیم کے پاس جا کر دو رکعت نماز پڑھی، پھر مشرکین کی ایک ایک ٹولی میں گئے اور فرمایا کہ جو یہ چاہتا ہو، کہ اس کی ماں اس کے مرنے پر روئے اور اس کی اولاد یتیم ہوجائے اور اس کی بیوی بیوہ ہوجائے، وہ مکّہ سے باہر آکر میرا مقابلہ کرے۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے ہجرت کی؛ مگر کوئی بھی آپ رضی اللہ عنہ کا پیچھا کرنے کی ہمت نہ کرسکا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام لانا مسلمانوں کی فتح تھی اور ان کی ہجرت مسلمانوں کی مدد تھی اور ان کی خلافت رحمت تھی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھ کا ٹھیک ہوجانا

جنگ خیبر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”علی کہاں ہیں“؟ لوگوں نے کہا: اُن کی آنکھیں دُکھ رہی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُن کو بلاؤ، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی آنکھوں پر اپنا تھوک مبارک لگا دیا، تو وہ اسی وقت اچھی ہوگئیں، گویا کچھ ہوا ہی نہیں۔ [بخاری:2942، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — زکوٰۃ کی فرضیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا: ”اُن (یمن والوں) کو بتا دینا کہ اللہ تعالی نے ان پر ان کے مال میں زکوۃ فرض کی ہے۔“ [بخاری:1496، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کے پاس نصاب کے برابر مال ہو تو اس میں سے زکوۃ ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا

اس دعا کا خوب اہتمام کرنا چاہیے، اس میں دونوں جہاں کی بھلائی طلب کی گئی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو اکثر پڑھا کرتے تھے: ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرمائیے، اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمائیے، اور دوزخ کے عذاب سے ہمیں بچائیے۔ [سورۂ بقرہ:201]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | شوہر کی خوشی پر جنت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس عورت نے اس حال میں انتقال کیا، کہ اس کا شوہر اس سے راضی تھا، تو وہ جنت میں داخل ہوگی''۔ [ترمذی:1161،عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | سچی گواہی کو چھپانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو بلا شبہ اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہے۔'' [سورۂ بقرہ:283]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیاوی زندگی دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں صرف دھوکے کا سودا ہے۔'' [سورۂ آل عمران:185]
فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہو جاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قبر میں ہی ٹھکانے کا فیصلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی وفات پا جاتا ہے، تو اس کو صبح و شام اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، اگر جنتی ہو تو جنت والوں کا اور اگر جہنمی ہے تو جہنم والوں کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، پھر کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے دوبارہ اٹھائے''۔ [بخاری:1379،عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ''۔ [مسند ابی یعلیٰ:434،عن علی رضی اللہ عنہ]---------- فائدہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو مخاطب کر کے فرمایا: ''تم اپنے اوپر اللہ کی تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) اور تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) اور تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) کو لازم کر لو اور ان تسبیحات کو انگلیوں پر شمار کرو؛ اس لیے کہ کل قیامت کے دن ان انگلیوں سے سوال ہوگا اور وہ گواہی دیں گی، ہرگز اس میں کوتاہی اور غفلت مت کرنا ایسا نہ ہو کہ غفلت کر کے اجر و ثواب سے بھی محروم رہ جاؤ۔'' [ترمذی:3583،عن یسیرہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ بنے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے ساڑھے دس سالہ دور خلافت میں اسلام خوب پھیلا، بڑی بڑی سلطنتیں فتح ہوئیں، یہاں تک کہ روم اور فارس جیسی طاقتور سلطنتوں پر اسلام کا پرچم لہرانے لگا، اور مسلمان بڑھتے ہوئے ہندوستان، چین اور یورپ کی سرحدوں تک پہنچ گئے، آپؓ کے دور خلافت میں پانچ سو قلعے اور ایک ہزار چھتیس شہر فتح ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت کا رقبہ ساڑھے بائیس لاکھ مربع میل (Square mile) بیان کیا جاتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی فراست ودانائی، اور ملکی انتظام اور فتوحات کو دیکھ کر ایک مشہور مُستشرق (Oriantalist) مسٹر جیون کہتا ہے کہ "اگر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی مزید دس سال خلافت قائم رہتی، تو پوری دنیا میں اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا مذہب نہیں ہوتا"۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت بعد کے حکام اور خلفاء کے لیے ایک مثالی نمونہ ہے۔ نمازِ فجر میں فیروز نامی عیسائی نے ۲۶ ذی الحجہ، آپ کو شدید زخمی کر دیا، جس کے تین دن کے بعد آپ کی شہادت ہوگئی، محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور روضۂ اقدس میں تدفین ہوئی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — مور کی خوبصورتی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں جنت کا ہلکا پھلکا مزہ چکھانے کے لیے ایسا خوبصورت پرندہ پیدا کیا کہ انسان اس کی خوبصورتی کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے؛ چنانچہ مور ایک ایسا پرندہ ہے، جس کی دُم کے پَروں کو اللہ تعالیٰ نے بہت ہی خوبصورت بنایا، اللہ تعالیٰ نے مور کو اپنی دُم پھیلانے کی صلاحیت دی ہے، جب وہ اُسے پھیلاتا ہے اور دھوپ کی وجہ سے وہ چمکتی ہے، تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی دُم پر سیکڑوں نیلم کے پھول لگے ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک نمونہ ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے۔"

[مسلم: 1493، عن جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے تو انگلیوں کا خلال فرماتے، ایڑیوں کو رگڑتے اور فرماتے کہ انگلیوں کا خلال کرو، اللہ تعالیٰ ان کے درمیان جہنم کی آگ داخل نہ کرے گا۔ [دار قطنی: 326، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے واسطے محبت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں سات قسم کے لوگ ہوں گے، ان میں وہ لوگ بھی ہوں گے کہ جن کا ملنا جلنا بھی اللہ ہی کی محبت کی وجہ سے ہوتا تھا۔“ [بخاری:660،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	قرض ادا نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کبیرہ گناہ کے بعد سب سے بڑا گناہ جس کو بندہ لے کر اللہ کے یہاں حاضر ہو، وہ یہ ہے کہ موت کے وقت آدمی پر قرض ہو، اور اس کو پورا کرنے کے لیے مال چھوڑ کر نہ جائے“۔

[ابوداؤد:3342،عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: مالدار اگر اپنی زندگی میں قرض ادا نہ کرسکا، تو مرتے وقت اپنے ورثاء کو قرض ادا کرنے کی وصیت کردے، اور جو مالدار نہ ہو، تو زندگی ہی میں معافی تلافی کرلے، ورنہ قیامت کے دن نیکیوں میں سے اس کا قرضہ ادا کرنا ہوگا۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک تمہارے اندر مال کی اتنی کثرت نہ ہوجائے کہ وہ بہنے لگے، یہاں تک کہ مال والے آدمی کو اس بات پر رنج و غم ہوگا کہ اس سے کون صدقہ قبول کرے گا؟ وہ ایک آدمی کو صدقہ کے لیے بلائے گا، تو وہ کہہ دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں“۔ [مسلم:2340،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت میں مہمان نوازی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ وہاں سے کہیں جانا نہیں چاہیں گے۔“ [سورۂ کہف:107 تا 108]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بیماری سے بچنے کی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تمہارے برتن میں مکھی گر پڑے، تو اس کو پہلے پوری طرح ڈبا دو، پھر نکال کر پھینکو، کیونکہ اس کے ایک پر میں شفاء ہے، تو دوسرے میں بیماری ہے“۔ [بخاری:5782،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا تم دوسروں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے رہتے ہو (پس ایسا کیوں کرتے ہو)، کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔“ [سورۂ بقرہ:44]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — دورِ فاروقی کے اہم کارنامے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں بڑے بڑے کارنامے انجام دیئے، انھوں نے باضابطہ طریقہ پر بیت المال کا نظام قائم کیے۔ ملکی پیمائش کا انتظام کیے، مردم شماری کرائی، جیل خانہ قائم کیے، فوج کے لیے دفتری نظام بنائے، راتوں کو گشت کر کے رعایا کے حال سے باخبر رہنے کا طریقہ نکالے۔ بے روزگار لوگوں کے لیے وظیفے مقرر کیے۔ جگہ جگہ نہریں کھدوائیں۔ نمازِ تراویح کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کیے۔ اسلام سے پہلے دریائے نیل ہر سال سوکھ جاتا تھا مصر والوں کا عقیدہ تھا، کہ ایک کنواری لڑکی کی بلی کے بغیر دریائے نیل جاری نہیں ہوتا۔ جب مسلمانوں نے مصر فتح کیا اور اس کی خبر گورنر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ہوئی، تو انہوں نے فرمایا کہ اسلام میں یہ ہرگز نہیں ہوسکتا، پھر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریائے نیل کے نام یہ خط لکھا ''اے دریائے نیل! اگر تو اپنی مرضی سے چلتا ہے تو مت چل، اور اگر تجھے اللہ واحد قہّار چلاتے ہیں تو ہم اُس سے ہی سوال کرتے ہیں کہ وہ تجھے چلادے۔'' چنانچہ یہ پرچہ دریائے نیل میں ڈال دیا گیا، دوسرے ہی دن دریائے نیل پانی سے بھر گیا۔ اس دن سے آج تک دریائے نیل مسلسل جاری ہے۔ اس کے علاوہ بھی آپ کے بہت ساری خدمات اور کارنامے تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہیں۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — گھی میں برکت

اُم مالک رضی اللہ عنہا کا دستور تھا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہمیشہ ایک برتن میں گھی ہدیہ بھیجا کرتی تھیں، جب ان کے بچے سالن مانگتے اور گھر میں نہ ہوتا تو وہ اس برتن کو جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گھی بھیجتی تھیں، اُٹھالاتیں، اور اس میں سے بقدرِ ضرورت گھی نکل آتا۔ ایک دن انھوں نے اس برتن کو بالکل خالی کر لیا، تو گھی نکلنا ختم ہوگیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم نے اس کو خالی نہ کیا ہوتا، تو ہمیشہ اس میں سے گھی نکلتا رہتا''۔ [مسلم:5945،عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — حج کی فرضیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرو''۔ [مسلم:3257،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مجلس سے اٹھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس سے اٹھتے تو فرماتے: ((سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ)) ترجمہ: اے اللہ! تیری ذات پاک ہے اور قابلِ تعریف ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے ہی مغفرت کا طلب گار ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ [ابوداؤد:4859،عن ابی برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ]

مسلمان بھائی کے لیے دعا کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے، تو فرشتے کہتے ہیں کہ آمین، (اللہ تعالیٰ) تمہیں بھی یہی چیز عطا فرمادے۔'' [ابوداؤد:1534، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

کفر کی سزا جہنم ہے	نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جولوگ کفر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کا مال واولاد کچھ کام نہیں آئے گا اور ایسے لوگ ہی جہنم کے ایندھن ہوں گے۔'' [سورۂ آل عمران:10]

دنیا کا سامان چندروزہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت میں) تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا''۔ [سورۂ نساء:77]

جنت میں پہلے جانے والے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جولوگ سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، نہ تھوکیں گے، نہ ناک سنکیں گے، نہ پیشاب و پاخانہ کریں گے، ان کے برتن اور کنگھے سونے اور چاندی کے ہوں گے، ان کی انگیٹھیوں میں سے عود کی خوشبو پھوٹ رہی ہوگی، ان کے منہ سے مشک کی خوشبو آئے گی، ہر ایک کو دو ایسی حوریں ملیں گی، جن کے پیروں کی ہڈیوں کا گودا خوبصورتی کی وجہ سے پنڈلیوں کے گوشت سے صاف نظر آئے گا، اور وہ دونوں حوریں آپس میں ایسی ہم خیال ہوں گی جیسے کہ دونوں کا دل ایک ہو، اور صبح وشام وہ اللہ کی بڑائی اور اس کی تعریف کرتی ہوں گی۔'' [بخاری:3245، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نظر بد کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جس کی نظر لگی ہو اُس سے وضو کرایا جائے، پھر اسی پانی سے وہ شخص جس کو نظر لگی ہے غسل کرے۔ [ابوداؤد:3880]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو، ہدیہ دلوں کی رنجش کو دور کرتا ہے اور کوئی پڑوسن اپنے پڑوسن کے ہدیہ کو حقیر نہ سمجھے، اگر چہ وہ بکری کے کھر کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔'' [ترمذی:2130، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

آپ کا نام عثمان، کنیت ابوعبداللہ اور والد کا نام عفّان ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی زاد بہن کے بیٹے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چھ ماہ چھوٹے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسلام لانے والے چوتھے شخص ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کے بعد اپنی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کردی تھی۔ جب حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوگیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دوسری صاحبزادی حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کی شادی ان سے کردی۔ اسی لئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ذوالنُّورَین کہا جاتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حبشہ اور مدینہ دونوں کی ہجرت فرمائی۔ جس طرح آپ رضی اللہ عنہ صحابۂ کرام میں بہت مالدار تھے اسی طرح سب سے زیادہ سخی اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے بھی تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد یکم محرّم الحرام ۲۴ھ کو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے آپس میں مشورہ کرکے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ منتخب کرلیا، اس طرح آپ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ بنے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — اُونچے اُونچے پہاڑ کس نے بنائے

اللہ تعالیٰ نے زمین کو پانی پر بچھایا، پھر اس پر بڑے بڑے پہاڑ ایسی حکمت سے گاڑے، کہ اس کا جتنا حصہ زمین کے اوپر ہے، اس سے کہیں زیادہ زمین کے نیچے ہے، ان پہاڑوں نے زمین کو ہلنے سے روک رکھا ہے؛ اگر یہ پہاڑ نہ ہوتے، تو زمین پر اتنے زلزلے آتے کہ زمین کا سارا نظام درہم برہم ہوجاتا۔ لیکن یہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے، جس نے زمین کو پہاڑوں کی کیلوں سے باندھ رکھا ہے؛ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے: ”کیا ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو کیلیں نہیں بنایا (یقیناً یہ سب ہماری ہی کاریگری ہے)۔“ [سورۂ نبا: 6 تا 7]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛ اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے“۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ شریفہ تھی، کہ باوضو ہونے کے باوجود ہر نماز کے لیے تازہ وضو فرماتے اور ہم لوگ کئی نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھتے تھے۔ [ابوداؤد: 171، عن انس رضی اللہ عنہ]

آپس میں صلح کرانا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جس کا درجہ نماز، روزہ، صدقہ سے بھی بڑھا ہوا ہے، صحابہؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانا؛ اور آپس کا اختلاف تو دین کو تباہ و برباد کردینے والی چیز ہے''۔ [ابوداؤد: 4919، عن ابی الدرداءؓ]

علم کو ذریعۂ معاش بنانا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس علم کے ذریعہ اللہ کی خوشنودی اور رضامندی حاصل کی جاتی ہے، اگر کوئی آدمی ایسے مبارک علم کو صرف دنیا کا مال و متاع حاصل کرنے کی غرض سے سیکھے گا، تو کل قیامت کے دن ایسا آدمی (جنت تو جنت) جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ پائے گا''۔ [ابوداؤد: 3664، عن ابی ہریرہؓ]

دنیا کی محبت اور آخرت کی بربادی	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنی دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کا نقصان کیا اور جس نے آخرت سے محبت کی اس نے اپنی دنیا کا نقصان کیا، تو تم لوگ باقی رہنے والی (آخرت) کو ختم ہونے والی (دنیا) پر ترجیح دو''۔
[مسند احمد: 19199، عن ابی موسیٰؓ]

قیامت کا خطرناک منظر	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ دن قابل ذکر ہے، جس دن صور پھونکا جائے گا، تو زمین و آسمان میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں) سب گھبرا جائیں گے، مگر جس کو خدا چاہے (وہ اس گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا) اور اللہ تعالیٰ کے سامنے سب عاجز بن کر حاضر ہوں گے، اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر یہ خیال کرتے ہو کہ یہ جمے رہیں گے، حالانکہ وہ (قیامت کے دن) بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے''۔ [سورۂ نمل: 87 تا 88]

دُبلے پن کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میری والدہ نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس رخصت کرنے کا ارادہ کیا تو میرے دبلے پن کا علاج کرنے لگیں، مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوا، پھر میں نے تر کھجوروں کے ساتھ ککڑی کھانا شروع کیا تو میں معتدل جسم والی ہوگئی: یعنی دبلا پن دور ہوگیا۔ [ابن ماجہ: 3324]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ کے احکام کو ہنسی کھیل نہ بناؤ اور اللہ تعالیٰ نے تم پر جو احسان کیا ہے، ان کو یاد رکھو اور (اس کا یہ احسان بھی یاد کرتے رہو کہ) اس نے تم پر کتاب (یعنی قرآن) اور عقل و حکمت کی باتیں اتاریں، تاکہ ان کے ذریعہ تمہیں نصیحت فرمائے؛ اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقین جانو اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 231]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کارنامے اور شہادت

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے دوران بہت سے کارہائے نمایاں انجام دیے، جس میں پوری امت کو ایک نسخۂ قرآن پر جمع کرنا، مسجد نبوی اور جنت البقیع کے حصوں کو وسیع اور کشادہ کرنا اور اسلامی ممالک کی حدوں کو بڑھانا ان کے اہم کارنامے ہیں۔ وہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمات انجام دینے میں منہمک ہی تھے، کہ منافقوں نے سازش کر کے مسلمانوں کو اندرونی اور بیرونی فتنوں میں مبتلا کر دیا۔ ان تمام فتنوں کو پھیلانے میں عبداللہ بن سبا نامی یہودی پیش پیش تھا، وہ ظاہری طور پر مسلمان ہوا تھا، اسے اسلام، مسلمانوں اور خاص طور سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے بغض وعداوت تھی۔ مسلمانوں میں آپسی اختلاف پیدا کرنے کے لیے اس نے کوفہ، بصرہ، دمشق اور مصر کا سفر کر کے ایک بڑی جماعت کو اپنا ہم خیال بنالیا۔ اس نے مصر وغیرہ کے علاقوں کے بہت سے اپنے ہمنواؤں کو مدینہ بھیجا، جن میں اکثر منافقین تھے۔ سیدھے سادے مسلمانوں کو بہکا کر اپنے ساتھ کر لیا، یہ لوگ اس وقت مدینہ پہنچے جب اکثر صحابہ حج کے لیے مکہ گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے مدینہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کر لیا اور ان کا کھانا پانی بند کر دیا۔ آخر اٹھارہ ذی الحجہ ۳۵ھ جمعہ کے دن قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | زخم کا اچھا ہو جانا

یزید بن ابی عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی پنڈلی میں زخم کا نشان دیکھا، تو میں نے ان سے پوچھا: یہ کیسا زخم ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ چوٹ مجھے خیبر کے دن لگی تھی اور (وہ زخم بھی ایسا تھا کہ) لوگ کہنے لگے تھے کہ سلمہ شہید ہو گیا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چوٹ پر تین مرتبہ دَم کیا (الحمدللہ ایسا اچھا ہو گیا کہ) اب تک شکایت نہیں ہوئی۔ [بخاری: 4206، عن یزید بن ابی عبید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ نہ اُٹھانا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آئے اور کہا، کہ ایک گھوڑا (میرے پاس) گروی رکھا گیا تھا، لیکن میں اس پر سوار ہو گیا (تو کیا میرے لیے گروی رکھے ہوئے گھوڑے پر سوار ہونا جائز ہے؟) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُس گھوڑے سے تم نے جتنا فائدہ اُٹھایا وہ سود ہے۔ [کنز العمال: 15749]

فائدہ: گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اُٹھانا جائز نہیں ہے، اس سے بچنا ضروری ہے۔

سونے سے پہلے کی دعا	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب سونے لگتے، تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ [بخاری:6314،عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

سورۂ یٰسین پڑھنے کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے، قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے، جو شخص سورۂ یٰسین پڑھتا ہے اسے دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے''۔ [ترمذی:2887،عن انس رضی اللہ عنہ]

کنجوسی کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت (کو خرچ کرنے) میں بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنا دیا جائے گا، اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔'' [سورۂ آل عمران:180]

موت کا آنا یقینی ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم جہاں کہیں بھی ہوں گے، تم کو ہر حال میں موت آ پکڑے گی چاہے تم مضبوط قلعوں میں محفوظ ہوں''۔ [سورۂ نساء:78]

جنت کا درخت	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں کوئی درخت ایسا نہیں جس کا تنا سونے کا نہ ہو''۔ [ترمذی:2525،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

بڑی بیماریوں سے حفاظت	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چاٹے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی''۔ [ابن ماجہ:3450،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو، تو اس کو چاہیے کہ بیٹھ جائے، بیٹھنے سے غصہ چلا جائے تو ٹھیک، ورنہ اس کو چاہیے کہ لیٹ جائے''۔ [ابوداؤد:4782،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد ہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے شوہر اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ وحسین رضی اللہ عنہ کے والدِ محترم ہیں۔ بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صرف نو سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کبھی بتوں کی پرستش نہیں کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پرورش کی تھی۔ وہ بڑے بہادر اور طاقتور انسان تھے۔ ان کی بہادری کا اظہار غزوۂ خندق میں اس وقت ہوا جب دشمنوں کی طرف سے عمرو بن عبدِ وُدّ سامنے آیا، جو تنہا ایک ہزار شہ سواروں کے برابر سمجھا جاتا تھا، اس نے کہا: کون ہے جو میرے مقابلہ میں آنے کی ہمّت رکھتا ہے؟ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور مقابلہ کیا اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فتح دی۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کے ساتھ خیبر پہنچے اور تمام قلعے ایک ایک کر کے فتح ہوگئے۔ لیکن سب سے بڑا قَمُوس نامی قلعہ فتح نہیں ہو رہا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کل جھنڈا اس شخص کے ہاتھ میں ہوگا جس کو اللہ اور اس کا رسول پسند فرماتا ہے، اور اسی کے ہاتھ یہ قلعہ فتح ہوگا"، اگلے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا۔ خیبر کے قلعہ کا دروازہ اتنا بھاری تھا کہ چالیس آدمی بھی اس کو اُٹھا نہیں سکتے تھے، مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تنہا اس دروازے کو اُکھاڑ لیا اور اللہ نے ان ہی کے ہاتھوں اس قلعے پر فتح عطا فرمائی۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — سورج گہن اور چاند گہن

اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو دنیا میں روشنی پھیلانے پر مامور کر رکھا ہے، جو اپنے وقت پر نکلتے اور ڈوبتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے سورج کی روشنی کو گرم، اور چاند کی روشنی کو ٹھنڈا بنایا، وہ کبھی کبھی سورج اور چاند میں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور چمکتے ہوئے سورج کی روشنی کو بالکل مدھم کر دیتا ہے؛ جس کی وجہ سے یہ دنیا کچھ دیر کے لیے اندھیرے میں ڈوب جاتی ہے، جسے ہم سورج گہن کہتے ہیں؛ اسی طرح کبھی کبھی چمکتے ہوئے چاند کی روشنی کو بھی چھین لیتا ہے، جسے ہم چاند گہن کہتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانی ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — پانچوں نمازیں ادا کرنے پر بشارت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "میں نے آپ کی اُمت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اِس بات کا عہد کر لیا ہے، کہ جو شخص ان (پانچوں نمازوں) کو وقت پر پابندی سے ادا کرے گا، تو میں اس کو جنت میں داخل کر دوں گا اور جو اسے پابندی سے ادا نہیں کرے گا، تو اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے"۔

[ابوداؤد: 430، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

دروازے پر سلام کرنا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر کے دروازے پر آتے ،تو بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے ، بلکہ دائیں طرف یا بائیں طرف تشریف فرما ہوتے اور ''السلام علیکم'' فرماتے ۔ [ابوداوٗد:5186،عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ]

اپنے مسلمان بھائی سے مسکرا کر ملنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اپنے بھائی سے مسکرا کر ملنے اور اچھی باتوں کا حکم دینے اور بُرے کام سے روکنے کا ثواب صدقہ کے برابر ہے''۔ [ترمذی:1956،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

برائی کو نہ روکنے پر عذاب	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جب لوگوں کا یہ حال ہوجائے کہ وہ شریعت کے خلاف کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اس کی اصلاح کیلئے کچھ نہ کریں تو خطرہ ہے کہ اللہ کی طرف سے ان سب ہی پر عذاب آجائے''۔ [ابن ماجہ:4009،عن جریر رضی اللہ عنہ]

دنیا کی مثال	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''دنیا کی مثال پانی میں چلنے والے آدمی کی طرح ہے،کیا جو پانی میں چلتا ہے اس سے یہ ہوسکتا ہے کہ اس کے قدم نہ بھیگے؟ [شعب الایمان:10187،عن حسن رضی اللہ عنہ]------- فائدہ: جس طرح پانی میں چلنے والے کا قدم بھیگے بغیر نہیں رہ سکتا،اسی طرح دنیا میں گھسنے والا گناہوں اور آفتوں سے نہیں بچ سکتا۔

قیامت میں کوئی کام نہیں آئے گا	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''اے لوگو!اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس دن نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آسکے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے ذرہ برابر کام آسکے گا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے اور تم کو خدا تعالیٰ کے بارے میں دھوکہ باز (شیطان) کسی دھوکہ میں نہ ڈالے''۔ [سورۂ لقمان:33]

پیٹ کے درد کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز سے فارغ ہوکر آپ ﷺ کی خدمت میں آکر بیٹھ گیا پھر آپ ﷺ نے میری طرف توجہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:''کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے؟ میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو، نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفا ہے''۔ [ابن ماجہ:3458]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''اے ایمان والو! جب تم آپس میں کسی متعینہ مدت کے لیے ادھار لین دین کا معاملہ کیا کرو، تو اس کو لکھ لیا کرو''۔ [سورۂ بقرہ:282]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ بنے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر پہونچے کہ ہم آپ کے ہاتھ پر بیعت ہونا چاہتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ بدری صحابہ کا حق ہے کہ وہ امیر المؤمنین چنیں۔ جب سب بدری صحابہ تشریف لے آئے، تو انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو امیر المؤمنین بنایا، حضرت علی منبر پر بیٹھے، لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ۱۸/ ذی الحجہ جمعہ کے دن بیعت کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں منافقین کی سازش سے مسلمان دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے تھے جس کی وجہ سے مسلمانوں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ مسلمانوں کے آپسی اختلاف کے باوجود اسلام کے حدود میں نئے ممالک آرہے تھے اور مسلمان اسلام کی دعوت دینے اور دین کو پھیلانے میں منہمک تھے، بے شمار لوگ اس دین کی سچائی اور حقانیت کو دیکھ کر اسلام میں داخل ہو رہے تھے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کا شفایاب ہونا

ایک مرتبہ محمد بن حاطب کا ہاتھ (بچپن میں) جل گیا، تو ان کی امی انہیں لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور کہنے لگیں: یارسول اللہ! یہ محمد بن حاطب ہے، سب سے پہلے آپ کے نام پر اس کا نام رکھا گیا ہے، چنانچہ حضور نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا فرمائی اور ان کے چہرے پر اپنا مبارک تھوک چھڑکا اور ہاتھ پر بھی چھڑکنے لگے اور یہ دعا پڑھی: ((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) (ان کی امی کہتی ہیں کہ): میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھی تھی کہ اتنے میں محمد بن حاطب کا ہاتھ ٹھیک ہو چکا تھا۔ [مستدرک: 6909، عن ام جمیل رضی اللہ عنہا]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — پردہ کرنا فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دور جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو“۔ [سورۂ احزاب: 33] --- فائدہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا خیال رکھتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سو کر اُٹھنے کی دعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو کر اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ)) ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے“۔ [بخاری: 6312]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | علم دین کے لیے سفر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص علم دین حاصل کرنے کے لیے سفر کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیں گے''۔ [مستدرک:299، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | یتیموں کا مال مت کھاؤ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء:2]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | نافرمانوں کے مال و دولت کو نہ دیکھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو ہم نے مختلف کافروں کے گروہوں کو آزمانے کے لیے (مال و دولت) دے رکھا ہے کہ وہ دنیاوی زندگی کی رونق ہے۔ آپ ان چیزوں کی طرف نظر اٹھا کر مت دیکھئے''۔ [سورۂ طٰہ:131]

فائدہ: نافرمانوں کو جو مال و دولت ملتی ہے، اس کو تعجب اور للچائی ہوئی نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہیے، کیوں کہ وہ ان کے لیے آزمائش کا ذریعہ ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جہنم سے ایمان والوں کو نکالا جائے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب ایمان والوں کے بارے میں جہنم سے چھٹکارے کا فیصلہ ہو جائے گا، تو اُنہیں پل صراط سے گزارا جائے گا، جو جہنم اور جنت کے درمیان ہوگا، تو اس پر ان کے درمیان جو کچھ آپس میں ایک دوسرے پر ظلم و ستم ہوئے ہوں گے ان کا ایک دوسرے سے بدلہ دلوا کر پاک کر دیا جائے گا، پھر انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت ہوگی، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے، ان میں سے ہر ایک اپنی جنت کو اسی طرح پہچان لے گا جس طرح تم اپنے گھر کو اس دنیا میں پہچانتے ہو''۔ [بخاری:2440، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | عِرقُ النساء (Sciatica) کا علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عرق النساء کا علاج عربی بکری (دنبے) کی چکتی ہے، جسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے۔ [ابن ماجہ:3463] --- فائدہ: دُنبہ کی دم پر گول اُبھری ہوئی چربی کے حصہ کو چکتی کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کا کوئی بچہ پیدا ہو، تو اس کا اچھا نام رکھے اور اس کی اچھی تربیت کرے، پھر جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کا نکاح کرے، اگر بالغ ہونے کے بعد بھی اس کا نکاح نہیں کیا اور وہ گناہ میں مبتلا ہو گیا، تو اس کا گناہ اس کے باپ پر ہوگا''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:8413، عن ابی سعید و ابن عباس رضی اللہ عنہم]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا شمار بھی ان دس لوگوں میں ہوتا ہے جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنت کی خوشخبری سنادی تھی۔ آپ اسلام لانے والوں میں اوّلین سابقین میں سے ہیں۔ غزوۂ بدر کے علاوہ تمام غزوات میں شرکت فرمائی۔ آپ کو بیعت رضوان کا بھی شرف حاصل ہے۔ جنگ احد کے دن جب دشمنوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے تیروں کا نشانہ بنا رکھا تھا، تو اس وقت حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ہی اپنے جسم کے ذریعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی، جس کی وجہ سے ان کا ہاتھ شل ہوگیا۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص زمین پر چلنے والے کسی شہید کو دیکھ کر خوشی حاصل کرنا چاہے، تو وہ طلحہ بن عبید اللہ کی زیارت کرلے'' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ ۳۶ھ میں جنگ جمل میں شہید ہوئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — بارش میں قدرتی نظام

اللہ تعالیٰ بادلوں کے ذریعہ اتنی بلندی سے بارش برساتے ہیں کہ اگر وہ اپنی رفتار سے زمین پر گرتی تو زمین میں بڑے بڑے گڑھے ہوجاتے اور تمام جاندار، حیوانات، پیڑ پودے، کھیتی باڑی سب فنا ہوجاتے، لیکن اللہ تعالیٰ نے فضا میں اپنی قدرت سے اتنی رکاوٹیں کھڑی کردی ہیں کہ تیز رفتار بارش ان سے گذر کر جب زمین پر آتی ہے تو انتہائی دھیمی ہوجاتی ہے، جس سے دنیا کی تمام چیزیں تباہ وبرباد ہونے سے محفوظ ہوجاتی ہیں۔ بے شک یہ اللہ کا قدرتی نظام ہے جو بارش کو اتنے اچھے انداز میں برساتا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جبکہ ان کو کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء: 12]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مسکراتے ہوئے ملاقات کرنا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے اسلام لانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کبھی بھی کسی بھی وقت اپنے پاس حاضر ہونے سے نہیں روکا اور جب بھی مجھے دیکھتے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے تھے۔ [بخاری: 3035]

ہر مہینے کے تین دن روزہ رکھنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر مہینے تین دن کے روزے رکھنا عمر بھر روزہ رکھنے جیسا ہے“۔

[نسائی:2410،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

مومن پر تہمت لگانا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مومن بھائی کو منافق (کے شر) سے بچائے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے آدمی کے ساتھ ایک فرشتہ کو مقرر کر دے گا، جو اس کے بدن کو جہنم سے بچائے گا؛ اور جو آدمی مومن بھائی پر کسی چیز کی تہمت لگائے جس سے اس کو ذلیل کرنا مقصود ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے پل پر روک دے گا، یہاں تک کہ وہ اپنی کہی ہوئی بات کا بدلہ نہ دے دے“۔ [ابوداؤد:4883،عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

دنیا کی عمارتیں	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ ایک گنبد والی عمارت کے پاس سے گذرے تو فرمایا: ”یہ کس نے بنایا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں شخص نے، تو فرمایا: قیامت کے دن مسجد کے علاوہ ہر عمارت صاحب عمارت کے لیے وبال ہوگی“۔

[شعب الایمان:10303،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کی نعمتیں	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(قرآن پر عمل کرنے والوں کے لیے) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے؛ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا“۔

[سورۂ فاطر:33]

بیماری سے بچنے کی تدبیریں	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اور مشکیزے کا منہ باندھ دیا کرو، کیونکہ سال میں ایک ایسی رات آتی ہے جس میں وباء اترتی ہے پس جس برتن یا مشکیزے کا منہ کھلا رہتا ہے وہ اس میں اتر جاتی ہے“۔

[مسلم:5255 عن جابر رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے ادا کر دیا کرو۔ ہاں اگر وہ عورتیں اپنی خوشی سے اس مہر میں سے کچھ تمہارے لیے چھوڑ دیں، تو اس کو لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھا لیا کرو“۔ [سورہ نساء:4]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بھی ان خوش نصیب صحابہ میں ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنّت کی خوشخبری سنادی تھی۔ آپ اسلام لانے والوں میں چوتھے یا پانچویں صحابی ہیں۔ انہوں نے پندرہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، حبشہ اور مدینہ دونوں کی ہجرت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تمام غزوات میں شریک رہے۔ غزوۂ خندق کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو دشمن کے لشکر کی خبر لائے؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں خبر لاؤں گا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’ہر نبی کے لیے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں‘‘۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ’’طلحہ وزبیر جنّت میں میرے پڑوسی ہوں گے‘‘۔ ۳۶ھ میں جنگ جمل کے موقع پر ابن جُرموز نے آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کردیا

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — سوکھی لکڑی کا تلوار بن جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر میں حضرت عُکاشہ رضی اللہ عنہ کو ایک سوکھی لکڑی دی، پس وہ ان کے ہاتھ میں سخت تیز اور چمکدار تلوار بن گئی۔ انہوں نے غزوۂ بدر میں اسی لکڑی کے ساتھ شرکت کی اور بقیہ غزوات میں بھی ساتھ رکھی؛ یہاں تک کہ جب حضرت عُکاشہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں شہید ہوئے اس وقت بھی وہ (سوکھی لکڑی والی تلوار) آپ کے پاس تھی، اس تلوار کا نام عون تھا۔ [اسد الغابہ:3738]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کا حق سمجھے، تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کردیا جائے گا‘‘۔ [مسند احمد:17882، عن حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — جب برا خواب دیکھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے، تو تین مرتبہ بائیں طرف تھتکار دے اور تین مرتبہ شیطان سے اللہ کی پناہ چاہے (یعنی أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھے) اور کروٹ بدل کر سو جائے‘‘۔

[مسلم:5904، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیماری کی شکایت نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں جب اپنے مومن بندے کو (بیماری میں) مبتلا کرتا ہوں اور وہ اپنی عیادت کرنے والوں سے میری شکایت نہیں کرتا، تو میں اس کو اپنی قید (یعنی بیماری) سے نجات دے دیتا ہوں، اور پھر اس کے گوشت کو اس سے عمدہ گوشت اور اس کے خون کو عمدہ خون سے بدل دیتا ہوں، تاکہ نئے سرے سے عمل کرے''۔ [مستدرک:1290، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] خلاصہ: اگر کوئی بیمار ہو جائے تو صبر کرنا چاہیے، کسی سے شکایت نہیں کرنی چاہیے اس پر اللہ تعالیٰ انعامات سے نوازتے ہیں۔

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

قرآن تعالیٰ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب ہوگا''۔ [سورۂ نساء:14]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	صرف دنیا کی نعمتیں مت مانگو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے اعمال کے بدلہ میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے (تو یہ اس کی نادانی ہے کہ اسے معلوم نہیں) کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیتوں کو دیکھتا ہے''۔ [سورۂ نساء:134]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنتیوں کا حال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں لوگ کھائیں گے اور پئیں گے، لیکن نہ تو پیشاب پاخانہ کریں گے، اور نہ ہی ناک چھینکیں گے، بلکہ ان کا کھانا اس طرح ہضم ہوگا کہ ڈکار آئے گی، جس سے مشک کی خوشبو پھیلے گی اور ان کو اللہ کی ایسی تسبیح اور تکبیر بتائی جائے گی جس کو پڑھنا اتنا آسان ہوگا، جتنا دنیا میں تمہارے لیے سانس لینا آسان ہوتا ہے''۔
[مسلم:7154، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے''۔ [معجم الاوسط للطبرانی:7709، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے عائشہ رضی اللہ عنہا! خود کو ان گناہوں سے بھی بچانے کی کوشش کرو جن کو چھوٹا اور معمولی سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس پر بھی اللہ کی طرف سے فرشتہ مقرر ہے جو اس کو لکھتا رہتا ہے''۔ [ابن ماجہ:4243 عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ان پانچ صحابہ میں ہیں، جنہوں نے شروع زمانے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی دعوت پر اسلام قبول کیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دس سال چھوٹے تھے، تیس سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ انہوں نے حبشہ اور مدینہ دونوں کی ہجرت کی، غزوۂ بدر و اُحد اور تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔ آپ کا شمار بھی ان دس صحابہ میں ہوتا ہے جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنت کی خوشخبری سنائی تھی۔ جب وہ ہجرت کر کے مدینہ آئے تھے، تو ان کے پاس کچھ بھی نہ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا بھائی چارہ سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ سے کیا تھا، انہوں نے مالی تعاون کی پیش کش کی تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور مدینہ میں تجارت شروع کر دی۔ جس کی برکت سے آپ کا شمار مدینہ کے امیر ترین لوگوں میں ہونے لگا۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کثرت سے اللہ کے راستہ میں مال خرچ کرتے تھے۔ کبھی آپ نے اپنے مال کا آدھا حصہ خرچ کیا، تو کبھی چالیس ہزار دینار خرچ کئے اور کبھی پانچ سو گھوڑے مع ساز و سامان اللہ کے راستے میں دیے، آپ نے تیس غلام ایک ہی وقت میں آزاد کیے۔ آپ کی وفات مدینہ منورہ میں ۳۱ھ کو ۷۵ سال کی عمر میں ہوئی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ناسمجھ بچے سے عقلمند انسان تک

عقل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بہت بڑی نعمت ہے، بچہ جب پیدا ہوتا ہے، اُسے کسی بھی چیز کو سمجھنے بوجھنے کی بالکل صلاحیت نہیں ہوتی، اس کے سامنے آگ اور پانی، سانپ اور رسّی سب برابر ہوتے ہیں؛ اسے نہ تو اپنا ستر ڈھانکنے کا ہوش رہتا ہے، نہ سردی، گرمی سے بچنے کا ہوش رہتا ہے؛ لیکن اللہ تعالیٰ اسی کمزور اور نادان بچے کو دھیرے دھیرے بڑھاتے ہیں اور اسے عقل و شعور کی دولت عطا کرتے ہیں؛ یہاں تک کہ وہ ہر چیز کو سمجھنے لگتا ہے، وہ آگ اور سانپ سے بچنے لگتا ہے، وہ اپنے ستر کو چھپاتا ہے، وہ اچھائی اور بُرائی کو سمجھنے لگتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کاریگری ہے کہ جس نے ایک چھوٹے سے ناسمجھ بچے کو آہستہ آہستہ عقل و سمجھداری کے کمال تک پہنچایا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو''۔ [سورۂ آل عمران: 97]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مہمان کا اچھے الفاظ سے استقبال کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قبیلۂ بنو عبدالقیس کے لوگ آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مرحبا (یعنی آپ کا آنا مبارک ہو)''۔ [بخاری: 53]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ جب کوئی مہمان آئے، تو ''خوش آمدید''، ''مرحبا'' یا اس طرح کے الفاظ کہنا سنت ہے۔

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	صف کی خالی جگہوں کو پُر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صف کے درمیان خالی جگہ کو پُر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس عمل کے بدلے جنت میں ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیتے ہیں''۔ [ترغیب وترہیب: 678، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	خود کو بُرائی سے نہ بچانے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ایک آدمی لایا جائے گا اور اس کو جہنم میں پھینکا جائے گا، جیسے ہی وہ شخص جہنم میں داخل ہوگا اس کے پیٹ کی ساری انتڑیاں باہر نکل آئیں گی اور وہ اس کو اس طرح گھمائے گا جس طرح گدھا چکی کو گھماتا ہے۔ جہنمی لوگ اس کے پاس جمع ہو جائیں گے اور تعجب کے مارے پوچھیں گے: تجھے کیا ہو گیا؟ تو ہم کو بھلائی کا حکم کرتا تھا اور بُرائی سے روکتا تھا! تو وہ کہے گا: میں وہی آدمی ہوں، مگر میں تم کو تو بھلائی کا حکم کرتا تھا، مگر خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور تم کو تو بُرائی سے روکتا تھا، مگر میں خود اس سے نہیں رُکتا تھا''! [بخاری: 3267، عن اُسامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	ضرورت سے زائد عمارت وبال ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ضرورت سے زیادہ عمارت بنائے گا، تو وہ قیامت کے دن اس پر وبال ہوگی''۔
[شعب الایمان: 10306، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جہنم کی فریاد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کافر لوگ دوزخ میں خوب چلّاتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! ہم کو (اس دوزخ سے) نکال لے ہم اب نیک کام کیا کریں گے، وہ کام نہیں کریں گے، جو پہلے کیا کرتے تھے۔ (جواب ملے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ لیتا؟ اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا، تو اب عذاب کا مزہ چکھو ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے''۔ [سورۂ فاطر: 37]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	کوڑھ کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ، کیونکہ اس میں ستر بیماریوں سے شفا ہے، جن میں ایک کوڑھ بھی ہے''۔ [کنز العمال: 28295، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی گزارو اور اگر تم کو ان کی (کوئی عادت) اچھی نہ لگے، (تو اس کی وجہ سے سختی کا برتاؤ نہ کیا کرو بلکہ اس پر صبر کرو) کیونکہ ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو، مگر اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت زیادہ بھلائی رکھ دی ہو''۔ [سورۂ نساء: 19]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنت کی خوشخبری دے دی تھی، آپ کا نام سعد بن مالک قریشی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ۱۷ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ آپ اسلام لانے والوں میں ساتویں شخص ہیں؛ لیکن اللہ کے راستے میں تیر چلانے والے پہلے شخص ہیں، آپ مستجاب الدعوات تھے۔ غزوۂ بدر اور اُحد کے ساتھ تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہے ہیں۔ اللہ کے راستے میں بڑی تکلیفیں اُٹھائی ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ خود بیان فرماتے ہیں کہ ہم ایسی بے سروسامانی کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیتے تھے، کہ ہمارے پاس کھانے کے لئے ببول (کیکر) کے درخت کے پھل اور اس کے پتوں کے علاوہ کچھ بھی نہ ہوتا تھا۔؟

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — گونگا پن ختم ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک لڑکا لایا گیا، یہ لڑکا پیدائشی گونگا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: ''ذرا اتنا بتا کہ میں کون ہوں؟'' اس نے جواب دیا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں (اور اسی وقت سے باتیں کرنے لگا)۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ:2311]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو، تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]۔ فائدہ: شوہر کے انتقال کے بعد اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو، تو بیوی کو شوہر کے مال کا چوتھائی حصہ دینا اور اگر کوئی اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ دینا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کھانے سے پہلے کی دعا

جب کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے: ((بِسْمِ اللهِ))

[بخاری:5376 عن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے: ((بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ))

ترجمہ: شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔ [ابوداؤد:3767، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | سوتے وقت سورۂ کافرون پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص رات میں سوتے وقت سورۂ ﴿ قُلْ يَآاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ﴾ (پوری) پڑھے، تو وہ شرک سے بری ہوگا''۔ [ترمذی:3403،عن فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | سود خور سے جنگ کا اعلان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے، تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو (لہٰذا ہر مسلمان کو سود سے بچنا چاہیے)''۔ [سورۂ بقرہ:279]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے''۔ [سورۂ انعام:32]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جنت میں سب سے زیادہ عزت والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں سب سے زیادہ عزت والا شخص وہ ہوگا، جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے گا''۔ [ترمذی:2553،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | انجیر سے جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔

[کنز العمال:28276،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''راستے پر مت بیٹھو'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے لیے تو بیٹھنا ضروری ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ٹھیک ہے بیٹھو، لیکن راستے کا حق ادا کرو'' صحابہ نے عرض کیا: راستہ کا حق کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نگاہ نیچی رکھنا، تکلیف دینے والی چیزوں کو ہٹانا اور سلام کا جواب دینا اور بھلائی کا حکم کرنا اور برائی سے لوگوں کو روکنا''۔ [ابوداود:4815،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت سعد بن اَبی وقاص رضی اللہ عنہ کی کرامت

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں کسریٰ کو فتح کرنے کے لیے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی امارت میں ایک بڑا لشکر ایران کی طرف روانہ فرمایا۔ راستے میں انہیں دریائے دجلہ ملا۔ اس کو پار کرنے کے لئے ان کے پاس نہ کوئی کشتی تھی اور نہ ہی کوئی دوسرا راستہ۔ اور دریا کا پانی بھی کافی چڑھا ہوا تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو دریا پار کرنے کی دعوت دی۔ اس پر ایک جماعت تیار ہوگئی اور اس نے اپنے گھوڑے دریا میں ڈال دیے۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کو دریا میں کود جانے کا حکم دیا۔ اس پر تمام لوگ دریائے دجلہ میں اپنے گھوڑوں کے ساتھ کود پڑے، گھوڑے دریا میں اس طرح چل رہے تھے جیسے زمین پر ہوں اور وہ لوگ دریا پار کرتے ہوئے آپس میں اس طرح باتیں کررہے تھے جس طرح زمین پر چلتے ہوئے کیا کرتے ہیں؛ حالانکہ دریا بہت جوش میں تھا۔ ایرانیوں نے جب یہ منظر دیکھا، تو گھبرا گئے اور اپنا ساز وسامان چھوڑ کر بھاگ نکلے اور مسلمانوں کو اللہ نے فتح دی۔ ان کی وفات ۵۵ھ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ہوئی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | نیند اللہ کی عظیم نعمت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے انہی میں سے ایک عظیم نعمت نیند ہے، جب آدمی سوجاتا ہے تو اس کا احساس وشعور ختم ہوجاتا ہے اور آدمی اپنے گرد وپیش بل کہ اپنے جسم کے احوال سے بھی بے خبر ہوجاتا ہے۔ گویا اس وقت یہ قوتیں اس سے لے لی جاتی ہیں، مگر موت کی طرح نیند دے کر پھر جیتی جاگتی زندگی کون عطا کرتا ہے؟ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | نمازِ عصر کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے عصر کی نماز چھوڑ دی، تو اس کا عمل ضائع ہوگیا“۔ [بخاری:553،عن بریدة رضی اللہ عنہ]

فائدہ: دن اور رات میں تمام مسلمانوں پر پانچوں نمازوں کو ادا کرنا تو فرض ہے ہی، لیکن خاص طور سے عصر کی نماز چھوڑنے والوں کے حق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وعید بیان فرمانا اس کی اہمیت کو مزید بڑھا دیتا ہے، چنانچہ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم عصر کی نماز وقت پر ادا کریں اور قضا نہ کریں۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | سامنے والے کی بات پوری توجہ سے سننا

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ملاقات کرتا اور گفتگو کرتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف سے توجہ نہ ہٹاتے، یہاں تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رخ نہ ہٹا لیتا۔ [ابن ماجہ:3716،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مصافحہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب دو مسلمان ملتے ہیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں (یعنی ہاتھ ملاتے ہیں)، تو ان کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے''۔ [ترمذی:2727،عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	صحابہ کی سیرت کو داغدار بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے صحابہؓ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، میرے بعد ان کو نشانہ مت بنانا، جو ان سے محبت کرے گا، وہ مجھ سے محبت کی بنا پر ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض کی بنا پر ان سے بغض رکھے گا، اور جس نے ان کو تکلیف دی اس نے مجھ کو تکلیف دی اور جس نے مجھ کو تکلیف دی، گویا اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی اور جس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں پکڑ لے''۔

[ترمذی:3862،عن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	بے جا زینت سے بچنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ نقش و نگار والے گھر میں داخل ہو''۔

[بیہقی شعب الایمان:10326،عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے روز سب کو زندہ کیا جائیگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(دوبارہ) صور پھونکا جائے گا، تو سب کے سب قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ وہ کہیں گے: ہائے ہماری بربادی! ہم کو ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھا دیا (جواب ملے گا) یہ وہی ہے جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ بس وہ ایک زور کی آواز ہوگی، جس سے سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کر دیئے جائیں گے''۔ [سورۂ یٰسٓ:51 تا 53]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	مہندی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مہندی کا خضاب لگاؤ، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے''۔ [کنز العمال:17300،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم سب اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی پڑوسیوں اور دور کے پڑوسیوں، پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو لوگ تمہارے ماتحت ہوں، سب کے ساتھ حسن سلوک کرو اور اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے اور شیخی مارنے والے کو بالکل پسند نہیں کرتا''۔

[سورۂ نساء:36]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بھی ان دس مبارک لوگوں میں ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنّت کی بشارت سنادی تھی۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بہنوئی ہیں، انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پہلے اسلام قبول کیا؛ وہ اوران کی بیوی فاطمہ بنت خطّاب، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا ذریعہ بنے۔ ایک مرتبہ ایک عورت نے عدالت میں یہ دعویٰ کیا کہ ”سعید رضی اللہ عنہ نے میری فلاں زمین دبالی ہے۔“ حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو اس سے بڑی تکلیف ہوئی اور انہوں نے عدالت میں حاکم کے سامنے کہا: کیا میں اس عورت کی زمین دباؤں گا، جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ”جو شخص کسی کی ایک بالشت بھر زمین بھی ظلماً دبائے گا، تو زمین کا وہ ٹکڑا ساتوں زمین تک طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا“ اس حدیث کو سننے کے بعد حاکم نے ان کو بری کردیا۔ مگر انھوں نے دکھے ہوئے دل سے فرمایا: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ وہ عورت جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کردے اور اس کی زمین کو اس کی قبر بنادے۔ اور ایسا ہی ہوا، وہ اندھی ہوگئی اور ایک دن وہ گڑھے میں گر پڑی اور وہ گڑھا اس کی قبر بن گیا۔ حضرت سعید بن زید کا انتقال ۵۰ھ میں یا اس کے کچھ بعد ہوا، اس وقت ان کی عمر ستر سال سے بھی زیادہ تھی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ٹوٹے ہوئے پیر کا ٹھیک ہونا

حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ جب ابو رافع کو قتل کرکے واپس آنے لگے، تو سیڑھی (زینہ) سے اُترتے ہوئے گر پڑے اور پیر ٹوٹ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنا دست مبارک پھیرا، تو فوراً ایسا اچھا ہوگیا، گویا کبھی ٹوٹا ہی نہ تھا۔ [بخاری: 4039، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم (نماز میں) جہاں کہیں بھی ہو، تو اپنے چہروں کو اسی (بیت اللہ شریف) کی طرف کیا کرو۔“ [سورۂ بقرہ: 144]---------------- فائدہ: قبلہ کی طرف رُخ کرکے نماز ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کھانے کے بعد کی دعا

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ))
ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

[ابوداؤد: 3850، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمی پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ رمرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ رمرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ رمرتبہ اللہ اکبر کہتا ہے، وہ کبھی نقصان میں نہیں رہتا''۔ [مسلم:1349،عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کسی پر تہمت لگانا گناہ عظیم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے، پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگادے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لادلیا''۔ [سورۂ نساء:112]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | نیک اعمال کے بدلے دنیا کی رونق چاہنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے نیک اعمال کے بدلے) دنیاوی زندگی اور اس کی رونق چاہے گا، تو ہم ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیں گے؛ اور ان کے لیے دنیا میں کوئی کمی نہیں ہوگی، یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں صرف اور صرف جہنم ہے اور انہوں نے جو کچھ دنیا میں کیا تھا (وہ سب آخرت میں) بے کار ثابت ہوگا''۔ [سورۂ ہود:15 تا16]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جنت کو خوشخبری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پکارنے والا جنتیوں کو پکارے گا: تم ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، تم ہمیشہ زندہ رہو گے، کبھی موت نہیں آئے گی، تم ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہیں ہو گے، تم ہمیشہ خوشحال رہو گے، کبھی محتاج نہ ہو گے''۔ [مسلم:7157،عن ابی سعید وابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | میتھی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میتھی سے شفا حاصل کرو''۔ [زاد المعاد 269/4،عن قاسم بن عبد الرحمٰن]

فائدہ: میتھی کا جوشاندہ نزلہ، زکام کو دور کرتا ہے، پرانی کھانسی، پیٹ کے پھوڑوں اور پھیپھڑے کی بیماریوں میں بہت نفع بخش ہے، سینے میں جمے ہوئے بلغم کے لیے بے حد مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے مسلمان بھائی سے جھگڑا مت کرو، اور نہ اس سے ایسا مذاق کرو، جو جھگڑے کا سبب بنے اور نہ اس سے ایسا وعدہ کرو، جس کو تم پورا نہ کرسکو''۔ [ترمذی:1995،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت ابوعبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کا اصل نام عامر بن عبداللہ ہے۔وہ بھی ان مبارک ہستیوں میں ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنت کی خوشخبری دے دی تھی۔غزوۂ اُحد کے دن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک میں خَود (لوہے کی ٹوپی) کی دوکڑیاں داخل ہوگئی تھیں،تو اسے ابوعبیدہؓ نے ہی اپنے دانتوں سے پکڑ کر کھنچا تھا جس کی وجہ سے ان کے سامنے کے دو دانت ٹوٹ گئے تھے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا:''ہرامت کے لیے ایک امین (امانتدار) ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابوعبیدہ بن جرّاح ہیں۔''ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے ملاقات کی تو دیکھا کہ اونٹ کے کجاوے کی چادر پر لیٹے ہوئے ہیں اور گھوڑے کو دانہ کھلانے والے تھیلے کو تکیہ بنایا ہے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ نے اپنے ساتھیوں کی طرح سامان اور مکان کیوں نہیں بنالیا۔اس پر ابوعبیدہ نے فرمایا: قبر تک پہنچنے کے لیے یہ سامان کافی ہے۔ان کی وفات ١٨ھ میں ملک شام میں ہوئی۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — پانی اللہ کی نعمت

پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے،جس کے بغیر کوئی مخلوق زندہ نہیں رہ سکتی،چنانچہ اللہ تعالیٰ نے کہیں جھیل،دریا،ندی کی شکل میں،تو کہیں سمندر اور مٹی کی تہہ میں پانی پیدا کر کے قابل استعمال بنایا،جس سے انسانی زندگی بحال رہ سکے،پھر اس عظیم نعمت کو بالکل عام کردیا،خدا کی قدرت پر قربان جایئے! کہ دنیا جب سے قائم ہوئی ہے اس وقت سے پانی استعمال ہوتا آرہا ہے اور نہ جانے کب تک استعمال ہوتا رہے گا،مگر اس کی قدرت کے خزانے میں کوئی کمی نہیں آئی۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''(دینی) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ: 224،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — رخصت کے وقت مصافحہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو رخصت فرماتے،تو اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک (اس کا ہاتھ) نہ چھوڑتے،جب تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو خود نہ چھوڑ دے۔ [ترمذی: 3442،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیوہ اور مسکین کی مدد کرنے پر ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیوہ اور مسکینوں کی ضرورت پوری کرنے والا، اللہ کے راستے کے مجاہد کی طرح، یا تو دن میں روزہ رکھنے والے اور رات بھر نماز پڑھنے والے کی طرح ہے''۔ [بخاری:6006، عن صفوان بن سُلیم رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	پڑوسی کو ستانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ آدمی جنت داخل نہ ہوگا جس کے ظلم وستم سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہو۔'' (کیوں کہ پڑوسی کو ستانا حرام ہے) [مسلم:172، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	عیش وعشرت سے بچنا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن بھیجا، تو فرمایا: ''ناز ونعمت کی زندگی سے بچنا؛ اس لیے کہ اللہ کے بندے عیش وعشرت کرنے والے نہیں ہوتے''۔ [مسند احمد:21613]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	مجرموں کے خلاف اعضاء کی گواہی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہی وہ جہنم ہے، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، آج تم اپنے کفر کی وجہ سے اس میں داخل ہو جاؤ، آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے تھے، ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے''۔ [سورۂ یٰسٓ:63 تا 65]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	منقیٰ (Black Currant) سے علاج

حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقیٰ کا تحفہ ایک بند تھال میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اسے کھول کر ارشاد فرمایا: ''بسم اللہ'' کہہ کر کھاؤ۔ منقیٰ بہترین کھانا ہے جو پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے''۔

[تاریخ دمشق لابن عساکر:60/21]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو، تو عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتا ہے یقین جانو بہت ہی اچھی ہے۔'' [سورۂ نساء:58]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا، رضاعی بھائی اور مشہور صحابی ہیں۔ نبوت کے چھٹے سال میں اسلام قبول کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر طرح ساتھ دیا۔ مشرکین مکہ نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خاندان بنی ہاشم کو شعبِ ابی طالب میں قید ہونے پر مجبور کر دیا تھا اس وقت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ تمام مشکلات میں ساتھ دیا۔ انھوں نے مدینہ منورہ کی ہجرت فرمائی، اور اسلام کی عظیم الشان لڑائی غزوۂ بدر میں خوب جوہر دکھائے اور پھر دوسرے سال غزوۂ احد میں بڑی بہادری اور جانبازی دکھائی، تقریباً اللہ کے تیس دشمنوں کو جہنم رسید کیا۔ جنگ احد میں جب وہ شہید ہو گئے، تو کفار و مشرکین نے ان کا مُثلہ کیا یعنی جسم کے مختلف حصّوں کو کاٹ ڈالا اور ہندہ نے ان کا کلیجہ نکال کر چبایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت پر بڑا رنج و غم ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سید الشہداء (یعنی شہیدوں کے سردار) اور اَسدُ اللہ (یعنی اللہ کا شیر) کا خطاب دیا۔ ان کے وارثین میں صرف ایک چھوٹی بیٹی اور بیوی تھیں۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینے کی خوشبو

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے اور قیلولہ فرمایا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آیا، تو میری والدہ ایک شیشی لائیں اور پسینہ پونچھ کر جمع کرنے لگیں، اس دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اُم سُلیم! تم یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: میں آپ کے پسینے کو جمع کر رہی ہوں، تا کہ ہم اِسے خوشبو کے طور پر استعمال کریں۔ [مسلم:6055]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص نماز کے لیے کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لیے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا فرمایا: نماز مسجد میں ادا کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں''۔ [مسلم:549، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کھانے کے بعد کی ایک خاص دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے گا، اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ))''۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور قوت و طاقت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔

[ابوداؤد:4023 عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	سورۂ واقعہ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے سورۂ واقعہ پڑھی اس پر فقر وفاقہ نہیں آئے گا''۔
[بیہقی فی شعب الایمان:2395،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اوران کو بھی۔'' [سورۂ انعام:151]--خلاصہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہٰذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا یا پیدائش سے بچنے کی کوئی اور تدبیر اختیار کرنا جیسا کہ آج کے دور میں ہورہا ہے، بہت ہی بڑا گناہ اور حرام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا آزمائش کے لیے ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے زمین کے اوپر کی تمام چیزوں کو زمین کے لیے زینت بنایا ہے، تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے لوگوں کا امتحان لیں کہ کون شخص اس میں زیادہ اچھا عمل کرتا ہے۔'' [سورۂ کہف:7]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنتی کا تاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جنت کے سر پر ایسے تاج ہوں گے، جن کا ادنیٰ سے ادنیٰ موتی بھی مشرق ومغرب کے درمیان کی چیزوں کو روشن کردے گا''۔ [ترمذی:2562،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بیمار کے لیے جَو مفید ہے

ایک مرتبہ اُم منذر کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو''۔ اُم منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چقندر اور جَو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے مفید ترین ہے''۔ [ابوداؤد:3856،عن ام المنذر بنت قیس رضی اللہ عنہا]

فائدہ: چقندر اور جَو بیمار آدمی کے لیے بہت مفید ہیں اور کمزوری کو دور کرتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنے کے لیے جائے، تو اپنی شرم گاہ کو داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے اور جب پائخانہ کے لیے جائے، تو صفائی کے لیے داہنا ہاتھ استعمال نہ کرے اور جب پانی پیے، تو ایک سانس میں نہ پیے''۔ [ابوداؤد:31،عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیوی اور بیٹی عمارہ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کا نام سلمیٰ بنت عمیس تھا۔ ان کی بہن اسماء بنت عمیس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی جعفر بن ابی طالب کی بیوی تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بہنوں کے بارے میں فرمایا: ''یہ مؤمن بہنیں ہیں''۔ دونوں بہنیں ابتدائے اسلام میں مسلمان ہوگئی تھیں۔ حضرت اسماء اپنے شوہر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حبشہ ہجرت کر گئی تھیں، لیکن حضرت سلمیٰ مکہ میں اپنے شوہر حضرت حمزہ کے ساتھ رہیں۔ ان سے ایک بیٹی حضرت عمارہ بنت حمزہ پیدا ہوئیں۔ جنگ اُحد میں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، اور مسلمان مدینہ لوٹے، تو کمسن عمارہ اپنے والد حضرت حمزہ سے ملنے دوڑتی ہوئی آئی، جو سامنے آتا اس سے پوچھتی: میرے ابو کہاں ہیں؟ صحابہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی دردناک شہادت کو یاد کرکے رو پڑتے، جواب نہ دے پاتے۔ یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سامنے آگئے، عمارہ رضی اللہ عنہا نے کہا: بھائی جان! ابو کہاں ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عمارہ رضی اللہ عنہا کو گود میں اُٹھالیا، تمام صحابہ اس بچی کے یتیم ہونے پر رونے لگے، چنانچہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے چند اشعار سنا کر بچی کو تسلی دی۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — انسان کی بناوٹ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین اور خوبصورت انداز میں ڈھال کر ہر ایک عضو کو مخصوص انداز میں فِٹ کرکے کسی نہ کسی خوبی کا حامل بنایا، آنکھوں میں دیکھنے کی صلاحیت، تو کانوں میں سننے کی قوت، جہاں ہاتھوں میں کھانے پینے اور پکڑنے کی طاقت، وہیں پاؤں میں چلنے کی قوت اور دل و دماغ میں سوچنے کی صلاحیت، یہاں تک کہ معدہ کو غذا ہضم کرنے کی صلاحیت دی۔ یقیناً یہ قدرت کی بہت بڑی نعمت ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — قرآن مجید پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ کی ذات، اس کے رسول اور اس کی کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ، جس کو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمایا ہے اور ان کتابوں پر بھی (ایمان لاؤ) جو ان سے پہلے نازل کی جاچکی ہیں''۔ [سورۂ نساء:136]

فائدہ: قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب سمجھنا اور اس کے حرف بحرف صحیح ہونے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — سفر سے واپسی کا سنت طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آنے کے بعد پہلے مسجد جا کر دو رکعت نماز ادا کرتے، اور لوگوں سے ملاقات فرماتے (پھر اس کے بعد گھر تشریف لے جاتے)۔ [ابوداؤد:2773، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

مسلمان کی ضرورت پوری کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کی کوئی تکلیف و پریشانی دور کرے گا، تو اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکالیف اور پریشانیوں کو دور کر دے گا؛ اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کا عیب چھپائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب کو چھپائے گا''۔ [مسلم:6578،عبداللہ بن عمرؓ]

کسی گناہ پر راضی رہنا بھی گناہ ہے	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب روئے زمین پر کوئی گناہ کا کام کیا جائے اور وہاں موجود لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں، تو وہ لوگ اس آدمی کے حکم میں ہیں جو وہاں پر موجود نہیں؛ اور جو لوگ وہاں پر موجود نہیں، لیکن وہ اس گناہ پر خوش ہوتے ہیں، تو وہ لوگ اس آدمی کے مانند ہیں جو وہاں پر موجود ہیں (یعنی اُن کو گناہ ہوگا)''۔ [ابوداؤد:4345،عن العُرس بن عُمَیرہؓ]

دنیا اور آخرت کا مزہ	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

حضرت ابو مالک اشعریؓ کی جب وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا: ''اے لوگو! تم دوسروں کو یہ بات پہنچا دینا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ ہے اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے''۔ [مسند احمد:22392]

خاص بندوں کے انعامات	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہاں جو اللہ کے خاص بندے ہیں، ان کے لیے مقرر شدہ روزی ہے؛ یعنی ہر قسم کے میوے ہیں، اور وہ بڑے اکرام کے ساتھ نعمت کے باغوں میں (شاہی) تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان اہل جنت کے سامنے لطیف شراب کے جام پیش کیے جائیں گے، جس کا رنگ سفید اور پینے والوں کے لیے نہایت لذیذ ہوگی، نہ اس سے دردِ سر ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا''۔ [سورۂ صٰفّٰت:40 تا 47]

گھیکوار اور رائی کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو کڑوی چیزوں میں کس قدر شفا ہے! (یعنی) گھیکوار (ایلوا) اور رائی میں''۔ [سنن الکبریٰ للبیہقی:9 / 346،عن قیس بن رافع الاشجعی] -- فائدہ: گیگھوار چہرے پر لگانے سے چہرے کو نکھارتا ہے، جلد کی خشکی دور کرتا ہے، سر پر لگانے سے بال اُگاتا ہے، جلے اور کٹے ہوئے نشانات کو دور کرتا ہے، اس کے استعمال کرنے سے شوگر کے مریض کو عافیت ہوتی ہے -- رائی کا تیل دماغ کو قوت بخشتا ہے، مالش کرنے سے جسم میں چُستی پیدا کرتا ہے۔

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور (شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے والے) حاکموں کی بھی اطاعت کرو''۔ [سورۂ نساء:59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عبّاس بن عبدالمطّلب رضی اللہ عنہ

حضرت عبّاس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ہیں اور عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف دو سال بڑے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کو بے حد محبت تھی، اور مسلمان ہونے سے پہلے بھی وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کفار جب تکلیف پہنچا رہے تھے، تو حضرت عبّاس رضی اللہ عنہ نے ہی بچایا تھا۔ انھوں نے غزوۂ بدر کے فوراً بعد اسلام قبول کیا۔ بعض کا کہنا ہے کہ ہجرت سے پہلے ہی اسلام قبول کرلیا تھا؛ مگر اپنے اسلام کو چھپائے رکھا اور مکّہ سے مشرکوں کی خبریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجتے رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بڑی عزت اور اکرام کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا: ''اے لوگو! جس نے میرے چچا کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی، اس لیے کہ ہر شخص کا چچا اس کے باپ کے مثل ہوتا ہے۔'' حضرت عبّاس رضی اللہ عنہ کی وفات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ۸۲ سال کی عمر میں جمعہ کے دن بارہ رجب ۳۲ھ میں ہوئی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — خلافت راشدہ کی مدت کی پیشین گوئی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے وصال کے بعد خلافت راشدہ تیس برس رہے گی، پھر بادشاہی ہوجائے گی'' (چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کے مطابق یہ تیس سال کی مدت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت تک چلی، پھر اس کے بعد بادشاہت کا دور شروع ہوگیا)۔ [ترمذی:2226، عن سفینہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیز گاری ہی ہے''۔ [سورۂ طٰہٰ:132]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — دعوت کھانے کے بعد کیا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت کے موقع پر یہ دعا پڑھی: ((اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَّنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ))
ترجمہ: اے اللہ! جس نے ہمیں کھلایا تو اس کو کھلا، جس نے ہمیں پلایا تو اس کو پلا۔ [مسلم:5362، عن مقداد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — اَذان اور صف اول کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ اذان دینے میں اور صف اول میں کتنا ثواب ہے، تو وہ

صف اول اور اذان دینے کے لیے تلواروں سے مقابلہ کر کے آگے بڑھنے کے لیے کوشش کرنے لگیں"۔

[بخاری:615،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	عہد توڑنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی"۔ [سورۂ رعد:25]

نمبر ٧ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی کی مثال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا ہو، پھر اس کی وجہ سے زمین کے پیڑ پودے پیدا ہو کر خوب گنجان ہو گئے ہوں پھر یہ (کسی حادثہ کا شکار ہو کر) ریزہ ریزہ ہو جائے کہ اس کو ہوا اُڑائے پھرتی ہو"۔[سورۂ کہف:45]------- فائدہ: جس طرح پانی برسنے کی وجہ سے زمین کے پیڑ پودے خوب ہرے بھرے ہو جاتے ہیں، پھر کسی آفت کا شکار ہو کر سب ختم ہو جاتا ہے، اسی طرح دنیاوی زندگی ہے، کہ آج سب کچھ موجود ہے اور جب موت آئے گی، تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔

نمبر ٨ : آخرت کے بارے میں	دوزخی کے ہونٹ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ﴿وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ﴾ کی تفسیر میں فرمایا: "دوزخ کی آگ چہروں کو ایسا بھون دے گی، کہ دوزخی کا اوپر کا ہونٹ اوپر کو چڑھ جائے گا، یہاں تک کہ سر کے درمیان تک جا پہنچے گا، اور اس کا نیچے کا ہونٹ لٹک جائے گا، یہاں تک کہ وہ دوزخی کی ناف تک پہنچ جائے گا"۔

[ترمذی:2587،عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ٩ : طب نبوی سے علاج	سفرجَل (Pear) کے فوائد

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے دست مبارک میں ایک سفرجَل (بِہی) تھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا:"طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے"۔ [ابن ماجہ:3369]

نمبر ١٠ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"عورتوں کے سلسلہ میں وصیت قبول کرو، اس لیے کہ عورت بدن کی نازک اور ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے، اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے، تو ٹوٹ جائے گی اور اگر تم اس کو اس کی حالت پر چھوڑ دو گے، تو وہ اور زیادہ ٹیڑھی ہو جائے گی"۔ (یعنی عورتوں کے ساتھ نہ زیادہ سختی کرو اور نہ زیادہ نرمی کرو)

[مسلم:3644،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کی ولادت ہجرت سے تین سال قبل مکہ مکرّمہ میں ہوئی اور فتح مکّہ سے پہلے اپنے والد عباس رضی اللہ عنہ اور والدہ اُم الفضل رضی اللہ عنہا کے ساتھ مدینہ طیّبہ ہجرت کی؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت ان کی عمر صرف تیرہ سال کی تھی، اس لیے ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے فائدہ اُٹھانے کا زیادہ موقع نہ مل سکا، مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء اور علم کی طلب نے ان کی اس کمی کو پورا کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا: ''اے اللہ! ان کو دین کی سمجھ عطا فرما۔'' اسی دعا کا نتیجہ تھا کہ بڑے بڑے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو حِبَرُ الْاُمَّہ، ترجمان القرآن، بحرالعلم اور امام التفسیر جیسے الفاظ سے یاد کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی مشکل مسائل کو حل کرنے کے لیے ان کو بلاتے اور ان کے مشورہ کو قبول فرماتے۔ ان کی وفات ۸۶ھ میں طائف میں ہوئی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — چمگادڑ

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مختلف قسم کے جانور پیدا کیے، اُن ہی میں سے ایک اُڑنے والا جانور چمگادڑ ہے؛ اسے دن کے مقابل رات میں زیادہ نظر آتا ہے؛ اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر یہ خاصیت رکھی ہے، کہ وہ انسانوں کی طرح ہنستی ہے؛ اس کی مادہ اَنڈے دینے کے بجائے جانوروں کی طرح بچے دیتی ہے اور اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے؛ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ اپنے بچوں کو منہ میں لے کر اُڑتی رہتی ہے اور اسی دوران دودھ بھی پلاتی رہتی ہے۔ یہ اللہ تعالی کی قدرت ہے، جس نے عجیب وغریب جانور پیدا فرمایا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی تکلیف کے ساتھ اس کو جنا ہے''۔ [سورۂ احقاف: 15]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — ہر اچھے کاموں کو داہنی طرف سے کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتا پہننا، کنگھی کرنا، طہارت حاصل کرنا اور اپنے تمام (اچھے) کاموں کو داہنی طرف سے شروع کرنا پسند تھا''۔ [بخاری: 168]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تلاوتِ قرآن میں مشقت اُٹھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن شریف کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں مشقت اُٹھاتا ہے، اس کے لیے دوہرا اجر ہے''۔ [مسلم:1862،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	اِزار یا پینٹ ٹخنے سے نیچے پہننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص تکبر (اور فیشن کی وجہ سے) اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا''۔ [بخاری:5788،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کھول دی جائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح آراستہ کرو گے جیسے کعبہ شریف کو آراستہ کیا جاتا ہے''۔ [طبرانی کبیر:17730،عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کیسے آئے گی؟

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) صور میں پھونکا جائے گا، جس سے تمام آسمان وزمین والوں کے ہوش اُڑ جائیں گے، مگر جس کو خدا چاہے (وہ اس بے ہوشی سے محفوظ رہے گا) پھر اس صور میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی، تو یکا یک سب کے سب کھڑے ہو کر (تعجب سے ہر طرف) دیکھنے لگیں گے''۔ [سورۂ زمر:68]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	زُکام کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ مَرْ زَنْجُوش کو سونگھا کرو، کیونکہ یہ زکام کے لیے مفید ہے''۔

[کنز العمال:17341]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ اس کی خوشبو زکام کی بندش کو کھول دیتی ہے۔ اس سے جما ہوا نزلہ پتلا ہو کر بہہ جاتا ہے اور پھیپھڑوں پر جما ہوا بلغم نکل جاتا ہے نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔ [طب نبوی]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہو، اور اللہ تعالیٰ کے لیے سچی گواہی دو، اگرچہ یہ گواہی خود تمہارے یا تمہارے ماں باپ یا رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو''۔ [سورۂ نساء:135]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے علم حاصل کرنے کا شوق

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہ کے اندر علم حاصل کرنے کا شوق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ وہ اپنے ذوق وشوق کا حال خود بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد میں نے ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے کہا: ''آج صحابہ رضی اللہ عنہم کی بڑی جماعت موجود ہے آؤ ان سے پوچھ پوچھ کر قرآن وحدیث جمع کر لیں۔'' وہ ہمّت نہ کر سکے، مگر میں علم حاصل کرنے کے پیچھے پڑ گیا۔ میں ایک ایک کے پاس جاتا اور ان سے علم حاصل کرتا، اگر وہ لوگ اپنے گھر میں آرام کر رہے ہوتے، تو میں ان کے دروازے کی چوکھٹ پر سر رکھ کر لیٹ جاتا، اور ہوا کی وجہ سے مٹی مجھ پر پڑتی رہتی۔ وہ صحابی رضی اللہ عنہ جب آرام سے فارغ ہو کر باہر آتے، تو میں ان سے علم حاصل کرتا، وہ کہتے: آپ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی ہیں، مجھے کیوں نہ بلالیا؟ میں کہتا: میں طالب علم ہوں اس لیے میرا آپ کے پاس آنا زیادہ مناسب ہے۔ اس طرح تفسیر وحدیث کا بہت بڑا ذخیرہ میں نے جمع کر لیا اور لوگ میرے پاس علم حاصل کرنے کے لیے آنے لگے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | تھوڑے سے توشہ میں برکت

غزوۂ تبوک میں (جب سامان خوراک ختم ہو گیا اور) لوگوں کو بھوک نے ستایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چمڑے کا بڑا دستر خوان طلب فرمایا؛ چنانچہ وہ بچھا دیا گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے اُن کا بچا کھچا سامان خوراک منگوایا، پس کوئی آدمی ایک مٹھی چنا کے دانے ہی لیے آ رہا ہے، کوئی ایک مٹھی کھجوریں لا رہا ہے، اور کوئی روٹی کا ایک ٹکڑا ہی لیے چلا آ رہا ہے، یہاں تک کہ دستر خوان پر تھوڑی سی مقدار میں یہ چیزیں جمع ہو گئیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت کی دعا فرمائی، اس کے بعد فرمایا: اب تم سب اس میں سے اپنے اپنے برتنوں میں بھر لو؛ چنانچہ سب نے اپنے اپنے برتن بھر لیے، پھر سب نے کھایا، یہاں تک کہ خوب سیر ہو گئے؛ اور کچھ بچ بھی گیا۔ [مسلم:139]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | داڑھی رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مونچھوں کو کترواؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ۔'' [بخاری:5893،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ] فائدہ: داڑھی اسلامی شعار میں سے ہے اور داڑھی رکھنا شریعت میں واجب ہے، اس لیے مسلمانوں پر داڑھی رکھنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | پریشانی دور کرنے کی دعا

جب پریشان کن حالات ہوں تو یہ دعا پڑھے: ﴿ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴾

ترجمہ: میں نے اپنے تمام حالات کو اللہ کے حوالہ کیا، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا نگہبان ہے۔ [سورۂ مؤمن:44]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | نمازِ عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص نمازِ عصر سے پہلے چار رکعت (سنتیں) ادا کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام کر دیتے ہیں''۔ [معجم الکبیر للطبرانی:19105، عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | راہِ خدا سے ہٹ کر زندگی گذارنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ (اپنی خواہشات کی پیروی کر کے) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں''۔ [سورۂ ص:26]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | نافرمان قوموں کی ہلاکت کی وجہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے ایسی کتنی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا، جن کے رہنے والے اپنے سامانِ عیش پر فخر کیا کرتے تھے۔ اب ان کے یہ مکانات پڑے ہوئے ہیں، جن کو ہلاک ہونے کے بعد سے اب تک بسنا نصیب نہیں ہوا، مگر بہت تھوڑی دیر کے لیے، آخر کار ہم ہی ان کے وارث ہوئے''۔ [سورۂ قصص:58] فائدہ: آیت سے معلوم ہوا دنیا کے ساز و سامان پر نہیں اترانا چاہیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کبھی بھی ہم سے چھین سکتے ہیں، جیسے کہ ہم سے پہلے کتنے ہی عالیشان مکانات کو تباہ کر دیا اور آج اس کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہا۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | اَدنیٰ درجہ کا جنتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ادنی درجہ کا جنتی وہ شخص ہوگا، جس کے لیے اسی ہزار خدمت گزار ہوں گے، اور بہتّر بیویاں ہوں گی اور ایک موتی زَبَرجَدُ اور یاقوت سے بنا ہوا خیمہ ہوگا جس کی لمبائی مقام جابیہ سے مقام صنعاء کے مانند ہوگی''۔ [ترمذی:2562، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : قرآن سے علاج | شہد کے فوائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ﴾ ترجمہ: ان مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ [سورۂ نحل:69] فائدہ: شہد ایک ایسی قدرتی نعمت ہے جو مکمل دوا اور بھرپور غذا بھی ہے جو ہر شخص اور ہر عمر والے کے لیے بے حد مفید ہے، خصوصیت سے صبح صبح نہار منہ اس کا استعمال بڑی بڑی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! میں اپنے خادم کو کتنی بار معاف کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے کوئی جواب نہیں دیا، پھر جب اس نے دوسری بار پوچھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر دن ستر مرتبہ معاف کرو''۔ [ترمذی:1949، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حضرت جعفر کی شکل وصورت حضور ﷺ جیسی تھی ، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حقیقی بڑے بھائی اور جناب رسول اللہ ﷺ کے چچازاد بھائی ہیں، اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے ہم زلف (ساڑھو) ہیں۔ ابوطالب کی معاشی کمزوری کی وجہ سے حضرت جعفر کی پرورش حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کی۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی اسماء بنت عمیس شروع زمانے ہی میں حضرت ابوبکر کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے، یہ وہ زمانہ تھا کہ ابھی حضور ﷺ نے مسلمانوں کو دارِ اَرقم میں جمع کرنے کا سلسلہ شروع نہیں کیا تھا۔ دونوں میاں بیوی نے حبشہ اور مدینہ دونوں کی ہجرت کی۔ حضرت جعفر طیار حبشہ ہجرت کرنے والے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے امیر جماعت تھے۔ حبشہ کی ہجرت کے موقع پر آپ ہی نے نجاشی کے دربار میں ایسی پُر اثر تقریر کی کہ بادشاہ کے دل میں اسلام کی حقانیت بیٹھ گئی اور اس نے مسلمانوں کے ساتھ اعزاز واکرام کا معاملہ فرمایا اور کفار مکہ کے وفد کو ذلت کے ساتھ مکہ واپس ہونا پڑا، کچھ دنوں بعد بادشاہ حبشہ نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — دماغی قوت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دماغ جیسی عظیم نعمت عطا فرمائی ہے اور اس میں سوچنے، سمجھنے اور بہت سی باتوں کو یاد رکھنے کی صلاحیت رکھی ہے، جس کی وجہ سے اس چھوٹے سے دماغ میں دین اور دنیا سے متعلق بے شمار باتیں محفوظ رہتی ہیں اور وہ اسے ضرورت کے وقت بہت کام آتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ انسان کو دماغ کے اندر محفوظ رکھنے کی قوت سے نہ نوازتا، تو کتنی پریشانی ہوتی۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے دماغ میں سوچنے، سمجھنے اور یاد رکھنے کی قوت پیدا فرما کر انسان پر بڑا احسان فرمایا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — عشاء کی نماز کی اہمیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لی گویا اس نے ساری رات عبادت کی“۔ [مسلم: 1491 عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کھانے میں عیب نہ لگانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”رسول اللہ ﷺ کھانے میں عیب نہ لگاتے: اگر چاہتے، تو اس کو کھالیتے اور اگر اس کو ناپسند فرماتے، تو چھوڑ دیتے“۔ [بخاری: 5409]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مومن کی مدد کا میٹھا پھل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مومن کو بھوک کے وقت کھانا کھلائے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت کے پھلوں میں سے کھلائے گا اور جو شخص کسی مومن کو پیاس کے وقت پانی پلائے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو خالص شراب پلائے گا اور جو شخص کسی مومن کو کپڑے نہ ہونے کے وقت کپڑے پہنائے گا، تو اللہ تعالیٰ جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا''۔ [ترمذی:2449،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	جیوتش کی باتوں پر یقین کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی کاہن (جیوتش) کے پاس جائے اور اس کی کہی ہوئی بات کو سچی سمجھے، تو وہ آدمی شریعتِ محمدیہ سے ہٹ گیا''۔ [ابوداؤد:3904،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: کسی کاہن (جیوتش) کے پاس جا کر آئندہ کی باتیں معلوم کرنا اور اس پر یقین کرنا ناجائز اور حرام ہے۔ مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	لوگوں کا دنیا کی فکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آخر زمانے میں ایک قوم ایسی ہوگی جو مسجدوں میں حلقے لگا کر بیٹھے گی اور ان کے سامنے دنیا ہوگی (یعنی دنیا کا تذکرہ اور اسی کی فکر میں منہمک ہوں گے) تو تم ایسے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھنا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگوں کی کوئی ضرورت نہیں''۔ [معجم الکبیر:10300،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کا اکرام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اہل جنت کے سامنے سونے کی پلیٹ اور جام پیش کیے جائیں گے اور جنت میں انہیں دلوں کی چاہت اور آنکھوں کی لذت کے مطابق ہر ایک چیز ملے گی''۔ [سورۂ زخرف:71]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	سنترہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے''۔ [کنز العمال:28253]
فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ، مگر ایسے طریقہ سے جو شرعی طور پر درست ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی منزل کو پہنچ جائے؛ اور ناپ تول انصاف سے پورا کرو اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ عمل کرنے کا حکم نہیں دیتے''۔ [سورۂ انعام:152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی مدینہ میں آمد

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنی بیوی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے ساتھ حبشہ میں تقریباً چودہ سال رہے اور ۷ھ میں وہ اس وقت مدینہ پہنچے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خیبر فتح کر کے تشریف لائے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے آنے پر بے حد خوشی ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے سینے سے لگایا اور پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا: ''میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھے جعفر رضی اللہ عنہ کے آنے کی زیادہ خوشی ہے یا فتح خیبر کی''۔ ابھی چند ہی دن حضرت جعفر رضی اللہ عنہ مدینہ میں ٹھہرے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غزوۂ موتہ میں روانہ کیا، جہاں روم کے بادشاہ نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لیے ایک لاکھ فوج بھیجی، مسلمانوں کی جماعت میں صرف تین ہزار آدمی تھے۔ ان تین ہزار نے اللہ پر بھروسہ کر کے مقابلہ کیا اور اللہ نے فتح دی۔ معرکہ شروع ہونے سے پہلے حضرت جعفر نے چند اشعار پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے: جنت کا قرب، اس کی پاکیزہ اور ٹھنڈی شراب کتنی اچھی ہے۔ روم نشانے پر ہے اور اس کی تباہی قریب آچکی ہے، وہ گمراہی میں بھٹک رہا ہے اور اس کی نسل عنقریب ختم ہونے والی ہے، ان سے جب ہمارا مقابلہ ہوگا، تو ہم ان کی گردنیں اُڑا دیں گے۔ غزوۂ موتہ ۸ھ میں ہوا اور اسی میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو شہادت نصیب ہوئی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — کسریٰ کی حکومت کے متعلق پیشین گوئی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسریٰ کے بادشاہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خط مبارک کو پھاڑ دیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشین گوئی فرمائی، کہ کسریٰ نے (خط پھاڑ کر) اپنے ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، (چنانچہ کسریٰ کی حکومت جو اس وقت سپر پاور سمجھی جاتی تھی، زمانۂ نبوت ہی میں ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی اور حضور کی پیشین گوئی سچی ثابت ہوئی)۔'' [بخاری:64]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — غسل کے لیے تیمّم کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم بیمار ہو جاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبعی ضرورت (یعنی پیشاب پاخانہ کر کے) آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال پر) طاقت نہ رکھتے ہوں، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمّم کرلو)''۔ [سورۂ مائدہ:6] فائدہ: اگر کسی پر غسل کرنا فرض ہو جائے اور پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ رکھے، تو ایسی صورت میں غسل کے لیے تیمّم کر کے نماز پڑھنا فرض ہے، اور غسل کے لیے تیمّم کا طریقہ وہی ہے جو وضو کے لیے تیمّم کا طریقہ ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دسترخوان اٹھانے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے دسترخوان کو اٹھا لیتے تو فرماتے: ''((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا))'' ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو

بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت ہو، نہ اس پر کفایت کی گئی ہو نہ اسے چھوڑ ی گئی، نہ اس سے بے پرواہی کی گئی اے ہمارے پروردگار!۔ [بخاری:5458،عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیٹی وبہن کے ساتھ بھلائی کرنے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی تین بیٹیاں، تین بہنیں، یا دو بیٹیاں، دو بہنیں ہوں، اوران کے ساتھ اچھا سلوک کرے اوران کے (حقوق کے) بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے، تو اس کیلئے جنت ہے''۔
[ترمذی:1916،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	بُرے کاموں کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جولوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے''۔ [سورۂ نور:19]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔'' (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اوراسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہٰذا دنیا میں لگنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے)''۔ [سورۂ روم:7]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخ کے سانپ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ میں بڑی لمبی گردنوں والے اونٹوں کے برابر سانپ ہیں؛ ان میں سے ایک سانپ ڈسے گا، تو دوزخی چالیس سال تک اس کی جلن محسوس کرے گا''۔ [مسند احمد:17260 عن عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	رائی کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ رائی کو استعمال کیا کرو، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے شفا رکھی ہے''۔ [جامع صغیر للسیوطی:262۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: رائی کا تیل بالوں میں مضبوطی پیدا کرتا ہے اوراس کی سفیدی کو روکتا ہے اور جلد میں نرمی پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لیے فارغ ہوجا، میں تیرے سینہ کو دنیا کی بے رغبتی سے بھردوں گا اور تیرے فقر کے دروازے کو بند کردوں گا، ورنہ تو پھر میں تیرے ہاتھوں کو مشغول کردوں گا اور تیرے فقر کے دروازے کو بند نہیں کروں گا''۔ [ترمذی:2466،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے متبنّٰی (منہ بولے بیٹے) ہیں۔ بچپن میں ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے ساتھ ایک قافلہ میں کہیں سفر پر جا رہے تھے کہ ڈاکوؤں نے مال لوٹ لیا اور بچوں کو غلام بنالیا اور انھیں مکہ میں لاکر فروخت کردیا، ان غلاموں میں سے حضرت زید کو حکیم بن حزام نے خرید کر اپنی پھوپھی خدیجہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کا نکاح حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا، تو انہوں نے یہ غلام بطور تحفہ حضور ﷺ کو دے دیا، اس وقت ان کی عمر تقریباً آٹھ سال کی تھی۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کے والد اور چچا ان کو تلاش کرتے کرتے مکہ پہنچے۔ اور حضور ﷺ سے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو مانگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''اگر وہ تمہارے ساتھ جانا چاہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اور اگر نہ جانا چاہے، تو میں ایسے شخص پر زبردستی نہیں کرسکتا''۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ اور چچا کے مقابلہ میں حضور ﷺ کے ساتھ رہنا پسند کیا اور باپ کے ساتھ جانے سے انکار کردیا۔ ٨ھ غزوۂ موتہ میں حضرت زید رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — گرگٹ

اللہ تعالیٰ نے گرگٹ کے اندر عجیب وغریب بات رکھی ہے؛ یہ پورے دن سورج کی روشنی میں رہتا ہے اور اس سے غذا حاصل کرتا ہے، جب شام ہوتی ہے، تو کیڑے مکوڑوں کا شکار کرکے اپنا پیٹ بھرتا ہے اور ماحول کے رنگ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ اپنا رنگ بھی بدلتا رہتا ہے؛ کبھی لال ہوجاتا ہے، کبھی کالا، تو کبھی ہرا رنگ بدل لیتا ہے؛ جس رنگ کے درخت پر چڑھتا ہے، اُسی رنگ کو اختیار کرلیتا ہے؛ اس کی آنکھیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ چاروں طرف دیکھ سکتی ہیں؛ اللہ کی شان کہ اس نے ایک چھوٹے سے جانور کو بہت ساری خوبیاں دے رکھی ہیں۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — رکوع وسجدہ اچھی طرح کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے، جو نماز میں سے چوری کرلیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! (ﷺ) آدمی نماز میں سے کس طرح چوری کرلیتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہیں کرتا''۔ [مسند احمد: 11138، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] ------------ فائدہ: رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرنے کو حضور ﷺ نے چوری بتایا ہے؛ اس لیے ان کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — ہدیہ قبول کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ بھی دیا کرتے تھے۔

[بخاری: 2585]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نماز فجر و مغرب کے بعد دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ، تو یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لو ((اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ)) پھر تم اسی رات میں مر گئے، تو جہنم سے خلاصی لکھ دی جائے گی اور جب تم فجر کی نماز سے فارغ ہو جاؤ، تو اسی طرح پڑھ لو، اگر تم اس دن میں مر گئے، تو جہنم سے خلاصی لکھ دی جائے گی''۔ [ابوداؤد: 5079، مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	غلّہ وغیرہ روکے رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی مسلمانوں سے ان کا غلّہ روکے رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو کوڑھ اور تنگ دستی اور فقیری میں مبتلا کر دے گا''۔ [ابن ماجہ: 2155، عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ] -------------- فائدہ: عوام کی سخت ضرورت کے وقت مہنگائی کے انتظار میں غلّہ وغیرہ روکے رکھنا درست نہیں ہے، اس سے لوگوں کو بچنا چاہیے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا دشمنی کا سبب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب دنیا (کی دولت) کسی پر کھول دی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ ان کے آپس میں قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیتے ہیں اور میں اس سے ڈرتا ہوں''۔ [مسند احمد: 94، عن عمر رضی اللہ عنہ] فائدہ: جب کسی کے پاس خوب مال و دولت جمع ہو جاتا ہے تو ان سے حسد کرنے لگتے ہیں جس سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جہنم میں موت نہیں ہوگی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اہل دوزخ جب نجات سے بالکل مایوس ہو جائیں گے، تو اس وقت موت کی تمنا کریں گے) اور دوزخ کے داروغہ کو پکاریں گے کہ اے مالک! تمہارا پروردگار (ہم کو موت دے کر) ہمارا کام تمام کر دے؛ وہ فرشتہ کہے گا: تم ہمیشہ اسی حال میں رہو گے (نہ نکلو گے نہ مرو گے)''۔ [سورۂ زخرف: 77]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	گائے کے دودھ کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گائے کا دودھ استعمال کیا کرو کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے''۔ [مستدرک: 8224، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی سچی بات کیا کرو (ایسا کرو گے تو) اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مانا، تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی''۔ [سورۂ احزاب: 70 تا 71]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مکہ معظّمہ کے رہنے والے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کا شمار ان صحابۂ کرام میں ہوتا ہے جو فتویٰ دینے کے ذمہ دار تھے، آپ جسمانی اعتبار سے دبلے پتلے تھے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ضرورت سے ان کو درخت پر چڑھایا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم ان کی دُبلی پتلی ٹانگیں دیکھ کر ہنسنے لگے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے نزدیک عبداللہ بن مسعود کے یہ دُبلے پتلے پیر اُحد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہیں''۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خادم ہونے کی وجہ سے صحابہ رضی اللہ عنہم ان کو صاحبُ النعل (جوتا والے)، صاحبُ الوسادہ (تکیہ والے) کہا کرتے تھے۔ ان کو قرآن پاک سے خصوصی شغف اور تعلق تھا، قرآن خوب پڑھا کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کو قرآن شریف بالکل اسی طرح پڑھنا ہو جس طریقے سے اُترا ہے، تو وہ عبداللہ بن مسعود کے طریقے کے موافق پڑھے''۔ اپنے زمانے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انھیں کوفہ کا امیر مقرر کر دیا تھا۔ ۳۲ھ میں ان کی وفات مدینہ منورہ میں ہوئی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — فتح کی پیشین گوئی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا: ''کل اس جھنڈے کو میں ایسے شخص کے حوالے کروں گا؛ جس سے اللہ اور اس کے رسول محبت کرتے ہیں اور جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح دے گا، دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بُلا کر جھنڈا ان کے ہاتھ میں دے دیا، پھر اسی روز اللہ تعالیٰ نے خیبر کو فتح کر دیا''۔ [بخاری:3702، عن سلمہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — تمام رسولوں پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کا ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں، بڑے رحمت والے ہیں۔'' [سورۂ نساء:152] ---------- فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہیں، ان سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — پانی پینے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھتے ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًام بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا أُجَاجًام بِذُنُوْبِنَا)) ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں بنایا۔ [کنز العمال:18222، عن ابی جعفر رضی اللہ عنہ]

گناہوں کی معافی	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دن میں سو مرتبہ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) پڑھ لے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہو''۔ [ترمذی:3466،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کفر و نافرمانی کا وبال	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ ہی تو ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں آباد کیا؛ لہٰذا جو شخص کفر کرے گا، اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کافروں کا کفر، ان کے رب کے نزدیک ناراضگی ہی کو بڑھاتا ہے اور کافروں کے لیے ان کا کفر صرف نقصان بڑھانے ہی کا سبب ہوتا ہے''۔ [سورۂ فاطر:39]

شیطان کے دھوکہ سے بچو	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے (کہ تم اس میں لگ کر آخرت کو بھول جاؤ) اور نہ تم کو دھوکہ دینے والا (شیطان) اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے دھوکہ میں ڈال دے (کہ تم اس کے دھوکے میں آکر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے فکر ہو جاؤ اور یہ سمجھنے لگو کہ عذاب نہ ہوگا)''۔ [سورۂ لقمان:33]

دوزخ کے بچھو کا اثر	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ میں خچروں کی طرح بچھو ہیں، ایک بار جب ان میں سے ایک بچھو ڈسے گا، تو دوزخی چالیس سال تک اس کی جلن محسوس کرے گا''۔ [مسند احمد:17260،عن عبداللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ]

ہلیلہ سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہلیلہ سیاہ کو پیا کرو، اس لیے کہ یہ جنت کے پودوں میں سے ایک پودا ہے، جس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے، مگر ہر بیماری کے لیے شفا ہے''۔ [مستدرک:8230،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: یہ قبض کشا ہے اور بادی بواسیر میں مفید ہے ہلیلہ سیاہ کو ہندی میں کالی ہڑ کہتے ہیں، جسے سِل پر گھِس کر پیتے ہیں۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور کمائی میں حلال طریقہ اختیار کرو، اس لیے کہ کوئی آدمی اپنی مقدر کی روزی پوری کرنے سے پہلے دنیا سے جانے والا نہیں ہے، لہٰذا حلال چیزوں کو اختیار کرو اور حرام کو چھوڑ دو''۔ [ابن ماجہ:2144،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ابو ہریرہ ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان کا اسلام میں نام عبداللہ رکھا گیا۔ ان کا تعلق قبیلۂ دوس سے ہے، حضرت طفیل دوسی کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے اور مکہ مکرمہ میں آ کر حضور سے ملاقات بھی کی؛ لیکن وطن واپس ہو گئے۔ قبیلہ دوس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی تھی: ((اَللّٰھُمَّ اھْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِھِمْ)) یعنی: الٰہی! قبیلۂ دوس کے لوگوں کو ہدایت دے اور ان کو میرے پاس پہنچا دے۔ اسی دعا کا نتیجہ تھا کہ ۷ھ میں اسّی آدمیوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مدینہ تشریف لائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہ گئے، انہیں احادیث سننے اور یاد رکھنے کا شوق بہت زیادہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ تمام صحابہ میں سب سے زیادہ احادیث انہیں سے منقول ہیں، جن کی تعداد تقریباً پانچ ہزار تین سو چوہتّر ہے۔ جب بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان کی کثرت روایت پر اشکال ہوا، تو انہوں نے فرمایا: مہاجرین حضرات تو تجارت میں مشغول رہتے تھے اور انصار کھیتی باڑی میں اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پڑا رہتا تھا (اسی لیے مجھے زیادہ حدیثیں یاد ہیں)۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — جانوروں کی بولیاں

زمین پر ہزاروں قسم کے جانور پائے جاتے ہیں؛ جن کی صحیح تعداد اللہ ہی جانتا ہے، اس میں سے ہر جانور کی بولی الگ الگ ہے، گھوڑا ہنہناتا ہے، ہاتھی چنگھاڑتا ہے، شیر دھاڑتا ہے، طوطا تتلاتا ہے؛ ذرا غور کیجیے کہ ان ہزاروں قسم کے جانوروں کو الگ الگ بولیاں کس نے سکھائی، جس سے ہمیں اندھیرے میں بھی اندازہ ہو جاتا ہے، کہ یہ فلاں جانور کی بولی ہے۔ یقیناً یہ اللہ ہی ہے، جس نے اپنی قدرت کاملہ سے رنگ برنگ کے جانوروں کو مختلف قسم کی بولیاں سکھائیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(واپسی کی شرط پر) مانگی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے گا۔" [ابن ماجہ: 2398 عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی شخص نے کوئی سامان یہ کہہ کر مانگا کہ واپس کر دوں گا، تو اس کو مقررہ وقت پر لوٹانا واجب ہے؛ اس کو اپنے پاس رکھ لینا اور بہانا بنانا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — چھینک آئے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی، تو آواز کو آہستہ کرتے اور چہرۂ مبارک کو کپڑے سے، یا ہاتھ سے ڈھانک لیتے۔ [ترمذی: 2745، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

استغفار کی پابندی پر انعامات	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص استغفار کا اہتمام کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دے گا اور ہر غم سے خلاصی و چھٹکارا دے گا اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا، جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا"۔

[ابوداؤد:1518،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

شراب کی نحوست	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عقل پر چھا جانے والی ہر چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس نے نشہ آور چیز پی لی، تو اس کی چالیس دن کی نمازوں کی برکت اُٹھالی جاتی ہے، اگر وہ آدمی توبہ کر لے، تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتے ہیں، اگر وہ چوتھی مرتبہ پیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کو حق ہے کہ وہ اس کو جہنمیوں کا خون اور پیپ پلائے"۔

[ابوداؤد:3680،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

دنیا کی حرص و لالچ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت قریب آچکی ہے اور لوگ دنیا کی حرص و لالچ میں بڑھتے ہی جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے جا رہے ہیں"۔ [مستدرک:7917،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

جنت کی نہریں	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جنت میں بہت سی نہریں ایسے پانی کی ہیں، جن میں ذرا بھی تبدیلی نہ ہوگی، بہت سی نہریں ایسے دودھ کی ہیں، جن کا ذائقہ ذرا بھی بدلا ہوا نہ ہوگا اور بہت سی نہریں ایسی شراب کی ہیں، جو پینے والوں کے لیے بڑی مزے دار ہوگی اور صاف ستھرے شہد کی نہریں ہیں"۔ [سورۂ محمد:15]

کھجور سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کھجور کھانے سے قولنج نہیں ہوتا ہے"۔ [کنز العمال:28191،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: پسلی کے نیچے ہونے والے درد کو قولنج کہا جاتا ہے۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اور جب تم کو کوئی سلام کرے، تو تم اس سے اچھے الفاظ میں سلام کرو: (یعنی اس کا جواب دو) یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو؛ بلا شبہ اللہ ہر چیز کا حساب لیں گے"۔ [سورۂ نساء:86]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے سب سے زیادہ باکمال صاحبزادے ہیں۔ان کے نیکی وتقویٰ کی شہادت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''عبداللہ بہترین شخص ہیں کیا ہی اچھا ہو جو تہجد بھی پڑھنے لگیں۔''اس فرمان کو سننے کے بعد عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کو برائے نام سوتے تھے۔ساری رات نماز میں مشغول رہتے اور جب صبح صادق کا وقت قریب آجاتا،تو استغفار شروع کر دیتے۔ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا کندھا پکڑ کر فرمایا:''دنیا میں ایسے رہو جیسے کہ تم پردیسی ہو یا مسافر اور اپنے آپ کو مُردوں میں شمار کرو۔''حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے سبب حضرت عبداللہ نے پوری زندگی زاہدانہ گزار دی۔بچپن ہی میں اپنے والدین کے ساتھ ایمان لائے اور اپنے والد کے ساتھ مدینہ کی ہجرت کی۔کم عمری کی وجہ سے غزوۂ بدر اور احد میں شریک نہ ہو سکے۔غزوۂ خندق میں انھوں نے شرکت کی اور اس وقت ان کی عمر صرف پندرہ سال کی تھی۔چوراسی سال کی عمر میں ذی الحجہ ۷۳ھ کو مکہ مکرّمہ میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
بھیڑیے کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی خبر دینا

ایک مرتبہ بھیڑیا ایک چرواہے کی بکریوں میں سے ایک بکری لے بھاگا،چرواہے نے دوڑ کر فوراً اپنی بکری اس سے چھڑالی،بھیڑیے کو اللہ تعالیٰ نے بات کرنے کی طاقت دی،اس نے چرواہے سے کہا:خدا نے مجھے جو رزق دیا تھا، اسے تو نے مجھ سے چھڑالیا،چرواہے نے کہا:بڑے تعجب کی بات ہے،یہ بھیڑیا تو باتیں کرتا ہے؟ بھیڑیے نے کہا:اس سے زیادہ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ مدینے میں ایک شخص ہیں،جو گذری ہوئی باتوں کی خبر دیتے ہیں اور آئندہ پیش آنے والے حوادثات کی نشاندہی کرتے ہیں،وہ چرواہا یہودی تھا،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر،سارا قصہ بیان کیا اور مسلمان ہو گیا۔ [مشکوٰۃ:5927،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''جو شخص چالیس دن اخلاص سے تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھتا ہے،تو اس کو دو پروانے ملتے ہیں۔ایک جہنم سے بری ہونے کا دوسرا نفاق سے بری ہونے کا''۔ [ترمذی:241 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
اسلام پر وفات پانے کے لیے

جو یہ چاہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو اور نیک لوگوں کے ساتھ رہے،تو وہ یہ دعا کرے: ﴿ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴾ ترجمہ:اے زمین وآسمان

کے پیدا کرنے والے! آپ ہی دنیا اور آخرت میں ہمارے آقا ہیں، ہمیں اسلام کی حالت میں وفات دیجیے اور نیک لوگوں میں شامل کر دیجیے۔ [سورۂ یوسف:101]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	دو محبوب کلمے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بہت ہی ہلکے ہیں، اور ترازو میں بہت ہی بھاری ہیں اور رحمٰن کو بہت محبوب ہیں: ((سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ))“۔ [بخاری:7563، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	قرآن کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے، جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس سچی بات (قرآن) آئے، تو اس کی تکذیب کر دے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہوگا؟“۔ [سورۂ زمر:32]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کر دے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں“۔ [سورۂ شوریٰ:20]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل دوزخ کا رونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دوزخ والوں پر رونے کا عذاب مسلط کیا جائے گا، تو وہ اتنا روئیں گے کہ آنسو خشک ہو جائیں گے، اس کے بعد روتے ہوئے آنکھوں سے خون بہائیں گے، یہاں تک کہ ان کے چہروں میں گڑھے کی طرح پھٹن پڑ جائے گی، اگر ان میں کشتیوں کو چھوڑ دیا جائے، تو وہ بھی ان میں چل پڑے“۔ [ابن ماجہ:4324، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	لہسن کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میرے پاس فرشتے نہ آیا کرتے، تو میں لہسن ضرور کھاتا“۔ [کنز العمال:40933]

فائدہ: آپ ﷺ کے فرمان سے صاف ظاہر ہے کہ لہسن اپنے اندر بہت سے فوائد رکھتا ہے، چنانچہ اطباء کہتے ہیں کہ اس کے کھانے سے سینہ کا درد جاتا رہتا ہے، یہ کھانا ہضم کرتا ہے اور پیاس کم کرتا ہے وغیرہ۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رمضان کی وجہ سے شعبان کے چاند کو اچھی طرح شمار کرو (یعنی شعبان کے چاند کو اچھی طرح دیکھ کر اس کی تاریخ کو شمار کرتے رہو، تاکہ رمضان کے روزے رکھنے میں پریشانی نہ ہو)۔

[ترمذی:687، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ

حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ ایک مشہور صحابی ہیں جو مسجد نبوی کے مؤذن رہے۔ان کے والد کا نام رباح اور والدہ کا نام حمامہ تھا،آپ رضی اللہ عنہ حبشی النسل تھے۔اسلام کے ابتدائی دور میں ہی مسلمان ہوگئے تھے،مگر چونکہ وہ مشرکین مکہ کے غلام تھے اور وہ اس بات کو کسی طرح بھی برداشت نہ کر سکتے تھے کہ ایک غلام ان کے بتوں کو بُرا کہے۔اس جرم کی سزا میں انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو طرح طرح کی تکلیفیں دیں۔کبھی ان کو سخت گرمی میں دوپہر کے وقت تپتی ہوئی ریت پر سیدھا لٹا کر ان کے سینہ پر پتھر کی بڑی چٹان رکھ دی جاتی،تو کبھی زنجیروں میں باندھ کر کوڑے لگائے جاتے تاکہ اسلام سے پھر جائیں۔مگر حضرت بلال رضی اللہ عنہ اِن سخت حالات میں بھی اَحَد اَحَد ہی کہتے تھے یعنی خدا ایک ہے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب ان کو اس حال میں دیکھا،تو خرید کر آزاد کر دیا،حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے صرف مدینہ کی ہجرت کی اور غزوۂ بدر اور دیگر تمام غزوات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ملک شام چلے گئے اور ۲۰ھ کے قریب دمشق میں وصال ہوا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — مٹی کے اندر چمکدار سونے کا پیدا ہونا

سونا ایک بہت ہی قیمتی دھات ہے،جو پیلی اور چمکدار ہوتی ہے؛ اللہ تعالیٰ نے اس دھات کی محبت اور چاہت انسانوں کے دلوں میں رکھ دی ہے،اسے اللہ تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ اس میں کبھی زنگ نہیں لگتا؛ ذرا غور کیجیے کہ اسی زمین سے جس سے کالا کالا کوئلہ نکلتا ہے، چمکدار سونا کون نکالتا ہے؟ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو اپنی قدرت سے چمکدار سونا نکالتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل

ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول !اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے،اور نماز دین کا ستون ہے"۔ [بیہقی فی شعب الایمان:2683،عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — عیادت کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"مریض کی مکمل عیادت یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اس کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر رکھے اور پوچھے کہ طبیعت کیسی ہے؟" [ترمذی:2731،عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — قرض دار کے ساتھ نرمی کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جو شخص قرض دار کو مہلت دے (یعنی قرض وصول کرنے میں نرمی کرے) یا قرض

معاف کردے، تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے گا، جب کہ اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا''۔ [ترمذی: 1306، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	مسلمان کی بے عزتی کی سزا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان (کی غیبت کی اور اس کی غیبت) کے بدلے میں ایک لقمہ بھی کھایا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ایک لقمہ جہنم سے کھلائیں گے اور جس نے کسی (مسلمان کی بے عزتی کی اور اس) کے بدلے میں اس کو کپڑا پہننے کو ملا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اسی قدر جہنم سے پہنائیں گے''۔

[ابوداؤد: 4881، عن المستورد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مالداری اور فقیری دل میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے ابوذر رضی اللہ عنہ! تم مال کی زیادتی کو مالداری سمجھتے ہو؟'' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''ہاں!'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم مال کی کمی کو فقر سمجھتے ہو؟'' فرمایا: ''ہاں!'' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مالداری اور فقیری دل میں ہوتی ہے، جس شخص کی مالداری دل میں ہو، تو اس کو دنیا سے جو کچھ بھی ملے نقصان نہیں دے گا اور جس شخص کے دل میں فقیری ہو، تو اس کو دنیا سے کتنا ہی زیادہ مل جائے اس کو کوئی فائدہ نہیں دے گا؛ بلکہ اس کا بخل (کنجوسی) اس کو نقصان پہنچائے گا''۔ [طبرانی کبیر: 1619، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	کھولتا ہوا پانی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''پس ان (دوزخیوں) کو کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا''۔ [سورۂ واقعہ: 54] فائدہ: حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ کھولتا ہوا پانی (جو جہنمیوں کو پلایا جائے گا) اس وقت سے جوش مار رہا ہے جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (اور یہ پانی اس وقت تک جوش مارتا رہے گا) جب تک کہ دوزخیوں کو پلایا نہ جائے اور ان کے سروں پر ڈالا نہ جائے۔ [ترغیب وترھیب: 5231]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	خربوزہ کے فوائد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے''۔ [ابن عساکر: 6 / 102]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم نماز قائم کرو زکوۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کو اخلاص کے ساتھ قرض دیا کرو (یعنی اللہ کے راستے میں خرچ کیا کرو) اور جو نیک عمل تم اپنے لیے آگے بھیج دو گے، تو اس کو اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچ کر اس سے بہتر اور ثواب میں بڑھا ہوا پاؤ گے اور (نیکی کر کے) اللہ سے گناہ معاف کراتے رہو، اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے''۔ [سورۂ مزمل: 20]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ قریش کے امیر ترین گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ اسلام سے قبل بڑے ناز ونعمت میں پلے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دار ارقم میں آ کر ملے اور اسلام قبول کیا؛ لیکن بہت دنوں تک اپنے اسلام کو چھپائے رکھا ایک دن ایک شخص نے انہیں نماز پڑھتے دیکھ لیا، اس کی اطلاع ان کے والدین کو کردی۔ والدین نے ان سے رشتہ توڑ لیا اور ان کو ہر طرح کی تکلیفوں اور آزمائشوں سے گزرنا پڑا۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کسی طرح فرار ہوکر حبشہ ہجرت کر گئے۔ پھر جب مکہ واپس آئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مدینہ والوں کے ساتھ، مدینہ کے مسلمانوں کو قرآن سکھانے اور دین کی دعوت وتبلیغ کے لیے روانہ فرمایا، چنانچہ یہاں وہ مُقرِئ (پڑھانے والے) کے لقب سے مشہور ہوئے۔ غزوۂ بدر میں بھی بڑے شوق وجذبے سے شریک ہوئے۔ وہ ۳ھ میں غزوۂ اُحد کے موقع پر اسلامی جھنڈے کو سنبھالے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بڑی بے جگری سے دشمنوں کا مقابلہ کر رہے تھے کہ اسی حال میں شہید ہو گئے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | فرشتوں کے ذریعہ مدد

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنگ اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں بائیں جانب نہایت سفید کپڑے پہنے ہوئے دو شخصوں کو دیکھا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خوب لڑ رہے تھے، جنہیں میں نے نہ اس سے پہلے کبھی دیکھا تھا اور نہ بعد میں دیکھا اور وہ دو شخص حضرت جبرئیلؑ اور حضرت میکائیلؑ تھے۔ [مسلم:6004-6005]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | باوضو مسجد جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہو چکی، تو اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنہوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے''۔ [ابوداؤد:564، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | بیت الخلا میں جانے اور باہر آنے کی دعا

جب بیت الخلا جائے، تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))
ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک جنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں مرد ہو یا عورت۔ [بخاری:142، عن انس رضی اللہ عنہ]
اور بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد یہ دعا پڑھے: ((غُفْرَانَكَ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِيْ))۔ [ابن ماجہ:300 تا 301] ترجمہ: (اے اللہ!) تری مغفرت چاہتا ہوں۔ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہے جس نے مجھ سے تکلیف کو دور کر کے عافیت بخشی۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | فقیروں کو معاف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلی قوموں میں سے ایک آدمی کا حساب لیا گیا، تو (اس کے نامۂ اعمال میں) کوئی نیکی نہ تھی، ہاں مگر وہ مالدار تھا اور لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا اور اپنے بچوں کو کہتا تھا کہ فقیر و تنگدست سے درگزر کرنا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''میں اس آدمی سے زیادہ حق دار ہوں (کہ اس سے درگذر کروں، پھر فرشتوں سے فرمایا) کہ اسے معاف کردو''۔ [مسلم: 3997، عن ابی مسعود البدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | رسول کے حکم کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آپڑے یا ان پر کوئی دردناک عذاب آجائے''۔ [سورۂ نور: 63]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | رزق حکمتِ خداوندی سے ملتا ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کے لیے رزق کشادہ کر دیتا، تو ضرور زمین میں فساد کرنے لگتے، لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے، اندازے کے مطابق روزی اتارتا ہے اور وہ اپنے بندوں سے باخبر اور (ان کو) دیکھنے والا ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 27]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قبر آخرت کی پہلی منزل

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے، تو بہت روتے یہاں تک کہ آنسوؤں سے اُن کی ڈاڑھی تر ہو جاتی، اُن سے پوچھا گیا: یہ کیا بات ہے، آپ جنت و دوزخ کو یاد کرتے ہیں، تو اتنا نہیں روتے جتنا قبر کی وجہ سے روتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: ''قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے، پس اگر بندہ اس سے نجات نہ پا سکا، تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے زیادہ سخت (کٹھن) ہیں''۔ [ترمذی: 2308]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | سفرجَل (Pear) کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سفرجل کھاؤ کیونکہ یہ دل کو راحت و قوت پہنچاتا ہے اور (پیدا ہونے والے) بچے کے حسن کو بڑھاتا ہے''۔ [کنز العمال: 28256]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کو اپنی ہر ضرورت اللہ سے مانگنی چاہیے، یہاں تک کہ اگر جوتے کی پٹی بھی ٹوٹ جائے، تو اللہ ہی سے مانگے''۔ [ترمذی: 3604، عن انس رضی اللہ عنہ]

شعبان المعظم

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی بہادری اور شجاعت سے کون ناواقف ہوگا، انہوں نے اسلام کی خوبیوں سے متاثر ہوکر صلح حدیبیہ کے بعد ایمان قبول کرلیا۔ ایمان لانے سے پہلے کفار کی طرف سے جس جوش وخروش سے میدان جنگ میں شریک ہوتے تھے، اسلام لانے کے بعد اس سے زیادہ جوش اور بہادری کا مظاہرہ کیا اور ساری زندگی اسلام کی حمایت اور کفر کی مخالفت میں گزار دی۔ ایمان لانے کے کچھ ہی عرصہ بعد ۸ھ میں غزوۂ موتہ کا واقعہ پیش آیا، جس میں مسلمانوں کے امیر زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ باری باری شہید ہوگئے۔ پھر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ امیر بنائے گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی۔ فتح مکہ کے موقع پر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو لشکر کے ایک حصّہ کا امیر بنایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کو مرتدین سے قتال اور مُسَیلمہ کذّاب سے جہاد کرنے کے لیے بھیجا جس میں ان کو فتح نصیب ہوئی۔ اسی طرح روم اور فارس کی فتح میں بھی اُن کا بڑا دخل رہا ہے۔ ان ہی صفات کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خالد بن ولید اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں جس کو اللہ نے کفّار ومشرکین کے لیے نیام سے نکال رکھا ہے“۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — جانوروں کے فوائد

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جتنے جانور پیدا کیے، تقریباً سب انسانوں ہی کے فائدے کے لیے ہیں، کوئی سواری کے کام آتا ہے تو کوئی بوجھ ڈھونے کے کام آتا ہے، کسی کا گوشت کھاتے ہیں تو کسی کا دودھ پیتے ہیں، مزید یہ کہ دودھ سے ملائی، مکھن اور گھی نکالتے ہیں اور طرح طرح کی مٹھائیاں بناتے ہیں، اسی طرح کسی کے اُون سے کمبل، قالین تو چمڑے سے موزے، جوتے اور بیش قیمت چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر ایک چیز کو انسان کے فائدہ ہی کے لیے بنایا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — صرف اللہ کی عبادت کرو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارا معبود (حقیقی) تو ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بے انتہا مہربان نہایت ہی رحم کرنے والا ہے“۔ [سورۂ بقرہ:163] --- فائدہ: آیت سے معلوم ہوا کہ عبادت کے لائق اگر کوئی ذات ہے، تو وہ صرف اللہ ہی کی ذات ہے؛ لہٰذا ہم پر اسی کی عبادت کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — گھر کے کام میں ہاتھ بٹانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ گھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا کام کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کام میں ہاتھ بٹادیا کرتے اور جب نماز کا وقت ہوجاتا تو نماز کے لیے چلے جاتے“۔ [بخاری:676]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | رمضان میں عمرہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا ثواب ایک حج کے برابر ہوتا ہے“۔

[مسلم:3038، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | چند گناہ اور اس کے نقصانات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چار گناہ ایسے ہیں جن کے کرتے وقت آدمی کا ایمان نکل جاتا ہے: (۱) زانی کا زنا کرتے وقت، (۲) شرابی کا شراب پیتے وقت، (۳) چور کا چوری کرتے وقت اور (۴) قاتل کا ناحق قتل کرتے وقت“۔

[بخاری:6809، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کو اہم سمجھنے کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ بندوں کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے اس وقت تک محفوظ رکھتا ہے، جب تک کہ وہ دنیا کے مقابلہ میں دین کو زیادہ اہم سمجھیں اور جب وہ دنیا کو اہم سمجھنے لگیں گے، تو ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ بھی ان پر لوٹا دیا جائے گا اور یہ کہا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو“۔ [کنز العمال:217، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | ہر ایک کو نامۂ اعمال دیا جائے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے ہر انسان کا اچھا یا برا عمل اس کے گلے کا ہار بنا رکھا ہے اور قیامت کے دن اس کا نامۂ اعمال نکال کر پیش کر دیں گے، جس کو وہ کھلا ہوا پائے گا۔ کہا جائے گا کہ تو اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے، آج تو خود ہی اپنا حساب کر لینے کو کافی ہے“۔ [سورۂ بنی اسرائیل:13 تا 14]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | شہد اور قرآن سے شفاء

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے لیے شفاء کی دو چیزوں: یعنی شہد اور قرآن کو لازم پکڑ لو“

[ابن ماجہ:3452، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم (میری نعمتوں پر) مجھے یاد کرو، میں (بھی) تمہیں یاد کروں گا اور میرے (احسانات کا) شکر ادا کرو اور نافرمانی مت کیا کرو“۔ [سورۂ بقرہ:152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا اخلاص

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے ہر عمل میں اخلاص نیت اور اللہ تعالیٰ کی رضا شامل ہوتی تھی۔ اس لیے وہ اخلاص اور اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لیے بڑے بڑے عہدے قربان کر دیا کرتے تھے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی معزولی ان کے اخلاص کی بہترین مثال ہے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ملکی انتظام اور بعض دوسری مصلحتوں کی وجہ سے انہیں معزول کر دیا اور ان کی جگہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو امیر بنا دیا، تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے فرمایا: تم پر امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو امیر بنایا ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''امین الامت'' کا لقب دیا ہے۔ یہ کہہ کر امارت کو ان کے حوالے کر دیا، اس اخلاص اور وفاداری کو دیکھ کر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''خالد اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے''۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ زندگی بھر شہادت کی آرزو کرتے رہے؛ مگر شہادت مقدر میں نہیں تھی، جب ان کے انتقال کا وقت آیا تو بستر پر لیٹے ہوئے فرمایا: جب میں انتقال کر جاؤں تو میرا گھوڑا اور میرے ہتھیاروں کو اللہ کے لیے وقف کر دینا۔ ملک شام کے حمص نامی شہر میں ۲۱ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق پیشین گوئی

مرض الوفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر دی کہ میری وفات کے بعد میرے اہل وعیال میں سب سے پہلے تو آ کر مجھ سے ملے گی (چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی پیشین گوئی کے مطابق سب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی)۔ [بخاری:3716، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — مسجد میں داخل ہونے کیلئے پاک ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی حائضہ عورت اور کسی جنبی: یعنی ناپاک آدمی کے لیے مسجد میں داخل ہونے کی بالکل اجازت نہیں ہے۔'' [ابوداؤد:232، عن عائشہ رضی اللہ عنہا] فائدہ: مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کپڑے پہننے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں، دعا یہ ہے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ))

[ابوداؤد:4023، عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

قرآن کی تلاوت کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن شریف کی تلاوت کیا کرو، اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی (یعنی پڑھنے والے) کی شفاعت کریگا''۔ [مسلم:1874،عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

زمین میں فساد پھیلانا	نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ سے پکا عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور ان رشتے ناطوں کو بھی توڑ ڈالتے ہیں جن کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں، تو ایسے لوگ بڑے خسارے والے ہیں۔'' [سورۂ بقرہ:27]

دنیا مانگنے والا	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں، جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (جو کچھ دینا ہو) دنیا میں ہی دے دیجیے (تو ان کو جو کچھ ملنا ہوگا وہ دنیا ہی میں مل جائے گا) اور ایسے شخص کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا۔'' [سورۂ بقرہ:200]

قبر کا عذاب	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ بنو نجار کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں چند قبریں تھیں، اچانک رسول اللہ ﷺ کا خچر بدکا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مُردوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اسی کی آواز سے یہ بدکا ہے؛ اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ تم مُردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے، تو میں تمہیں بھی وہ آواز سنوا دیتا''۔ [مسلم:7213،عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ]

جسم کے درد کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے جسم کے درد کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہاں درد ہوتا ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو'': ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) ترجمہ: میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو مجھے پہنچی ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ چنانچہ ان صحابی نے جب یہ کلمات کہے تو ان کا درد ختم ہو گیا پھر وہ صحابی اپنے گھر والوں اور دوسرے ضرورت مندوں کو ہمیشہ اِن کلمات کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ [مسلم:5737،عن عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر کے علاوہ زیادہ بات مت کرو، کیونکہ اس سے دل میں سختی پیدا ہوتی ہے اور جس کے دل میں سختی ہوتی ہے وہ اللہ کی (رحمت) سے سب سے زیادہ دور ہوتا ہے''۔ [ترمذی:2411،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ ان سات خوش نصیب صحابہ میں سے ایک ہیں جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر پہلے ایمان قبول کیا، اور مکی زندگی میں مشرکین کے ظلم وستم کا نشانہ بنائے گئے۔ انہوں نے حبشہ اور مدینہ دونوں کی ہجرت فرمائی۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے متعلق مشورہ کیا، تو انہوں نے ہی انصار کی ترجمانی کرتے ہوئے عرض کیا، یا رسول اللہ! ہم موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی طرح نہیں، بلکہ ہم آپ کے ساتھ مل کر آگے پیچھے، دائیں بائیں، ہر طرف سے آخری دم تک لڑیں گے۔ اور کبھی آپ کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ وہ گھوڑ سواری، نیزہ بازی اور تیر اندازی میں کمال درجہ کی مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے غزوۂ بدر میں سوزِرہ پوش مشرکین کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کر کے تہلکہ مچادیا، وہ بیعت رضوان میں بھی شریک ہوئے، اور حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان کا قرآن سن کر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عبادت گزار بندہ ہے۔ اور اللہ نے مجھے علی رضی اللہ عنہ، مقداد رضی اللہ عنہ، سلمان رضی اللہ عنہ اور ابوذر رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان کی زندگی میں عشق رسول اور شہادت کا جذبہ نمایاں نظر آتا ہے۔ بالآخر ستر سال سے زائد عمر پاکر ۳۳ھ میں انتقال فرمایا، جنازہ کی نماز امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن کیے گیے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | ہمارے جسم میں خون کون بناتا ہے

اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کا دارومدار جن چیزوں پر رکھا ہے، ان میں سے ایک خون ہے، اگر جسم میں خون کی کمی ہوجائے، یا خون بننا بند ہوجائے، تو انسان کا زندہ رہنا مشکل ہوجائے گا، خون کے اندر ایک قسم کی حرارت اور گرمی ہوتی ہے، جس سے وہ پورے جسم میں دوڑتا ہے اور ہماری زندگی چلتی رہتی ہے، یقیناً یہ اللہ کا بنایا ہوا نظام ہے، کہ بے جان چیزوں سے انسان کو حیات بخشنے والا خون بناتا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | جمعہ کی نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے؛ مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے)۔ ۱) وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو۔ ۲) عورت۔ ۳) نابالغ بچہ۔ ۴) بیمار''۔ [ابوداؤد: 1067، عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جہاں جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں، وہاں جمعہ کی نماز ادا کرنا ہر صحیح وتندرست اور بالغ ومقیم مسلمان مرد پر فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | سوتے وقت معوذتین پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب بستر پر لیٹتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو (دعا مانگنے کی طرح) ملا کر سورۂ اخلاص اور معوذتین ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر ان پر دم فرماتے، پھر تمام بدن پر سر سے پاؤں تک جہاں جہاں ہاتھ جاتا ہاتھ پھیر لیا کرتے تھے، تین مرتبہ ایسا ہی کرتے تھے، سر سے ابتداء کرتے اور پھر

منہ اور بدن کے اگلے حصہ پر، پھر بقیہ بدن پر پھیرتے۔ [بخاری:5017،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اولاد کو ادب سکھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی شخص کا اپنی اولاد کو ادب سکھانا، ایک صاع اناج (یعنی تقریباً ساڑھے تین کلو گیہوں) صدقہ کرنے سے بہتر ہے''۔ [ترمذی:1951،عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	مرد و عورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ایسے مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔ [ابن ماجہ:1903،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: مرد کا عورتوں کی شکل وصورت اختیار کرنا اور عورت کا مردوں کی شکل وصورت اختیار کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا اللہ کی نظر میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی مخلوقات میں سے کوئی چیز دنیا سے زیادہ قابل نفرت نہیں (یعنی سب سے زیادہ نفرت دنیا سے ہے) اور اس نے جب سے اس کو پیدا کیا ہے کبھی بھی اس کی طرف توجہ سے نہیں دیکھا''۔ [کنز العمال:6099،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اعمال کو تولا جائے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس دن اعمال کا وزن برحق ہوگا پھر جن کا پلہ بھاری ہوگا، تو وہ لوگ کامیاب ہوں گے اور جن کا پلڑا وزن میں ہلکا ہوگا، تو ایسے لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا ہوگا؛ اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے''۔ [سورۂ اعراف:8 تا 9]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	راکھ سے زخم کا علاج

غزوۂ اُحد میں جب رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوگیا تو آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خون دھورہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ زخموں پر پانی ڈال رہے تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا کہ خون بند ہونے کے بجائے بڑھتا ہی جارہا ہے، تو انہوں نے (کھجور کے پتوں کی) چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا اور جب وہ راکھ ہوگیا، تو اس کو زخموں پر لگادیا جس سے خون بند ہوگیا۔ [بخاری:2903،عن سہل رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حکیموں نے لکھا ہے کہ ٹاٹ اور کھجور کی چٹائی کی راکھ بہتے ہوئے خون کو روکنے میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہو اور خود کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ [سورۂ بقرہ:195]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت اَمیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش اور اسلام

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بعثت نبوی سے پانچ سال پہلے عرب کے مشہور خاندان قریش میں پیدا ہوئے، وہ قبیلۂ قریش کے خاندانِ بنوامیہ سے تعلق رکھتے تھے جو حسب نسب اور منصب کے اعتبار سے بنو ہاشم کے بعد سب سے زیادہ معزز سمجھا جاتا ہے۔ان کے والد ماجد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ اپنے قبیلہ کے معزز سرداروں میں شمار ہوتے تھے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے اندر بچپن ہی سے عزم وحوصلہ کے آثار ظاہر تھے۔نوعمری کی حالت میں ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھ کر کہا: میرا بیٹا بڑے سر والا ہے اور قوم کا سردار بننے کے لائق ہے۔ایک قیافہ شناس نے اَمیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر کہا: میرا خیال ہے یہ اپنی قوم کا سردار بنے گا۔ماں باپ نے خاص طور پر ان کی تربیت کا اہتمام کیا، مختلف علوم وفنون سے آراستہ کیا، لکھنا پڑھنا سکھایا، شروع ہی سے ان کے دل میں اسلام کی محبت گھر چکی تھی اس کی بڑی دلیل یہ ہے کہ وہ بدر، احد، خندق اور غزوۂ حدیبیہ میں جوان ہونے کے باوجود کفار کی جانب سے شریک نہیں ہوئے۔البتہ بعض مصلحتوں اور مجبوریوں کی وجہ سے انہوں نے اپنے خاندان کے ساتھ فتح مکہ کے موقعہ پر اسلام کا اظہار کیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — بکری کا لمبی عمر پانا

حضرت اُم معبد فرماتی ہیں کہ میری وہ بکری جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مبارک ہاتھ پھیر کر دودھ دوہا تھا، اس نے بہت لمبی عمر پائی، چنانچہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت تک زندہ رہی۔(حالانکہ بکری عام طور پر اتنی لمبی مدت تک زندہ نہیں رہتی ہے بلاشبہ یہ آپ کا معجزہ ہی ہے)۔ [سیرت حلبیہ 3/130]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اولاد کی وراثت میں ماں باپ کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"ماں باپ (میں سے ہر ایک) کے لیے میت کے چھوڑے ہوئے مال میں چھٹا حصہ ہے، اگر میت کے لیے کوئی اولاد ہو" [سورۂ نساء:11]---فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہوجائے اور اس کے ورثہ میں ماں باپ اور اولاد ہیں، تو ماں باپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ چھٹا حصہ دینا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مشکلات اور پریشانیوں کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جو مسلمان بندہ کسی مشکل معاملہ میں ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا وہ دعا یہ ہے: ((لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ))"

[ترمذی:3505، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

کثرت سے استغفار پڑھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اس کا نامۂ اعمال اس کو خوش کر دے، تو اسے چاہیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ استغفار کرے''۔ [طبرانی اوسط: 851، عن زبیر بن عوام]

قرآن کو چھپانا اور بدلنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کو چھپاتے ہیں اور اس چھپانے پر تھوڑا سا بدلہ حاصل کرتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دردناک عذاب ہوگا''۔ [سورۂ بقرہ: 174]

دنیا کی چیزیں	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی (میں استعمال) کی چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے، وہ ان لوگوں کے لیے ہے، جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

جنت کی نہریں	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک نہر پانی کی، ایک شہد کی، ایک دودھ کی اور ایک شراب کی ہوگی''۔

[ترمذی: 2571، عن معاویہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جنت کی شراب میں نہ نشہ ہوگا اور نہ اس میں بدبو ہوگی، بلکہ بڑی خوشبودار اور لذیذ ہوگی۔

مہندی سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کو جب بھی کوئی کانٹا چبھا یا زخم ہوا، تو آپ ﷺ نے اس پر مہندی لگائی۔

[ابن ماجہ: 3502، عن سلمیٰ ام رافع رضی اللہ عنہا]

فائدہ: مہندی جراثیم کو ختم کرتی ہے، جلن اور سوجن کو دور کرتی ہے، نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی تمہارے پاس کوئی چیز بطور امانت رکھے، تو (طلب کرنے پر) اس کی امانت واپس کر دو اور جو آدمی تمہارے ساتھ خیانت کرے، تو تم (بھی اس کی طرح) خیانت مت کرو''۔

[ابوداؤد: 3535، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اَمیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت وشخصیت

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ظاہری حسن وجمال کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بے شمار باطنی خوبیوں سے بھی نوازا تھا ایک بہترین عادل ومنصف حکمراں کے سارے اوصاف وکمالات آپ کی ذات میں موجود تھے، ان کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے ؛تم لوگ قیصر وکسریٰ کی عقلمندی وسیاست کی تعریف کرتے ہو، حالانکہ امیر معاویہ ان سے بھی بڑھ کر تمہارے درمیان موجود ہیں۔ حضرت امیر معاویہ عالم اسلام کی اُن چندگنی چنی ہستیوں میں سے ایک ہیں جن کے احسان کا یہ امت کبھی بدلہ نہیں دے سکتی، آپ کو کاتب وحی ہونے کا شرف حاصل ہے، آپ اسلامی دنیا کے وہ مظلوم شخصیت ہیں جن کی ذاتی خوبی وکمالات کو چھپانے کی کوشش کی گئی ہے۔آپ پر ایسے بے بنیاد الزامات لگائے گئے جن کی وجہ سے آپ کا وہ حسین ذاتی کردار نظروں سے غائب ہوگیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض صحبت سے حاصل کیا تھا، آپ کی امانت ودیانت ،احساس ذمہ داری، کتابت وحی اور دوسری صفات کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے دعا فرمائی: ’’اے اللہ! معاویہ کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت پانے والا اور اس کے ذریعہ ہدایت عطا فرما‘‘۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — کنویں کا پانی

اللہ تعالی نے انسان کے لیے پانی کا جو انتظام کیا ہے، اس میں سے ایک شکل کنویں کی ہے، بہت پرانے زمانے سے پانی کنویں سے حاصل کیا جاتا ہے؛ کنویں میں اللہ تعالی یہ انتظام کرتے ہیں کہ سردی کے دنوں میں گرم پانی نکلتا ہے اور جتنی سخت سردی ہوتی ہے، اتنا ہی گرم پانی نکلتا ہے، اور گرمی کے دنوں میں ٹھنڈا پانی نکلتا ہے، اور جتنی زیادہ گرمی ہوتی ہے، اتنا ہی ٹھنڈا پانی نکلتا ہے، اللہ تعالی کی قدرت پر قربان جایئے کہ اس نے ہمارے لیے کیسے کیسے انتظام کر رکھے ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اسلام میں نماز کی اہمت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’دین بغیر نماز کے نہیں ہے نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے‘‘۔ [طبرانی کبیر:19،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نیند سے اُٹھ کر مسواک کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات یا دن میں جب بھی نیند سے اٹھتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کرتے۔ [ابوداؤد:57]

ذکر کرنے کا بدلہ	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص: ((سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ)) پڑھتا ہے، تو اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا پیڑ لگ جاتا ہے“۔ [ترمذی: 3464، عن جابر رضی اللہ عنہ]

بڑے گناہ	نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”گناہ کبیرہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا“۔ [بخاری: 6675، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

دنیا کی اہمیت	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بکری کے مرے ہوئے بچے کے پاس سے گذرے، تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: ”تمہارا کیا خیال ہے اس کو مالک نے بے قیمت ہونے کی وجہ سے پھینک دیا ہے؟“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب میں عرض کیا: اس کے بے قیمت ہونے کی وجہ سے پھینک دیا ہے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ بے قیمت ہے، جتنا کہ یہ بکری اس کے مالک کے نزدیک بے قیمت ہے“۔ [ترمذی: 2321، عن المُستورِد بن شداد رضی اللہ عنہ]

اچھے برے اعمال کا بدلہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(قیامت کے دن) جو شخص نیکی لے کر حاضر ہوگا، تو اس کو اس کا اچھا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اس دن ہر قسم کی گھبراہٹ سے امن میں رہیں گے؛ اور جو شخص (کفر اور شرک کی) برائی لے کر آئے گا، تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ کی آگ میں ڈال دیے جائیں گے۔ تم کو انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، جو تم کیا کرتے تھے“۔ [سورۂ نمل: 89 تا 90]

دل کے دورے کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھنے کے لیے تشریف لائے اور اپنا مبارک ہاتھ میرے سینے پر رکھا تو آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک میرے سینے میں پھیل گئی، پھر فرمایا: ”اسے دل کا دورہ پڑا ہے، اس کو حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ، کیونکہ وہ ایک ماہر حکیم ہے اور اس حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں کے ساتھ کوٹ کر اسے کھلائے“۔ [ابوداؤد: 3875]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں اسلام کی حالت ہی پر موت آئے“۔ [سورۂ آل عمران: 102] فائدہ: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حق یہ ہے، کہ جن چیزوں کے کرنے سے منع کیا گیا ہے، انہیں صرف اللہ کے خوف اور عذاب کے ڈر سے چھوڑ دے اور گناہوں سے بچتا رہے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت وحکومت

حضرت اَمیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے صلح کر کے ۴۱ ھ میں خلافت آپ کے سپرد کردی اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے لیے دس لاکھ درہم سالانہ وظیفہ مقرر کر دیا، اس سال کو تاریخ عرب میں عام الجماعۃ کا نام دیا گیا ہے، جہاد کا سلسلہ از سرِ نو جاری کرنے کے لیے لشکر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا، ایک حصہ سردی کے موسم میں جہاد کرتا اور دوسرا تازہ دم حصہ گرمی کے دنوں میں مصروف جہاد رہتا، آپ نے رومیوں سے سولہ جنگیں لڑیں، اور لشکر کو وصیت فرماتے کہ ''روم کا گلا گھونٹ دو'' ان کے دورِ خلافت میں بحری بیڑے کے ذریعہ جزیرہ قُبرص فتح ہوا۔ افریقہ اور روم کے کچھ قلعے فتح ہوئے، جنگ سجستان کے ذریعہ سندھ کا کچھ حصہ مسلمانوں کے قبضہ میں آیا، ملک سوڈان اور کابل فتح ہوا اور مسلمان ہندوستان میں قندامیل کے مقام تک پہنچے۔ افریقہ میں سوڈان تک اسلامی پرچم لہرادیا۔ نہرجیحون کو پار کرتے ہوئے بخارا اور سمرقند کو فتح کیا، آپ نے قسطنطنیہ پر زبردست لشکر روانہ کیا۔ یہی وہ غزوہ ہے جس میں شرکت کرنے والوں کی مغفرت کی پیشن گوئی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک کامیاب حکمراں کی حیثیت سے بحری فوج تیار کی، مصروشام کے ساحلی علاقوں میں جہاز سازی کے کارخانے قائم کیے۔ ایک ہزار سات سو جنگی جہاز رومیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کرائے، اس کے علاوہ اور بہت سارے کارنامے انجام دیے جو تاریخ کے صفحات میں موجود ہیں۔

نمبر ٢ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — اس اُمت کے بارے میں پیشین گوئی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم لوگ ہو بہو ان لوگوں کے طریقوں کی پیروی کروگے، جو تم سے پہلے گذرے ہیں، یہاں تک کہ اگر وہ (ایک جنگلی جانور) سوسمار کے سوراخ میں گھسے ہوں گے، تو تم بھی اس میں گھس جاؤ گے''، لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ پہلے آدمیوں سے یہود ونصاریٰ مراد ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اور کون''۔ [بخاری :3456، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] ----- خلاصہ: آج ہم لوگ یہود ونصاریٰ کی کتنی پیروی کررہے ہیں یہ کسی کو بتلانے کی ضرورت نہیں، امت کے احوال سے بالکل ظاہر ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ ہی مدد کرنے والے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ ہی زندگی وموت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی کام بنانے والا اور مدد کرنے والا نہیں ہے۔'' [سورۂ توبہ:116] ---- خلاصہ: ان باتوں پر ایمان لانا ہر ایک مسلمان کے لیے فرض ہے۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — گھر سے نکلتے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے، تو اس سے کہا جاتا ہے، (ہر چیز کے شر سے) تیری حفاظت کردی گئی اور شیطان اس سے دور بھاگ جاتا ہے۔ دعا یہ ہے: ((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ)) ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر اور اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے (گھر سے نکلتا ہوں نیک کام کرنے کی) قوت اور (گناہوں سے بچنے کی) طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے"۔ [ترمذی:3426،عن انس رضی اللہ عنہ]

یتیم کی پرورش کرنے والا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے"، آپ ﷺ نے اپنی شہادت اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کرکے فرمایا۔ (یعنی جس طرح یہ دونوں انگلیاں قریب قریب ہیں، اسی طرح میں اور دونوں قریب ہوں گے)"۔ [بخاری:6005،عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

بخل و کنجوسی کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو لوگ خود بھی کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کرنا سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے"۔ [سورۂ نساء:37]

دنیا کی چیزیں یہیں رہ جائیں گی	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "(دنیا کی) یہ ساری چیزیں دنیوی زندگی میں ہی برتنے کے لیے ہیں (آخرت میں یہ سب کام نہیں آئے گا) اور آخرت کی (جو نعمتیں) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ پرہیزگاروں (دین پر چلنے والوں) کے ساتھ خاص ہیں"۔ [سورۂ زخرف:35]

قیامت میں لوگ کہاں ہوں گے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: (جس دن پہلی مرتبہ صور پھونکنے سے سب زمین و آسمان ٹوٹ پھوٹ جائیں گے) پھر دوبارہ بنائے جائیں گے، تو اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پل صراط پر ہوں گے"۔ [مسلم:7056]

تلبینہ سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے"۔ [بخاری:5689،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: جَو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ جسے تلبینہ کہتے ہیں۔ [طب نبوی]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی اجنبی پردیسی رہتا ہے یا راستہ چلتا مسافر"۔

[بخاری:6416،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت اُمیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عادات واخلاق

حضرت اُمیر معاویہ رضی اللہ عنہ اطاعت رسول وعشق نبوی اور خشیت باری تعالیٰ کی زندہ تصویر تھے۔ حلم وبردباری کا یہ حال تھا کہ مخالفین سخت کلامی سے پیش آتے، مگر آپ ہنسی میں ٹال دیتے، حضرت قبیصہ بن جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کسی کو نرم مزاج نہیں پایا، بسا اوقات برا بھلا کہنے والوں کو انعام واکرام سے نوازتے اور فرماتے جو مزہ مجھے غصہ پی جانے میں ملتا ہے وہ کسی چیز میں نہیں ملتا، عشق رسول کی بنا پر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال اور ناخن حفاظت سے رکھے ہوئے تھے۔ جن کے بارے میں وفات سے پہلے وصیت فرمائی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال اور ناخن مرنے کے بعد میری آنکھ کان اور ناک میں رکھ کر اللہ کے حوالہ کر دینا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر میں مجھے کفن دے دینا، اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حال تھا کہ ابو مریم ازدی سے یہ حدیث سنی: ”جس شخص کو اللہ نے مسلمانوں پر امیر مقرر کیا پھر اس نے ان کے اور اپنے درمیان پردے حائل کر لیے تو اللہ تعالیٰ، اس کے اور اپنے درمیان پردے حائل کر دے گا“۔ یہ حدیث سنتے ہی آپ نے لوگوں کی حاجتیں اپنے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک نمائندہ مقرر کر دیا، ان کی سادگی کا یہ عالم تھا کہ دمشق کے بازار میں پیوند لگی ہوئی قمیص پہن کر چکر لگاتے اور دمشق کی جامع مسجد میں پیوند لگے کپڑے پہن کر خطبہ دیتے۔ غرض علم وفضل کا یہ سورج دمشق میں ۲۲ رجب المرجب ۶۰ھ میں ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | آسمان کے مختلف رنگ

اللہ تعالیٰ نے آسمان پیدا کر کے چار (سی، ایم، وائی، کے) رنگوں سے مزین کیا، لیکن جب ان رنگوں میں سے ایک کا اثر زیادہ اور دوسرے کا کم ہو جاتا ہے، تو تیسرا رنگ پیدا ہوتا ہے، الغرض: رنگوں کی کمی زیادتی سے آسمان کبھی نیلا، کبھی پیلا، تو کبھی لال، اور نہ جانے کیسے کیسے رنگوں میں خود بخود بدل کر خوبصورت نظر آتا ہے، پھر اس میں سورج، چاند اور ستارے، سب کے لیے الگ الگ راستے ہیں، جو اپنے اپنے راستے سے آتا جاتا، نکلتا اور چھپتا ہے، جب کہ آسمان پر نہ راستے نظر آ رہے ہیں اور نہ رنگ بنانے کا خزانہ نظر آ رہا ہے۔ آخر یہ سارا نظام کہاں سے چل رہا ہے؟ بے شک یہ سب اللہ کی قدرت کا نمونہ ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | اذانِ جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑ دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو“۔

[سورۂ جمعہ:9]

فائدہ: جمعہ کی اذان سننے کے بعد فوراً جمعہ کیلئے نکلنے کی تیاری کرنا اور سارے دنیاوی کام کاج کا چھوڑنا ضروری ہے۔

تہجد کا مسنون وقت	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا، تو فرمایا: ''شروع رات میں سو جاتے اور آخر شب میں بیدار ہوتے اور نماز پڑھتے، پھر واپس بستر پر تشریف لے آتے اور جب اذان ہوتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستر سے اٹھتے اور غسل کی حاجت ہوتی، تو غسل فرماتے ورنہ وضو کر کے مسجد چلے جاتے''۔ [بخاری:1146، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کا ثواب	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے راستے میں جو خرچ کرے گا، اُسے سات سو گنا ثواب ملے گا''۔
[مستدرک حاکم:2441، عن خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ]

ہلاک کرنے والی چیزیں	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہلاک کرنے والی سات چیزوں سے بچو''، لوگوں نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''۱) شرک کرنا۔ ۲) جادو کرنا۔ ۳) ناحق قتل کرنا۔ ۴) سود کھانا۔ ۵) یتیم کا مال کھانا۔ ۶) اسلامی جنگ میں پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ ۷) پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا''۔ [بخاری:2766، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا کی اہمیت اللہ کے نزدیک	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر دنیا کی قیمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکھی کے پر برابر بھی ہوتی تو اللہ تعالیٰ کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی نہ پلاتا''۔ [ترمذی:2320، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

اہل ایمان کے لیے جنت کے بالاخانے	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ہم انہیں جنت کے ایسے بالاخانوں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے''۔ [سورۂ عنکبوت:58]

دھوپ میں بیٹھنے کے نقصانات	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دھوپ میں بیٹھنے سے بچو، کیونکہ اس سے کپڑے خراب ہوتے ہیں، (بدن سے) بدبو پھوٹنے لگتی ہے اور دبی ہوئی بیماریاں اُبھر آتی ہیں''۔ [مستدرک:8264، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے حقوق کی ادائیگی میں خیانت اور کمی نہ کیا کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کیا کرو، حالانکہ تم اس کے نقصان کو جانتے ہو''۔ [سورۂ انفال، 27]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت ابوایوب الانصاری رضی اللہ عنہ

آپ کا پورا نام خالد بن زید النجاری ہے، ابوایوب ان کی کنیت ہے، حضور ﷺ ہجرت فرما کر جب مدینہ تشریف لائے، تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہی کے مہمان ہوئے، اور تقریباً سات ماہ انہیں کے گھر پر قیام فرمایا۔ وہ ہمیشہ دین کی خاطر جان و مال لگانے کے لیے تیار رہتے۔ حضور ﷺ کو جب بھی کوئی ضرورت پیش آتی، تو اس کو پورا کرنے کے لیے وہ ہمیشہ بھرپور کوشش کرتے تھے، اسی لیے ہر غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ رہے۔ یہاں تک کہ حضور ﷺ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ مستقل دین کی خاطر لمبے لمبے سفر کرتے رہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں بیماری کے باوجود نوے سال کی عمر میں دین کی خاطر قسطنطنیہ کا سفر کیا۔ جب راستے میں زیادہ طبیعت خراب ہوئی، تو فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ جو اللہ کے راستے میں اپنے گھر سے جتنا دور جاکر مرے گا قیامت کے دن وہ اُتنا ہی مجھ سے قریب ہوگا، اس لیے میری موت کے بعد بھی میری لاش کو ساتھ لے چلنا اور جہاں تمہاری آخری منزل ہوگی وہاں مجھے دفن کرنا، چنانچہ یہ آپ رضی اللہ عنہ کی کرامت تھی کہ کئی دنوں کے بعد بھی ان کی نعش پوری طرح محفوظ رہی، جب یہ اسلامی قافلہ قسطنطنیہ پہنچا، تو وہاں ان کو دفن کیا گیا۔ آپ کی وفات ۵۲ھ میں ہوئی۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — ایک منافق کی موت کی خبر دینا

رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے واپس مدینہ تشریف لا رہے تھے، جب مدینہ کے قریب پہنچے، تو ایک سخت ہوا چلی، اس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ ہوا ایک منافق کی موت کے لیے چلی ہے“۔ چنانچہ جب مدینہ پہنچے، تو معلوم ہوا کہ ایک بڑا منافق مر گیا ہے“۔ [مسلم:7041، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — زکوۃ کی فرضیت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا: ”یمن والوں کو بتادینا، کہ اللہ تعالی نے ان پر ان کے مال میں زکوۃ فرض کی ہے“۔ [بخاری:1496، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کے پاس نصاب کے برابر مال ہو تو اس میں سے زکوۃ ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — گھر میں داخل ہونے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا)) پھر گھر والوں کو سلام کرے“۔ [ابوداؤد:5096، عن ابی مالک الاشعری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ کے نام یاد کرنے پر جنت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں، جس شخص نے ان کو یاد کرلیا، وہ جنت میں داخل ہوگا''۔ [بخاری: 6410، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں | دکھلاوے کے لیے خرچ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں) جو اپنے مال صرف لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں، نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت (قیامت کے دن) پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوگیا، تو سمجھو کہ وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے''۔ [سورۂ نساء: 38]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں | نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ نافرمان لوگ کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، (سب) چھوڑ گئے --- ہم نے اسی طرح کیا اور ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی''۔

[سورۂ دخان: 25 تا 29]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن زیادہ عمل بھی کم لگے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی اپنی پیدائش کے دن سے موت کے دن تک برابر اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے مسجد میں پڑا رہے، تو قیامت کے دن اپنے اس عمل کو بھی وہ بہت کم سمجھے گا اور تمنا کرے گا کہ اس کو دنیا میں بھیج دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ اجر وثواب حاصل کرسکے''۔ [مسند احمد: 17198، عن محمد بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج | انار سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے''۔

[مسند احمد: 22726، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدہ کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے؛ تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا''۔ [ترمذی: 1924، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اصفہان کے قریب جیّان نامی ایک گاؤں کے رہنے والے تھے، آپ کے والد وہاں کے سردار تھے، جن کا مذہب مجوسیت تھا، اس لیے آگ کی پوجا کرتے تھے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے والد ان کو کہیں جانے نہیں دیتے تھے، ایک مرتبہ ان کا باہر جانا ہوا، انہوں نے گرجا میں عیسائیوں کو عبادت کرتے دیکھا، انہیں عیسائیوں کا مذہب پسند آیا اور عیسائیت اختیار کی، مگر دلی اعتبار سے مطمئن نہیں تھے، دین حق کی تلاش میں وہ اصفہان سے شام آئے، کچھ عرصہ یہاں قیام رہا، پھر موصل نامی شہر میں پہنچے، وہاں ایک پادری کی خدمت میں چند سال رہے، پھر وہاں سے دوسرے شہر ''نصیبین'' میں ایک پادری کی خدمت میں رہے، وہاں سے عمّوریہ نامی شہر میں ایک گرجا میں رہے یہاں کے پادری سے معلوم ہوا کہ عرب میں آخری نبی کے ظہور کا وقت قریب ہے، وہاں ایک قافلہ کے ساتھ عرب روانہ ہوئے قافلہ والوں نے دھوکا دیا اور غلام بنا کر ایک یہودی کے ہاتھ بیچ دیا۔ اس یہودی کے ذریعہ مدینہ پہونچے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے، تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرلیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو ان کا دینی بھائی بنایا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت تین آدمیوں کو بہت چاہتی ہے، علی، عمار اور سلمان کو۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بہت علم والے تھے، بڑے بڑے صحابہ ان کے علم کے معترف تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو عراق کا گورنر بنایا تھا، لیکن ان کی زندگی میں وہی سادگی باقی رہی جو پہلے تھی۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۵ھ میں ہوا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ہُد ہُد

اللہ تعالیٰ نے خوبصورت اور عجیب وغریب ہُد ہُد نامی ایک پرندہ پیدا کیا، اس کے سر پر خوبصورت سا تاج ہوتا ہے، پر میں بیل بوٹے کی نقش ونگاری ہوتی ہے، چونچ ایسی بنائی کہ مضبوط سے مضبوط درخت کو کھود کر اپنا گھونسلہ بنالیتا ہے، عجیب بات یہ ہے کہ اس پرندہ کو اللہ تعالیٰ نے انجینئر نگ کا ہنر دیا ہے کہ کہاں، کس زمین کے اندر اور کتنی گہرائی میں پانی ہے، وہ بتا دیتا ہے، یہ اللہ کی قدرت ہے کہ ایک پرندہ کو انجینئر نگ جیسا ہنر عطا کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قاصد ہُد ہُد پرندہ تھا جسے وہ اکثر وبیشتر ساتھ رکھتے تھے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز نہ پڑھنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: ''یہ شخص جہنمی ہے''۔

[ترمذی:218، عن مجاہد]

بلندی پر چڑھنے اور اُترنے پر ذکر	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ اور آپ کے لشکر کے لوگ جب بلندی پر چڑھتے تو تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) پڑھتے۔ [ابوداوٗد: 2599، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

مسجد بنانا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے اللہ کا گھر (یعنی مسجد) بنایا، تو اس کے لیے اللہ اسی جیسا گھر جنت میں بنائے گا“۔ [مسلم: 1190، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ مسجد میں حلقے لگا کر دنیاوی باتیں کریں گے، تم کو چاہیے کہ ان لوگوں کے پاس بھی نہ بیٹھو، اللہ کو ان لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں“۔ [مستدرک: 7916، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

دنیا کی مثال	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرا دنیا سے کوئی واسطہ نہیں، میری اور دنیا کی مثال تو بالکل اس مسافر کی سی ہے جو (سخت گرمی میں) کسی پیڑ کے سائے میں آرام کرے اور پھر اسے چھوڑ کر چل دے“۔ [ترمذی: 2377، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

اہل جہنم کا حال	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ منکر (کافر) ہیں، ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے؛ نہ تو ان پر موت ہی کا حکم کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں، اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر منکر (کافر) کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں“۔ [سورۂ فاطر: 36]

زہر اور جادو سے حفاظت	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح صبح (بغیر کچھ کھائے پیے) مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں استعمال کرلے اس کو نہ تو اس دن زہر سے نقصان ہوگا اور نہ جادو کا اثر ہوگا“۔ [بخاری: 5769، عن سعد رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! مصیبتوں پر صبر کرو، دشمن کے مقابلے میں ثابت قدم رہو، ہر وقت تیار و آمادہ رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ“۔ [سورۂ آل عمران: 200]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ذرغفاری رضی اللہ عنہ کا پورانام جندب بن جُنادہ تھا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں ،جنھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی ملاقات کے وقت ''السلام علیکم'' کہا تھا؛ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں '' وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ'' فرمایا۔اس طرح سلام کرنے کا رواج شروع ہوا، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ مکہ میں مسلمان ہوئے اور واپس آکر اپنے گاؤں میں دعوت دینا شروع کیا، سب سے پہلے ان کے بھائی اُنیس غِفارِی رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے، ان دونوں کی چند مہینوں کی محنت سے قبیلۂ غِفار کے اکثر لوگ مسلمان ہوگئے اور جورہ گئے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ ہجرت کے بعد مسلمان ہوگئے، غزوۂ خندق کے بعد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مدینہ آکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد شام کے علاقے میں چلے گئے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے تک وہیں رہے، وہاں کے لوگوں کا دنیا کی طرف میلان دیکھ کر انہیں دنیا داری سے روکنے میں سختی کرنے لگے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانۂ خلافت میں انہیں مدینہ بلالیا؛ لیکن ابوذر رضی اللہ عنہ یہاں بھی زیادہ دن نہیں رہ سکے، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مشورے سے وہ ربذہ نامی دیہات میں چلے گئے اور وہیں ۳۲ھ میں آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — جنگ بدر میں صحابہ کے حق میں دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر میں تین سوتیرہ (یا اس سے کچھ زیادہ) صحابہ کو لے کر نکلے اور دعا کی: ''اے خدا! یہ لوگ ننگے بدن ہیں کپڑے دے، ننگے پاؤں ہیں سواری عطا فرما، بھوکے ہیں، کھانا دے دے'' اس دعا کا یہ اثر ہوا کہ جب یہ لوگ واپس لوٹے، تو ہر شخص کے پاس ایک یا دو اونٹ، کپڑے اور کھانے کی چیزیں موجود تھیں۔

[ابوداؤد: 2747، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — ہمیشہ سچ بولو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم سچائی کو لازم پکڑ و اور ہمیشہ سچ بولو، کیونکہ سچ بولنا نیکی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے۔'' [مسلم: 6639، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — وضو کے درمیان کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے دوران یہ دعا پڑھتے تھے : ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ)) ترجمہ : اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، اور میرے گھر میں وسعت اور رزق میں برکت عطا فرما۔ [عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: 80، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	والد کے دوستوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نیکیوں میں بہترین نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے''۔ [ترمذی:1903، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	دین کے خلاف سازش کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان خیانت کرنے والے لوگوں کی حالت یہ ہے کہ لوگوں سے تو پردہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے نہیں شرماتے، جب کہ اللہ تعالیٰ اس وقت بھی ان کے پاس ہوتا ہے، جب یہ رات کو ایسی باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جن کو اللہ پسند نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ ان کی تمام کارروائیوں کو جانتا ہے''۔ [سورۂ نساء، 108]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشہ ہے، اگر تم اللہ پر ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو، تو وہ تم کو تمہارا اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا (اور) اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرنے لگے اور آخری حد تک طلب کرتا رہے تو تم کنجوسی کرنے لگو اور تمہاری ناگواری کو ظاہر کر دے''۔ [محمد:36 تا 37]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنتی اللہ کا دیدار کریں گے

رسول اللہ ﷺ نے لیلۃ البدر میں چاند کو دیکھا اور فرمایا ''تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم ان کو دیکھنے میں کسی قسم کی پریشانی محسوس نہیں کرو گے''۔ [بخاری:554، عن جریر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	پھوڑے پھنسی کا علاج

آپ ﷺ کی بیویوں میں سے ایک بیوی بیان فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور دریافت فرمایا: ''کیا تیرے پاس ذِریرہ (یعنی چرائتہ) ہے؟'' میں نے کہا: ہاں! تو آپ ﷺ نے اسے منگایا اور اپنے پیر کی اُنگلیوں کے درمیان جو پھنسی تھی اس پر رکھ کر یہ دعا فرمائی: ((**اَللّٰھُمَّ مُطْفِئَ الْکَبِیْرِ، وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ أَطْفِھَا عَنِّيْ**)) ترجمہ: اے بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے اللہ! اس زخم کو ختم کر دے۔ چنانچہ وہ پھنسی اچھی ہو گئی۔ [مستدرک:7463، عن بعض ازواج النبی ﷺ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن پڑھا کرو؛ کیوں کہ قرآن قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا''۔ [مسلم:1874، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ مسجد نبوی کے دوسرے موذن تھے، آپ کے والد کا نام قیس بن زائدہ اور والدہ کا نام عاتکہ بنت عبداللہ تھا، جنہیں ام مکتوم کہا جاتا تھا، اسی نام کی طرف منسوب ہو کر وہ مشہور ہیں؛ آپ رضی اللہ عنہ نے بالکل شروع میں اسلام قبول کرلیا تھا اور نابینا ہونے کے باوجود دین سیکھنے میں دوسروں سے آگے رہتے تھے، قرآن پاک میں تقریباً سولہ آیات حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئیں، جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا بڑا اکرام فرماتے تھے، جب مدینہ منورہ میں تعلیم کے لیے مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روانہ کیا، تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مکتوم ان کے ساتھ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے باہر تشریف لے جاتے وقت انہیں مدینہ میں اپنا نائب مقرر کرتے تھے، فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم ہی کو اپنا نائب بنایا تھا؛ وہ نابینا ہونے کے باوجود ہر وقت اللہ کے راستہ میں جانے کے لیے تیار رہتے، ۱۵ھ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جنگ قادسیہ میں شہید ہوئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — سمندری مچھلی

جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے زمین پر بے شمار غذائیں پیدا فرمائیں اسی طرح سمندر میں بے شمار قسم کی مچھلیوں کو ہماری غذا بنا دیا۔ لوگ ہزاروں سال سے سمندری مچھلیوں کا شکار کر کے اپنی غذا حاصل کر رہے ہیں، لیکن آج تک مچھلیاں ختم نہیں ہوئیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ کھارے اور میٹھے سمندر کی مچھلیوں کے ذائقہ میں ایک خاص فرق بھی ہوتا۔ بے شک یہ اللہ کی قدرت اور بندوں پر اس کی بڑی عنایت ہے جس نے ان کے لیے مچھلی جیسی اہم غذا کا انتظام فرمایا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو۔“ [سورۃ بقرۃ:238]

فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ صحابۂ کرام کے ساتھ مشورہ کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔ [ترمذی:1714]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | قرض معاف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، پھر جب یہ دیکھتا کہ کوئی مجبور ہے، تو اپنے آدمیوں سے کہتا کہ اس کے قرض کو معاف کر دو، امید ہے کہ اللہ ہم کو بھی معاف کر دے گا (جب وہ مر گیا) تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی''۔ [بخاری:2078،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | اپنے علم کو چھپانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کسی شخص سے کوئی (علم دین کی) بات پوچھی گئی اور اس نے اس کو چھپایا حالانکہ وہ چیز اس کو معلوم ہے، تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی''۔ [ترمذی:2649،عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | انسانوں کی حرص و لالچ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر آدمی کے پاس مال و دولت کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسرے کی طلب کرے گا اور آدمی کا پیٹ تو بس قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے''۔ [بخاری:6436،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جنت کا کھانا پینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے، (یعنی) باغوں اور چشموں میں باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، یہ سب باتیں اسی طرح ہوں گی اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کر دیں گے اور وہ ان باغوں میں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگاتے ہوں گے''۔ [سورۂ دخان:51 تا 55]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | اِثمد سرمہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ''اِثمِدْ'' ہے جو آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بالوں کو اُگاتا ہے''۔ [ابوداؤد:3878،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور اچھی چیز کو بُری چیز سے نہ بدلو، اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نساء:2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ

آپ کا نام صہیب بن سنان تھا آپ اصلاً عرب ہیں، لیکن بچپن میں رومی فوج نے ان کے گاؤں پر حملہ کر کے لوٹ لیا تھا اور بچوں کو اُٹھا لے گئے، ان میں ایک یہ بھی تھے، ان فوجیوں نے سارے بچوں کو غلام بنا کر بیچ دیا، جب وہ بڑے ہوئے تو وہاں سے بھاگ نکلے اور مکہ چلے آئے، چونکہ آپ روم سے آکر مکہ میں بسے، اس لیے لوگ صہیب رومی کہنے لگے، مکہ میں انہوں نے تجارت کا پیشہ اختیار کیا؛ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال میں بڑی برکت دی اور وہ کافی مال دار ہو گئے۔ ایک مرتبہ حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ تجارتی سفر سے مکہ واپس آئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمانی دعوت کے شروع ہونے کی خبر سنی، حالات کی تحقیق کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے دارارقم پہنچے، تو اسی وقت حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر بھی پہنچے، دونوں نے ایک ساتھ اسلام قبول کیا، ہجرت کے دوران جب کفار نے روکنا چاہا، تو اپنے مال ودولت کا پتہ بتا کر ان کو واپس کیا اور پھر ہجرت فرمائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھ کر فرمایا ابو یحییٰ تمہاری تجارت کامیاب رہی، ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے ان کی ہجرت اور مالی قربانی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: ”بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بھی فروخت کر دیتے ہیں“۔[سورۂ بقرہ: 207] ان کا انتقال تہتر سال کی عمر میں ۳۸ھ میں مدینہ میں ہوا اور وہیں دفن ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — کھجوروں میں برکت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ چند کھجور لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ان کھجوروں میں برکت کی دعا کر دیجیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لیا اور برکت کی دعا فرمائی اور فرمایا: ”اس کو اپنی تھیلی میں ڈال دو، جب کھانا چاہو، تو ہاتھ ڈال کر لے لینا، لیکن تھیلی کو کبھی خالی مت کرنا“، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک مدت تک اس میں سے اللہ کے راستہ میں خرچ کرتا رہا، خود بھی کھاتا اور گھر والوں اور مہمانوں کو بھی خوب کھلاتا رہا، وہ تھیلی میری کمر سے کبھی الگ نہیں ہوئی، لیکن جس دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قتل ہوا، اس دن وہ تھیلی مجھ سے کھو گئی۔“ [ترمذی 3839]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی“۔ [ترمذی: 2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — وضو کے بعد کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر اس دعا کو پڑھا اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول

دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے: ((أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ))[ترمذی:55،عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	والدین کی قبر کی زیارت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر جمعہ کو والدین کی، یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرتا ہے، تو اس کی مغفرت کردی جاتی ہے اور اسے (والدین کا) فرمانبردار لکھ دیا جاتا ہے۔'' [طبرانی کبیر:193،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	مرتد کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر مسلمان ہوئے، پھر کافر ہو گئے، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہر گز نہیں بخشے گا اور ان کو سیدھی راہ بھی نہیں دکھائے گا''۔[سورۂ نساء:137]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاداروں سے دور رہنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ ایسے شخص سے اپنا خیال ہٹا لیجیے، جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ لے اور دنیوی زندگی کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہو، ان لوگوں کے علم کی پہنچ یہیں تک ہے (یعنی وہ لوگ صرف اسی دنیا کی چیزوں کے بارے میں جانتے ہیں اور اسی دنیا ہی کو مقصد بنا رکھا ہے)''۔ [سورۂ نجم:29 تا 30]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	حوض کوثر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے حوض کی مسافت ایک مہینے کی ہے، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہے اور اس کے پیالے آسمان کے ستاروں کی طرح بہت زیادہ چمکدار ہیں، جو اُس سے پیے گا، کبھی پیاسا نہ ہوگا''۔ [بخاری:6579،عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	چُقندر (بیٹ رُوٹ) کے فوائد

ایک مرتبہ اُم منذر بنت قیس رضی اللہ عنہا کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو''۔ اُم منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چقندر اور جَو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے''۔[ابوداؤد:3856]--- فائدہ: چقندر اور جَو قوت بخشتا ہے اور کمزوری کو دور کرتے ہیں۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے مرنے والے رشتہ دار کو ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ'' کی تلقین کیا کرو''[مسلم:2123، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]---- فائدہ: تلقین کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ کو اس طرح آواز سے پڑھنا چاہیے کہ مرنے والا سنے اور سن کر ویسا ہی خود بھی پڑھنے لگے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا نام صخر تھا، حضور ﷺ کی نبوت سے پچاس سال پہلے پیدا ہوئے، آپ ﷺ سے وہ عمر میں دس سال بڑے تھے۔ مسلمان ہونے سے قبل وہ حضور ﷺ اور اسلام کے بڑے دشمن تھے، کئی مرتبہ مسلمانوں کے خلاف جنگ کی، جنگ اُحد میں کفار کی قیادت کی، لیکن ان کی بیٹی اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا شروع ہی میں مسلمان ہوگئی تھیں اور اپنے شوہر کے ساتھ حبشہ ہجرت کرگئی تھیں، ان کے شوہر کا وہاں انتقال ہوگیا، تو حضور ﷺ نے بادشاہ حبشہ کو اپنا وکیل مقرر فرما کر ان سے نکاح کرلیا، اس طرح حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ حضور کے خسر ہوگئے۔ حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ فتح مکہ سے ایک دن قبل رات میں مسلمان ہوئے، اسلام قبول کرنے کے بعد حضور ﷺ سے بہت محبت ہوگئی اور دین اسلام کی خاطر جان و مال لگا دینے کے لیے ہر وقت تیار رہتے، چنانچہ جنگ حنین کے موقع پر کفار سے مقابلہ کرتے ہوئے ان کی ایک آنکھ ضائع ہوگئی تھی، روم کے مقابلہ میں جنگ یرموک کے موقع پر میدان میں بہادری سے آگے آگے مقابلہ کرتے رہے، دوسری آنکھ بھی اس جنگ میں چلی گئی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں ۳۳ھ میں ۹۳ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — تتلی اللہ کی نشانی ہے

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو رنگ برنگی چیزوں سے سجایا ہے، ان میں سے ایک چھوٹی سی نازک مخلوق تتلی ہے؛ تتلی دن بھر باغیچوں اور پھلواری کے پھولوں کے آس پاس منڈلاتی رہتی ہے اور اس کے رَس چوس کر اپنا پیٹ بھرتی ہے؛ اس کے بدن پر اتنے خوبصورت پَر ہوتے ہیں، کہ جیسے کسی ماہر تصویر بنانے والے نے ان پر رنگ برنگی تصویریں بنائی ہوں اور عجیب بات یہ ہے کہ اس کے دونوں پروں کی ڈیزائن اور دم بالکل ایک جیسی ہوتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کاریگری ہے، جس نے ایک چھوٹی سی مخلوق تتلی کو اتنے رنگ عطا کیے ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — چند باتوں پر ایمان لانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تک کوئی بندہ اِن چار باتوں پر ایمان نہ لائے، تو وہ مومن نہیں ہوسکتا۔ ۱) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ۲) (اس کی بھی گواہی دے کہ) میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ ۳) مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔ ۴) تقدیر پر ایمان لائے''۔ [ترمذی: 2145، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مصافحہ سے پہلے سلام کرنا

حضرت جُندُب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی عادت شریفہ تھی کہ جب بھی آپ ﷺ اپنے اصحاب سے

ملتے تو سلام کیے بغیر مصافحہ نہیں فرماتے تھے۔ [معجم کبیر:1700،عن جندب ﷺ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نمازِ تہجد پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تہجد کی نماز کا اہتمام کیا کرو، اس لیے کہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا عمل رہا ہے، رات کی نماز اللہ تعالیٰ سے قربت کا ذریعہ ہے، گناہوں سے بچانے والی ہے، خطاؤں کا کفارہ ہے اور جسم سے بیماری کو دور کرنے والی ہے''۔ [ترمذی:3549،عن بلال ﷺ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پیشاب کے چھینٹوں سے بچو، کیونکہ عام طور پر پیشاب میں احتیاط نہ کرنے کی وجہ سے ہی قبر کا عذاب ہوتا ہے''۔ [دار قطنی:469،عن انس ﷺ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا مال فتنہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر امت کے لیے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری اُمت کا فتنہ مال ہے''۔
[ترمذی:2336،عن کعب بن عیاض ﷺ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جہنم کی غذا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے زَقُّوم کا درخت ظالموں کے لیے ایک فتنہ و آزمائش بنایا ہے؛ وہ ایسا درخت ہے، جو جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے، اس کے پھل ایسے ہیں جیسے شیاطین کے سر، تو یہ اہل جہنم اسی زقوم کو کھائیں گے اور اسی سے اپنے پیٹوں کو بھریں گے، پھر اوپر سے ان کو سخت کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا''۔ [سورۂ صٰفّٰت:63-67]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	حریرہ کے فوائد

حضرت عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں سے جب کسی کو بخار آتا، تو آپ ﷺ حریرہ استعمال کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے کہ یہ رنجیدہ آدمی کے دل کو قوت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے رنج و غم کو اس طرح دور کرتا ہے، جس طرح تم پانی سے اپنے چہرے کے میل کچیل کو دور کرتی ہو۔ [ابن ماجہ:3445]

فائدہ: جَو کے آٹے کو بھون کر اس میں گھی، میوے اور شکر ڈال کر پکایا جاتا ہے، جس کو حریرہ کہتے ہیں۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق مت کھاؤ، مگر جو مال آپس کی رضامندی سے کی ہوئی خرید و فروخت سے حاصل ہو، تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں''۔ [سورۂ نساء:29]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت سُراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت سُراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ کے قریب قدید نامی گاؤں کے رہنے والے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ جب مکہ سے مدینہ ہجرت کررہے تھے اس وقت انہوں نے ہی پکڑنے کے لیے پیچھا کیا تھا، لیکن اللہ کی مدد سے سُراقہ کے گھوڑے کے پیر دھنس گئے، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معافی مانگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاف کردیا اور فرمایا: ''اُس وقت تمہارا کیا حال ہوگا، جب تم کسریٰ کے کنگن پہنوگے''۔ سُراقہ نے حضور کے پیچھا کرنے والوں کو روکنے کا وعدہ کیا، اور واپسی میں تمام کفار کو بہانا بنا کر روک دیا، جب اس کا یقین ہوگیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ مدینہ پہنچ گئے ہوں گے، تو لوگوں کو اپنا واقعہ بتایا، ابوجہل ان پر بہت خفا ہوا، حضرت سُراقہ ایک اچھے شاعر تھے، برجستہ انہوں نے شعر میں جواب دیا کہ ''اے ابوجہل! اگر تو میری جگہ ہوتا، تو تجھے معلوم ہوجاتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک سچے رسول ہیں، جن کے پاس کھلی ہوئی نشانی ہے، ان کی برابری کون کرسکتا ہے؟'' جب مکہ فتح ہوا، تو حضرت سُراقہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کرلیا؛ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں کسریٰ کا خزانہ آیا، تو انہوں نے حضرت سُراقہ رضی اللہ عنہ کو کسریٰ کا لباس، تاج اور کنگن پہنائے، یہ دیکھ کر مسلمانوں نے ''اللہ اکبر'' کی آواز لگائی اور کہا کہ آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی ہو بہو پوری ہوئی۔ حضرت سُراقہ رضی اللہ عنہ کا انتقال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ۲۴ھ میں ہوا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | پتھر کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے بعد فرمایا کرتے تھے: ''میں مکہ کے اس پتھر کو ابھی بھی جانتا ہوں، جو مجھے نبوت سے پہلے سلام کیا کرتا تھا''۔ [مسلم: 5939، عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | پانچوں نمازوں کی پابندی کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص پانچ فرض نمازوں کو پابندی سے پڑھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل رہنے والوں میں شمار نہیں ہوتا''۔ [ابن خزیمہ: 1079، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | رحمت طلب کرنے کی دعا

دین پر یا کسی نیک کام پر جمے رہنے اور رحمت حاصل کرنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو مت پھیریے اور اپنی طرف سے ہمیں رحمت عطا فرمائیے، بے شک آپ ہی سب کچھ دینے والے ہیں۔ [سورۂ آل عمران: 8]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | نماز میں قرآن کی تلاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز میں قرآن شریف کی تلاوت، بغیر نماز کی تلاوت سے بہتر ہے اور بغیر نماز کی تلاوتِ قرآن، ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' اور ''اَللّٰہُ أَکْبَرُ'' کی تسبیح پڑھنے سے افضل ہے، ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' اور ''اَللّٰہُ أَکْبَرُ'' کی تسبیح صدقہ سے افضل ہے، اور صدقہ روزے سے افضل ہے اور روزہ جہنم سے بچنے کی ڈھال ہے''۔ [مشکوۃ:2166، عن عائشہ ؓ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | حرام چیزوں کا بیان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم پر مرا ہوا جانور، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کر دیا گیا ہے؛ اور وہ جانور (بھی) جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو''۔ [سورۂ مائدہ:3]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | دنیاوی زندگی کی حقیقت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی (بچپن میں) کھیل کود اور (جوانی میں) زیب و زینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا (بڑھاپے میں) اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے اپنے کو زیادہ بتانا ہے''۔

[سورۂ حدید:20]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | جنت کی عمارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جنت کی عمارت) کی ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک اینٹ سونے کی ہے اور اس کا گارا خالص مشک ہے اور اس کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے''۔

[ترمذی:2526، عن ابی ھریرہ ؓ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | پچھنہ اور مہندی سے علاج

رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی سر میں درد کی شکایت کرتا، تو آپ ﷺ فرماتے کہ ''تم پچھنے لگاؤ''؛ اور جب کوئی پاؤں کے درد کی شکایت کرتا، تو فرماتے کہ ''تم مہندی لگاؤ''۔ [ابوداؤد:3858، عن سلمٰی ؓ]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین گناہ ایسے ہیں جو سب سے پہلے وجود میں آئے، لہٰذا ان سے بچو۔ ۱) تکبر سے بچو، اس لیے کہ تکبر ہی نے شیطان کو حضرت آدم علیہ السلام کا سجدہ کرنے سے روکا تھا۔ ۲) حرص (لالچ) سے اپنے آپ کو بچاؤ، اس لیے کہ حرص ہی نے حضرت آدم کو درخت (کے پھل) کھانے پر اُبھارا تھا۔ ۳) حسد سے بچو، اس لیے کہ آدم کے ایک بیٹے نے دوسرے بیٹے کو حسد میں قتل کر دیا تھا''۔ [ابن عساکر: ج،40 ص،49، عن ابن مسعود ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے جوانی میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اسلام کو قبول کیا؛ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے، تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنے لگے، آپ ان چھ خوش نصیب صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک تھے، جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پورا قرآن جمع کر لیا تھا؛ ان کی علمی صلاحیت کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد دین سکھانے کے لیے ان کو معلم مقرر کیا، اسی طرح جب اہل یمن ایمان میں داخل ہوئے، تو ان کی تعلیم وتربیت کے لیے انہیں کو روانہ فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا: ''معاذ بن جبل حلال وحرام کو زیادہ جاننے والے ہیں''، حضرت معاذ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں لوگوں کو دین سکھانے کے لیے شام روانہ کیا، جب موت کا وقت قریب ہوا، آپ قبلہ رخ ہو گئے، پھر آسمان کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے اللہ! تجھے معلوم ہے کہ میں درخت لگانے اور نہریں کھودنے کے لیے دنیا میں لمبی عمر نہیں چاہتا تھا، بلکہ روزہ کی حالت میں پیاس کی سختی برداشت کرنے، مصیبت جھیلنے اور علماء کے ساتھ حلقۂ ذکر میں مذاکرہ کرنے کے لیے چاہتا تھا۔ اے اللہ مجھے قبول فرما، اس کے بعد اڑتیس سال کی عمر میں ۱۸ھ میں انتقال ہوا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — چمبک (MAGNET)

اللہ تعالیٰ نے زمین کے اندر قسم قسم کی دھات رکھی ہے، اس میں سے ایک دھات چمبک ہے، جو لوہے کی ایک قسم ہے، یہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور لوہے سے چپک جاتا ہے، اور لوہے کے علاوہ دوسری کسی چیز سے نہیں چپکتا، اگر اس کے سامنے لکڑی پتھر وغیرہ رکھے جائیں، تو اس سے نہیں چپکتا، ذرا غور کیجیے، کہ زمین سے نکلی ہوئی معمولی سی دھات میں ایسی طاقت کس نے رکھی ہے، یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے جس چیز میں جیسا چاہتا ہے ویسی خاصیت رکھتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جانوروں پر زکوٰۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا: ''جس کے پاس اونٹ، گائے یا بکرا ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، تو قیامت کے دن ان جانوروں میں سے سب سے بڑے اور موٹے کو لایا جائے گا، جو اپنی کھروں سے اس کو روندے گا اور سینگ مارے گا، جب جب بھی آخری جانور گذر جائے گا، تو پہلے جانور کو لایا جائے گا (یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا)، جب تک کہ لوگوں کا حساب (نہ) ہو جائے۔'' [بخاری:1460، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ] -- فائدہ: جس طرح سونے، چاندی اور دوسری چیزوں میں زکوٰۃ فرض ہے، اسی طرح جانوروں میں بھی زکوٰۃ فرض ہے، جب کہ نصاب کے بقدر ہو۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — خوشی کے وقت سجدۂ شکر ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب خوشی کا موقع آتا یا کوئی خوش خبری سنائی جاتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدۂ شکر بجالاتے۔

[ابوداؤد:2774، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	جانور پر رحم کرنے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! کیا جانوروں پر رحم کرنے میں بھی ہمارے لیے ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر جاندار جگر رکھنے والے حیوان پر (رحم کرنے میں) ثواب ہے۔ [بخاری:6009،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	حج نہ کرنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے پاس سواری اور توشہ کا اتنا انتظام ہو جس سے وہ بآسانی بیت اللہ شریف پہنچ سکتا ہو، پھر بھی حج نہ کرے، تو کوئی فرق نہیں ہے کہ وہ یہودی ہو کر یا نصرانی ہو کر مرے''۔ [ترمذی:812،عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی زیب وزینت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' مجھے تم لوگوں کے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ ڈر ہے، وہ دنیا کا بناؤ سنگار ہے؛ جو تم پر کھول دیا جائے گا''۔ [بخاری:1465 عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	نیک بندوں کی نعمتوں کا بیان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''پرہیز گار لوگ باغوں اور عیش وراحت میں ہوں گے۔ان کو جو چیزیں عیش و آرام کی ان کے رب نے عطا کی ہوگی اس کو کھا رہے ہوں گے اور ان کا رب ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا (اور کہا جائے گا) تم خوب مزے کے ساتھ کھاؤ پیو (یہ) تمہارے نیک اعمال کے بدلہ میں ہے، جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے (اور وہ لوگ) برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کردیں گے''۔ [سورۂ طور:17 تا20]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	لوکی سے دماغ کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوکی (دودھی) کھایا کرو، کیوں کہ یہ عقل کو بڑھاتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے''۔ [کنزالعمال:28273،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم کو کوئی سلام کرے، تو اس سے بہتر الفاظ میں یا ویسے ہی الفاظ میں سلام کا جواب لوٹا دیا کرو؛ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے''۔ [سورۂ نساء:86]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عمار رضی اللہ عنہ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی جوانی کے دور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت شروع کی، جس سے متاثر ہو کر حضرت عمار رضی اللہ عنہ ایمان میں داخل ہوئے، اسلام لاتے ہی اپنی والدہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان کے سامنے توحید کی دعوت پیش کی، وہ بھی مسلمان ہو گئیں، پھر ان دونوں نے حضرت یاسر رضی اللہ عنہ کو اسلام کی باتیں بتائیں، بیوی اور بیٹے کی بار بار دعوت اور ذہن سازی سے حضرت یاسر رضی اللہ عنہ نے بھی ایمان قبول کر لیا؛ مسلمان ہوتے ہی کفار نے ظلم ڈھانا شروع کر دیا، ایک روز خوب تکلیف دینے کے بعد کفار ان کے جسم کو جلانے لگے، تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے جان چھڑانے کے لیے ان کے جھوٹے بتوں کا نام لے لیا، ان لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور چیخ کر رونے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وجہ دریافت کی تو بتایا کہ جان بچانے کے لیے میں نے بتوں کا نام لے لیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا دل ایمان پر ثابت تھا؟ تو عرض کیا: ہاں! اسی وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے حق میں آیت نازل فرمائی، پھر وہ مکہ سے ہجرت کر گئے اور مسجد قباء کی تعمیر میں حصہ لیا جن میں نماز پڑھنے والوں کی پاکی کی تعریف اللہ نے قرآن میں بیان فرمائی ہے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تمام غزوات میں ساتھ رہے، ۳۷ھ میں ایک غزوہ کے دوران ان کو دودھ دیا گیا تو فرمایا: مجھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ''تم دنیا میں سب سے آخری چیز دودھ پیو گے''۔ پھر دودھ پیا اور میدان میں اُترے اور شہید ہو گئے، اس وقت ان کی عمر ۹۴ سال تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھا کر کوفہ میں دفن کیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ایک مٹھی مٹی سے کافروں کو شکست

غزوۂ حنین کے موقع پر کافروں کے تیروں کی بوچھار سے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں ایک قسم کی پریشانی پیدا ہو گئی تھی اور کفار چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کریں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سے اُترے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی اور زمین سے ایک مٹھی مٹی لے کر دشمنوں کی طرف پھینکی اور فرمایا: ''ان کے چہرے بُرے ہوں، چنانچہ کوئی کافر ایسا نہ تھا، جس کی آنکھ مٹی سے نہ بھر گئی ہو؛ اور وہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے''۔ [مسلم:4619، عن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اذان سن کر نماز کو نہ جانے پر وعید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کے منادی (یعنی موذن) کی آواز سنے اور نماز کو نہ جائے، تو اس کا یہ فعل سراسر ظلم، کفر اور نفاق ہے''۔ [طبرانی کبیر:16804، معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جب کوئی مسجد میں داخل ہو، تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ میرے

لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔ [مسلم:1652، ابوحمید، ابوسعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ ذکر کرنے والے کے ساتھ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس وقت اپنے بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں، جب بندہ مجھے یاد کرتا ہے اور میری یاد میں اس کے ہونٹ ہلتے ہیں۔'' [ابن ماجہ:3792، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	شرک کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک قرار دے گا، تو اس پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔'' [سورۂ مائدہ:72]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تو تم ان سے ہوشیار رہو''۔ [سورۂ تغابن:14]---- فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کیلئے خلاف شریعت کاموں کا حکم دیتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو بجالانے سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخ کی آگ کی سختی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخی اگر دنیا کی آگ میں آجائیں، تو ان کو (جہنم کی آگ کے مقابلہ میں دنیا کی آگ کی تپش کے کم ہونے کی وجہ سے) نیند آجائے''۔ [ترغیب وترہیب:5203، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	تین سانس میں پینے کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ پینے والی چیزوں کو تین سانس میں پیتے تھے اور فرماتے تھے: ''ایسا کرنے سے اطمینان ہو جاتا ہے، تکلیف اور بیماری سے حفاظت ہوتی ہے اور وہ چیز خوب ہضم ہوتی ہے''۔ [مسلم:5287، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین چیزیں ایسی ہیں کہ جب ان کا تذکرہ ہو، تو اس وقت اپنی زبان کو روکے رکھو۔ ۱) جب تقدیر کا تذکرہ ہو۔ ۲) جب ستاروں کا تذکرہ ہو (یعنی جب یہ عقیدہ بیان کیا جا رہا ہو کہ فلاں ستارے سے بارش ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ)۔ ۳) جب میرے صحابہ (کے اختلاف کا) تذکرہ ہو (یعنی ان کو برا کہا جا رہا ہو)''۔

[ابن عساکر: ج،49، ص،40 عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا

اسلام میں سب سے پہلے شہید ہونے والی خاتون حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا ہیں، جو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی والدہ اور حضرت یاسر رضی اللہ عنہ کی بیوی ہیں۔ یہ خاندان وہ ہے جس نے شروع ہی میں اسلام قبول کرلیا تھا۔ بنومخزوم کے لوگوں نے غصہ میں آکر پورے خاندانِ یاسر پر ظلم کرنا شروع کردیا، یہاں تک کہ حضرت یاسر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا۔ سمیہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی باندی تھیں، ان لوگوں نے آزاد کر کے حضرت یاسر سے نکاح کردیا تھا، حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر یاسر اور بیٹے عمار کے ساتھ سزا دی جاتی اور کفار سزا دینے میں کوئی کسر نہیں رکھتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر اس مظلوم خاندان پر ہوتا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں صبر کرنے کی تلقین فرماتے اور جنت کی بشارت دیتے۔ ایک مرتبہ اسی طرح ان تینوں کو سزا دی جارہی تھی کہ ابوجہل وہاں سے گزرا اس نے حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو بہت بُری گالی دی اور نیزہ مار کر انہیں شہید کرڈالا یہ اسلام میں شہادت پانے والی پہلی خاتون ہیں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — باز (شکاری پرندہ)

باز ایک شکاری پرندہ ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے جسمانی قوت اور فضا میں اُڑنے کی بہترین صلاحیت سے نوازا ہے، اس کی ہڈیاں کھوکھلی ہوتی ہیں، مگر اُس میں ہوا بھری ہوتی ہے، جس کی وجہ سے فضا میں اُڑنے، زمین پر اُترنے اور شکار کرنے میں بہت آسانی ہوتی ہے، اس کی آنکھ پر دو پپوٹے ہوتے ہیں، جس سے اپنے بچوں کو غذا دیتے وقت ان کی اُچھل کود اور پنجہ لگنے کے خوف سے اپنے پپوٹے سے آنکھ کی حفاظت کرتا ہے، آخر یہ ساری صلاحیتیں کس نے عطا کی؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی قدرت کا کرشمہ ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز جنازہ فرض کفایہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا حکم دیا، جس میں سے ایک جنازہ میں شریک ہونا بھی ہے۔

[بخاری:1239، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، فرض کفایہ ایسے فرض کو کہتے ہیں جو ہر ایک پر فرض ہو، اگر ان میں سے بعض نے بھی ادا کردیا، تو سب کی طرف سے کافی ہوجائے گا۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دسترخوان بچھا کر کھانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کبھی میز پر اور نہ طشتریوں میں کھانا کھایا، پوچھا گیا پھر کس پر کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر۔ [بخاری:5415]

غصہ پی جانے پر انعام	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص غصہ اس وقت پی جائے، جب کہ وہ اپنا غصہ نکالنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کے سامنے اُسے بلائیں گے اور اسے اس بات کا اختیار دیں گے، کہ جس حور کو چاہے اختیار کر لے''۔ [ابوداوٗد: 4777، عن معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہ]

تین دن سے زیادہ تعلق ختم کیے رہنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دے اور جس نے ایسا کیا اور اسی حالت میں مر گیا تو وہ دوزخ میں جائے گا''۔ [مسند احمد: 8848، عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بے رغبتی کا فائدہ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی خواہش کا نہ ہونا، جسم اور دل کے لیے راحت ہے اور دنیا کی آرزو اور اُمید، غم اور رنج کو بڑھاتی ہے''۔ [کنز العمال: 6058، عن طاؤس رضی اللہ عنہ]

مشرکین کی بدحالی	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک یہ مجرم (کافر و مشرک) لوگ بڑی گمراہی اور بے عقلی میں پڑے ہیں، جس دن یہ لوگ اپنے چہروں کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ دوزخ کی آگ کے لپٹنے کا مزہ چکھو، بے شک ہم نے ہر ایک چیز مقررہ انداز کے مطابق پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو بس پلک جھپکنے کے وقت میں جاری ہو جاتا ہے''۔ [سورۂ قمر: 47:50]

ٹھنڈے پانی سے بخار کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کو جب بخار آئے تو سحری کے وقت ٹھنڈا پانی (اس کے بدن پر) تین رات تک چھڑکا جائے''۔ [مستدرک: 8226، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ] -------- فائدہ: آج جدید طریقۂ علاج کے مطابق ڈاکٹر حضرات بھی بخار کے مریض کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹی رکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ، جنھوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تماشہ بنا رکھا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے اور دوسرے کافروں کو بھی دوست مت بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم مومن ہو''۔ [سورۂ مائدہ: 57]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت طفیل دوسی رضی اللہ عنہ

حضرت طفیل بن عمرو الدوسی زمانۂ جاہلیت میں بھی بڑی اچھی صفات کے حامل تھے، مکہ مکرمہ اپنے کام سے آئے تھے، حضور ﷺ کو حرم شریف میں نماز پڑھتے دیکھا اور قرآن سنا، ان کے پیچھے گھر گئے اور ایمان میں داخل ہوئے۔ اپنے قبیلہ دوس کی طرف جب واپس ہوئے، تو حضور ﷺ سے عرض کیا: اللہ سے دعا فرمائیں کہ میرے لیے کوئی ایسی نشانی ہو، جس کی وجہ سے قوم کے سامنے دعوت پیش کرسکوں۔ حضور ﷺ نے دعا فرمائی: جب وہ اپنے قبیلہ کے پاس پہنچے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی پیشانی پر ایک نور پیدا کر دیا، حضرت طفیل رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی کہ یہ نشانی میرے جسم سے ہٹا کر دوسری کسی جگہ کر دے، تو وہ روشنی حضرت طفیل رضی اللہ عنہ کے کوڑے کے سرے پر آگئی، ان کے والد عمرو الدوسی اور ان کی بیوی ان کی دعوت سے مسلمان ہوگئے، حضور ﷺ نے حضرت طفیل رضی اللہ عنہ کو سریہ ذی الکفّین میں روانہ کیا، ذی الکفین نامی ایک لکڑی کا بت تھا، جس کو قبیلہ دوس کے مشرکین پوجتے تھے۔ حضرت طفیل رضی اللہ عنہ جب اس کو جلانے پہنچے، تو تمام مشرکین مرد وعورت جمع ہوگئے یہ دیکھنے کے لیے کہ اس حرکت پر ذی الکفّین نامی بت، طفیل رضی اللہ عنہ کو کس طرح عذاب دے گا۔ حضرت طفیل شعر پڑھتے ہوئے بت کو جلا رہے تھے، لوگ تماشا دیکھ رہے تھے، یہاں تک کہ وہ بت راکھ ہوگیا، لیکن حضرت طفیل کو کچھ بھی نہیں ہوا، تو ساری قوم مسلمان ہوگئی۔ حضرت طفیل کی شہادت جنگ یمامہ میں ۱۱ھ میں ہوئی۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — کافروں کی نظر سے پوشیدہ رہنا

جس وقت رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہجرت فرمائی، تو راستے میں غار ثور تھا، وہاں جا پہنچے، ادھر کفار مکہ آپ کی تلاش میں پہاڑ کے قریب پہنچ گئے، بلکہ اس غار کے پاس بھی آئے، مگر اس کے منہ پر مکڑی نے جالا تن دیا تھا، جس کی وجہ سے ان لوگوں نے غار کی طرف توجہ نہیں دی، ورنہ اگر ذرا بھی نیچے جھک کر دیکھتے، تو وہ لوگ ان دونوں حضرات کو دیکھ لیتے؛ لیکن یہ معجزہ تھا کہ وہ لوگ نہیں دیکھ پائے۔ [مشکوۃ: 5934، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — قرض ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرض کی ادائیگی پر قدرت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا ظلم ہے“۔ [بخاری: 2400، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] --- فائدہ: اگر کسی نے قرض لے رکھا ہے اور اس کے پاس قرض ادا کرنے کے لیے مال ہے، تو پھر قرض ادا کرنا ضروری ہے، ٹال مٹول کرنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے

تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ [مسلم:1652،عن ابی حمید رضی اللہ عنہ اوابی اسید رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیٹی کے ساتھ اچھا سلوک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کی کوئی لڑکی ہو اور وہ اُسے زندہ درگور نہ کرے اور اس کی بے عزتی نہ کرے اور اپنے لڑکے کو اس پر ترجیح نہ دے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا“۔ [ابوداؤد:5146،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہو گئے جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالیٰ تین (خداؤں) میں سے ایک ہے حالانکہ ایک خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اگر یہ لوگ ان باتوں سے باز نہیں آئیں گے، تو جو لوگ ان میں سے کفر پر قائم رہیں گے ان کو ضرور سخت عذاب پہنچے گا“۔ [سورۂ مائدہ:73]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا میں کھانا پینا چندروزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھالو اور (اس سے) فائدہ اٹھالو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چندروز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑکر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلادوگے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اُٹھوگے)“۔ [سورۂ مرسلات:46]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کے پرندے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی جنتی کو پرندہ کا گوشت کھانے کی چاہت ہوگی، تو وہ پرندہ اس کے سامنے اِس طرح حاضر ہوگا کہ وہ پکا ہوا ہوگا اور اس کے ٹکڑے بنے ہوئے ہوں گے“۔ [ترغیب وترھیب:5332،عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	جگر کی حفاظت کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی پانی پیے، تو ٹھہر ٹھہر کر چُسکی لے کر پیے؛ اور غٹا غٹ نہ پیے کیونکہ اس سے جگر میں درد ہوتا ہے“۔ [بیہقی شعب الایمان:5752،عن ابن ابی حسین رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے غلاموں کے متعلق فرمایا: ”مسلمانوں سنو! تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہاری ماتحتی میں دے رکھا ہے، لہذا جس کے ماتحت اس کا بھائی ہو تو اس کو بھی اسی میں سے کھلائے جو وہ کھاتا ہے اور اس کو ویسے ہی کپڑے پہنائے جیسے خود پہنتا ہے اور سنو! کبھی بھی ان سے ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ لینا اور اگر کبھی لینا ہو تو اس میں ان کی مدد کردیا کرنا“۔ [مسلم:4313،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ثُمامہ بن اُثال حنفی رضی اللہ عنہ

۶ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب وعجم کے تمام بادشاہوں کے پاس خطوط لکھے اس میں ثمامہ بن اثال حنفی کے پاس بھی بھیجا۔ ثمامہ یمامہ کے علاقہ کا بادشاہ تھا اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خط پر بڑی ناگواری کا اظہار کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کا ارادہ کیا، لیکن ناکام رہا، تو وہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے میں گھات لگا کر بیٹھتا اور حملہ کر کے شہید کر دیتا ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے قید کرلیا۔ مسجد نبوی میں لائے۔ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم چاہتے تھے کہ اسے مقتول صحابہ رضی اللہ عنہم کے خون کے بدلہ میں قتل کر دیا جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے کہا: اپنے قیدیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو اور خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کھانا اور دودھ پیش کیا دو روز کے بعد اس کو رہا کرنے کا حکم دیا، ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ مدینہ کے باہر گئے وہاں غسل کیا اور واپس آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کلمہ شہادت پڑھ کر اسلام میں داخل ہو گئے۔ حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے اسلامی طریقہ پر عمرہ کیا اور سب سے پہلے آدمی ہیں جو لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ کہتے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے ثمامہ رضی اللہ عنہ نے اطمینان سے عمرہ کیا کسی کو ان کو روکنے کی ہمت نہ ہوئی۔ حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کذاب سے جہاد کیا مختلف جنگیں ہوئیں پھر ۱۱ھ میں ایک جنگ کے موقع پر شہید ہو گئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — زمین کے خزانے

اللہ تعالیٰ نے زمین میں ہیرے موتی، سونا چاندی، لوہا پیتل اور نہ جانے کتنی قسم کی دھاتوں کو پیدا فرمایا ہے۔ جس کے استعمال سے انسان ہزاروں قسم کی چیزیں تیار کر لیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے زمین میں کیسی کیسی قیمتی دھاتوں کو پیدا فرمایا! یقیناً یہ اللہ کی عظیم قدرت کی نشانی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ''(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی''۔ [سورۂ نساء:12]

فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بچوں سے دل جوئی کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صحابہ کے بچوں سے فرماتے) جو میری طرف دوڑ کر آئے گا تو میں اس کو یہ یہ چیز دوں گا، تو بچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوڑ کر آتے اور کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ پر اور کوئی سینہ پر آ کر گرتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بوسہ دیتے

اور چمٹا لیتے ۔ [مسند احمد: 1839، عبداللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	خالہ کی خدمت کرنا

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا ہے، کیا میرے لیے معافی کا کوئی راستہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تیری ماں (زندہ) ہے؟'' اس شخص نے عرض کیا: نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تیری کوئی خالہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ان کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کر''۔ [ترمذی: 1904، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اِزار یا پینٹ کو لٹکانے کی وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص تکبر کے طور پر اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا''۔ [بخاری: 5788، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا ملعون ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سب کا سب ملعون ہے (رحمتوں سے دور ہے)؛ سوائے اللہ کے ذکر اور اس کے ذکر والی چیزیں یا عالم یا طالب علم''۔ [ابن ماجہ: 4112، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کی حوروں کا بیان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنت کے) باغوں کے محلوں میں نیچی نگاہ رکھنے والی حوریں ہوں گی، جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے''۔ [سورۂ رحمٰن: 56]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	حلق کے کوے کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو جب کسی عورت کے بچہ کو ''(گلے کے) کوے'' کی تکلیف ہو، تو عود ہندی کو پانی سے رگڑ کر اُس کی ناک میں چڑھائے''۔ [بخاری: 5713، عن ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا]

فائدہ: کوّا گوشت کا لٹکتا ہوا وہ چھوٹا سا ٹکڑا ہے، جو آدمی کے شروع حلق میں ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جو چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو اپنے اوپر حرام نہ کیا کرو اور شرعی حدود سے آگے مت بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔
[سورۂ مائدہ: 87]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ

آپ کا نام وحشی ہے جس کے معنیٰ "اکیلا رہنے والا" ہے۔ ان کو ابودسمہ کہا جاتا تھا، وہ حبشہ کے رہنے والے تھے اور بہترین نشانہ باز تھے۔ یہ قریش کے سردار جبیر بن مطعم کے غلام تھے۔ کفار نے یہ شرط رکھی تھی کہ اگر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو قتل کردو گے، تو تم آزاد ہوجاؤ گے؛ چنانچہ جنگ احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ وحشی کے نیزے سے شہید ہوگئے۔ حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جنگ احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کر کے میں خیمے میں آکر بیٹھ گیا؛ اس لیے کہ اپنی آزادی کے علاوہ مجھے کوئی اور دلچسپی نہ تھی۔ حضرت وحشی رضی اللہ عنہ اسلام اور مسلمانوں کے دشمن ہونے کے باوجود اسلام کی اچھائیوں کو دیکھ کر خود مدینہ منورہ آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اور پوری زندگی اسلام کی دعوت واشاعت میں زندگی گزاردی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانے میں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے مسیلمہ کذاب کی سرکوبی کیلئے ایک لشکر بھیجا اس میں حضرت وحشی رضی اللہ عنہ بھی تھے انہوں نے مرتدین کے سردار مسیلمہ کذاب کو نیزہ مار کر ہلاک کیا اور ارتداد کی جڑ اکھاڑ دی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا: "میرا یہ بیٹا سید ہے اور امید ہے، کہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان اللہ تعالیٰ اس سے صلح کرائے گا"، [بخاری:2704،عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ] (چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے صلح کرلی، اس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی سچی ثابت ہوئی)۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مردوں کو چاہیے کہ وہ جماعت کو چھوڑنے سے رُک جائیں ؛ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوادوں گا۔" [ابن ماجہ:795،عن اسامہ بن زید]---- فائدہ : جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نیک اولاد کے لیے دعا

نیک اولاد حاصل کرنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، حضرت زکریا علیہ السلام نے نیک اولاد مانگتے وقت یہ دعا فرمائی تھی، جس کو قبول فرما کر اللہ تعالیٰ نے حضرت یحیی علیہ السلام کو مرحمت فرمایا: ﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! اپنی بارگاہ سے مجھے نیک اور صالح اولاد عطا فرما۔ بے شک آپ دعا کو بہت سننے والے ہیں۔ [سورۂ آل عمران:38]

جمعہ کا خطبہ سننا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر جمعہ کی نماز کے لیے آیا اور خاموشی سے خوب غور سے خطبہ سنا، تو دونوں جمعہ کے درمیان اور مزید تین دن (یعنی کل دس دن) اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور جس نے (خطبہ کے دوران) کنکری کو بھی چھوا، تو اس نے لغو (یعنی بے کار اور باطل) کام کیا''۔ [مسلم:1988، عن ابی ہریرہ ؓ]

فضول خرچی کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسراف وفضول خرچی مت کرو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ اعراف:31]

کھانے پینے کی چیزوں کی پیداوار	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''انسان کو اپنے کھانے پر نظر رکھنی چاہیے کہ ہم نے خوب پانی برسایا، پھر ہم نے عجیب طریقہ سے زمین کو پھاڑا، پھر ہم نے اس زمین میں سے غلہ، انگور، ترکاری، زیتون، کھجور، گھنے باغ، میوے اور چارہ پیدا کیا۔ یہ سب تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدے کے لیے ہے''۔ [سورۂ عبس:24 تا 32]

جنت کی چوڑائی	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی! جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! جنت کے دو دروازوں کے درمیان اتنا بڑا فاصلہ ہے، جتنا شہر مکہ اور ہجر کے درمیان ہے۔ یا آپ ﷺ نے فرمایا کہ جتنا فاصلہ مکہ اور بصرہ کے درمیان ہے''۔ [مسلم:480، عن ابی ھریرہ ؓ]

زمزم کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس ؓ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔ [بیہقی شعب الایمان:3973، عن ابن عباس ؓ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی آدمی تکلیف پہونچنے پر موت کی تمنا نہ کرے، اگر تمنا کرنا ہی ہو، تو یہ دعا کرے: اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو، مجھے زندہ رکھنا اور جب میرے لیے موت بہتر ہو، تو موت دے دینا۔ [بخاری:5671، عن انس بن مالک ؓ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بنو غطفان کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ہجرت سے پہلے ہی اسلام قبول کرلیا۔غزوۂ بدر کے موقع پر شرکت کے لیے آرہے تھے کہ مشرکین مکہ نے اُن کو پکڑ لیا، پھر اس شرط پر چھوڑ دیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر ہمارے خلاف نہیں لڑیں گے، چنانچہ اس شرط کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شریک ہونے کی اجازت نہیں دی۔ انہیں صاحب سر (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رازداں صحابی) ہونے کا شرف حاصل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منافقین کے نام بتادیئے تھے کہ فلاں فلاں منافق ہے تاکہ ان کی نقل وحرکت پر نظر رکھیں اور مسلمان اُن کے فتنوں سے محفوظ رہ سکیں۔ اسی طرح غزوۂ خندق کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مشرکین کی خبر لانے کے لیے بھیجا اور اس کے بدلے میں جنت کی خوشخبری سنائی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے کا ایک عجیب جذبہ تھا۔ ایک مرتبہ ایران کے بادشاہ کسریٰ کے شاہی دسترخوان پر بیٹھے تھے، کھانے کے دوران لقمہ ہاتھ سے گر گیا وہ اس کو اٹھا کر کھانے لگے؛ ساتھ میں بیٹھے ہوئے ایک صاحب نے کہا کہ یہ موقع گرے ہوئے لقمے کے کھانے کا نہیں ہے، یہ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا دسترخوان ہے۔ انہوں نے اس کو بڑا عمدہ جواب دیتے ہوئے فرمایا: تو کیا میں ان بے وقوفوں کی وجہ سے اپنے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو چھوڑ دوں، اس کے بعد انہوں نے وہ لقمہ کھالیا۔ اور جنگوں میں کئی ملکوں کو اُنہوں نے فتح کیا۔ اور ۳۵ھ میں ان کا انتقال ہوگیا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ژراف

ژراف ایک جانور ہے، جس کا وزن تقریباً آٹھ سو کلو ہوتا ہے، اُونچائی سترہ فٹ اور زبان پندرہ اِنچ لمبی ہوتی ہے، تیز رفتاری کا حال یہ ہے کہ فی گھنٹہ ۵۶ رکلو میٹر طے کرلیتا ہے، قناعت ایسی کہ پانی میسر نہ ہو، تو مہینوں بھر صبر سے کام لیتا ہے، عجیب بات یہ ہے کہ کبھی بیٹھتا نہیں ہے، جب اسے نیند آتی ہے، تو کھڑے کھڑے سو لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسی عجیب وغریب مخلوق پیدا فرمائی ہے!

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — صلہ رحمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جولوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کے مضبوط کرلینے کے بعد، اور اُن تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں''۔ [سورۂ بقرہ: 27]---- فائدہ: رشتے، ناطے اور تعلقات کو برقرار رکھنا اور اس کو ختم نہ کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سفر کرنا کس دن بہتر ہے

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعرات کے دن سفر کرنا پسند تھا۔ [بخاری: 2950]

اِشراق کی دو رکعت	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہا، یہاں تک کہ اشراق کی دو رکعت پڑھ لے اور اچھی بات کے علاوہ کوئی بات نہ کرے، تو اس کے گناہ معاف کردیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں''۔ [ابوداؤد: 1287، عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

احسان جتانے کا انجام	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''والدین کا نافرمان، شرابی اور احسان جتانے والا (یہ تینوں قسم کے لوگ) جنت میں داخل نہیں ہوں گے''۔ [نسائی: 2563، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

دنیا میں زیادہ کھانے کا انجام	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ڈکار لی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہمارے سامنے ڈکار مت لو، اس لیے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرتا ہے''۔ [ترمذی: 2478، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نیک بندوں کا جنت میں احترام	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ مقرب بندے آرام کے باغوں میں ہوں گے، ان مقرب بندوں کا ایک گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا اور تھوڑے لوگ پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ وہ لوگ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے اور ہمیشہ ایک ہی عمر کے لڑکے (ان کی خدمت کے لیے) کٹورے، لوٹے اور بہتی ہوئی شراب کے جام لے کر گشت لگا رہے ہوں گے، جس شراب سے نہ ان کو درد ہوگا اور نہ عقل میں خرابی آئے گی''۔ [سورۂ واقعہ: 12 تا 19]

شراب سے علاج کی ممانعت	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے شراب کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کے استعمال سے منع فرمایا، پھر وہ شخص کہنے لگا کہ ہم دوا کے طور پر اس کو استعمال کریں گے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ دوا ہے ہی نہیں بلکہ بیماری ہے''۔ [مسلم: 5141، عن وائل الحضرمی رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو، جب تم ہدایت پر ہوگے، تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا، تم سب کو اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تم کو ان سب کاموں سے باخبر کردے گا جو تم کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ مائدہ: 105]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا نام عویمر بن مالک خزرجی ہے، یہ مدینہ منورہ کے بڑے تاجر تھے۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ سے گہرے تعلقات تھے، وہ اسلام لانے کے بعد حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو توحید کی دعوت دیتے اور شرک و بت پرستی سے منع کرتے، ایک روز عبداللہ بن رواحہ نے اُن کے گھر جا کر بت کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے، اُس کی یہ بے بسی دیکھ کر وہ سوچنے پر مجبور ہوگئے کہ اگر اس میں کوئی خوبی اور نفع و نقصان پہنچانے کی صلاحیت ہوتی تو آج یہ ضرور اپنا بچاؤ کر لیتا۔ اس خیال کے آتے ہی وہ شرک و بت پرستی سے بیزار ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر اسلام قبول کر لیا۔ اور رات و دن علم سیکھنے اور عبادت کرنے میں لگ گئے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ تجارت، علمی مجلسوں میں حاضری اور عبادت کی لذت میں رکاوٹ بن رہی ہے تو تجارت اور دنیا کی زیب و زینت چھوڑ کر علم سیکھنے اور عبادت کرنے میں مصروف ہوگئے وہ درویشوں کی طرح بالکل سادہ زندگی گزارنے لگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں شام کا گورنر بنانا چاہا تو صاف کہہ دیا کہ میں اہل شام کو نماز اور قرآن پڑھانے کے علاوہ دوسرا کام نہیں کر سکتا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں دمشق کا قاضی بنا دیا تھا، پھر انہیں کے دور خلافت میں ۳۲ھ میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — سورج کا لوٹنا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی حالت ہوجاتی کہ ابھی غشی طاری ہوجائے گی، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ وحی نازل ہونا شروع ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ران پر تھا، کچھ دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ران سے سر مبارک اُٹھایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا تم نے عصر کی نماز پڑھی؟ جواب دیا کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارگاہ رب میں دعا کی، چنانچہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا آفتاب غروب ہو چکا تھا لیکن پھر نکل آیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کی۔ [طبرانی کبیر: 19870، عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — تکبیر تحریمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کی کنجی وضو ہے، اس کا تحریمہ تکبیر ہے اور نماز کو ختم کرنے والا تسلیم (یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا) ہے''۔ [ترمذی: 3، عن علی رضی اللہ عنہ] ---- فائدہ: نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے، اس کو ''تکبیر تحریمہ'' کہتے ہیں، نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — فرض نماز کے بعد کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھتے: ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))۔ [بخاری 6330، عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	درود شریف پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور دس گناہ معاف کردیے جائیں گے اور دس درجات بلند کیے جائیں گے“۔ [نسائی: 1298، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	نقصان کے بعد کی آسانیوں پر اترانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب ہم لوگوں کو نقصان پہنچانے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری ان نشانیوں کے بارے میں بھی شرارت کرنے لگتے ہیں (یعنی موجودہ آسانیوں میں پڑ کر گزری ہوئی مصیبتوں کی تکذیب اور مذاق اُڑاتے ہیں، جب کہ انہیں ان نشانیوں سے عبرت حاصل کرنی چاہیے، ایسے لوگوں کے متعلق سخت وعیدیں آئی ہیں)“۔ [سورۂ یونس: 21]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی (میں استعمال) کی چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے“۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنتی کو موت نہیں آئے گی

ایک شخص نے سوال کیا: یارسول اللہ! کیا اہل جنت کو نیند آئے گی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ”نیند موت کی بہن ہے اور جنتیوں کو موت نہ آئے گی، لہٰذا نیند بھی نہ آئے گی“۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 4559، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	آپریشن سے پھوڑے کا علاج

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا جس کا ذکر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اسے کھولدو (پھوڑ دو) اور چھوڑ و مت، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا“، (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کے بگاڑ کا ذریعہ بنے گا)۔

[مستدرک حاکم: 8250]

نمبر ⑩ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم اپنی جان، اولاد، خادم اور مال کے حق میں کبھی بھی ہلاکت کی بددعا مت کیا کرو؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ بددعا کرتے ہوئے دعا کی قبولیت کی گھڑی سے تمہاری موافقت ہو جائے اور تمہاری بددعا قبول کرلی جائے“۔ [ابوداؤد: 1532، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ

حضرت عدی رضی اللہ عنہ عرب کے مشہور سخی حاتم طائی کے بیٹے تھے۔اُن کا قبیلہ یمن میں آباد تھا اور عیسائیوں کے رکوی فرقے میں شامل تھا۔ ۹ھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۵۰ صحابہ رضی اللہ عنہم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ قبیلہ بنو طے روانہ کیا۔اس قبیلے کے رئیس حضرت عدی رضی اللہ عنہ اطلاع ملتے ہی اپنے اہل خانہ کے ساتھ فرار ہو کر شام چلے گئے۔مگر اُن کی بہن سفانہ بنت حاتم جنگی قیدیوں کے ساتھ مدینے لائی گئی، جب قیدیوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا تو سفانہ نے اپنے باپ کی سخاوت اور رحم دلی کا ذکر کر کے رہائی کی درخواست کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اُس کے مرتبہ کے مطابق سواری، لباس اور سفر کا توشہ دے کر تمام قیدیوں کے ساتھ رہا کر دیا۔سفانہ نے اپنے بھائی عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سلوک کی تعریف کی، اور بھائی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے تیار کر لیا۔ جب مدینہ پہنچے تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے اعزاز کے ساتھ انہیں چمڑے کے گدے پر بیٹھایا۔انہوں نے آپ کی باتیں سن کر اور اخلاق سے متاثر ہو کر دل میں سوچا کہ یہ شخص بادشاہ نہیں بلکہ نبی ہی ہے اور اسلام قبول کر لیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں قبیلے کا امیر مقرر فرما دیا۔انہوں نے عراق اور شام کی لڑائی، جنگ صفین، قادسیہ اور جنگ نہروان میں حصہ لیا۔آپ نے کوفہ میں ۶۷ھ میں ایک سو بیس سال کی عمر میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — مختلف موسم اور پھل

اللہ تعالیٰ نے سردی، گرمی اور بارش الگ الگ موسم بنائے اور موسم کے الگ الگ پھل اور پھول بنائے۔ جو پھل گرمی کا ہے، وہ ہمیشہ گرمی میں پھلتا ہے، جو سردی کا ہے، وہ سردی میں پھلتا ہے اور جو بارش کا ہے، وہ بارش کے موسم میں پھلتا ہے، اور ہر پھل کا ایک الگ ذائقہ بنایا، اگر ایک ہی موسم، ایک ہی پھل اور پھول ہوتے، تو انسان اکتا جاتا، لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے، جس نے بارہ مہینوں کے لیے الگ الگ موسم اور پھل پھول بنائے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو“۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23] فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بچوں کو سلام کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے، تو بچوں کو سلام کیا اور فرمایا: ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس طرح کیا کرتے تھے“۔ [بخاری:6247، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ] فائدہ: بچوں کو سکھانے کی نیت سے سلام کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

قرض داروں کومہلت دینا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے پریشانیوں سے نجات دے، تو وہ فقیر اور تنگدست لوگوں کو (قرض کی ادئیگی میں) مہلت دیدے یا معاف کردے''۔ [مسلم:4000،عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

کسی کی غیبت کرنا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: غیبت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بھائی کی ایسی بات کا ذکر کرنا، جو اسے اچھی نہ لگتی ہو''۔ سوال کرنے والے نے پھر پوچھا: ''آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ بات اس کے اندر موجود ہو، جو میں کہہ رہا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو تم کہہ رہے ہو، اگر وہ اس کے اندر ہو تبھی تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ بات اس کے اندر نہ ہو، تب تو تم نے اس پر الزام لگایا''۔ [ترمذی:1934،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

مال عاریت ہے	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک مہمان ہے اور اس کا مال عاریت (ادھار) ہے، اور مہمان جانے والا ہے اور عاریت اس کے مالک کو لوٹانی پڑے گی۔ [شعب الایمان:10241]

اہل جہنم کا تذکرہ	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیے جانے والے کیسی (بری) حالت میں ہیں، وہ لوگ آگ اور کھولتے ہوئے گرم پانی میں ہوں گے اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے، جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ آرام دہ ہوگا، یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) بڑی خوش حالی میں رہتے تھے اور بڑے بھاری گناہ (کفر وشرک) پر اصرار کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ واقعہ:41،46]

سورۂ فاتحہ سے علاج	نمبر۹ : قرآن سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا گذر ایسی جگہ سے ہوا جہاں ایک شخص کو بچھو نے ڈس لیا تھا، وہاں کے لوگوں میں سے ایک شخص نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دم کرنے کی درخواست کی چنانچہ ایک صحابی تشریف لے گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کردیا تو وہ اچھا ہوگیا۔ [بخاری:5737]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو پوری توجہ اور غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے''۔ [سورۂ اعراف:204]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے نبوت کی نشانیاں دیکھ کر اسلام قبول کرلیا۔ آپ یہودی مذہب کے عالم تھے یہودیوں کے تمام فرقوں کے لوگ آپ کے تقویٰ اور صلاحیت پر متفق تھے اور آپ کی تعظیم کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جیسے ہی میں نے مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر سنی، فوراً خدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کر لیا۔ گھر واپس آکر میں نے اپنی بیوی اور بچوں کو اسلام کی دعوت دی وہ بھی مسلمان ہوگئے میری بوڑھی پھوپھی، خالدہ بھی میری دعوت سے مسلمان ہوگئیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یہود کے سرداروں کو دعوت دیجئے، آپ نے یہودیوں کے سرداروں کو بلایا اور اسلام کی دعوت دی، لیکن کسی نے بھی دعوت کو قبول نہیں کیا، حضرت عبداللہ بن سلام اسی وقت سامنے آئے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کی، یہودی سرداروں نے حضرت عبداللہ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا اور اسلام قبول نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا انتقال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ۴۳ھ میں ہوا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — پاگل لڑکے کا ٹھیک ہوجانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اپنے پاگل لڑکے کو لے کر حاضر ہوئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے کے سینہ پر ہاتھ پھیرا، اور اس کے لیے دعا فرمائی، تو اس نے زور سے قے (الٹی) کی، اس کے بعد سے ہی وہ لڑکا اچھا ہوگیا اور پاگل پن دور ہوگیا۔ [مشکوۃ:5923، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جان بوجھ کر نماز قضا کر دینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص دو نمازوں کو بلا کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا''۔ [مستدرک:1020، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — دین پر جمے رہنے کی دعا

اسلام اور نیک اعمال پر ثابت قدمی کے لیے اس دعا کا معمول رکھنا چاہیے: ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو اور جو ہم نے اپنے کام میں زیادتی کی ہے، اس کو معاف کردیجیے اور ہمارے قدموں کو جمادیجیے اور ہمیں کافروں پر غالب کردیجیے۔ [سورۂ آل عمران:147]

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے بیٹھتی ہے، تو ملائکہ ان کو گھیر لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ اترتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کے درمیان اُن کا تذکرہ کرتا ہے''۔
[مسلم: 6855، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خبر دی جاتی ہے، تو اس کا چہرہ رنج کی وجہ سے کالا پڑ جاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے اور جس لڑکی کی پیدائش کی اس کو خبر دی گئی ہے اس کی شرمندگی کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس کو ذلت گوارہ کر کے رہنے دے یا اس کو مٹی میں چھپادے وہ بہت ہی برا فیصلہ کرتے ہیں''۔
[سورۂ نحل: 58 تا 59]

دنیا کا دھوکہ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے (کہ تو دنیا میں پڑ کر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)''
[سورۂ انفطار: 6 تا 7]

جہنمی کا جسم کیسا ہوگا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''کیا تم جانتے ہو کہ دوزخیوں کی چوڑائی کتنی ہے؟ حضرت مجاہد رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: نہیں، فرمایا: ہاں، خدا کی قسم تم نہیں جانتے، دوزخیوں کے کان کی لو اور مونڈھے کے درمیان ستر سال چلنے کے بقدر فاصلہ ہوگا، جس میں خون اور پیپ سے بھری وادیاں ہوں گی''۔
[مستدرک: 3630]

مریض کا نفسیاتی (سائیکالوجی) علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس کی موت کے بارے میں تسلی کی بات کہو، کیونکہ تمہاری یہ گفتگو اگرچہ اللہ کے فیصلے کو تو نہیں بدل سکتی ہے مگر اس مریض کے دل کو سکون پہنچائے گی''۔
[ترمذی: 2087، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم جنت کے باغات کے قریب سے گذرو تو خوب چرو''۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جنت کے باغات کیا ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسجدیں''، پھر صحابہ نے پوچھا: چرنا کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ) کا ذکر کرنا''۔ [ترمذی: 3509، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ قریش خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ وہ اور ان کے بیٹے سائب تیرہ افراد کے مسلمان ہونے کے بعد اسلام لائے۔ پہلی ہجرت حبشہ میں بارہ مرد اور چار عورتوں کے قافلے کے آپ ہی امیر تھے۔ تین مہینے بعد ان کو خبر ملی کہ قریش مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کی مخالفت چھوڑ دی ہے۔ مکہ کے قریب آ کر معلوم ہوا کہ یہ خبر غلط تھی۔ تو وہ ولید بن مغیرہ کی پناہ میں مکہ واپس آ گئے۔ اور چند ہی دنوں کے بعد حرم میں جا کر اعلان کر دیا کہ ''میں ولید کی پناہ سے نکل کر اللہ کی پناہ میں داخل ہوتا ہوں'' پھر دوسری مرتبہ ۸۳ مرد اور ۲۰ خواتین کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے قافلے کے امیر بھی آپ ہی تھے۔ انہوں نے حبشہ میں تقریباً پانچ سال گزارے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ ہجرت کر جانے کی اطلاع ملی، تو یہ اپنے خاندان کے ساتھ مکہ آئے پھر چند دن بعد مدینے طیبہ ہجرت کر گئے۔ اور وہاں عبداللہ بن سلمہ عجلان کے مکان پر ٹھہرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوالہیثم بن تیہان انصاری کو آپ کا دینی بھائی بنایا۔ انہوں نے جنگ بدر میں شرکت فرمائی تو واپس آ کر پر بیمار ہو گئے اور ۲ھ میں مدینہ طیبہ میں وفات پائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی پیشانی کو بوسہ دے کر فرمایا: ''تم دنیا سے اس طرح رخصت ہوئے کہ تمہارا دامن ذرہ برابر اس سے میلا نہیں ہوا۔'' جنت البقیع میں دفن ہونے والے یہ پہلے صحابی ہیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — چاند اللہ کی نشانی ہے

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے چاند بنایا اور اسے ایک نظام سے جوڑ دیا کہ اسی حساب سے وہ نکلتا اور ڈوبتا ہے، کبھی باریک ہوتا ہے، کبھی موٹا ہوتا ہے، کبھی پورا گول ہو جاتا ہے، اور ہر مہینے کے شروع میں پچھّم کی جانب آسمان میں نکلتا ہے، اور ہزاروں لاکھوں سالوں سے وہ اسی نظام سے نکلتا اور ڈوبتا ہے، لیکن کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ وہ پچھّم سے نکلنے کے بجائے پورب سے نکل جائے، یا مہینے کے شروع میں نکلنے کے بجائے غائب ہو جائے، یقیناً یہ اللہ کی قدرت ہے، جس نے ہر چیز کو ایک نظام سے جوڑ رکھا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں''۔ [سورۂ آل عمران:97]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — چار چیزیں انبیاء کی سنت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چار چیزیں تمام نبیوں کی سنت ہیں: نکاح کرنا، مسواک کرنا، حیا کرنا اور خوشبو کا استعمال کرنا''۔ [ترمذی:1080، عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نماز کے بعد اپنی جگہ بیٹھے رہنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھا رہے، تو فرشتے اس وقت تک اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹ جائے، فرشتے یہ دعا دیتے ہیں: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ)) اے اللہ! تو اس بندہ کو معاف کر دے، اے اللہ! تو اس بندہ پر رحم فرما''۔ [بخاری: 445، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	وسعت کے باوجود حج نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو بندہ ایسا ہو کہ میں نے اس کو صحت و تندرستی عطا کر رکھی ہو اور اس کی روزی میں وسعت و فراوانی دے رکھی ہو اور اس پر پانچ سال ایسے گذر جائیں کہ وہ میرے دربار (کعبہ شریف) میں حاضر نہ ہو تو وہ ضرور محروم ہے''۔ [صحیح ابن حبان: 3773، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دو حریصوں کا حال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو پیاسے کبھی سیراب نہیں ہوتے، ایک علم کا پیاسہ جو کبھی سیراب نہیں ہوتا، دوسرا دنیا کا پیاسہ و حریص جو کبھی سیراب نہیں ہوتا''۔ [مستدرک: 312، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کی وسعت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اپنے رب کی مغفرت اور ایسی جنت کی طرف دوڑو، جس کی چوڑائی آسمان و زمین کی وسعت کے برابر ہے، جنت ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے، جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور) یہ مغفرت و جنت اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اپنا فضل عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے''۔ [سورۂ حدید: 21]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ایک حفاظتی تدبیر

رسول اللہ ﷺ نے منہ کے بل لیٹ کر کھانا کھانے سے منع فرمایا۔ [ابن ماجہ: 3370، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اس طرح کھانے سے معدے میں کھانا بڑی تکلیف سے پہنچتا ہے اور ہضم ہونے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس کے حکم کی نافرمانی مت کرو، حالانکہ تم (قرآن) سنتے ہو اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے سن لیا، حالانکہ وہ کچھ نہیں سنتے ہیں''۔ [سورۂ انفال، 20 تا 21]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ قبیلہ خزرج کی شاخ بنوسالم سے تعلق رکھتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے پہلے ۱۱ھ میں مکہ آ کر اسلام قبول کیا۔ آپ بیعت اولیٰ، بیعت ثانیہ میں شریک ہوئے۔ اور لوگوں کو دین سکھانے کے لیے بنوقوافل کے امیر مقرر کیے گئے۔ انہوں نے مدینے میں رہتے ہوئے اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے دو مرتبہ مکہ کا سفر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی اُن سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ انہوں نے غزوۂ بدر وخندق میں شرکت فرمائی۔ وہ قرآن کے ماہر، بہترین قاری اور اصحابِ صفہ کے معلم تھے۔ اور تابعین کے علاوہ بعض صحابہ بھی آپ کے شاگرد تھے۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے ہی میں پورا قرآن جمع کرلیا تھا۔ اس کے علاوہ ایک سو اکیاسی احادیث بھی اُن سے مروی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ملک شام فتح کرنے والوں میں شامل ہوکر بہادری کے جوہر دکھائے، اسی بہادری کی وجہ سے انہیں ایک ہزار سواروں کے برابر سمجھا جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں آپ کو اہل شام کی تعلیم کے لیے بھیجا گیا اور فلسطین کے قاضی مقرر کیے گئے۔ انہوں نے ۷۲ سال کی عمر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ۳۴ھ میں وفات پائی۔ اور فلسطین کے شہر رملہ میں دفن ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — گھوڑے پر جم کر بیٹھنا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ذی الخَلَصہ کے بُت خانے کو گرادینے کے لیے ارشاد فرمایا، جب کہ میرا حال یہ تھا کہ میں گھوڑے کی پیٹھ پر جم نہیں پاتا تھا، بلکہ اکثر گر پڑتا تھا، تو میں نے اپنا یہ حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور دعا فرمائی: ''اے اللہ! اس کو گھوڑے پر جمادے اور راستہ بتلانے والا اور راستہ پایا ہوا کردے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کے بعد میں گھوڑے پر سے کبھی نہیں گرا، ڈیڑھ سو سوار لے کر چلا، وہاں جا کر بُت خانہ کو توڑ پھوڑ کر جلادیا''۔

[بخاری: 4357، عن جریر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — روزہ کی فرضیت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزہ فرض کیا گیا تھا، اسی طرح تم پر بھی فرض کیا گیا ہے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ''۔ [سورۂ بقرہ: 183]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — جب آئینہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ)) ترجمہ: اے اللہ! تو نے ہی میری صورت اچھی بنائی ہے، تو میرے اخلاق کو بھی اچھے بنادے۔ [ابن حبان: 964، ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	باجماعت نماز کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جماعت کی نماز تنہا نماز (پڑھنے کے) مقابلہ میں ستائیس درجہ افضل ہے“۔
[مسلم: 1477، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	دنیا کمانے کی نیت سے دین پر چلنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے، جو اللہ کی عبادت اس طرح کرتا ہے جیسے (کسی چیز کے) کنارے پر کھڑا ہو، پھر اگر اس کو کوئی دنیاوی نفع پہنچ گیا، تو اس کی وجہ سے (دین پر) ٹھہرا رہا اور اگر اس کو کوئی آزمائش آ گئی، تو اپنے منہ کے بل اُلٹے (یعنی دین سے) پھر گیا، وہ دنیا اور آخرت دونوں کو کھو بیٹھا، یہ دونوں جہاں کا کھلا ہوا نقصان ہے“۔
[سورۂ حج: 11]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کو بہتر سمجھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اے منکرو!) تم دنیا کی زندگی کو (آخرت کے مقابلہ میں) بہتر سمجھتے ہو، حالانکہ آخرت (دنیا کے مقابلہ میں) زیادہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے“۔
[سورۂ اعلیٰ: 16 تا 17]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	بغیر حساب جنت میں جانے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے، کہ آپ کی امت کے ستر ہزار لوگ بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوں گے، جن پر کوئی عذاب نہ ہوگا، ہر ہزار کے ساتھ (مزید) ستر ہزار ہوں گے اور میرے رب کے تین لپ بھر کر جنت میں داخل ہوں گے“۔
[ترمذی: 2437، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	گوشت کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا والوں اور جنتیوں کا سب سے عمدہ اور لذیذ کھانا گوشت ہے“۔
[ابن ماجہ: 3305، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”گوشت کھاؤ، اس لیے کہ یہ بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے پیٹ کو بڑھنے سے روکتا ہے اور اخلاق و عادات کو سنوارتا ہے“۔
[طب نبوی]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اتنا ہی عمل کرو جتنی طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ (ثواب دینے سے) نہیں تھکتا لیکن تم تھک جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے، اگرچہ تھوڑا ہی ہو“۔
[مسلم: 1827، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا، عبداللہ بن حارث کی بیٹی اور حارث بن عبدالعزیٰ کی بیوی تھیں، وہ ایک امانت دار اور اخلاق مند خاتون تھیں، ان کا تعلق قبیلۂ بنوسعد سے تھا، جو پورے عرب میں فصاحت وبلاغت میں مشہور تھا، اسی خوش قسمت اور نیک بخت خاتون نے عرب کے رواج کے مطابق سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا اور تربیت و پرورش فرمائی، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت کرتی تھیں، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم حلیمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے تو اس کی تنگی فراخی میں بدل گئی اور وہ روزانہ عجیب وغریب خیر و برکت کا مشاہدہ کرنے لگی۔ جس کی وجہ سے ان کی محبت میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا، تقریباً ۴ سال تک انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کی پھر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو والدۂ محترمہ کے حوالے کردیا۔ ایک زمانہ گذرنے کے بعد جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی خبر ملی، تو حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا، ان کے شوہر حارث رضی اللہ عنہ اور بیٹی شیما نے اسلام قبول کرلیا۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کا بہت احترام کرتے تھے، امی کہہ کر پکارتے، ان کی آمد پر اپنی چادرِ مبارک بچھا دیتے، اُن کی خدمت اور ہر ضرورت پورا فرماتے۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لے گئیں اور وہیں وفات پا کر جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — جڑی بوٹیاں

اللہ تعالیٰ نے زمین پر مختلف قسم کے پیڑ پودے اُگائے، ان پیڑ پودوں کو انسان اپنی کسی نہ کسی ضرورت کے لیے استعمال کرتا ہے، جس میں کچھ پیڑ پودوں کو اپنے علاج کے لیے استعمال کرتا ہے اور ہر ایک میں اللہ تعالی نے الگ الگ خاصیت رکھی ہے، کوئی بخار میں مفید ہے، کوئی نزلے میں مفید ہے، تو کوئی کھانسی میں مفید ہے۔ ذرا غور کیجیے کہ ان مختلف جڑی بوٹیوں میں بیماریوں سے شفا کس نے رکھی ہے؟ یقیناً وہ اللہ ہی کی ذات ہے، جس نے پیڑ پودوں میں بیماریوں کی شفا رکھی ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص نماز نہیں پڑھتا ہے اس کا اسلام میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔'' اور بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی''۔ [ترغیب وترہیب: 771، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — مسلمان بھائی سے گلے ملنا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے معانقہ فرمایا (یعنی گلے ملے)۔

[ابوداؤد: 5214، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اندھیرے میں مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مسجد کی طرف تاریکی میں چلنے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوش خبری سنادو''۔

[ابوداؤد:561،عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	رمضان کا روزہ چھوڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جو شخص (قصداً) کسی شرعی عذر کے بغیر رمضان کے ایک روزے کو بھی توڑ دے، تو عمر بھر روزہ رکھنا بھی اس (ایک روزہ کا) بدل نہیں ہوسکتا''۔ [ابوداؤد:2396،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	آخرت کے ارادہ پر دنیا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ دنیا آخرت کے ارادہ پر دیتا ہے اور دنیا کے ارادہ پر آخرت دینے سے انکار کرتا ہے''۔ [کنزالعمال:7237،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جہنم کی زنجیریں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''(قیامت کے دن) فرشتوں کو حکم ہوگا، اس جہنمی کو پکڑ کر طوق پہنادو، پھر دوزخ میں داخل کر کے ایسی زنجیر میں جکڑ دو جس کی لمبائی ستر گز ہے۔'' [سورۂ حاقہ:30 تا32]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	صحت اور بیماری کا راز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''معدہ بدن کا حوض ہے اور جسم کی ساری رگیں اسی معدے سے سیراب ہوتی ہیں، لہٰذا جب معدہ صحیح ہوتا ہے تو رگیں پورے جسم میں صحت کو منتقل کرتی ہیں اور جب معدہ خراب ہوتا ہے تو رگیں بیماری کو منتقل کرتی ہیں''۔ [معجم الاوسط للطبرانی:4494،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''تم ایسے عذاب سے بچو، جو صرف گناہ کرنے والوں ہی پر نہیں آئے گا، بلکہ گناہ دیکھ کر خاموش رہنے والوں کو بھی اپنی پکڑ میں لے گا، خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے''۔ [سورۂ انفال:25]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت اُم ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب کی بیٹی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بہن تھی، ان کا نام فاختہ اور کنیت ام ہانی تھی۔ ان کا نکاح ہبیرہ بن عمرو سے ہوا۔ شروع ہی سے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد عقیدت تھی، ۸ھ میں جب مکہ فتح ہوا تو انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔ یہ ان کی خوش قسمتی ہے کہ فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہی کے مکان پر قیام فرمایا اور ان کے گھر میں پناہ لینے والوں کو امان دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے بہت محبت کرتے تھے۔ معراج کا مقدس سفر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام ہانی کے گھر سے ہی کیا تھا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی کبھی مسائل پوچھا کرتی تھیں۔ ایک مرتبہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اب میں بوڑھی ہوگئی ہوں اور چلنے پھرنے میں کمزوری محسوس ہوتی ہے، اس لیے کوئی ایسا عمل بتا دیجیے جس کو بیٹھے بیٹھے ہی پورا کرسکوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سو مرتبہ سبحان اللہ، سو مرتبہ الحمد للہ، سو مرتبہ اللہ اکبر، اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیا کرو۔ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد کافی دنوں تک زندہ رہیں اور ان کا انتقال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں ہوا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت

حضرت ابوزید (عمرو بن اَخطب رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مبارک ہاتھ، میرے چہرے پر پھیرا اور میرے لیے دعا فرمائی، (اسی کی برکت تھی کہ) ان کی عمر ایک سو بیس سال ہوجانے کے باوجود سر میں چند ہی بال سفید ہوئے تھے۔ [ترمذی:3629، عن ابی زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — ہر مسلمان پر روزہ رکھنا فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم میں سے جو شخص (رمضان کے) مہینے کو پائے، تو اس کو (ضرور) روزہ رکھنا چاہیے''۔ [سورۂ بقرہ:185]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — رمضان کا مہینہ آئے تو یہ دعا پڑھے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان المبارک کا مہینہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دعا سکھاتے: ((اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ لِرَمَضَانَ وَسَلِّمْ رَمَضَانَ لِيْ وَسَلِّمْهُ لِيْ مُتَقَبَّلًا)) ترجمہ: اے اللہ! رمضان کے روزوں کے لیے مجھے صحت و سلامتی عطا فرما اور رمضان کو میرے لیے سلامتی کا مہینہ بنا، اور اس (مہینے میں کیے جانے والے میرے) اعمال کو قبول فرما۔ [کنز العمال:24272]

نمازِ جنازہ کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص جنازے میں شریک ہو کر (صرف) نماز پڑھے، تو اس کو ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو شخص جنازے (کی نماز پڑھنے کے بعد) دفن میں شریک ہو، تو اس کو دو قیراط ثواب ملے گا''، معلوم کیا گیا دو قیراط (کی مقدار) کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو بڑے پہاڑ کے برابر ہے''۔ [بخاری:1325، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں، پھر اپنے دعوے پر چار گواہ نہ لا سکیں، تو ایسے لوگوں کو اسّی کوڑے لگاؤ اور آئندہ کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یہ لوگ (سخت) گنہگار ہیں؛ مگر جو لوگ اس تہمت کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے''۔

[سورۂ نور: 4 تا 5]

دنیا والوں کا حال	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ جب انسان کو آزماتا ہے، تو اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے، پھر وہ شکایت کرتا پھرتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر گھٹا دی (حالانکہ) ہرگز ایسا نہیں؛ بلکہ تم یتیموں کی عزت نہیں کرتے اور مسکینوں کو آپس میں کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے ہو (جس کی وجہ سے ایسا ہوا)''۔ [سورۂ فجر: 16 تا 18]

سخت حساب کا نتیجہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن جس سے سخت حساب لیا جائے گا، اس کو عذاب ہو کر رہے گا''۔

[بخاری:6536، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

صحت کے لیے احتیاطی تدبیر	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے، پینے کی چیزوں میں پھونک نہیں مارتے تھے اور نہ برتن میں سانس لیتے تھے۔ [ابن ماجہ:3288] ----- فائدہ: اطباء کہتے ہیں کہ جو ہوا سانس کے ذریعہ باہر نکلتی ہے اس میں مرض کے اعتبار سے لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں، جب انسان برتن میں تین پھونک مارے گا یا سانس لے گا، تو وہ جراثیم اس میں پھیل کر صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔

	نمبر ۱۰ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تہجد ضرور پڑھا کرو اگرچہ اتنی ہی دیر کے لیے ہو جتنی دیر میں بکری کا دودھ دوہا جاتا ہے، اور جو نماز بھی عشا کے بعد پڑھی جائے، وہ تہجد میں شامل ہے''۔ [طبرانی کبیر:785، عن ایاس بن معاویہ المزنی رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا

حضرت صفیہ ابو طالب کی صاحبزادی، حضور ﷺ کی پھوپھی، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بہن اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں، اسلام لانے کے بعد انہوں نے اپنے بیٹے حضرت زبیر کے ساتھ ہجرت فرمائی حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی طرح وہ بھی بڑی بہادر تھیں؛ وہ غزوۂ احد میں مدینہ کی چند عورتوں کو ساتھ لے کر میدان میں پہنچیں اور مسلمانوں کو پانی پلانے اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے میں لگ گئیں، حضور ﷺ انہیں دیکھ کر پہلے ناراض ہوئے لیکن بعد میں اجازت دے دی، جب کافروں کا پلا بھاری ہوا اور مسلمان پیچھے ہٹنے لگے، تو وہ انہوں نے مسلمانوں کو ہمت دلائی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب کافروں نے ان کے ناک، کان وغیرہ، کاٹ لیے تو حضور ﷺ نے انہیں لاش کے قریب جانے سے روکا، تو حضرت صفیہ نے عرض کیا میں ان شاء اللہ صبر کروں گی تو حضور ﷺ نے جانے کی اجازت دے دی انہوں نے بھائی کی لاش کو دیکھ کر "اِنَّا لِلّٰہِ" پڑھا اور اطمینان کے ساتھ نماز ادا کر کے اُن کے حق میں دعا فرمائی۔ غزوۂ خندق کے موقع پر حضور ﷺ نے ساری عورتوں کو قلعہ 'فارع' میں محفوظ کر دیا تاکہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں اور ایک بوڑھے صحابی کو ان کا امیر بنا دیا ایک یہودی موقع کی تلاش میں قلعہ کے چاروں طرف گھوم رہا تھا، وہ بوڑھے صحابی اس سے مقابلہ کی ہمت نہیں کر سکے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے اس کا کام تمام کر دیا اُن کی اس بہادری سے حضور ﷺ بہت خوش ہوئے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ۷۲ سال کی عمر پا کر ۲۰ھ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں وفات پائی اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | رات اور دن

اللہ تعالیٰ نے جہاں انسان کے لیے ضروریات کی چیزیں پیدا کی ہیں، وہیں آرام وسکون کے لیے رات اور دن بنائے، اور انسان کے اندر ایسا نظام بنا دیا کہ وہ اگر چوبیس گھنٹے میں کسی وقت نہ سوئے، تو اس کی آنکھیں خود بخود بند ہونے لگتی ہیں اور آخر اسے سونا ہی پڑتا ہے، چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کام کرنے کے لیے دن کو بنایا اور دن بھر تھک کر آرام کی غرض سے رات کو بنایا؛ اگر اللہ تعالیٰ صرف دن بناتا اور رات نہ بناتا، تو انسانوں کو سکون نہیں ملتا؛ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی حکمت والا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | بیوی کو اس کا مہر دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ"۔ [سورۂ نساء:4]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | خادموں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کبھی ''اُف'' تک نہیں کہا اور نہ ہی کسی چیز کے بارے میں یہ فرمایا کہ ''تم نے ایسا کیوں کیا؟'' اور نہ ہی ایسا کہا کہ ''ایسا کیوں نہیں کیا؟''۔ [مسلم:6011]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | روزہ جہنم سے بچنے کا ذریعہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن روزہ رکھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ایسی خندق بنا دے گا، جس کی مسافت آسمان و زمین کے درمیان کے برابر ہوگی''۔

[ترمذی:1624، عن ابی امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | حج میں بلاوجہ تاخیر کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کو کسی مجبوری یا ظالم بادشاہ یا کسی مرض نے (حج سے) نہیں روکا، پھر بھی اس نے حج نہیں کیا، تو اسے یہودی یا نصرانی ہو کر مر جانا چاہیے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:3819، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا کا کتنا حصہ فائدہ مند ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے ابوذر! دنیا میں سے جو حصہ آخرت کے لیے ہوگا وہ تجھے نقصان نہیں دے گا، نقصان وہ دے گا جو دنیا ہی کے لیے ہو''۔ [کنز العمال:8589، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اچھے اور برے کاموں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اور نیک لوگ پیالوں میں ایسی شراب پییں گے جن میں کافور کی ملاوٹ ہوگی، وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے خاص بندے پییں گے اور وہ اس چشمہ کو جہاں چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے''۔ [سورۂ دھر:4 تا 6]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | رات کے کھانے کا فائدہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رات کا کھانا مت چھوڑو، چاہے ایک مٹھی کھجور ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ رات کا کھانا چھوڑنا بڑھاپا لاتا ہے''۔ [ابن ماجہ:3355، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں ان کو یاد کرو، کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے؟ جو تم کو زمین و آسمان سے روزی پہنچاتا ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟''۔ [سورۂ فاطر:3]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اُم حکیم بنت حارث رضی اللہ عنہا

اُم حکیم بنت حارث ،حضرت عکرمہ کی بیوی اور حضرت خالد بن ولید کی بھانجی تھیں،فتح مکہ کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق ، بلند کردار اور رحم وکرم کو دیکھ کر انھوں نے اسلام قبول کرلیا، جب کہ اُن کے شوہر حضرت عکرمہ موت کے خوف سے مکہ چھوڑ کر یمن چلے گئے تھے، ام حکیم نے ان کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے امان طلب کیا اور انہیں بلا کر لائیں، جب مکہ کے قریب پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکرمہ تمہارے پاس مؤمن ومہاجر بن کر آئے ہیں چنانچہ انہوں نے آپ کی خدمت میں آکر ایمان قبول کرلیا، یہ اسلام کی صداقت وحقانیت کا نتیجہ ہے کہ توحید و رسالت کے سب سے بڑے دشمن ابوجہل کے گھرانے کے یہ افراد اسلام میں داخل ہوگئے۔ حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا اپنے شوہر کے ساتھ جنگ یرموک میں شریک ہوئیں، اس میں حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ،عدت کے بعد حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ نے ان سے نکاح کرلیا ،اور تمام مجاہدین کو ولیمہ کی دعوت دی، ابھی مجاہدین دعوت ولیمہ سے فارغ بھی نہ ہوئے تھے کہ رومی فوج نے حملہ کردیا اور جنگ شروع ہوگئی اور خالد بن سعید بھی شہید ہوگئے، تو ام حکیم نے خیمہ کی ایک لکڑی لے کر بڑی بہادری سے دشمن کی فوج پر حملہ کیا اور سات رومیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ پھر اس کے بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں اور انہیں کے دور خلافت میں ۲۰ ھ میں وفات ہوئی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — مدینہ منورہ کی ہر چیز کا روشن ہو جانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ہجرت کرکے) مدینہ منورہ تشریف لائے ،(اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی برکت سے) مدینہ منورہ کی ہر چیز روشن ہوگئی اور جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس دنیا سے) پردہ فرمایا، (اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جانے سے) مدینہ منورہ کی ہر چیز پر اندھیرا چھا گیا۔ [ترمذی:3618،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — سجدۂ سہو کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب تم میں سے کسی کو (نماز میں) بھول چوک ہوجائے، تو سجدہ سہو کرلے"۔ [مسلم: 1283 عن ابی شبل رضی اللہ عنہ] ---- فائدہ: اگر نماز میں کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے یا واجبات اور فرائض میں سے کسی کو ادا کرنے میں دیر ہوجائے، تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے؛ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — پھل کھانے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پھل کھاتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمارے پھلوں، ہمارے شہر اور ہمارے صاع اور مد (یعنی تولنے اور ناپنے کے پیمانوں) میں برکت عطا فرما۔ [مسلم:3334 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | باوضو سونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان وضو کرکے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے سوتا ہے، پھر رات میں بیدار ہوکر اللہ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی کا سوال کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے دیتے ہیں''۔ [ابوداؤد:5042،عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ کو ناراض کرتے ہیں اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں تو ان پر اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور اللہ نے ان کے لیے ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔

[سورۂ احزاب:57]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | مال و اولاد کی محبت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مال و اولاد کی) کثرت اور (دنیا کے سامان پر) فخر نے تم کو غافل کر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو، تم کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا''۔ [سورۂ تکاثر:1 تا3]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | قبر کیا کہتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: میں غربت اور وحشت اور کیڑوں کا گھر ہوں، میں آگ کا تنور ہوں یا جنت کا باغ''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:430،عن سعد بن بلال رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | نشہ آور چیزوں سے احتیاط

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر نشہ والی اور عقل میں خرابی پیدا کرنے والی چیزوں سے روکا ہے۔[ابوداؤد:3686]---- فائدہ: اطباء لکھتے ہیں کہ نشہ والی چیزوں کے نقصان دہ اثرات سب سے زیادہ دماغ پر ظاہر ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس سے بچنے کی سخت ضرورت ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر اور تمہارے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے، لہٰذا تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو، اے میرے بندو! تم میں کا ہر آدمی سیدھی راہ سے بھٹکا ہوا ہے، مگر میں جس کو ہدایت سے نواز دوں، لہٰذا تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تم کو ہدایت دوں گا، اے میرے بندو! تم میں کا ہر آدمی بھوکا ہے، مگر میں جس کو کھلاؤں، لہٰذا مجھ سے کھانا طلب کرتے رہو میں دیتا رہوں گا، اے میرے بندو! تم میں کا ہر آدمی ننگا ہے، مگر جس کو میں کپڑے پہنا دوں، لہٰذا تم مجھ سے کپڑا طلب کرتے رہو، میں دیتا رہوں گا، اے میرے بندو! تم رات دن گناہ کرتے رہتے ہو اور گناہ معاف کرنے والا میں ہی ہوں، لہٰذا تم مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہو، میں معاف کرتا رہوں گا۔ [مسلم:6572،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

رمضان المبارک

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت آدم علیہ السلام علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام وہ پہلے انسان ہیں جن سے دنیا میں بسنے والے انسانوں کی ابتدا ہوئی ہے؛ اللہ تعالیٰ نے ان کا خمیر تیار کرنے سے پہلے فرشتوں سے کہا: ''عنقریب میں مٹی سے ایک مخلوق پیدا کرنے والا ہوں جسے زمین میں ہماری خلافت کا شرف حاصل ہوگا۔ چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام کا خمیر مٹی سے گوندھا گیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس میں روح پھونک دی، تو دیکھتے ہی وہ زندہ انسان بن گئے، ان کے سامنے فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، تو تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے سجدہ میں گر گئے؛ مگر شیطان نے اپنی بڑائی اور تکبر کی وجہ سے سجدہ سے انکار کر دیا؛ اور کہنے لگا ''کہ میں اُس سے بہتر ہوں، کیونکہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا ہے، اس طرح شیطان ہمیشہ کے لیے اللہ کی لعنت کا مستحق بن گیا، پھر اُسی وقت سے وہ آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد کا دشمن بن گیا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — کھجور میں اللہ کی قدرت

کھجور ایک عمدہ قسم کا پھل ہے، ابتداء میں وہ نہایت کمزور حالت میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے اس طرح بنایا ہے کہ ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوتی ہے، ان پر ایک غلاف چڑھا دیا، تاکہ حفاظت رہے، پھر جب وہ پختہ اور کامل ہو جاتی ہیں، تو آہستہ آہستہ وہ غلاف پھٹ کر پھل ظاہر ہونے لگتے ہیں اور پھر وہ ہوا اور سردی گرمی بھی برداشت کرنے لگتی ہے، اللہ کا یہی نظام قدرت تمام درختوں، پھلوں اور پھولوں میں کارفرما ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اسلام کی بنیاد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ ۲) نماز ادا کرنا۔ ۳) زکوۃ دینا۔ ۴) حج کرنا۔ ۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

[بخاری: 8، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سحری کھانا

ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا، تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سحری کھا رہے تھے (مجھے دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ برکت کی چیز ہے اللہ نے اس سے تم کو نوازا، اس لیے تم اس کو کبھی نہ چھوڑنا''۔

[نسائی: 2164، عن عبداللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ]

تراویح کا ثواب	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو رمضان کی رات میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اور اس کے اجر و ثواب کے شوق میں نماز (تراویح) پڑھتا ہو اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں''۔ [بخاری:37،عن ابی ہریرہؓ]

حرام غذا کی نحوست	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! آدمی اپنے پیٹ میں حرام لقمہ ڈالتا ہے، جس کی وجہ سے چالیس روز تک اس کا کوئی عمل اللہ کے یہاں قبول نہیں ہوتا'' [ترغیب:2484،عن ابن عباسؓ]

حلال اور حرام کو سمجھو	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے، جس میں آدمی کو یہ بھی پرواہ نہ رہے گی کہ مال حرام ہے یا حلال''۔ [بخاری:2059،عن ابی ہریرہؓ]

ہر ایک کو اعمال نامہ دیا جائے گا	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اعمال کا رجسٹر سامنے رکھ دیا جائے گا، تو اس وقت تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ لوگ ان کے اعمال ناموں میں لکھی ہوئی چیزوں سے ڈر رہے ہوں گے اور افسوس سے کہہ رہے ہوں گے: ہائے ہماری کم بختی! یہ کیسا رجسٹر ہے؟ جس نے نہ کوئی چھوٹا عمل چھوڑا ہے اور نہ بڑا عمل، سب ہی اس میں محفوظ ہے''۔
[سورۂ کہف:49]

قرآن ہر مرض کے لیے شفا ہے	نمبر۹ : قرآن سے علاج

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾
ترجمہ: ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں، جو ایمان والوں کے حق میں شفا اور رحمت ہیں۔
[سورۂ بنی اسرائیل:82]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرو، لوگوں سے خوش اخلاقی سے بات کرو، نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو''۔ [سورۂ بقرہ:83]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت آدم علیہ السلام کا دنیا میں آنا

حضرت آدم علیہ السلام پیدائش کے بعد ایک عرصہ تک جنت میں تنہا رہتے ہوئے بے چینی محسوس کرنے لگے تو تسلی کے لیے اللہ تعالیٰ نے ان کی بائیں پسلی سے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا کیا اور دونوں کو حکم دیا کہ اس درخت کے علاوہ، جنت کی تمام نعمتوں کا استعمال کرو۔ شیطان نے وسوسہ ڈال کر بہکایا کہ اس درخت کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا پھل کھانے کے بعد تم ہمیشہ جنت میں رہو گے، چنانچہ شیطان کے دھوکے میں آکر انہوں نے اس درخت کا پھل کھالیا، اللہ تعالیٰ نے اس غلطی کی وجہ سے جنت کا لباس اتار کر دونوں کو دنیا میں بھیج دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام اپنی غلطی پر بہت شرمندہ ہوئے اور ایک مدت تک توبہ واستغفار کرتے ہوئے اللہ کے سامنے روتے رہے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور بیت اللہ کی تعمیر کی سعادت ان کے حصہ میں آئی۔ اس طرح حضرت آدم وحوا سے نسل انسانی کا سلسلہ شروع ہوا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا معجزہ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنی والدہ شفا سے روایت کرتے ہیں کہ میری والدہ نے فرمایا: جب حضرت آمنہ کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے، تو میرے ہاتھوں میں آئے اور بچوں کے معمول کے موافق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نکلی تو میں نے کہنے والے کو سنا کہ کوئی کہہ رہا تھا ”رَحِمَكَ رَبُّكَ“ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو اور پھر مشرق ومغرب کا درمیانی حصہ روشن ہو گیا، یہاں تک کہ میں نے ملک شام کے بعض محلات بھی دیکھے۔

[دلائل النبوة لابی نعیم:77]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز وروزہ پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پانچوں نمازیں، جمعہ کی نماز پچھلے جمعہ تک اور رمضان کے روزے پچھلے رمضان تک درمیانی اوقات کے تمام گناہوں کے لیے کفارہ ہیں جب کہ ان اعمال کو کرنے والا کبیرہ گناہ سے بچے“۔

[مسلم:552، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — افطار کرنے کی دعا

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطار فرماتے، تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ))

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیے ہوئے رزق سے افطار کر رہا ہوں۔

[ابوداؤد:2358، عن معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	رمضان کے تین حصے

رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے متعلق فرمایا: ''یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اوّل حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ آگ سے آزادی ہے، جو شخص اس مہینہ میں اپنے غلام (وخادم) کے بوجھ کو ہلکا کر دے، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرماتے ہیں اور آگ سے آزادی عطا فرماتے ہیں''۔ [صحیح ابن خزیمہ:1780،عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ سود کھاتے ہیں تو (کل قیامت کے دن) قبروں سے اس حالت میں اُٹھیں گے، جیسے کسی کو جن بھوت نے لپٹ کر پاگل بنا دیا ہو''۔ [سورۂ بقرہ:275]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا پر راضی ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال و متاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں''۔ (اس لیے کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ آخرت کو بھول کر زندگی گزارے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز وسامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)۔ [سورۂ توبہ:38]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قبر کے تین سوال

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مؤمن بندہ جب قبر میں پہنچتا ہے، تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس کو بٹھاتے ہیں پھر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ پھر پوچھتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے، پھر پوچھتے ہیں: تمہارا نبی کون ہے؟ وہ کہتا ہے محمد رسول اللہ ﷺ''۔

[ابوداؤد:4753،عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ہر مرض کا علاج موجود ہے

حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں موجود تھا کہ کچھ دیہات کے باشندے آئے اور آپ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم دوا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے بندو! ضرور دوا کیا کرو اس لیے کہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کی دوا اللہ نے نہ پیدا کی ہو، سوائے ایک بیماری کے۔ لوگوں نے پوچھا وہ کونسی بیماری ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑھاپا''۔ [مسند احمد:17986]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم روزہ کھولو، تو کھجور سے افطار کرو؛ کیونکہ یہ سراپا برکت ہے، اگر کھجور نہ ملے، تو پانی سے روزہ افطار کرو، کیونکہ پانی (ظاہر و باطن کو) پاک کرنے والا ہے''۔ [ترمذی:658،عن سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت نوح علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو رسول بنا کر ان کی بت پرست قوم کی ہدایت کے لیے بھیجا ساڑھے نوسو سال تک ایمان کی دعوت دیتے رہے چندلوگوں کے علاوہ کسی نے ایمان قبول نہیں کیا، وہ ان کو ہر طرح سمجھاتے رہے؛ مگر پوری قوم ان کو ستانے اور مذاق اڑانے میں حد سے آگے بڑھ گئی، یہاں تک کہ ان کا ایک بیٹا قوم کے ساتھ کفر وشرک پر قائم رہا۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان کے ایمان نہ لانے کی خبر دے دی، تو نوح علیہ السلام نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! ان میں سے کسی کافر کو زمین پر زندہ نہ چھوڑیئے، ان کے باقی رہنے سے شرک وکفر اور گمراہی بڑھتی چلی جائے گی۔ ان کی اس دعا پر اللہ تعالیٰ نے قوم کو ہلاک کرنے کی خبر دی اور حکم دیا کہ تم ایک کشتی تیار کرلو، تاکہ طوفان کے وقت مومنین کو لے کر سوار ہو جاؤ اس کے بعد پانی کا طوفان آیا اور پوری قوم ہلاک ہوگئی۔ ایک ماہ گزرنے پر طوفان ختم ہوا اور آپ محرم کی دسویں تاریخ کو کشتی سے اُترے اور شکرانے کے طور پر روزہ رکھا۔ طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے باقی رہ گئے تھے جن سے انسانی نسل کا دوبارہ سلسلہ شروع ہوا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | پانی کا انتظام

پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، جس پر سارے جانداروں کی زندگی کا دارومدار ہے؛ اگر زمین سے پانی ختم ہو جائے، تو زمین سے انسان، حیوان، حتیٰ کہ پیڑ پودے سب ختم ہو جائیں؛ لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی قدرت ہے، جس نے سمندروں کی شکل میں پانی کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کررکھا ہے، پھر وہاں سے بادلوں کی شکل میں پانی کو اٹھا کر سوکھی زمین کی طرف برساتا ہے، اور پھر اسی پانی کو زمین کے اندر ذخیرے کے طور پر جمع کر دیتا ہے، جس سے پیڑ پودوں کو پانی ملتا ہے، جس سے انسان خود پیتا ہے اور اپنی کھیتیاں سیراب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی اس قدرت کو قرآن میں بیان فرمایا ہے کہ "ہم ایک اندازے سے آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر اس کو زمین میں روکے رکھتے ہیں اور اس کو لے جانے اور ختم کردینے پر بھی ہم قادر ہیں"۔ [سورۂ مومنون:18]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | باجماعت عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لے گویا اس نے ساری رات عبادت کی"۔ [مسلم:1491 عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | دودھ پینے کے بعد کلی کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور کلی فرمائی اور فرمایا کہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔ [بخاری:211، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

روزہ دار کو افطار کرانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے اس کے لیے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا، اور روزہ دار کے ثواب کے مانند اس کو ثواب ملے گا؛ مگر روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا؛ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم میں سے ہر شخص اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ افطار کرائے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ثواب تو اللہ تعالیٰ ایک کھجور سے کوئی افطار کرا دے یا ایک گھونٹ پانی پلا دے یا ایک گھونٹ دودھ پلا دے اس کو بھی مرحمت فرما دیتے ہیں''۔ [صحیح ابن خزیمہ:1780، عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

زکوۃ ادا نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کے پاس مال ہو اور وہ اس کی زکوۃ ادا نہ کرتا ہو، تو وہ مال کل قیامت کے دن ایک ایسا سانپ بنا دیا جائے گا جو گنجا ہوگا اور اس کی آنکھوں پر دو کالے نقطہ ہوں گے، پھر وہ سانپ اس کو اس وقت تک نگلتا رہے گا جب تک بندوں کے درمیان فیصلہ نہ ہو جائے''۔ [مسند احمد:7698، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

آخرت کے عمل سے دنیا حاصل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص آخرت کے کسی عمل سے دنیا چاہتا ہو، اس کے چہرے پر پھٹکار ہوتی ہے، اس کا ذکر مٹا دیا جاتا ہے اور اس کا نام دوزخ میں لکھ دیا جاتا ہے''۔ [معجم کبیر:2085، عن الجارود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

مسلمانوں سے جنت کا وعدہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، یہ لوگ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے اور ایسے عمدہ مکانوں کا وعدہ فرمایا، جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے۔ یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے''۔ [سورۂ توبہ:72]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

کلونجی میں ہر بیماری سے شفا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اس کلونجی کو استعمال کرو؛ کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا موجود ہے''۔ [بخاری:5687، عن عائشہ رضی اللہ عنہا] ----- فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس کے استعمال سے پیٹ کا گیس ختم ہو جاتا ہے، بلغمی بخار کے لیے نفع بخش ہے، اگر اس کو پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنا لیا جائے اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے، تو گردے اور مثانہ کی پتھری کو گلا کر نکال دیتی ہے۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! زمین کی حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے، وہ تم کو برائی اور بے حیائی کی باتوں کا حکم دیتا ہے، اور اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق ایسی بات کہو جس کا تمہیں علم نہیں''۔ [سورۂ بقرہ:168 تا 169]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق میں بابل کے مقام پر ایک بت پرست قوم میں پیدا ہوئے آپ نے اپنے گھر والوں اور وہاں کے ظالم بادشاہ نمرود کو ایمان کی دعوت دی، بت پرستی سے باز رہنے کی نصیحت اور جھوٹے معبودوں کی بے کسی کو بڑی قوت وشدت سے بیان کیا، جب وہ اپنے بتوں کی توہین برداشت نہ کر سکے، تو نمرود اور اس کی قوم نے آپ کو آگ میں ڈال دیا مگر اللہ تعالیٰ نے آگ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے امن وسلامتی کے ساتھ ٹھنڈا کر دیا، اور وہ زندہ سلامت آگ میں رہے، اس منظر کو دیکھ کر کچھ لوگوں نے ایمان قبول کر لیا، جس کی وجہ سے بادشاہ اور قوم کی مخالفت اور شدید ہوگئی، تو وہ اپنے اہل خانہ کو لے کر بابل سے شام اور پھر وہاں سے مصر کی طرف ہجرت کر گئے، اللہ تعالیٰ نے قربانیوں اور آزمائشوں میں کامیاب ہونے پر آپ کو "خلیل اللہ" کا لقب عطا فرمایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تین بیویاں تھیں: ۱) حضرت ہاجرہ علیہا السلام: جن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے اور اللہ کے حکم سے ماں اور بیٹے کو سرزمین مکہ میں آباد کیا اور پھر باپ بیٹے نے مل کر بیت اللہ کی تعمیر فرمائی۔ ۲) حضرت سارہ: جن سے حضرت اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے اور انہیں کی اولاد سے بنی اسرائیل کے انبیاء کا سلسلہ شروع ہوا۔ ۳) حضرت قطورا: جن سے مدین پیدا ہوئے اور انہیں کے نام پر بسنے والی قوم مدین اور ایکہ کے نام سے مشہور ہوئی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ابوالانبیاء یعنی نبیوں کا باپ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ بعد میں آنے والے تمام انبیاء آپ ہی کی نسل میں پیدا ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — درخت اور پہاڑ کا سلام کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکی زندگی میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے کسی علاقہ کی طرف نکلے، تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہولیا (چنانچہ میں نے دیکھا) کہ راستے میں جس درخت اور پہاڑ کے قریب سے گذرتے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتا "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله"۔ [ترمذی: 3626، عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — روزہ کی فرضیت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزہ فرض کیا گیا تھا، اسی طرح تم پر بھی فرض کیا گیا ہے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"۔ [سورۂ بقرہ: 183]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے: ((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ))

ترجمہ: پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر وثواب بھی ملے گا۔ [ابوداود: 2357، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	رمضان میں دعا کا قبول ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’(رمضان المبارک کی) ہر دن ورات میں اللہ کے یہاں سے (جہنم کے) قیدی چھوڑے جاتے ہیں اور ہر مسلمان کے لیے ہر دن ورات میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے‘‘۔

[معجم الاوسط للطبرانی:6586، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اسلام کے علاوہ کوئی دین قبول نہیں ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسرے دین کو پسند کرے گا تو اس کا وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہوگا‘‘۔ [سورۂ آل عمران:85]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	کافروں کے مال سے تعجب نہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’تم ان (کافروں) کے مال اور اولاد سے تعجب میں مت پڑو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی کی زندگی میں ان کافروں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور جب ان کی جان نکلے گی، تو کفر کی حالت میں مریں گے‘‘۔ [سورۂ توبہ:55]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی آپس میں محبت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی جماعت کی شکل وصورت چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک دار ہوگی اور ان کے بعد آنے والے لوگوں کی شکل وصورت اور چمک دار ستاروں کی طرح روشن ہوگی، ان سب کے دل ایک ہی آدمی کے دل کی طرح ہوں گے، جن میں بغض وعداوت اور حسد نہیں ہوگا، ان میں سے ہر شخص کے لیے جنت کی ایسی دو خوبصورت حوریں ہوں گی کہ جن کی پنڈلیوں کا گودا باہر ہی سے نظر آ رہا ہوگا‘‘۔

[بخاری:3246، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	مسواک کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی رضامندی کا ذریعہ ہے‘‘۔ [نسائی:5، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

خلاصہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک پیدا کرتی ہے، مسوڑھوں میں مضبوطی پیدا کرتی ہے اور منہ کی بدبو ختم ہوجاتی ہے، دماغ پاک وصاف ہوجاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹتی ہے، نگاہ کو تیز اور آواز کو صاف کرتی ہے۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’تم اگر کسی کو برائی کرتے دیکھو، تو اپنے ہاتھ سے روکو، اگر ہاتھ سے نہ روک سکو، تو زبان سے روکو اور اگر زبان سے بھی نہ روک سکو، تو اپنے دل میں برا سمجھو، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے‘‘۔

[مسلم:177، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے جلیل القدر نبی ورسول ہیں، فرعون نے ان کی پیدائش کے ڈر سے بنی اسرائیل کے ہزاروں بچوں کو قتل کرا دیا تھا، مگر اللہ تعالیٰ نے ان کی پرورش خود اس کے شاہی محل میں ایک شہزادے کی طرح کرائی، حضرت موسیٰ علیہ السلام جوانی کی عمر میں مصر چھوڑ کر مدین چلے گئے، وہاں حضرت شعیب علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جنہوں نے ان کی امانت داری اور اچھے اخلاق وعادات کو دیکھ کر اپنی بیٹی صفورا کا نکاح کر دیا، جب وہ مصر لوٹتے وقت طویٰ کی مُقدّس وادی میں تھے، تو اللہ تعالیٰ نے نبوت اور معجزے عطا فرمائے اور حکم دیا کہ مصر جا کر فرعون کو ایمان کی دعوت دو، اس نے ملک میں ظلم وستم اور فساد پھیلا رکھا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سفارش پر اللہ تعالیٰ نے ان کے بڑے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو بھی نبوت سے نوازا۔ دونوں نے جا کر فرعون کو ایمان کی دعوت دی اور معجزے بھی دکھائے، اس کے باجود فرعون نے ان کو جادوگر کہہ کر نبی ماننے سے انکار کر دیا، چنانچہ اس نے جادوگروں کو بلا کر موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کرایا، اس مقابلے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کامیابی ملی اور تمام جادوگروں نے ایمان قبول کر لیا، اس طرح فرعون نامراد اور ذلیل ہوا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سچائی ظاہر ہوگئی، جب فرعون کا تکبر اور نافرمانی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے دریا میں غرق کر دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو فرعون کے ظلم سے نجات دی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — دماغ کی بناوٹ اور حفاظت

اللہ تعالیٰ نے سوچنے اور سمجھنے کے لیے دماغ کو پیدا کیا ہے اور اس کی حفاظت کے لیے اس پر ایک باریک جھلی چڑھائی ہے پھر جھلی اور دماغ کے درمیان بہنے والا مادہ پیدا فرما کر کھوپڑی کی مضبوط ہڈی میں فٹ کر دیا ہے، تاکہ سردی، گرمی اور چوٹ وغیرہ کے اثر سے محفوظ رہ سکے، اس نازک دماغ کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسا عجیب وغریب انتظام فرمایا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسلام میں اس شخص کا کوئی بھی حصہ نہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو اور بے وضو کی نماز نہیں ہوتی''۔
[ترغیب وترہیب: 771، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کھانا کھانے کا سنت طریقہ

۱) دستر خوان بچھانا۔ ۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا اور نہ پونچھنا۔ ۳) کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا۔ ۴) سنت طریقہ کے مطابق بیٹھنا۔ ۵) دائیں ہاتھ سے کھانا۔ ۶) اپنے سامنے سے کھانا۔ ۷) تین انگلیوں سے کھانا۔ ۸) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ ۹) کھانے میں عیب نہ نکالنا۔ ۱۰) اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے تو اُٹھا کر کھالینا۔ ۱۱) بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔

۱۲) برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔۱۳) کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا۔۱۴) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	رمضان میں چار چیزوں کی پابندی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ماہِ رمضان میں چار چیزوں پر خوب عمل کیا کرو (کیوں کہ) دو چیزوں سے اللہ راضی ہوں گے اور (بقیہ) دو چیزوں سے تم بے نیاز نہیں ہو سکتے ہو، رب کو راضی کرنے والی دو چیزیں یہ ہیں: ۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتے رہنا۔۲) استغفار کرتے رہنا؛ اور دوسری دو چیزیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہو سکتے ، یہ ہیں: ۱) جنت کا سوال کرنا۔۲) جہنم سے پناہ مانگنا''۔ [صحیح ابن خزیمہ: 1780، عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	سب سے بڑا گناہ

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے، اس نے پھر سوال کیا: اس کے بعد کونسا گناہ بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی اولاد کو رزق کی تنگی کے ڈر سے مار ڈالے، اس نے پھر سوال کیا: تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا اپنی پڑوس کی عورتوں سے بدکاری کرنا''۔ [بخاری: 6001، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	حلال روزی کماؤ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزی کو دور نہ سمجھو، کیونکہ کوئی آدمی اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک کہ جو روزی اس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، وہ اس کو نہ مل جائے۔ لہذا روزی حاصل کرنے میں بہتر طریقہ اختیار کرو، حلال روزی کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو''۔ [مستدرک: 2134، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جہنم میں ہمیشہ کا عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلاشبہ جن لوگوں نے ہماری آیات واحکام کا انکار کیا، عنقریب ہم ان کو ایک سخت آگ میں داخل کریں گے؛ (وہاں ان کی مسلسل یہ حالت ہوگی کہ) جب ایک دفعہ ان کی کھال جہنم میں جھلس جائے گی، تو ہم پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری نئی کھال پیدا کر دیں گے، تا کہ یہ لوگ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں''۔ [سورۂ نساء: 56]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چاٹے گا تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی''۔ [ابن ماجہ: 3450، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم سب پوری طرح اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے مت چلو یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 208]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ | حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یوسف علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پر پوتے ہیں؛عراق کے شہر "فدّ ان آرام" میں پیدا ہوئے،بچپن ہی میں اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام کے ساتھ فلسطین آ گئے۔حضرت یوسف اور حضرت بنیامین دونوں ایک ماں سے تھے،باقی دس بڑے بھائی دوسری ماں سے تھے باپ کے دل میں حضرت یوسف اور بنیامین کی شفقت ومحبت زیادہ تھی،جس کی وجہ سے سوتیلے بھائیوں کو حسد ہو گیا۔ انہوں نے سازش کر کے حضرت یوسف کو ایک کنویں میں ڈال دیا،اردن سے آنے والے ایک قافلہ نے انہیں کنویں سے نکال کر مصر کے بازار میں عزیزِ مصر کے ہاتھ چند درہم کے بدلے میں بیچ دیا،اور شاہی محل میں پرورش پائی،عزیزِ مصر کی بیوی نے الزام لگا کر آپ کو جیل بھیج دیا،جہاں تقریباً نو سال گزارے،بادشاہ نے ایک خواب دیکھا تھا،جس کی صحیح تعبیر بتانے اور قحط سالی میں حکومت چلانے کی تدبیر سے وہ بہت خوش ہوا اور آپ کو مصر کا بادشاہ بنا دیا،تقریباً ٨٠/سال تک عدل وانصاف کے ساتھ مصر پر حکومت کرتے رہے،وہاں کے لوگ آپ کی نبوت پر ایمان لائے اور ان کو اعلیٰ درجہ کا منتظم اور مدبر تسلیم کیا ایک سو دس سال کی عمر میں انتقال فرمایا،اللہ نے تفصیل کے ساتھ سورۂ یوسف میں ان کا ذکر فرمایا ہے۔

نمبر ٢ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | چاند کے دو ٹکڑے ہو جانا

ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کفارِ مکہ کو دعوت توحید دے کر اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ لوٹ رہے تھے کہ راستہ میں ابو جہل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ملا اور اس نے کہا: اگر واقعی تم سچے ہو،تو اپنے اللہ سے کہو چاند کے دو ٹکڑے کر دے،ہم تمہارا دین قبول کر لیں گے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کی طرف دیکھا چاند دو ٹکڑے ہو گیا،پھر چند لمحوں کے بعد دونوں ٹکڑے مل گئے،اس پر ابو جہل فوراً بولا: اے محمد! واقعی تم جادوگر ہو،تم نے ہماری آنکھ پر جادو کر دیا ہے۔ [دلائل النبوۃ لابی نعیم:204]

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں | وارثین کے درمیان مال میراث تقسیم کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے حکم کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو۔"

[مسلم:4143،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس نے مال چھوڑا ہو،تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی وجہ کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں | دوسروں کے یہاں افطار کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے یہاں افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ

طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰئِکَۃُ)) [ابوداؤد:3854،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	ماہِ رمضان میں عبادت کا انعام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:''جو شخص رمضان میں ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے (عبادت کے) لیے کھڑا ہو،تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے،جس طرح اس کی ماں نے اس کو جنا تھا''۔ [نسائی:2210،عن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	یتیموں کا مال کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''جولوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں،وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور یہ لوگ عنقریب آگ میں داخل ہوں گے''۔ [سورۂ نساء:10]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا فائدہ وقتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''اے لوگو!تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو،پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے،تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کردیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ یونس:23]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	دوزخیوں کا سب سے ہلکا عذاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''اہل دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کی دونوں جوتیاں اور اس کی ڈوریاں آگ کی ہوں گی،جس کی وجہ سے اس کا دماغ ہانڈی کی طرح کھولتا ہوگا؛وہ سمجھے گا کہ مجھے ہی سب سے زیادہ عذاب ہورہا ہے،حالانکہ اسے ہی سب سے ہلکا عذاب ہورہا ہوگا''۔ [مسلم:517،نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	انجیر سے بواسیر کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''انجیر کھاؤ،کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔
[کنزالعمال:28276،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر (بطور نصیحت) پانچ چیزیں ارشاد فرمائیں:۱) حرام چیزوں سے بچو تم عبادت گزار بن جاؤگے۔۲) اللہ کی تقسیم پر راضی رہو تم سب سے زیادہ مالدار ہوجاؤگے۔۳) اپنے پڑوسی کے ساتھ احسان کرو تم کامل ایمان والے ہوجاؤگے۔۴) لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے کرتے ہو تم پکے سچے مسلمان ہوجاؤگے۔۵) زیادہ مت ہنسو اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کردیتا ہے۔ [ترمذی:2305]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت داوٗد علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے حضرت داوٗد علیہ السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے بنی اسرائیل میں پیدا فرمایا آپ نے جالوت بادشاہ کو قتل کر کے بنی اسرائیل کو اس کے ظلم وستم سے نجات دلائی، اللہ تعالیٰ نے انہیں دولت وحکومت کے ساتھ نبوت و رسالت بھی عطا فرمائی تھی اس طرح وہ بنی اسرائیل میں دعوت وتبلیغ کی خدمت بھی انجام دیتے رہے اوران کی اجتماعی زندگی کی نگرانی کا فرض بھی پورا کرتے رہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ ہی کو ''خلیفہ'' کا لقب عطا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں زبور نامی کتاب دی، جس میں تورات کے مطابق احکام تھے، مگر اس کا اکثر حصہ اللہ کی حمد وثنا، بشارت وخوشخبری، وعظ و نصیحت، علم وحکمت اور خدا کی تسبیح پر مشتمل تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داوٗد علیہ السلام کو ایسی آواز عطا فرمائی تھی کہ جب زبور کی تلاوت کرتے تو جنات وانسان، جنگلی جانور اور پرندے سب جھومنے لگتے، اوران کے ساتھ خدا کی حمد وتسبیح میں مصروف ہوجاتے؛ اللہ تعالیٰ نے ان کو پرندوں کی بولیاں سکھائی، لوہے کو ان کے لیے نرم کر دیا جس کی وجہ سے وہ آسانی کے ساتھ زرہیں بنالیتے، اور لڑائی کے موقع پر ان کو پہن کر دشمن سے اپنا بچاؤ کر لیتے تھے، ان کو بیچ کر اپنی روزی کا انتظام بھی کر لیا کرتے تھے۔ چالیس یا ستر سال بنی اسرائیل پر کامیاب حکومت کی، اور سو سال کی عمر میں عبادت کی حالت میں ان کا انتقال ہوا۔ شہر صیہون میں دفن ہوئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — مخلوق کو رزق دینا

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جتنی مخلوقات پیدا کی ہیں، ان تمام کو خواہ وہ خشکی میں ہو یا تری میں، جہاں کہیں بھی ہو، بروقت رزق پہنچاتا ہے اور یہ نظام جب سے دنیا قائم ہوئی ہے اس وقت سے لے کر قیامت تک چلتا رہے گا، مگر اس میں نہ کوئی پریشانی اور نہ کوئی تھکن ہورہی ہے، جب کہ انسان چند افراد کی ضروریات زندگی کا انتظام کرنے میں پریشان ہوجاتا ہے، آخر پوری دنیا کے رزق کا انتظام کرنا اللہ کی کتنی بڑی قدرت ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص صبح وشام (نماز کے لیے) مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں جتنی مرتبہ مسجد جاتا ہے اتنی ہی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں''۔

[بخاری: 662 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — پانی پینے کا سنت طریقہ

۱) دائیں ہاتھ سے پینا۔ ۲) بیٹھ کر پینا۔ ۳) پانی کو دیکھ کر پینا۔ ۴) بسم اللہ پڑھ کر پینا۔ ۵) تین سانس میں پینا۔ ۶) پینے کے بعد دعا پڑھنا۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | روزہ دار کو افطار کرانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص حلال کمائی سے رمضان المبارک میں روزہ دار کو افطار کرائے اس پر رمضان کی راتوں میں فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اور شب قدر میں جبرئیل علیہ السلام اس سے مصافحہ کرتے ہیں اور جس سے جبرئیل علیہ السلام مصافحہ کرتے ہیں اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا دل نرم اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں“۔ [ترغیب:1411]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | خودکشی کا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے پہاڑ سے لڑھک کر خودکشی کی وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیش لڑھکتا رہے گا۔ جس نے لوہے کے ٹکڑے (یعنی ہتھیار) سے خودکشی کی اس کے ہاتھ میں وہ لوہا ہوگا اور جہنم میں ہمیشہ ہمیش اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا۔ جس نے زہر کھا کر خودکشی کی اس کے ہاتھ میں زہر ہوگا اور وہ جہنم میں ہمیشہ اسے پھانکتا ہوگا“۔ [بخاری: 5778، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] ------ فائدہ: اس زمانہ میں جو لوگ گھریلو پریشانیوں یا کسی ٹینشن میں آکر دوا کھا کر، یا اونچائی سے گر کر یا کسی اور طریقے سے مرجاتے ہیں وہ اپنے لیے جہنم کا راستہ ہموار کرتے ہیں۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | حضور ﷺ کے گھر والوں کا صبر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے گھر والے بہت سی رات بھوکے رہتے تھے، ان کے پاس رات کا کھانا نہیں ہوتا تھا، جب کہ ان کا کھانا عام طور سے جو کی روٹی ہوتی تھی۔ [ترمذی:2360]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | پرہیزگار لوگوں کے لیے خوش خبری

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (ان کو کہا جائے گا کہ) تم ان باغوں میں امن وسلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ اور ہم ان کے دلوں کی آپسی رنجش کو (اس طرح) دور کردیں گے کہ وہ بھائی بھائی بن کر رہیں گے اور وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھا کریں گے“۔ [سورۂ حجر:45 تا 47]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | منقیٰ (Black Currant) سے علاج

حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقیٰ کا تحفہ ایک بند تھال میں پیش کیا گیا آپ ﷺ نے اسے کھول کر ارشاد فرمایا: ”اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ منقیٰ بہترین کھانا ہے جو پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے“۔

[تاریخ دمشق لابن عساکر: جلد 21، ص 60]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر تم صدقات کو ظاہر کر کے دو، تو یہ بھی اچھی بات ہے اور اگر تم صدقات کو چھپا کر فقیروں کو دے دو، تو یہ تمہارے لیے، زیادہ بہتر ہے، اللہ تعالیٰ تمہارے بعض گناہ معاف کردے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ [سورۂ بقرہ:271]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے ہیں، ان کی پیدائش بیت المقدس میں ہوئی بچپن ہی سے بڑے ذہین، سمجھدار اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے؛ چنانچہ حضرت داوٗد علیہ السلام اہم کاموں میں ان سے مشورہ کرتے تھے، جب حضرت سلیمان علیہ السلام جوان ہوئے ،تو حضرت داوٗد علیہ السلام کا انتقال ہوا؛ اللہ تعالیٰ نے نبوت وسلطنت میں سلیمان علیہ السلام کو ان کا وارث بنایا، اور ایسی حکومت عطا فرمائی کہ ان کے بعد کسی کو ایسی حکومت قیامت تک نہیں ملے گی؛ تمام جانوروں کی بولیاں ان کو سکھائی ، جنات اور ہوا کو ان کے تابع کر دیا، آدھے دن میں ایک مہینہ کا سفر پورا کر لیا کرتے تھے، جنات کے ذریعہ مسجد اقصیٰ کی تعمیر کرائی۔ سمندروں سے غوطہ لگا کر ہیرے جواہرات نکالنے کا کام جنات سے لیا کرتے تھے اسی طرح بڑی بڑی دیگیں اور پتھروں کو تراش کر بڑے بڑے حوض بنانے کی ذمہ داری جنات کے حوالے کر رکھی تھی ، یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو انعام واحسان کے طور پر عطا فرمائی، جنات بیت المقدس کی تعمیر میں مصروف تھے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنی لاٹھی کا سہارا لیے کھڑے تھے اسی حال میں ترپین سال کی عمر میں ان کا انتقال ہوا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | کھانے میں برکت

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا، تو ام سُلیم رضی اللہ عنہا نے کھانا تیار کر کے مجھے دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کر دو اور میری طرف سے سلام عرض کرنے کے بعد کہنا کہ تھوڑا سا کھانا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو گھر کے ایک کونے میں رکھوا دیا اور مجھے بھیجا کہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو بلا لاؤں ، وہ غریبی کا زمانہ تھا تقریباً تین سو لوگ آ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس دس افراد کو گھر میں بلاتے اور کھانا کھلاتے یہاں تک کہ سب پیٹ بھر کر کھا چکے، جب میں نے اس کھانے کے برتن کو دیکھا، تو میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ جس وقت میں کھانے کا برتن لایا تھا اس وقت اس میں کھانا زیادہ تھا یا اب زیادہ ہے۔ [مسلم:3507]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | حلال پیشہ اختیار کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کے حقوق فرائض ادا کرنے کے بعد حلال روزی حاصل کرنا بھی فرض ہے“۔

[طبرانی فی الکبیر:9851،عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | زکوۃ ادا کرے تو یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم زکوۃ ادا کرو، تو اس کے ثواب کو نہ بھولو اور یہ کہو: ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا مَغْنَمًا وَّ لَا تَجْعَلْھَا مَغْرَمًا)) ترجمہ: اے اللہ! اس زکوۃ کو نفع کا ذریعہ بنا، اسے نقصان کا سبب نہ بنا“۔ [ابن ماجہ:1797،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

پورہ مہینہ تراویح پڑھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رمضان ایسا مہینہ ہے کہ جس کے روزوں کو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کیا ہے اور میں نے تمہارے لیے اس کی تراویح کو سنت قرار دیا ہے، جو شخص اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اور اس کے اجر و ثواب کے شوق میں اس مہینہ کے روزے رکھتا ہو اور تراویح پڑھتا ہو، وہ گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنم دیا ہے''۔ [ابن ماجہ:1328،عن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ]

جان بوجھ کر قتل کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے، تو اس کی سزا جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا، اللہ تعالیٰ کا غصہ اور اس کی لعنت اس پر ہوگی اور اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔ [سورۂ نساء:93]

دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگی کرتا ہے اور یہ لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوتے ہیں (اور اس کے عیش و عشرت پر اِتراتے ہیں) حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی ایک تھوڑا سا سامان ہے''۔ [سورۂ رعد:26]

دوزخ کا درخت	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر زقوم (جو جہنم کا ایک درخت ہے، انتہائی کڑوا ہے اس) کا ایک قطرہ بھی دنیا میں ٹپکا دیا جائے، تو اس کی کڑواہٹ کی وجہ سے تمام دنیا والوں کا جینا مشکل ہو جائے، تو اب بتاؤ اس جہنمی کا کیا حال ہوگا، جس کی خوراک ہی زقوم ہوگی''۔ [ترمذی:2585،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

سنترہ کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو؛ کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے''۔ [کنز العمال:28253]
فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرو (خواہ) وہ ظالم ہو یا مظلوم ہوں۔ ایک صحابی نے کہا: یا رسول اللہ! مظلوم ہو تو اس کی مدد کروں، لیکن ظالم کی کس طرح مدد کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ظلم سے روکو اور منع کرو، یہ ظالم کے حق میں مدد ہوگی''۔ [بخاری:6952،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ بغیر باپ کے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان کو پیدا فرمایا ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام پر جب قوم نے الزام لگایا، تو معجزہ کے طور پر پیدائش کے بعد ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ کی پاکی اور عصمت کو بیان کیا کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں اس نے مجھے کتاب "انجیل" عطا فرمائی ہے۔ مجھے نماز زکوۃ ادا کرنے کا حکم دیا ہے، قوم بنی اسرائیل میں اس وقت مشرکانہ عقائد، بغض وحسد اور روحانی بیماریاں عام ہوگئی تھیں۔ اللہ کے احکام میں تبدیلی کرتے، انبیاء کرام علیہم السلام کی مخالفت کرتے، ان کی بدبختی یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ رسولوں کے قتل سے بھی نہیں ڈرتے تھے۔ ایسے ماحول میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس قوم کو ایک اللہ کی عبادت و اطاعت کرنے اور اس کو اپنا رب ماننے اور سیدھا راستہ اختیار کرنے کی دعوت دی اور فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اللہ نے جو سچی کتاب "توراۃ" نازل فرمائی تھی میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور اس بات کی خوش خبری دیتا ہوں کہ میرے بعد تمام رسولوں کے سردار آخری نبی آنے والے ہیں جن کا نام "احمد" ہوگا، تم ان پر نازل ہونے والی کتاب "قرآن کریم" پر ایمان لانا اور ان کو سچا رسول جاننا، جو ان کے دین پر چلے گا وہی کامیاب ہوگا جن لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کو قبول کیا ان کو حواری کہتے ہیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — گھوڑا

گھوڑا بہت ہی چست و چالاک اور تیز رفتار جانور ہے، جو سواری کے کام آتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جانور کی بہت تعریف فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر ایسی سوجھ بوجھ عطا کی ہے کہ پیش آنے والے خطرات کو بھانپ کر آگاہ کر دیتا ہے، وہ اپنے مالک کا بڑا وفادار بھی ہوتا ہے اور اپنے پرائے کو بخوبی جانتا ہے۔ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ جب اِسے نیند آتی ہے، تو کھڑے کھڑے سو جاتا ہے۔ یقیناً اللہ کی عظیم قدرت ہے کہ ایک جانور میں اتنی ساری خوبیاں رکھ دی ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — روزے کے فرائض

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اب تم کو (رمضان کے مہینے میں رات کے وقت) اپنی بیویوں سے ملنے کی اجازت ہے اور اللہ نے تمہارے لیے جو (اولاد) مقرر کردی ہے، اس کو تلاش کرو، اور کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ سفید دھاری (یعنی صبح صادق کی روشنی) سیاہ دھاری (یعنی رات کی سیاہی) سے بالکل واضح ہوجائے، پھر (صبح صادق سے) رات تک روزے کو پورا کیا کرو"۔ [سورۂ بقرہ:187]

فائدہ: روزہ کی حالت میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور بیوی سے ملنے سے رُکے رہنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — وضو کا سنت طریقہ

۱) وضو کی نیت کرنا۔ ۲) بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کرنا۔ ۳) تین مرتبہ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ ۴) مسواک کرنا،

اگر مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانتوں کو ملنا۔۵) تین بار کلی کرنا۔۶) تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔۷) ہاتھوں اور پاؤں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔۸) ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔۹) ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرنا۔۱۰) سر کے مسح کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا۔۱۱) پے در پے وضو کرنا۔۱۲) ترتیب وار وضو کرنا۔

نمبر⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	صدقہ دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”کہ صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا، صدقہ دینے والا جب مال کا صدقہ دیتا ہے، تو مانگنے والے کے ہاتھ میں جانے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں پہنچ جاتا ہے (یعنی قبول کر لیتا ہے)“۔
[طبرانی کبیر:11982،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	ناحق زمین غصب کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی کسی کی ایک بالشت زمین بھی ناحق دبائے گا، تو قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا“۔ [بخاری:2453،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا میں سادگی اختیار کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے عائشہ! اگر تم (قیامت کے دن) مجھ سے ملنا چاہتی ہو، تو بس تمہارے لیے اتنا ہی مال کافی ہے جتنا ایک مسافر کے پاس ہوتا ہے اور اپنے آپ کو مالداروں کی صحبت سے بچائے رکھنا اور پرانے پھٹے ہوئے کپڑے کو پیوند لگا کر استعمال کرتی رہنا“۔ [ترمذی:1780،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کے پھل

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جنت میں لوگوں کی یہ حالت ہوگی کہ ان پر (جنت کے) درختوں کے سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور جنت کے پھل ان کے اختیار میں دے دیے جائیں گے (یعنی جہاں سے جو پھل چاہیں گے کھائیں گے)“۔ [سورۂ دھر:14]

نمبر⑨ : طب نبوی سے علاج	گائے کے دودھ کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے“۔ [مستدرک:8224،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے، جو نیکی و بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کام کرنے کا حکم کرے اور برائی سے روکے“۔ [سورۂ آل عمران:104]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو، نبوت کی تصدیق کے لیے بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ مثلاً بغیر باپ کے پیدا ہونا، پیدائش کے بعد ماں کی گود میں ان کی صفائی بیان کرنا، مُردوں کو زندہ کرنا، اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دینا، مٹی سے پرندہ بنا کر پھونک مار کر اڑا دینا، لوگوں کے گھر میں رکھی ہوئی چیزوں کا بتا دینا، ان کی دعا سے آسمان سے دسترخوان کا اترنا، زندہ آسمان پر اُٹھالیا جانا، قیامت کے قریب دنیا میں دوبارہ تشریف لانا، یہ وہ معجزات ہیں جن کی شہادت قرآن پاک دے رہا ہے۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کو توحید وایمان کی دعوت دینی شروع کی، تو آپ کی محبت وعقیدت اور قبولیت میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا تھا، مگر یہودی قوم اس دعوت وشہرت کو اپنے لیے بڑا خطرہ سمجھنے لگے اس لیے انہوں نے بادشاہِ وقت کو اپنا ہم خیال بنا کر قتل کرنے کا منصوبہ بنایا، جس مکان میں آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ موجود تھے، اس کو گھیر لیا موقع پا کر آپ کے ساتھی بھاگ کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر زندہ اُٹھالیا اور ایک یہودی کو آپ کا ہم شکل بنا دیا جس کو ان لوگوں نے پکڑ کر سولی پر چڑھا دیا اور یوں سمجھا کہ ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کو ہی سولی پر چڑھا دیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — دعا کی قبولیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میں آپ سے بہت سی حدیثیں سنتا ہوں، لیکن بھول جاتا ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی چادر پھیلاؤ، میں نے اپنی چادر پھیلائی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے ایک لپ اس میں ڈالا اور فرمایا: اپنے بدن سے لگا لو، میں نے اپنے بدن سے لگایا، اس روز سے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث نہیں بھولا''۔ [بخاری:3648]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز کا درجہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور جو نماز نہ پڑھے، اس کا کوئی دین نہیں؛ نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے، جیسے سر کا درجہ بدن میں ہے: یعنی جس طرح سر کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا، اسی طرح نماز کے بغیر دین زندہ نہیں رہ سکتا۔ [ترغیب وترھیب:518، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — شب قدر کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ شب قدر کونسی ہے تو اس رات میں کیا دعا

کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دعا کرنا: ((اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ))
ترجمہ: اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے بھی معاف فرما دے“۔
[ترمذی: 3513]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نماز اشراق پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھے، پھر (اپنی جگہ پر) بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، پھر دو رکعت (اشراق) کی نماز پڑھے، تو اس کے لیے ایک مکمل حج وعمرہ کا ثواب ہوگا“۔ [ترمذی: 586، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	کفر و شرک کا نتیجہ جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے“۔ [سورۂ مائدہ: 72]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے“۔ [سورۂ نحل: 96]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن لوگوں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ اعمال کے بقدر پسینہ میں ہوں گے، کوئی تو پسینہ میں ٹخنوں تک ڈوبا ہوا ہوگا اور کسی کے گھٹنوں تک پسینہ ہوگا اور کسی کا یہ حال ہوگا کہ پاؤں سے لے کر منہ تک پسینہ میں ہوگا، اس کا پسینہ لگام کی طرح منہ میں گھسا ہوا ہوگا“ [مسلم: 7206، عن المقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	خربوزہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے“۔ [ابن عساکر: 102/6]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے عائشہ! نرمی اختیار کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ خود مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کرنا اس کو بہت پسند ہے اور نرمی پر وہ اتنا دیتا ہے، جتنا کہ سختی اور اس کے علاوہ پر نہیں دیتا“۔ [مسلم: 6601، 6603، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کی ولادت، خاندان اور پرورش

رسول اللہ ﷺ کی پیدائش عرب کے مشہور اور عزت دار خاندان قریش میں ماہِ ربیع الاول پیر کے دن مکہ میں ہوئی، آپ کے والد کا نام عبداللہ تھا، جن کا انتقال آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی ہوگیا تھا، دادا عبدالمطلب نے اِس دُرِّ یتیم کا نام ''محمد'' رکھا۔ حضور ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ قبیلۂ بنو زہرہ کے سردار کی بیٹی تھیں، جو عزت وشرافت میں قریش کی تمام خواتین میں باعزت سمجھی جاتی تھیں۔ عرب کے دستور کے مطابق جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا تھا، تو اس کو دودھ پلانے کے لیے کسی دائی کے حوالہ کردیا جاتا تھا، اسی طرح آپ ﷺ کی پرورش بھی قبیلۂ بنوسعد میں حضرت حلیمہ سعدیہ کے یہاں تقریباً چار سال ہوئی، اس کے بعد والدہ محترمہ کے پاس مکہ واپس آگئے۔ صرف دو سال ہی والدہ کے سایہ میں رہ پائے، کہ اُن کا بھی انتقال ہوگیا، چنانچہ آپ کی پرورش کی ذمہ داری دادا عبدالمطلب نے سنبھالی، دو سال ہی گذرے کہ اُن کا بھی سایہ سر سے اُٹھ گیا، اس وقت آپ ﷺ کی عمر تقریباً آٹھ سال تھی، پھر آپ کی دیکھ بھال اور پرورش کی ذمہ داری حقیقی چچا ابو طالب کے سر آئی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — انسان کی پیدائش

انسان کی پیدائش میں اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی قدرت یہ ہے کہ اس نے ایک ایسی جگہ بنائی، جہاں نہ تو ہوا کا انتظام ہے، نہ روشنی کا، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ تین تین اندھیریوں میں بچے کو پالتا ہے، اس کی آنکھوں کو بناتا ہے، اس کے کانوں کو بناتا ہے، کانوں کے پردوں کو بناتا ہے، اس کے ننھے ننھے ہاتھوں کو بناتا ہے، ہاتھوں کی لکیروں کو بناتا ہے، ناخنوں کو بناتا ہے، غرضیکہ ہر چیز کو بناتا ہے، اور پھر اسی اندھیرے میں اس کی شکل وصورت بھی بناتا ہے؛ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے: ''اور وہی وہ ذات ہے جو رحم (پیٹ) میں تمہاری اسی شکل وصورت کو بناتا ہے۔''

[سورۂ آل عمران:6]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — بیماری یا سفر کی حالت کے روزے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو، تو دوسرے دنوں میں شمار کرکے اس میں (روزہ) رکھنا (واجب) ہے''۔ [سورۂ بقرہ:185] ------ فائدہ: رمضان میں اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے اور روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو یا سفر میں ہو اور روزہ نہ رکھا ہو تو بعد میں اس کی قضا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — وتر میں کونسی سورت پڑھنا مسنون ہے

رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں ﴿ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴾ دوسری میں ﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴾ اور تیسری میں ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پڑھتے تھے۔ [نسائی: 1738، عن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ ؓ]

یتیم کی کفالت پر جنت	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کسی مسلمان یتیم بچے کے کھانے پینے کا خرچ برداشت کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں یقیناً داخل کریں گے، سوائے اس کے کہ اس نے کوئی ایسا گناہ کیا ہو، جس پر مغفرت نہ کی جائے۔''
[ترمذی: 1917، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

غیبت کرنے کا عذاب	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مجھے معراج کرائی گئی، تو میرا گذر کچھ ایسے لوگوں پر ہوا، جن کے ناخن سرخ تانبے جیسے تھے، جن سے وہ اپنے چہروں اور اپنے سینوں کو نوچ نوچ کر زخمی کر رہے تھے؛ میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں، جو ایسے سخت عذاب میں مبتلا ہیں؟ جبرئیل علیہ السلام نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو زندگی میں لوگوں کے گوشت کھایا کرتے تھے، یعنی غیبت کیا کرتے تھے اور ان کی عزت سے کھیلتے تھے''۔ [ابوداؤد: 4878، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

دنیا کو مقصد نہ بنانا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کا مقصد دنیا کمانا ہو اور وہ اسی کے لیے سفر کرتا ہو، اسی کا خیال دل میں رہتا ہو، تو اللہ تعالیٰ غریبی اور بھوک کا ڈر اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتے ہیں (ہر وقت اس سے ڈرتا ہے کہ آمدنی تو بہت کم ہے! کیا ہوگا؟ کیسے گذارا ہوگا؟) اور اس کے اوقات کو اسی فکر میں پریشان کر دیتے ہیں اور اسے ملتا اتنا ہی ہے جتنا مقدر ہوتا ہے''۔ [ترغیب وترهیب: 2463، عن انس رضی اللہ عنہ]

قیامت کا ہولناک منظر	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی ہی ہولناک چیز ہے! جس روز تم اس زلزلہ کو دیکھو گے تو یہ حال ہوگا کہ ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی اور تمام حمل والی عورتیں اپنا حمل گرا دیں گی، اور تم لوگوں کو نشہ کی سی حالت میں دیکھو گے؛ حالانکہ وہ نشے کی حالت میں نہ ہوں گے، لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے''۔ [سورۂ حج: 1 تا 2]

تلبینہ سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج وغم کو دور کرتا ہے''۔ [بخاری: 5689]
فائدہ: جَو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ جسے تلبینہ کہتے ہیں۔

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر کسی بات پر تم میں اختلاف ہو جائے، تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو، اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو؛ یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اچھا بھی ہے''۔ [سورۂ نساء: 59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کا ایک تاریخی فیصلہ

رسول اللہ ﷺ کی نبوت سے چند سال قبل خانۂ کعبہ کو دوبارہ تعمیر کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تمام قبیلے کے لوگوں نے مل کر خانۂ کعبہ کی تعمیر کی، لیکن جب حجرِ اَسود کو رکھنے کا وقت آیا، تو سخت اختلاف پیدا ہوگیا، ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ اس کو یہ شرف حاصل ہو، لہٰذا ہر طرف سے تلواریں کھنچ گئیں اور قتل وخون کی نوبت آ گئی۔ جب معاملہ اس طرح نہ سلجھا، تو ایک بوڑھے شخص نے یہ رائے دی کہ کل صبح جو شخص سب سے پہلے حرم میں آئے گا وہی اس کا فیصلہ کرے گا۔ سب نے یہ رائی پسند کی۔ دوسرے دن سب سے پہلے حضور ﷺ داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کو دیکھتے ہی سب بول اٹھے ''یہ امین ہیں، ہم ان کے فیصلہ پر راضی ہیں''۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی اور حجرِ اسود کو اس پر رکھا اور ہر قبیلہ کے سردار سے چادر کے کونے پکڑوا کر اس کو کعبہ تک لے گئے اور اپنے ہاتھ سے حجرِ اَسود کو اس کی جگہ رکھ دیا۔ اس طرح آپ ﷺ کے ذریعہ ایک بڑے فتنہ کا خاتمہ ہوگیا۔

نمبر ٢ : حضور ﷺ کا معجزہ — پہاڑ کا ہلنا

رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ اُحد پہاڑ پر چڑھے، آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم بھی تھے، وہ پہاڑ ہلنے لگا رسول اللہ ﷺ نے پہاڑ پر اپنا پاؤں مار کر فرمایا: اے اُحد! ٹھہر جا، تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ (تو وہ ٹھہر گیا)۔ [بخاری:3675، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — اذان سن کر نماز کے لیے نہ جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سراسر ظلم، کفر اور نفاق ہے، اس شخص کا فعل جو اللہ کے منادی (یعنی مؤذن) کی آواز سنے اور نماز کو نہ جائے''۔ [طبرانی کبیر:16804، معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — گناہوں سے معافی کی دعا

اپنے گناہوں سے معافی مانگنے اور اللہ تعالیٰ سے رحم وکرم طلب کرنے کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے، یہ حضرت آدم و حوا علیہما السلام کی دعا ہے، جو انہوں نے اپنی معافی کے لیے اللہ تعالیٰ سے کی تھی: ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر بڑا ظلم کیا (اب) اگر آپ ہماری مغفرت نہیں فرمائیں گے اور رحم نہیں کریں گے تو ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔ [سورۂ اعراف:23]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | غلطی معاف کرنے کا بدلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا، کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو لوگوں کی غلطیاں معاف کر دیا کرتے تھے، وہ اپنے پروردگار کے حضور میں آئیں اور اپنا انعام لے جائیں، کیونکہ ہر وہ مسلمان جس کی (لوگوں کو معاف کرنے کی) عادت تھی، وہ جنت میں جانے کا حقدار ہے''۔ [کنز العمال:7012،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً وہ لوگ کافر ہو چکے جنہوں نے یوں کہا کہ مسیح ابن مریم ہی خدا ہے، حالانکہ خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے کہا تھا کہ تم اس اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، یقین جانو، جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا''۔ [سورۂ مائدہ:72]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیا چاہنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کوئی دنیا ہی چاہتا ہے، تو ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہتے ہیں جلد دیتے ہیں، پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، جس میں (قیامت کے دن) ذلت و رسوائی کے ساتھ دھکیل دیے جائیں گے''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:18]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قیامت کے دن کے سوالات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کے قدم قیامت کے دن اللہ کے سامنے سے اس وقت تک نہیں ہٹیں گے، جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے: ۱) اس کی عمر کے بارے میں کہ اس کو کہاں ختم کیا۔ ۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ اس کو کہاں خرچ کیا۔ ۳) مال کہاں سے کمایا۔ ۴) کہاں خرچ کیا ۵) علم کے مطابق کیا کیا عمل کیا۔'' [ترمذی:2416،عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | انار سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے''۔ [مسند احمد: 22726،عن علی رضی اللہ عنہ] فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدہ کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوسروں کی عورتوں سے دور رہو، تمہاری عورتیں بھی پاک دامن رہیں گی، اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، تمہاری اولاد بھی تم سے حسن سلوک کرے گی''۔ [مستدرک:7258،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کو نبوت ملنا

رسول اللہ ﷺ غارِ حرا میں اللہ کی عبادت میں مشغول تھے کہ آپ ﷺ کی نبوت کی مبارک گھڑی آ پہنچی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام غارِ حرا میں تشریف لائے اور آپ ﷺ سے کہا کہ پڑھیے، آپ ﷺ نے جواب دیا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھے پکڑ کر دبایا، یہاں تک کہ میں نے اس کی تکلیف محسوس کی، پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا: پڑھیے! میں نے جواب دیا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ انہوں نے پھر مجھے پوری طاقت سے دبایا اور چھوڑ دیا اور کہا: ﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ... الخ ﴾ ترجمہ: ”(اے محمد) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے (عالم کو) پیدا کیا“۔ یہ حضور ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی وحی تھی اور آپ ﷺ کی نبوت کا پہلا دن تھا۔ آپ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ورقہ بن نوفل کے پاس گئے جو نصرانیت کے بڑے عالم تھے انہوں نے اس بات کی تصدیق کی، کہ حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں، جن کے آنے کی خبر پہلی کتابوں میں موجود ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — زمین سے پودا کون اگاتا ہے؟

بیج کو زمین کے اندر دبا دیا جاتا ہے، اس کا خول بہت سخت ہوتا ہے، کچھ بیج اتنے سخت ہوتے ہیں کہ ہم انھیں دانتوں سے بھی توڑ نہیں سکتے، لیکن یہی بیج جب مٹی میں بو دیا جاتا ہے، تو چند دنوں میں ایک نازک اور نرم پودا اس سخت بیج کو توڑ کر اور زمین کو پھاڑ کر نکلتا ہے، آخر اس سخت خول کو کون توڑتا ہے، اور زمین سے پودا کون نکالتا ہے؟ قرآن پاک میں ہے: ”یقیناً اللہ ہی بیجوں اور گٹھلیوں کو توڑتا ہے۔“ [سورۂ انعام:95]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — زکوٰۃ مستحق کو دینا ضروری ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے مستحق کو نہ کسی نبی کی مرضی پر چھوڑا ہے اور نہ ہی نبی کے علاوہ کسی اور کی مرضی پر، بلکہ خود ہی فیصلہ فرما دیا ہے اور اس کے آٹھ حصے متعین کر دیے ہیں“۔

[ابوداؤد:1630، عن زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ]

فائدہ: زکاۃ کا جو مستحق ہے، اسی کو زکاۃ دینا ضروری ہے اور جو زکاۃ کا مستحق نہیں ہے، اگر اس کو دے دیا تو زکاۃ ادا نہیں ہوگی۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — غسل کرنے کا سنت طریقہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جنابت کا غسل (یعنی فرض غسل) فرماتے، تو سب سے پہلے ہاتھ دھوتے، پھر سیدھے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر استنجاء کی جگہ دھوتے، پھر جس طرح نماز کے لیے وضو

کیا جاتا ہے اسی طرح وضو کرتے، پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کے ذریعہ سر کے بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے، پھر تین دفعہ دونوں ہاتھ بھر کر یکے بعد دیگرے سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے اور سب سے اخیر میں دونوں پاؤں دھوتے۔ [مسلم:718]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	خوفِ خدا میں رونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اللہ کے ڈر سے روئے، اس کا جہنم میں جانا اسی طرح محال ہے، جس طرح دودھ کا تھنوں میں جانا''۔ [نسائی:3109، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] ------ خلاصہ: جس طرح دودھ باہر آجانے کے بعد تھن میں دوبارہ جانا مشکل ہے، اسی طرح اللہ کے ڈر اور خوف سے رونے والے کا جہنم میں جانا مشکل ہے۔

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	وارث کو میراث سے محروم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے وارث کو میراث دینے سے بھاگے گا (اور اسے میراث سے محروم کردے گا) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت سے اس کی میراث ختم کردے گا''۔ [ابن ماجہ:2703، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی نعمتوں کا خلاصہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جس شخص کو صحت وتندرستی حاصل ہو، اور اپنے گھر والوں کی طرف سے اس کا دل مطمئن ہو اور ایک دن کا کھانا اس کے پاس موجود ہو، تو سمجھ لو کہ دنیا کی تمام نعمت اس کے پاس موجود ہے''۔
[ابن ماجہ:4141، عن عبید اللہ بن محصن رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی نعمت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بیشک اہل جنت (عیش وراحت کے) مزے لے رہے ہوں گے، وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور ان کے لیے اس جنت میں ہر قسم کے میوے ہوں گے اور جو وہ طلب کریں گے ان کو ملے گا''۔ [سورۂ یٰسٓ:55 تا 57]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	زمزم کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ''یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے''۔ [بیہقی شعب الایمان:3973، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو، گناہ اور ظلم وزیادتی میں کسی کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے''۔ [سورۂ مائدہ:2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — سب سے پہلے ایمان لانے والے

نبوت مل جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے تبلیغ شروع کردی۔ چوں کہ عرب میں صدیوں سے کفر وشرک کی وبا پھیلی ہوئی تھی اور ہر شخص اس میں مبتلا تھا اس لیے کھلّم کھلاّ پیغام حق پہنچانا ایک مشکل کام تھا۔ لہٰذا حضور ﷺ نے پوشیدہ طور سے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی۔ عورتوں میں سب سے پہلے آپ کی ہمدرد اور غمگسار زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا۔ مردوں میں آپ ﷺ کے بچپن کے دوست، تجارت کے ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سنتے ہی ''اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا'' بول اٹھے اور ایمان لے آئے۔ لڑکوں میں آپ ﷺ کے چچا ابوطالب کے بیٹے حضرت علی رضی اللہ عنہ ایمان کی دولت سے مالا مال ہوئے۔ خادموں میں آپ ﷺ کے چہیتے خادم حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ یہ چاروں حضرات پہلے ہی دن مسلمان ہوگئے۔ اِن حضرات کا ایمان لانا جو حضور ﷺ کی نبوت سے پہلے کی زندگی سے بخوبی واقف تھے آپ ﷺ کے سچے نبی ہونے کی روشن دلیل ہے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — کھجور کے گچھے کا چلنا

ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہا کہ مجھے یہ کیسے یقین آئے کہ آپ نبی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس کھجور کے خوشہ (گچھے) کو بلالوں تو تم میرے نبی ہونے کو مان لوگے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے اس گچھے کو بلایا، وہ درخت سے اُتر کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پھر آپ ﷺ کے حکم سے واپس چلا گیا، دیہاتی فوراً اس معجزہ کو دیکھ کر ایمان لے آیا۔ [ترمذی: 3628، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے صبح کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے''۔ [مسلم: 1493، عن جندب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — قرض کی ادائیگی کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ دعا قرض کی ادائیگی کے لیے سکھائی: ((اَللّٰھُمَّ اکْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ)) ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنا حلال رزق عطا کر کے حرام سے میری حفاظت فرما اور مجھے اپنے فضل سے اپنے سوا سب سے بے نیاز کردے۔ [ترمذی: 3563]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — خزانچی کا بخوشی صدقہ دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''امانت دار خزانچی دو صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے، جب کہ اسے صدقہ دینے کا حکم

دیا گیا ہو، اور وہ خوش دلی سے پورا پورا صدقہ اس شخص کو دے دے، جس کو دینے کا حکم ملا ہے"۔ [ابوداؤد 1684، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ] فائدہ: دو صدقہ کرنے والوں سے مراد ایک خزانچی، دوسرا مالک ہے جس نے صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے، اگر خزانچی امانت داری کے ساتھ مالک کے حکم کے مطابق خوش دلی سے صدقہ کرے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے بھی صدقہ کرنے والوں میں شمار فرمایا ہے۔

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	زکوٰۃ نہ دینے کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو لوگ سونا یا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے (زکوٰۃ ادا نہیں کرتے)، آپ ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے کہ جس دن اس سونے چاندی کو آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور) کہا جائے گا یہی ہے وہ (سونا چاندی)، جس کو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو (اب) اپنے جمع کیے ہوئے کا مزہ چکھو"۔
[سورۂ توبہ: 34 تا 35]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال و اولاد دنیا کے لیے زینت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔" (لہٰذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی امید رکھنی چاہیے)۔
[سورۂ کہف: 46]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخ کے کپڑے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: "مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق پر مبعوث فرمایا، اگر دوزخ کے کپڑوں میں سے کسی کپڑے کو آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا دیا جائے، تو زمین پر رہنے والے سب جاندار اس کی گرمی سے ہلاک ہو جائیں"۔ [طبرانی الاوسط: 2683]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	دعائے جبرئیل علیہ السلام سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا
((بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ)) [مسلم: 5699]

نمبر ۱۰ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہو، کیونکہ جھوٹ بولنے کی عادت آدمی کو بُرائی کے راستہ پر ڈال دیتی ہے، اور بُرائی اس کو دوزخ تک پہنچاتی ہے اور جب آدمی جھوٹ بولنے کا عادی ہو جاتا ہے، تو اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے یہاں جھوٹوں میں لکھ دیا جاتا ہے"۔ [مسلم: 6639، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — کوہِ صفا پر پہلا اعلان حق

نبوت مل جانے کے بعد حضور ﷺ تین سال تک پوشیدہ طور سے اللہ کے دین کی دعوت دیتے رہے، جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھلم کھلا اسلام کی دعوت دینے کا حکم نازل ہوا، تو آپ ﷺ نے صفا پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر قریش مکہ کے بڑے بڑے لوگوں کو آواز دی، جب سب جمع ہو گئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس صفا پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر آ رہا ہے جو عنقریب تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم اس کا یقین کروگے؟'' وہ سب بولے: ''کیوں نہیں، آپ ﷺ تو صادق اور امین ہیں''۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! ایک اللہ پر ایمان لاؤ اور بتوں کی عبادت چھوڑ دو، میں تم کو ایک سخت عذاب سے ڈرانے اور آگاہ کرنے آیا ہوں جو بالکل تمہارے سامنے ہے۔'' یہ سن کر تمام لوگ سخت ناراض ہوئے اور بُرا بھلا کہہ کر واپس ہو گئے۔ آپ ﷺ کے چچا ابولہب نے بہت سختی سے کلام کرتے ہوئے کہا کہ سارے دن تمہارے لیے خرابی ہو، کیا صرف یہی کہنے کے لیے تم نے ہمیں بلایا تھا؟ اس کے بعد سے ہی آپ سے دشمنی اور مخالفت شروع کر دی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — جانوروں کو روزی پہنچانا

اللہ تعالیٰ نے زمین پر ان گنت قسم کے جانور پیدا کیے، جن میں کچھ سمندر میں رہتے ہیں اور کچھ زمین پر، کچھ فضاؤں میں اُڑتے ہیں اور کچھ زمین کے اندر اور جنگلوں میں رہتے ہیں، غرضیکہ اللہ کی مخلوق بے شمار ہے، لیکن یہ جانور نہ تو کھانے پینے کی چیزوں کو جمع کر کے رکھتے ہیں اور نہ ہی اپنی پیٹھ پر لاد کر چلتے ہیں، بلکہ صبح کو خالی پیٹ اللہ کی زمین پر روزی کی تلاش میں نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آ جاتے ہیں، غور کیجئے ان ہزاروں قسم کے جانوروں کے لیے روزانہ روزی کا انتظام کون کرتا ہے؟ قرآن میں ہے: اور کتنے ہی جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے، (بلکہ) اللہ ہی ان کو اور تم کو روزی دیتا ہے۔ [سورۂ عنکبوت:60]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — روزے کا کفارہ ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میں تو ہلاک ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ میں نے روزے کی حالت میں بیوی سے صحبت کر لی، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ [ترمذی:724، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: اگر کسی شخص نے رمضان کے روزے کی حالت میں بیوی سے صحبت کر لی، تو اس پر مسلسل ساٹھ روزے رکھنا اور اگر اس کی طاقت نہ ہو، تو ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر دو وقت کا کھانا کھلانا واجب ہے۔

اعتکاف	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ ہر سال رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ [بخاری:2026،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

غریب رشتہ دار پر صدقہ کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی غریب کو دینے پر (صرف) صدقہ کا ثواب ملتا ہے؛ لیکن (غریب) رشتہ دار کو (دینے پر) دہرا اَجر ملتا ہے (ایک) صدقہ کا (دوسرا) صلہ رحمی کا۔'' [مستدرک:1476،عن سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ]

سونے چاندی کی زکوٰۃ نہ دینا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی سونے چاندی کا مالک ہو اور اس کا حق (یعنی زکوۃ) ادا نہ کرے، تو قیامت کے دن اس سونے چاندی کے پترے بنا کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس شخص کے پہلو، پیشانی اور کمر کو داغا جائے گا اور یہ داغنے کا عمل قیامت کے دن تک برابر جاری رہے گا، جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا، پھر اس کا ٹھکانہ جنت یا جہنم ہوگا''۔ [مسلم:2290،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کون سا مال بہتر ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بھی سورج نکلتا ہے تو اس کے دونوں جانب دو فرشتے روزانہ اعلان کرتے ہیں: اے لوگو! اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ! جو مال تھوڑا ہو اور وہ کفایت کر جائے، وہ بہتر ہے، اس زیادہ مال سے جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسری چیز میں مشغول کر دے۔'' [مسند احمد:21214،عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

اہل جہنم کی تمنا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن یہ گنہگار لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن اُن کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور اُن کی خطرناک شکلیں دیکھ کر کہیں گے کہ ہمارے اور اُن فرشتوں کے درمیان کوئی آڑ قائم کر دی جائے۔'' [سورۂ فرقان:22]

سفرجل (بہی) (Pear) سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سفرجل (یعنی بہی) کھایا کرو کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے''۔

[ابن ماجہ:3369،عن طلحہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تم کو اللہ کے ذکر اور نماز ادا کرنے سے روک دے، تو کیا اب بھی تم ان باتوں سے باز (نہیں) آؤ گے؟'' [سورۂ مائدہ:91] فائدہ: شراب اور جوا اتنی بُری چیز ہے کہ اس سے آپس میں دشمنی پیدا ہو جاتی ہے اور آدمی ہر نیک کام کرنے سے رُک جاتا ہے، لہٰذا ان سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضور ﷺ کے چچا ابوطالب کی حمایت

جب رسول اللہ ﷺ لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ کیے بغیر برابر بت پرستی سے روکتے رہے اور لوگوں کو دین حق کی دعوت دیتے رہے، تو قریش کے سرداروں نے آپ ﷺ کے چچا ابوطالب سے شکایت کی کہ تمہارا بھتیجا ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہتا ہے، ہمارے باپ داداوں کو گمراہ کہتا ہے اور ہمیں بے وقوف ٹھہراتا ہے، ہم اِسے برداشت نہیں کرسکتے، اس لیے یا تو آپ ان کی حمایت بند کردیں یا پھر آپ بھی میدان میں آجائیں تاکہ فیصلہ ہوجائے۔ ابوطالب یہ سن کر گھبرا گئے اور حضور ﷺ کو بلا کر کہا کہ ''مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو کہ میں اٹھا نہ سکوں''۔ چچا کی زبان سے یہ بات سن کر آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''چچا جان! خدا کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند لا کر رکھ دیں تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہ آؤں گا، یا تو خدا کا دین زندہ ہوگا یا میں اس راستہ میں ہلاک ہوجاؤں گا۔'' ابوطالب پر آپ ﷺ کی بات کا بہت زیادہ اثر ہوا اور انہوں نے کہا: ''جاؤ اور جس طرح چاہو تبلیغ کرو، میں تمہیں کسی کے حوالہ نہیں کروں گا۔'' چنانچہ اسلام قبول نہ کرنے کے باوجود ابوطالب نے حضور ﷺ کا ساتھ دیا یہاں تک کہ تین سال قید میں بھی ساتھ رہے۔ رہائی کے بعد بھی آپ کی حمایت میں کمی نہیں کی۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ | بدر میں قتل ہونے والوں کی پیشین گوئیاں

رسول اللہ ﷺ کا یہ معجزہ ہے کہ بدر کے موقع پر جنگ شروع ہونے کے ایک دن پہلے رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک کافر کا نام لے کر جو بدر میں قتل ہونے والے تھے خبر دی کہ فلاں شخص فلاں جگہ قتل ہوکر گرے گا، چنانچہ جو جگہ جس کے لیے آپ ﷺ نے بیان فرمائی تھی وہ وہیں گرا۔ [مسلم:7222،عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | جماعت کی پابندی نہ کرنے پر وعید

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے) تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شخص جہنمی ہے۔

[ترمذی:218،عن مجاہد]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | قرض سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ))
ترجمہ: اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے کی کمزوری، گناہوں اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[ترمذی:3495،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مُردوں کو ثواب پہنچانا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میری ماں مرچکی ہے، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو فائدہ ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں! تو اس شخص نے کہا: میرا ایک باغ ہے، میں آپ ﷺ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنی ماں (کے ثواب) کے لیے اس کو صدقہ کر دیا''۔

[مستدرک: 1531]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	تنگی کے ڈر سے فیملی پلاننگ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اپنی اولاد کو تنگی کے ڈر سے قتل مت کرو، ہم ان کو بھی رزق دیں گے اور تم کو بھی، بے شک ان کا قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔'' [سورۂ بنی اسرائیل: 31] خلاصہ: معاشی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا یا اور کوئی تدبیر اختیار کرنا کہ حمل ہی نہ ٹھہرے یہ سب گناہ اور حرام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی چیزیں چندروزہ ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے وہ صرف چندروزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟''۔ [سورۂ قصص: 60]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	دوزخ کی گہرائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پتھر کو جہنم کے کنارے سے پھینکا گیا، وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہا؛ مگر اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم اس (جہنم) کو انسان اور جنات سے بھر دیں گے۔ کیا تم اس پر تعجب کرتے ہو؟''۔ [مسلم: 7435، عن عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ہاتھ پاؤں سُن ہو جانے کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سُن ہو گیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا محمد ﷺ، پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔ [ابن سنی: 169، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس (تنہائی میں) جائے تو جہاں تک ہو سکے ستر کا خیال رکھے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 7543 عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ] فائدہ: تنہائی میں بیوی کے پاس جانے میں بھی ستر کا خیال رکھنے کا حکم دیا گیا ہے، تو دوسرے موقعوں پر ستر چھپانے کا اور زیادہ اہتمام ہونا چاہیے۔

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — طائف میں اسلام کی دعوت

۱۰ نبوی میں ابوطالب کے انتقال کے بعد کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ کو بہت زیادہ ستانا شروع کردیا۔ لہٰذا اہل مکہ سے مایوس ہوکر آپ ﷺ اس خیال سے طائف تشریف لے گئے کہ اگر طائف والوں نے اسلام قبول کرلیا، تو وہاں اسلام کے پھیلنے کی بنیاد پڑ جائے گی۔ طائف میں بنوثقیف کا خاندان سب سے بڑا تھا، ان کے سردار عبد یالیل، مسعود اور حبیب تھے، یہ تینوں بھائی تھے۔ حضور ﷺ نے ان تینوں کو اسلام کی دعوت دی۔ ان میں سے کسی نے بھی قبول نہیں کیا۔ پھر آپ ﷺ نے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت دی، مگر کسی نے آپ ﷺ کی دعوت کو قبول نہ کیا اور کہا کہ فوراً ہمارے شہر سے نکل جاؤ۔ جب آپ ﷺ اپنے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہاں سے واپس ہوئے، تو ان لوگوں نے اوباش لڑکوں کو پیچھے لگادیا۔ جنھوں نے آپ ﷺ کو پتھر مار مار کر زخمی کردیا۔ کسی طرح بچ کر حضور ﷺ ایک انگور کے باغ میں تشریف لے گئے، وہاں اللہ تعالیٰ نے طائف والوں پر عذاب کے لیے فرشتے روانہ کیے، مگر رحمت دوعالم ﷺ نے ان کی ہلاکت و بربادی کو گوارہ نہ کیا؛ بلکہ ان کے حق میں ہدایت کی دعا فرمادی اور ان کے مسلمان ہونے کی امید ظاہر کی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — آسمان میں تارے کس نے بنائے؟

رات کے وقت آسمان میں ان گنت تارے جھلملاتے ہوئے نظر آتے ہیں، جس سے آسمان بہت خوبصورت نظر آتا ہے، انسان رات کے وقت کھلے آسمان کے نیچے بستر لگا کر آسمان کے ستاروں کو دیکھتا رہے تب بھی اس کا جی نہ بھرے گا؛ ہمیں اللہ تعالیٰ کی قدرت میں غور کرنا چاہیے، کہ اس نے ان ستاروں کو کتنے اچھے نظام کے ساتھ جوڑ رکھا ہے، کہ نہ تو آپس میں ٹکرا کر ختم ہوتے ہیں، نہ تو زمین پر گر کر زمین پر تباہی پھیلاتے ہیں؛ یہ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا نظام ہے، جس نے ہر چیز کو ٹھیک بنایا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — عورتوں پر بھی زکوٰۃ دینا فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم (عورتیں) نماز کی پابند رہو اور زکوٰۃ ادا کرتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو“۔ [سورۂ احزاب:33] فائدہ: اگر عورتوں کے پاس نصاب کے برابر ضرورت سے زائد مال ہو یا سونا یا چاندی ہو اور اُس پر سال گذر جائے، تو اس میں سے زکوٰۃ نکالنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بیت الخلا جانے کا سنت طریقہ

۱) سر ڈھانک کر جانا۔ ۲) جوتا یا چپل وغیرہ پہن کر جانا۔ ۳) دعا پڑھ کر اندر جانا۔ ۴) پہلے بایاں پاؤں اندر رکھنا۔ ۵) قبلہ کی طرف نہ رخ کرنا اور نہ پیٹھ کرنا۔ ۶) بالکل بات چیت نہ کرنا۔ ۷) کھڑے ہوکر پیشاب نہ

کرنا۔۸) بائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔۹) استنجا کے بعد مٹی سے یا صابن وغیرہ سے اچھی طرح ہاتھ دھونا۔۱۰) دائیں پاؤں سے باہر آنا۔۱۱) باہر آنے کے بعد دعا پڑھنا۔

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	حج وعمرہ کی نیت سے نکلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص حج کے ارادہ سے نکلا اور راستے میں مرگیا تو قیامت تک اس کے نامۂ اعمال میں حج کرنے والے کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور جو آدمی عمرہ کے ارادے سے نکلا اور راستہ میں مرگیا تو قیامت تک اس کے نامۂ اعمال میں عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب لکھا جائے گا“۔ [ابو یعلیٰ: 6227، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	تین قسم کے لوگوں کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ اُن سے بات کریں گے اور نہ ان کی طرف (رحمت کی نظر سے) دیکھیں گے، اور نہ ان کو پاک وصاف کریں گے، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ اللہ کے رسول! وہ کون لوگ ہیں؟ تو آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہی بات کہی، پھر میں نے پوچھا: اللہ کے رسول، وہ کون لوگ ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ٹخنے سے نیچے (کپڑے) لٹکانے والا، دوسرا احسان جتلانے والا، تیسرا جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان بیچنے والا“۔ [ابوداؤد: 4087، عن ابوذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	گنہگاروں کو نعمت دینے کا مقصد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو یہ دیکھے، کہ اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کو اس کے گناہوں کے باوجود دنیا کی چیزیں دے رہا ہے، تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے۔“ [مسند احمد: 16860، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا ہولناک منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب کانوں کے پردے پھاڑ دینے والا شور برپا ہوگا، تو اس دن آدمی اپنے بھائی سے اپنی ماں اور باپ سے، اپنی بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا۔ اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اس کو ہر ایک سے بے خبر کردے گی“۔ [سورۂ عبس: 33 تا 37]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	تربوز (Watermelon) کے فوائد

رسول اللہ ﷺ تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں۔ [ابوداؤد: 3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: تربوز گرمی کی شدت کو کم کرتا ہے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے آدم کی اولاد! تم ہر مسجد میں حاضری کے وقت اچھا لباس پہن لیا کرو، کھاؤ پیو اور فضول خرچی مت کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا“۔ [سورۂ اعراف: 31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ کے خلاف کفار کی سازش

قریش کو جب معلوم ہوا کہ محمد ﷺ بھی ہجرت کرنے والے ہیں تو ان کو بڑی فکر لاحق ہوئی کہ اگر محمد ﷺ بھی مدینہ چلے گئے، تو اسلام جڑ پکڑ لے گا اور پھر وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ہم سے بدلہ لیں گے اور ہمیں ہلاک کر دیں گے۔ اس بنا پر وہ لوگ قُصی بن کلاب کے گھر میں جو دارالندوہ کے نام سے مشہور تھا، سازش کے لیے جمع ہوئے۔ اس میں ہر قبیلہ کے سردار موجود تھے، سب لوگوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ ہر قبیلہ کا ایک ایک شخص جمع ہو اور سب مل کر تلواروں سے آپ ﷺ کا خاتمہ کر دیں۔ اس فیصلہ کے بعد انہوں نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کا گھر گھیر لیا اور اس انتظار میں رہے کہ جب محمد ﷺ صبح کو نماز کے لیے نکلیں گے، تو تلواروں سے ان کا خاتمہ کر دیں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو قریش کی اس سازش کی خبر دے دی، لہٰذا حضور ﷺ رات کو اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لٹا کر سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے سامنے سے گزر گئے اور کفار کو کچھ بھی خبر نہ ہوئی۔ صبح کو جب ان لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بستر پر دیکھا، تو اپنی رات بھر کی کوشش پر بڑے نادم وشرمندہ ہوئے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — وحشی جانور کا آپ ﷺ کی راحت کا خیال رکھنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اہل وعیال کے یہاں ایک جنگلی جانور پالا ہوا تھا، اس کی عادت یہ تھی، کہ جب رسول اللہ ﷺ گھر سے باہر تشریف لے جاتے، تو وہ خوب کھیل کود کرتا اور اِدھر اُدھر گھومتا پھرتا تھا، مگر جوں ہی اُس کو یہ احساس ہوتا، کہ آپ ﷺ گھر پر تشریف لا چکے ہیں، تو جب تک آپ ﷺ گھر پر رہتے وہ اپنی بھوک، پیاس کی ضرورت کا بھی اظہار نہ کرتا، تا کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف نہ ہو۔ [مسند احمد: 24297]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردوں کو جماعت چھوڑنے سے رُک جانا چاہیے؛ ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوادوں گا۔“ [ابن ماجہ: 795، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ] ----- فائدہ: جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا

گناہوں سے توبہ کرنے اور نیک لوگوں میں شامل ہونے کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے: ﴿رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری برائیوں کو ختم فرما اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت عطا فرما۔ [سورۂ آل عمران: 193]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | قرآن کریم یاد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کرلیا اور اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانا، تو اللہ تعالیٰ (اول مرحلہ میں) اس کو جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کی شفاعت اس کے خاندان کے دس ایسے لوگوں کے بارے میں قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی“۔ [ترمذی:2905،عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | فضول کاموں میں مال خرچ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بعض لوگ وہ ہیں جو غفلت میں ڈالنے والی چیزوں کو خریدتے ہیں تا کہ بے سوچے سمجھے اللہ کے راستہ سے لوگوں کو گمراہ کریں اور سیدھے راستہ کا مذاق اُڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے بڑی رسوائی کا عذاب ہے“۔ [سورۂ لقمان:6]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | مال واولاد اللہ کے قرب کا ذریعہ نہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تم کو ہمارا مقرب بنادے، مگر ہاں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالا خانوں میں آرام سے رہیں گے“۔ [سورۂ سبا:37]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | جنت میں سونے چاندی کے باغ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جنت میں) دو باغ چاندی کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان بھی چاندی کا ہے اور دو باغ سونے کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان بھی سونے کا ہے، جنت عدن کے رہنے والوں اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان جلال کی چادر ہوگی، ورنہ وہ ہر وقت اس کو دیکھتے رہتے“۔ [بخاری:4878،عن عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | کھڑے ہو کر پانی پینا مضر ہے

رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ [ابن ماجہ:3424،عن انس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: کھڑے ہو کر پانی پینا معدہ کو نقصان پہونچاتا ہے، اس لیے اس سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہا کرو، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے ایمان کو کس طرح تازہ کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کو کثرت سے پڑھتے رہا کرو“۔

[مسند احمد 8493،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | رسول اللہ ﷺ کی ہجرت

جب رسول اللہ ﷺ کو ہجرت کا حکم ہوا، تو آپ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے اور مشورہ کر کے ہجرت کی تیاری شروع کردی، پھر دو تین روز بعد رات کی تاریکی میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوگئے۔ چونکہ مخالفت کا زور تھا اور کفار آپ ﷺ کے قتل کے در پے تھے، اس لیے مکہ سے چار پانچ میل کے فاصلہ پر ایک پہاڑ کے غار میں جسے ''غار ثور'' کہا جاتا ہے، وہاں چلے گئے۔ کفار مکہ آپ ﷺ کی تلاش میں نکلے اور غار تک پہنچ گئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گھبرا گئے، مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گھبراؤ نہیں! خدا ہمارے ساتھ ہے''۔ کفار ان دونوں حضرات کو نہ دیکھ سکے اور واپس چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ اس غار میں تین روز رہے، چوتھے روز وہاں سے روانہ ہوگئے۔ اور رات دن برابر چلتے رہے، راستہ میں سُراقہ نامی ایک شخص نے آپ ﷺ کا پیچھا کیا مگر وہ بھی ناکام ونامراد ہوا، بالآخر رسول اللہ ﷺ مشقت وخطرات سے بھرا ہوا سفر طے کرتے ہوئے مدینہ پہنچے، جہاں آپ ﷺ کا پُر جوش استقبال ہوا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | زمین میں سارے خزانے اللہ نے رکھے ہیں

اللہ تعالیٰ نے زمین کے اندر مختلف قسم کے تیل کے خزانے رکھے ہیں، جن میں پٹرول، ڈیزل اور مٹی کا تیل انسانی ترقی کے لیے بہت ہی اہم اور ضروری ہیں، آج تیل کی جتنی اہمیت وضرورت ہے، اتنی پہلے کبھی نہ تھی، انسان دن رات مسلسل تیل نکالتا ہی جارہا ہے، لیکن تیل کے ذخائر کے ختم ہونے کا اندیشہ ہی نہیں؛ اندازہ لگائیے اگر یہ تیل کے ذخیرے ختم ہوجائیں، تو انسانی زندگی ٹھہر جائے گی، ذرا غور کیجیے کہ زمین کے اندر تیل کے یہ ذخیرے کس نے رکھے؟ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کے اس خزانے سے ہے، جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے: ''اور ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اسے ایک متعین اندازے سے اتارتے ہیں۔'' [سورۂ حجر:21]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو''۔ [سورۂ بقرہ:83]

فائدہ: والدین کتنی مشقت ومحنت سے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، اس لیے والدین کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور ان کی ضروریات کو اپنی طاقت اور حیثیت کے مطابق پوری کرنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | ظہر سے پہلے کی چار رکعت سنت مؤکدہ ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ سرور کائنات ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعت اور فجر سے پہلے کی دو رکعت کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ [بخاری:1182]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	قرآن کے حکم پر عمل کرنے کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قرآن پڑھے، سیکھے اور اس پر عمل کرے، تو اس کو قیامت کے دن نور سے بنا ہوا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی، اس کے والدین کو ایسے دو جوڑے پہنائے جائیں گے، کہ تمام دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، وہ عرض کریں گے: یہ جوڑے ہمیں کس وجہ سے پہنائے گئے؟ ارشاد ہوگا: تمہارے بچے کے قرآن مجید پڑھنے کے بدلے میں۔“ [مستدرک: 2086، عن بریدہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	شرک اور قتل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف کر سکتا ہے، مگر اس آدمی کو معاف نہیں کریں گے، جو شرک کی حالت میں مر جائے، دوسرا وہ آدمی جو کسی مسلمان بھائی کو جان بوجھ کر قتل کر دے“۔ [ابوداؤد: 4270، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا فائدہ وقتی ہے

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی تقریر میں فرمایا: ”غور سے سن لو! دنیا ایک وقتی فائدہ ہے، جس سے ہر شخص فائدہ اُٹھاتا ہے، چاہے نیک ہو یا گنہگار“۔ [معجم الکبیر: 7012، عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ]
خلاصہ: دنیا کی ناز و نعمت اور اس کا فائدہ گنہگار کے لیے وقتی ہے اور نیکوں کار کے لیے دائمی ہے۔ یعنی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اس کا فائدہ پہنچے گا۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کا شکر ادا کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جنتی جنت میں داخل ہو کر) کہیں گے کہ حمد اور شکر اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہم سے ہر قسم کا غم دور کر دیا۔ بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے، جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کی جگہ میں اتارا۔ جہاں نہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہم کو کسی قسم کی تکان محسوس ہوگی“۔ [سورۂ فاطر: 34 تا 35]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	دست (بکری کی اَگلی ران) کے فوائد

رسول اللہ ﷺ کو دست (اگلی ران) کا گوشت بہت پسند تھا۔ [بخاری: 3340، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ بکری کے گوشت میں سب سے ہلکی غذا کا حصہ گردن اور دست ہے، اس کے کھانے سے معدہ میں بھاری پن نہیں ہوتا۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے (بھی) دعا کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ، عذاب کا ڈر اور رحمت کی امید رکھتے ہوئے اللہ کی عبادت کیا کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت اچھے کام کرنے والوں کے قریب ہے“۔ [سورۂ اعراف: 55 تا 56]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مسجد قبا کی تعمیر

مدینہ منورہ سے تقریباً تین میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹی سی بستی ہے جس کا نام قُبا ہے۔ یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے اور کلثوم بن ہدم ان کے سردار تھے۔ ہجرت کے دوران حضور ﷺ نے پہلے یہیں قیام فرمایا اور کلثوم بن ہدم کے گھر میں مہمان ہوئے۔ حضور ﷺ نے یہاں اپنے مبارک ہاتھوں سے ایک مسجد کی بنیاد ڈالی جس کا نام ''مسجد قُبا'' ہے۔ مسجد کی تعمیر میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ خود بھی کام کرتے تھے اور بھاری بھاری پتھروں کو اٹھاتے تھے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ شعر کہا: لَئِنْ قَعَدْنَا وَالنَّبِيُّ يَعْمَلُ == لَذَاكَ مِنَّا الْعَمَلُ الْمُضَلِّلُ ترجمہ: اگر ہم بیٹھے رہیں اور نبی کام کریں، تو ہمارا یہ عمل گمراہی کا سبب ہوگا -- یہی وہ مسجد ہے جس کی شان میں قرآن مجید میں ہے۔ ﴿لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ . . . الخ﴾ یعنی وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے وہ اس بات کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ ﷺ اس میں (نماز کے لیے) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جن کو صفائی بہت پسند ہے اور خدا پاک وصاف رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ حضور ﷺ یہاں چودہ دن قیام فرما کر جمعہ کے دن مدینہ طیبہ کے لیے روانہ ہوگئے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — اونٹ کا آپ ﷺ سے شکایت کرنا

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے، وہاں ایک اونٹ کھڑا تھا، رسول اللہ ﷺ کو دیکھ کر بلبلانے لگا اور اس کی دونوں آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے قریب جا کر اس کے سر اور کنپٹی پر ہاتھ پھیرا، تو وہ چپ ہوگیا؛ آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ یہ کس کا اونٹ ہے؟ تو ایک نوجوان انصاری صحابی آئے، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''کیا تم ان جانوروں کے بارے میں اللہ سے نہیں ڈرتے؟ جن کو خدا نے تمہارا تابع بنایا ہے، اس اونٹ نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور اس کو تکلیف دیتے ہو''۔

[ابوداؤد 2549، عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — سب سے پہلے نماز کا حساب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت میں سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا، اگر وہ اچھی اور پوری نکل آئی تو باقی اعمال بھی پورے اتریں گے، اور اگر وہ خراب ہوگئی تو باقی اعمال بھی خراب نکلیں گے''۔ [ترمذی: 413، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — نیا لباس پہننے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ نیا کپڑا پہنے اور کہے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا أُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ)) ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا، جس سے میں اپنا جسم

چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں زیب وزینت حاصل کرتا ہوں، پھر اس (دعا کو پڑھنے) کے بعد پرانا لباس صدقہ کردے، تو وہ زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حفاظت وامانت میں رہے گا"۔ [ترمذی:3560، عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	صدقہ مصیبتوں کو دور کرتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صدقہ مصیبت کے ستر دروازے بند کردیتا ہے۔" [طبرانی کبیر:4276، عن رافع بن خدیج] ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے۔" [ترمذی:664]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	جھوٹی تہمت لگانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بغیر کسی جرم کے تہمت لگا کر تکلیف پہنچاتے ہیں، تو یقیناً وہ لوگ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں"۔ [سورۂ احزاب:58]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، پھر کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور (نہ ہی) تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں) کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں"۔ [سورۂ فاطر:5 تا 6]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اللہ کا اہل جنت سے کلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا: اے جنت والو! تو وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم حاضر ہیں اور ساری بھلائی تیری قدرت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم راضی ہوگئے؟ تو کہیں گے: ہم راضی کیوں نہیں ہوں گے؟ اے اللہ! تو نے ہمیں وہ نعمت عطا فرمائی ہے، جو اپنی کسی مخلوق کو عطا نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں تمہیں اس سے بھی بہتر نعمت عطا کردوں؟ وہ عرض کریں گے: اس سے بہتر اور کون سی نعمت ہوگی؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں ہمیشہ کے لیے تم سے راضی ہو گیا، اس کے بعد کبھی تم سے ناراض نہیں ہوں گا"۔ [مسلم:7140، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	ختنہ کے فوائد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک ختنہ کرنا ہے"۔ [مسلم:598، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: ختنہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، ایگزیما اور گردے کی پتھری جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

نمبر ⑩ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایمان تمہارے دلوں میں اس طرح پرانا ہو جاتا ہے، جس طرح کپڑا پرانا ہو جاتا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو کہ وہ تمہارے دلوں میں ایمان کو تازہ رکھیں"۔ [مستدرک حاکم:5، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
مدینہ میں حضور ﷺ کا استقبال

قُبا میں چودہ دن قیام فرما کر رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ جب لوگوں کو آپ ﷺ کے تشریف لانے کا علم ہوا، تو خوشی میں سب کے سب باہر نکل آئے اور سڑک کے کنارے کھڑے ہو گئے، سارا مدینہ اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھا۔ انصار کی بچیاں خوشی کے عالم میں یہ اشعار پڑھ رہی تھیں:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعِ
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِيْنَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ

یعنی: وَدَاع پہاڑ کی گھاٹیوں سے چودھویں کا چاند نکل آیا ہے۔ لہٰذا جب تک دنیا میں اللہ کے لیے دعوت دینے والا باقی رہے گا، اس کا شکر ہم پر واجب رہے گا۔ بنو نجّار کی لڑکیاں دَف بجا بجا کر گا رہی تھیں:

نَحْنُ جَوَارٍ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ يَا حَبَّذَا مُحَمَّدًا مِّنْ جَارِ

ترجمہ: ہم خاندان نجار کی لڑکیاں ہیں، محمد ﷺ کیا ہی اچھے پڑوسی ہوں گے ----- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی دن اس سے زیادہ حسین اور روشن نہیں دیکھا جس دن حضور ﷺ ہمارے یہاں (مدینہ) تشریف لائے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
پتھروں میں اللہ کی نشانی

اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی یہ کائنات بڑی رنگ برنگی ہے، ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے ایک انوکھا رنگ دیا ہے، جس سے اس کی خوبصورتی اور پہچان ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے پتھروں کو بھی ایک ایسا رنگ اور چمک عطا کی ہے، جس میں کالے، لال، ہرے اور سفید قسم قسم کے پتھر پیدا کیے ہیں۔ جس کو ہم مختلف طرح سے استعمال کرتے ہیں، ذرا غور کیجیے کہ یہ کس کی کاریگری ہے، زمین کے نیچے چھپی ہوئی ان پتھروں کی چٹانوں کو یہ رنگ، یہ چمک اور یہ خوبصورتی کس نے دی ہے؟ یقیناً یہ اللہ کی قدرت ہے، جس نے یہ رنگ بھری کائنات بنائی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
عورتوں پر روزوں کی قضا کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ (رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں) جب ہم لوگوں کو ماہواری آتی (اور اس کی وجہ سے نماز روزہ کچھ نہیں کر سکتے تو) ہمیں ان دنوں کے قضا روزوں کو رکھنے کا حکم دیا جاتا تھا اور قضا نمازیں پڑھنے کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔ [مسلم: 763]

عطر لگانا سنت ہے	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ ؓ سے معلوم کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ عطر لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں مشک وغیرہ کی عمدہ خوشبو لگایا کرتے تھے۔ [نسائی:5119]

لیلۃ القدر میں عبادت کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا ہوگا، تو اس کے اگلے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے''۔ [بخاری:37،عن ابی ہریرہ ؓ]

آخرت کے عمل سے دنیا طلب کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص آخرت کے کسی عمل سے دنیا چاہتا ہے، اس کے چہرے پر پھٹکار ہوتی ہے، اس کا ذکر مٹا دیا جاتا ہے اور اس کا نام دوزخ میں لکھ دیا جاتا ہے''۔ [طبرانی کبیر:2085،عن الجارود ؓ]

اِستغناء انسان کو محبوب بنا دیتا ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجیے، جس کو میں کروں، تاکہ اللہ اور لوگ مجھ سے محبت کرنے لگیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا سے منہ موڑ لو، تو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور جو لوگوں کے پاس ہے (یعنی مال و دولت)، اس سے بے رخی اختیار کر لو، تو لوگ تم سے محبت کرنے لگیں گے''۔ [ابن ماجہ:4102،عن سہل بن سعد ؓ]

اہل جہنم کی فریاد	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دوزخی فریاد کرتے ہوئے کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس جہنم سے نکال (کر دنیا میں بھیج) دیجیے پھر اگر دوبارہ ہم ایسے گناہ کریں، تو ہم ہی قصوروار اور سزا کے مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم اسی جہنم میں پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو''۔ [سورۂ مومنون:107 تا 108]

سرکہ کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے''۔ [مسلم:5350،عن عائشہ ؓ] فائدہ: سرکہ کے بارے میں محدثین حضرات کہتے ہیں کہ یہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں ورم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے، خون کو صاف کرتا ہے، پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ [العلاج النبوی]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم فقر و فاقہ کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم ان کو بھی روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی''۔ [سورۂ بنی اسرائیل:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اسلام میں پہلا جمعہ

بارہ ربیع الاوّل ۱ھ کو جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ قُبا سے مدینہ طیبہ کے لیے روانہ ہوئے۔ بنی سالم کے گھروں تک پہنچے تھے کہ جمعہ کا وقت ہوگیا۔ حضور ﷺ نے ان کی مسجد میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ اسلام میں یہ پہلی نماز جمعہ تھی جسے آپ ﷺ نے مدینہ طیبہ میں ادا کیا۔ آپ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندہ اور رسول ہیں، لہٰذا جو کوئی خدا اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جو ان کا حکم نہ مانے گا وہ بھٹک جائے گا، مسلمانو! میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ بہترین وصیت جو مسلمان کسی مسلمان کو کرسکتا ہے، وہ یہ ہے کہ اسے آخرت کے لیے آمادہ کرے اور تقویٰ اختیار کرنے کے لیے کہے۔ لوگو! اللہ کا ذکر کرو اور آئندہ زندگی کے لیے عمل کرو، کیونکہ جو شخص اپنے اور خدا کے درمیان معاملہ کو درست کرلیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے اور لوگوں کے درمیان معاملہ کو درست کردیتا ہے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — مردہ بکری کا خبر دینا

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر میں ایک یہودی عورت نے ایک بھنی ہوئی بکری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کی، جس میں اس نے زہر ملا دیا تھا؛ رسول اللہ ﷺ نے اس میں سے کچھ کھایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو مجلس میں حاضر تھے، انہوں نے بھی اس میں سے کچھ کھایا، مگر فوراً ہی رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: ''اپنا ہاتھ کھینچ لو، اِس بکری نے مجھے خبر دی ہے کہ مجھ میں زہر ملایا گیا ہے''۔ [ابوداؤد:4512، عن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز چھوڑنے والا کفر کے قریب ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے''۔ [مسلم:246، عن جابر رضی اللہ عنہ] -- دوسری ایک روایت میں ہے کہ ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔ [ابن ماجہ:1078، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — والدین کے حق میں دعا

والدین کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴾ [سورۂ بنی اسرائیل:24]
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے والدین پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں ہماری پرورش کی ہے۔

کونسا صدقہ افضل ہے؟	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے معلوم کیا گیا کہ رمضان کے بعد کون سے روزے افضل ہیں؟ فرمایا: شعبان کے، رمضان کی تعظیم کی وجہ سے، عرض کیا گیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: رمضان میں صدقہ کرنا۔

[ترمذی:663، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ اور رسول کا حکم نہ ماننا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بلا شبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو (ان کا حکم نہ مان کر) تکلیف دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر دنیا و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔

[سورۂ احزاب:57]

اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبہ کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے''۔ [سورۂ زخرف:32]

کم درجہ والے جنتی کا انعام	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ادنیٰ درجہ کا جنتی وہ ہوگا، جس کے ایک ہزار محل ہوں گے، ہر دو محلوں کے درمیان ایک سال کے برابر چلنے کا فاصلہ ہوگا، یہ جنتی دور کے محلوں کو اسی طرح دیکھے گا جس طرح قریب کے محلوں کو دیکھے گا، ہر ایک محل میں خوبصورت گہری سیاہ آنکھوں والی حوریں ہوں گی اور عمدہ باغ اور (خدمت کے لیے) لڑکے ہوں گے، جس چیز کی بھی وہ طلب کرے گا، اس کو پیش کر دی جائے گی''۔ [ترغیب:5280، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

موسمی پھلوں کے فوائد	نمبر ۹ : قرآن سے علاج

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: '' ﴿ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ ﴾ ترجمہ: جب درخت پر پھل آ جائے تو اسے کھاؤ''۔ [سورۂ انعام:141]

فائدہ: موسمی پھلوں کا استعمال صحت کے لیے بے حد مفید ہے اور بہت سی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ بھی ہے۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم کیا کرو، دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے انہیں مارو اور اس عمر میں پہنچ کر انہیں علیحدہ علیحدہ بستروں پر سلاؤ''۔ [ابوداؤد:495، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | مسجد نبوی کی تعمیر

مدینہ طیبہ میں قیام کے بعد رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے ایک مسجد کی تعمیر کی جسے ''مسجد نبوی'' سے جانا جاتا ہے۔ جہاں آپ ﷺ کا قیام تھا اس سے ملی ہوئی دو یتیم بچّوں کی زمین تھی، آپ ﷺ نے اس کو مسجد کے لیے پسند فرمایا۔ ان دونوں بچّوں نے اسے مفت پیش کرنا چاہا؛ مگر آپ ﷺ نے اسے قیمت دے کر خریدا۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنے ہاتھوں سے اس مسجد کی تعمیر کی۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پتھر اٹھا اٹھا کر لاتے اور خوشی میں شوقیہ اشعار پڑھتے اور اللہ کا شکر بجالاتے، رسول اللہ ﷺ بھی ان کے ساتھ آواز ملاتے اور یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ الْأَجْرَ أَجْرُ الْاٰخِرَةِ فَارْحَمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

ترجمہ: اے اللہ! اصل اُجرت تو آخرت کی اُجرت ہے، اے اللہ! انصار و مہاجرین پر رحم فرما----- یہ مسجد اسلام کی سادگی کی سچی تصویر تھی۔ اس کی دیواریں کچی تھیں، اس کے پائے کھجور کے تنے تھے، اور اس کی چھت کھجور کے پتّے کے تھے۔ مگر اس کا امام اللہ کا نبی ﷺ اور اس کے نمازی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسی مقدّس ہستیاں تھیں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | زمزم کا پانی

شہر مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کے قریب ہزاروں سال سے زمزم کا چشمہ جاری ہے؛ جس سے لاکھوں کروڑوں انسان پانی پیتے ہیں، ہمارے زمانے میں تقریباً تیس لاکھ مسلمان ہر سال حج کے لیے جاتے ہیں، ہر شخص زمزم پیتا ہے اور گھر لوٹتے وقت زیادہ سے زیادہ لے جانے کی کوشش کرتا ہے، عرب کے مختلف شہروں میں پہنچایا جاتا ہے، اس کے علاوہ سال بھر عمرہ کرنے والوں کا ہجوم رہتا ہے۔ یہ اللہ تعالی کی زبردست قدرت ہے، کہ آج تک اس میں پانی کی کمی نہیں ہوئی؛ یقیناً یہ اللہ کے خزانے سے آتا ہے اور اس کے خزانے میں کسی چیز کی کمی نہیں۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | زمین کی پیداوار میں زکوۃ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس زمین کی سینچائی بارش، چشمے یا نہر کے پانی سے کی جاتی ہو، اُس (کی پیداوار) میں دسواں حصہ نکالنا فرض ہے اور جس کی سینچائی (کنوئیں وغیرہ سے) رَہٹ (یا ٹیوبل یا پمپ وغیرہ) کے ذریعہ کی جاتی ہو، تو اُس (کی پیداوار) میں بیسواں حصہ نکالنا فرض ہے''۔ [بخاری: 1483، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جس طرح مال تجارت میں زکوۃ فرض ہے، اسی طرح زمین کی پیداوار میں بھی زکوۃ فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	عیدالفطر کی نماز سے پہلے میٹھی چیز کھانا

رسول اللہ ﷺ عیدالفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے چند کھجوریں تناول فرماتے تھے اور ان کی تعداد طاق ہوتی تھی یعنی (تین، پانچ، سات، وغیرہ)۔ [بخاری:953،عن انس رضی اللہ عنہ بن مالک]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	کسی کو کپڑا پہنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی کو کپڑا پہنائے، تو جب تک وہ کپڑا اس کے بدن پر رہے گا، پہنانے والا اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔'' [مستدرک:7422،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کی نحوست

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سود کے ستر گناہ ہیں، سب سے کمتر درجہ ایسا ہے، جیسے کوئی شخص اپنی ماں کے ساتھ زنا کرے''۔ [ابن ماجہ:2274،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا، آخرت کے مقابلہ میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلے میں اتنی سی ہے، کہ تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے، پھر نکالے اور دیکھے، کہ اس انگلی پر کتنا پانی لگا ہے۔'' [مسلم:7197،عن المُستَوْرِد رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کے لیے حوریں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان اہل جنت کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی، بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی؛ وہ حوریں صفائی میں ایسی ہوں گی، گویا وہ چھپے ہوئے انڈے ہیں''۔ [سورۃ الصّٰفّٰت 48 تا 49]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹتے۔ [مسلم:5296،عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا ہاضمہ کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بیشک اللہ اور اس کے فرشتے حضور ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو''۔ [سورۃ احزاب:56]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | غزوۂ بدر

جب مسلمان ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے اور خوشگوار ماحول میں لوگوں کو اسلام کی دعوت دینی شروع کی؛ اور دُور دُور اس کا چرچا ہونے لگا، تو لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے، چنانچہ مسلمانوں کی اِس بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھ کر کفار مکہ اپنے لیے خطرہ محسوس کرنے لگے، اس لیے انہوں نے مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے ایک تجارتی قافلہ کو ابوسفیان کی سرپرستی میں سرمایہ لگا کر ملک شام بھیجا، تا کہ اس کی آمدنی سے بھاری جنگی ساز و سامان خرید کر مسلمانوں سے فیصلہ کن جنگ کی جائے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر ملی کہ ابوسفیان ایک بڑے تجارتی قافلہ کو لے کر شام سے مکہ واپس آرہا ہے، جس میں جنگی سامان بھی ہے، تو آپ ﷺ نے صحابہ کو آگے بڑھ کر اس قافلہ کو روکنے کا حکم دیا۔ مسلمانوں کی اس پیش قدمی کی خبر ملتے ہی ابوسفیان نے مدد کے لیے قریش مکہ کو اطلاع دی، اس خبر کو سنتے ہی قریش مکہ ایک بڑا لشکر لے کر مقابلہ کے لیے نکل پڑے، ابوسفیان حالات کو سمجھتے ہوئے راستہ بدل کر اپنے تجارتی قافلہ کے ساتھ ساحلی راستہ سے حفاظت کے ساتھ مکہ پہنچ گیا، اِدھر قریش مکہ اور مسلمانوں کے لشکر کا، میدان بدر میں آمنا سامنا ہوا، جس کے نتیجے میں جنگ بدر کا واقعہ پیش آیا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ | ستون کا رونا

رسول اللہ ﷺ مسجد نبوی میں کھجور کے ایک ستون سے سہارا لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے، بعد میں جب منبر تیار ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن جب خطبہ دینے کے لیے منبر پر تشریف لے گئے، تو وہ ستون بچوں کی طرح رونے لگا، رسول اللہ ﷺ منبر سے اُترے اور اس کو اپنے بدن سے چمٹایا، تو وہ بچوں کی طرح سسکنے لگا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ستون ہمیشہ ذکر (یعنی خطبہ) سنا کرتا تھا، اب جو نہ سنا، تو رونے لگا۔ [بخاری: 3584، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | رکوع وسجدہ اچھی طرح نہ کرنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بدترین چوری کرنے والا شخص وہ ہے جو نماز میں سے بھی چوری کر لے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا؟ فرمایا: اس کا رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نہ کرے''۔

[ابن خزیمہ: 643، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | شادی کے موقع پر دعا دینا

جب کوئی شادی کرتا تو رسول اللہ ﷺ اس کو مبارک بادی پر یہ دعا دیتے: ((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ)) ترجمہ: اللہ تمہاری شادی مبارک کرے اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور خیر و خوبی کے ساتھ تمہارے درمیان محبت پیدا فرمائے۔ [ابوداؤد: 2130، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ]

اخیر رات میں عبادت کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر رات میں جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ پہلے آسمان پر تشریف لاتے ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں، کہ کون ہے، جو مجھ سے دعا مانگے اور میں اس کی دعا قبول کروں اور کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اس کو عطا کروں اور کون ہے، جو مجھ سے مغفرت طلب کرے اور میں اس کو معاف کروں۔'' [ابوداؤد: 1315، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ کی آیتوں کو نہ ماننا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہر اس جھوٹے گنہگار کے لیے بڑی تباہی ہوگی جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے، جب وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہے، پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا (اپنے کفر پر اسی طرح) اڑا رہتا ہے گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں، تو آپ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے''۔ [سورۂ جاثیہ: 7 تا 8]

جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کر لو	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی؟ تاکہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔'' [سورۂ منافقون: 10]

جنتی عورت کی خوبصورتی	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنت کی کوئی عورت زمین والوں کی طرف جھانک لے، تو زمین و آسمان کے درمیان تمام چیزوں کو روشن کر دے اور اس کو خوشبو سے بھر دے اور اس کے سر کی اوڑھنی دنیا اور تمام چیزوں سے بہتر ہے''۔ [بخاری: 2796، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

درد سر سے حفاظت	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حمّام (غسل خانہ) سے نکلنے کے بعد قدموں کو ٹھنڈے پانی سے دھونا درد سر سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔'' [کنز العمال: 27296، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ رنج و مصیبت کے وقت اس کی دعا قبول کرے، تو اس کو چاہیے کہ آرام و راحت میں بھی خوب دعا کیا کرے''۔ [ترمذی: 3382، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی فتح

قریش مکہ مدینہ پر حملہ کرنے اور ابوسفیان کے قافلہ کی حفاظت کے لیے ایک ہزار پر مشتمل لشکر اور جنگی سامان سے لیس ہوکر میدان بدر میں پانی کے چشمے کے پاس پڑاؤ ڈالا، دوسری طرف حضور ﷺ سترہ رمضان المبارک ۲ھ میں صحابۂ کرام کو لے کر میدانِ بدر پہنچ گئے، مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ یا کچھ زائد تھی، ان کے پاس صرف سترہ اُونٹ، دو گھوڑے اور آٹھ تلواریں تھیں، مگر مسلمان اپنی تعداد کی کمی اور بے سروسامانی کے باوجود شہادت کے شوق میں بہادری کے جوہر دکھانے کے لیے بے تاب تھے، حضور ﷺ صحابہ کی صفیں درست فرما کر خیمہ میں تشریف لے گئے اور سجدہ کی حالت میں دعا فرمائی ''اے اللہ! اگر آج تو نے اس مٹھی بھر جماعت کو ہلاک کر دیا تو روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا'' اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی اس دعا کی برکت اور صحابہ کی جاں نثاری کی بدولت مسلمانوں کو شاندار کامیابی عطا فرمائی۔ کفار مکہ کے عتبہ، شیبہ، ابوجہل، امیہ بن خلف جیسے بڑے بڑے ستر کافر مارے گئے اور ستر قید کر لیے گیے، جبکہ مسلمانوں میں بھی چودہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ایک عجیب پرندہ

''بَیُ'' نامی ایک چھوٹا سا پرندہ ہے، جو اُونچے اُونچے درختوں پر اپنا گھونسلہ بناتا ہے، اس کا گھونسلہ صراحی کی طرح ہر طرف سے بند ہوتا ہے، صرف ایک طرف سے جانے کا راستہ ہوتا ہے، اس میں بارش کا ایک قطرہ پانی بھی نہیں جا سکتا؛ اس گھونسلے میں اپنی ساری ضرورتیں پوری کرنے کا الگ الگ انتظام کرتا ہے، یہاں تک کہ روشنی کا انتظام اس طرح کرتا ہے، کہ ہر دن ایک جگنو پکڑ کر لاتا ہے اور اس کو گھونسلے میں پھنسا دیتا ہے اور وہ جگنو رات بھر روشنی دیتا رہتا ہے؛ غور کیجیے کہ وہ کون ہے، جس نے ایک چھوٹے سے پرندے کو، انسانوں کی طرح ایسے ہنر وفن عطا کیے۔ یہ سب اللہ کی قدرت کا نمونہ ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حج کی فرضیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرنے کی فکر کرو''۔ [مسلم: 3257، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] --- فائدہ: جو کوئی اپنے گھر کے نان ونفقہ کے علاوہ حج کرنے پر قدرت رکھتا ہو، تو ایسے شخص پر حج کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — عیدگاہ ایک راستہ سے جانا، دوسرے سے آنا

رسول اللہ ﷺ عیدگاہ ایک راستہ سے تشریف لیجاتے اور دوسرے راستہ سے تشریف لاتے۔

[ابوداؤد: 1156، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | کسی کو کھلانے پلانے کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو کھانا کھلائے حتی کہ اس کو سیر کرادے اور اس کو پانی پلائے یہاں تک کہ اس کی پیاس بجھا دے، تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے سات خندقیں دور کر دیں گے، جن میں سے ہر دو خندقوں کے درمیان پانچ سو سال کی دوری ہوگی۔'' [مستدرک: 7172، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں | مال جمع کرنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے پیچھے خزانہ چھوڑ جائے، تو وہ خزانہ ایک گنجا دو نقطہ والا سانپ بن کر قیامت کے دن اس شخص کے پیچھے لگ جائے گا۔ وہ شخص گھبرا کر کہے گا: تو کیا بلا ہے؟ وہ کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں، جس کو تو چھوڑ کر آیا تھا، پھر وہ سانپ اس کے ہاتھ کو کھالے گا پھر سارے بدن کو کھائے گا''۔ [صحیح ابن حبان: 3326، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | آدمی کا دنیا میں کتنا حق ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابن آدم کو دنیا میں صرف چار چیزوں کے علاوہ اور کسی کی ضرورت نہیں: ۱) گھر: جس میں وہ رہتا ہے۔ ۲) کپڑا: جس سے وہ ستر چھپاتا ہے۔ ۳) خشک روٹی۔ ۴) پانی''۔ [ترمذی: 2341، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اہل جہنم پر دردناک عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا، جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، وہ پیٹ میں تیز گرم پانی کی طرح کھولتا ہوگا (کہا جائے گا) اس گنہگار کو پکڑلو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ، پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی ڈالو (پھر کہا جائے گا) عذاب کا مزہ چکھ! تو اپنے آپ کو بڑی عزت و شان والا سمجھتا تھا، یہی وہ عذاب ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ دخان: 43 تا 50]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج | سورۂ فاتحہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے''۔ [سنن دارمی: 3433، عن عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر جسم میں کہیں درد ہو، تو درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ ''سورۂ فاتحہ'' پڑھے ان شاء اللہ آرام ملے گا۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اگر کوئی گنہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے، تو اس کی تحقیق کرلیا کرو کہیں ایسا نہ ہو، کہ تم کسی قوم کو اپنی لاعلمی سے کوئی نقصان پہنچا دو، پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے''۔

[سورۂ حجرات: 6]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | غزوۂ اُحد

بدر کی شکست سے قریش مکہ کے حوصلے تو پست ہو گئے تھے، مگر ان میں غم وغصّہ کی آگ بھڑک رہی تھی، اس آگ نے ان کو ایک دن بھی چین سے بیٹھنے نہ دیا، ایک سال تو انہوں نے کسی طرح گزارا، مگر اگلے ہی سال ۳ھ میں تین ہزار آدمیوں کا ایک بڑا لشکر مکّہ سے روانہ ہوا اور مدینہ پہنچ کر اُحد پہاڑ کے پاس اپنا پڑاؤ ڈالا۔ رسول اللہ ﷺ بھی شوال ۳ھ میں جمعہ کی نماز پڑھ کر ایک ہزار مسلمانوں کو لے کر احد پہاڑ کی طرف روانہ ہوئے، مگر عین وقت پر منافقوں نے دھوکہ دیا اور عبداللہ بن اُبیّ اپنے تین سو آدمیوں کو لے کر واپس ہو گیا، اب صرف سات سو مسلمان رہ گئے۔ اُحد کے مقام پر لڑائی شروع ہوئی اور دونوں جماعتیں ایک دوسرے پر حملہ آور ہوئیں، اس جنگ میں مسلمانوں کو شروع میں فتح ہوئی مگر ایک غلطی کی وجہ سے اس لڑائی میں ستّر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو جامِ شہادت نوش کرنا پڑا اور حضور ﷺ کا ایک دانت مبارک بھی اس لڑائی میں شہید ہو گیا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ | آپ ﷺ کی انگلیوں سے پانی جاری ہونا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صلح حدیبیہ کے دن صحابہ پیاسے ہو گئے، رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک پانی کا پیالہ رکھا تھا، آپ ﷺ نے وضو فرمایا، پھر (بچے ہوئے پانی) کی طرف لوگ لپکے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کیا: نہ ہمارے پاس پینے کو پانی ہے اور نہ وضو کرنے کو، بس یہی پانی ہے جو آپ ﷺ کے سامنے رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پیالے میں رکھ دیا، پانی آپ ﷺ کی انگلیوں میں سے چشمے کی طرح اُبلنے لگا، ہم نے پیا اور وضو بھی کیا، ان سے پوچھا گیا: کتنے آدمی تھے، فرمایا: پندرہ سو تھے اور اگر ایک لاکھ ہوتے تب بھی کافی ہو جاتا۔ [بخاری:3576]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | بیمار کی نماز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کھڑے ہو کر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو۔“ [بخاری:1117، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ] فائدہ: اگر کوئی بیمار ہو اور کھڑے ہونے پر قادر نہ ہو، تو رکوع وسجدہ کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے؛ اگر رکوع وسجدے پر بھی قادر نہ ہو، تو اشارے سے پڑھے اور اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو لیٹ کر پڑھے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | بیوی سے ملاقات کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس تنہائی میں آئے اور یہ دعا پڑھے: ((بِسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں عطا کرے اس کی بھی شیطان سے حفاظت فرما۔ تو اس کے بعد جو اولاد پیدا ہو گی شیطان اس کو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتا“۔ [بخاری:141، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

مسلمان کی ضرورت پوری کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، لہٰذا نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اس کو بے یار و مددگار چھوڑ دے، جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت (پوری کرنے) میں لگا رہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت (کو پورا کرنے میں) لگے رہتے ہیں اور جو شخص کسی مسلمان سے ایک پریشانی کو دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کر دے گا اور جو کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب کو چھپائے گا''۔ [ابوداؤد:4893]

ناپ تول میں کمی کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بڑی بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے کہ جب لوگوں سے (کوئی چیز) ناپ کر لیتے ہیں، تو پورا بھر کر لیتے ہیں اور جب لوگوں کو (کوئی چیز) پیمانے سے ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو (اس میں) کمی کر دیتے ہیں''۔ [سورۂ تطفیف:1 تا 3]

دنیا کی محبت	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں''۔ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے)''۔ [سورۂ دھر:27]

کافر و گنہگار کو قبر میں عذاب	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ (گنہگار اور کافر پر قبر میں) ستر اژدہے مسلط کر دیتا ہے، اگر ان میں سے ایک بھی اژدھا زمین پر پھُنکار مار دے، تو قیامت تک زمین کچھ بھی نہیں اُگائے گی، (قبر میں) قیامت کے دن تک وہ اژدہے اُسے نوچتے اور ڈنک مارتے رہیں گے۔'' [ترمذی:2460، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

گردے کی بیماریوں کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کرو''۔ [مستدرک حاکم:8237، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: گردہ میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے تو کولہوں میں درد ہوتا ہے بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتلایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پیو۔

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ رات کے اخیر حصہ میں بندہ سے بہت زیادہ قریب ہوتے ہیں، اگر تم سے ہو سکے تو اس وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو''۔ [مستدرک حاکم:1162، عن عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — فتح مکہ

رسول اللہ ﷺ نے صلح حدیبیہ میں مشرکین مکہ سے جو معاہدہ کیا تھا انہوں نے اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بنوبکر کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنوخزاعہ پر حملہ کیا، حرم میں پناہ لینے کے باوجود بھی انہیں قتل کیا، جب حضور ﷺ کو ان کی بدعہدی اور قتل وغارت گری کا حال معلوم ہوا، تو آپ ﷺ اکیس رمضان ۸ھ کو دس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عظیم الشان لشکر لے کر فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے، اہل مکہ نے جو ظلم وستم تیرہ سالہ دور میں حضور ﷺ اور صحابہ پر ڈھایا تھا، آج وہ یہ سوچ رہے تھے کہ ہم سے ہر ایک ظلم کا بدلہ لیا جائے گا، مگر رحمت عالم ﷺ کے عفوودرگذر کا حال دیکھیے کہ جن دشمنوں نے آپ کو گالیاں دی تھیں، راستہ میں کانٹے بچھائے تھے، جسم اطہر پر نماز کی حالت میں گندگی ڈالی تھی، آپ کو دیوانہ و پاگل کہا تھا، حتیٰ کہ آپ کو محبوب وطن مکہ چھوڑنے پر مجبور کیا اور ہجرت کے بعد بھی مدنی زندگی میں آپ کے ساتھ جنگ کرتے رہے اور آپ کے قتل کی سازشیں کرتے رہے، مگر قربان جائیے کہ حضور ﷺ نے ایسے تمام ظالم دشمنوں کے حق میں عام معافی کا اعلان فرمادیا، آپ کے اس رحم وکرم کو دیکھ کر بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہوگئے۔ محسن انسانیت نے اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ جس حسن سلوک، اچھے اخلاق اور رحم وکرم کا معاملہ کیا، کیا دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرسکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — پہاڑوں سے چشمے کا جاری ہونا

زمین پر بڑے بڑے پہاڑ ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے سخت پتھروں سے بنایا ہے، یہ زمین سے سیکڑوں اور ہزاروں فِٹ اُونچے ہوتے ہیں، اگر سوچا جائے، تو وہاں پانی کا نام ونشان بھی نہیں ہونا چاہیے، لیکن یہ اللہ تعالی کی بڑی انوکھی قدرت ہے، کہ وہ ہزاروں فِٹ اُونچے پتھروں سے پانی کے صاف وشفاف چشمے جاری کردیتا ہے اور یہ چشمے دھیرے دھیرے بڑھتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ وہ پہاڑوں سے نکل کر ندیوں اور نہروں کی شکل میں جاری ہوجاتے ہیں۔ یہ اللہ کی قدرت ہے کہ سخت ترین پتھروں کے درمیان سے پانی کا چشمہ جاری کردیتے ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — صدقۂ فطر

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بے حیائی اور فضول باتوں سے روزہ کی صفائی اور غریبوں کے کھانے کے انتظام کے لیے صدقۂ فطر کو واجب قرار دیا ہے۔ [ابوداؤد:1609]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — جمعہ اور عیدین کے لیے غسل کرنا

آپ ﷺ جمعہ، عیدین اور عرفہ کے دن غسل فرماتے تھے۔ [مسند احمد:16279، عن الفاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ]

بیٹیوں کی اچھی طرح پرورش کرنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس مسلمان کی دو بیٹیاں ہوں اور اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا، تو یہی بیٹیاں اس کو جنت میں داخل کرائیں گی''۔ [ابن ماجہ: 3670، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]---- فائدہ: یہاں دو بیٹیوں کا ذکر ہے، دوسری حدیثوں میں ایک یا دو سے زائد بیٹیوں کا بھی ذکر آیا ہے، اس سے معلوم ہوا جتنی بھی ہو ان کی اچھی تربیت کرنی چاہیے۔

نماز چھوڑنا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے سارے اعمال بے کار کر دیتا ہے اور اللہ کا ذمہ اس سے بری ہو جاتا ہے جب تک کہ وہ اللہ سے توبہ نہ کر لے''۔

[ترغیب وترہیب: 783، عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ]

دنیا کی محبت ہلاک کرنے والی ہے	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خوش ہو جاؤ اور اپنے مطلوب کی امید رکھو! اللہ کی قسم! مجھے تمہارے محتاج ہونے کا اندیشہ نہیں، مجھے تو اس بات کا اندیشہ ہے، کہیں تم پر دنیا کھول نہ دی جائے، جس طرح تم سے پہلوں پر کھولی گئی تھی، پس تم اس میں اس طرح رغبت ظاہر کرنے لگو، جس طرح ان لوگوں نے کی تھی اور وہ دنیا تمہیں اس طرح ہلاک کر دے، جس طرح ان کو کیا تھا''۔ [بخاری: 4015، عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کے عمدہ فرش	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اہل جنت) سبز رنگ کے نقش ونگار والے فرشوں اور عمدہ قالینوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے''۔ [سورۂ رحمٰن: 76]

سب سے عمدہ غذا	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین غذا موسم کا پہلا پھل ہے''۔ [کنز العمال: 28290، عن انس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: یوں تو میوہ اور موسمی پھل صحت کو برقرار رکھنے اور موسمی بیماریوں سے بچنے کا اہم نسخہ ہے، مگر موسم کا پہلا پھل غذا کے اعتبار سے سب سے عمدہ ہوتا ہے۔

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان لڑائی ہو جائے)، تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو؛ اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے''۔

[سورۂ حجرات: 10]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | اسلام میں پہلا حج

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے جو ۹ھ میں فرض کیا گیا۔ لہٰذا اس فریضہ کی ادائیگی کے لیے اسی سال رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنایا اور مسلمانوں کو حج کرانے کی ذمہ داری سپرد کی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ سے تین سو آدمیوں کا قافلہ حج کے لیے روانہ ہوا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے حکم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی روانہ ہوئے اور قربانی کے روز جب سب لوگ منیٰ میں جمع تھے، اعلان فرمایا: جنت میں کوئی کافر داخل نہیں ہوگا، اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرسکتا اور کوئی شخص (جاہلی رسم کے مطابق) ننگا ہو کر طواف نہیں کرسکتا۔ اسلام میں یہ پہلا فرض حج تھا جس کے امیر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور خطیب حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ | درخت کا محمد ﷺ کی گواہی دینا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک دیہاتی آپ ﷺ کی خدمت میں آیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم گواہی دو، اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، تو وہ کہنے لگا، تمہاری اس بات پر گواہ کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سَلَم کا درخت۔ وہ درخت میدان کے کنارے پر تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلایا، تو وہ زمین کو چیرتا ہوا آپ ﷺ کے سامنے آکر کھڑا ہوگیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے تین مرتبہ گواہی چاہی، تو اس نے تین مرتبہ گواہی دی کہ آپ ﷺ سچے رسول ہیں، پھر وہ اپنی جگہ چلا گیا۔ [سنن دارمی: 16، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | بغیر کسی عذر کے نماز قضا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دو نمازوں کو بغیر کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا“۔ [مستدرک: 1020، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | فقیری اور کفر سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ اس دعا کو پڑھ کر کفر اور فقر سے پناہ مانگتے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں کفر، فقر و فاقہ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[نسائی: 5467، عن مسلم بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	عید کی رات عبادت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دونوں راتوں کو جاگ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کریگا تو قیامت کے دن اس کا دل زندہ رہے گا کہ جس دن لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ [ابن ماجہ:1782 عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: عید الفطر کی رات اللہ تعالیٰ کی عبادت اور پورے رمضان کا انعام لینے کی رات ہے، اس لیے اس رات میں آتش بازی اور پٹاخے وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے جو کہ غیروں کا کام ہے۔

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	نماز میں سستی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ایسے نمازیوں کے لیے بڑی خرابی ہے، جو اپنی نمازوں کی طرف سے غفلت و سستی برتتے ہیں، جو صرف ریاکاری کرتے ہیں''۔ [سورۂ ماعون:4 تا 6]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب (اللہ تعالیٰ) انسان کو آزماتا ہے تو (ظاہراً مال دولت دے کر) اس کا اکرام کرتا ہے تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے)''۔ [سورۂ فجر:15]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت میں تین قسم کے لوگ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نکلے گی، جس کی دو دیکھنے والی آنکھیں، دو سننے والے کان اور ایک بولنے والی زبان ہوگی، وہ کہے گی: تین قسم کے لوگ میرے سپرد کیے گئے ہیں: ۱) ہر مغرور حق جان کر روگردانی کرنے والا۔ ۲) اللہ کے ساتھ کسی اور کو خدا سمجھ کر پکارنے والا۔ ۳) تصویر بنانے والا''۔

[شعب الایمان:6084، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	ہر قسم کے درد کا علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام کو ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ))۔ [ترمذی:2075]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے علی رضی اللہ عنہ! تین کام وہ ہیں جن میں تاخیر نہ کرو۔ ۱) نماز، جب اس کا وقت آجائے۔ ۲) جنازہ، جب تیار ہو جائے۔ ۳) بے شوہر والی عورت کا نکاح، جب اس کے لیے کوئی مناسب جوڑا مل جائے''۔

[ترمذی:171، عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حجۃ الوداع میں حضور ﷺ کا تاریخی خطبہ

۹/ذی الحجہ ۱۰ھ کو جمعہ کے دن عرفات کے میدان میں جس میں کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے، رسول اللہ ﷺ نے ایک الوداعی اور تاریخی خطبہ دیا۔ جس میں آپ ﷺ نے فرمایا: غور سے سنو! تمہارا ایک معبود ہے اور تم سب ایک باپ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہو۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں، کسی کو کسی پر بڑائی حاصل نہیں، مگر جن کے اعمال نیک ہوں۔ اور سنو! عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، تم دونوں کا ایک دوسرے پر حق ہے۔ تمہارا خون اور تمہارا مال ایک دوسرے پر حرام ہے۔ دیکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو۔ میرے بعد تمہارے لیے خدائے تعالیٰ کی کتاب اور میری پیروی سیدھا راستہ ہے، اگر اس پر مضبوطی سے قائم رہوگے، تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! کیا میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پورا پورا پہنچادیا؟ لوگوں نے عرض کیا: بے شک آپ ﷺ نے پورا پورا پیغام پہنچادیا۔ آپ ﷺ نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اُٹھائی اور تین مرتبہ فرمایا: ''اے اللہ! تو گواہ رہنا''۔ خطبہ کے بعد آپ ﷺ ذکر الٰہی میں مشغول ہوگئے اور حج کے ارکان مکمل کر کے مدینہ واپس ہوئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
برموڈا کا عجیب وغریب سمندر

اللہ تعالیٰ نے سمندر میں ایک ایسی جگہ بنائی ہے، جسے ''بحیرۂ برموڈا مثلث'' کہتے ہیں، اس سمندری علاقہ کے متعلق بڑی عجیب بات یہ ہے، کہ اس میں کوئی ہوائی جہاز، پانی کا جہاز وغیرہ جاتا ہے، تو وہ غائب ہوجاتا ہے۔ کئی دفعہ تو ایسا ہوا کہ اس کے پاس سے گذرنے والے جہاز میں آگ لگ گئی، جس سے وہ جل کر راکھ ہوگیا۔ اب تک تقریباً ''پانچ سو اِکیس'' ہوائی جہاز اس سمندری علاقے کے اوپر سے گذرتے ہوئے اچانک جل کر تباہ ہوچکے۔ دنیا کے سائنس داں آج تک یہ تحقیق نہ کرسکے، فلکی سیارچہ (Satelite) کے ذریعہ جو تصویر لی گئی اس میں صرف کہرا نظر آتا ہے، آخر دنیا کے اس حصے میں کیا ہے؟ یقیناً انسان کو اللہ کی قدرت کے آگے گھٹنے ٹیکنے ہی پڑتے ہیں اور یہ ماننا ہی پڑتا ہے کہ پوری کائنات کا چلانے والا اللہ ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
صدقۂ فطر کس پر واجب ہے

رسول اللہ ﷺ نے ہر چھوٹے بڑے، مرد وعورت، آزاد وغلام مسلمانوں پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو صدقۂ فطر واجب قرار دیا ہے اور نماز عید سے پہلے اس کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ [بخاری:1503، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
تکبیر کہتے ہوئے عیدگاہ جانا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن گھر سے نکل کر عیدگاہ جاتے ہوئے

(راستے میں) تکبیر پڑھا کرتے تھے۔ (تکبیر یہ ہے: اَللّٰہُ أَکْبَرُ اَللّٰہُ أَکْبَرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ أَکْبَرُ اَللّٰہُ أَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ)۔ [سنن دار قطنی: 1733]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	انعام کی رات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عید الفطر کی رات ہوتی ہے تو اس کا نام آسمانوں پر لیلۃ الجائزہ (یعنی انعام کی رات) سے لیا جاتا ہے اور جب عید کی صبح ہوتی ہے تو حق تعالیٰ شانہ فرشتوں کو تمام شہروں میں بھیجتے ہیں وہ زمین پر اتر کر تمام گلیوں، راستوں کے سروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسی آواز سے جس کو جنات اور انسان کے علاوہ ہر مخلوق سنتی ہے۔ پکارتے ہیں کہ اے محمد ﷺ کی امت اس کریم رب کی درگاہ کی طرف چلو جو بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے اور بڑے سے بڑے قصور کو معاف کرنے والا ہے۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 3540، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	حرام مال سے صدقہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے حرام مال جمع کیا، پھر اس میں سے صدقہ کیا، تو اجر و ثواب کے بجائے الٹا وبال ہوگا''۔ [مستدرک: 1440، عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	صحابہ رضی اللہ عنہم کی دنیا سے بے زاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے، جن کے ہاتھوں میں بھونی ہوئی بکری تھی، ان لوگوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو (کھانے کے لیے بلایا) تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ اللہ کے رسول اللہ ﷺ اسی حال میں دنیا سے چلے گئے، کہ جَو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھائے۔ [بخاری: 5414]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	جہنم کا غصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب جہنمی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اس کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ ایسی بھڑک رہی ہوگی کہ (گویا) غصے کے مارے پھٹ جائے گی''۔ [سورۂ ملک: 7 تا 8]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے بخار آ جائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو (ان شاء اللہ) اُسے شفا حاصل ہوگی: ((بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ))

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے۔ [ابن ابی شیبہ 172، عن مکحول رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جب تم آپس میں خفیہ باتیں کرو، تو گناہ، ظلم و زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی خفیہ باتیں نہ کیا کرو، بلکہ بھلائی اور پرہیزگاری کی باتوں کا مشورہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے''۔ [سورۂ مجادلہ: 9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — رسول اللہ ﷺ کی وفات

حضور ﷺ جس ماحول کی اصلاح کے لیے بھیجے گئے تھے، آپ ﷺ نے ۲۳ رسال کی مختصر زندگی میں انقلاب برپا کر دیا، ضلالت وگمراہی میں بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہدایت ورہنمائی کا نمونہ بنادیا، ظلم وستم اور چوری وڈاکہ زنی ختم کر کے محبت و بھائی چارگی اَمن واَمان کی بنیاد ڈال دی، الغرض جب آپ نے تبلیغ ورسالت کا فریضہ انجام دے دیا اور جس مقصد کے لیے آپ کو بھیجا گیا تھا، اس کو مکمل فرمادیا، تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آکر اطلاع دی، کہ اب آپ کی وفات کا وقت آگیا ہے، چنانچہ ماہِ صفر کے آخر میں مرض شروع ہوا اور بڑھتا گیا، پھر اپنی ازواج مطہرات سے اجازت لے کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں قیام فرمایا، اس دوران صحابہ کو کچھ نصیحتیں بھی فرماتے رہے، لیکن مرض کی شدت بڑھتی جارہی تھی، بالآخر ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی، اَللّٰھُمَّ فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی'' کہتے ہوئے ربیع الاول میں پیر کے دن، قیامت تک آنے والی نسلوں کے سامنے دستورِ زندگی دے کر اپنے محبوب حقیقی سے جاملے، آپ کی وفات کی خبر مسلمانوں پر بجلی بن کر گری، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم محسن انسانیت کی جدائیگی پر عقل وحواس کھو بیٹھے، ہر ایک پر مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا، سبھی رنج وغم سے نڈھال ہوگئے، چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قرآنی آیت پڑھ کر نصیحت فرمائی، پھر لوگوں کو سمجھایا اور صبر دلایا، منگل اور بدھ کی درمیانی رات میں تدفین عمل میں آئی۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — تھوڑا سا کھانا ہزار آدمی کو کافی ہوگیا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ غزوۂ خندق کے موقع پر میں نے بکری کا ایک بچہ ذبح کیا اور میری بیوی نے جَو کا آٹا گوندھا اور گوشت کی ہانڈی چولہے پر چڑھادی اور میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! چند آدمیوں کو اپنے ساتھ لے کر گھر تشریف لے چلیں، لیکن آپ ﷺ نے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں اعلان فرمادیا، کہ جابر نے تمہاری دعوت کی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ میں گھبرا گیا، لیکن آپ ﷺ تشریف لائے اور خدا کی قسم! سب نے اتنے تھوڑے سے کھانے کو خوب پیٹ بھر کھایا، پھر بھی ہانڈی بھری ہوئی تھی اور آٹا بھی کچھ کم نہیں ہوا تھا، حالانکہ صحابہ رضی اللہ عنہم ہزار کی تعداد میں تھے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے۔'' [ترمذی: 177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] ------ فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو قضا پڑھنا فرض ہے۔

تمام مسلمانوں کے لیے دعا کرنا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

اَگلے پچھلے تمام مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت اس طرح کرے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ [سورۂ حشر:10]

اَچھے اخلاق پر جنت کے اعلیٰ درجات	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو باطل پر رہتے ہوئے جھوٹ بات چھوڑ دے، اس کے لیے جنت کے ارد گرد گھر بنایا جائے گا اور جو حق پر رہتے ہوئے جھگڑا چھوڑ دے، اس کے لیے جنت کے بالکل بیچ میں گھر بنایا جائے گا؛ اور جس کے اخلاق اچھے ہوں، اس کے لیے جنت کے اعلیٰ درجہ پر گھر بنایا جائے گا۔'' [ترمذی:1993،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں نے مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ بھی نہیں کی، تو ان کے لیے دوزخ اور سخت جلنے کا عذاب ہے''۔ [سورۂ بروج: 10]

مال جمع کر کے خوش ہونا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (انتہائی حرص ولالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہر گز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:2تا4]

جنت اور جہنم کا ایک ایک قطرہ	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنت کا ایک قطرہ تمہاری اس دنیا میں تمہارے پاس آجائے، تو ساری دنیا کو میٹھا کردے اور اگر جہنم کا ایک قطرہ تمہاری دنیا میں آجائے تو ساری دنیا کو تمہارے لیے یہ کڑوا کردے''۔

[ابوداؤد:4948،عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

جوؤں کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میرے سر سے جوئیں گر رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کو ان جوؤں سے تکلیف ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: سر منڈوادو''۔ [بخاری:5703]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے بیٹے! جب گھر پر جاؤ تو اپنے اہل وعیال کو سلام کر کے داخل ہونا، اس لیے کہ تیرا سلام کرنا تیرے اور تیرے اہل وعیال کے حق میں برکت کا باعث ہوگا''۔ [ترمذی 2698]

شوال المکرم

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد بڑی باکمال اور نیک سیرت خاتون تھیں، ان کا تعلق قریش کے معزز خاندان سے تھا، وہ خود بھی بااثر اور کامیاب تجارت کی مالک تھیں۔ ان کی پہلی شادی ابوہالہ سے ہوئی جن سے دولڑکے پیدا ہوئے، ان کے انتقال کے بعد دوسری شادی عتیق بن عائذ مخزومی سے ہوئی ان سے ایک لڑکی پیدا ہوئی، کچھ دنوں کے بعد عتیق کی بھی وفات ہوگئی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شرافت و مالداری کی وجہ سے بہت سے سرداران قریش نے ان سے نکاح کرنے کی خواہش کا اظہار کیا، مگر وہ انکار کرتی رہیں، جب انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت وسچائی کی شہرت سنی، تو ان سے نکاح کی رغبت پیدا ہوئی، مزید تسلی کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مال تجارت دے کر اپنے غلام میسرہ کے ساتھ ملک شام بھیجا، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے تجارت میں برکت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت واخلاق سے متاثر ہوکر خود نکاح کا پیغام بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا تذکرہ اپنے مشفق چچا ابوطالب سے کیا، انہوں نے بخوشی منظور کر کے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح کردیا۔ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — سمندر کا اُترنا چڑھنا

سمندر کے کنارے اگر آپ جائیں تو دیکھیں گے کہ سمندر کا پانی کنارے کی طرف کبھی چڑھ جاتا ہے اور کبھی اتر جاتا ہے، لیکن اس کے چڑھنے کی ایک حد ہوتی ہے؛ اگر وہ اس حد کو پار کر جائے تو زبردست جانی ومالی نقصان ہوجائے، کیوں کہ دنیا کا تین حصہ پانی اور ایک حصہ خشکی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے جس نے سمندروں کو ان کی حدوں میں روک رکھا ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ تعالیٰ پوری کائنات کا رب ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''سن لو! اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم چلانا، وہ بڑے کمالات والا اللہ ہے، جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔'' [سورۂ اعراف: 54] — خلاصہ: پوری دنیا کا رب اللہ تعالیٰ ہی ہے؛ لہٰذا ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اس پر ایمان لائیں اور اس کا حکم مانیں۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — معاف کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لیے کبھی کسی سے کوئی بدلہ نہیں لیا۔ [مسلم: 6045]

شوال میں چھ روزہ رکھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جوشخص رمضان کے روزوں کو رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے بھی رکھے، تو وہ پورے سال کے روزے رکھنے کے برابر ہے''۔ [مسلم:2758،عن ابی ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جوشخص شوال کے پورے مہینے میں کبھی بھی اُن چھ روزوں کو رکھے گا تو وہ اس فضیلت کا مستحق ہوگا۔

منافق کی نشانیاں	نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، جب کوئی امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے''۔ [بخاری:33،مسلم:211،عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ]

موت اور مال کی کمی سے گھبرانا	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی دو چیزوں کو ناپسند کرتا ہے، (حالانکہ دونوں اس کے لیے خیر ہیں) ایک موت کو، حالانکہ موت فتنوں سے بچاؤ ہے، دوسرے مال کی کمی کو، حالانکہ جتنا مال کم ہوگا اتنا ہی حساب کم ہوگا''۔

[مسند احمد:23113،محمود بن لبید رضی اللہ عنہ]

ہر ایک کو نامۂ اعمال کے ساتھ بلایا جائیگا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ دن یاد کرنے کے قابل ہے، جس دن ہم تمام آدمیوں کو ان کے نامۂ اعمال کے ساتھ میدان حشر میں بلائیں گے، پھر جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ (خوش ہو کر) اپنے نامۂ اعمال کو پڑھنے لگیں گے اور ان پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا''۔

[سورۂ بنی اسرائیل 71]

ہر بیماری کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے دوا اتاری ہے، جب بیماری کو صحیح دوا پہنچ جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے''۔ [مسلم:5741،عن جابر رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کو ان کی امانتیں واپس کر دیا کرو''۔

[سورۂ نساء:58]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت وخدمات

اُم المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جو فضل وکمال اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا تھا، اس میں قیامت تک کوئی خاتون شریک نہیں ہوسکتی، انہوں نے سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی تصدیق کرتے ہوئے ایمان قبول کیا۔ سخت آزمائش میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دینا، اسلام کے لیے ہر ایک تکلیف کو برداشت کرنا، رنج وغم کے موقع پر آپ کو تسلی دینا، نیکی اور سعادت سمجھ کر اپنا مال قربان کرنا۔ یہ ان کی وہ صفات ہیں، جو انہیں دیگر امہات المؤمنین سے ممتاز کردیتی ہیں، اللہ تعالیٰ نے جبرئیل امین کے ذریعہ انہیں سلام بھیجا۔ خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم! مجھے خدیجہ رضی اللہ عنہا سے اچھی کوئی بیوی نہیں ملی، وہ اس وقت مجھ پر ایمان لائیں جب لوگوں نے انکار کیا۔ اس نے اس وقت میری نبوت کی تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا، اس نے مجھے اپنا مال ودولت عطا کیا جب کہ دوسرے لوگوں نے محروم رکھا۔ حقیقت یہ ہے کہ ابتدائے اسلام میں انہوں نے دین کی اشاعت وتبلیغ میں اپنی جانی ومالی خدمات انجام دیکر پوری امت پر بڑا احسان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ (آمین) ۱۰ نبوی میں ۶۵ رسال کی عمر میں وفات پائیں اور مکہ کے حجون نامی قبرستان (یعنی جنت المعلیٰ) میں دفن کی گئیں۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — کھجور کے درخت کا تھوڑی ہی مدت میں پھل دینا

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ایک یہودی کے غلام تھے، اسلام قبول کرنا چاہتے تھے، جب ان کے آقا کو یہ بات معلوم ہوئی، تو اس نے ایک شرط لگائی، کہ اتنے کھجور کے درخت لگاؤ اور ان کی دیکھ بھال کرو، جب وہ پھل دینے لگیں، تب تم آزاد ہو، جب یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے وہ درخت لگائے (جس کی برکت سے) وہ درخت صرف ایک سال کی مدت میں پھل دینے لگے (حالانکہ کھجور کا درخت اتنی کم مدت میں پھل نہیں دیتا ہے)۔ [شمائل ترمذی: ص3]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نمازوں کا صحیح ہونا ضروری ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا؛ اگر نماز اچھی ہوئی تو باقی اعمال بھی اچھے ہوں گے اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے''۔ [ترغیب وترہیب: 516، عن عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — مصیبت کے وقت کی دعا

جب کوئی مصیبت پہنچے یا اس کی خبر آئے، تو یہ دعا پڑھے: ﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ﴾ ترجمہ: ہم

سب (مع مال واولاد حقیقت میں) اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت میں ہے اور (مرنے کے بعد) ہم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ [سورۂ بقرہ:156]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	علم حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ایسا راستہ چلے، جس میں علم کی تلاش مقصود ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کردیں گے“۔ [مسلم:6853، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	عہد اور قسموں کو توڑنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ سے عہد کر کے اس عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر فروخت کر ڈالتے ہیں، تو ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، نہ اللہ تعالیٰ ان سے بات کرے گا، نہ قیامت کے دن (رحمت کی نظر سے) ان کی طرف دیکھے گا، نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔“

[سورۂ آل عمران:77]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کی امید نہیں ہے، وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے، اس پر وہ مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہوگئے ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا ان کے اعمال کی وجہ سے جہنم ہے۔“ [سورہ یونس:7 تا 8]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا منظر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر (آخرت کے ہولناک احوال کے متعلق) تمہیں وہ سب معلوم ہوجائے جو مجھے معلوم ہے، تو تمہارا ہنسنا بہت کم ہوجائے اور رونا بہت بڑھ جائے“۔ [بخاری:6486، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : قرآن سے علاج	سب سے بہترین دوا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہترین دوا قرآن ہے“۔ [ابن ماجہ:3533، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علماءِ کرام فرماتے ہیں: کہ قرآنی آیات کے مفہوم کے مطابق جس بیماری کے لیے جو آیت مناسب ہو، اُس آیت کو پڑھنے سے ان شاء اللہ شفاء ہوگی اور یہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول تھا۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایسے شخص کی بددعا سے بچو، جس پر ظلم کیا گیا ہو، اس لیے کہ اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی آڑ نہیں ہوتی ہے“۔ [ترمذی:2014، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ علم وفضل، خیروبرکت، اخلاق وکردار، جرأت وہمت اور حوصلہ مندی میں بے مثال تھیں، حق بات کسی کی پرواہ کیے بغیر، بے خوف ہوکر کہہ دیا کرتی تھیں، ان کی پیدائش نبوت کے چوتھے سال مکہ مکرمہ میں ہوئی، بچپن سے ہی بے حد ذہین اور عقل مند تھیں۔ گھر میں خادمہ ہونے کے باوجود اپنا کام خود کیا کرتی تھیں، غریبوں کی مدد، یتیموں کی پرورش، مہمان نوازی اور راہ خدا میں بڑی دریا دلی سے خرچ کرتی تھیں، ایک مرتبہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ ایک لاکھ درہم بھیجے، تو شام ہونے تک سب غریبوں میں تقسیم کردیے۔ اس کے ساتھ ہی اللہ کی عبادت، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی اور شریعت کے ایک ایک حکم پر بڑے اہتمام سے عمل کیا کرتی تھیں، نماز تہجد وچاشت کی بہت پابند تھیں اور اکثر روزے رکھا کرتی تھیں شریعت کے خلاف چھوٹی چھوٹی باتوں سے بھی پرہیز کرتی تھیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — ایک ہی پانی سے پھل اور پھول کی پیدائش

اللہ تعالیٰ زبردست قدرت والا ہے، اس نے ایک ہی زمین اور ایک ہی پانی سے مختلف قسم کے درخت، پھل اور پھول بنائے، ہر ایک کا مزہ اور رنگ الگ الگ ہے، کوئی میٹھا ہے تو کوئی کھٹا ہے، کوئی سرخ ہے، تو کوئی سفید ہے، حالانکہ سب ایک ہی زمین اور ایک ہی پانی سے پیدا ہوئے، واقعی اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — پانی نہ ملنے پر تیمّم کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پاک مٹی مسلمان کا سامان طہارت ہے، اگرچہ دس سال تک پانی نہ ملے، پس جب پانی پائے، تو چاہیے کہ اس کو بدن پر ڈالے: یعنی اس سے وضو یا غسل کرلے؛ کیوں کہ یہ بہت اچھا ہے“۔

[ابوداؤد: 332، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — اِستنجا کے وقت کپڑا ہٹانے کا طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کرتے، تو زمین کے قریب ہونے کے بعد کپڑے ہٹاتے۔ [ابوداؤد: 14]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت — قرآن کی کوئی سورہ پڑھ کر سونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب مسلمان بستر پر (سوتے وقت) قرآن کریم کی کوئی بھی سورہ پڑھ لیتا ہے، تو اللہ

تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے اور اس کے جاگنے تک کوئی تکلیف دہ چیز اس کے قریب بھی نہیں آتی''۔ [ترمذی:3407،عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	غلط حدیث بیان کرنے کی سزا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری حدیث کو بیان کرنے میں احتیاط کرو اور وہی بیان کرو جس کا تمہیں یقینی علم ہو، جو شخص جان بوجھ کر میری طرف سے کوئی غلط بات بیان کرے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے''۔
[ترمذی:2951،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	بدنصیبی کی پہچان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چار چیزیں بدنصیبی کی پہچان ہیں: ۱) آنکھوں کا خشک ہونا (کہ اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے)۔۲) دل کا سخت ہونا (کہ آخرت کے لیے یا کسی دوسرے کے لیے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے۔۳) امیدوں کا لمبا ہونا۔۴) دنیا کی لالچ''۔ [ترغیب وترھیب:4741،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت والوں کا انعام واکرام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(جنتی لوگ) جنت میں سلام کے علاوہ کوئی بے کار و بیہودہ بات نہیں سنیں گے اور جنت میں صبح و شام ان کو کھانا (وغیرہ) ملے گا۔ یہی وہ جنت ہے، جس کا مالک ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو بنائیں گے، جو اللہ سے ڈرنے والا ہوگا''۔ [سورۂ مریم:62تا63]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	شہد سے پیٹ کے درد کا علاج

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شہد پلاؤ''۔ وہ شخص گیا اور شہد پلایا، واپس آکر پھر وہی شکایت کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر شہد پلانے کا حکم فرمایا؛ وہ شخص تیسری مرتبہ یہی شکایت لے کر آیا، تو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد پلانے کو کہا، وہ پھر آیا اور عرض کیا کہ اتنی بار شہد پلانے کے باوجود آرام نہیں ہوا؛ بلکہ تکلیف بڑھتی جارہی ہے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قرآن میں) اللہ نے سچ کہا ہے (کہ شہد میں شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، چنانچہ وہ شخص پھر واپس گیا اور شہد پلایا، تو اس کا بھائی اچھا ہوگیا۔ [بخاری:5684،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست مت بناؤ۔ (یعنی کافروں سے دلی تعلق مت رکھو کیونکہ اس میں ایمان واعمال دونوں تباہ ہونے کا خطرہ ہے)'' [سورۂ نساء:144]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ①: اسلامی تاریخ — حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا علمی مرتبہ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا علمی مقام ومرتبہ بہت بلند تھا؛ چند صحابہ کو چھوڑ کر تمام مرد وعورتوں پر انہیں فوقیت حاصل تھی، وہ بیک وقت قرآن کریم کی حافظہ، تفسیر وحدیث کی ماہر اور مشکل مسائل کو حل کرنے میں بے مثال ذہانت کی مالک تھیں۔ بڑے بڑے صحابہ ان سے شریعت کے احکام ومسائل معلوم کرتے تھے، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب بھی ہم لوگوں کے سامنے کوئی مشکل مسئلہ پیش آتا، تو اس کا حل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کرتے، اور وہ فوراً اس کا حل بتادیا کرتی تھیں، امام زہری فرماتے ہیں کہ اگر تمام مردوں اور امہات المؤمنین کا علم جمع کیا جائے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا علم ان سب سے زیادہ وسیع ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ دین کا چوتھائی حصہ انہیں سے متعلق ہیں۔ انہوں نے دین اسلام اور شریعت کے احکام کو پھیلانا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو عام کرنا اپنی زندگی کا مقصد بنالیا تھا، ان سے دو ہزار دوسو دس احادیث مروی ہیں۔ بلاشبہ پوری اُمت پر ان کے بے پناہ احسانات ہیں، اسی وجہ سے انہیں ''محسنۂ اُمت'' کہا جاتا ہے۔ ۵۸ھ میں مدینہ میں انتقال فرمایا اور رات کے وقت جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں پوری اُمت کی طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

نمبر ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آندھی آنے کی خبر دینا

حضرت ابوحُمَید فرماتے ہیں: غزوۂ تبوک کے موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ وادیُ القریٰ میں پہنچے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رات کو ایک زوردار ہوا چلے گی، لہٰذا اس وقت کوئی آدمی کھڑا نہ ہو، نیز جس کے پاس اونٹ ہو، اس کو بھی رسّی سے باندھ دے''، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق رات کو بہت زور سے ہوا چلی اور ایک آدمی کھڑا ہوگیا، تو ہوا نے اس کو اُٹھا کر ''جَبَلِ طَیِّی'' میں گرادیا۔ [مسلم:5948، عن ابی حُمَید رضی اللہ عنہ]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں — حج کن لوگوں پر فرض ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں''۔ [سورۂ آل عمران:97]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں — مشکل کاموں کی آسانی کی دعا

جب کوئی مشکل کام آجائے تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) ترجمہ: اے اللہ تیرے کیے بغیر کوئی کام آسان نہیں ہوسکتا اور تو جب چاہے سخت رنج وغم کو بھی آسانی میں تبدیل کردے۔ [ابن سنی:351، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کرسکتا کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لے؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیسے تہائی قرآن پڑھ لے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: '' ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے۔'' [مسلم:1886، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	فتنہ وفساد کرنے کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں، زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ایسے لوگوں کی بس یہی سزا ہے کہ وہ قتل کردیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا وہ ملک سے باہر نکال دیے جائیں۔ یہ سزا ان کے لیے دنیا میں سخت رسوائی کا ذریعہ ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ [سورۂ مائدہ:33]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا سے زیادہ آخرت اہم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم تو دنیا کا مال واسباب چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ تم سے آخرت کو چاہتے ہیں۔'' [سورۂ انفال:67]---- فائدہ: انسان ہر وقت دنیاوی فائدے میں منہمک رہتا ہے اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر کرتا رہتا ہے؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ دنیا کے مقابلے میں آخرت کی فکر زیادہ کی جائے؛ کیونکہ آخرت کی فکر کرنا زیادہ اہم ہے۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	سب سے پہلے زندہ ہونے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں، لیکن کل حشر (یعنی آخرت میں جب سب کو جمع کیا جائے گا) تو ہم سب سے پہلے زندہ کیے جائیں گے''۔ [بخاری:876، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	نیند نہ آنے کا علاج

ایک شخص نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ پڑھا کرو: ((أَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! أَنِمْ عَيْنِيْ وَأَهْدِأْ لَيْلِيْ))'' ترجمہ: اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پُرسکون ہوگئیں، تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! میری آنکھ کو سلا دے اور میری رات کو پُرسکون بنادے۔ [معجم کبیر للطبرانی:4683]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنا تہہ بند آدھی پنڈلیوں تک اونچا رکھا کرو، اگر اتنا اونچا نہ رکھ سکو، تو کم از کم ٹخنوں سے اوپر رکھا کرو''۔ [ابوداؤد:4084، جابر بن سُلیم رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا

حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا کا تعلق قبیلۂ خزرج سے تھا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے، تو وہ پورے خاندان کے ساتھ اسلام میں داخل ہوگئیں اور بیعت کا شرف بھی حاصل کیا، ان کے شوہر اَوس بن صامت نے سب سے پہلے ان سے ظہار کیا (کہ تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے)، اسلام سے پہلے ظہار کے ذریعہ بیوی کو قطعاً حرام سمجھا جاتا تھا، اس لیے حضرت خولہ رضی اللہ عنہا فوراً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچیں اور اپنے شوہر کا حال بیان کر کے رونے لگیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ مجادلہ نازل فرما کر ظہار کا حکم اور کفارہ ادا کرنے کا طریقہ بتایا، پھر انہوں نے اپنے شوہر کی طرف سے ظہار کا کفارہ ادا کیا، غرض اللہ تعالیٰ نے قرآنی آیت نازل کر کے مسلمانوں کو ظہار کا صحیح طریقہ بتایا۔ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا بڑی شیریں زبان، گفتگو میں مہارت اور وعظ ونصیحت میں بڑی جرأت مند تھیں، امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسی عظیم شخصیت کو بھی بلا کسی خوف وجھجک کے نصیحت کر دیا کرتی تھیں، وہ اِن کی نصیحت سن کر فرماتے ''یہ وہ خاتون ہے جن کی شکایت ساتویں آسمان پر سنی گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں وفات ہوئی۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت — بدن کے جوڑ

اللہ تعالیٰ نے ہمارے پورے بدن کو کیسی اچھی ترتیب سے بنایا، اس میں کئی جوڑ بنائے ہیں، اس کی وجہ سے ہم کو کتنی سہولت ہوتی ہے، ہم سارے کام آسانی سے کر لیتے ہیں، اگر کوئی ایک جوڑ بھی کام نہ کرے تو ہم کو کتنی تکلیف ہوتی۔ واقعی اللہ تعالیٰ بڑی حکمت والا ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — نماز چھوڑنے پر وعید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا مسلمان کو کفر وشرک تک پہنچانے والا ہے''۔ [مسلم: 247، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — بیت الخلا جانے کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب استنجا کے لیے تشریف لے جاتے، تو چپل پہن لیتے اور سر کو ڈھانپ لیتے۔

[بیہقی فی السنن الکبریٰ: 1/ 96]

نمبر ٥ : ایک اہم عمل کی فضیلت — راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک آدمی راستہ سے گذر رہا تھا، کہ اسے کانٹے دار درخت کی شاخ راستے میں پڑی

ملی، تو اس نے ہٹا کر کنارے کر دیا اور اس پر اللہ کا شکریہ ادا کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرمادی۔"

[بخاری: 652، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس شخص کے لیے ہلاکت ہے، جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے کوئی بات کہے اور اس میں جھوٹ بولے، اس کے لیے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے"۔ [ابوداؤد: 4990، عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کو مقصد بنانے کا انجام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ کا ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کا کفیل بن جاتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ جو شخص مکمل طور پر دنیا کی طرف جھک جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا کے حوالے کر دیتا ہے۔ [بیہقی شعب الایمان: 1090، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کے زیورات

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، اللہ تعالیٰ ان کو (جنت کے) ایسے باغوں میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور ان باغوں میں ان کو سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس خالص ریشم کا ہوگا"۔ [سورۂ حج: 23]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بچھّو کے زہر کا علاج

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ نماز کے دوران ایک بچھو نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈنک مار دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مار ڈالا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے، تو فرمایا: "اللہ بچھو پر لعنت کرے، یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو، پھر پانی اور نمک منگوا کر ایک برتن میں ڈالا اور جس انگلی پر بچھو نے ڈنک مارا تھا، اس پر پانی ڈالتے اور ملتے رہے اور "سورۂ فلق" و "سورۂ ناس" پڑھ کر اس جگہ پر دم کرتے رہے"۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 2471]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے لیے سچائی پر قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ شہادت دینے والے بن جاؤ؛ کسی قوم کی دشمنی تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے، کہ تم انصاف نہ کرو (بلکہ ہر معاملہ میں) انصاف کرو، یہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے"۔ [سورۂ مائدہ: 8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت جمیلہ بنت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور ان کے والد حضرت ربیع رضی اللہ عنہ ایسے دو انصاری صحابی ہیں، جو جنگ اُحد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوگئے؛ اس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی بیٹی جمیلہ بنت سعد رضی اللہ عنہا پیدا نہیں ہوئی تھیں۔ سعد رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد ان کی بیوی نے آکر شکایت کی کہ سعد کے بھائی نے میراث کا مال لے لیا؛ اور سعد رضی اللہ عنہ کی دونوں بیٹیوں کو اور مجھے کچھ بھی نہیں دیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے میراث کی تقسیم کے بارے میں آیات نازل فرمائی۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے بیویوں اور بیٹیوں کو بھی مال وراثت کا حقدار بتایا ہے۔ اسلام سے قبل کسی مذہب یا سماج میں عورتوں کو میراث میں حصہ دینے کا رواج نہیں تھا۔ جمیلہ بنت سعد رضی اللہ عنہا کی والدہ علم الفرائض کے نزول کا سبب بنی۔ ایسے دیندار ماں باپ کی بیٹی حضرت جمیلہ رضی اللہ عنہا بھی بہت ساری خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ عالمہ، فقیہ اور قرآن کی حافظہ تھیں، علم الفرائض سے خوب واقف تھیں، اپنے گھر میں بچوں کو قرآن پڑھاتی اور ساتھ ہی آیات کا شان نزول بتاتی تھیں۔ طلباء ان سے آکر استفادہ کرتے۔ ایسی عالمہ فاضلہ صحابیہ رضی اللہ عنہا کی اولاد بھی علم سے معمور تھیں۔ حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ ان کے بیٹے ہیں، جو مدینہ منورہ کے سات بڑے فقہاء میں سے تھے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا اثر

حضرت ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ٹھنڈی میں گرمی کے کپڑے پہنتے تھے اور گرمی میں ٹھنڈی کے، میں نے ایک دن ان سے پوچھا: تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خیبر کے دن میری آنکھیں درد کررہی تھیں، ایسے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا بھیجا، تو میں نے کہا: حضور میری آنکھیں درد کررہی ہیں، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری آنکھوں میں اپنا تھوک مبارک لگایا اور دعا کی: یا اللہ! تو علی سے گرمی اور سردی کو دور کردے، چنانچہ اس دن سے مجھے گرمی اور سردی کا احساس نہیں ہوا۔ [ابن ماجہ:117]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — دینی علم حاصل کرنا ضروری ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(دینی) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ [ابن ماجہ:224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — ہر طرح کی پریشانی سے چھٹکارا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی بے چینی وتکلیف پیش آتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے: ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ))۔ [بخاری:6346، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

شہادت کی موت مانگنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سچی طلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کی موت مانگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے شہیدوں کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے، چاہے وہ اپنے بستر ہی پر مرا ہو۔'' [مستدرک:2412، سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ]

حلال کو حرام سمجھنا گناہ ہے	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ نے تمہارے لیے جو پاک و لذیذ چیزیں حلال کی ہیں، ان کو اپنے اوپر حرام نہ کیا کرو اور (شرعی) حدود سے آگے مت بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ [سورۂ مائدہ:87]

نعمت دینے میں اللہ کا قانون	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے، تو اس نعمت کو اس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے''۔ [سورۂ انفال:53]

قیامت کن لوگوں پر آئے گی	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت صرف بدترین لوگوں پر ہی آئے گی''۔ [مسلم 7402 عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: جب تک اس دنیا میں ایک شخص بھی اللہ کا نام لینے والا زندہ رہے گا، اس وقت تک دنیا کا نظام چلتا رہے گا؛ لیکن جب اللہ کا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا اور صرف بدترین اور بُرے لوگ ہی رہ جائیں گے، تو اس وقت قیامت قائم کی جائے گی۔

بخار کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور دوسری تمام بیماریوں سے نجات کے لیے یہ دعا بتائی: ((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ)) ترجمہ: میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت بڑا ہے، میں اس اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں جو بہت عظمت والا ہے، ہر جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے۔ [ترمذی:2075]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہارے یہاں کوئی ایسا شخص نکاح کا پیغام دے، جس کے دین واخلاق سے تم مطمئن ہو، تو اس سے نکاح کر دیا کرو، اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا، تو زمین میں زبردست فتنہ وفساد پھیل جائے گا''۔

[ترمذی:1084، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو شاعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب حاصل ہے؛ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی صحابی کو منبر پر نہیں بٹھایا، جب کفار ومشرکین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اشعار پڑھتے تھے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو موقع دیا کہ وہ منبر پر کھڑے ہوں اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بیان فرمائیں۔ حضرت حسان انصاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جاہلیت کے زمانے میں وہ اہل مدینہ کے شاعر تھے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ نبوت میں وہ شاعر النبی بنے، پھر تمام عالم اسلام کے مقدس شاعر بن گئے۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے بڑھاپے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوہ میں شریک نہیں ہوسکے، لیکن انہوں نے دشمنوں کا اپنی زبان یعنی شعر سے مقابلہ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ عرب میں سب سے بہترین شعراء اہل یثرب (یعنی مدینہ والے) ہیں اور اہل مدینہ میں سب سے زیادہ اچھے شاعر حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے ایک سو بیس سال کی عمر پائی، حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے ساٹھ سال جاہلیت میں گذرے اور ساٹھ سال اسلام میں گذرے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سمندر کے پانی کا کھارا ہونا

یہ دنیا ایک حصہ زمین اور تین حصہ سمندر ہے، اور اس میں اللہ کی بے حساب مخلوق ہیں، جن میں نہ جانے کتنے روزانہ پیدا ہوتے اور مرتے ہیں اور دنیا بھر کی گندگی سمندر میں ڈالی جاتی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے سمندر کے پانی کو کھارا بنایا، یہ کھارا پن سمندر کی ہر قسم کی گندگی کو ختم کر دیتا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو ان گندگیوں کی وجہ سے سمندر کا پورا پانی خراب اور بدبودار ہو جاتا، جس کی وجہ سے پانی اور زمین دونوں جگہوں میں رہنے والی مخلوق کا بہت بڑا نقصان ہوتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ اس نے سمندر کو کھارا بنایا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — امانت کا واپس کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو''۔

[سورۂ نساء:58]

فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مسجد کی صفائی کرنا سنت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی شاخوں سے مسجد کا گرد وغبار صاف فرماتے تھے۔ [مصنف ابن ابی شیبہ: 1/435]

نمازاشراق پڑھنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! تو دن کے شروع حصہ میں میرے لیے چار رکعتیں پڑھ لیا کر (یعنی اشراق کی نماز) تو میں دن بھر کے تیرے سارے کام بنادوں گا''۔

[ترمذی:475،عن ابی الدرداء اوابی ذر رضی اللہ عنہما]

والدین کی ناراضگی کا وبال	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایسے شخص کی نماز قبول نہیں کی جاتی، جس کے والدین اس پر برحق ناراض ہوں''۔

[کنزالعمال:45517،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی شخص کے والدین بلا کسی شرعی عذر کے ناراض رہتے ہوں، تو وہ شخص اِس وعید میں داخل نہیں ہے۔

دنیا کے پیچھے بھاگنے کا وبال	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا کے پیچھے پڑ جائے، اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں اور جو (دنیاوی مقصد کے لیے) اپنے آپ کو خوشی سے ذلیل کرے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔ [معجم الاوسط للطبرانی:478،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

جہنم کا جوش وخروش	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب جہنم (قیامت کے جھٹلانے والوں کو) دور سے دیکھے گی، تو وہ لوگ (دور ہی سے) اس کا جوش وخروش سنیں گے اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے، تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے۔ (جیسا کہ مصیبت میں لوگ موت کی تمنا کرتے ہیں)''۔

[سورۂ فرقان: 12 تا 13]

معوذتین سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے، تو معوذتین ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾ اور ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرتے تھے''۔ [مسلم:5715]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ، مگر ایسے طریقے سے جو شرعی طور پر درست ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی منزل کو پہنچ جائے؛ اور ناپ تول انصاف سے پورا کرو اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ عمل کرنے کا حکم نہیں دیتے''۔

[سورۂ انعام:152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے شروع زمانے میں ہی اسلام قبول کرلیا تھا، مسلمان ہوجانے کی وجہ سے کفار نے انہیں بے پناہ تکلیفیں پہنچائیں۔ ننگی پیٹھ پر لوہے کی زرہ پہنا کر چلچلاتی دھوپ میں ڈال دیا جاتا، دھوپ کی گرمی سے لوہے کی زرہ بالکل گرم ہوجاتی، کبھی انگاروں پر لٹا دیا جاتا جس کی وجہ سے کمر کا گوشت جھلس گیا تھا۔ ان کی مالکن اُم انمار لوہے کی سلاخ گرم کر کے ان کے سر پر داغا کرتی تھی، مگر حضرت خباب رضی اللہ عنہ ان تمام تکلیفوں کو برداشت کرتے تھے، ایک دن انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰھُمَّ انْصُرْ خَبَّابًا)) اے اللہ! خباب کی مدد فرما۔ آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے حضرت خباب کو نجات دی، حضرت خباب رضی اللہ عنہ قرآن کے عالم تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے گھر میں قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔ سب سے پہلے مدینہ کی انہوں نے ہی ہجرت فرمائی، اَخیر زمانے میں وہ کوفہ چلے گئے تھے اور وہیں ۷۳ رسال کی عمر میں ۳۷ھ میں انتقال فرمایا۔

نمبر ٢ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — پھلوں میں برکت

حضرت اَنس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دس سال رہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے برکت کی دعا فرمائی اے اللہ! اس کے مال واولاد میں زیادتی فرما اور جو کچھ تو نے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔ [بخاری: 6344]

چنانچہ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک باغ تھا جو سال میں دو مرتبہ پھل دیتا تھا اور اس باغ میں ایک پودے سے مشک کی خوشبو آتی تھی۔ [ترمذی: 3833، عن ابی العالیہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — تکبیر اولیٰ سے نماز پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص چالیس دن اخلاص سے تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھتا ہے، تو اس کو دو پروانے ملتے ہیں۔ ایک جہنم سے بری ہونے کا دوسرا نفاق سے بری ہونے کا''۔ [ترمذی: 241 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — چھینک کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)) کہے اور اس کو سننے والا ((یَرْحَمُكَ اللّٰہُ)) کہے اور پھر اس کے جواب میں ((یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ)) کہے''۔

[ابن ماجہ: 3715 عن علی رضی اللہ عنہ]

خشوع والی نماز معافی کا ذریعہ	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کا جو بندہ ایسی دو رکعت نماز پڑھے، جس میں کسی طرح کی کوئی بھول چوک نہ ہوئی ہو، تو اللہ تعالیٰ (اس نماز کے بدلے میں) اس کے سارے پچھلے گناہ معاف فرما دے گا۔''

[مسند احمد: 21183، زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ]

ظلم سے نہ روکنے کا وبال	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو قومیں تم سے پہلے ہلاک ہو چکی ہیں ان میں ایسے سمجھ دار لوگ نہ ہوئے، جو لوگوں کو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے، سوائے چند لوگوں کے جو فساد سے روکتے تھے۔ جن کو ہم نے عذاب سے بچا لیا۔

[سورۂ ہود: 116]

مخلوق کا رزق اللہ کے ذمہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی بھی جاندار ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو''۔

[سورۂ ہود: 6]

جہنمی ہتھوڑے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر جہنم کے لوہے کے ہتھوڑے سے پہاڑ کو مارا جائے، تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گا، پھر وہ پہاڑ دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لوٹ آئے گا''۔

[مسند احمد: 11377، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

بے ہوشی کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بے ہوش شخص کے کان میں کچھ پڑھ کر دم کیا، جس سے وہ ہوش میں آ گیا، تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تم نے کیا پڑھا؟ انہوں نے عرض کیا: ﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا﴾ سے آخر سورۂ مؤمنون ﴿یعنی وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ تک۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص پورے یقین کے ساتھ اس کو پڑھ کر پہاڑ پر دم کر دے، تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے''۔

[ابن سُنی: 631]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اسلام میں کون سی بات خوبی کی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھانا کھلاؤ اور سلام کرو جس کو جانتے ہو اور جس کو نہ جانتے ہو۔

[بخاری: 12، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا

اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی بیوی ،اُم المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن اورخالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں۔اُن کا نام لبابہ تھا۔حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا مسلمان ہونے والی دوسری خوش نصیب صحابیہ ہیں،انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ شعب ابی طالب میں قید وبند کی مشقت برداشت کی، اور قید ہی کی حالت میں عبداللہ بن عباس پیدا ہوئے۔جب مکہ کے مشرک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچا رہے تھے اُس وقت ام فضل آپ کا ساتھ دیا کرتی تھیں۔حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد ہجرت کرکے اُن کے ساتھ مدینہ آ گئیں۔اُم فضل بڑی عبادت گذار تھیں، کثرت سے نفل نماز پڑھتیں اور روزے رکھتیں،خاص طور سے پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتی تھیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم خیریت دریافت کرنے کے لیے ان کے گھر تشریف لے جاتے ،اور کبھی وہاں قیلولہ بھی فرماتے۔حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا کا انتقال حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پہلے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں ہوا،نماز جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — جگنو میں اللہ کی نشانی

اللہ تعالیٰ نے اس زمین میں مختلف قسم کے جاندار بنائے ہیں اور ہر جاندار کی خاصیت الگ الگ ہے،ہم اگر اپنی طاقت سے ایک چھوٹا سا بلب بھی جلانا چاہیں تو بغیر بجلی کے نہیں جلا سکتے ،لیکن اللہ تعالیٰ نے صرف اپنی قدرت سے ایک چھوٹا سا کیڑا جگنو بنایا، جو اپنے اندر روشنی لے کر چلتا ہے، یہ اللہ کی قدرت کا ایک زبردست کرشمہ ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — وراثت میں لڑکی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:’’اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے‘‘۔ [سورۂ نساء:11]

فائدہ: والدین کی وراثت میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے،جس کا ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — استنجا کے بعد وضو کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا سے نکلتے تو وضو فرماتے۔

[مسند احمد:25033]

کون سی دعا افضل ہے	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: ''کون سی دعا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کا اپنے لیے دعا کرنا، (لہٰذا لوگوں کے سامنے اپنی ضرورتیں بتانے کے بجائے، اللہ تعالیٰ ہی سے اپنی ضرورتوں کا سوال کرنا چاہیے)''۔ [مستدرک: 1992، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

دکھاوے کے لیے کپڑا پہننا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص شہرت کے لیے دنیا میں کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن رسوائی کے کپڑے پہنائے گا اور پھر اس میں آگ بھڑکائے گا''۔ [ابن ماجہ: 3607، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

دنیاوی خواہشوں کو پورا کرنے کا انجام	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں اپنی خواہشوں کو پورا کرتا ہے، وہ آخرت میں اپنی خواہشات کے پورا کرنے سے محروم ہوتا ہے''۔ [بیہقی شعب الایمان: 9390، عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اپنی تمام چاہتوں کو اسی دنیا میں پوری کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، ورنہ آخرت میں محروم ہو جائے گا۔

اہل جنت کی نعمتیں	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''پرہیزگاروں کے لیے (آخرت میں) اچھا ٹھکانہ ہے، ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن کے دروازے لوگوں کے لیے کھلے ہوئے ہوں گے، وہ ان باغوں میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہ وہاں (جنت کے خادموں سے) بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگائیں گے اور ان لوگوں کے پاس نیچی نظروں والی ہم عمر حوریں ہوں گی''۔ [سورۂ صٓ: 49 تا 52]

زخم وغیرہ کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''اگر کسی کو کوئی زخم ہو جاتا یا دانہ نکل آتا، تو آپ ﷺ (تھوک کے ساتھ) مٹی کو انگلی میں لگاتے اور زخم کی جگہ رکھتے اور یہ دعا پڑھتے: ((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا))''، ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ ملی ہوئی لگاتا ہوں (تاکہ) ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض اچھا ہو جائے۔ [مسلم: 5719، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! سچی بات یہ ہے کہ شراب، جوا، بتوں کے استھان اور فال کھولنے کے تیر، یہ سب شیطان کے ناپاک کام ہیں؛ لہٰذا تم ان سے بچو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ''۔ [سورۂ مائدہ: 90]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضور ﷺ سے صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبت

۵ھ غزوۂ بنی المصطلق کے موقع پر ایک مہاجر اور ایک انصاری میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا اور دونوں طرف جماعتیں بن گئیں اور آپس میں لڑائی چھڑنے کا خطرہ پیدا ہو گیا، مگر بعض لوگوں نے بیچ میں پڑ کر صلح کرا دی۔ اس موقع پر منافقوں کے سردار عبداللہ بن اُبی نے حضور ﷺ کی شان میں گستاخانہ الفاظ کہے اور یہ بھی کہا کہ خدا کی قسم اگر ہم لوگ مدینہ پہنچ گئے، تو عزّت والے مل کر ان ذلیل مسلمانوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔ اُن کے بیٹے عبداللہ بڑے پکے سچّے مسلمان تھے، جب انہیں اپنے باپ کی گستاخی کا علم ہوا تو مدینہ منورہ سے باہر تلوار کھینچ کر کھڑے ہو گئے اور اُس سے کہا: کہ، میں تجھے اُس وقت تک مدینہ میں داخل نہیں ہونے دوں گا جب تک تم اس بات کا اقرار نہ کر لو کہ تم ذلیل ہو اور محمد ﷺ عزت والے ہیں۔ حضور ﷺ کی محبت میں اپنے بیٹے کی اس جرأت کو دیکھ کر اُسے بڑا تعجب ہوا، بالآخر مجبور ہو کر اُسے اقرار کرنا پڑا کہ میں ذلیل ہوں۔ اور محمد ﷺ عزت والے ہیں۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف لائے تو فرمایا: عبداللہ جانے دو! ہمیں ان کے ساتھ اچھا ہی سلوک کرنا چاہئے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — قوت حافظہ کا بڑھ جانا

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے قرآن یاد نہ ہونے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ خَنْزَبْ نامی شیطان کا کام ہے، اور پھر فرمایا: قریب آؤ، میں آپ ﷺ کے قریب آ گیا، پھر حضور ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مبارک رکھا، جس سے مجھے ٹھنڈک بھی محسوس ہوئی، اور فرمایا: شیطان! عثمان کے سینے سے نکل جا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس واقعہ کے بعد میں جو بھی چیز سنتا، وہ مجھے یاد ہو جاتی۔

[دلائل النبوہ للاصبہانی: 383]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — وضو میں چمڑے کے موزے پر مسح کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کو موزے کے اوپر کے حصے پر مسح کرتے دیکھا۔ [ابوداؤد: 162]

فائدہ: جب کسی نے باوضو چمڑے کا موزہ پہنا ہو، پھر وضو ٹوٹ جائے، تو وضو کرتے وقت ان موزوں کے اوپری حصے پر مسح کرنا ضروری ہے۔ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات جائز ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — پریشانی دور کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تمہیں غم و پریشانی ہو، تو یہ دعا پڑھ لیا کرو: ((حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ))“

ترجمہ: اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والے ہیں۔ [ابوداؤد: 3627، عن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | خوش دلی سے ملاقات کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دونوں میں سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے، جو اپنے ساتھی سے زیادہ خوش دلی سے ملاقات کرے جب وہ دونوں مصافحہ کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے، ان میں سے نوّے رحمتیں مصافحہ میں پہل کرنے والے پر اور دس رحمتیں مصافحہ کرنے والے دوسرے آدمی پر نازل فرماتا ہے“۔ [کنز العمال:25240،عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں | شرک کرنے والے کی مثال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم صرف اللہ کی طرف متوجہ رہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، تو اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ وہ آسمان سے گر پڑا ہو، پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں نوچ لی ہوں یا ہوا نے کسی دور دراز مقام پر لے جا کر اسے ڈال دیا ہو“۔ [سورۂ حج:31]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | دنیاوی زندگی دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں صرف دھوکے کا سودا ہے“۔ [سورۂ آل عمران:185]
فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہو جاتا ہے، اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | قیامت کس دن قائم ہوگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے دنوں میں افضل دن جمعہ کا دن ہے، اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی روز ان کا انتقال ہوا، اسی روز صور پھونکا جائے گا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی“۔ [ابوداؤد:1047،عن اوس بن اوس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | ہر مرض کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو جائے یا کسی کے بھائی کو تکلیف ہو، تو یہ دعا پڑھے: ((رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ))“۔ [ابوداؤد:3892،عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]
فائدہ: اس دُعا کو مریض پڑھتا رہے یا اور کوئی پڑھ کر اس پر دم کرے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”کیا میں تمہیں وہ چیز بتلا دوں جس پر گویا اسلام کا مدار ہے اور جس کے بغیر یہ سب چیزیں ہیچ اور بے وزن ہیں؟ میں نے عرض کیا: حضرت! بتلا دیجیے۔ پس آپ ﷺ نے اپنی زبان پکڑی اور فرمایا: اس کو روکو، (تاکہ یہ چلنے میں بے باک اور بے احتیاط نہ ہو جائے)“۔
[ترمذی:2616،عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا حضرت ہارون علیہ السلام کی نسل سے تھیں، والد کا نام حُیَیْ بِنْ اَخْطَبْ اور والدہ کا نام بَرَّہ بنت سموال تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آنے سے پہلے یکے بعد دیگرے ان کے دو نکاح ہو چکے تھے، ۷ ھ میں فتح خیبر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا، خیبر سے روانہ ہوئے تو مقام صہباء میں پہونچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بالکل سادے انداز میں اس طرح ولیمہ کیا کہ چمڑے کا ایک دستر خوان بچھایا، اس پر کھجوریں، پنیر اور گھی رکھا اور لوگوں کو دعوت دے کر کھلایا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا طبیعت کی بڑی فیاض وسخی تھیں؛ چنانچہ جب پہلی دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ تشریف لائیں تو انھوں نے کانوں سے اپنے زیور نکال کر حضرت فاطمہ اور دیگر عورتوں کو دیدیئے، آپ عبادت و پرہیز گاری اور صدقہ کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصے لیتیں تھیں، دیگر ازواج مطہرات کی طرح آپ بھی اپنے زمانے کی بڑی عالمہ تھیں، خواتین مسائل کے سلسلے میں آپ سے رجوع کرتی تھیں۔ رمضان المبارک ۵۰ ھ میں حضرت امیر معاویہؓ کے زمانۂ خلافت میں ساٹھ سال کی عمر میں آپ کی وفات ہوئی اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ناریل میں اللہ تعالیٰ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ناریل کو بنایا اور اپنی قدرت سے اس میں ایسا پانی رکھا کہ وہ پانی اگر زمین کو کھودیں تو اس میں نہیں، درخت کو کاٹیں تو اس میں نہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے صرف اپنی قدرت سے اس پھل کے اندر ایسا پانی رکھا ہے جس میں بہت سی بیماریوں کے لیے شفا اور علاج ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے۔“ [ترمذی: 177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] ---- فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سجدہ کرنے کا سنت طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ فرماتے تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر رکھتے اور اپنے بازوؤں کو پہلو سے الگ رکھتے اور اپنی ہتھیلیوں کو کاندھے کے برابر رکھتے۔ [ترمذی: 270، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مسلمان بھائی کے لیے دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے جلد قبول ہونے والی دعا وہ ہے، جو دعا کوئی مسلمان اپنے ایسے بھائی کے لیے کرے جو موجود نہ ہو''۔ [ترمذی:1980،عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	بڑے گناہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں گناہوں میں سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دے دوں؟ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمائی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں! (ضرور بتایئے)، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا''۔ [مسلم:259،عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی محبت سے بچنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دل سے تمہارا خوف ختم کر دے گا اور تمہارے دلوں میں وَھَنْ ڈال دے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ! وھن کیا چیز ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی محبت اور موت کو ناپسند کرنا'' [ابوداؤد:4297،عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کو بھی گروہ کے گروہ بنا کر جنت کی طرف روانہ کیا جائے گا اور جنت کے محافظ (فرشتے) ان سے کہیں گے: تم پر سلامتی ہو اچھی طرح (مزے میں) رہو، جاؤ جنت میں ہمیشہ ہمیش کے لیے داخل ہو جاؤ''۔ [سورۂ زمر:73]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	نظر بد کا علاج

ایک شخص کو نظر لگ گئی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا فرمائی: ''((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا)) ترجمہ: اے اللہ! اس کی گرمی، اس کی ٹھنڈک اور تکلیف کو دور کر دے۔ چنانچہ وہ شخص کھڑا ہو گیا''۔ [مسند احمد:15273،عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی گزارو اور اگر تم کو ان کی (کوئی) عادت اچھی نہ لگے (تو اس کی وجہ سے سختی کا برتاؤ نہ کیا کرو بلکہ اس پر صبر کرو، کیونکہ) ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو، مگر اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت زیادہ بھلائی رکھ دی ہو''۔ [سورۂ نساء،19]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت درّہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا

حضرت درہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابولہب کی بیٹی تھیں، وہ ہجرت سے پہلے مکہ مکرمہ میں مسلمان ہوگئی تھیں، اس کے بعد اُن کے شوہر حضرت حارث بن نوفل نے بھی اسلام قبول کرلیا، پھر دونوں ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچیں تو مدینہ کی عورتوں نے کہا: تمہارے باپ ابولہب کی بدبختی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ایک سورہ نازل فرمائی، جس میں اُن کی ہلاکت و بربادی کا تذکرہ ہے؛ اس لیے تمہاری ہجرت سے تمہیں بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے اس بات کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی، آپ نے نماز کے بعد لوگوں کو جمع کر کے فرمایا: میرے خاندان والوں کے بارے میں مجھے تکلیف مت دو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوا، حضرت درّہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت کے لیے اتنا کافی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جو تمہیں غصہ دلائے گا اللہ کو بھی اس پر غصہ آئے گا، میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو۔ حضرت درّہ رضی اللہ عنہا کے والد ابولہب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سخت دشمن تھے، اس کے باوجود بغیر کسی پرواہ کیے انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔ یہ اُن کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت کی علامت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد اُن کے شوہر حضرت حارث رضی اللہ عنہ کو جدّہ کا گورنر بنادیا تھا۔ محدثین نے اُن سے کچھ حدیثیں بھی بیان کی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں ۲۰ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

حضرت اُنیسہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک مرتبہ میرے والد حضرت زید بن اَرقم بیمار ہوئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بیماری تو اتنی زیادہ خطرناک نہیں اس لیے کوئی حرج نہیں، لیکن میری وفات کے بعد آپ کی بینائی چلی جائے گی، اور آپ کی عمر بھی زیادہ ہوگی، اس وقت آپ کیا کریں گے؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب تو میں ثواب کی امید رکھوں گا اور صبر کروں گا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت زید رضی اللہ عنہ کی آنکھ سے روشنی ختم ہوگئی، پھر کچھ مدت بعد اللہ نے ان کی بینائی واپس کردی اور پھر وفات پائی۔ [دلائل النبوۃ للبیہقی: 2823]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — سچی گواہی دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ) ہو''۔ [سورۂ نساء: 135]

فائدہ: سچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	دشمن سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم سے خوف یا ڈر محسوس کرتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ)) ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ کو ان دشمنوں کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ چاہتے ہیں۔ [ابوداؤد: 1537، عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تقویٰ اور حسن اخلاق کا درجہ

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس عمل سے اکثر لوگ جنت میں جائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تقویٰ اور اچھے اخلاق کی وجہ سے''۔ [مستدرک حاکم: 7919، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے، وہ کھلی ہوئی گمراہی میں ہے۔''

[سورۂ احزاب: 36]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	سواری کے جانور

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسی نے (یعنی اللہ تعالیٰ نے) گھوڑے خچر اور گدھے بھی پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو کر زیب و زینت حاصل کرو اور آئندہ بھی ایسی چیزیں پیدا کردے گا، جن کو تم ابھی نہیں جانتے''۔ [سورۂ نحل: 8]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی عمر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنتی لوگ جنت میں بغیر داڑھی کے سرمہ لگائے ہوئے تیس یا تینتیس سالہ نوجوان کی شکل میں داخل ہوں گے۔'' [ترمذی: 2545، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	کان بجنے کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا کان بجے، تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے''۔

[ابن سُنی: 166، عن ابو رافع رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم موت کی تمنا نہ کرو، کیونکہ آخرت کا معاملہ نہایت سخت ہے؛ اور نیک بختی کی علامت یہ ہے کہ عمر زیادہ ہو اور اس کو توبہ کی توفیق مل جائے''۔ [مسند احمد: 14154، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اُم ایوب رضی اللہ عنہا

حضرت اُم ایوب بنت قیس رضی اللہ عنہا مشہور صحابی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی بیوی ہیں، اس نیک سیرت خاتون نے ہجرت سے پہلے ہی اسلام قبول کرلیا تھا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے، تو سات مہینے تک انہیں کے یہاں قیام فرمایا اور انہیں دوجہاں کے سردار کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا، اُم ایوب رضی اللہ عنہا بڑے شوق سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند کے مطابق طرح طرح کے کھانے تیار کرتی؛ اور تمام گھر والے آپ کو راحت پہنچانے میں لگے رہتے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے نچلے حصے میں تشریف فرما تھے، اس لیے اہل خانہ بڑی احتیاط کے ساتھ گھر کی چھت پر رہتے اور چلنے پھرنے میں آپ کی راحت کا خاص خیال رکھتے، ایک روز چھت کے اوپر پانی سے بھرا ہوا گھڑا ٹوٹ گیا، تو سردی کے موسم میں لحاف سے پانی کو جذب کیا، تاکہ پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نہ گرنے پائے اور خود بغیر لحاف کے سردی کے عالم میں پوری رات گذاری، صبح ہوتے ہی خدمت نبوی میں درخواست کی کہ آپ اوپر کی منزل پر قیام فرمائیں تو بڑا احسان ہوگا، ان کی اس عاجزانہ درخواست پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکان کے اوپر قیام فرمایا۔ ام ایوب رضی اللہ عنہا نیک سیرت اور عبادت میں مصروف رہنے والی خاتون تھیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — بچوں کی پیدائش اور ان کی محبت

انسان کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر شرافت بخشی، انسان اپنے دل میں عزت کا جذبہ رکھتا ہے، لیکن ذرا غور کرے کہ یہ عزت والے انسان کو اللہ نے کیسی بے حیثیت چیز سے پیدا کیا، اگر وہ کسی کے کپڑے میں لگ جائے، تو تھوڑی دیر بھی اس کو برداشت نہ کرے، بلکہ فوراً دھوڈالے، وہی اللہ اس گندے قطرے کو اپنی قدرت سے تبدیل کر کے ایک بھولا بھالا بچہ بنا دیتا ہے، جس سے ماں باپ ہی نہیں بلکہ سبھی رشتہ دار محبت کرتے ہیں، جس گندے قطرے سے نفرت تھی، اس سے بچہ بننے پر دلوں میں محبت کون پیدا کرتا ہے، یقیناً وہ اللہ ہے جو اپنی قدرت سے نفرت کو محبت سے بدلتا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسانوں کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے''۔ [سورۂ احقاف: 15] ——— فائدہ: وضع حمل سے لے کر پیدائش تک کتنی پریشانی اُٹھانی پڑتی ہے، پھر پیدائش کے بعد پرورش اور تعلیم وتربیت کی ذمہ داری نبھانا پڑتا ہے، اس لیے والدین کی فرمانبرداری کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سجدہ میں انگلیوں کو رکھنے کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو (ہاتھوں کی) انگلیوں کو کھلی رکھتے اور جب سجدہ فرماتے، تو انگلیاں ملا لیتے۔

[طبرانی کبیر: 17495، عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ]

سب سے افضل صدقہ	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے افضل صدقہ یہ ہے، کہ ایک مسلمان علم سیکھ کر دوسرے مسلمان بھائی کو سکھائے۔'' [ابن ماجہ:243،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کسی مسلمان کا حق مارنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(جھوٹی) قسم کے ذریعے مسلمان کا حق چھین لینے والے پر اللہ تعالیٰ نے دوزخ واجب کردی ہے اور جنت حرام کردی ہے''۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر معمولی چیز ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگرچہ پیلو کی ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو''۔ [مسلم:353،عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

دنیا کے لالچی اللہ کی رحمت سے دور	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت قریب آچکی ہے اور لوگ دنیا کی حرص و لالچ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دوری میں بڑھتے ہی جارہے ہیں۔'' [مستدرک:7917،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: قیامت کے قریب آنے کی وجہ سے لوگوں کو نیکی کمانے کی زیادہ سے زیادہ فکر کرنی چاہیے؛ لیکن ایسا کرنے کے بجائے وہ دنیا کے لالچ میں پڑ کر اللہ کی رحمت سے دور ہوتے جارہے ہیں۔

انسانوں کے اعضا کی گواہی	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن اللہ کے دشمنوں کو دوزخ پر جمع کیا جائے گا، تو ان کی جماعتیں بنادی جائیں گی، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے، تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال، ان کے خلاف ان کے کیے ہوئے اعمال کی گواہی دیں گی''۔ [سورۂ حٰم سجدہ:19 تا 20]

سورۂ فاتحہ سے علاج	نمبر ⑨ : قرآن سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سورۂ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے''۔ [سنن دارمی:3433،عن عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''اگر جسم میں کہیں درد ہو، تو درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ ''سورۂ فاتحہ'' پڑھے ان شاء اللہ آرام ملے گا''۔

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب تم بات کیا کرو، تو انصاف کا خیال رکھا کرو، اگرچہ وہ شخص تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کرو اس کو پورا کیا کرو، اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ تاکہ تم یاد رکھو (اور عمل کرو)''۔ [سورۂ انعام:152]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اُم رومان رضی اللہ عنہا

حضرت اُم رومان بنت عامر کنانہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ اور اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدۂ محترمہ ہیں، پہلے عبداللہ بن سَخُبَرہ کے نکاح میں تھیں، اس کے انتقال کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نکاح کیا، ابتدائی زمانے ہی میں مسلمان ہوگئی تھیں، جس طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سچائی، امانت داری اور کریمانہ اخلاق میں مشہور تھے، بالکل اسی طرح حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا بھی سچائی، وفاداری اور سلیقہ مندی میں تمام عورتوں کے درمیان ایک الگ حیثیت رکھتی تھیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب ہجرت کرکے مدینہ آگئے، تو آپ کے پورے اہل خانہ اور بچوں کو حضرت اُم رومان رضی اللہ عنہا نے بڑی حوصلہ مندی سے سنبھالا اور جب مدینہ سے حضرت زید بن حارثہ اور ابورافع رضی اللہ عنہما چند عورتوں کو لانے کے لیے مکہ پہنچے، تو ام رومان رضی اللہ عنہا بھی حضرت عائشہ اور حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو لے کر اُن کے ساتھ مدینہ ہجرت کر گئیں۔ ۹ھ یا اس کے بعد اُن کا انتقال ہوا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود قبر میں اُترے اور اُن کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — دودھ میں برکت

ایک مرتبہ حضرت خبّاب رضی اللہ عنہ کی بیٹی ایک بکری لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک طرف باندھ دیا اور پھر دوہا، اور فرمایا: بڑا برتن لاؤ، حضرت خبّاب کی بیٹی ایک بڑا برتن لے آئی، جس میں آٹا پسا جاتا تھا، پھر حضور نے دوہنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ برتن بھر گیا پھر فرمایا: اپنے گھر والوں کو اور پڑوسیوں کو پلا دو۔

[دلائل النبوہ للبیہقی :2383]

فائدہ: بکریاں عام طور پر اتنا زیادہ دودھ نہیں دیتی ہیں۔ اس بکری سے اتنا زیادہ دودھ نکالنا کہ گھر والے اور پڑوسی بھی پی لیں یہ آپ کا معجزہ ہی تھا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — جماعت سے نماز پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے بیس درجے سے بھی زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔ [مسند احمد :3554 عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — پانچ چیزوں سے بچنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے اس طرح پناہ مانگتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں کنجوسی، بزدلی، بری زندگی، دل کی بیماری، اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [نسائی: 5499، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	طالب علم اللہ کے راستہ میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے گھر سے نکلتا ہے، وہ اللہ کے راستہ میں ہوتا ہے، یہاں تک کہ لوٹ کر واپس آجائے''۔ [ترمذی: 2647، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	جھوٹے خداؤں کی بے بسی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کا بھی اختیار نہیں رکھتے؛ اگر تم ان کو پکارو بھی، تو وہ تمہاری پکار سن بھی نہیں سکتے، اگر (بالفرض) سن بھی لیں، تو تمہاری ضرورت پوری نہ کر سکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک کی مخالفت وانکار کریں گے''۔ [سورۂ فاطر: 13 تا 14]

نمبر ٧ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی چیزوں میں غور وفکر کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اسی (بارش کے) پانی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے؛ یقیناً ان چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں''۔
[سورۂ نحل: 11]

نمبر ٨ : آخرت کے بارے میں	جہنم کے دروازے کا فاصلہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دو دروازوں کے درمیان کا فاصلہ ایک سوار آدمی کے ستر سال چلنے کے برابر ہے''۔ [مستدرک: 8683، عن لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ٩ : طب نبوی سے علاج	آگ سے جلے ہوئے کا علاج

محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: گرم ہانڈی پلٹ جانے کی وجہ سے میرا ہاتھ جل گیا تھا، میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر یہ پڑھ کر دَم کر رہے تھے: ((اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا))۔ [مسند احمد: 15027]

نمبر ١٠ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: ''اگر تم اپنے دل کی نرمی چاہتے ہو، تو یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور مسکین کو کھانا کھلایا کرو''۔ [مسند احمد 7522، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا پہلے ابوسلمہ بن عبدالاسد کے نکاح میں تھیں، ان کے انتقال کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح فرمایا، وہ عقلمند اور بلند اخلاق وکردار والی خاتون تھیں، زاہدانہ زندگی گذارتیں اور راہِ خدا میں بڑی فیاضی سے خرچ کیا کرتی تھیں، لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم کرتیں اور بُرائی سے روکتیں، انہیں حدیث سننے کا بہت شوق تھا، حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بعد کوئی ان کے مقابل نہ تھا، فقہی معلومات، ذہانت اور دانشمندی میں بلند مقام رکھتی تھیں، بڑے بڑے صحابہ اور تابعین ان سے مسائل کی تحقیق کیا کرتے تھے، ان کی حکمت ودانائی اور عقلمندی کا اِس سے اندازہ ہوتا ہے کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر جب کفار نے مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روک دیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو احرام کھولنے کا حکم دیا، صحابۂ کرام کی دینی غیرت نے عمرہ کیے بغیر احرام کھولنا گوارا نہ کیا، چنانچہ اس موقع پر اُم سلمہ رضی اللہ عنہا ہی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورہ دیا کہ ابھی صحابہ صدمے سے نڈھال ہیں، پہلے آپ احرام کھول دیجیے، آپ کو دیکھ کر صحابہ بھی احرام کھول دیں گے، آپ نے اس مشورہ کو قبول کر کے احرام کھول دیا۔ تو صحابہ کو یقین ہوگیا کہ اب صلح کے شرائط بدل نہیں سکتی، اس لیے انہوں نے بھی اپنا احرام کھول دیا۔ ان کا انتقال شوال ۵۹ھ میں ہوا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جنازہ کی نماز پڑھائی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت
شہد کی مکھی میں اللہ کی نشانی

اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو وہ ہنر دیا ہے جس سے وہ پھولوں سے رس چوس کر شہد بناتی ہے، ان کے بنائے ہوئے شہد میں انسان کے لیے بہت سے فائدے ہیں، اتنی سائنسی ترقی کے باوجود انسان شہد حاصل کرنے کے لیے شہد کی مکھی کا محتاج ہے، کوئی انسانی طاقت ایسا کرنا چاہے تو یہ ناممکن ہے، یہ اللہ کی قدرت کی بہت بڑی نشانی ہے، وہ ایک چھوٹی سی مکھی سے اتنا بڑا کام لیتا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’(نامحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیور تو (تمہارے لیے) موت ہے (یعنی شوہر کے بھائی وغیرہ سے پردہ کرنا انتہائی ضروری ہے؛ کیونکہ وہ تباہی وہلاکت میں ڈالنے کا بڑا سبب ہے)۔‘‘ [بخاری:5232،عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں
تین انگلیوں سے کھانا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہوجاتے، تو انگلیاں چاٹ لیتے تھے‘‘۔ [مسلم:5298،عن کعب رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا سنت ہے، لیکن اس طرح نہیں چاٹنا چاہیے کہ دیکھنے والے کو ناپسند ہو۔

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی عطا فرماتا ہے“۔ [مسند احمد: 21649، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

تکبر کی سزا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے دل میں رائی کے برابر بھی تکبر ہوگا، وہ جنت میں داخل نہ ہوگا“۔ کسی نے کہا: آدمی اچھے کپڑے اور اچھے جوتے پسند کرتا ہے (تو کیا ایسا کرنا تکبر میں شامل ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ صفائی ستھرائی کو پسند کرتا ہے، تکبر تو حق بات نہ ماننا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے“۔ [مسلم: 265، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

دنیا میں اُمیدوں کا لمبا ہونا	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر خواہشات اور امیدوں کے بڑھ جانے کا ہے، خواہشات حق سے دور کر دیتی ہیں اور امیدوں کا لمبا ہونا، آخرت کو بھلا دیتا ہے، یہ دنیا بھی چل رہی ہے اور ہر دن دور ہوتی چلی جا رہی ہے اور آخرت بھی چل رہی ہے اور ہر دن قریب ہوتی جا رہی ہے۔“ (یعنی ہر وقت زندگی کم ہوتی جا رہی ہے اور موت قریب آتی جا رہی ہے، اس لیے آخرت کی تیاری میں لگے رہنا چاہیے)۔ [کنز العمال: 43758، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نیک عمل کرنے والوں کا انعام	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہ جنت کے باغوں میں داخل ہوں گے، وہ جس چیز کو چاہیں گے اُن کے رب کے پاس وہ ان کو ملے گی۔ (ان کی) ہر خواہش کا پورا ہونا بھی بڑا فضل وانعام ہے“۔ [سورۂ شوریٰ: 22]

جوں پڑنے کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

ایک روایت میں ہے کہ دو صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک غزوہ کے موقع پر (کپڑوں میں) جوں پڑ جانے کی شکایت کی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔ [بخاری: 2920، عن انس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جوں پڑنا ایک مرض ہے، جس کا علاج آپ ﷺ نے اس موقع پر ریشمی لباس تجویز فرمایا، یہ لباس اگرچہ عام حالات میں مردوں کے لیے جائز نہیں ہے، لیکن ماہر حکیم یا ڈاکٹر اگر ضرورت کی وجہ سے تجویز کرے تو گنجائش ہے۔

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ بتائے ہوئے احکام ہی میرا سیدھا راستہ ہے، تم اسی پر چلو اور دوسرے (غلط) راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ راستے تم کو راہ خدا سے ہٹا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کا تم کو تاکید کے ساتھ حکم دیتا ہے؛ تاکہ تم ٹیڑھے راستہ سے بچ سکو“۔ [سورۂ انعام: 153]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حقیقی بہن ہیں، نبوت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں، پہلے حضرت خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا، وہ غزوۂ بدر میں شدید زخمی ہو کر کچھ دنوں کے بعد شہید ہوگئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بڑی فضل وکمال کی مالک تھیں، ان کے بارے میں ابن سعد نے لکھا ہے کہ وہ دن میں روزہ رکھتیں اور رات میں عبادت کرتی تھیں اور آخر تک ان کا روزہ رکھنے کا عمل جاری رہا، اختلاف سے بڑی نفرت کرتی تھیں، دجال اور اس کے فتنے سے بہت ڈرتی تھیں، انہیں علم حدیث وفقہ میں بھی مہارت حاصل تھی، حدیث کی کتابوں میں ان سے ساٹھ حدیثیں بیان کی گئیں ہیں، جو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی تھیں، انہوں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں شعبان ۴۵ھ میں ان کا انتقال ہوا، مدینہ کے گورنر مروان نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔

نمبر ٢ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — لاغر اور بیمار کا شفا پانا

ایک عورت اپنے کمزور اور بیمار بچہ کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: یارسول اللہ! اس کی اتنی عمر ہوئی ہے، لیکن اس کی حالت تو دیکھئے، دعا کیجیے کہ اللہ اسے موت دے دے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، بلکہ میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں کہ اللہ اِسے شفا عطا فرمائے اور جوانی بخشے اور نیک اعمال کرنے والا بن جائے اور پھر اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہوئے شہید ہو جائے اور جنت میں چلا جائے، چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی وجہ سے اللہ نے اسے شفا بخشی اور جوانی پائی اور نیک اعمال بھی کیے اور پھر اللہ کے راستے میں قتال کرتے ہوئے شہید ہو گئے اور پھر جنت میں داخل ہو گئے۔ [بیہقی فی دلائل النبوہ:2431]

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — مسجد میں نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان نماز اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے مساجد کو اپنا ٹھکانہ بنالیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں، جیسے گھر کے لوگ اپنے کسی گھر والے کے واپس آنے پر خوش ہوتے ہیں''۔

[ابن ماجہ:800 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — جہنم کے عذاب سے حفاظت کی دعا

جہنم کے عذاب سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہئے: ﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں، لہٰذا ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجیے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ [سورۂ آل عمران:16]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	دو رکعت پڑھ کر گناہ سے معافی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی نے کوئی گناہ کیا اور پھر وضو کر کے نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی معافی مانگے، تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے"۔ [ترمذی:406، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	معجزات کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جب ہمارے رسول ان پہلی قوموں کے پاس کھلی ہوئی دلیلیں لے کر آئے، تو وہ لوگ اپنے اس دنیوی علم پر ناز کرتے رہے، جو انہیں حاصل تھا، آخر کار ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے"۔ [سورۂ مومن:83]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	سمندر انسانوں کی غذا کا ذریعہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ تعالیٰ ہی نے سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے، تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیورات (موتی وغیرہ) نکالو جن کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو، کہ وہ دریا میں پانی چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں، تا کہ تم اللہ تعالیٰ کا فضل: یعنی روزی تلاش کر سکو اور تم شکر ادا کرتے رہو"۔ [سورۂ نحل:14]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت سے ہر ایک ڈرتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی مقرب فرشتہ، کوئی آسمان، کوئی زمین، کوئی ہوا، کوئی پہاڑ، کوئی سمندر ایسا نہیں جو جمعہ کے دن سے نہ ڈرتا ہو (اس لیے کہ جمعہ کے دن قیامت قائم ہوگی)"۔ [ابن ماجہ:1084، ابولبابہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کلونجی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیماریوں میں موت کے سوا ایسی کوئی بیماری نہیں، جس کے لیے کلونجی میں شفا نہ ہو"۔
[مسلم:5768، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیدیوں کو چھڑاؤ، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور بیماروں کی عیادت کرو"۔
[بخاری:3046، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

حضرت زینب رضی اللہ عنہا حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی بہن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی زاد بہن تھیں، انہوں نے شروع ہی میں اسلام قبول کرلیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کا نکاح اپنے منھ بولے بیٹے زید بن حارثہ سے کردیا تھا۔ مگر دونوں میں خوش گوار تعلقات قائم نہ رہ سکے۔ اس لیے حضر زید نے انہیں طلاق دے دیں۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حق میں کئی آیتیں نازل ہوئیں، جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کردینے کی خبر دی گئی، زمانۂ جاہلیت میں اپنے منھ بولے بیٹے کی بیوی سے شادی کرنے کو ناجائز سمجھتے تھے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس جاہلی رسم کو آپ ہی کے ذریعے ختم کروایا، اور پردہ کی آیتیں بھی ان کے سبب نازل ہوئیں۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا دستکاری کے فن سے واقف تھیں، یہ اپنے ہاتھ کے فن سے روزی کما کر مدینے کے غریبوں میں تقسیم کردیا کرتی تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے زینب سے زیادہ پرہیز گار، سچ بولنے والی سخاوت کرنے والی اور اللہ کی رضا طلب کرنے والی کسی عورت کو نہیں دیکھی۔ ان سے کئی حدیثیں منقول ہیں۔ انہوں نے ۵۳ / سال کی عمر پاکر ۲۰ھ میں وفات پائی۔ اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — دانت اللہ کی نعمت

جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے منہ میں دانت نہیں ہوتے، اس لیے کہ اسے صرف ماں کا دودھ پینا ہے۔ بچہ جیسے جیسے بڑا ہوتا ہے، اس کو دودھ کے علاوہ دوسری نرم چیزیں دی جاتی ہیں، اس وقت اللہ تعالیٰ اس بچے کو چھوٹے چھوٹے دانت دیتے ہیں۔ جب بچہ سات آٹھ سال کا ہوتا ہے، تو اس کی خوراک بھی بڑھ جاتی ہے اور وہ سخت چیزیں بھی کھانے لگتا ہے، اس وقت اللہ تعالیٰ وہ چھوٹے چھوٹے دانت گرا کر دوسرے نئے دانت دیتے ہیں، جو پہلے دانتوں سے مضبوط اور بڑے ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعہ انسان کے چبانے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ اللہ کی قدرت پر ذرا غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ انسان کی ضروریات کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسا اچھا انتظام کیا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — میت کا قرض ادا کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کروایا، حالانکہ تم لوگ (قرآن پاک میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔ [ترمذی:2122،عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کرگیا، تو کفن دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہوجائے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — عشاء کے بعد جلدی سونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے نہیں سوتے تھے اور عشاء کے بعد نہیں جاگتے تھے (بلکہ سو جاتے تھے)۔

[مسند احمد:25748،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

بہترین صدقہ	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(افضل صدقہ یہ ہے کہ) تو اس وقت صدقہ کرے، جب صحت مند ہو اور مال کی خواہش ہو اور مالداری کی امید رکھتا ہو اور فقر و فاقہ سے ڈرتا ہو''۔

[بخاری: 2748، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اپنے علم پر عمل نہ کرنے کا وبال	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس عالم کو ہوگا، جس کو اس کے علم دین نے نفع نہیں پہنچایا''۔ [طبرانی صغیر: 508، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] ---- فائدہ: جس آدمی کو شریعت کے بارے میں جتنا بھی علم ہو، اس کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے، اپنی جانکاری کے مطابق عمل نہ کرنے پر سخت عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

دنیا سے بچو	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سنو! دنیا میٹھی اور ہری بھری ہے اور اللہ تعالیٰ ضرور تمہیں اس کی خلافت عطا فرمائیں گے؛ تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو، پس تم دنیا سے اور عورتوں (کے فتنے) سے بچو''۔

[مسلم: 6948، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

جنت کی نعمتیں	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مقرب بندوں کے لیے جنت میں) ایسے میوے ہوں گے، جن کو وہ پسند کریں گے اور پرندوں کا ایسا گوشت ہوگا، جس کی وہ خواہش کرے گا اور ان کے لیے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جیسے حفاظت سے رکھا ہوا پوشیدہ موتی ہو۔ یہ سب ان کے اعمال کا بدلہ ہوگا اور وہاں کبھی وہ بے ہودہ اور بری بات نہیں سنیں گے، ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی''۔ [سورۂ واقعہ: 20 تا 26]

ہاتھ پاؤں سُن ہو جانے کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سُن ہو گیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا: محمد ﷺ، پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔ [ابن سنی: 169، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم صبح و شام اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑا کر، ڈرتے ہوئے اور درمیانی آواز کے ساتھ یاد کیا کرو اور غافلوں میں سے مت ہو جاؤ''۔ [سورۂ اعراف: 205]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ
اُم المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا

حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کا تعلق ام خزاعہ کے خاندان مصطلق سے ہے۔ غزوۂ بنو مصطلق کے قیدیوں میں جویریہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ جو تقسیم میں حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئیں۔ یہ اپنے قبیلے کی شہزادی اور رئیس کی بیٹی تھیں۔ اس لیے باندی بن کر رہنا گوارا نہ کیا۔ انہوں نے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ سے آزاد ہونے کی رقم متعین کر کے معاہدہ کرلیا۔ اور مالی مدد کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم سے اچھا سلوک نہ کروں، تو حضرت جویریہ نے فرمائی وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ میں تمہاری طرف سے رقم ادا کردیتا ہوں اور تم سے نکاح کرلیتا ہوں''۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا راضی ہوگئیں۔ جب صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو اس بات کا علم ہوا کہ اس خاندان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سسرالی رشتہ قائم ہوگیا۔ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے احترام کی وجہ سے تقریباً ۶۰۰ قیدیوں کو آزاد کردیا۔ اس حسن سلوک کی وجہ سے اُن کے والد حارث رضی اللہ عنہ اور پوری قوم نے اسلام قبول کرلیا۔ اسی لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ ''میں نے کسی عورت کو جویریہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر اپنی قوم کے حق میں مبارک نہیں دیکھا''۔ وہ بڑی عبادت گذار، دیر تک دعا میں مصروف رہنے اور نفلی روزے رکھنے والی خاتون تھیں۔ انہوں نے ۵۶ھ میں وفات پائی، مدینے کے گورنر مروان بن حکم نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
زخمی ہاتھ کا اچھا ہو جانا

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا رہے تھے، اتنے میں حضرت جَرْہَد اسلمی رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھالیجیے، حضرت جَرْہَد رضی اللہ عنہ کے داہنے ہاتھ میں کچھ تکلیف تھی، لہٰذا انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ بڑھایا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: داہنے ہاتھ سے کھاؤ، حضرت جرہد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں تکلیف ہے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ پر پھونک ماردی، تو وہ ایسا ٹھیک ہوا کہ ان کو موت تک پھر وہ تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

[طبرانی کبیر:2108]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں
سامان کا عیب ظاہر کرنا

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلے کے ایک ڈھیر کے پاس سے گذرے، آپ نے اپنا مبارک ہاتھ اس ڈھیر کے اندر داخل کردیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں نے گیلا پن محسوس کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلہ بیچنے والے سے فرمایا: ''(تمہارے ڈھیر کے اندر) یہ تری کیسی ہے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! اس پر بارش کی بوندیں پڑگئی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بھیگے ہوئے غلّہ کو تم نے اوپر کیوں نہیں رکھا، تاکہ خریدنے والے اس کو دیکھ سکتے؟ (سنو) جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔'' [مسلم:284، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] —— خلاصہ: جو سامان بیچا جارہا ہے؛ اگر اس میں کوئی عیب ہو، تو اس کو ظاہر کردینا یعنی خریدنے والے کو بتادینا ضروری ہے۔

دنیا و آخرت کی کامیابی کے لیے دعا	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے: ''((اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)) ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما''۔ [بخاری:4522 عن انس رضی اللہ عنہ]

مسواک کر کے نماز پڑھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک کر کے پڑھی جانے والی نماز، بغیر مسواک کیے پڑھی جانے والی نماز سے ستر گنا افضل ہے''۔ [مسند احمد:25808، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

قرآن سننے سے روکنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ کافر لوگ ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنا کرو اور اس کے دوران شور مچایا کرو، امید ہے کہ اس طرح تم غالب آجاؤ گے۔ ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ان کو ان برے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، جو وہ کیا کرتے تھے۔ [سورۂ حٰم سجدہ:26 تا 27]

دنیا کے مقابلہ میں آخرت بہتر ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ پرہیز گار ہیں، جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل کی ہے؟ تو جواب میں کہتے ہیں: بڑی خیر و برکت کی چیز نازل فرمائی ہے۔ جن لوگوں نے نیک اعمال کیے، ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور بلاشبہ آخرت کا گھر تو دنیا کے مقابلہ میں بہت ہی بہتر ہے اور واقعی وہ پرہیز گار لوگوں کا بہت ہی اچھا گھر ہے''۔ [سورۂ نحل:30]

کافر کی بدحالی	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن کافر اپنے پسینہ میں ڈوب جائے گا، یہاں تک کہ وہ پکار اُٹھے گا: اے میرے رب! جہنم میں ڈال کر ہی مجھے اِس سے نجات دے دیجیے''۔ [کنز العمال:38923، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

سفرجل (بِہی) سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سفرجل (یعنی بِہی) کھایا کرو کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے''۔ [ابن ماجہ:3369، عن طلحہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی صفوں کو سیدھا کرو؛ کیونکہ نماز کو اچھی طرح ادا کرنے میں صفوں کا سیدھا کرنا بھی شامل ہے''۔ [بخاری:723، عن انس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نام رَملہ بنت ابوسفیان ہے۔ان کی پیدائش نبوت کے سترہ سال قبل ہوئی۔ان کا پہلا شوہر عبید اللہ بن جحش الاسدی تھا، جن سے حبیبہ نام کی ایک بیٹی پیدا ہوئی، جس کی وجہ سے اُم حبیبہ کہا جاتا ہے، میاں بیوی دونوں مسلمان ہوکر حبشہ کی ہجرت کی۔عبید اللہ بن جحش حبشہ میں مرتد ہوکر عیسائی بن گئے، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ان سے علیحدگی اختیار کر کے تنہائی کی زندگی گزار رہی تھیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا، جس کو انہوں نے بخوشی قبول کر کے حضرت خالد بن سعید کو اپنا وکیل بنایا اور حضرت نجاشی شاہِ حبشہ نے نکاح پڑھایا، اور اپنی طرف سے چار سو درہم مہر ادا فرمایا۔اس کے بعد ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ۶ھ فتح خیبر کے موقعہ پر قافلے کے ساتھ مدینہ منورہ آگئیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر بڑے ذوق وشوق اور اہتمام سے عمل کرتی اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید کیا کرتی تھیں، خود فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ بارہ رکعت نفل پڑھے گا، اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ جب سے میں نے اس فضیلت کو سنا، تو ہمیشہ اس پر عمل کرتی رہیں۔محدثین کرام نے ان سے احادیث کی ۶۵/روایتیں نقل کی ہیں، انہوں نے اپنے بھائی امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں ۳۷ سال کی عمر پا کر ۴۴ھ میں انتقال فرمایا اور مدینہ میں دفن ہوئیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — آنکھ کی حفاظت

اللہ تعالیٰ نے ہم کو بہت ساری نعمتوں سے نوازا ہے، ان نعمتوں میں ایک نعمت آنکھ ہے، یہ نعمت جہاں بہت قیمتی ہے وہیں بڑی نازک بھی ہے، اللہ نے اس کی حفاظت کا کتنا اچھا انتظام فرمایا کہ اگر آنکھ کی طرف کوئی چھوٹی سی چیز بھی آئے، تو اللہ نے ایسی پلکوں کو بنایا جو فوراً بند ہوجاتی ہیں اور اگر کوئی بڑی چیز آنکھ کی طرف آئے، تو آنکھ کے چاروں طرف ابھری ہوئی مضبوط ہڈی بنادی، جو آنکھوں کی حفاظت کرتی ہے، بے شک اللہ بڑی قدرت والا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں امام کی پیروی کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھاتے تھے کہ ''(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو۔ [مسلم:932،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے، امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں	وضو میں تین بار کلی کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار کلی کی۔'' [مسند احمد: 874، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	ہر حال میں اللہ کی تعریف کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے پہلے جنت کی طرف وہ لوگ پکارے جائیں گے، جو خوشی اور غمی، آسانی اور پریشانی میں اللہ کی تعریف اور حمد بیان کرتے ہیں''۔ [مستدرک: 1851، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	حرام کھانے کا وبال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس آدمی کا بدن حرام روزی سے پلتا اور بڑھتا ہے، ایسے بدن کے لیے جہنم زیادہ بہتر ہے''۔ [ترمذی: 614، عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	تھوڑی سی روزی پر راضی ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑی روزی پر راضی رہے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے تھوڑے سے عمل پر راضی ہو جاتے ہیں''۔ [بیہقی شعب الایمان: 4409، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جہنمیوں کا کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جہنم والوں کا آج نہ کوئی دوست ہوگا اور (ان کو) زخموں کے دھوون اور پیپ کے سوا کوئی چیز کھانے کو نصیب نہ ہوگی، اِس کھانے کو بڑے گنہگار ہی کھائیں گے''۔ [سورۂ حاقہ: 35 تا 37]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	پاگل پن کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عجوہ (کھجور) جنت کا پھل ہے اور جنون (پاگل پن) کا علاج ہے''۔

[ابن ماجہ: 3453، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ و جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور دشمن کے مقابلے میں تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (مصیبت کے وقت) صبر کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''۔ [سورۂ انفال: 46]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | اُم المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

اُم المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا پہلے مسعود بن عمرو الثقفی کے نکاح میں تھیں۔ طلاق کے بعد ابُو رُھم بن عبدالعزیٰ نے نکاح کر لیا۔ ابُو رُھم کے انتقال کے بعد صحیح روایت کے مطابق اس نکاح کی تحریک وپیش کش حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کی اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرۂ قضا کرنے کے لیے ۷ھ میں تشریف لے گئے، تو پانچ سو درہم مہر پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ ہی نے مقام سَرِف میں آپ کا نکاح پڑھایا۔ اس رشتہ کی وجہ سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کے ہمزلف (ساڑھو) ہوئے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے محدثین کرام نے ۴۶ رحدیثیں نقل کی ہیں، جن میں بعض سے ان کی فقہی مہارت اور مسائل کی گہری واقفیت کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اللہ سے بہت زیادہ ڈرنے والی اور صلہ رحمی کرنے والی تھیں۔ یہ عجیب حسن تقدیر ہے کہ مقام سَرِف میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ہوا اور سَرِف ہی میں ۵۱ھ میں ان کا انتقال ہوا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جنازہ کی نماز پڑھائی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | چہرۂ انور کی برکت سے سوئی مل گئی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سی رہی تھی، پس میرے ہاتھ سے سوئی گر گئی، بہت تلاش کی، مگر نہ ملی، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی روشنی سے سوئی نظر آ گئی۔ [تاریخ دمشق لابن عساکر:310/3]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | جنت میں داخلے کیلئے ایمان شرط ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کی موت اس حال میں آئے، کہ وہ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، تو اس سے کہا جائے گا، کہ تم جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہو جاؤ۔''

[مسند احمد:98، عن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جنت میں جانے کے لیے مرتے وقت دین کی بنیادی باتوں کا عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | نماز کے بعد دعا مانگنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں کفر، فقر وفاقہ، اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[نسائی:1348، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

نیک اِرادے پرثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی پاک صاف ہوکر اپنے گھر سے (کسی نیک ارادہ سے) نکلے، تو اس کو حاجی کے برابر ثواب ملتا ہے اور جو آدمی صرف نماز چاشت کے ارادہ سے چلے، تو اس کو عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے''۔ [طبرانی کبیر:7655، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

باطل پرستوں کے لیے سخت عذاب ہے	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جولوگ خدا کے دین میں جھگڑتے ہیں، جبکہ وہ دین لوگوں میں مقبول ہو چکا ہے (لہذا) ان لوگوں کی بحث ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، ان پر خدا کا غضب ہے اور ان پر سخت عذاب (نازل ہونے والا) ہے''۔ [سورۂ شوریٰ:16]

دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اور آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے، کاش یہ لوگ اتنی سی بات سمجھ لیتے''۔ [سورۂ عنکبوت:64]

قیامت کے دن لوگوں کی حالت	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے روز سورج ایک میل کے فاصلہ پر ہوگا اور اس کی گرمی میں بھی اضافہ کردیا جائے گا، جس کی وجہ سے لوگوں کی کھوپڑیوں میں دماغ اس طرح اُبل رہا ہوگا جس طرح ہانڈیاں جوش مارتی ہیں، لوگ اپنے گناہوں کے بقدر پسینہ میں ڈوبے ہوئے ہوں گے، بعض ٹخنوں تک، بعض پنڈلیوں تک، بعض کمر تک اور بعض کے منہ میں لگام کی طرح ہوگا''۔ [مسند احمد:21682، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

بخار کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے بخار آجائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اُسے شفا حاصل ہوگی'': ((بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ)) ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے''۔

[ابن ابی شیبہ:14517، عن مکحول رحمہ اللہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کو ہمیشہ پڑھتے رہا کرو، اللہ کی قسم! قرآن اس سے بھی جلد نکل بھاگتا ہے جتنا جلد اونٹ رسی توڑ کر بھاگ جاتا ہے''۔ [بخاری:5033، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا

حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا حضور علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔حضور علیہ وسلم نے حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کے ہاتھ شاہ اسکندریہ مقوقس کے پاس خط بھیجا، جس نے خط کو بوسہ دیا اور حضور علیہ وسلم کے ایلچی حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کا بڑا اکرام کیا، واپسی میں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دیگر تحفہ کے ساتھ تین باندیاں بھی روانہ کیا، ان تین باندیوں میں ایک حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا اور ان کی بہن سیرین رضی اللہ عنہا تھیں، حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی کوشش اور دعوت کے نتیجے میں یہ دونوں بہنیں مسلمان ہوئیں، بہترین دین دار بنیں۔حضور علیہ وسلم نے سیرین رضی اللہ عنہا کو حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو دیا، اور ماریہ رضی اللہ عنہا کو اپنی خدمت میں رکھا۔حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا سے ذی الحجہ ۸ھ میں حضور علیہ وسلم کے ایک بیٹے ابراہیم پیدا ہوئے، جن کی وجہ سے حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا ام ولد ہوگئیں، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال اُٹھارہ ماہ کی عمر میں ہوا، حضور علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ ان کی خدمت میں ہدیہ کا مال بھیجا کرتے تھے۔حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کی وفات محرم ۱۶ھ میں ہوئی اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — اونٹ میں اللہ کی نشانی

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں مختلف قسم کے جانور پیدا کیے، ان میں سے ایک جانور اونٹ ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اس کو ایسی خوبیاں دی ہیں کہ وہ ہفتہ بھر کا پانی اپنے اندر جمع کر لیتا ہے اور جب اس کو ریگستانی علاقے میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے، تو اس کو استعمال کرتا ہے۔اسی طرح اُونٹ کے پیر نرم گدی کی طرح ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ ریت میں نہیں دھنستے اور وہ آسانی سے ریت پر چلتا اور بھاگتا ہے، اسی طرح اللہ نے ہر جاندار کو اس کی ضرورت کی چیزیں اپنی قدرت سے عطا فرمائی ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نماز میں خاموش رہنا

حضرت زید بن اَرقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''(شروع اسلام میں) ہم میں سے بعض اپنے بازو میں کھڑے شخص سے نماز کی حالت میں بات کیا کرتا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ کے لیے خاموشی کے ساتھ کھڑے رہو (یعنی باتیں نہ کرو)'' پھر ہمیں خاموش رہنے کا حکم دے دیا گیا اور بات کرنے سے روک دیا گیا۔'' [ترمذی:405]

فائدہ: نماز میں خاموش رہنا اور ہر قسم کے نماز کے منافی کام کرنے سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — تحنیک سنت ہے

حضرت اَسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، تو میں نے ان کو رسول اللہ علیہ وسلم کی گود میں دیا، رسول اللہ علیہ وسلم نے کھجور منگوائی اور چبا کر اپنا مبارک لعاب عبداللہ کے منہ کے اندر لگایا۔ [بخاری: 5469، عن اسماء رضی اللہ عنہا]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | جہنم کی آگ سے آنکھوں کی حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں لگے گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئی ہو اور ایک وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیا ہو‘‘۔ [ترمذی:1639،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | ازار یا پینٹ ٹخنے سے نیچے پہننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص تکبر کے طور پر اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا‘‘۔ [بخاری:5788،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | ضرورت سے زائد سامان شیطان کے لیے

رسول اللہ ﷺ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ’’ایک بستر آدمی کے لیے اور ایک اس کی بیوی کے لیے اور تیسرا مہمان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے ہوتا ہے‘‘۔ [مسلم:5452]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | قیامت کا ہولناک منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’(قیامت کا منکر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا؟ جس دن آنکھیں حیران رہ جائیں گی، چاند بے نور ہو جائے گا، سورج و چاند (دونوں بے نور ہو کر) ایک حالت پر کر دیے جائیں گے، اس دن انسان کہے گا: آج کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جواب ملے گا: ہرگز نہیں (آج) کہیں پناہ کی جگہ نہیں ہے، اس دن صرف آپ کے رب کے پاس ٹھکانہ ہوگا‘‘۔ [سورۂ قیامہ:6تا12]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | نمونیہ کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے نمونیہ کیلئے وَرْس، قُسط اور روغن زیتون پلانے کو مفید بتلایا ہے۔

[ابن ماجہ:3467،عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ’’وَرْس‘‘ تِل کے مانند ایک قسم کی گھاس ہے، جس سے رنگائی کا کام لیا جاتا ہے اور ’’قُسط‘‘ ایک خوشبودار لکڑی ہے، جس کو عود ہندی بھی کہتے ہیں۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے نکلے، وہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روک رہے تھے اور اللہ ان کے تمام کاموں کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے ہے‘‘۔ [سورۂ انفال:47]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا

حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا تعلق قبیلۂ ہلال سے ہے، آپ کے والد کا نام خزیمہ ہے، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی ماں شریک بہن ہیں اور انصاریہ میں سے ہیں، ان کے شوہر حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ غزوۂ اُحد میں شہید ہوگئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان ۳ھ میں چارسو درھم مہر کے بدلے نکاح فرمایا، بڑی سخی تھیں، غریبوں اور محتاجوں کی خبر گیری کرتی تھیں، اپنے ہاتھ سے کمائی کرتیں اور غریبوں میں تقسیم کردیتیں، اسی لیے ان کا لقب ہی اُم المساکین یعنی محتاجوں کی ماں ہوگیا۔ اتنی کثرت سے صدقہ خیرات ازواجِ مطہرات میں سے صرف انہیں کا حصہ ہے۔ ۳۰ر سال کی عمر میں ربیع الآخر ۴ھ میں ان کی وفات ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — اُنگلیوں سے پانی کا نکلنا

حضرت حبّان بن بُحّ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات صبح تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا اور میں نے نماز فجر کے لیے اذان دی، پھر جب نماز کا وقت ہوا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک برتن دیا اور میں نے اس میں سے وضو کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم برتن میں اپنی انگلیاں رکھے ہوئے تھے، میں نے دیکھا کہ پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے جاری تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے جو وضو کرنا چاہے کرلے“۔ [طبرانی کبیر:3494،عن حبان بن بح رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — ہمیشہ سچ بولو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم سچائی کو لازم پکڑو اور ہمیشہ سچ بولو، کیونکہ سچ بولنا نیکی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے۔“ [مسلم:6639،عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — وتر کے بعد کی دعا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز وتر سے سلام پھیرتے، تو یہ دعا پڑھتے: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) ترجمہ: (میں) ہر عیب سے پاک بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ [ابوداود:1430،عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت — مرض پر صبر کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے، تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو بھیجتا ہے، تاکہ یہ دیکھیں کہ وہ عیادت

کرنے والے کو کیا کہتا ہے۔ اگر عیادت کرنے والے کی آمد پر وہ اللہ کی حمد وتعریف کرتا ہے، تو وہ دونوں فرشتے اُس بات کو اللہ کے پاس اوپر لے جاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ جو سب کچھ جاننے والا ہے، کہتا ہے: ''میں اپنے اس بندے کو وفات دینے کے بعد ضرور جنت میں داخل کروں گا، اگر میں نے اسے شفا دی، تو اس کے گوشت کو اس سے بہتر گوشت سے اور خون کو اس سے بہتر خون سے بدل دوں گا اور اس کے گناہ معاف کر دوں گا۔'' [موطا امام مالک:1475، عن عطا بن یسار رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اچھے برے برابر نہیں ہو سکتے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں اور ان لوگوں کو برابر کر دیں گے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کا مرنا جینا برابر ہو جائے، وہ بہت ہی بری بات کا فیصلہ کرتے ہیں''۔ [سورۂ جاثیہ:21]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا عارضی اور آخرت مستقل ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کی جگہ تو آخرت ہی ہے۔'' [سورۂ مومن:39]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	ہمیشہ کی جنت و جہنم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت میں داخل کر دے گا اور جہنمیوں کو جہنم میں داخل کر دے گا، پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا کہے گا کہ اے جنتیو! اب موت نہیں آئے گی، اے جہنمیو! اب موت نہیں آئے گی (تم میں کا جو جہاں ہے ہمیشہ اس میں رہے گا)۔'' [مسلم:7183، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کھنبی (مشروم) سے آنکھوں کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھنبی کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے''۔ [بخاری:5708، سعید بن زید رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں: ''میں نے تین یا پانچ یا سات کھنبیاں لیں اور اس کا پانی نچوڑ کر ایک شیشی میں رکھ لیا، پھر وہی پانی میں نے اپنی باندی کی دکھتی ہوئی آنکھ میں ڈالا تو وہ اچھی ہوگئی''۔ [ترمذی:2069]

نوٹ: کھنبی کو ہندوستان کے بعض علاقوں میں سانپ کی چھتری اور بعض دوسرے علاقوں میں کُکُر مُتّا کہتے ہیں؛ یاد رہے کہ بعض کھنبیاں زہریلی بھی ہوتی ہیں؛ لہٰذا تحقیق کے بعد استعمال کی جائیں۔

نمبر ۱۰ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات محفوظ کی ہے کہ جس چیز میں شک وشبہ پیدا ہو جائے اس کو چھوڑ دو اور اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک وشبہ نہ ہو، اس لیے کہ سچائی میں سکونِ قلب ہوتا ہے اور جھوٹ میں شبہ ہی شبہ ہے۔ [ترمذی:2518]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — اُم المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا قریش کے مشہور قبیلے ''عامر بن لوی'' سے تعلق رکھتی تھیں۔اُن کا پہلا نکاح حضرت سکران بن عمرو سے ہوا۔وہ نبوت کے شروع زمانے میں ہی مسلمان ہوگئی تھیں۔اوراپنے شوہر کے ساتھ حبشہ کی دوسری ہجرت فرمائی۔اُن سے عبدالرحمٰن نامی ایک لڑکا پیدا ہوا۔پھر کئی سال بعد مکہ لوٹیں تو اُن کے شوہر کا انتقال ہوگیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ۱۰ نبوی میں حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔لیکن اُن سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔وہ سخاوت وفیاضی میں ممتاز مقام رکھتی تھیں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پاس درہموں سے بھری ایک تھیلی بھیجی،تو ام المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اُسی وقت سب کو تقسیم کردیا۔اطاعت وفرماں برداری کا یہ حال تھا کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام بیویوں کو مخاطب کرکے فرمایا:''تم میرے بعد گھر میں بیٹھے رہنا''۔چنانچہ وہ اس حکم پر شدت سے عمل کرتی ہوئی فرماتی تھیں کہ میں حج وعمرہ کرچکی ہوں،اب اللہ اوراس کے رسول کے حکم کے مطابق گھر میں بیٹھی رہوں گی۔اُن سے کچھ احادیث بھی مروی ہیں۔انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ذی الحجہ ۲۳ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — لقمے کی حفاظت

اگر ہمیں کچھ کھانا ہوتا ہے،تو اس کو ہم اپنے ہاتھوں کے ذریعہ اُٹھاتے ہیں،انگلیوں کے چھونے سے احساس ہو جاتا ہے کہ کھانا گرم ہے یا ٹھنڈا،پھر لقمہ منہ کی طرف لے جاتے وقت آنکھیں دیکھ لیتی ہیں کہ کھانے میں کچھ خرابی ہے یا نہیں اور آگے آتا ہے،تو ناک سے سونگھ لیتا ہے کہ کھانے میں بدبو تو نہیں آرہی اور پھر جیسے ہی وہ منہ میں رکھتا ہے تو زبان اس کا ذائقہ بتادیتی ہے اوراس کے ٹھنڈے اور گرم اوراچھے بُرے ہونے کا احساس کرادیتی ہے،اتنی حفاظت سے گزر کر ایک صاف لقمہ ہمارے پیٹ میں جاتا ہے،اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے لقمے کی حفاظت کے لیے کس طرح انتظام فرمایا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — دین میں نماز کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''دین بغیر نماز کے نہیں ہے نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے''۔ [طبرانی کبیر:19،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا	نمبر④ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی فرض نماز کے بعد دو رکعت (سنت) پڑھی ہے۔[بخاری:1172] فائدہ: عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

صدقہ سے شیطان کی شکست	نمبر⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص کسی چیز کو صدقہ میں نکال دیتا ہے، تو ستر شیطانوں کے جبڑے ٹوٹ جاتے ہیں''۔ [مستدرک:1521، عن بُریدہ رضی اللہ عنہ]

نماز کا چھوڑنا	نمبر⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے''۔ [مسلم:246، عن جابر رضی اللہ عنہ]

دنیا کھول دی جائے گی	نمبر⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح آراستہ کرو گے جیسے کعبہ شریف کو آراستہ کیا جاتا ہے''۔ [طبرانی کبیر:4035، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کی شراب	نمبر⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان اہل جنت پر چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے پیش کیے جائیں گے، وہ شیشے چاندی کے ہوں گے، جن کو بھرنے والے (خادموں) نے مناسب انداز سے بھرا ہوگا اور ان کو ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی ملاوٹ ہوگی''۔ [سورۂ دہر:15 تا 17]

بَرنی کھجور سے علاج	نمبر⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری کھجوروں میں بہترین کھجور بَرنی ہے اور وہ ایسی دوا ہے جس میں کوئی نقصان نہیں''۔ [مستدرک:8243، عن مزیدہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تمہارے باپ اور بھائی اگر ایمان کے مقابلہ میں کفر پسند کرتے ہوں، تو تم ان کو اپنا دوست نہ بناؤ اور تم میں سے جو شخص ان سے دوستی کرے گا، تو وہی ظلم کرنے والے ہوں گے''۔ [سورۂ توبہ:23]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں۔ وہ نبوت سے دس سال پہلے حضرت خدیجہ سے پیدا ہوئیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کے شروع زمانہ ہی میں اسلام قبول کرلیا۔ ان کا نکاح خالہ زاد بھائی ابوالعاص بن ربیع سے ہوا۔ وہ ان کے اسلام نہ لانے کی وجہ سے ہجرت نہ کرسکیں۔ غزوۂ بدر میں کفار مکہ کے ساتھ یہ بھی قیدی بنائے گئے۔ سب لوگوں نے اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لیے فدیہ بھیجا تو حضرت زینب نے بھی اپنی والدہ حضرت خدیجہ کا دیا ہوا ہار ابوالعاص کو چھڑانے کے لیے فدیہ میں بھیجا۔ جب اس ہار پر رسول اللہ ﷺ کی نظر پڑی تو حضرت خدیجہ کی یاد اور ان کی محبت کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے یہ طے پایا کہ اس شرط کے ساتھ ابوالعاص کو بغیر فدیے کے رہا کردیا جائے کہ وہ مکہ جاکر حضرت زینب کو مدینہ بھیج دینگے۔ چنانچہ ابوالعاص نے شرط کے مطابق اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ انھیں مدینہ روانہ کیا۔ مشرکین مکہ کے راستہ روکنے کی وجہ سے ان کو زخم لگا جو وقتی طور پر تو اچھا ہوگیا تھا مگر ان کی ہجرت کے ۶ رسال بعد زخم پھر ہرا ہوگیا۔ اور اسی زخم کی وجہ سے سن ۸ھ میں ان کی شہادت ہوگئی۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — حضرت قتادہ بن نعمان کی آنکھ کا ٹھیک ہوجانا

جنگ بدر کے دن حضرت قتادہ بن نعمان کی آنکھ میں تیر لگ گیا، جس کی وجہ سے خون رخسار پر بہنے لگا، تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا ان کی آنکھ نکال دیں؟ تو آپ ﷺ نے منع فرمایا اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کو بلاکر اپنی ہتھیلی سے ان کی آنکھ کی طرف اشارہ کیا، تو وہ اتنی اچھی ہوگئی کہ پتہ نہیں چلتا تھا کہ کون سی آنکھ میں تیر لگا تھا۔

[بیہقی فی دلائل النبوۃ:1112]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — گِروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ نہ اُٹھانا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آئے اور کہا، کہ ایک گھوڑا (میرے پاس) گروی رکھا گیا تھا، لیکن میں اس پر سوار ہوگیا (تو کیا میرے لیے گِروی رکھے ہوئے گھوڑے پر سوار ہونا جائز ہے؟) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اُس گھوڑے سے تم نے جتنا فائدہ اُٹھایا وہ سود ہے۔'' [کنز العمال:15749]

فائدہ: گِروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اُٹھانا جائز نہیں ہے، اس سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

قیامت کے دن ذلت ورسوائی سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! آپ نے جو اپنے

رسولوں سے وعدہ کیا ہے، وہ ہمیں عطا فرمائیے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیے بیشک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔
[سورۂ آل عمران:194]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	کھانے کے بعد شکر ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانا کھا کر جو (اللہ کا) شکر ادا کرتا ہے، وہ (نفل) روزہ رکھ کر صبر کرنے والوں کے برابر ہے''۔
[مستدرک:1537،عن معن بن محمد الغفاری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	کفر کرنے والے ناکام ہوں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک جو لوگ کافر ہوگئے اور (دوسروں کو بھی) اللہ کے راستہ سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا''۔
[سورۂ محمد:32]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	لوگوں کی کنجوسی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''سن لو! تم ایسے ہو کہ جب تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے، تم میں سے بعض لوگ بخل کرتے ہیں اور جو شخص کنجوسی کرتا ہے، تو حقیقت میں اپنے ہی لیے کنجوسی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ غنی ہے (کسی کا محتاج نہیں) اور تم سب اس کے محتاج ہو''۔
[سورۂ محمد:38]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	حوض کوثر کیا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوثر جنت میں ایک نہر ہے، جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اور وہ موتی اور یاقوت پر بہتی ہے، اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار، اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے''۔
[ترمذی:3361،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ''۔ [مسند ابی یعلیٰ:434،عن علی رضی اللہ عنہ]---- فائدہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی آدمی مجلس میں جائے، تو سلام کرے اور پھر جی چاہے، تو مجلس میں شریک ہو جائے، اور پھر جاتے وقت بھی سلام کر کے جائے''۔
[ترمذی:2706،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحبزادی تھیں، وہ پہلے ابولہب کے بیٹے عتبہ کے نکاح میں تھیں، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملی اور لوگوں کو دعوت دینا شروع کیا، تو ابولہب کے حکم پر عتبہ نے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دیا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح ہوا، ان سے ایک لڑکا عبداللہ پیدا ہوئے، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حبشہ ہجرت کر گئیں، ہجرت کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابرہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے بعد عثمان اس اُمت میں پہلے شخص ہیں جنہوں نے بیوی کے ساتھ ہجرت فرمائی۔ کچھ عرصہ بعد دونوں حبشہ سے مکہ آئے اور پھر ہجرت کر کے مدینہ آ گئے۔ غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بہت بیمار ہو گئیں تھیں، اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کی تیمارداری کے لیے روک دیا تھا، اور اسی بیماری میں ۰۲ ھ میں حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا، جنگ بدر میں شرکت کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کی نمازِ جنازہ میں شریک نہ ہو سکے۔ وہ جنت البقیع میں مدفون ہوئیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — اللہ کا بابرکت انتظام

اللہ تعالیٰ کا کتنا اچھا انتظام ہے کہ دنیا میں جو چیزیں بہت زیادہ استعمال ہوتی ہیں ان کو بہت زیادہ عام کر دیا ہے جیسے ہوا، پانی، وغیرہ؛ اگر ہم کھائے جانے والے جانوروں میں سے بکرے پر غور کریں، تو ہم دیکھیں گے کہ دنیا میں روزانہ لاکھوں کی تعداد میں اور بقرعید کے دنوں میں اربوں کی تعداد میں بکرے ذبح کیے جاتے ہیں، لیکن کبھی یہ بات سامنے نہیں آتی کہ بکروں کی نسل میں کمی ہوگئی، کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ استعمال ہونے والی چیزوں میں برکت عطا کرتے ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — سجدۂ تلاوت ادا کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سجدے والی سورہ کی تلاوت فرماتے، تو سجدہ کرتے اور ہم لوگ بھی سجدہ کرتے، حتی کہ ہم میں سے بعض آدمی کو اپنی پیشانی رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔''

[بخاری:1075،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: سجدے والی آیت تلاوت کرنے کے بعد، تلاوت کرنے والے اور سننے والے دونوں پر سجدہ کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بیماروں کی عیادت کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں کی عیادت کرتے اور جنازے میں شریک ہوتے اور غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے۔

[مستدرک للحاکم:4373،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے، تو اس کے اس پڑھنے پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھتے ہیں۔'' [ترمذی: 2887، عن انس رضی اللہ عنہ]

کسی کی بات کو چھپ کر سننا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دوسروں کی کوئی ایسی بات چھپ کر سنی جس کو وہ اس سے چھپانا چاہتے تھے، تو قیامت کے دن ایسے شخص کے کان میں شیشہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔'' [ترمذی: 1751، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بے رغبتی کا انعام	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنت کا خواہش مند ہوگا وہ بھلائی میں جلدی کرے گا اور جو شخص جہنم سے خوف کرے گا، وہ خواہشات سے غافل (بے پرواہ) ہو جائے گا اور جو موت کا انتظار کرے گا اس پر لذتیں بے کار ہو جائے گی اور جو شخص دنیا میں زہد (دنیا سے بے رغبتی) اختیار کرے گا، اس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں گی''۔ [شعب الایمان: 10219، عن علی رضی اللہ عنہ]

جنتیوں کا لباس	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان جنتیوں کے بدن پر باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے اور ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب ان کو پاکیزہ شراب پلائے گا (اہل جنت سے کہا جائے گا کہ) یہ سب نعمتیں تمہارے اعمال کا بدلہ ہیں اور تمہاری دنیوی کوشش قبول ہوگئی''۔ [سورۂ دہر: 21 تا 22]

ہر بیماری کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: اے محمد! کیا آپ کو تکلیف ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے خواہ کسی جاندار کی برائی ہو یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی ہو، اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں، اللہ آپ کو شفا دے۔ [ترمذی: 972، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو''۔
[سورۂ توبہ: 119]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اُم کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ

حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی تیسری صاحبزادی تھیں، ان کا نکاح ابولہب کے بیٹے عُتیبہ سے ہوا تھا؛ مگر رخصتی نہیں ہوئی تھی، جب حضور ﷺ کو نبوت ملی اور توحید کی دعوت دینی شروع کی، تو ابولہب کے حکم سے عُتیبہ نے ان کو طلاق دے دی، ان کی بڑی بہن حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد ۳ھ میں حضور ﷺ نے ان کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کردیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے عثمان رضی اللہ عنہ سے اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح صرف آسمانی وحی کی وجہ سے کیا ہے''، ان سے کوئی اولاد نہیں ہوئی، حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کی وفات شعبان ۹ھ میں ہوئی۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — مشکیزہ کے پانی کا ختم نہ ہونا

ایک سفر میں لوگوں نے آپ ﷺ سے پانی کی کمی کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے ایک شخص کو پانی تلاش کرنے بھیجا؛ چنانچہ ان کو ایک عورت ملی جس کے پاس دو بڑی مشکیں پانی کی تھیں، اسے حضور ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ ﷺ نے ایک برتن منگوایا اور ان مشکوں کا پانی برتن میں ڈلوایا اور پھر فرمایا کہ پیو۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم چالیس آدمیوں نے خوب سیر ہوکر پیا اور اپنے برتنوں کو بھی بھرلیا اور خدا کی قسم اس عورت کی وہ دونوں مشکیں پہلے جیسی ہی بھری ہوئی تھیں۔ [بخاری: 3571، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — سود سے بچنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود مت کھایا کرو (کیونکہ سود لینا مطلقا حرام ہے) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ''۔ [سورۂ آل عمران: 130] ــــ فائدہ: سود لینا، دینا، کھانا، کھلانا ناجائز اور حرام ہے۔ قرآن اور حدیث میں اس پر بڑی سخت سزا آئی ہے، لہٰذا ہر مسلمان پر سودی لین دین سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — حلال رزق اور علم نافع کی دعا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ أَسْئَلُکَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے حلال رزق، نفع پہنچانے والا علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔ [ابن ماجہ: 925، عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	وضو کے باوجود وضو کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے وضوء ہونے کے باوجود وضوء کیا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں''۔ [ابوداؤد:62،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جن لوگوں نے کفر کیا اور خدا کے راستہ (دین) سے لوگوں کو روکا، پھر کفر کی حالت ہی میں مر گئے، تو اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہیں بخشے گا''۔ [سورۂ محمد:34]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	آخرت دنیا سے بہتر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو؛ حالانکہ آخرت دنیا سے بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے (اس لیے آخرت ہی کی تیاری کرو)''۔ [سورۂ اعلیٰ:16 تا 17]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	حوض کوثر کی کیفیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حوض کوثر کے برتن ستاروں کے برابر ہوں گے، اس سے جو بھی انسان ایک گھونٹ پی لے گا، تو ہمیشہ کے لیے اس کی پیاس بجھ جائے گی''۔ [ابن ماجہ:4303،عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	وَرم (سوجن) کا علاج

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے چہرے اور سر میں ورم ہوگیا، تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ آپ ﷺ کو اس کی خبر دی۔ چنانچہ حضور ﷺ ان کے یہاں تشریف لے گئے اور درد کی جگہ پر کپڑے کے اوپر سے ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهَا سُوْءَهٗ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ بِسْمِ اللّٰهِ)) پھر ارشاد فرمایا: یہ کہہ لیا کرو، چنانچہ انھوں نے تین دن تک یہی عمل کیا تو ان کا ورم جاتا رہا''۔ [دلائل النبوۃ للبیہقی:2430]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آپس میں دشمنی نہ رکھو، ایک دوسرے سے بڑھنے کی ہوس نہ کرو، آپسی تعلقات مت توڑو، بلکہ اے اللہ کے بندو! اللہ کے حکم کے مطابق بھائی بھائی بن کر رہو''۔

[بخاری:6065،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زوجہ ہیں۔ نبوت سے پانچ سال قبل بیت اللہ کی تعمیر کے وقت ان کی پیدائش ہوئی، اسلام کی خاطر مکی دور میں تکلیفیں برداشت کرتی رہیں، پھر ہجرت کرکے مدینہ چلی آئیں ۲ھ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح ہوا۔ ان کی زندگی عورتوں کے لیے ایک نمونہ ہے۔ حضور ﷺ کی چاروں بیٹیوں میں سب سے محبوب اور چہیتی بیٹی ہونے کے باوجود وہ گھر کا سارا کام خود انجام دیتی تھیں، چکی پیسنے کی وجہ سے ہاتھ میں چھالے پڑ گئے تھے، گھر میں کوئی خادمہ نہیں تھی۔ دنیا کی تھوڑی سی چیز پر بخوشی راضی رہتیں اور اس پر صبر کرتی تھیں۔ اسی وجہ سے حضور ﷺ نے عورتوں سے فرمایا: تمہارے لیے دنیا کی تمام عورتوں میں مریم علیہا السلام، خدیجہ رضی اللہ عنہا، فاطمہ رضی اللہ عنہا، اور آسیہ کی زندگیاں نمونے کے لیے کافی ہیں۔ سچائی اور صاف گوئی میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بے مثال تھیں۔ ۳/رمضان ۱۱ھ میں حضور ﷺ کی وفات کے چھ ماہ بعد مدینہ منورہ میں ان کا انتقال ہوا۔ اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — رات اور دن کا ادلنا بدلنا

جب سے دنیا آباد ہے، اس وقت سے لے کر آج تک دن اور رات اپنے متعینہ وقت پر بدلتے رہتے ہیں، کبھی ایسا نہیں ہوا کہ رات کو اچانک سورج نکلا اور صبح ہوگئی اور نہ ہی ایسا ہوا کہ دوپہر کو سورج غروب ہوا اور رات ہوگئی، بلکہ رات نہ تو اپنے وقت سے ایک سیکنڈ پہلے آسکتی ہے اور نہ ہی دن اپنے وقت سے ایک سکنڈ پہلے آسکتا ہے۔ یہ سارا غیبی نظام صرف اللہ ہی اپنی قدرت سے چلا رہے ہیں۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا: ''تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کو کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا''۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — دعا کے ختم پر چہرہ پر ہاتھ پھیرنا

رسول اللہ ﷺ جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے تو چہرے پر ہاتھ پھیرنے کے بعد ہی رکھتے تھے۔

[ترمذی: 3386، عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	چالیس لاکھ نیکیاں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے دن میں دس مرتبہ ((أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ)) پڑھا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے چالیس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا“۔ [ترمذی: 3473، تمیم الداری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سود کھانے والے کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”معراج کی رات میرا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے پیٹ اتنے بڑے تھے جیسے کوئی گھر ہو، اس میں سانپ اور بچھو تھے جو باہر سے نظر آ رہے تھے۔ میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا: یہ سود کھانے والے لوگ ہیں“۔ [ابن ماجہ: 2273، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا سے کیا کہا گیا

حضرت صلت بن حکیم فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ دنیا کو یہ وحی کی گئی کہ جو تجھے چھوڑ دے، تو اس کی خدمت کر اور جو تجھے ترجیح دے اس سے خدمت لے۔ [الزہد ابن ابی الدنیا: 145]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے حالات

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب سورج بے نور ہو جائے گا اور ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور جب پہاڑ چلا دیے جائیں گے اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں (قیمتی ہونے کے باوجود آزاد) چھوڑ دی جائیں گی اور جب جنگلی جانور جمع ہو جائیں گے اور جب دریا بھڑکا دیے جائیں گے“۔ [سورۂ تکویر: 1 تا 6]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	داڑھ کے درد کا علاج

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے داڑھ میں شدید درد کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے انہیں قریب بلا کر درد کی جگہ پر اپنا مبارک ہاتھ رکھا اور سات مرتبہ یہ دعا فرمائی: ” ((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ سُوْءَ مَا يَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ)) چنانچہ فوراً آرام ہو گیا“۔
[دلائل النبوۃ للبیہقی: 2433]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اپنے رب سے اپنے گناہ معاف کراؤ اور اس کی جانب متوجہ رہا کرو“۔
[سورۂ ہود: 90]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | رسول اللہ ﷺ کے بیٹے

رسول اللہ ﷺ کے دو فرزند حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے مکہ میں پیدا ہوئے ، بڑے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ ہیں، جن کی وجہ سے آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔ دوسرے حضرت عبداللہ ہیں جن کو طیب اور طاہر بھی کہا جاتا ہے، ان کی پیدائش نبوت کے بعد ہوئی تھی، ان کے انتقال پر کفار نے یہ بات اڑائی تھی کہ حضور ﷺ کے بیٹے کی موت ہوگئی اس لیے اب ان کا دین بھی نہیں چلے گا، ان کی نسل بھی نہیں چلے گی۔ حضور ﷺ کو اس افواہ سے بہت صدمہ پہنچا تھا، حضور ﷺ کی تسلی کے لیے اللہ نے سورۂ کوثر نازل فرمائی۔ حضور ﷺ کے تیسرے بیٹے حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے ماہ ذی الحجہ ۸ھ میں پیدا ہوئے، جن کا نام ابراہیم تھا، حضور ﷺ نے حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا کو مدینہ کے محلّہ عالیہ میں رکھا تھا۔ یہ محلّہ بعد میں سَرِیہ اُم ابراہیم کہا جانے لگا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے اٹھارہ ماہ یعنی ڈیڑھ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ | آپ ﷺ کی دعا سے بارش کا ہونا

آپ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم سفر میں جا رہے تھے اور پانی بالکل ختم ہوگیا، تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کے سامنے اس کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے اللہ سے دعا فرمائی، اللہ نے اسی وقت ایک بادل بھیجا وہ اتنا برسا کہ سب لوگ سیراب ہو گئے اور اپنی اپنی ضرورت کے بقدر (پانی جمع کر کے) ساتھ لے لیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:1985،عن عاصم بن عمر بن قتادۃ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | نمازوں کو صحیح پڑھنے پر معافی کا وعدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع وسجدہ جیسے کرنا چاہیے ویسے ہی کیا، تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، کہ وہ اس کو بخش دے گا؛ اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو سزا دے گا۔“ [ابوداؤد:425،عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | صبح وشام پڑھنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اس دعا کو صبح وشام پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو خوش کر دے گا“: ((رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا)) ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین اور محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنا رسول مان کر خوش ہو گیا“۔ [ابوداؤد:5072،عن ابی سلّام رضی اللہ عنہ]

روزہ جہنم کو دور کرنے کا سبب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ایک دن اللہ تعالیٰ کے لیے روزہ رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس سے جہنم کو سو سال کی مسافت کے برابر دور کر دے گا“۔ [نسائی:2256،عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

اسلام کی دعوت کو ٹھکرانا ایک بڑا ظلم	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا، جو اللہ پر جھوٹ باندھے، جب کہ اُسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہو اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا“ [سورۂ صف:7]

انسان کی خصلت و مزاج	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا رب اس کو آزماتا ہے اور اس کو عزت و نعمت سے نوازتا ہے، تو کہنے لگتا ہے: میرے رب نے مجھے بڑی عزت عطا فرمائی۔ اور جب اس کا رب اس کو (ایک اور انداز سے) آزماتا ہے اور اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے، تو کہنے لگتا ہے: میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا“۔
[سورۂ فجر:15 تا 16]

جنت کا خیمہ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں موتی کا خولدار خیمہ ہوگا، جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی۔ اس کے ہر کونے میں جنتیوں کی بیویاں ہوں گی، جو ایک دوسری کو نہیں دیکھ پائیں گی اور (اہل جنت) مومنین اپنی بیویوں کے پاس آتے جاتے رہیں گے“۔ [بخاری:4879،عن عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ]

بیمار کو پرہیز کا حکم	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ اُم منذر کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھجور کھا رہے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے علی! بس کرو، کیونکہ تم ابھی کمزور ہو“۔ [ابوداؤد:3856]
فائدہ: بیماری کی وجہ سے چونکہ سارے ہی اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں، جن میں معدہ بھی ہے، اس لیے ایسے موقعہ پر کھانے پینے میں احتیاط کرنا چاہیے اور معدہ میں ہلکی اور کم غذا پہنچنی چاہیے تاکہ صحیح طریقے سے ہضم ہو سکے۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم پہلی صف کو پورا کرو، پھر اس صف کو جو اس سے ملی ہوئی ہو اور اگر کچھ کمی ہو تو آخری صف میں ہونی چاہیے۔ (یعنی اگلی صفیں مکمل طور پر پُر ہونی چاہیے)“۔ [نسائی:819،عن انس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت اَنس بن مالک رضی اللہ عنہ نبوت کے تیسرے سال مدینہ میں پیدا ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ تشریف لائے، تو اس وقت ان کی عمر تقریباً دس سال تھی، ان کا گھرانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے سے پہلے ہی مسلمان ہوگیا تھا۔ ان کی والدہ اُم سلیم حضرت انس کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یارسول اللہ! مدینہ کے مرد اور عورتوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی نہ کوئی ہدیہ پیش کیا ہے، لیکن میرے پاس اس لڑکے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے، آپ اس کو اپنی خدمت کے لیے قبول فرمالیں تو بڑا احسان ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنی خدمت کے لیے قبول فرمالیا۔ وہ دس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہے، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ان کی خطا پر اُف تک نہیں کہا، ان سے خوش ہوکر ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ((اَللّٰھُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَّوَلَدًا وَّبَارِكْ لَهٗ)) اے اللہ! اس کو مال و دولت عطا فرما اور اس میں برکت عطا فرما، اس دعا کا یہ اثر ہوا کہ وہ مدینہ میں سب سے زیادہ مال دار اور صاحب اولاد بن گئے، ان کے اَسّی لڑکے اور دو لڑکیاں تھیں، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بڑی لمبی عمر پائی، وہ آخری صحابی ہیں جن کا بصرہ میں ۹۳ھ میں انتقال ہوا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ستاروں میں اللہ کی قدرت

آسمان میں ہم سورج اور چاند کو دیکھتے ہیں، ان کے علاوہ بہت سارے ستارے ہیں جو چھوٹے چھوٹے اور چمکتے ہوئے نظر آتے ہیں، یہ سب چھوٹے نہیں ہیں، بلکہ ان میں سے کچھ سورج اور چاند سے بھی کئی گنا زیادہ بڑے ہیں، دور ہونے کی وجہ سے ہم کو چھوٹے نظر آتے ہیں، یہ اللہ ہی کی ذات ہے جس نے ان کو چمکتا ہوا رکھا ہے، اور ان کو اپنی قدرت سے روکے رکھا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — دین میں پیدا کی ہوئی نئی باتوں سے بچنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(دین میں) نئی پیدا کی ہوئی باتوں سے اپنے کو الگ رکھو؛ اس لیے کہ دین میں نئی پیدا کی ہوئی ہر بات بے اصل ہے اور ہر بے اصل بات گمراہی ہے“۔ [ابوداؤد: 4607، عن عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: شریعت کے خلاف دین میں پیدا کی ہوئی نئی باتوں سے بچنا ضروری ہے کیونکہ وہ گمراہی کا سبب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سونے کے آداب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے داہنے ہاتھ کو رخسار (داہنے گال) کے نیچے رکھ کر سوتے پھر تین

بار یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ))۔ [ابوداؤد:5045،عن حفصہ ﷞]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	چاشت کی نماز پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص چاشت کی بارہ رکعت پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا''۔ [ترمذی:473،عن انس بن مالک ﷜]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	نام کمانے کے لیے زبان کا سیکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی زبان کی فصاحت و بلاغت صرف اس لیے سیکھے کہ لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے آدمی کے نوافل اور فرائض قبول نہیں فرمائیں گے''۔

[ابوداؤد:5006،عن ابی ہریرہ ﷜]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی محبت بیماری ہے

حضرت ابو درداء ﷜ فرماتے تھے کہ کیا میں تم کو تمہاری بیماری اور دوا نہ بتاؤں؟ تمہاری وہ بیماری دنیا کی محبت ہے اور دوا اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ [شعب الایمان:10244]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کی چیزیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جنت میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔ اور بڑے بڑے پیالے رکھے ہوں گے۔ اور برابر تکیے لگے ہوں گے اور مخملی مسند بچھی ہوئی ہوں گی''۔ [سورۂ غاشیہ:13 تا 16]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	پچھنہ کے ذریعہ درد کا علاج

حضرت ابن عباس ﷜ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں درد کی وجہ سے سر میں پچھنہ لگوایا۔ [بخاری:5701]

فائدہ: پچھنہ لگانے سے بدن سے فاسد خون نکل جاتا ہے جس کی وجہ سے درد وغیرہ ختم ہو جاتا ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہو جاتی ہے۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے سچی پکی توبہ کرلو، امید ہے کہ تمہارا رب تمہاری خطاؤں کو معاف کردے گا اور جنت میں داخل کردے گا''۔ [سورۂ تحریم:8]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ "خطیبِ قریش" کے لقب سے مشہور تھے، انھیں شاعری میں بھی کمال درجہ حاصل تھا، اسلام لانے سے پہلے تمام جنگوں میں تقریر و شاعری کے ذریعہ مشرکین مکہ کو مسلمانوں کے خلاف اُبھارتے رہے، جب غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں قید ہوئے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے کے دو دانت توڑنے کی اجازت چاہی، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عمر جانے دو۔ شاید اس کی تقریر و خطابت اور شاعری ایک دن تمہارے کام آجائے"، چنانچہ صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش مکہ کی طرف سے صلح نامہ لکھنے کے لیے سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ ہی کو منتخب کیا گیا تھا۔ فتح مکہ کے موقع پر ابوجندل کی درخواست پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے باپ سہیل کو امان دی۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حسنِ سلوک سے متاثر ہو کر ایمان میں داخل ہوگئے، وہ نماز، روزہ اور خوب صدقہ وخیرات کیا کرتے تھے، مسلسل عبادت کی وجہ سے ان کا بدن سوکھ کر لکڑی کی طرح ہوگیا تھا۔ وہ اسلام سے پہلی زندگی یاد کر کے اور قرآن شریف سن کر بہت رویا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں فتنوں کو ختم کرنے میں حضرت سہیل اور ان کے گھرانے کی کوششیں قابل تعریف ہیں، رات بھر عبادت کرتے اور دن بھر سپہ سالار کی حیثیت سے یرموک کے میدان میں بہادری کے جوہر دکھاتے تھے، اور اسی جنگ میں ۱۳ھ میں انہیں شہادت حاصل ہوئی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — ایک وسق جَو میں برکت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی، تو کچھ وسق (وزن) برابر جَو کے سوا گھر میں کچھ نہ تھا، ہم بقدر ضرورت اس میں سے استعمال کرتے رہتے تھے، لیکن وہ ختم ہی نہیں ہوتا تھا، تو ہم نے اس کو تولا، بس پھر وہ ختم ہوگیا یعنی وہ برکت جاتی رہی۔ [بخاری:3097]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کو اس کا مہر دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ"۔ [سورۂ نساء:4]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — اولاد کے فرمانبردار ہونے کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی اولاد فرمانبردار اور نیک ہو، تو وہ یہ دعا پڑھے: ﴿ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴾۔ [سورۂ احقاف:15]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	پہلی صف والوں پر رحمت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں اور فرشتے دعائے مغفرت فرماتے ہیں‘‘۔
[ابن ماجہ:999، عن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	قرآن کا مذاق اڑانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’جب انسان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ ان کے برے کاموں کے سبب ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے‘‘۔
[سورۂ مطففین:13 تا 14]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال کی محبت خدا کی ناشکری کا سبب ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، حالانکہ اُس کو بھی اِس کی خبر ہے (اور وہ ایسا معاملہ اس لیے کرتا ہے) کہ اس کو مال کی محبت زیادہ ہے‘‘۔ [سورۂ عادیات:6 تا 8]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کس بات پر افسوس کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر نیک ہے، تو زیادہ نیکی نہ کرنے پر افسوس کرے گا اور اگر گنہگار ہے تو گناہ سے نہ رکنے پر افسوس کرے گا‘‘۔ [ترمذی:2403، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چاٹے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی‘‘۔ [ابن ماجہ:3450، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب تم میں سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جو مال و دولت اور شکل و صورت میں اس سے بڑھا ہوا ہو، تو اس کو چاہیے کہ کسی ایسے شخص کو دیکھے، جو اس سے (مال و دولت میں) کم ہو (تا کہ شکر کی کیفیت پیدا ہو)‘‘۔ [بخاری:6490، عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ]

ذی القعدہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

① ذی القعدہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — بیت اللہ کی تعمیر

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی پیدائش سے ہزاروں سال پہلے فرشتوں کے ذریعہ بیت اللہ کی تعمیر کرائی، یہ روئے زمین پر پہلا بابرکت گھر اور دنیا والوں کے لیے امن وسکون کی جگہ ہے، پھر حضرت آدم علیہ السلام نے دنیا میں آنے کے بعد بیت اللہ کی تعمیر فرمائی، طوفان نوح کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے حفاظت کے لیے اس گھر کو آسمان پر اُٹھالیا تھا، پھر اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام واسماعیل علیہ السلام نے اس کی تعمیر فرمائی اور جبریل امین علیہ السلام جنت سے ایک قیمتی پتھر لے کر آئے جس کو بیت اللہ کے کونے میں لگایا گیا، اور دوسرا وہ جنتی پتھر ہے جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوکر بیت اللہ کی تعمیر کرتے تھے، معجزانہ طور پر یہ پتھر کعبہ کی دیواروں کے ساتھ بلند ہوجاتا تھا، یہ مقام ابراہیم کے نام سے مشہور ہے۔ جب طویل زمانہ گذرنے کی وجہ سے کعبہ کی دیواریں کمزور پڑگئیں، تو حضور ﷺ کی نبوت سے پہلے قریش مکہ نے حطیم کا حصہ چھوڑ کر اور بیت اللہ کا پچھلا دروازہ بند کرکے عمارت کو مربع (چوکور) انداز میں بنایا۔ غرض تعمیر بیت اللہ کے ساتھ تمام حج وعمرہ کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس کا طواف فرض کردیا ہے اور اسی گھر کو تمام مسلمانوں کی عبادت کا مرکز اور قبلہ قرار دے دیا ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سورج اللہ کی نشانی ہے

اللہ تعالیٰ نے سورج بنایا، جسے ہم آگ کا ایک دہکتا ہوا گولہ سمجھتے ہیں؛ جس سے ہمیں روشنی اور گرمی حاصل ہوتی ہے؛ یہ ہزاروں سال سے اسی طرح دہک رہا ہے، روزانہ پورب سے نکلتا ہے اور پچھم میں جاکر چھپ جاتا ہے۔ اب ہم غور کریں کہ اس دہکتے ہوئے سورج کو ایندھن کون دیتا ہے؟ کون ہے جو اس کے لیے پٹرول یا گیس یا لکڑی کا انتظام کرتا ہے؟ جس سے وہ ہزاروں سال سے اسی طرح دہک رہا ہے اور پھر اتنا زیادہ ایندھن کہاں سے آرہا ہے، جس کے جلنے سے ساری دنیا کو روشنی اور گرمی مل رہی ہے؟ اور کون ہے، جو ایک مقررہ وقت پر اس کو ہمارے لیے نکالتا ہے اور ایک مقررہ وقت پر چھپادیتا ہے؟ یقیناً وہ ذات اللہ کی ہے، جس نے ہم کو اور ہر چیز کو پیدا کیا۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اسلام کی بنیاد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ ۲) نماز ادا کرنا۔ ۳) زکوۃ دینا۔ ۴) حج کرنا۔ ۵) رمضان کے روزے رکھنا۔“

[بخاری: 8، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	احرام کے لیے غسل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے جب احرام کا ارادہ کیا تو غسل کیا۔ [معجم الکبیر للطبرانی: 4729، عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	حج و عمرہ ایک ساتھ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حج اور عمرہ کو ایک ساتھ کیا کرو، اس لیے کہ وہ دونوں فقر اور گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں، جیسا کہ بھٹی لوہے اور سونے چاندی کے میل کو ختم کر دیتی ہے اور حج مبرور (مقبول) کا بدلہ تو صرف جنت ہی ہے“۔
[ترمذی: 810، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	جھوٹی قسم کھا کر مال بیچنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جھوٹی قسم کھا کر مال فروخت کرتا ہے، قیامت میں اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا“۔ [بخاری: 2369، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا عمل کی جگہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہر ایسے شخص کے لیے بڑی خرابی ہے، جو عیب لگانے والا اور طعنہ دینے والا ہو، جو مال جمع کرتا ہو اور اس کو گن گن کر رکھتا ہو۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز ایسا نہیں ہے، اس کو روندنے والی آگ میں پھینکا جائے گا“۔ [سورۂ ہمزہ: 1 تا 4]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنتی کا دل پاک و صاف ہوگا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم ان اہل جنت کے دلوں سے رنجش و کدورت کو باہر نکال دیں گے اور ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے، جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور اگر اللہ ہم کو نہ پہنچاتا، تو ہماری کبھی یہاں تک رسائی نہ ہوتی“۔ [سورۂ اعراف: 43]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	علاج کرنے والوں کے لیے اہم ہدایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر کسی نے بغیر علم اور تجربہ کے علاج کیا تو قیامت کے دن اس کے بارے میں پوچھا جائے گا“۔ [ابوداؤد: 4586، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے، تو وصیت کے وقت شہادت کے لیے تم میں سے دو انصاف پسند آدمی گواہ ہونے چاہیے؛ یا تمہارے علاوہ دوسری قوم کے لوگ بھی گواہ بن سکتے ہیں اگر مسلمان نہ ملیں، جیسے تم سفر میں گئے ہوں، پھر تمہیں موت کا حادثہ آجائے“۔ [سورۂ مائدہ، 106]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲ ذی القعدہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — زمزم کا چشمہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے اپنی بیوی ہاجرہ علیہا السلام اور لختِ جگر اسماعیل علیہ السلام کو بے آب وگیاہ اور چٹیل میدان میں چھوڑ کر چلے گئے۔ جب ان کے تھیلے کی کھجور اور مشکیزہ کا پانی ختم ہوگیا اور بھوک و پیاس کی وجہ سے حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا دودھ خشک ہوگیا، تو بچہ بھوک کے مارے بلبلانے لگا، ادھر ہاجرہ (علیہا السلام) بے چین ہوکر پانی کی تلاش میں صفا ومروہ پہاڑی پر چکر لگانے لگی، جب ساتویں چکر میں مروہ پہاڑی پر پہنچی، تو غیبی آواز سنائی دی، تو سمجھ گئی کہ اللہ کی طرف سے کوئی خاص بات ظاہر ہونے والی ہے۔ واپس آئی، تو دیکھا کہ جبریل امین علیہ السلام تشریف فرما ہیں اور انہوں نے زمین پر اپنی ایڑی مار کر پانی کا چشمہ جاری کردیا۔ بہتے پانی کو دیکھ کر حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے زمزم (رک جا) کہا۔ اسی دن سے اس کا نام زمزم ہوگیا۔ اگر حضرت ہاجرہ علیہا السلام اس پانی کو نہ روکتی، تو وہاں پانی کی نہر جاری ہوجاتی۔ یہ چشمہ ہزاروں سال تک بند پڑا رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبد المطلب نے خواب کی رہنمائی سے اس کنویں کی کھدائی کی، تو صاف ستھرا پانی نکل آیا اس دن سے آج تک اس کا پانی ختم نہیں ہوا، جب کہ ہر وقت مشینوں سے پانی نکالنے کا کام جاری ہے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے سردی ختم ہوگئی

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سردی کے موسم میں میں نے صبح کی اذان دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان کے بعد حجرۂ مبارک سے باہر تشریف لائے، مگر مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شخص نظر نہ آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: لوگ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کیا: لوگ سردی کی وجہ سے نہیں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت دعا فرمائی کہ اے اللہ! ان سے سردی کی تکلیف کو دور کردے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے ایک ایک کرکے لوگوں کو نماز کے لیے آتے دیکھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2483، عن بلال رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — صفا اور مروہ کی سعی کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صفا اور مروہ کی) سعی کرتے ہوئے صحابہ سے فرمارہے تھے کہ سعی کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سعی کو تم پر لازم قرار دیا ہے۔ [مسند احمد: 26821، عن حبیبہ بنت تجزۃ رضی اللہ عنہا]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — احرام باندھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اِحرام کی نیت کی تو یہ کلمات پڑھے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ))
ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ [بخاری: 1551، عن انس رضی اللہ عنہ]

بیت اللہ کا طواف کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے بیت اللہ کے پچاس طواف کیے، تو وہ اپنے گناہوں سے اُس دن کی طرح پاک ہوجائے گا، جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا''۔ [ترمذی: 866، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

کسی کو تکلیف دینا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مُردوں کو بُرا بھلا مت کہو؛ اس لیے کہ تم اس سے زندوں کو تکلیف دو گے''۔ (مُردوں کو بُرا بھلا کہنا منع ہے؛ کیونکہ اس سے ان کے وہ رشتہ دار جو زندہ ہیں انہیں تکلیف ہوگی اور کسی کو تکلیف دینا جائز نہیں ہے)۔ [ترمذی: 1982 عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

دنیاوی زندگی دھوکہ ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں، صرف دھوکے کا سودا ہے''۔ [سورۂ آل عمران: 185]

فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہوجاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

قیامت کے دن خوش نصیب انسان	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن لوگوں میں سے وہ خوش نصیب میری شفاعت کا مستحق ہوگا، جس نے سچے دل سے کلمۂ طیبہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' پڑھا ہوگا''۔ [بخاری: 99، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

آبِ زمزم سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زمین پر سب سے بہترین پانی آبِ زمزم ہے، یہ کھانے والے کے لیے کھانا اور بیمار کے لیے شفاء ہے''۔ [معجم الاوسط للطبرانی: 4059، عن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا لمحہ بہ لمحہ گزرتی جارہی ہے اور آخرت سامنے آتی جارہی ہے، اور (اس دنیا میں) دونوں کے چاہنے والے موجود ہیں، تم کو دنیا کے مقابلے میں آخرت اختیار کرنی چاہیے؛ کیوں کہ دنیا عمل کی جگہ ہے، یہاں حساب و کتاب نہیں ہے اور آخرت حساب و کتاب کی جگہ ہے، وہاں عمل کرنے کا موقع نہیں ہے''۔

[کنز العمال: 43757، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ① : اسلامی تاریخ — صفا ومروہ

صفا ومروہ مکہ میں بیت اللہ کے بالکل قریب دو پہاڑیاں ہیں، جب ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو مکہ میں چھوڑ کر چلے گئے، تو کھانا پانی ختم ہوگیا تو حضرت ہاجرہ علیہا السلام پانی کی تلاش میں انہیں دو پہاڑیوں کے درمیان دوڑی تھیں۔ پھر جب کچھ زمانہ کے بعد بت پرستی کا دور شروع ہوا، تو صفا مروہ پر بھی دو بت رکھ دیے گئے تھے، اسلام سے پہلے لوگ سعی کے بعد ان کا بوسہ لیتے اور تعظیم کے طور پر یہ سمجھتے کہ طواف وسعی انہیں کے نام پر کیا جاتا ہے، اسلام میں جب صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنے کا حکم دیا گیا، لوگوں کو شبہ پیدا ہوا کہ اس سعی سے کہیں بت پرستوں کی مشابہت نہ ہوجائے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے حضرت ہاجرہ کی اس ادا کو قیامت تک حج وعمرہ کرنے والوں کے لیے باعث اجر وثواب اور اسلامی یادگار بنادیا ہے۔ یہ کوئی گناہ کی بات نہیں بلکہ تمہارے لیے عبادت وتقرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔ چنانچہ حج وعمرہ کرنے والوں کے لیے صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنا واجب ہے اور بلا کسی شرعی عذر کے سعی چھوڑ دینے پر دم واجب ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — انڈے سے بچے کا پیدا ہونا

انڈا ایک چھلکا ہے، جس کے اندر سے چوزہ پیدا ہوتا ہے، اور وہ ایک وقت تک اس میں پلتا رہتا ہے؛ لیکن جب اللہ تعالیٰ اس کو باہر نکالنا چاہتا ہے، تو اس نازک اور کمزور بچے کو ایک مضبوط چونچ دے دیتا ہے؛ جس سے وہ اندر سے برابر انڈے کے خول کو توڑنے کی کوشش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ ایک وقت ایسا آتا ہے، جب وہ اس چھلکے کو توڑ کر باہر آجاتا ہے اور زمین پر دوڑنے لگتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے، جو ایک ایسے انڈے سے جس کو توڑ و تو سفید اور پیلے پانی کے سوا کچھ نہ نکلے، ایک چلتی پھرتی جان پیدا کردیتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — میقات سے احرام باندھ کر گذرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی شخص بغیر احرام باندھے ہوئے میقات سے نہ گذرے“۔ [مصنف ابن ابی شیبہ: ج،4/ص،509] فائدہ: خانۂ کعبہ سے کچھ فاصلوں پر چند جگہیں ہیں، جہاں سے احرام باندھتے ہیں، انہیں ”میقات“ کہا جاتا ہے۔ یہاں سے گذرتے وقت مکہ سے باہر رہنے والوں پر احرام باندھنا لازم ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — احرام سے پہلے خوشبو لگانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم احرام سے پہلے اور احرام کھولنے کے بعد خوشبو لگایا کرتے تھے جس میں مشک ملا ہوتا تھا۔ [مشکوۃ: 2540]

حج کے دوران گناہوں سے بچنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے حج کے دوران بیوی سے نہ جماع کیا اور نہ ہی کسی چھوٹے بڑے گناہ کا ارتکاب کیا، تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کردیے جائیں گے''۔ [ترمذی: 811، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ شخص حج سے ایسا واپس ہوتا ہے جیسا اس دن تھا جس دن ماں کے پیٹ سے نکلا تھا۔
[بخاری: 1820، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

زنا اور شراب پر وعید	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص زنا کرتا ہے یا شراب پیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے ایمان کو دل سے ایسے نکال دیتا ہے، جس طرح آدمی قمیص سر کی طرف سے نکال دیتا ہے''۔ [مستدرک: 57، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دو خصلتیں	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے بلند شخص کو دیکھ کر اس کی پیروی کرے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ فضیلت پر اس کی تعریف کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو (ان دو خصلتوں کی وجہ سے) صابر و شاکر لکھ دیتے ہیں؛ اور جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے اوپر والے کو دیکھ کر افسوس کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر نہیں لکھتے ہیں''۔ [ترمذی: 2512، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

دوزخیوں کا کھانا	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دوزخیوں کو کھولتے ہوئے چشمہ کا پانی پلایا جائے گا، ان کو کانٹے دار درخت کے علاوہ کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا، جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک کو دور کرے گا''۔ [سورۂ غاشیہ: 5 تا 7]

بیماریوں کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس دو شخص آئے، جن میں سے ایک نے کہا: اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے) مجھے تکلیف ہے، یعنی میں بیمار ہوں، تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''کیا میں تم کو اس دعا سے نہ دم کردوں جس سے رسول اللہ ﷺ دم کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں ضرور۔ تو انہوں نے یہ دعا پڑھی: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، مُذْهِبَ الْبَأْسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)). [بخاری: 5742]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اور تنگ دستی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی؛ کھلے اور چھپے بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ''۔ [سورۂ انعام: 151]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۴ ذی القعدہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — منیٰ

منیٰ بیت اللہ کے مشرق میں تین میل کے فاصلے پر وادی مُحَسِّر سے جمرۂ عقبہ تک ایک وسیع میدان ہے، یہیں پر جب شیطان نے تین مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام واسماعیل علیہ السلام کو بہکانے کی کوشش کی تھی، تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بسم اللہ پڑھ کر اس کو کنکری ماری، تو وہ راستہ سے ہٹ گیا، اسی کی یاد میں یہاں پر جَمرۂ عَقَبہ، جَمرۂ وُسطیٰ اور جمرۂ اُولی کے نام کے تین ستون بنادیے گئے ہیں، انہیں جمرات پر حاجی لوگ دس سے بارہ ذی الحجہ تک کنکریاں مار کر سنت ابراہیمی کی یاد تازہ کرتے ہیں، منیٰ سے قریب وادی محسر میں حاجیوں کو قیام کرنا ممنوع ہے؛ کیونکہ اسی جگہ پر اَبْرَہہ نامی بادشاہ اور اس کی فوج کو اللہ کے حکم سے ابابیل پرندوں نے کنکریوں کے ذریعہ ہلاک کردیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی حفاظت فرمائی تھی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — زخمی پیر کا اچھا ہوجانا

کعب بن اشرف یہودی کے قتل کے موقع پر زید بن معاذ رضی اللہ عنہ کے پیر پر تلوار کا زخم آگیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے زخم پر اپنا مبارک تھوک ڈال دیا، تو وہ اسی وقت ٹھیک ہوگیا۔ [سبل الہدیٰ والرشاد: ج،10 /ص،42]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

قرآن میں اللہ تعالی فرماتا ہے: ''عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی بسر کرو۔'' [سورۂ نساء: 19]

فائدہ: اپنی بیوی کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور اچھے سلوک سے زندگی گذارنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — اِحرام باندھے تو اس طرح تلبیہ کہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ اس طرح تھا:

((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ))

ترجمہ: حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، ہر قسم کی تعریف، نعمتیں اور ملک وحکومت کا مالک تو ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ [بخاری: 1549]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	حج وعمرہ کرنے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حج اور عمرہ کرنے والے لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ جب وہ لوگ دعا کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرماتے ہیں اور جب مغفرت طلب کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما دیتے ہیں“۔

[ابن ماجہ: 2892، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	رسول ﷺ کے حکم کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آ پڑے یا کوئی دردناک عذاب ان پر آ جائے۔“

[سورۂ نور: 63]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا سامان چندروزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت میں) تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا“۔

[سورۂ نساء: 77]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کے درختوں کی سریلی آواز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک درخت ہے، جس کی جڑیں سونے کی اور اس کی شاخیں ہیرے جواہرات کی ہیں، اس درخت سے ایک ہوا چلتی ہے، تو ایسی سُریلی آواز نکلتی ہے، جس سے اچھی آواز سننے والوں نے آج تک نہیں سنی“۔

[ترغیب 5322، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	دعائے جبرئیل سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، تو جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا: ((بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ))۔

[مسلم: 5699]

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی تم سے اللہ کا واسطہ دے کر پناہ مانگے اسے پناہ دے دو؛ اور جو آدمی تم سے اللہ کا واسطہ دے کر سوال کرے اسے دے دو؛ اور جو شخص تمہارے ساتھ کوئی بھلائی کرے، تو تم اس کا بدلہ دو، لیکن اگر تم اس کا بدلہ دینے کے لیے کوئی چیز نہ پاؤ، تو اس کے لیے دعا ہی کرو، یہاں تک کہ تم کو اطمینان ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا“۔

[نسائی: 2568، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

⑤ ذی القعدہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — عرفات

مکہ معظّمہ سے مشرق کی سمت سے طائف جانے والی سڑک پر تقریباً سولہ کلومیٹر کی دوری پر میدان عرفات واقع ہے، جنت سے نکلنے کے بعد اسی جگہ پر آدم علیہ السلام وحوا علیہا السلام نے ملاقات کے بعد ایک دوسرے کو پہچانا؛ اسی لیے اس کو عرفات کہتے ہیں۔ میدان عرفات ہی میں حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حج کے ارکان سکھائے، اسی میدان میں صحابۂ کرام کو دین کے مکمل ہونے کی خوشخبری دی گئی اور یہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی پر سوار ہوکر حجۃ الوداع کا وہ تاریخی خطبہ دیا، جس میں تمام جاہلانہ رسموں کا خاتمہ فرمایا اور دنیائے انسانیت کو ایک دوسرے کے حقوق وفرائض انجام دینے کی تعلیم دی اور اپنی امت کو خدا کے سامنے رونے اور گڑگڑانے کا سلیقہ سکھایا اور اسی جگہ پر قیامت کے دن میدان حشر قائم ہوگا اور بندوں کا حساب وکتاب ہوگا۔ دنیا بھر سے حج کرنے والے ۹/ذی الحجہ کو اسی میدان میں پہنچ کر فریضۂ حج ادا کرتے ہیں۔ عرفات میں ٹھہرنے کو وقوف عرفہ کہتے ہیں زوال سے لے کر غروب آفتاب تک یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سمندری مخلوق کی حفاظت

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر بڑا رحیم وکریم ہے۔ وہ اپنی مخلوق کی ہر طرف سے حفاظت کرتا ہے، چاہے وہ زمین کی مخلوق ہو یا سمندر کی۔ سمندر کے بارے میں یہ بات بڑی عجیب ہے کہ جاڑے کے موسم میں جب سخت قسم کی سردی پڑتی ہے اور پانی بڑی تیزی سے جم کر برف بننے لگتا ہے، تو یہ خطرہ پیدا ہوجاتا ہے کہ پورا سمندر جم کر برف بن جائے گا، جس سے ساری سمندری مخلوق مر کر ختم ہوجائے گی؛ لیکن یہاں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت دکھاتا ہے اور سمندر کے اوپر برف کی ایک موٹی تہہ جما دیتا ہے، جو پانی کے اوپر تیرتی رہتی ہے، جس سے نیچے کا پانی جمنے سے بچ جاتا ہے اور پوری مخلوق وہاں سکون سے زندہ رہتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے؛ جو ہر طرح سے اپنی مخلوق کی حفاظت کرتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — سعی کو طواف کے بعد کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (خانۂ کعبہ) تشریف لائے، تو اس کا سات چکر لگایا اور مقامِ ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کی پھر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کیا اور فرمایا: تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔ فائدہ: صفا ور مروہ کی سعی کو طواف کے بعد کرنا ضروری ہے۔ [نسائی:2963]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	سواری پر سوار ہونے کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب سفر کے ارادہ سے نکلتے اور سواری پر بیٹھ جاتے، تو تین مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) فرماتے اور یہ دعا پڑھتے: ((سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))
[ترمذی: 3447، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے راستے میں ہزار آیت کی تلاوت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے (قرآن کی) ایک ہزار آیت، اللہ کے راستے میں پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کا نام نبیوں، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ لکھ دیتے ہیں''۔ [مستدرک: 2443، عن معاذ الجہنی رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	شرک خفی کیا ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تم کو دجال سے بھی زیادہ خطرناک چیز نہ بتاؤں''؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ضرور بتلائیں، وہ کیا چیز ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شرک خفی ہے، کہ آدمی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو، پھر اپنی نماز اس لیے لمبی کرے کہ کوئی آدمی اس کو نماز پڑھتا دیکھ رہا ہے''۔ [ابن ماجہ: 4204، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دو بُری چیزیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، ایک دنیا کی محبت میں اور دوسری لمبی لمبی امیدوں میں''۔ [بخاری: 6420، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جنت کے پھل اور درختوں کا سایہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''متقیوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا''۔ [سورۂ رعد: 35]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	عجوہ کھجور سے زہر کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ کھجور جنت کا پھل ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے''۔ [ترمذی: 2068، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ عدل وانصاف، اچھا سلوک کرنے اور رشتہ داروں کی مالی مدد کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، ناپسند کاموں اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے، وہ تمہیں ایسی باتوں کی نصیحت کرتا ہے، تاکہ تم (ان کو) یاد رکھو''۔ [سورۂ نحل: 90]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت اُویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت اُویس بن عامر قرنی رحمۃ اللہ علیہ ایک مشہور تابعی ہیں، یمن کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ تو پایا، مگر ایک عذر کی وجہ سے حضور ﷺ سے ملاقات کا شرف حاصل نہ کر سکے۔ ان کی بوڑھی ماں تھیں، جن کی خدمت کو سب سے بڑی سعادت اور عبادت سمجھتے تھے۔ چنانچہ جب تک وہ زندہ رہیں ان کی تنہائی کے خیال سے حج نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے غائبانہ طور سے ان کو خیر التابعین (تمام تابعین میں سب سے بہتر) کا لقب عطا فرمایا۔ حضور ﷺ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ان کا نام اور علامتیں بتا کر فرمایا کہ ''وہ اپنی ماں کی خدمت کرتا ہے، جب وہ خدا کی قسم کھاتا ہے، تو اللہ اس کو پوری کرتا ہے، اگر تم اس سے دعائے مغفرت حاصل کر سکو تو کرا لینا۔'' اس کے بعد سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ برابر ان کی تلاش میں رہے، یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں حضرت اُویس رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے، ان سے ملاقات کی اور دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضرت اُویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے مغفرت کی۔ حضرت اُویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ پھر کوفہ میں جا کر بس گئے تھے اور بہت ہی سادہ زندگی گذارتے تھے۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — علی بن حکم کے حق میں دعا

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق میں جب میرے بھائی علی بن حکم اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اس کو دوڑایا، تو کسی دیوار سے ان کا پیر ٹکرا گیا، جس کی وجہ سے ان کے پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ ہم لوگ ان کو آپ ﷺ کی خدمت میں لے آئے۔ آپ ﷺ نے ''بسم اللہ'' کہہ کر ان کے پیر پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا، تو گھوڑے سے نیچے اُترنے سے پہلے ہی ان کا پیر ٹھیک ہو گیا تھا۔ [سبل الہدیٰ والرشاد: 4/ 370]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اَذان جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر (یعنی نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو''۔ [سورۂ جمعہ: 9]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — طواف کے دوران یہ دعا پڑھے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور کوئی گفتگو نہ کرے اور یہ پڑھتا رہے: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) تو اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں، دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں''۔ [ابن ماجہ: 2957، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایک دن و رات اللہ کے راستہ میں چوکیداری کی، تو اُسے ایک مہینہ کے روزے اور تہجد پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اگر اُس چوکیداری میں اس کی موت ہوگئی، تو یہ اجر اس کا ہمیشہ جاری رہے گا اور اُسے رزق ملے گا اور (آخرت کی تمام) آفتوں سے محفوظ رہے گا''۔ [مستدرک: 2422، عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ]

بُرے اعمال کی نحوست	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''خشکی اور تری (یعنی پوری دنیا) میں لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے ہلاکت و تباہی پھیل گئی ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے بعض اعمال (کی سزا) کا مزہ چکھادے، تاکہ وہ اپنے برے اعمال سے باز آجائیں''۔ [سورۂ روم: 41]

دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے''۔ [سورۂ انعام: 32]

ہر نبی کا حوض ہوگا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نبی کے لیے ایک حوض ہوگا اور انبیا آپس میں فخر کریں گے کہ کس کے حوض پر زیادہ اُمتی پانی پینے کے لیے آتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میری حوض پر آنے والوں کی تعداد زیادہ ہوگی''۔

[ترمذی: 2443، عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

سنا کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''موت سے اگر کسی چیز میں شفاء ہوتی تو سنا میں ہوتی''۔

[ترمذی: 2081، عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا]

فائدہ: سنا ایک درخت کا نام ہے، جس کی پتی تقریباً دو اِنچ لمبی اور ایک اِنچ چوڑی ہوتی ہے، اس میں چھوٹے چھوٹے پیلے رنگ کے پھول ہوتے ہیں، اس کی پتی قبض کے مریض کے لیے مفید ہے۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی دو خصلتیں بتادوں، جو بہت ہلکی ہیں اور اللہ کے ترازو میں وہ بہت بھاری ہیں؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زیادہ خاموش رہنے کی عادت اور حُسن اخلاق''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 7777، عن انس رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن و حدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت علی (رحمۃ اللہ علیہ) بن حسین رضی اللہ عنہ

حضرت علی (رحمۃ اللہ علیہ) بن حسین رضی اللہ عنہ جن کی کنیت ابوالحسن اور لقب زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ ہے، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ حضرت زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف ایک تابعی تھے بلکہ خاندان نبوت کے چشم و چراغ بھی تھے، میدان کربلا میں اہل بیت کی شہادت کے بعد مردوں میں صرف ان کی ذات ہی باقی رہ گئی تھی، جن سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی نسل چلی۔ واقعۂ کربلا کے وقت سفر میں اپنے والد کے ساتھ تھے، مگر بیماری کی وجہ سے جنگ میں شریک نہ ہو سکے تھے۔ ان کی ایک خاص صفت دریا دلی سے اللہ کے راستے میں خرچ کرنا تھا۔ مدینہ کے تقریباً سو گھرانے ان کے صدقات سے پرورش پاتے تھے اور کسی کو خبر تک نہ ہونے پائی تھی۔ وہ خود راتوں کو جا کر لوگوں کے گھروں پر صدقہ پہنچاتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد معلوم ہوا، کہ ان گھرانوں کی کفالت انہیں کے ذریعہ ہوا کرتی تھی۔ ۹۴ھ میں مدینہ میں وفات ہوئی اور جنت البقیع میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بازو میں دفن کیے گئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | پھلوں میں رنگ، مزہ اور خوشبو

زمین پر بے شمار قسم کے پھل پائے جاتے ہیں، جس میں سے ہر ایک کی اپنی ایک خوشبو، اپنا ایک رنگ اور مزہ ہے، لیکن غور کریں کہ یہ رنگ، یہ خوشبو، یہ مزہ کہاں سے آیا؟ اگر پیڑ کی جڑ کو کھود کر دیکھیں، تو وہاں مٹی ہی مٹی ہے، ڈالیوں کو کاٹ کر دیکھیں، تو وہاں نہ تو رنگ ہے، نہ خوشبو ہے اور نہ یہ مزہ ہے، پیڑ کو جو پانی دیا گیا اس میں بھی یہ چیزیں نہیں، تو آخر یہ چیزیں کہاں سے آئیں؟۔ یقیناً یہ اللہ کے خزانے سے آتی ہیں۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | حج کے مہینہ میں احرام باندھنا

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''سنت یہ ہے کہ حج کا احرام حج کے مہینوں میں ہی باندھا جائے''۔

[بخاری، الحج/ باب:33]

فائدہ: شوال، ذی قعدہ اور ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں کو ''اَشْہُرِ حج''، یعنی حج کے مہینے کہا جاتا ہے، انہیں مہینوں کے اندر اندر حج کا احرام باندھنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | زمزم کھڑے ہو کر پینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔ [بخاری: 5617]

اللہ کے راستہ میں سواری دینا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ اور اس کے وعدے پر یقین کے ساتھ اس کے راستہ میں اپنی سواری دے گا، تو اس سواری کا کھانا، پینا، لید اور پیشاب کا وزن بھی قیامت کے دن نیکیوں میں شمار ہوگا۔ [مستدرک: 2456، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
فائدہ: اس حدیث کے اندر ہر طرح کی گاڑیاں بھی داخل ہیں۔

رشوت کی لین دین کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے“۔ [ترمذی: 1337، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

دنیا مومن کے لیے قید خانہ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے۔“ [مسلم: 7417، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] خلاصہ: شریعت کے احکام پر عمل کرنا، نفسانی خواہشوں کو چھوڑنا، اللہ اور اس کے رسولوں کے حکموں پر چلنا نفس کے لیے قید ہے اور کافر اپنے نفس کی ہر خواہش کو پوری کرنے میں آزاد ہے، اس لیے گویا دنیا ہی اس کے لیے جنت کا درجہ رکھتی ہے۔

گنہگاروں کے لیے جہنم کی آگ ہے	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اللہ کا عذاب اس دن ہوگا) جس دن آسمان تھر تھر کانپنے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے چل پڑیں گے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی، جو بے ہودہ مشغلے میں لگے رہتے ہیں، اُس دن ان کو جہنم کی آگ کی طرف دھکے مار کر دھکیلا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے“۔
[سورۂ طور: 9 تا 14]

کھجلی کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کو کھجلی کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ [بخاری: 5839] فائدہ: عام حالات میں مردوں کے لیے ریشمی لباس پہننا حرام ہے، مگر ضرورت کی وجہ سے ماہر حکیم یا ڈاکٹر کہے تو گنجائش ہے۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”زمین پر اکڑ کر مت چلو (کیونکہ) تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ (تن کر چلنے) سے پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو“۔ [سورۂ بنی اسرائیل: 37]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت اَنس بن نضر رضی اللہ عنہ کی شہادت

حضرت انس بن نضر انصاری رضی اللہ عنہ خادمِ رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا ہیں، ان کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''انس بن نضر رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں کہ اگر وہ کسی چیز کے بارے میں اللہ کی قسم کھالیں، تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کردے''۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو شجاعت و بہادری سے بھی نوازا تھا، چنانچہ انہیں بدر کی لڑائی میں شریک نہ ہونے کا بڑا صدمہ تھا، ان کی تمنا تھی کہ کوئی موقع ہاتھ آئے اور اپنی بہادری کے جوہر دکھاؤں۔ اتفاق سے جنگ احد کا معرکہ پیش آگیا، جس میں یہ بڑی شجاعت کے ساتھ شریک ہوئے، احد کی لڑائی میں شروع میں مسلمانوں کو کامیابی ملی، مگر آخر میں پہاڑ پر متعین مسلمانوں کے ہٹنے کی وجہ سے جنگ کا نقشہ بدل گیا، کافروں نے اس جگہ کو خالی پاکر پیچھے سے حملہ کردیا اور بھاگتے ہوئے کافر پلٹ آئے، مسلمان اس اچانک حملہ کی تاب نہ لاکر ادھر ادھر بھاگنے لگے، تو انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر کہا: سعد کہاں جارہے ہو؟ خدا کی قسم! احد پہاڑ سے جنت کی خوشبو آرہی ہے۔ اتنا کہہ کر کافروں کے لشکر میں گھس گئے اور آخری لمحہ تک لڑتے ہوئے شہید ہوگئے، ان کا بدن تیروں سے چھلنی ہوگیا تھا۔ اسّی سے زیادہ تیر وتلوار کے نشان ان کے بدن پر موجود تھے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — سخت چٹان کا نرم ہوجانا

جنگ خندق میں کھدائی کے دوران ایک سخت چٹان نکل آئی، لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے نہ ٹوٹنے کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور اس پر چھڑک دیا، چنانچہ جو لوگ وہاں موجود تھے وہ کہتے ہیں: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنا کر بھیجا وہ چٹان نرم ہوگئی، اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ضربیں لگائیں جس سے چٹان ٹکڑے ٹکڑے ہوکر بالکل ریت کے ٹیلے کی طرح بکھر گئی۔ [مسند احمد: 13799، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — عرفات میں وقوف کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حج تو عرفہ (میں وقوف کرنے کا) نام ہے''۔ [نسائی: 3019، عن عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نویں ذی الحجہ کو تمام حاجیوں پر عرفات میں وقوف کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — دورانِ طواف کی دعا

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکنین کے بیچ میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا ((رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ))۔ [ابوداؤد: 1892]

ہر فرض نماز کے بعد سورۂ اخلاص پڑھنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اخیر تک پڑھے گا، اُس کو موت کے علاوہ کوئی چیز جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی۔'' [طبرانی کبیر: 7408، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

بری تدبیریں کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا اور ان کی سب تدبیریں ناکام ہو جائیں گی''۔ [سورۂ فاطر: 10]

دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔'' (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہٰذا دنیا میں لگنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے)۔ [سورۂ روم: 7]

دوزخ کی دیوار	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ کی آگ کی قناتوں کو چار دیواروں نے گھیر رکھا ہے اور ہر ایک دیوار کی چوڑائی چالیس سال چلنے کے برابر ہے''۔ [ترمذی: 2584، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

سورۂ بقرہ سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں میں سورۂ بقرہ پڑھو، اس لیے کہ شیاطین و آسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے''۔ [مستدرک: 2062، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں زیادتی، رزق میں کشادگی اور بُری موت سے حفاظت فرمائے، تو اس کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور صلہ رحمی کرتے رہنا چاہیے''۔ [مستدرک: 7280، عن عاصم رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | صحابہ رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور ﷺ سے سچی محبت

غزوۂ اُحد میں مارے گئے مشرکوں کے رشتہ داروں نے مسلمانوں سے بدلہ لینے کے لیے چند آدمیوں کو مدینہ بھیجا۔ انہوں نے خود کو مسلمان بتا کر حضور ﷺ سے اسلامی احکام اور قرآنی تعلیم کے لیے ماہرین قرآن کو اپنے ساتھ بھیجنے کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سرداری میں دس صحابہ کو ان کے ساتھ روانہ کر دیا۔ راستہ میں ان کے ساتھ بدعہدی کر کے سات صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کر دیا، باقی تین صحابہ کو زندہ گرفتار کر لیا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو ابوسروعہ نے اپنے باپ حارث بن عامر کے بدلہ میں شہید کر دیا، حضرت عبداللہ بن طارق رضی اللہ عنہ کو مکہ کے راستہ میں ظہران کے مقام پر شہید کر دیا گیا، اور صفوان بن امیہ نے تیسرے صحابی زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کو پچاس اونٹ دے کر اپنے باپ کے بدلہ میں قتل کرنے کے لیے خرید لیا، ان کی شہادت کے وقت قریش کے سردار تماشہ دیکھنے آئے، تو ابوسفیان نے (جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کہا: زید! تمہارے بدلے اگر محمد ﷺ کو قتل کر دیا جائے، تو کیا تم اس کو پسند کرو گے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: خدا کی قسم! مجھے اپنی جان کے بدلے حضور ﷺ کو کانٹا چبھنا بھی گوارہ نہیں۔ یہ جواب سن کر ابوسفیان نے کہا: میں نے محمد ﷺ کے ساتھیوں جیسی محبت کرنے والا کہیں نہیں دیکھا۔ اس کے بعد حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بھی شہید کر دیا گیا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | دل کا نظام

اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں دل بنایا، جو ہماری زندگی کے لیے بہت ہی اہم اور ضروری ہے۔ یہ گوشت کا ایک ٹکڑا ہے، جو ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے اور اپنا کام بغیر کسی تھکاوٹ کے کرتا رہتا ہے؛ جس سے جسم کے تمام حصوں میں خون اور زندگی کے لیے ضروری اجزاء پہنچتے ہیں، چاہے ہم سو رہے ہوں یا جاگ رہے ہوں یا اور کسی کام میں مشغول ہوں، یہ ہر وقت اپنا کام کرتا رہتا ہے، اگر یہ تھک کر رک جائے اور اپنا کام بند کر دے، تو ہماری زندگی بھی ختم ہو جائے، لیکن یہ اللہ کی قدرت ہے، جو ہر وقت اسے اپنے کام میں مشغول اور دھڑکتا ہوا رکھتی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | طوافِ زیارت کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”پھر (حج میں قربانی کرنے کے بعد) لوگوں کو چاہیے کہ اپنا میل کچیل صاف کریں اور اپنی منتوں: یعنی حج کے واجبات کو پورا کریں اور خانۂ کعبہ کا طواف کریں“۔ [سورۂ حج: 29]

فائدہ: یہاں خانۂ کعبہ کے طواف کرنے سے مراد ”طوافِ زیارت“ ہے، جو کہ فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | حجرِ اَسود کو بوسہ دینا

رسول اللہ ﷺ نے طواف کیا اور حجرِ اَسود کو جب بوسہ دیا، تو اس پر منہ رکھ کر دیر تک روتے رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو روتے ہوئے دیکھا، تو وہ بھی رو دیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے عمر! یہ جگہ رونے ہی کی ہے“۔

[ابن ماجہ: 2945، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نوٹ: حجرِ اسود کو بوسہ دینا سنت ہے لیکن کسی مسلمان کو تکلیف دینا حرام ہے؛ پس ایک سنت ادا کرنے کے لیے حرام کام کرنا جائز نہیں؛ لہذا بھیڑ کے وقت حجرِ اسود کی طرف ہاتھ کا اشارہ کرکے استلام کرلے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ تسبیحات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ تسبیح (یعنی سُبْحَانَ اللهِ) اور سو مرتبہ تہلیل (یعنی لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ) پڑھے گا، تو اس کے گناہ معاف کردیے جائیں گے، چاہے (اس کے گناہ) سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔''
[نسائی: 1355 عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	گانا سننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گانا دل میں نفاق کو ایسے اُگاتا ہے، جیسے پانی کھیتی کو اُگاتا ہے۔''
[بیہقی فی شعب الایمان: 4889 عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	پیٹ بھر کر کھانا کھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی برتن بھرنے کے اعتبار سے پیٹ سے برا نہیں ہے (یعنی جتنا پیٹ کا بھرنا برا ہے اتنا کسی برتن کا بھرنا برا نہیں ہے) اور چونکہ مجبوری ہے کھانا ہی پڑتا ہے، اس لیے ایک تہائی پیٹ کھانے کے لیے اور ایک تہائی پینے کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے رکھنا چاہیے۔'' [ترمذی: 2380، عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	اہلِ ایمان کا بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان (اہلِ ایمان اور نیک عمل کرنے والوں) کا بدلہ ان کے رب کے پاس ایسے ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی، اور وہ اللہ سے خوش ہوں گے۔ (اور یہ بدلہ ہر) اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔'' [سورۂ بینہ: 8]

نمبر ۹: طبِ نبوی سے علاج	نیند نہ آنے کا علاج

حضرت خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم (سونے کے لیے) بستر پر آؤ، تو یہ کہہ لیا کرو: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ))'' [ترمذی: 3523، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ کا سہارا مضبوطی سے پکڑ لو، وہی تمہارا کام بنانے والا ہے اور (جس کے کام بنانے والا اللہ ہو تو) اللہ تعالیٰ کیا ہی اچھا کام بنانے والا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔'' [سورۂ حج: 78]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۰) ذی القعدہ

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ
حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ۶۱ھ میں ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ماں ام عاصم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی پوتی تھیں۔ اس رشتہ کی تاریخ یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانۂ خلافت میں یہ اعلان کرایا کہ کوئی دودھ میں پانی نہ ملائے۔ اسی زمانہ میں ایک رات گشت پر تھے کہ ایک گھر سے آواز آئی، بیٹی صبح ہو رہی ہے، دودھ میں پانی ملا دے! بیٹی نے جواب دیا کہ اماں آپ کو معلوم نہیں کہ امیر المؤمنین نے اس سے منع فرمایا ہے؟ ماں نے کہا کہ امیر المؤمنین اس وقت کہاں ہیں، ان کو کیا خبر؟ بیٹی نے جواب دیا: ''امیر المؤمنین کو خبر نہیں تو کیا ہوا خدا تو دیکھ رہا ہے''۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس گھر کو نظر میں رکھ لیا اور اپنے بیٹے عاصم سے کہا کہ تم اس لڑکی سے شادی کر لو، مجھے امید ہے کہ اس سے ایسا جوانمرد پیدا ہوگا جو سارے عرب پر حکومت کرے گا۔ عاصم نے اس سے نکاح کر لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پیشین گوئی کے مطابق اس خاندان میں عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے، جنہوں نے خلافت راشدہ کے طرز پر حکومت کی یہاں تک کہ انہیں ''عمر ثانی'' (دوسرا عمر) کہا جانے لگا۔

نمبر (۲) : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ
اُونٹ کی رفتار کا تیز ہونا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سفر میں، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، میرا اونٹ اتنا تھک گیا تھا کہ چل نہیں سکتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارے اونٹ کو کیا ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: تھک گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹ کو ہانکا اور اس کے لیے دعا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے اس اونٹ کا یہ حال ہو گیا کہ سب اونٹوں سے آگے چلتا تھا''۔ [بخاری: 2309]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں
قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی: 177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر (۴) : ایک سنت کے بارے میں
زمزم پینے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جب زمزم پیتے تو یہ دعا فرماتے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ))

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں''۔ [مستدرک: 1739]

علم سیکھنے کی حالت میں موت آنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کو زندہ رکھنے کی غرض سے علم حاصل کرنے کے دوران جس کی موت ہو جائے، تو جنت میں اس کے اور نبیوں کے درمیان صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا''۔ [دارمی: 362، عن الحسن رضی اللہ عنہ]

یتیموں کا مال مت کھاؤ	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے''۔ [سورۂ نسا: 2]

دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کر دے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں''۔ [سورۂ شوریٰ: 20]

زیادہ عمل کی تمنا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی بندہ پیدائش کے دن سے موت آنے تک اللہ کی اطاعت میں چہرے کے بل گرا پڑا رہے، تو وہ بھی قیامت کے دن اپنے سارے عمل کو حقیر سمجھے گا اور یہ تمنا کرے گا کہ اس کو دنیا کی طرف واپس کر دیا جائے تا کہ اور زیادہ نیک عمل کر لے''۔ [مسند احمد: 17198، عن محمد بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ]

بیماریوں سے بچنے کی تدبیر	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے ایسی جگہ بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ جہاں بدن کا کچھ حصہ سایہ میں ہو اور کچھ حصہ دھوپ میں ہو۔

[ابن ماجہ: 3722، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابوذر! تم جہاں کہیں ہو، اللہ سے ڈرو، گناہ ہو جانے کے بعد نیک کام کر لیا کرو، یہ (نیکی) اس گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ بہترین اخلاق سے پیش آؤ''۔ [ترمذی: 1987، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ | حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی خلافت

خلفائے راشدین کے بعد جس خلیفہ کا نام بڑے ادب واحترام سے لیا جاتا ہے، وہ عمرِ ثانی حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ٩٩ھ میں اس وقت خلیفہ بنے جب بنوامیّہ کی حکومت ،خلافت راشدہ کے طرز سے بالکل ہٹ چکی تھی ،تعصّب اور قبائلی غرور عام ہوگیا تھا۔ نیک اعمال بجائے اجروثواب کے، ناموری اور تعریف کے لیے کیے جانے لگے تھے۔ بیت المال خلیفہ کی ذاتی ملکیت اور خاندانی جاگیر بن گیا تھا۔ گانا سننے اور موسیقی کا رواج عام ہوگیا تھا۔ شخصی وموروثی حکومت نے اصلاح وتبدیلی کے دروازے بالکل بند کردیے تھے ،ایسے وقت میں اسلام کو غالب ہونے اور حالات کو بدل دینے کے لیے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے خلافت کو سنبھالا اور اپنی حکمت عملی سے عالم اسلام میں انقلاب برپا کردیا اور قرآن وحدیث کے مطابق ایسی بہترین خلافت کی کہ بہت سارے مسلمانوں کی زبان پر یہ جاری ہوگیا کہ خلفائے راشدین پانچ ہیں۔ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ وعلی رضی اللہ عنہ اور عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت | انگلیوں کے نشانات

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی انگلیوں کے نشان دوسرے سے الگ بنائے ہیں، اگر ہم ہزاروں اور لاکھوں لوگوں کے نشان کو ملائیں،تو ہم یہ دیکھ کر حیرت میں پڑ جائیں کہ ہر ایک کا نشان دوسرے سے بالکل الگ ہے۔ دو لوگ بھی ایسے نہیں ملیں گے، جن کی انگلیوں کے نشان بالکل ایک جیسے ہوں۔اب ذرا غور کریں کہ وہ اللہ کتنی قدرت والا ہے، جس نے ہر ایک کی شکل وصورت کے ساتھ ساتھ انگلیوں کے نشان تک الگ الگ بنائے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں | مزدلفہ میں وقوف کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''جب تم لوگ عرفات (میں وقوف کرنے کے بعد) واپس آنے لگو،تو (مزدلفہ میں) مَشْعَرِ حرام (نامی جگہ) کے پاس اللہ کا ذکر کرو''۔ [سورۂ بقرہ:198]

فائدہ: یوم النحر کی صبح صادق سے سورج نکلنے کے درمیان میں مزدلفہ میں وقوف کرنا لازم ہے۔اس کو چھوڑ دینے سے دم لازم ہوجاتا ہے۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں | مونچھوں کو تراشنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مونچھوں کو تراشتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

[ترمذی:2760،عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ]

حاجی کے گناہوں سے پاک ہونا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حاجی کی سفارش چار سو گھرانوں کے لیے قبول ہوتی ہے اور حاجی اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ پیدائش کے دن تھا۔“ [ترغیب وترہیب: 1595، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

لعنت کا نقصان	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب انسان کسی پر لعنت کرتا ہے، تو لعنت آسمان کی طرف جاتی ہے، لیکن اس سے پہلے آسمان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں، پھر زمین پر اُترتی ہے، لیکن زمین کے دروازے بھی اُس سے پہلے بند ہو جاتے ہیں پھر دائیں بائیں جاتی ہے، لیکن جب کوئی راستہ نہیں ملتا، تو جس پر لعنت کی گئی ہے، اگر وہ لعنت کے لائق ہوتا ہے، تو اس پر پڑ جاتی ہے اور اگر وہ اس کے لائق نہ ہو، تو وہ لعنت کرنے والے کی طرف لوٹ جاتی ہے (اور خود اسی پر لعنت پڑتی ہے)۔“ [ابوداؤد: 4905، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

سب سے بڑا زاہد کون ہے	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: ”اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے بڑا زاہد کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو قبر اور اس کی بوسیدگی کو نہ بھولے اور دنیا کی ضرورت سے زیادہ زیب و زینت کو چھوڑ دے، باقی رہنے والی (آخرت) کو فنا ہو جانے والی (دنیا) پر ترجیح دے، آنے والے کل کو (اپنی زندگی کا) دن شمار نہ کرے اور اپنے آپ کو مُردوں میں شمار کرے (تو یہ سب سے بڑا زاہد ہے)۔“ [ترغیب وترھیب: 4553، عن ضحاک رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کی نعمتیں	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو داہنے ہاتھ (میں اعمال نامے دیے جانے) والے ہیں وہ داہنے والے کتنے اچھے ہوں گے! وہ ان باغوں میں ہوں گے، جن میں بغیر کانٹوں کی بیریاں ہوں گی، تہہ بتہ کیلے لگے ہوئے ہوں گے، لمبا لمبا سایہ ہوگا، بہتا ہوا پانی ہوگا اور کثرت سے میوے ہوں گے، جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان پر پابندی لگائی جائے گی اور (وہاں) اونچے اونچے فرش ہوں گے، ہم نے وہاں کی عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے، ہم نے ان کو کنواریاں شوہر سے محبت کرنے والی اور ہم عمر بنایا ہے، یہ سب چیزیں داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہیں“۔ [سورۂ واقعہ: 27 تا 38]

آب زمزم کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، اس سے وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔“ [ابن ماجہ: 3062]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے نقش قدم پر چلے گا، تو شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم کرتا ہی ہے“۔ [سورۂ نور: 21]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۲ ذی القعدہ

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ خلافت سنبھالنے کے بعد سچائی میں حضرت ابوبکرؓ، عدل وانصاف میں حضرت عمرؓ، حیا اور پاکدامنی میں حضرت عثمان غنیؓ اور زہد وتقویٰ میں حضرت علیؓ کا نمونہ بن گئے تھے۔ انہوں نے اپنی خلافت کو خلافت راشدہ کے طور پر سادہ اور سنّت کے مطابق بنا دیا تھا، اپنی جاگیر بیت المال کو واپس کر دی، بیوی کا زیور بیت المال میں داخل کر دیا۔ انہوں نے ایسی سادہ زندگی گزاری جس کی مثال بادشاہوں میں تو کیا فقیروں میں بھی ملنا مشکل ہے۔ لباس میں ایسی کمی کی کہ بعض اوقات کرتا سوکھنے کے انتظار میں جمعہ میں دیر ہو جاتی تھی۔ ان کے گھر کا یہ حال ہو گیا تھا کہ ایک مرتبہ اپنی بچّیوں سے ملنے گئے، تو دیکھا کہ جو بچّی ان سے بات کرتی ہے، وہ منھ پر ہاتھ رکھ لیتی ہے، وجہ معلوم کی تو پتہ چلا کہ ان بچّیوں نے آج صرف دال اور پیاز کھائی ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ رونے لگے اور فرمایا: ''کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تم اچھے اچھے کھانے کھاؤ اور تمہارا باپ جہنّم میں جائے؟'' یہ سن کر ان کی بچیاں بھی رو پڑیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ اپنے زمانے میں سب سے بڑی سلطنت کے مالک ہونے کے باوجود خود ان کے پاس ذاتی پیسہ اتنا نہ تھا کہ حج کر سکیں۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — عمر بھر درد سے شفا پانا

حضرت سائبؓ کہتے ہیں کہ میرے بدن میں درد کی شکایت تھی، تو مجھ کو میری خالہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے برکت کی دعا فرما دی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے سائب کو ۹۴ رسال کی عمر میں بالکل اچھا دیکھا۔ وہ کہتے تھے کہ مجھے جو کچھ فیض پہنچا ہے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے۔

[بخاری: 3540، عن الجعید بن عبدالرحمٰنؓ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — صلہ رحمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کو مضبوط کر لینے کے بعد، اور اُن تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں''۔ [سورۂ بقرہ: 27] --- فائدہ: رشتے، ناطے اور تعلقات کو برقرار رکھنا اور اس کو ختم نہ کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — سعی کرتے وقت یہ دعا پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعی کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے تھے: ''((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ)) اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، تو ہی عزت اور رحم وکرم کا مالک ہے''۔ [معجم الاوسط: 2864، عن ابن مسعودؓ]

بیماری کی شکایت نہ کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں جب اپنے مومن بندے کو (بیماری میں) مبتلا کرتا ہوں اور وہ اپنی عیادت کرنے والوں سے میری شکایت نہیں کرتا، تو میں اس کو اپنی قید (یعنی بیماری) سے نجات دے دیتا ہوں، اور پھر اس کے گوشت کو اس سے عمدہ گوشت اور اس کے خون کو عمدہ خون سے بدل دیتا ہوں کہ نئے سرے سے عمل کرے''۔

[مستدرک: 1290، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

غیر اللہ کو معبود بنانا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں اس امید پر کہ ان کی مدد کر دی جائے گی۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے؛ بلکہ وہ ان لوگوں کے حق میں فریق مخالف بن کر حاضر کیے جائیں گے''۔ [سورۂ یٰسٓ: 74 تا 75]

آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی (میں استعمال کی) چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں''۔ [سورۂ شوریٰ: 36]

قبر کے بارے میں	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے''۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

ککڑی کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے تھے۔ [ابوداؤد: 3835، عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ککڑی کے فوائد میں لکھتے ہیں کہ یہ معدہ کی گرمی کو بجھاتی ہے اور مثانہ کے درد کو ختم کرتی ہے۔

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کنجوسی سے بچو، کیونکہ تم سے پہلی قومیں اسی کنجوسی کی وجہ سے تباہ ہوئیں''۔

[ابوداؤد: 1698، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی خلافت کے اثرات

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے صرف ڈھائی سال حکومت کی۔اس مختصر سی مدّت میں سارے عالم اسلام کا نقشہ ہی بدل گیا۔ پورے ملک میں خوشحالی عام ہوگئی اور عدل وانصاف قائم ہوگیا۔خوشحالی کا یہ عالم تھا کہ پورے ملک میں زکوٰۃ قبول کرنے والا ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا تھا اور مال واپس لے جانا پڑتا۔عدل وانصاف کا یہ عالم تھا کہ اس کے اثرات انسانوں سے آگے بڑھ کر جانوروں تک پہنچ گئے تھے۔ان کے زمانہ میں بھیڑیے اور بکریاں ایک ساتھ چرا کرتے تھے اور کسی بھیڑیے کو یہ ہمّت نہ ہوتی کہ کسی بکری کو نقصان پہنچادے۔موسیٰ بن اعیُن کہتے ہیں کہ ایک روز میں بکریاں چرا رہا تھا کہ اچانک ایک بھیڑیا نے ایک بکری پر حملہ کردیا۔میں نے کہا کہ آج خلیفہ صالح عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوگیا ہے۔چنانچہ جب تحقیق کی گئی، تو معلوم ہوا کہ واقعی اُسی روز خلیفۂ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا تھا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | ماں کا دودھ

اللہ تعالیٰ نے بچوں کی پرورش اور ان کی نشوونما کے لیے ماؤں کو دوسال دودھ پلانے کا حکم دیا، بچے کے لیے ماں کے دودھ سے زیادہ مفید اور صحت مند کوئی غذا نہیں اور نہ کوئی چیز اس کا بدل بن سکتی ہے،آج سائنس بھی اس بات کی تصدیق کررہی ہے کہ اگر ماں بچے کو پورے دوسال دودھ پلادے،تو اس کے اندر بیماریوں سے لڑنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے اور جلدی سے کوئی بیماری اس پر حملہ نہیں کرسکتی،اور ماں بھی دودھ پلانے کی وجہ سے سینہ کے کینسر سے محفوظ رہتی ہے، یہ اللہ کی عجیب قدرت ہے کہ ماں کا دودھ جہاں ایک طرف بچے کے لیے غذا ہے تو دوسری طرف بہت سے امراض سے ماں کی حفاظت کا ذریعہ بھی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | عورتوں کو احرام کھولنے کے لیے سر کا بال کٹانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''(احرام کھولنے کے لیے) عورتوں پر بال کٹانا ہی لازم ہے، ان کے لیے بالوں کا منڈوانا جائز نہیں ہے''۔ [ابوداؤد:1985، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ حج کے موقع پر احرام کھولنے کی غرض سے تھوڑا سا بال کٹانے کو جائز قرار دیا ہے،لیکن عام حالات میں عورتوں کے لیے بالوں کا کٹانا جائز نہیں ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	گھر والوں سے نیک برتاؤ کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ کے علاوہ نہ کبھی کسی خادم کو مارا نہ کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کو مارا۔ [مسلم:6050]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کے راستہ میں جانے والے کو تیار کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کے راستے میں جانے والے کو تیار کرے گا، تو اسے بھی اللہ کے راستے میں جانے کا ثواب ملے گا''۔ [مسلم:4902،عن زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	مسلمان سے تعلق توڑنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں، کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ تعلق توڑے رکھے۔ جس شخص نے تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھا اور مر گیا، تو جہنّم میں جائے گا''۔

[ابوداؤد:4914،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا و آخرت کی تلاش کا عجیب معاملہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تو دیکھے کہ تجھے آخرت کی کسی چیز کی تلاش ہوتی ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے آسان ہوجاتا ہے اور جب تو دنیا کی کوئی چیز طلب کرنا چاہتا ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے دشوار ہوجاتا ہے، تو سمجھ لینا کہ تو اچھے حال میں ہے اور اگر معاملہ اُلٹا ہے، تو تو بُرے حال میں ہے''۔ [کنز العمال:30741،عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	برے لوگوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوگا، تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی مہمان نوازی ہوگی اور اسے دوزخ میں داخل کیا جائے گا''۔ [سورۂ واقعہ:92تا94]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	قے سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے (Vomit) کی اور پھر وضو فرمایا۔ [ترمذی:87،عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں: قے سے معدہ کی صفائی ہوتی ہے اور اس میں طاقت آتی ہے، آنکھوں کی روشنی تیز ہوتی ہے، سر کا بھاری پن ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم سب کے سب اللہ تعالیٰ سے توبہ کرلو، تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ''۔

[سورۂ نور:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ — اتباع سنت کا ایک نمونہ

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے زمانۂ خلافت میں جب مسلمانوں نے سمرقند فتح کرلیا اور مسلمان وہاں بس گئے اور اپنے گھر بنالیے اور ایک عرصہ گزر گیا، تو سمرقند والوں کو معلوم ہوا، کہ مسلمانوں نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کے خلاف ہمارے ملک کو فتح کرلیا ہے، یعنی یہ کہ سب سے پہلے اسلام کی دعوت دیں پھر جزیہ کی پیشکش کریں اور اگر وہ بھی منظور نہ ہوتو پھر مقابلہ کریں؛ لہٰذا انہوں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں چند لوگوں کو روانہ کیا اور انہیں یہ بتایا کہ آپ کی فوج نے اپنے نبی ﷺ کی اس سنت پر عمل کیے بغیر سمرقند کو فتح کرلیا ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے سمرقند کے قاضی کو حکم دیا کہ عدالت قائم کرو، پھر اگر یہ بات صحیح ثابت ہوجائے، تو مسلمان فوجوں کو حکم دیں کہ سمرقند چھوڑ کر باہر کھڑی ہوجائیں، پھر اس سنّت پر عمل کریں۔ چنانچہ قاضی نے ایسا ہی کیا، وہ بات صحیح ثابت ہوئی، تو مسلمانوں نے سمرقند خالی کردیا اور شہر سے باہر جاکر کھڑے ہوگئے۔ جب وہاں کے بت پرستوں نے مسلمانوں کا یہ عدل وانصاف دیکھا، جس کی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی، تو انہوں نے کہا کہ اب لڑائی کی ضرورت نہیں، ہم سب مسلمان ہوتے ہیں۔ چنانچہ سارا کا سارا سمرقند مسلمان ہوگیا۔

نمبر ٢ : حضور ﷺ کا معجزہ — درخت کا آپ ﷺ کی خدمت میں آنا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہنے لگا: میں اسلام قبول کرچکا ہوں۔ اب مجھے کوئی چیز دکھایئے جس سے میرا ایمان بڑھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس درخت کے پاس جاکر کہو رسول اللہ ﷺ بلارہے ہیں''، اس نے جاکر کہا، تو وہ درخت دائیں بائیں جانب جھکا اور پھر جڑوں سے الگ ہوکر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا، اس دیہاتی نے کہا: بس یارسول اللہ! پھر وہ درخت آپ ﷺ کے کہنے پر واپس اپنی جگہ چلا گیا اور جڑوں سے مل گیا۔ [دلائل النبوۃ لابی نعیم:281]

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں — تکبیر تحریمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کی کنجی وضو ہے، اس کا تحریمہ تکبیر ہے اور نماز کو ختم کرنے والا تسلیم ہے۔''

[ترمذی:3، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے، اس کو ''تکبیر تحریمہ'' کہتے ہیں، نماز کے شروع میں تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں — عرفات میں افضل ترین دعا

تمام انبیاء میدانِ عرفات میں یہ دعا کثرت سے پڑھتے تھے: ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))۔ [ترمذی:3585، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

سلام میں پہل کرنے والا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے''۔
[ابوداؤد: 5197، عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

گمراہی اختیار کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں''۔
[سورۂ ص: 26]

نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ نافرمان لوگ کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں، عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، (سب) چھوڑ گئے۔ ہم نے اسی طرح کیا اور ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی''۔
[سورۂ دخان: 25 تا 29]

ایمان کی برکت سے جہنم سے چھٹکارا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو اُسے بھی جہنم سے نکال لو، چنانچہ ان لوگوں کو بھی نکال لیا جائے گا، جن کی یہ حالت ہوگی کہ وہ جل کر کالے سیاہ ہوگئے ہوں گے۔ اس کے بعد ان کو ''نہرِ حیات'' میں ڈالا جائے گا، تو اس طرح نکل آئیں گے جیسے دانہ سیلاب کے کوڑے میں (کھاد اور پانی ملنے کی وجہ سے) اُگ آتا ہے''۔
[بخاری: 22، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

بیماروں کو زبردستی نہ کھلانا	نمبر ۹ : طبِ نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بیماروں کو زبردستی کھلانے پلانے کی کوشش نہ کرو، کیونکہ خدا تعالیٰ انہیں کھلاتا پلاتا ہے''۔
[ترمذی: 2040، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ نصیحت کرنے کی درخواست کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''غصّہ نہ کیا کرو''۔ اس نے اپنی وہی درخواست کئی بار دہرائی، آپ ﷺ نے ہر بار یہی فرمایا: غصّہ نہ کیا کرو۔
[بخاری: 6116، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی سادگی

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے میں دنیا کی سب سے بڑی سلطنت کے مالک تھے۔لیکن آپ کے اندر نہ شاہانہ جاہ وجلال تھا اور نہ ہی تکبر اور بڑائی کی کوئی جھلک دکھائی دیتی تھی۔آپ کا لباس سیدھا سادا اور کھانا معمولی تھا۔آپ نہایت متواضع انسان تھے۔لونڈی غلاموں کے ساتھ برابر کا سلوک کرتے۔نوکروں کے آرام کا بھی خیال رکھتے تھے۔ان کے آرام کے وقت میں خود اپنے ہاتھوں سے کام کر لیتے۔ایک مرتبہ آپ کسی مہمان سے گفتگو کر رہے تھے کہ رات زیادہ ہوگئی اور چراغ بجھنے لگا۔نوکر سویا ہوا تھا،مہمان نے چاہا کہ نوکر کو جگادیں،مگر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے منع کر دیا۔مہمان نے خود درست کرنا چاہا،تو فرمایا کہ مہمان سے کام لینا اچھا نہیں۔لہٰذا انہوں نے خود اٹھ کر چراغ میں تیل ڈالا اور اس کو درست کیا۔اور فرمایا کہ میں چراغ کو درست کرنے سے پہلے بھی عمر بن عبدالعزیز تھا اور اب بھی عمر بن عبدالعزیز ہوں۔یعنی ان کاموں کو کرنے سے آدمی چھوٹا نہیں بنتا۔کیا آج کے زمانے میں کوئی ہے جو اپنے نوکروں کا اتنا خیال رکھے؟

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | انسان کا جسم

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو بڑی حکمت سے بنایا ہے اور اس میں بہت سی نشانیاں رکھی ہیں؛ جس میں ایک نشانی رگیں ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں بیشمار رگیں بنائی ہیں۔جو جسم کے تمام حصوں میں خون پہنچاتی ہیں اور یہ اتنی زیادہ ہیں کہ اگر ان کو نکالا جائے اور زمین کے چاروں طرف لپیٹا جائے،تو انھیں تین مرتبہ زمین کے چاروں طرف لپیٹا جاسکتا ہے؛ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے کہ اتنی لمبی رگیں اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم میں سمو دی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | طواف میں سات چکر لگانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (طواف کرتے ہوئے) سات چکر لگائے (اور پہلے تین چکروں میں ''رمل'' کیا اور بقیہ چکروں میں اپنی حالت پر چلے۔ [نسائی:2965]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | داہنی طرف سے تقسیم کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف ایک دیہاتی تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دودھ کو پی کر بچا ہوا،اس دیہاتی کو پہلے دیتے ہوئے فرمایا:''داہنی طرف والا زیادہ حقدار ہے''۔ [بخاری:5619]

گھر میں دو رکعت نماز پڑھنا	نمبر⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اپنے گھر میں داخل ہو، تو دو رکعت پڑھو، یہ نماز گھر میں برے داخلے کو روک دے گی اور جب گھر سے نکلو، تو دو رکعت نماز ادا کرو، یہ برے نکلنے کو روک دے گی''۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 2942، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

قرآن شریف کو بھلا دینا	نمبر⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے قرآن شریف حفظ کیا، پھر اُسے غفلت کی وجہ سے بھلا دیا، تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا، کہ اس کا ہاتھ یا کوئی عضو کٹا ہوا ہوگا''۔

[ابوداؤد: 1474، عن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ]

دنیا مومنوں کے لیے قید خانہ ہے	نمبر⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور خشک سالی ہے، جب وہ دنیا سے جاتا ہے، تو قید خانے اور خشک سالی سے نکل جاتا ہے''۔ [مسند احمد: 6816، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

جنت کے خادم	نمبر⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(شراب کے جام لے کر) جنت والوں کی خدمت میں ایسے لڑکے دوڑتے پھریں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، (وہ اس قدر حسین وخوبصورت ہیں کہ) جب تم انہیں دیکھو گے، تو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں؛ جب تم اس جگہ کو دیکھو گے، تو بکثرت نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے گی''۔

[سورۂ دھر: 19 تا 20]

گرم غذا کے اثرات کا توڑ	نمبر⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ کھیرے کھاتے تھے۔ [بخاری: 5447، عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: محدثین کرام فرماتے ہیں کہ کھجور چونکہ گرم ہوتی ہے اس لیے آپ ﷺ اس کے ساتھ ٹھنڈی چیز یعنی کھیرا (ککڑی) استعمال فرماتے تھے تاکہ دونوں مل کر معتدل ہو جائیں۔

	نمبر⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے، (کیونکہ) اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اُٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا ہے، اے انسان! تو میرا اور اپنے ماں باپ کا حق مان۔ (اس لیے کہ) تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے''۔

[سورۂ لقمان: 14]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۱۶) ذی القعدہ

نمبر (۱) : اسلامی تاریخ — حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام حسن، کنیت ابوسعید اور والد کا نام یسار تھا، اِن کے والد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام اور والدہ حضرت ام سلمہ کی باندی تھیں۔ ۲۰ھ میں پیدا ہوئے، بارہ سال کی عمر میں قرآن مکمل حفظ کر لیے۔ قرآن کے بڑے عالم اور درس قرآن میں بڑے ماہر تھے اور کبارِ تابعین میں سے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی غیر صحابی کو حسن سے زیادہ صحابۂ رسول سے مشابہ نہیں دیکھا۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ علوم ظاہری میں شیخ الاسلام کا درجہ رکھتے تھے، لیکن ان کا اصل جوہر علم باطن اور تصوف تھا، جس کی وجہ سے قوت ایمانی، وعظ ونصیحت اور دعوت وتلقین کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کو ہلاکت سے بچائے، تصوف کی تمام نہریں انہی کا سرچشمہ ہیں، تصوف کے اکثر سلسلے آپ کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچتے ہیں، سلاطین وامراء اور سیاست سے دور رہتے تھے، لیکن ضرورت پر حجاج کے سامنے بھی حق بات کہنے سے گریز نہیں کرتے تھے۔ ۱۱۰ھ میں جمعہ کی رات میں انتقال فرمایا۔

نمبر (۲) : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — کھانے میں برکت

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ صرف دو آدمیوں کا کھانا بنوایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ انصاریوں کو بلالاؤ، چنانچہ اس کھانے میں سے ایک سو اسّی آدمیوں نے سیر ہو کر کھایا اور سب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کی گواہی دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔ [طبرانی کبیر:3983]

نمبر (۳) : ایک فرض کے بارے میں — حاجی پر قربانی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر فائدہ اُٹھائے (یعنی حج کے دنوں میں عمرہ بھی کرلے) تو اس کے ذمہ قربانی واجب ہے، جو بھی اُسے میسر ہو''۔ [سورۂ بقرہ:196]

فائدہ: جو شخص حج کے زمانے میں احرام باندھ کر مکہ جائے اور عمرہ کر کے احرام کھول دے، پھر آٹھویں ذی الحجہ کو احرام باندھ کر حج کرے تو اس پر قربانی کرنا واجب ہے۔

نمبر (۴) : ایک سنت کے بارے میں — اہل وعیال کے لیے دعا

نیک بندے اپنی اولاد کے لیے کثرت سے یہ دعا کرتے تھے:

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنادے اور ہم کو متقیوں کا امام بنادے۔

[سورۂ فرقان:74]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت | اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والے ہیں اور نرمی کو پسند کرتے ہیں اور نرمی کرنے پر وہ (اجر وثواب) عطا فرماتے ہیں، جو سختی کرنے پر نہیں عطا فرماتے''۔ [ابوداؤد: 4807، عن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں | ایمان کو جھٹلانا

قران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس شخص نے بخل کیا اور لا پرواہی کرتا رہا اور بھلی بات، یعنی ایمان کو جھٹلایا، تو ہم اس کے لیے تکلیف ومصیبت کا راستہ آسان کر دیں گے (یعنی جہنم میں پہنچا دیں گے)''۔ [سورۂ لیل: 8 تا 10]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں | اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تو تم ان سے ہوشیار رہو''۔ [سورۂ تغابن: 14]

فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کے لیے خلاف شریعت کاموں کا حکم دیتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو بجالانے سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں | اہل ایمان اور قیامت کا دن

رسول اللہ ﷺ سے پچاس ہزار سال کے برابر دن (یعنی قیامت) کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ کتنا لمبا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! وہ دن مومن کے لیے اتنا مختصر کر دیا جائے گا، جتنی دیر میں وہ دنیا میں فرض نماز ادا کیا کرتا تھا''۔ [مسند احمد: 11320، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج | کدو (دودھی) سے علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانے کے دوران رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ پیالے کے چاروں طرف سے کدو تلاش کر کر کے کھا رہے تھے، اسی روز سے میرے دل میں کدو کی رغبت پیدا ہوگئی۔ [بخاری: 5379]

فائدہ: اَطباء نے اس کے بے شمار فوائد لکھے ہیں اور اگر بہی کے ساتھ پکا کر استعمال کیا جائے تو بدن کو عمدہ غذائیت بخشتا ہے گرم مزاج اور بخار زدہ لوگوں کے لیے یہ غیر معمولی طور پر نفع بخش ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے سامان کو نہ مذاق میں لے اور نہ حقیقت میں (بلا اجازت) لے''۔ [ابوداؤد: 5003، عن یزید بن سعید رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کا تاریخ ساز فیصلہ

قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ جنہوں نے عالم اسلام میں ساٹھ سال (۶۰) تک قاضی (یعنی جج) کی حیثیت سے خدمت انجام دی، ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ فیصلہ کرنے میں کسی سے متاثر نہ ہوتے تھے چاہے خلیفۂ وقت ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زرہ کھوگئی جو ایک یہودی کے ہاتھ لگی۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس زرہ کو یہودی کے پاس دیکھا، تو قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ کے یہاں مقدمہ پیش کیا اور بطور گواہ کے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور قنبر نامی ایک شخص کو پیش کیا۔ قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ نے کہا: قنبر کی گواہی تو قبول کرتا ہوں، مگر حسن رضی اللہ عنہ کی گواہی قبول نہیں کرتا، اس لیے کہ باپ کے حق میں بیٹے کی گواہی کو میں معتبر نہیں سمجھتا، لہٰذا آپ دوسرا گواہ لائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ دوسرا گواہ پیش نہیں کر پائے، لہٰذا قاضی شریح رحمتہ اللہ علیہ نے یہودی کے حق میں فیصلہ فرمایا۔ ذرا غور کیجئے مقدمہ میں ایک طرف یہودی ہے اور دوسری طرف خلیفۂ راشد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور گواہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کے نوجوانوں کا سردار کہا ہے۔ مگر فیصلہ یہودی کے حق میں ہوتا ہے۔ یہ اسلام کی حقانیت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ جس سے متاثر ہو کر وہ یہودی مسلمان ہوگیا۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | پیڑ پودوں کی سیرابی

اگر ہمیں کسی اونچی جگہ پانی پہنچانا ہو، تو مشین اور موٹر کی ضرورت پڑے گی، اس کے بغیر اوپر پانی پہنچانا ہمارے بس کی بات نہیں؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے زمین پر طرح طرح کے پیڑ اگائے، جن میں کچھ چھوٹے ہیں اور کچھ تو اتنے بڑے ہیں، جن کی لمبائی دو دو سو فٹ ہے اور اللہ تعالیٰ زمین کی تہہ سے پانی اٹھا کر پیڑ کی جڑ تک پہنچاتا ہے اور پھر جڑوں سے بغیر کسی مشین اور موٹر کے درخت کی ڈالیوں میں پہنچاتا ہے، پھر ڈالیوں سے پتوں، پھلوں اور پھولوں تک پہنچاتا ہے، یہ تمام کا تمام نظام اللہ تعالیٰ کا ہے، جو اس کے رب ہونے کی دلیل ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | جمرات کی رمی کرنا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (دسویں ذی الحجہ کو) اپنی سواری پر سے رمی کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (اس وقت) فرما رہے تھے: مجھ سے مناسکِ حج (یعنی حج کے ارکان) سیکھ لو، میں نہیں جانتا، شاید اس کے بعد اور حج نہ کرسکوں۔ [نسائی:3064] نوٹ: منیٰ میں مختلف جگہوں پر تین ستون بنے ہوئے ہیں، ان پر کنکریاں مارنے کو "رمی جمرات" کہتے ہیں، جو کہ لازم ہے، اس کو چھوڑ دینے سے دم واجب ہو جاتا ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | فجر کی سنت میں قرأت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں برابر ایک مہینہ تک دیکھتا رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنت میں ﴿قُلْ يَاۤ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھتے تھے۔ [ترمذی:417]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بیوی کو شوہر کے مال سے صدقہ کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی اجازت سے اس کے مال سے اس طرح صدقہ کرے، کہ کوئی فضول خرچی اور مال کی بربادی نہ ہو، تو اس کو اس صدقہ کا پورا ثواب ملتا ہے اور شوہر کو بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے؛ اس لیے کہ وہ کما کر لایا ہے، اسی طرح خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے اور ایک کے ثواب کی وجہ سے دوسرے کے ثواب میں کمی نہیں ہوتی''۔ [ابوداؤد:1685، عن عائشہ ؓ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	جمعہ کا چھوڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص تین جمعہ کو معمولی سمجھ کر چھوڑ دے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔''

[ابوداؤد:1052، عن ابی الجعد الضمری ؓ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی رغبت کا خوف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تم سے پہلے جانے والا ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، تم سے ملنے کی جگہ حوض ہوگی اور اب میں یہاں کھڑے ہو کر اسے دیکھ رہا ہوں، مجھے اس بات کا ڈر نہیں، تم میرے بعد شرک کرو گے، مگر اس بات کا ڈر ہے، تم کہیں دنیا میں رغبت نہ کرنے لگو۔'' [مسند احمد:16949، عن عقبہ بن عامر ؓ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا منظر

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا اور پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور رسولوں کو (وقت متعین پر) جمع کیا جائے گا۔ ان تمام چیزوں میں کس دن کے لیے تاخیر کی گئی ہے؟ (ان تمام چیزوں کو) فیصلہ کے دن کے لیے رکھا گیا ہے''۔ [سورۂ مرسلات:8 تا 13]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	آٹے کی چھان سے علاج

حضرت اُم اَیمن ؓ آٹے کو چھان کر رسول اللہ ﷺ کے لیے چپاتیاں تیار کر رہی تھیں کہ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ ہمارے ملک کا کھانا ہے، جو آپ ﷺ کے لیے تیار کر رہی ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے آٹے میں سے جو کچھ چھان کر نکالا ہے اس کو اسی میں ڈال دو اور پھر گوندھو''۔ [ابن ماجہ:3336]

فائدہ: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آٹے کی چھان (بھوسی) پرانی قبض اور ڈائی بیٹس کے مریضوں کے لیے بہترین دوا ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ (قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے، جس کو ہم نے آپ پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور عقلمند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں''۔ [سورۂ صٓ:29]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت عُروَہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عروہ رحمتہ اللہ علیہ مشہور صحابی حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے بیٹے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نواسے ہیں۔ان کا شمار مدینہ کے سات فقہاء رحمتہ اللہ علیہ میں ہوتا ہے ان کا علم اس قدر مُسلَّم تھا کہ بڑے بڑے صحابی رضی اللہ عنہ مسائل میں ان سے رجوع کرتے تھے۔حضرت عروہ رحمتہ اللہ علیہ نوجوانوں کو کثرت سے علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتے تھے۔فرماتے تھے کہ ہم لوگ بھی ایک زمانہ میں چھوٹے تھے،آج وہ دن آیا کہ ہمارا شمار بڑوں میں ہے۔تم بھی اگرچہ آج کمسن ہو،لیکن ایک زمانہ آئے گا جب بڑے ہوگے،اس لیے علم حاصل کرکے سردار بن جاؤ؛ کہ لوگوں کو تمہاری ضرورت پڑنے لگے۔آپ رحمتہ اللہ علیہ بڑے عابد وزاہد تھے۔آپ رحمتہ اللہ علیہ کی ذات میں علم ،سیادت اور عبادت سب جمع تھیں۔ایک رات کے علاوہ تہجد کبھی ناغہ نہ ہوئی۔کثرت سے روزہ رکھتے تھے۔سفر کی حالت میں بھی روزہ نہ چھوٹتا تھا۔مرض الموت میں بھی اس معمول میں فرق نہ آیا۔چنانچہ انتقال کے دن بھی روزہ سے تھے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — بدن سے خوشبو آنا

عتبہ بن فرقد کی بیوی بیان کرتی ہے کہ میرے شوہر خوشبو استعمال نہیں کرتے تھے۔صرف ڈاڑھی میں تیل لگاتے، لیکن پھر بھی آپ کے بدن سے اتنی اچھی خوشبو پھوٹتی تھی کہ جب وہ لوگوں سے ملتے،تو لوگ کہتے کہ ہم نے آج تک عتبہ رضی اللہ عنہ کی خوشبو کی مانند کوئی خوشبو نہیں سونگھی۔ان کی بیوی فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دن ان سے پوچھا: آخر یہ خوشبو کس وجہ سے آتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پورے بدن میں پھنسیاں نکل آئی تھیں تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا اظہار کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے سامنے بٹھادیا اور فرمایا: اپنا کرتا اُتارلو، میں نے اتارلیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر لعاب (تھوک) لے کر میرے پورے بدن پر پھیرا،تو ساری پھنسیاں ختم ہوگئیں اور اس دن سے میرے بدن سے خوشبو آنے لگی۔ [طبرانی صغیر:98 عن ام عاصم رضی اللہ عنہا]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — رکوع وسجدہ اچھی طرح کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے، جو نماز میں سے چوری کرلیتا ہے۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آدمی نماز میں سے کس طرح چوری کرلیتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہیں کرتا''۔[مسند احمد:11138،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] فائدہ: رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرنے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چوری بتایا ہے؛اس لیے ان کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کسی کو رخصت کرے تو یہ دعا دے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ رخصت فرمایا کرتے تھے:''((اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ

عَمَلِكَ)) ترجمہ: میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے انجام کو اللہ کے حوالے کرتا ہوں''۔
[ترمذی: 3443، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	سورۂ ملک کی تلاوت مغفرت کا ذریعہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک سورہ قرآن شریف میں ہے، جو تیں آیتوں پر مشتمل ہے، اس نے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہوگئی، وہ سورہ ﴿ تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ﴾ ہے۔''
[ترمذی: 2891، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ کی آیتوں کا انکار تکبر و بڑائی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ بغیر کسی وجہ کے اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں، ان کے دلوں میں بڑا بننے کی ایسی خواہش ہے جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکتے''۔ [سورۂ مومن: 56]

نمبر ٧ : دنیا کے بارے میں	دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھالو اور (اس سے) فائدہ اٹھالو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چند روز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑ کر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلادو گے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اُٹھو گے)''۔ [سورۂ مرسلات: 46]

نمبر ٨ : آخرت کے بارے میں	جہنم کی آگ کی سختی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دوزخ کو ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ سرخ ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ سفید ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو اب وہ بہت زیادہ سیاہ ہوگئی''۔ [شعب الایمان: 812، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ٩ : طب نبوی سے علاج	طبیعت کے موافق غذا سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب مریض کوئی چیز کھانا چاہے تو اسے کھلاؤ''۔ [کنز العمال: 28137، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]
فائدہ: جو غذا چاہت اور طبیعت کے تقاضہ سے کھائی جاتی ہے، وہ بدن میں جلد اثر کرتی ہے، لہذا مریض کسی چیز کے کھانے کا تقاضہ کرے تو اسے کھلانا چاہیے۔ ہاں اگر غذا ایسی ہے کہ جس سے مرض بڑھنے کا قوی امکان ہے، تو ضرور پرہیز کرنا چاہیے۔

نمبر ١٠ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے، لہذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے، اس کو روکنے کی کوشش کرے اور ''ہاہ، ہاہ'' نہ کہے، اس لیے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور وہ اس پر ہنستا ہے''۔ [ابوداؤد: 5028، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۱۹ ذی القعدہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ | فاتح سندھ محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ

فاتح سندھ محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت تاریخ اسلام میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔انہوں نے ہی سندھ کو فتح کیا تھا۔یہاں کے لوگ عرب تاجروں کو بہت نقصان پہنچاتے تھے،ان کے جہازوں پر قبضہ کرلیتے اور سامان لوٹ لیتے تھے۔ایک مرتبہ ان لوگوں نے عرب کے جہازوں پر قبضہ کرلیا،مردوں،عورتوں اور بچوں کو قید کرلیا،جب سندھ کے حاکم راجہ داہر سے ان سب کو واپس کرنے کی درخواست کی گئی،تو قید کردہ لوگ جیل خانے میں موجود ہونے کے باوجود یہ کہہ دیا کہ جہاز لوٹنے والوں پر ہمارا بس نہیں چلتا،تم خود آکر اپنے قیدیوں کو چھڑالو اور اپنا مال واسباب حاصل کرلو۔تب محمد بن قاسم ۹۳ھ چھ ہزار کا لشکر لے کر سندھ روانہ ہوا اور اپنے اعلیٰ اخلاق وکردار سے سندھ اور ملتان وغیرہ کو فتح کرلیا اور پورے ملک میں امن وامان اور عدل وانصاف قائم کیا،سب کو مذہبی آزادی دے دی،حتیٰ کہ بت خانوں کی حفاظت ومرمت اپنے خزانے سے کرائی۔کاشت کاروں اور کاریگروں کی مدد فرمائی،اور ہر ایک کے ساتھ برابری،عدل وانصاف کا معاملہ کیا اور تمام لوگوں کو شہری بن کر امن وامان کے ساتھ آزادانہ زندگی گذارنے کا حق دیا۔غرض محمد بن قاسم کے اعلیٰ کردار اور مسلمانوں کے اخلاق کو دیکھ کر عوام بہت متاثر ہوئی،لیکن بدقسمتی سے ۹۶ھ میں خلیفہ نے محمد بن قاسم کو دارالخلافہ بلالیا اور ایک سازش کے تحت شہید کرڈالا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت | پانی میں اللہ کی قدرت

سارے پھول اور پھلوں کی خوبصورتی،ان کا رنگ اور ان کا مزہ یہ سب اللہ کی قدرت کی ایسی نشانیاں ہیں کہ اللہ نے ان میں پانی کی آمیزش رکھی ہے،ایک کو اللہ نے کڑوا بنایا،دوسرے کو میٹھا،کسی کو پھیکا بنایا،تو کسی کو کھٹا،کسی پودے پر کانٹے لگائے،اور پھر اسی میں سے پھول بھی نکالا،پھول کے پانی کو شہد کی مکھی کے منہ میں ڈالا،تو وہ شہد بن گیا،پانی ہی کو صدف:یعنی سیپی کے منہ میں ڈالا،تو وہ موتی بن گیا،پانی ہی کو ریشم کے کیڑے کے منھ میں ڈالا،تو وہ ریشم بن گیا۔یہ سب اللہ کی قدرت ہے؛جس نے پانی سے شہد،موتی اور ریشم بنائے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں | قربانی کے جانور کا عیب سے پاک ہونا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم(قربانی کے جانوروں کے)کان اور آنکھ کو اچھی طرح دیکھ لیں اور اس کا بھی حکم دیا کہ(ہم ایسے جانوروں کی قربانی نہ کریں)جن کے کان آگے سے کٹے ہوئے ہوں یا پیچھے سے کٹے ہوئے ہوں یا وہ لمبائی میں پھٹے ہوں یا جس کے کان میں سوراخ ہو۔ [ترمذی:1498]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	ظہر اور عصر میں مسنون قرآت

رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں ﴿ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴾ اور ﴿ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ [ابوداؤد:805،عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مسجد نبوی میں نماز کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں پڑھی جانے والی ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجد میں پڑھی جانے والی ایک ہزار نمازوں سے بہتر ہے“۔ [بخاری:1190،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	شراب پینے والے کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے رب نے قسم کھائی کہ میری عزت کی قسم! میرے بندوں میں جو بھی بندہ شراب کا کوئی گھونٹ پیے گا، تو اس کو اتنا ہی پیپ پلاؤں گا اور جو بندہ میرے ڈر سے شراب چھوڑے گا، اس کو پاک صاف حوضوں سے پلاؤں گا“ [مسند احمد:21804،عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا میں لگے رہنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کا ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا؛ اور جو شخص پورے طور پر دنیا کی طرف لگ جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتے ہیں“ (کہ تو جان اور تیرا کام)۔ [کنز العمال:6270،عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	جہنم کا عذاب

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(منکرین عذاب سے کہا جائے گا) جس عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے، اس عذاب کی طرف چلو تم (جہنم کے) ایک ایسے سائبان کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں، جس میں نہ سایہ ہے اور نہ وہ آگ کی لپٹ اور شعلوں سے بچاتا ہے، وہ (سائبان) بڑے بڑے محل جیسے شعلے پھینکتا ہے، گویا کہ وہ زردی مائل کالے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی“۔ [سورۂ مرسلات:29 تا 34]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	مفید ترین علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے جبرئیل علیہ السلام نے یہ بات بتائی کہ حجامت (پچھنہ لگانا) سب سے زیادہ نفع بخش علاج ہے“۔ [کنزل العمال:28138،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم منکر ہو گے، تو یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے اور اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو گے، تو تمہارے اس شکر کو پسند کرے گا“۔ [سورۂ زمر:7]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | فاتح اُندلس طارق بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ

فاتح اُندلس طارق بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ تاریخ اسلام کی وہ ہستی ہے، جنھون نے اندلس (اسپین) کے رہنے والوں کو انسانوں کی غلامی سے نجات دلائی، وہاں کا بادشاہ کمزور لوگوں پر بہت ظلم کیا کرتا تھا۔ وہاں کے باشندوں نے موسیٰ بن نصیر سے بادشاہ کے ظلم وستم کی شکایت کی اور مدد کی درخواست کی۔ موسیٰ بن نصیر نے ۹۱ھ کو سات ہزار لشکر کے ساتھ طارق بن زیادؒ کو اسپین روانہ کیا۔ وہ الجزائر وغیرہ کے علاقوں کو فتح کرتا ہوا بادشاہ رزیق کے لشکر کے سامنے پہنچ گیا۔ بادشاہ کے ساتھ ایک لاکھ کا لشکر تھا۔ موسیٰ بن نصیر نے طارق بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ کی مدد کے لیے مزید پانچ ہزار کا لشکر روانہ کیا۔ اس طرح طارق بن زیاد نے ۹۲ھ میں کل بارہ ہزار کی جمعیت کو لے کر ایک لاکھ فوجوں کا مقابلہ کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں شاندار فتح عطا فرمائی۔ اور یورپ پر بھی اسلام کا پرچم لہرانے لگا۔ پورے ملک میں امن وامان قائم ہوگیا، عدل وانصاف کی ہوا چلنے لگی اور ظلم وستم کا خاتمہ ہوگیا، پھر بعد میں اسی اسپین میں ''مسجد قرطبہ'' نامی ایک تاریخی مسجد بنی اس کی لمبائی پانچ سو فٹ کے قریب تھی، اس کی محرابیں ایک ہزار سات سو ستر ستونوں پر قائم تھیں اور تقریباً ۳۰۰ر خدام کام کرتے تھے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | کھارا پانی کا میٹھا ہونا

ہمام بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے ایک کنواں کھودا ہے مگر اس کا پانی کھارا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک مشکیزہ عنایت فرمایا، جس میں پانی تھا اور فرمایا: اس پانی کو اس میں ڈال دینا، میں نے وہ پانی کنویں میں ڈال دیا تو اس کا پانی میٹھا ہوگیا۔

[الاصابہ:9020]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | پردہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دورِ جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو۔ [سورۂ احزاب:33]

فائدہ: تمام مسلم عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا اہتمام کرتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

شیطانی وسوسہ سے بچنے کی دعا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

شیطانی وسوسہ سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ وَأَعُوذُبِكَ رَبِّ أَنۡ يَّحۡضُرُوۡنِ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب! تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں۔ [سورۂ مؤمنون: 97 تا 98]

مسجد قُبا میں نماز کا ثواب	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس مسجد، یعنی ''مسجدِ قُبا'' میں آکر نماز پڑھے، تو وہ اس کے لیے عمرہ کے برابر ہے''۔ [نسائی: 700، عن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ]

منکرین کا عذاب	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے ہیں، تو وہی بد بخت ہیں، (جن کو بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا) ان پر چاروں طرف سے بند کی ہوئی آگ کو مسلط کر دیا جائے گا''۔

[سورۂ بلد: 19 تا 20]

دنیا کا دھوکہ	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، (کہ تو دنیا میں پڑکر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)۔'' [سورۂ انفطار: 6 تا 7]

جہنم کی حالت	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار لگاموں کے ساتھ لایا جائے گا اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اس کو کھینچ رہے ہوں گے''۔ [مسلم: 7164، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

ہر مرض کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حلال کمائی سے شہد خرید کر بارش کے پانی میں ملا کر پیا جائے، تو ہر بیماری سے شفا ہوگی''۔ [کنز العمال: 28172، عن انس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہ کرو، اطاعت تو صرف نیکی کے کاموں میں ہے''۔ [ابوداؤد: 2625، عن علی رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت کعبِ اَحبار رحمۃ اللہ علیہ

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ مشہور تابعی ہیں، قبول اسلام سے پہلے وہ یہود کے بڑے علماء میں تھے، جناب رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں موجود تھے، اسلام قبول نہیں کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں اسلام قبول کیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کے اسلام لانے کا سبب پوچھا، تو آپ نے فرمایا: میرے والد نے مجھ کو تورات سے ایک تحریر لکھ کر دی تھی اور ہدایت کر دی تھی کہ اس پر عمل کرنا، اور اپنی تمام مذہبی کتابوں پر مہر لگا کر مجھ سے قسم لی تھی کہ مہر کو کبھی نہ توڑنا۔ لہٰذا میں اپنے والد کی نصیحت کے مطابق عمل کرتا رہا؛ مگر جب اسلام کا غلبہ ہوا، تو میرے دل میں یہ خیال آیا کہ میرے والد نے مجھ سے کچھ چھپایا ہے، مجھے ان کتابوں کو کھول کر دیکھنا چاہیے، چنانچہ میں نے مہر توڑ کر کتابیں پڑھیں، تو ان میں محمد ﷺ اور ان کی امت کے اوصاف نظر آئے، اس وقت مجھ پر اصل حقیقت واضح ہوئی اور میں مسلمان ہو گیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — پانی کا انتظام کرنا

پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، اس نے ہر ایک چیز کو پانی کے ذریعہ زندگی عطا فرمائی ہے، وہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور تمام جانداروں اور پیڑ پودوں کو سیراب کر دیتا ہے اور ضرورت سے زائد پانی کو، ندی اور نالوں کے ذریعہ بڑی بڑی جھیلوں میں جمع کر دیتا ہے، پھر لوگ اپنی ضرورت کے مطابق اس کو استعمال کر لیتے ہیں اور کبھی برف کی شکل میں اونچے اونچے پہاڑوں پر پانی کو محفوظ (Stor) کر دیتا ہے، اگر پانی کا یہ غیبی نظام ختم ہو جائے، تو روئے زمین سے زندگی کا نام و نشان مٹ جائے، مختلف طریقوں سے پانی کا انتظام کرنا اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — باوضو طواف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خانۂ کعبہ کا طواف کرنا نماز ہی کی طرح ہے" (جس طرح نماز کے لیے وضو ضروری ہے اسی طرح طواف کے لیے بھی وضو ضروری ہے)"۔ [ترمذی: 960، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مغرب کی نماز میں مسنون قرآت

حضرت اُم الفضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول ﷺ مغرب کی نماز میں ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا﴾ پڑھا کرتے تھے۔ [ابوداوٗد: 810]

وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو بھی اچھی طرح وضو کرے، پھر یہ کہے ((أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)) تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے۔“ [مسلم:553،عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ]

اِزار یا پینٹ ٹخنے سے نیچے پہننا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص تکبر کے طور پر اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا“۔ [بخاری:5788،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

حلال روزی کماؤ	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”روزی کو دور نہ سمجھو، کیونکہ کوئی آدمی اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک کہ جو روزی اس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، وہ اس کو نہ مل جائے۔ لہذا روزی حاصل کرنے میں بہتر طریقہ اختیار کرو، حلال روزی کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو“۔ [مستدرک:2134،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کا انعام	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے کامیابی ہے (ان کے لیے) باغ، انگور، ہم عمر نوجوان عورتیں ہوں گی اور چھلکتے ہوئے شراب کے جام ہوں گے“۔ [سورۂ نبا:31 تا 34]

صدقہ سے علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ سے اپنے مریضوں کا علاج کیا کرو، کیونکہ صدقہ بیماریوں اور پیش آنے والی مصیبتوں کو دور کرتا ہے“۔ [کنز العمال:28178،عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ (اور گناہوں سے توبہ کرلو)، اس کی فرمانبرداری اور اس کا حکم مانو، اس سے پہلے کہ (تمہارے گناہوں کا) وبال تمہیں آ پکڑے اور پھر کوئی تمہاری مدد نہ کر سکے“۔ [سورۂ زمر:54]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

(۲۲) ذی القعدہ

نمبر (۱): اسلامی تاریخ — حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ۸۰ھ میں ہوئی۔ ان کا خاندان تجارت کیا کرتا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے جلیل القدر صحابی اور خادم خاص حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وغیرہ کو دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں زبردست حافظہ عنایت فرمایا تھا۔ وہ غریبوں کی مدد، پڑوسی کا خیال اور اس کے حقوق کی ادائیگی، دشمنوں اور حاسدوں کے ساتھ بھی دوستانہ برتاؤ کیا کرتے تھے۔ عبادت وریاضت کا یہ حال تھا کہ پوری پوری رات اللہ کی عبادت کرتے اور اللہ تعالیٰ کے ڈر سے اتنا روتے کہ باہر سنائی دیتا تھا، یہاں تک کہ پڑوس والے ان پر ترس کھاتے تھے۔ نصر بن حاجب کہتے ہیں کہ میں کبھی کبھی رات کو امام ابوحنیفہؒ کے پاس سوجاتا تھا، میں نے ان کو دیکھا کہ وہ ساری رات نماز پڑھتے رہتے اور ان کے آنسو بارش کی طرح چٹائی پر گرتے رہتے، میں گرنے کی آواز سنتا تھا۔ وہ اپنے پاس پڑھنے والے غریب طلبہ کی مدد کیا کرتے تھے، حتی کہ ان کے گھر والوں کو بھی خرچ بھیج دیا کرتے تھے۔ حاکموں اور بادشاہ سے بہت دور رہتے، ان کے ہدایا اور تحائف قبول نہیں کرتے تھے۔ ایک مرتبہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بے باکی اور حق گوئی سے متاثر ہوکر خلیفہ منصور کی بیوی نے پچاس ہزار درہم، ایک باندی اور ایک خوبصورت سواری آپ کی خدمت میں بھیجا، مگر یہ کہہ کر واپس کردیا کہ میں نے جو کچھ کہا ہے وہ اللہ کے لیے اور اس کے دین کی حمایت میں کہا ہے، میرا مقصد دنیا کمانا نہیں ہے۔

نمبر (۲): حضور ﷺ کا معجزہ — غزوۂ حدیبیہ کے موقع پر ایک خاص معجزہ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے دن ہم لوگوں کی تعداد چودہ سو تھی، وہاں ایک کنواں تھا، ہم نے اس کا سارا پانی نکال لیا حتی کہ ایک قطرہ بھی نہیں چھوڑا، پھر نبی کریم ﷺ کنویں کے کنارے پر بیٹھے اور پانی منگایا اور کنویں میں کلی فرمائی، تھوڑی ہی دیر میں (کافی پانی نکل آیا) ہم لوگوں نے پانی لیا اور خوب سیراب ہوکر پیا اور ہماری سواری کے جانور بھی سیراب ہوگئے۔ [بخاری: 3577]

نمبر (۳): ایک فرض کے بارے میں — جمعہ کے لیے خطبہ دینا

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے (اس کے بعد) بیٹھ جاتے پھر (دوسرے خطبہ کے لیے) کھڑے ہوتے تھے۔ [مسلم: 1994، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ] نوٹ: جمعہ کے روز جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ دینا ضروری ہے۔

نمبر (۴): ایک سنت کے بارے میں — شہر یا گاؤں میں داخل ہونے کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی بستی میں داخل ہوتے، تو تین مرتبہ یہ پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا)) (اے اللہ!

اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما) پھر یہ فرماتے: '' ((اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا))''، ترجمہ: اے اللہ! اس بستی سے ہمیں فائدہ نصیب فرما، یہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت پیدا فرما اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔ [طبرانی کبیر: 632، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ ہی کے لیے چالیس دن جماعت کے ساتھ نماز پڑھے (اس طور پر کے تکبیر اولیٰ فوت نہ ہو) تو اس کے لیے دو خلاصیاں لکھ دی جاتی ہیں، ایک خلاصی جہنم سے اور ایک نفاق سے''۔

[ترمذی: 241، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ٦ : ایک گناہ کے بارے میں	ظلم و زیادتی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو اپنے اوپر ظلم کیے جانے کے بعد برابر بدلہ لے لے، تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں، الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے، جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، ناحق دنیا میں سرکشی کرتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے''۔ [سورۂ شوریٰ: 41 تا 42]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال و اولاد کی محبت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(مال و اولاد کی) کثرت (اور دنیا کے سامان پر) فخر نے تم کو (اللہ کی یاد سے) غافل کر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو، تم کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا''۔ [سورۂ تکاثر: 1 تا 3]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن امیر و غریب کی تمنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن ہر مالدار اور غریب آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کو دنیا میں صرف گذارہ کرنے کی روزی دی جاتی''۔ [ابن ماجہ: 4140، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	علاج میں حرام سے بچنا

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک حکیم نے حضور ﷺ سے مینڈک کے بارے میں پوچھا کہ اس کو (مار کر) دوا میں ڈال سکتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے اس کو منع فرمایا۔ [ابوداؤد: 3871]

نمبر ١٠ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی کام کا ارادہ کرو، تو غور و فکر کے بعد کرو، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کا صحیح انجام دکھلا دے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 1192]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

۲۳ ذی القعدہ

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — فن حدیث میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مقام

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے ہوکر علم حاصل کرنے کی طرف توجہ فرمائی، کوفہ کے بڑے اساتذہ اور ائمہ فن سے علم حاصل کیا، یہاں تک کہ تمام علوم میں مہارت حاصل کرلی، فقہاء ومحدثین کی ایک بڑی جماعت ان کی مہارت اوران کے کمال کا اعتراف کیا کرتی تھی، احادیث کے حافظ تھے، جب کوفہ کے مشہور محدثوں سے حدیثیں پڑھ لی، تو پھر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا سفر کیا اور وہاں کے اساتذہ سے علم حدیث حاصل کیا، انہوں نے بے شمار محدثین کرام سے علم حدیث حاصل کیا۔ علامہ ذہبی فرماتے تھے ''امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حدیث کے ماہر تھے، ان کا شمار حفاظ حدیث میں ہوتا تھا'' احادیث کے باب میں بھی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے نمایاں کارنامہ انجام دیا ہے، پہلے ساری حدیثیں مختلف جگہ پھیلی ہوئی تھیں اور ہزاروں جھوٹی حدیثیں حضور ﷺ کی طرف منسوب ہوگئی تھیں۔ سب سے پہلے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہی احادیث بیان کرنے کے شرائط بیان کیے اور احادیث کے مراتب متعین کیے۔ راویوں کے حالات اور ان کی حیثیت سے وہ خوب اچھی طرح واقف تھے، اسی وجہ سے امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ مجھ سے زیادہ صحیح حدیثوں کو جاننے والے ہیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — شہد کا کارخانہ

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسانوں کی خدمت کے لیے ایک چھوٹی سی مخلوق شہد کی مکھی بنائی، جو پھولوں سے رس جمع کر کے چھتوں میں محفوظ کردیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس چھوٹی سی مکھی کو کیسا ہنر دے رکھا ہے کہ وہ اپنے رہنے کے لیے جو چھتہ بناتی ہے، اس میں چھوٹے چھوٹے خانے ہوتے ہیں، اور ہر خانے میں چھ کونے ہوتے ہیں، جو سارے کے سارے ایک ہی سائز کے ہوتے ہیں اور وہ پھولوں کے رس لاکر انھیں خانوں میں جمع کرتی ہے۔ ذرا غور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے خالص شہد پیدا کرنے کے لیے کتنا اچھا انتظام کیا ہے، یقیناً وہ بڑی قدرت والا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — غسل کے لیے تیمّم کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم بیمار ہوجاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبعی ضرورت (یعنی پیشاب پاخانہ) کرکے آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال) پر طاقت نہ رکھتے ہوں، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمّم کرلو)''۔ [سورۂ مائدہ:6] فائدہ: اگر کسی پر غسل کرنا فرض ہوجائے اور پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ رکھے، تو ایسی صورت میں غسل کے لیے تیمّم کرکے نماز پڑھنا فرض ہے، اور تیمّم کا طریقہ یہ ہے کہ پاک ہونے کی نیت سے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر چہرے پر مسح کرلیں پھر زمین پر ماریں اور دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت مسح کرلیں۔

عشا کی نماز میں مسنون قرآت	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز میں ﴿ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴾ اور اسی جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔
[ترمذی:309،عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

ایک دن کے نفلی روزے کا ثواب	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص اللہ کے واسطے ایک دن کا نفلی روزہ رکھے اور اس کے بدلے میں اس کو ساری زمین بھر کر سونا (روزانہ) دیا جائے، تو قیامت کے دن تک بھی اس روزے کے ثواب کا بدلہ ادا نہیں ہوسکتا''۔
[کنز العمال:24151،عن انس رضی اللہ عنہ]

اِمام سے پہلے سر اُٹھانا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا وہ شخص جو امام سے پہلے اپنے سر کو اُٹھاتا ہے، اس بات سے نہیں ڈرتا، کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنادے گا یا اس کی شکل گدھے جیسی بنادے گا''۔ [بخاری:691،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا کا تذکرہ نہ کرو	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے دلوں کو دنیا کی یاد میں مشغول نہ کرو''۔ [کنز العمال:6150،عن محمد بن النضر الحارثی]

قیامت کے دن لوگوں کی حالت	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس دن تمام جاندار اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے اس روز کوئی کلام نہ کرسکے گا، البتہ جس کو خدائے رحمٰن (یعنی اللہ تعالیٰ بات کرنے کی) اجازت دے دے اور وہ بات بھی ٹھیک ہی کہے گا اس دن کا آنا یقینی ہے، جو شخص چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانہ بنالے''۔ [سورۂ نبا:38 تا 39]

جوڑوں کے درد کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ (پھر اس کی اہمیت بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا) اگر میں کہتا کہ جنت سے کوئی پھل اترا ہے تو یہی ہے، کیونکہ جنت کے پھلوں میں گٹھلی نہیں ہے (اور انجیر کا یہی حال ہے)، لہٰذا اسے کھاؤ، اس لیے کہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔ [کنز العمال:28276،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت کرنے سے تکبر کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے''۔ [سورۂ مومن:60]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی فقہی خدمات

حضرت امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی کا اصل کارنامہ فقہ کی ترتیب وتدوین ہے، ان کے زمانے میں سیکڑوں نئے اور پیچیدہ مسائل سامنے آئے، جن کا حل انہوں نے قرآن وحدیث سے بتایا۔ ان کا اصول ہی تھا مسائل کی تحقیق کرنے میں قرآن، احادیث اجماع اور اقوال صحابہ سے ہرگز باہر نہ جائے۔ انہوں نے علماء کرام کی ایک کمیٹی تیار کر رکھی تھی، جس میں ایک ایک مسئلہ پر کئی کئی پہلو سے قرآن وحدیث اور اجماع وقیاس کی روشنی میں غور ہوتا اور ان کا متفقہ فیصلہ لکھ لیا جاتا۔ اس طرح تیس سال کی مدت میں یہ عظیم الشان کام مکمل ہوا۔ علماء لکھتے ہیں کہ امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ نے عبادات ومعاملات اور دیگر موضوعات سے متعلق تقریبا بارہ لاکھ نوے ہزار مسائل کو حل کر کے امت کے سامنے پیش کیا۔ فقہ میں ان کی ذہانت اور قرآن واحادیث کے مطابق جچے تلے فیصلے کو دیکھ کر بڑے بڑے فقہاء ومحدثین فرمانے لگے کہ امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ اپنے دور کے سب سے بڑے فقیہ اور قرآن واحادیث کے مقاصد کو سمجھنے والے ہیں، امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ سے بڑا فقیہ کسی کو نہیں دیکھا۔ علم فقہ میں سارے لوگ ان کے محتاج ہیں۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — شیر کا حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کو راستہ بتانا

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سمندر میں سفر کر رہے تھے، اچانک ہماری کشتی ٹوٹ گئی، تو میں نے کشتی کا ایک تختہ پکڑ لیا اور اس پر سوار ہو گیا تو تختہ بہتا ہوا ایک گھنے جنگل کے پاس پہنچا، جس میں شیر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ میری طرف لپکا، تو میں نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں۔ تو فوراً شیر نے اپنا سر جھکا دیا اور مجھے اپنے اوپر سوار کر لیا اور پھر مجھے جنگل سے نکال کر راستہ پر لا چھوڑا اور دھاڑ مارا، میں نے سمجھا کہ مجھے وہ الوداع کہہ رہا ہے۔ [مستدرک حاکم: 6550]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حطیم کے باہر طواف کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اور (قربانی کے بعد) لوگوں کو اپنا میل کچیل صاف کرنا اور اپنی منتوں یعنی حج کے واجبات کو پورا کرنا چاہیے، اور خانۂ کعبہ کا طواف کرنا چاہیے"۔ [سورۂ حج: 29]

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے خانۂ کعبہ کے طواف کا حکم دیا ہے اور "حطیم" خانۂ کعبہ میں داخل ہے، اس لیے حطیم سے باہر ہی طواف کرنا واجب ہے۔

صبر اور اسلام پر وفات کی دعا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

ایمان پر خاتمہ کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴾
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں اسلام پر وفات عطا فرما۔ [سورۂ اعراف:126]

ہر چیز کے مقابلے میں کافی ہونے والا عمل	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صبح اور شام کے وقت تین مرتبہ ﴿ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ اور ﴿ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴾ اور ﴿ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ پڑھ لیا کرو، تو ہر چیز سے تمہاری (حفاظت کے لیے) کافی ہو جائے گا''۔
[ابوداؤد:5082، عن عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ]

اللہ کے حکم سے غفلت کا وبال	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص رحمٰن (یعنی اللہ) کی نصیحت سے آنکھیں بند کر لے، تو ہم اس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں، جو (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھے راستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں''۔ [سورۂ زخرف:36 تا 37]

صرف دنیا کی نعمتیں مت مانگو	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (اپنے اعمال کے بدلہ میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے تو (یہ اس کی نادانی ہے اسے معلوم نہیں کہ) اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہٰذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیتوں کو دیکھتا ہے''۔ [سورۂ نساء:134]

قبر میں نماز کی تمنا	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب میت کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے، تو اس کو سورج غروب ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے، تو وہ بیٹھ کر آنکھیں ملنے لگتا ہے اور کہتا ہے، مجھے نماز پڑھنے دو''۔ [ابن ماجہ:4272، عن جابر رضی اللہ عنہ]

دردِ سر سے حفاظت	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حمام (غسل خانہ) سے نکلنے کے بعد قدموں کو ٹھنڈے پانی سے دھونا دردِ سر سے حفاظت کا ذریعہ ہے''۔ [کنز العمال:28296، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کی گواہی کثرت سے دیتے رہا کرو، اس سے پہلے کہ ایسا وقت آئے کہ تم اس کلمہ کو نہ کہہ سکو''۔ [مسند ابی یعلیٰ:6012، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱: اسلامی تاریخ — حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات

حاکم وقت نے کئی مرتبہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو قضا کا عہدہ سنبھالنے کی درخواست کی تھی، مگر ہر مرتبہ انہوں نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا، آخر کار خلیفہ منصور نے ان کو کوفہ سے بغداد بلایا اور پھر اس عہدہ کو سنبھالنے کی درخواست کی، مگر انہوں نے اس مرتبہ بھی صاف انکار کر دیا، جس کی وجہ سے خلیفہ نے انہیں قید کرا دیا اور بہت زیادہ تکلیفیں پہنچانے لگے روزانہ کوڑے لگائے جاتے، اس کی وجہ سے وہ لہولہان ہو جاتے تھے۔ آخر ایک روز رو پڑے اور ہاتھ اٹھا کر اللہ کے دربار میں اپنی بے بسی اور مصیبتوں کی شکایت کر دی۔ محمد بن مہاجر کا بیان ہے کہ ایک روز پیالے میں زہر لے کر زبردستی آپ کے حلق کے اندر ڈال دیا، اس کے بعد ہی ان کی وفات ہوگئی، یہ ۱۵۰ھ کا زمانہ تھا۔ پچاس ہزار سے زائد لوگوں نے نماز جنازہ پڑھی، آپ کی نماز جنازہ چھ مرتبہ پڑھی گئی، سب سے پہلے قاضی بغداد حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ نے اور آخر میں آپ کے صاحبزادے حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ نے نماز پڑھائی۔ ہزاروں علماء پر آپ کی وفات کی خبر بجلی بن کر گری اور رنج وغم سے نڈھال ہو گئے، امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کو جب وفات کی خبر ہوئی تو ''انا للہ'' پڑھا اور کہنے لگے کہ کوفہ سے علم کا نور بجھ گیا۔ سنو! اب اہل کوفہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ جیسا شخص نہیں دیکھیں گے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت — مکڑی کا جالا بننا

اللہ نے ایک چھوٹی سی مخلوق مکڑی بنائی، دیکھنے میں تو وہ ایک چھوٹی سی مخلوق ہے؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو عجیب وغریب ہنر دیا ہے۔ وہ اپنے اندر سے اتنا جالا نکال سکتی ہے، جس سے اس کا پورا گھر تیار ہو جاتا ہے اور شکار کرنے کے لیے جال بھی تیار ہو جاتا ہے اور مکڑی کا یہ باریک تار، اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ جب کوئی کیڑا اس میں پھنس جاتا ہے، تو ہزار کوششوں کے باوجود اس میں سے نکل نہیں پاتا۔ یہ اللہ کی زبردست قدرت ہے۔ جس نے چھوٹی سی مکڑی کو ایسا ہنر عطا کیا۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں — قربانی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے پاس وسعت ہو، پھر بھی قربانی نہ کرے، تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے''۔

[ابن ماجہ: 3123، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: جو شخص صاحب نصاب ہو اس پر قربانی کرنا واجب ہے۔

نمازِ جمعہ میں مسنون قرأت	نمبر④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔
[ابوداؤد:1125،عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا	نمبر⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

حضرت ابوبُرزہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی چیز سکھا دیجیے، جس سے میں فائدہ اُٹھاتا رہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دینے والی چیزوں کو ہٹا دیا کرو۔''
[مسلم:6673]

سونے چاندی کے برتن کا استعمال	نمبر⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں (کچھ کھاتا یا) پیتا ہے، تو وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے''۔
[مسلم:5387،عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا]

دنیا میں چین وسکون نہیں ہے	نمبر⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خبردار! دنیا کے بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر تم بھی جاننے لگو، تو تمہیں کبھی دنیا میں چین نصیب نہ ہو۔''
[مستدرک:6640،عن الزبیر رضی اللہ عنہ]

قیامت میں مومن و کافر کی حالت	نمبر⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس دن (قیامت کے دن) بہت سے چہرے روشن، ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوں گے اور بہت سے چہروں پر اس دن گردوغبار پڑی ہوگی (اور) ان پر ذلت ورسوائی چھائی ہوئی ہوگی، یہی لوگ منکر و بدکار ہوں گے''۔
[سورۂ عبس:38 تا42]

عرقُ النساء (Scitica) کا علاج	نمبر⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عرق النساء کا علاج عربی بکری (دنبے) کی چکتی ہے، جسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے''۔
[ابن ماجہ:3463،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

	نمبر⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اپنے اعمال کو برباد نہ کرو''۔
[سورۂ محمد:33]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ	نمبر ۱ : اسلامی تاریخ

امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کی پیدائش ۹۳ھ میں ہوئی، وہ مدینہ منورہ کے سب سے بڑے محدث، عالم اور فقیہ تھے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ کا اور امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کا زمانہ تقریباً ایک ہی ہے۔ زہد وتقویٰ، علم وفضل اور فکر وعمل میں آپ امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے ہم پلہ تھے۔ خلیفۂ وقت بھی ان کے حلقۂ درس میں ایک معمولی شخص کی طرح شریک ہوتا تھا۔ امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ عمر میں ان سے بڑے ہونے کے باوجود ان کے درس میں شریک ہوتے تھے۔ امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیف میں ''موطأ امام مالک'' سب سے اہم تصنیف ہے، جو احادیث نبوی کا بہترین خزانہ ہے۔ صحیح بخاری سے پہلے ''موطأ امام مالک'' ہی کو قرآن کے بعد سب سے زیادہ صحیح کتاب مانی جاتی تھی۔ ان کے علم، زہد وتقویٰ سے ایک بڑے علاقے یعنی طرابلس، تیونس، الجزائر، مراقش اور اسپین میں بڑا اثر پڑا۔ امام مالک رحمتہ اللہ علیہ بڑے بے باک اور جری انسان تھے، فتویٰ دینے میں کسی کا لحاظ نہ کرتے تھے چاہے خلیفہ وقت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ اسی وجہ سے انہوں نے حکومتِ وقت کے کوڑے بھی کھائے، مگر حق کا دامن ہاتھ سے جانے نہ دیا۔

سست رفتار گھوڑے کا تیز ہونا	نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا گھوڑا نہایت سست رفتار تھا، ایک دفعہ مدینہ میں شور وغل ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی گھوڑے پر سوار ہو کر مدینہ کا چکّر لگایا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کی برکت سے اس قدر تیز رفتار ہو گیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو فرمایا کہ یہ (گھوڑا) دریا (کی طرح تیز) ہے اس کے بعد کوئی گھوڑا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔

[بخاری:2969، عن انس رضی اللہ عنہ]

وطن لوٹتے وقت طواف کرنا	نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی شخص اس وقت تک وطن واپس نہ ہو، جب تک کہ اس کی آخری حاضری خانۂ کعبہ پر نہ ہو جائے۔ (یعنی جب تک طواف وداع نہ کر لے) البتہ جس عورت کو ماہواری آ رہی ہو، تو وہ اس حکم میں داخل نہیں ہے''۔ [مسلم:3220، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: حدودِ حرم سے باہر رہنے والوں پر وطن لوٹتے وقت ''طواف وداع'' کرنا واجب ہے۔

جب کوئی چیز اچھی لگے	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص کسی چیز کو دیکھے اور اچھی لگے، تو یہ دعا پڑھے: ((مَاشَاءَاللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ

إِلَّا بِاللّٰهِ)) ترجمہ: جو اللہ چاہتا ہے (وہ ہوتا ہے) طاقت وقوت کا مالک صرف اللہ ہے"۔ [ابن سنی: 207، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	حج وعمرہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مقبول کا بدلہ صرف اور صرف جنت ہے"۔ [بخاری: 1773، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	جھٹلانے کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ہم نے ان (قوم عاد کے) لوگوں کو ان چیزوں کی قدرت دی تھی کہ جن کی قدرت تم کو نہیں دی اور ہم نے ان کو کان، آنکھیں اور دل عطا کیے تھے، چوں کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اس لیے نہ ان کے کان ان کے کچھ کام آئے، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل؛ اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آ گھیرا"۔ [سورۂ احقاف: 26]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال ومتاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔" (یعنی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ دنیا ہی کی زندگی پر راضی ہو جائے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز وسامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)۔ [سورۂ توبہ: 38]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	ایک ساتھ جنت میں جانے والے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری امت کے ستر ہزار یا سات لاکھ افراد ایک ساتھ جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے"۔ [بخاری: 3247، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	مسواک کے فوائد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے"۔ [معجم الاوسط للطبرانی: 7709، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اس کا نامۂ اعمال اس کو خوش کر دے، تو اسے کثرت سے استغفار کرتے رہنا چاہئے"۔ [طبرانی اوسط: 851، عن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ
حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا درس

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۱۷ھ میں ۲۴ سال کی عمر میں اپنی مجلسِ درس قائم کی اور مسلسل ۶۲ سال تک علم دین کی خدمت میں مصروف رہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مجلسِ درس کی عجیب شان تھی۔ طلباء، امراء اور علماء کثرت سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے درس میں شریک رہتے تھے۔ ان کی حکومت لوگوں کے دلوں پر تھی یہاں تک کہ بادشاہ بھی ان کے آستانے پر حاضر ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید رحمۃ اللہ علیہ مدینہ آئے، تو امام صاحب سے موطأ سننے کی خواہش کی۔ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: کل کا دن اس کے لیے ہے۔ ہارون رشید یہ سمجھا کہ وہ ہمارے دربار میں آئیں گے، مگر امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ حسب دستور اپنی ہی مجلس میں رہے اور دربار نہ گئے، ہارون رشید نے وجہ پوچھی تو فرمایا: علم کے پاس لوگ آتے ہیں، لوگوں کے پاس علم نہیں جاتا؛ ہارون رشید نے کہا: عام لوگوں کو باہر کردیجئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں ایک آدمی کے فائدے کے لیے ہزاروں کا نقصان نہیں کرسکتا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت
آنکھوں میں اللہ کی قدرت

آنکھ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے، آنکھ ہی سے ہم قسم قسم کی چیزوں کو دیکھتے ہیں؛ مگر ہماری آنکھیں صرف اجالے میں دیکھ سکتی ہیں، اندھیرے میں نہیں دیکھ سکتیں، جب کہ اللہ تعالیٰ نے ایک پرندے ''اُلّو'' کو ایسی آنکھیں دی ہیں، جس سے وہ اندھیرے میں اتنی ہی اچھی طرح دیکھتا ہے جیسا کہ ہم اجالے میں دیکھتے ہیں؛ لیکن وہ اجالے میں بالکل نہیں دیکھ سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے، جس نے ہمیں اجالے میں دیکھنے کی طاقت دی اور اسی کو اندھیرے میں دیکھنے کی طاقت دی۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں
نماز میں امام کی پیروی کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھاتے تھے کہ ''(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو۔'' [مسلم:932،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] خلاصہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے، امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں
سلام پھیرتے وقت گردن کتنا گھمائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز میں) دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے (اتنا گردن کو گھماتے) کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی۔ [مسلم:1315،عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	حاجی کو خوشخبری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حاجی جب جب بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تکبیر بیان کرتا ہے، تو اس پر اس کو بشارت سنائی جاتی ہے''۔ [طبرانی اوسط: 5613، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	تصویر بنانے والے کی سزا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ سخت عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا''۔

[بخاری: 5950، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا ہی کو مقصد بنا لینے کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کا مقصد دنیا بن جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کو بکھیر دیتا ہے اور اس کی غربت اور محتاجگی کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے، (جس سے وہ ہمیشہ ڈرتا رہتا ہے) اور اس کو دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنا اس کے مقدر میں ہے، اور جس آدمی کا مقصد آخرت ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو سمیٹ دیتے ہیں اور اس کے دل کو غنی (یعنی مطمئن) کر دیتے ہیں اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے''۔ [ابن ماجہ: 4105، عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	داہنے ہاتھ میں اعمالنامے والے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے انسان! تو اپنے رب کے پاس جانے تک عمل کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے اور تجھے اس عمل کا بدلہ ملنے والا ہے، تو جس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا، اس سے آسان حساب لیا جائے گا، وہ اپنے گھر والوں کے پاس خوش ہو کر لوٹے گا''۔ [سورۂ انشقاق: 6 تا 9]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	مہندی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مہندی کا خضاب لگاؤ، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتی ہے''۔ [کنزل العمال: 17300، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے آگے بڑھ کر بات مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ (تمہاری باتوں کو) سننے والا (اور کاموں کو) جاننے والا ہے''۔ [سورۂ حجرات: 1]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے بے مثال عالم دین ذہانت اور قوت حافظہ میں ممتاز اور حق کے راستے میں مصیبتیں برداشت کرنے والے تھے ان کی پیدائش ۱۵۰ھ میں ہوئی، پیدائش سے کچھ دن قبل ہی والد کا انتقال ہو چکا تھا، دو سال کی عمر میں والدہ محترمہ کے ساتھ مکہ مکرمہ چلے آئے، سات سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کر لیا، پھر مکہ مکرمہ کے علماء کرام سے علم حدیث اور علم فقہ حاصل کرنا شروع کیا، جب کسی عالم سے کوئی حدیث یا کوئی مسئلہ سنتے، تو فوراً یاد کر لیتے تھے، بعد میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں مدینہ منورہ چلے آئے اور ان سے تین سال تک درس لیتے رہے۔ کم عمری میں ہی تمام علوم وفنون میں امامت کا درجہ حاصل کر لیا، سب سے پہلے انہوں نے ہی اصول فقہ میں ''الرسالہ'' نامی کتاب لکھی۔ مختلف علوم وفنون پر انہوں نے تقریباً ۱۱۳ر کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ ان کی مقبولیت ومحبوبیت کا یہ عالم تھا، کہ جب وہ عراق سے منتقل ہو کر مصر آئے، تو شام ویمن اور عراق اور دیگر اطراف سے علماء کی بڑی جماعت ان کی خدمت میں حاضر ہوتی اور استفادہ کرتی تھی۔ سلیمان بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک روز میں نے شمار کیا تو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے دروازے پر ۹۰۰ر سواریاں اہل علم کی موجود تھیں۔ مصر میں ہی ۵۴ر سال کی عمر میں تیس رجب المرجب ۲۰۴ھ کو بعد نماز مغرب وفات پائی اور بروز جمعہ بعد نماز عصر تدفین عمل میں آئی۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پانی چھڑکنے کی برکت

ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرما رہے تھے، اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ربیبہ بیٹی زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں۔ غسل کرنے کے بعد بچا ہوا پانی شفقتاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ پر چھڑک دیا۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے چہرے پر بڑھاپے تک جوانی کی تازگی باقی رہی۔ [الاستیعاب: ج،2/ص،99]

نوٹ: بیوی کے پہلے شوہر کی بیٹی کو ربیبہ کہتے ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حلال پیشہ اختیار کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے حقوق وفرائض کے بعد حلال روزی کمانا بھی فرض ہے''۔

[طبرانی فی الکبیر: 9851، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — لکنت (ہکلا پن) دور کرنے کے لیے

دل کو روشن کرنے اور زبان میں قوت اور لکنت کو دور کرنے کے لیے اس دعا کو پڑھنا چاہیے:

﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴾

ترجمہ: اے میرے رب! تو میرے سینہ کو کھول دے، اور میرے کام کو آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ [سورۂ طٰہٰ: 25 تا 28]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	حج گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حاجی کا اونٹ جیسے ہی اپنے پیروں کو زمین پر رکھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں حاجی کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے یا پھر ایک گناہ معاف کردیتا ہے یا پھر اس کے بدلہ میں جنت میں ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 3961، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	کفر کرنے والے ناکام ہوں گے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک جو لوگ کافر ہوگئے اور انہوں نے (اوروں کو بھی) اللہ کے راستہ سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کردے گا''۔ [سورۂ محمد: 32]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	کافروں کے مال پر تعجب نہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ان (کافروں) کے مال اور اولاد سے تعجب میں مت پڑنا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی کی زندگی میں ان کافروں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور جب ان کی جان نکلے گی، تو کفر کی حالت میں مریں گے''۔ [سورۂ توبہ: 55] خلاصہ: کافروں کو جو مال و اولاد دی جاتی ہے، ان کی زیادتی سے کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ انہیں اللہ تعالیٰ ان چیزوں کے ذریعہ ان کی نافرمانی اور بغاوت کی وجہ سے عذاب دینا چاہتا ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت میں سب سے افضل مقام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا سب سے افضل اور بلند درجہ ہے اور اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں''۔

[بخاری: 7423، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	سفرجل سے دل کا علاج

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ میں ایک سفرجل (بہی) تھا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے''۔ [ابن ماجہ: 3369]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی دوسرے آدمی کا اور عورت دوسری عورت کا ستر نہ دیکھے، اور دو مرد ایک ساتھ اور دو عورتیں ایک ساتھ ایک ہی لحاف (یعنی چادر اور بستر) میں نہ لیٹیں''۔ [مسلم: 768، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام احمد ہے، انہی کی طرف فقہ حنبلی منسوب ہے، بغداد میں ماہ ربیع الاول ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے۔ سعودی عربیہ میں تقریباً اکثریت حنبلی مسلک کی ہے اور وہاں کے سرکاری قوانین بھی حنبلی مسلک پر ہیں، اُن کی ولادت سے پہلے ہی والد کا انتقال ہوگیا تھا، ماں نے بڑی ہمت اور حوصلہ سے پرورش کی، بچپن ہی میں قرآن کریم حفظ کرلیا اور زبان کی تعلیم حاصل کرلی، پھر علم حدیث میں مشغول ہوگئے، اس کے لیے اپنے وطن بغداد سے فارغ ہوکر بصرہ، حجاز، یمن، ملک شام اور جزیرہ کا سفر کیا اور بڑے بڑے محدثین سے علم حاصل کیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو لاکھوں حدیثیں یاد تھیں؛ اپنے زمانے کے بڑے محدث، مجاہد اور فقیہ تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف میں سب سے اعلیٰ ترین تصنیف ''مُسند احمد'' حدیث کی کتاب ہے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — زبان میں تین ہزار خانے

زبان اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی بہت بڑی نعمت ہے، یہ ہمارے بولنے میں مدد کرتی ہے، اگر زبان نہ ہوتی، تو ہم کسی سے بات نہیں کرسکتے، اور زبان ہی سے ہم کسی چیز کا مزہ بھی معلوم کرلیتے ہیں، اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے زبان میں تین ہزار بالکل چھوٹے چھوٹے خانے بنائے ہیں، جو دیکھنے میں نظر نہیں آتے؛ لیکن یہ ہمیں ہر چیز کا مزہ بتادیتے ہیں، اگر میٹھا کھائیں تو یہ بتائیں گے کہ یہ چیز میٹھی ہے، نمکین کھائیں تو یہ بتائیں گے کہ یہ چیز نمکین ہے، اگر اللہ تعالیٰ ان باریک خانوں کو بند کردے، تو میٹھا، کھٹا، کڑوا اور نمکین سب برابر ہوجائے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے جس نے ہر ایک چیز کا ذائقہ معلوم کرنے کے لیے، زبان جیسی چیز کو بہترین آلہ بنایا۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — امیر کی فرمانبرداری کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے میری فرمانبرداری کی، اس نے اللہ کی فرمانبردری کی اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے اللہ کی نافرمانی کی؛ اور جس نے امیر کی فرمانبرداری کی، اس نے میری فرمانبرداری کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔'' [مسلم: 4747، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: امیر کی اطاعت اور فرمانبرداری ہر اس چیز میں ضروری ہے، جو شریعت کے خلاف نہ ہو؛ اگرچہ اس حکم پر عمل کرنے کی طبیعت نہ چاہتی ہو۔

اپنے بچوں کو بوسہ دینا سنت ہے	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس بن مالک ﷛ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صاحبزادہ ابراہیم ﷛ کو بوسہ دیا۔
[بخاری:1303]

اللہ کے راستے میں نکلنے کا ثواب	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے راستے کی دھول اور جہنم کی آگ، مومن کے چہرے پر ہرگز جمع نہیں ہوسکتیں، (یعنی اللہ کے راستے میں نکلا ہوا شخص جہنم کی آگ سے بچ جائے گا)۔'' [مستدرک:2396،عن ابی ہریرہ ﷛]

دکھلاوے سے بچو!	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی، اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا، اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ خیرات کیا، اس نے بھی شرک کیا۔''
[مسند احمد:16690،عن شداد ﷛]

بوڑھے آدمی کی خواہش	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے، لیکن اس کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: ۱) لمبی عمر کی خواہش۔ ۲) مال کی حرص ولالچ۔'' [ترمذی:2339،عن انس ﷛]

بائیں ہاتھ میں اعمالنامے والے	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے (بائیں ہاتھ میں) دیا گیا، تو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔'' [سورۂ انشقاق:10 تا 12]

خربوزہ کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کردیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کردیتا ہے''۔ [ابن عساکر: 6 / 102]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں، تو ان دونوں کے درمیان صلح وصفائی کرادیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے، تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر گروہ زیادتی کرنے والا رجوع کرلے، تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو؛ اور انصاف کرتے رہا کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔ [سورۂ حجرات:9]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا کارنامہ

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ حدیث میں اپنے وقت کے امام تھے، انہیں کے زمانے میں معتزلہ نامی فرقہ نے ایک بڑا فتنہ "خلق قرآن" کا مسئلہ کھڑا کیا، اس فرقہ کا عقیدہ تھا کہ قرآن مخلوق ہے؛ چنانچہ اُس نے اپنے اِس عقیدے سے خلیفۂ وقت مامون، معتصم اور واثق کو بھی متاثر کر رکھا تھا؛ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اس وقت فتنہ سے باخبر تھے۔ لہٰذا اِنہوں نے سخت مخالفت کی اور فرمایا کہ قرآن غیر مخلوق (یعنی اللہ کا کلام) ہے اس فتویٰ کی وجہ سے بادشاہِ وقت نے آپ کے پیر میں بیڑیاں ڈال دیں اور کوڑے اتنے لگائے کہ جسم چھلنی ہوگیا، اس کے باوجود حق بات سے پیچھے نہ ہٹے، چنانچہ آپ جرأت وہمت اور حق پر رہنے کی وجہ سے فرقۂ معتزلہ کا نام ونشان مٹ گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اُمت کو ایک بڑے فتنہ سے نجات دی۔ آپ کی وفات ۷۷ سال کی عمر میں جمعہ کے دن بارہ ربیع الاول ۲۴۱ھ میں ہوئی۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ | کھانے میں برکت

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ایک سوتیس آدمی نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ساڑھے تین سیر آٹے کی روٹی پکائی گئی اور بکری ذبح کرکے اس کی کلیجی بھونی گئی۔ کلیجی میں اتنی برکت ہوئی کہ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی بوٹی پہنچی اور بکری کا گوشت دو بڑے پیالے میں بھر دیا گیا، ہم لوگوں نے خوب پیٹ بھر کر کھایا، اس کے بعد بھی کھانا بچ گیا۔ [بخاری:2618، عن عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | میت کا قرض اس کے مال سے ادا کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کروایا، حالانکہ تم لوگ (قرآن پاک میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔ [ترمذی:2122، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کر گیا، تو کفن دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہو جائے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | رنج وغم کے وقت یہ دعا پڑھے۔

((اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَھْلًا ، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ))

ترجمہ: اے اللہ! آسان وہی چیز ہے جسے تو آسان بنادے اور جب تو چاہتا ہے تو رنج وغم کو بھی آسان بنا دیتا ہے۔ [صحیح ابن حبان:979، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ کو یاد کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ دوزخ سے ہر اس (مومن) شخص کو نکال لو، جس نے مجھے کبھی یاد کیا ہو، یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہو''۔ [ترمذی:2594،عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سرگوشی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ایسی سرگوشی (خفیہ مشورہ) صرف شیطان کی طرف سے ہے جو کہ مسلمانوں کو رنج میں مبتلا کر دے؛ اور وہ اللہ کی مشیت وارادے کے بغیر مسلمانوں کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے''۔ [سورۂ مجادلہ:10]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کا نفع وقتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ یونس:23]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	جنت کا انگور

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے سامنے جنت پیش کی گئی، تو میں نے تمہیں دکھانے کے لیے انگور کا ایک گچھا لینا چاہا، تو میرے اور اس خوشہ کے درمیان آڑ کر دی گئی۔ کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ! انگور کا دانہ کتنا بڑا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بڑے ڈول کے برابر ہے''۔ [ابویعلی الموصلی:1109،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	اِثمد سرمہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ''اِثمِد'' ہے، جو آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال کو اُگاتا ہے''۔ [ابوداؤد:3878،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور وہ یہ ہیں۔۱) مریض کی عیادت کرنا۔۲) جنازہ کے پیچھے جانا۔ ۳) چھینکنے والے کو ((یَرْحَمُكَ اللّٰهُ)) یعنی اس کی چھینک کا جواب دینا۔۴) کمزور کی اعانت کرنا۔۵) مظلوم کی مدد کرنا۔۶) سلام کو پھیلانا۔۷) قسم کو پورا کرنا''۔ [بخاری:6235،عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

ذی الحجہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ زبردست عالم، بڑے محدث، علم فقہ کے ماہر اور معرفت الہیٰ میں کامل نمونہ تھے، آپ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔ امام صاحب اور دیگر اہل علم کی بڑی قدر کرتے تھے۔ آپ کو علم حدیث سے خاص تعلق تھا، ہزاروں طلبہ نے آپ کے درس میں شریک ہوکر علم حدیث حاصل کیا، ان کی عزت وشہرت پر ہارون رشید جیسا خلیفہ بھی رشک کرتا تھا۔ عبادت وریاضت، زہد وتقویٰ، عادات واخلاق اور حسن معاشرت میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر تھے اور سخاوت میں ان کی مثال مشکل سے ملتی تھی، اہل علم حضرات کو خصوصی ہدایا اور تحفوں سے نوازتے تھے، ایک سال حج، دوسرے سال جہاد اور تیسرے سال تجارت میں مصروف رہتے۔ اور مالی نفع ضرورت مندوں پر تقسیم کردیتے، خوفِ خدا، فکر آخرت، مخلوق سے بے نیازی، کم درجہ کے لوگوں سے عاجزی اور مالداروں سے خودداری سے ملنا آپ کی اہم صفات ہیں ۶۳ ر سال کی عمر پا کر ۱۸۱ھ میں وفات پائی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — عنبر مچھلی

سمندر میں اللہ کی بے شمار مخلوق موجود ہیں۔ مچھلیوں کی بھی بہت سی قسمیں ہیں، ان میں ایک مچھلی عنبر (Wheel) بھی ہے، وہ اتنی بڑی ہوتی ہے کہ آسانی سے پورے انسان کو نگل سکتی ہے۔ اس مچھلی کے پیٹ سے ایک خوشبودار مومیائی مادہ نکلتا ہے جسے عنبر کہتے ہیں جس سے قیمتی دوائیاں اور عطر وغیرہ تیار کیا جاتا ہے جب اس مچھلی کے پیٹ میں عنبر پیدا ہوجاتا ہے تو وہ اسے قے (الٹی) کردیتی ہے۔ پھر وہ سمندر کے پانی پر جھاگ کی شکل میں تیرنے لگتا ہے۔ مچھیرے اسے جمع کرکے بازار میں فروخت کردیتے ہیں۔ اس طرح لوگ اس قیمتی چیز سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھیے کہ جب اس مچھلی کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو وہ سمندر سے نکل کر خشکی پر آجاتی ہے اور وہاں اس کا دم نکلتا ہے۔ اس طرح بغیر کسی پریشانی کے اتنی بڑی مچھلی خود شکار بن کر لوگوں کو خوراک مہیا کردیتی ہے یہ اللہ کی کتنی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — اللہ تعالیٰ سب کو دوبارہ زندہ کرے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’اللہ ہی وہ ہے، جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمہیں روزی دیتا ہے پھر (وقت آنے پر) وہی تم کو موت دے گا اور پھر تم کو وہی دوبارہ زندہ کرے گا‘‘۔ [سورۂ روم:40]--- فائدہ: مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریں گے، جس کو ’’بعث بعد الموت‘‘ کہتے ہیں، اس کے حق ہونے پر ایمان لانا فرض ہے۔

طواف کی دو رکعت میں مسنون قرأت	نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کی دونوں رکعتوں میں ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴾ اور ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پڑھی ہے۔ [ترمذی:869]

قربانی جہنم سے حفاظت کا ذریعہ	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے خوش دلی اور اپنے قربانی کے جانور کے بدلے ثواب کی نیت سے قربانی کی، تو یہ اس کے لیے جہنم سے روکنے کا سبب بنے گا“۔ [معجم کبیر للطبرانی:2670]

قربانی نہ کرنے پر وعید	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو آدمی قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، اس کے باوجود قربانی نہ کرے، تو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے“۔ [مستدرک للحاکم:3468، عن أبی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: صاحبِ نصاب پر قربانی کرنا واجب ہے، اگر کسی نے قربانی نہ کی تو وہ گنہگار ہوگا۔

دنیا اللہ کو کتنی ناپسند ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز ایسی پیدا نہیں فرمائی، جو اس کو بہت ہی ناپسند ہو سوائے دنیا کے، کہ جب سے اس کو بنایا ہے آج تک اس کی طرف نہیں دیکھا“۔ [بیہقی فی شعب الایمان:10110، عن موسیٰ بن یسار رضی اللہ عنہ]

قیامت کے دن بدلہ قبول نہ ہوگا	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے، تو ایسے شخص سے پوری زمین بھر کر بھی سونا قبول نہیں کیا جائے گا، اگرچہ وہ سونے کی اتنی مقدار (عذاب کے بدلہ میں) لا کر حاضر کر دے، ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا“۔ [سورۂ آل عمران:91]

زمزم کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ”یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے“۔ [بیہقی شعب الایمان:3973، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جائے، تو تم اللہ تعالیٰ کی یاد (یعنی خطبہ سننے اور نماز پڑھنے) کے لیے چل پڑو اور خرید و فروخت (اور دوسرے کام دھندے) چھوڑ دیا کرو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے“۔ [سورۂ جمعہ:9]

نمبر ① : اسلامی تاریخ — امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ بغداد میں ۱۱۳ھ میں پیدا ہوئے، وہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں سب سے زیادہ مشہور ہوئے، ان کی فضیلت کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ انہوں نے قضا کا عہدہ سنبھال کر سلطنت کے نظام کو عدل وانصاف سے بھر دیا۔ وہ خلیفہ ہارون رشید کے زمانے میں وزیر قانون اور قاضی القضاۃ (Chief Justice) کے عہدے پر فائز ہوئے، ان کی ''کتاب الخراج'' ملکی دستور کا ایک ایسا مجموعہ ہے جس میں خلفائے اربعہ اور خلافت راشدہ کے فیصلوں کو بنیاد بنایا گیا ہے، انہوں نے اس کتاب میں خلیفہ کی ذمہ داری اور فرائض کی ادائیگی اور اللہ کے سامنے جواب دہی کا احساس دلایا۔ شہریوں کے فرائض بیان فرمائے، بیت المال کو بادشاہ کی ملکیت کے بجائے اللہ کی امانت قرار دیا۔ مالداروں سے زکوۃ لے کر غریبوں پر خرچ کرنے کا حکم دیا۔ اور ناجائز جزیہ اور ٹیکس لگانے سے منع کیا، تہمت کی بنا پر گرفتار لوگوں کو آزاد کرنے کا حکم جاری کیا، انہوں نے اخلاقی وایمانی جرأت کی بنا پر ایک مقدمہ میں خلیفہ کے خلاف فیصلہ کرنے میں ذرا بھی دریغ نہیں کیا۔ جب انتقال کا وقت قریب آیا، تو وصیت فرمائی کہ چار لاکھ درہم مکہ، مدینہ، کوفہ و بغداد کے غریبوں میں تقسیم کر دیے جائیں، پھر علم کا یہ سورج ۱۸۲ھ میں ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — کنواں کا خوشبودار ہو جانا

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ڈول میں پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے اس میں سے پیا پھر کنویں میں کلی کر دی، جس کے بعد کنویں سے مشک جیسی خوشبو آنے لگی۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:214]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — نماز چھوڑنے کا نقصان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو''۔ [ابن حبان:1490، عن نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — مصیبت یا خطرہ کو ٹالنے کی دعا

جب کسی مصیبت یا بلا کا اندیشہ ہو، تو اس دعا کو کثرت سے پڑھے: ((حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا)) ترجمہ: ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کام بنانے والا ہے ہم اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

[ترمذی:2431، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کا ثواب	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں ادا کیں اور کوئی نماز قضا نہیں کی، تو اس کے لیے جہنم سے برأت اور عذاب سے نجات لکھ دی جاتی ہے اور نفاق سے بَری کر دیا جاتا ہے“۔ [مسند احمد: 12173، عن انس رضی اللہ عنہ]

تکبر سے دل پر مہر لگ جاتی ہے	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان کے نزدیک یہ بات بڑی قابل نفرت ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے“۔ [سورۂ مومن: 35]

آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال و متاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ (لہٰذا کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ آخرت کو بھول کر زندگی گزارے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)“۔ [سورۂ توبہ: 38]

مومنوں کا پل صراط پر گذر	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پل صراط پر مومنین ”رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ“ اے رب! سلامتی عطا فرما، کہتے ہوئے گزریں گے“۔ [ترمذی: 2432، عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

مریض کی شفا کا کامیاب نسخہ	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا ہے اور اس کے لیے سات مرتبہ یہ دعا کی: ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ)) تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور شفا عطا فرمائیں گے“۔ [ابوداؤد: 3106، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگو! قربانی کرو اور جانور کے خون کے بدلے ثواب کی نیت رکھو، اس لیے کہ خون اگرچہ زمین پر گرتا ہے، لیکن حقیقت میں وہ اللہ کی حفاظت میں چلا جاتا ہے“۔ [معجم الاوسط للطبرانی: 8554، عن علی رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام محمد اور والد کا نام اسماعیل، آپ بخارا کے رہنے والے تھے، آپ کی پیدائش اسی شہر میں ۱۳ر شعبان ۱۹۴ھ میں ہوئی۔ بچپن ہی میں آپ کے والدِ محترم کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور تعلیم وتربیت کے لیے صرف والدہ کا سہارا رہ گیا، بچپن میں اُن کی بینائی چلی گئی تھی، والدہ کو بہت صدمہ تھا اور بارگاہ الٰہی میں آہ وزاری کرتی تھیں، ایک رات حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھا، وہ فرما رہے تھے کہ تیری دعا قبول ہوئی، صبح دیکھا تو بیٹے کی آنکھوں میں روشنی لوٹ آئی تھی، آپ بڑے ذہین وفطین تھے، بچپن ہی سے حدیث سننے کا بے انتہاء شوق تھا، اس کے لیے بہت سارے ممالک کا سفر کیا، کوئی حدیث سنتے تو فوراً یاد کر لیتے؛ چنانچہ خود فرماتے تھے کہ مجھے ایک لاکھ صحیح احادیث اور دو لاکھ اس کے علاوہ یاد ہیں۔ اسی شوق وجذبے کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہ دن دکھایا کہ لوگ آپ کو ''امیر المؤمنین فی الحدیث'' کے لقب سے یاد کرنے لگے۔ آپ نے تقریباً ۲۳ر کتابیں لکھی ہیں، جن میں سب سے بلند پایہ تصنیف ''صحیح بخاری'' ہے۔ آپ نے اس کتاب کو لکھنے میں تقویٰ وطہارت کا بے انتہا اہتمام کیا کہ جب ایک حدیث لکھنے کا ارادہ فرماتے، تو پہلے غسل کرتے، دو رکعت نماز پڑھتے پھر اس کے بعد ایک حدیث تحریر فرماتے، اسی طرح سولہ سال کی مدت میں یہ کتاب مکمل ہوئی، جس کو اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہ کا درجہ حاصل ہوا، اور یہ احادیث کے ذخیروں میں سب سے زیادہ صحیح ترین کتاب مانی گئی ہے، امام بخاری ۱۰ر شوال ۲۵۶ھ میں بعد نماز عشا انتقال فرمایا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ہیرا اور کوئلہ

اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھیے اس نے زمین کے اندر بہت سی دھات پیدا کر دی ہیں، ان میں سے پتھر کی شکل میں ہیرا اور کوئلہ بھی نکلتا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ ہیرا اور کوئلہ ایک ہی جنس کی دو الگ الگ شکلیں ہیں؛ مگر وہ حقیقت میں کاربن (Corbon) ہیں۔ وہ کونسی ذات ہے جو کاربن جیسی چیز کو کبھی ہیرے کی شکل دے کر روشن اور چمکدار بنا دیتی ہے اور کبھی کوئلہ کی شکل دے کر اسے سیاہ اور بدصورت بنا دیتی ہے۔ یقیناً اللہ ہی کی ذات ہے جو ایک جنس کی چیزوں کو مختلف شکلوں میں تبدیل کر دیتی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(نامحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیور تو (تمہارے لیے) موت ہے'' (یعنی جس طرح موت سے بچا جاتا ہے، اسی طرح شوہر کے بھائیوں سے بچنا چاہیے اور پردے کا اہتمام کرنا چاہیے)۔

[بخاری: 5232، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع فرماتے، تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنے پر رکھتے ایسا لگتا تھا جیسے ان کو پکڑ رکھا ہو اور دونوں ہاتھوں کو تھوڑا موڑ کر پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے۔

[ترمذی: 260، عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | خانۂ کعبہ کو دیکھ کر دعا مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چار موقعوں پر آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے، ان میں سے ایک کعبہ شریف پر نظر پڑتے وقت (دعا کرنا) ہے''۔ [بیہقی فی السنن الکبری: ج:3 /ص:360، عن ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: سب سے پہلے کعبہ پر جہاں سے نظر پڑ جائے، ہاتھ اٹھائے پھر دعا مانگے، کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | زمین ناحق لینے کا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی دوسرے کی ذرا سی بھی زمین ناحق لے لی، اس کو قیامت کے روز ساتویں زمین تک دھنسا دیا جائے گا''۔ [بخاری: 2454، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | سب سے زیادہ خوف کی چیز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف اس بات کا ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ تم پر زمین کی برکات کو نہ ظاہر کر دے''، پوچھا گیا کہ زمین کی برکات سے کیا مراد ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی رنگینی، اس کی خوبصورتی اور زیب وزینت''۔ [بخاری: 6427، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | اللہ اور رسول کی اطاعت کا بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے''۔ [سورۂ نساء:13]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | جن کے اثرات سے حفاظت

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! مجھے ایک مکار جن پریشان کرتا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات کہو: ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ أَلَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِي السَّمَاءِ وَمَا يَنْزِلُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ)) چنانچہ وہ صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے میری وہ پریشانی ختم کر دی''۔ [کنز العمال: 28539]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ کی جانب منسوب چیزوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ ہی ادب والے مہینہ کی اور نہ ان قربانیوں کی جن کے گلے میں قلادہ (یعنی قربانی کی علامت کے پٹے) پڑے ہوں اور ان لوگوں کی بھی بے ادبی نہ کرنا جو اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی طلب کرنے بیت اللہ جا رہے ہوں''۔ [سورۂ مائدہ:2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا اسم گرامی مسلم بن حجاج اور کنیت ابوالحسن تھی۔ آپ کی ولادت باسعادت ۲۰۴ھ میں عرب کے مشہور قبیلہ بنوقُشَیْر میں ہوئی، ابتدائی تعلیم اپنے وطن نیساپور میں حاصل کی جب کچھ بڑے ہوئے، تو علم کے لیے دوسرے ممالک مکہ، کوفہ، عراق، مصر وغیرہ کا سفر شروع کیا اور وہاں جا کر بڑے بڑے محدثین کی مجلسوں میں شرکت کی اور اپنی علمی پیاس بجھانے لگے، یہاں تک کہ لوگ آپ کو وقت کی چند جلیل القدر ہستیوں میں شمار کرنے لگے، آپ نے الگ الگ فن میں کئی کتابیں لکھی ہیں، جن میں سے حدیث شریف کی ایک کتاب "صحیح مسلم" ہے، جس کو شروع دن سے وہ مقام و مرتبہ اور قبولیت حاصل ہوئی کہ اس کا شمار کتب ستہ کی صحیح ترین کتابوں میں ہونے لگا، رہتی دنیا تک کے تمام انسانوں بالخصوص مسلمانوں کے لیے یہ کتاب عظیم الشان تحفہ ہے، جو اپنی حسن ترتیب میں بے مثال اور صحت میں لاجواب ہے، اس میں تقریباً چار ہزار حدیثیں ہیں جس کو امام مسلم نے تین لاکھ حدیثوں میں سے چھان کر لکھا ہے۔ ۲۵ رجب المرجب اتوار کے دن ۲۶۱ھ میں اپنے وطن نیساپور میں انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — کندھے کا اچھا ہو جانا

ایک غزوہ میں حضرت خبیب بن یساف رضی اللہ عنہ کو کندھے اور گردن کے بیچ میں تلوار لگی، جس کی وجہ سے وہ حصہ لٹک پڑا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حصہ پر اپنا لعابِ مبارک (تھوک) لگایا اور پھر اس کو جوڑا، تو وہ چپک کر ٹھیک ہو گیا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2427]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نمازِ عصر کی اہمیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے عصر کی نماز چھوڑ دی، تو اس کا عمل ضائع ہو گیا"۔ [بخاری: 553، عن بریدۃ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: دن اور رات میں تمام مسلمانوں پر پانچوں نمازوں کو ادا کرنا تو فرض ہے ہی، لیکن خاص طور سے عصر کی نماز چھوڑنے والوں کے حق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وعید بیان فرمانا اس کی اہمیت کو اور بڑھا دیتا ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — اسم اعظم کے ساتھ دعا کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب ان کلمات (اسم اعظم) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ)) سے دعا کی جاتی ہے، تو قبول ہوتی ہے، جب سوال کیا جاتا ہے، تو عطا کیا جاتا ہے جب رحم کی دعا کی جاتی ہے، تو رحم کیا جاتا ہے، جب مصیبت سے نجات مانگی جاتی ہے، تو نجات حاصل ہوتی ہے"۔ [ابن ماجہ: 3859]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت | راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی کا انتقال ہوگیا، اس نے کوئی نیکی نہیں کی تھی، ہاں! صرف اس نے راستہ سے کانٹے کی ٹہنی اٹھا کر پھینکی تھی، یا (راستہ پر) کوئی درخت تھا، جسے اس نے کاٹ ڈالا تھا اور اسے کنارے ڈال دیا تھا، اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے بدلہ میں جنت میں داخل کر دیا''۔ [ابوداؤد:5245، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں | کفر و نافرمانی کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص منہ موڑے گا اور کفر کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو بڑا عذاب دے گا پھر ان کو ہمارے پاس آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے''۔ [سورۂ غاشیہ:23 تا 26]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں | کافروں کے مال سے تعجب نہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ان (کافروں) کے مال اور اولاد سے تعجب میں مت پڑنا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی کی زندگی میں ان کافروں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور جب ان کی جان نکلے گی، تو کفر کی حالت میں مریں گے''۔ [سورۂ توبہ:55] --- خلاصہ: کافروں کو جو مال و اولاد دی جاتی ہے، ان کی زیادتی سے کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ انہیں اللہ تعالیٰ ان چیزوں کے ذریعہ ان کی نافرمانی اور بغاوت کی وجہ سے عذاب دینا چاہتا ہے۔

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں | کافروں کی حالت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کافر اپنی زبان کو ایک یا دو فرسخ (یعنی تقریباً بارہ کلومیٹر) تک زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلے گا، لوگ اس کو روندتے ہوئے اس پر چلیں گے''۔ [ترمذی:2580، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج | آپریشن سے پھوڑے کا علاج

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا، جس کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کھول دو (پھوڑ دو) اور چھوڑ و مت، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا، (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا، تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کو بگاڑتا رہے گا)''۔ [مستدرک حاکم:8250]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو نان ونفقہ کی طاقت رکھتا ہو، تو اسے ضرور شادی کر لینا چاہیے، اس لیے کہ یہ آنکھ اور شرمگاہ کی حفاظت کا ذریعہ ہے اور جو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے، تو اُسے چاہیے کہ روزہ رکھے، اس لیے کہ یہ اس کی شہوت کو کم کرنے میں مؤثر ہے''۔ [بخاری:5066، عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام سلیمان اور والد کا نام اشعث تھا، ابوداؤد آپ کا شروع سے ہی لقب تھا، آپ کی ولادت باسعادت ۲۰۲ھ میں شہر "سجستان" میں ہوئی۔ آپ نے علم حاصل کرنے کے لیے مصر، جزیرہ، عراق اور خراسان وغیرہ کے سفر کیے، آپ بڑے بڑے حفاظ حدیث اور فقہاء میں سے ایک ہیں، لیکن فن حدیث میں آپ کا ایک خاص مقام ہے، آپ کی شان میں یہ کہا جاتا ہے کہ آپ کے لیے حدیثیں اسی طرح آسان اور سہل کردی گئی تھی، جس طرح حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم کردیا گیا تھا اور بعض علما فرماتے ہیں کہ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ دنیا میں حدیث کے لیے اور آخرت میں جنت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں اور ہم نے ان سے اچھا اور افضل کسی کو نہیں دیکھا۔ آپ نے بے شمار کتابیں لکھی، جن میں بلند پایہ کتاب "سنن ابی داؤد" ہے، جو چار ہزار آٹھ سو حدیثوں پر مشتمل ہے، آپ خود فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچ لاکھ حدیثوں میں سے چار ہزار آٹھ سو حدیثیں اس کتاب میں لکھی ہیں۔ آپ کی وفات بصرہ میں ۱۶/شوال ۲۷۵ھ کو ہوئی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت | بجلی کوندنا

بارش کے آنے سے پہلے آسمان پر تہہ بہ تہہ بادل جمع ہونا شروع ہوجاتے ہیں، لیکن اللہ کی قدرت دیکھیے کہ ان بادلوں میں نہ کوئی مشین فٹ ہوتی ہے اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی جنریٹر لگا ہوتا ہے، مگر ان گھنے بادلوں میں اللہ بجلی کی ایسی چمک اور کڑک پیدا کردیتا ہے کہ رات کی تاریکی میں بھی اُجالا پھیل جاتا ہے اور کبھی کبھی اتنی سخت گرجتی اور بجلی کوندتی ہے کہ دلوں میں گھبراہٹ اور سارے ماحول میں خوف طاری ہوجاتا ہے۔ بے شک یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم ضرور بالضرور بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی"۔ [ترمذی:2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ] —— فائدہ: نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | عمامہ کا شملہ چھوڑنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے، تو اس کا شملہ اپنے دونوں کاندھوں کے درمیان چھوڑ دیتے۔

[ترمذی:1736، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اچھے اخلاق والے کا مرتبہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً مومن اپنے اچھے اخلاق کے ذریعہ نفل نمازیں پڑھنے والے روزے دار شخص کے مرتبے کو حاصل کر لیتا ہے''۔ [ابوداؤد:4798،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	نماز سے منہ موڑنا

معراج کی رات رسول اللہ ﷺ کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جن کے سروں کو کچلا جارہا تھا، جب سر کچل دیا جاتا، تو دوبارہ پھر اپنی حالت پر لوٹ آتا، پھر کچل دیا جاتا۔ اس عذاب میں ذرہ برابر کمی نہیں ہوتی تھی، حضور ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟'' حضرت جبرئیل علیہ السلام نے جواب میں فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جن کے چہرے نماز کے وقت بھاری ہوجاتے تھے (یعنی نماز سے منہ چراتے تھے)۔ [الترغیب والترہیب:795،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا سے بے رغبتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں رغبت کرے گا اور اس میں لمبی لمبی امیدیں باندھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو دنیا میں رغبت کے حساب سے اندھا کرے گا اور جو شخص دنیا سے بے رغبتی کرے گا اور اپنی امیدوں کو کم کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بغیر سیکھے علم عطا کرے گا اور بغیر کسی کی رہنمائی کے ہدایت عطا فرمائے گا''۔

[کنز العمال:6191،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	ایمان والوں کا ٹھکانہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ان (ایمان والوں) کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ، ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں جو (جنت کے) لائق ہوں گے، وہ بھی جنت میں داخل ہوں گے اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس یہ کہتے ہوئے داخل ہوں گے: تمہارے دین پر مضبوط جمے رہنے کی بدولت تم پر سلامتی ہو، تمہارے لیے آخرت کا گھر کتنا عمدہ ہے!''۔ [سورۂ رعد:23 تا 24]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	فاسد خون کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین دوا حجامت (پچھنہ لگانا) ہے، کیونکہ وہ فاسد خون کو نکال دیتی ہے، نگاہ کو روشن اور کمر کو ہلکا کرتی ہے''۔ [مستدرک:8258 عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مانگنے والے کو، نرمی سے جواب دے دینا اور اس کو معاف کر دینا اس صدقہ و خیرات سے بہتر ہے، جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے۔ اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور غیرت مند ہے''۔ [سورۂ بقرہ:263]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی محمد بن عیسیٰ کنیت ابوعیسیٰ تھی، آپ ۲۰۰ھ کے قریب جیحون نامی سمندر کے ساحلی علاقہ کے ''ترمذ'' نامی گاؤں میں پیدا ہوئے، والدین کے سایۂ عاطفت میں پلے بڑھے اور پھر علم نبوی حاصل کرنے کی خاطر سمندر کے اس پار خراسان عراق اور حرمین شریفین کا سفر کیا اور وہاں کے علماء سے خوب استفادہ کیا اللہ نے غضب کا حافظہ دیا تھا، جس کی مجلس میں بھی جاتے اس مجلس میں بیان کی گئی ساری روایتیں پہلی ہی بار میں حفظ کر لیتے، بعد میں آپ نے حدیث کی ایک ایسی کتاب لکھی جس نے انقلاب برپا کر دیا اور اس کی جامعیت اور ہمہ گیری نے علمی طبقے کو حیران کر دیا۔ اس میں سیرت، آداب، تفسیر، عقائد، احکام، فتنوں، قیامت کی نشانیوں اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے فضائل کا ذکر کیا گیا ہے، یہی وہ کتاب ہے جس کو ہم اور آپ ''جامع ترمذی'' کے نام سے جانتے ہیں، امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے اپنی یہ کتاب حجاز، عراق اور خراسان کے علماء کے سامنے پیش کی، تو وہ لوگ بہت خوش ہوئے۔ ایک مرتبہ فرمایا: جس کے گھر میں میری کتاب ہوگی سمجھو اس کے گھر میں نبی ہے، جو بات کرتے ہیں۔ اخیر عمر میں آپ کی بینائی چلی گئی، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳/رجب المرجب ۲۷۹ھ کو انتقال فرمایا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — بکریوں کا اپنے اپنے مالک کے پاس چلے جانا

خیبر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی قلعہ والوں سے مقابلہ کر رہے تھے، اتنے میں ایک بکریاں چرانے والا آیا اور اسلام قبول کر لیا، اور پھر کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان بکریوں کو میں کیا کروں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو ان کے منہ پر کنکریاں مار دے! اللہ تیری امانت ادا کر دے گا اور ان سب بکریوں کو اپنے اپنے گھر پہنچا دے گا''۔ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا، تو وہ سب بکریاں اپنے اپنے گھر پہنچ گئیں۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:1563]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حج کی فرضیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا اس کو ادا کرو''۔ [مسلم:3257، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — اعمال کی قبولیت کی دعا

اعمال قبول ہونے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴾

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے اعمال اور دعاؤں کو اپنے فضل سے قبول فرمائیے، بے شک آپ سننے والے اور جاننے والے ہیں۔ [سورہ بقرۃ:127]

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص صرف اللہ کی خوشنودی کے لیے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ہر بال کے بدلے میں نیکیاں عطا فرماتا ہے اور جو یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے گا میں اور وہ جنت میں دو انگلیوں کی طرح ہوں گے''۔ حضور ﷺ نے شہادت اور بیچ کی انگلی کو پھیلا کر بتایا''۔ [مسند احمد: 21649، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

دین کو جھٹلانا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میں نے تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے (دین کو) جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا''۔ [سورۂ لیل: 14 تا 16]

نافرمانی اور بغاوت کا وبال	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھا لو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے''۔ [سورۂ یونس: 23]

جنت کا بازار	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک بازار ہے جس میں خرید و فروخت نہیں ہے، اس میں صرف مرد اور عورتوں کی صورتیں ہیں، ان کو دیکھ کر جب آدمی کسی شکل کی تمنا کرے گا (کہ میں بھی اس جیسا ہوتا) تو اس کی شکل ویسی ہی ہو جائے گی''۔ [ترمذی: 2550، عن علی رضی اللہ عنہ]

زکام کا فوری علاج نہ کیا جائے	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر انسان کے سر میں جذام (کوڑھ) کی جوش مارنے والی ایک رگ ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس پر زکام مسلط کر دیتا ہے، لہٰذا زکام کا علاج مت کرو''۔ [مستدرک: 8262 عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: حکماء حضرات بھی زکام کا فوری علاج بہتر نہیں سمجھتے، بلکہ کچھ دنوں کے بعد علاج کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

	نمبر۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''غصہ شیطان کے اثر سے ہوتا ہے، شیطان کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے، تو اس کو چاہیے کہ وضو کر لے''۔ [ابوداؤد: 4784، عن عطیہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام احمد بن شعیب کنیت ابو عبد الرحمٰن ہے، خراسان کے "نسا" نامی شہر میں ۲۱۵ھ میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم اپنے شہر میں حاصل کی اور پھر اپنی علمی پیاس بجھانے کے لیے اپنے شہر سے نکل کر خراسان، حجاز، مصر، عراق، جزیرہ، اور شام کا سفر کیا اور پھر مصر کو اپنا وطن بنالیا، وہیں دین کی اشاعت اور تدریس حدیث میں لگے رہے اور اتنی شہرت پائی کہ اس زمانہ میں مصر میں ان کے برابر کا کوئی نہ تھا۔ آپ نے حدیث کی کئی کتابیں لکھیں، جن میں سے آپ کی کتاب "المجتبیٰ" جو ہمارے اور آپ کے درمیان نسائی شریف کے نام سے مشہور ہے، "السنن الکبریٰ" کا اختصار ہے۔ امام نسائی ایک طرف حدیث میں ماہر تھے، تو دوسری طرف فقہ حدیث اور راویوں کو پرکھنے اور جانچنے میں لاثانی تھے، جس کا اندازہ آپ کی کتاب "المجتبیٰ" سے ہوتا ہے کہ آپ ایک ہی حدیث کو بار بار لاتے ہیں اور الگ الگ مسائل کا استنباط کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ بڑے عابد و زاہد تھے، راتوں کو عبادت کرنا آپ کا خصوصی معمول تھا، ذی قعدہ ۳۰۲ھ میں آپ مصر سے نکلے اور فلسطین پہنچے، پیر کے دن ۳۰۳ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — مختلف طریقے سے پانی کا اترنا

اللہ تعالیٰ کی قدرت بھی بڑی عجیب ہے کہ کبھی بغیر کسی بادل کے شبنم کی شکل میں پانی اتار دیتا ہے، جس کے ذریعہ ہر چیز نم اور تر ہو جاتی ہے اور سورج کی گرمی اور تپش سے حفاظت ہو جاتی ہے اور کبھی شدید بارش برسا کر ہلاکت وتباہی کا ماحول پیدا کر دیتا ہے اور کبھی برف اور اولے برسا کر سخت سردی کا سماں پیدا کر دیتا ہے۔ اور برفیلے پہاڑ اور حسین وادیاں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی حمد وثنا میں مصروف ہو جاتے ہیں آسمان سے شبنم، بارش برف واولے برسا کر موسموں کو بدلنا اللہ کی قدرت کی زبردست دلیل ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری وصیت یہ ارشاد فرمائی: "نمازوں کو (پابندی سے پڑھتے رہا کرو) اور اپنے غلاموں (اور نوکروں) کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو"، یعنی ان کے حقوق ادا کرو۔ [ابوداؤد: 5156، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کرتے کی آستین گٹوں تک ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی آستین گٹوں تک ہوتی تھی۔ [ابوداؤد: 4027، عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

عرفہ کے دن روزہ رکھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عرفہ کے دن کا روزہ رکھنا ایک سال اگلے ایک سال پچھلے گناہوں کو معاف کردیتا ہے“۔ [صحیح ابن خزیمہ:3034]

نماز دکھلاوے کے لیے پڑھنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نماز کو اس لیے پڑھے تاکہ لوگ اسے دیکھیں اور جب تنہائی میں جائے، تو نماز خراب پڑھے، تو یہ ایسی خراب بات ہے، جس کے ذریعہ وہ اللہ کی توہین کر رہا ہے“۔ [بیہقی:2/290 عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بچو	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دنیا میرے سامنے ظاہر ہوئی، تو میں نے اس سے کہا: تو مجھ سے دور ہٹ جا، پھر وہ جاتے ہوئے کہنے لگی: آپ (ﷺ) تو مجھ سے بچ گئے ہیں، مگر آپ (ﷺ) کے بعد آنے والے مجھ سے نہ بچ سکیں گے“۔ [بیہقی شعب الایمان:10128، عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ]

ایمان والوں کا نور	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، (ان سے کہا جائے گا) آج تم کو ایسے باغوں کی خوشخبری دی جاتی ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ (بشارت ہی) بڑی کامیابی ہے“۔ [سورۂ حدید:12]

آسیبی اثرات کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خدمت نبوی میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: میرے بھائی کو تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا ”کیا تکلیف ہے؟“ اس نے کہا: کچھ اثرات ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے میرے پاس لاؤ“۔ چنانچہ لایا گیا، تو حضور ﷺ نے چند آیتیں پڑھ کر دم فرمادیں، جس سے وہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ وہ آیتیں یہ ہیں: سورۂ فاتحہ، شروع سورۂ بقرہ کی چار آیتیں، اور درمیان کی دو آیتیں ﴿ وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ﴾ اور آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں اور سورۂ آل عمران کی ایک آیت ﴿ شَهِدَ اللّٰهُ ﴾ اور سورۂ اعراف کی ایک آیت ﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ ﴾ اور سورۂ مومنون کی ایک آیت ﴿ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ ﴾ اور سورۂ جن کی ایک آیت ﴿ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى ﴾ اور شروع سورۂ صافات کی دس آیتیں اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پھر ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾، ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾ ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾۔ [ابن ماجہ:3549]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے“۔ [سورۂ بقرہ:283]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ

آپ رحمتہ اللہ علیہ کا نام محمد کنیت ابوعبد اللہ والد کا نام یزید بن عبد اللہ بن ماجہ قزوینی ہے۔ جد امجد کی طرف نسبت کرتے ہوئے ابن ماجہ کہا جاتا ہے۔ آپ ۲۰۹ھ میں عراق کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے۔ ابن ماجہ نے علم حدیث وتفسیر اور تاریخ میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مختلف ممالک کا سفر کیا، اور ماہرین علماء اور اساتذہ سے علم حاصل کرکے فن کے امام بن گئے۔ انہوں نے حدیث وتفسیر اور تاریخ میں بہت سی مفید کتابیں لکھی ہیں مگر ان میں سب سے زیادہ مشہور کتاب ''سنن ابن ماجہ'' ہے۔ جو ''صحاح ستہ'' یعنی حدیث کی چھ مشہور کتابوں میں سے ایک ہے۔ جس میں چار ہزار حدیثوں کو بیان کیا گیا ہے۔ ان کی یہ کتاب حسن ترتیب اور بلا تکرار احادیث اور دوسری کتب حدیث کے مقابلے میں توحید وعقائد کو بیان کرنے میں لاجواب و بے مثال ہے جب انہوں نے اس کتاب کو تالیف کرکے امام ابو زرعہ رازی کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اس کو دیکھ کر فرمایا ''اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں آ گئی تو مجھے ڈر ہے کہ کہیں دوسری احادیث کی کتابیں نہ چھوڑ بیٹھیں۔ آخر دینی خدمت انجام دیتے ہوئے ۲۲ رمضان المبارک بروز پیر ۲۷۳ھ میں وفات پائی اور منگل کے دن دفن کئے گئے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — تھوڑے سے چھواروں میں برکت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ قبیلۂ مزینہ کے چار سو سواروں کو سفر میں کھانے کے لیے کچھ سامان دے دو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں جو میں ان کو دے سکوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جاؤ تو سہی''، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو اپنے گھر لے گئے، گھر پر تھوڑے سے چھوہارے رکھے ہوئے تھے، وہ ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ حضرت نعمان بن مقرن فرماتے ہیں: (تقسیم کے بعد بھی) چھوہارے جتنے تھے اتنے ہی باقی رہے (ان میں کچھ کمی نہیں ہوئی)۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2112، عن نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — تکبیرات تشریق

نویں ذالحجہ کی فجر کی نماز سے تیرھویں ذالحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ہر مسلمان مرد وعورت پر تکبیر تشریق کہنا ضروری ہے۔ ((اَللّٰہُ أَکْبَرُ اَللّٰہُ أَکْبَرُ، لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ ، وَاللّٰہُ أَکْبَرُ اَللّٰہُ أَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ))۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — خیر و بھلائی کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِكَ)) ترجمہ: اے اللہ!

میں تجھ سے، ان تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں، جن کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں۔ [مستدرک 1924، عن ابن مسعود ﷺ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	نماز میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز میں قرآن شریف کی تلاوت، نماز سے باہر کی تلاوت سے بہتر ہے اور نماز سے باہر کی تلاوتِ قرآن، ''سُبْحَانَ اللهِ'' اور ''اَللّٰهُ أَكْبَرُ'' کی تسبیح پڑھنے سے افضل ہے، ''سُبْحَانَ اللهِ'' اور ''اَللّٰهُ أَكْبَرُ'' کی تسبیح صدقہ سے افضل ہے، اور صدقہ روزے سے افضل ہے اور روزہ جہنم سے بچنے کی ڈھال ہے''۔ [بیہقی: 2167، عن عائشہ ﷺ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	ذلیل ترین لوگ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، تو یہی لوگ (اللہ کے نزدیک) بڑے ذلیل لوگوں میں داخل ہیں''۔ [سورۂ مجادلہ: 20]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگی کرتا ہے؛ اور یہ لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوتے ہیں (اور اس کے عیش و عشرت پر اِتراتے ہیں) حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی ایک تھوڑا سا سامان ہے''۔ [سورۂ رعد: 26]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کی صفیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، ان میں اَسّی صفیں اس امت کی اور چالیس باقی اُمتوں کی ہوں گی''۔ [ترمذی: 2546، عن بریدہ ﷺ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بیماری سے متعلق اہم ہدایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہیں معلوم ہو کہ فلاں جگہ طاعون (پلیگ) پھیلا ہوا ہے، تو وہاں مت جاؤ اور جس جگہ تم رہ رہے ہو وہاں طاعون پھیل جائے، تو اس جگہ سے (بلا ضرورت) مت نکلو''۔ [بخاری: 5728 عن اسامۃ بن زید ﷺ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، خرید و فروخت میں دھوکہ دینے کے لیے بولی میں اضافہ نہ کرو، (یعنی بڑھا چڑھا کر نہ بولو) ایک دوسرے سے دشمنی نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو اور تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے''۔ [مسلم: 6541، عن ابی ہریرہ ﷺ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بڑے پائے کے بزرگ اور تیسری صدی کے علم ومعرفت کے امام تھے، حضرت سرّی سقطی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے ماموں اور شیخ ومربی تھے۔ سات سال کی عمر میں جب ان سے شکر کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: شُکُر کی تعریف یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کوئی نعمت عطا کرے، تو اس کی وجہ سے کبھی نعمت دینے والے کی نافرمانی نہ کرے۔ یہ سن کر لوگوں نے کہا: آپ کی قوت گویائی اللہ کا عطیہ ہے۔ حضرت سفیان ثوری سے فقہ کی تعلیم مکمل فرمائی اور بیس سال کی عمر میں افتاء کی مسند پر فائز ہوگئے، قرآن وحدیث کے بارے میں فرمایا کرتے: جو شخص قرآن کریم کا حافظ اور حدیث رسول کا کاتب نہ ہو، اس کی اتباع نہ کیا کرو، کیونکہ ہمارے مذہب کی بنیاد قرآن وحدیث ہے۔ وہ علم شریعت کے ساتھ ساتھ علم طریقت کے بھی امام تھے، اپنے بارے میں فرمایا کرتے کہ مجھے سلوک ومعرفت کا بلند ترین مقام فاقہ کشی، ترک دنیا اور شب بیداری کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔ وعظ گوئی سے دور بھاگتے تھے؛ ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ نے وعظ کہنے کا حکم دیا، تو بیان کرنا شروع کر دیا جس کو سن کر بہت سے لوگ ایمان قبول کر لیتے تھے۔ موت کے وقت ذکر میں مصروف تھے کہ اسی حال میں ۲۹۷ھ میں جمعہ کے دن اپنے مالک حقیقی سے جا ملے اور امام کرخی کے قبرستان ''شونیزیہ'' میں دفن کیے گئے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت | چیونٹی اللہ کی قدرت کا نمونہ

چیونٹی بھی اللہ کی عجیب مخلوق ہے۔ اتنے سے چھوٹے جانور میں اللہ تعالیٰ نے آنکھ ناک کان دل ودماغ ہاتھ پیر کتنی کاری گری سے بنائے۔ پھر ان کو سوچنے، سمجھنے اور سونگھنے کی بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا۔ وہ ایک میل کی دوری سے میٹھی چیزوں کا سونگھ کر پتہ لگا لیتی ہے۔ چیونٹیوں کی سردار کو جب کوئی چیز ملتی ہے، تو وہ اپنے ماتحت تمام چیونٹیوں کو بلاتی ہے اور وہ اس چیز کو اٹھا کر اپنے بلوں میں لے جاتی ہیں؛ اگر کسی دانہ کے جمنے کا خطرہ محسوس کرتی ہیں، تو اس کے ٹکڑے کر دیتی ہیں اور گرمی کے موسم میں سردی کے لیے اور اسی طرح برسات کا موسم آنے سے پہلے ہی ذخیرہ جمع کر لیتی ہیں، بغیر کسی مشین وآلہ کے گرمی اور برسات کے موسم کی خبر انہیں کس نے دی؟ اتنی چھوٹی سی مخلوق کو ایسے ایسے ہنر سکھا دینا اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | نماز کے لیے مسجد جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص اچھی طرح مکمل طور پر وضو کرتا ہے، پھر صرف نماز ہی کے ارادے سے مسجد میں آتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس بندہ سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کہ کسی دور گئے ہوئے رشتہ دار کے اچانک آنے سے اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں''۔ [ابن خزیمہ: 1411، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کرتے کا استعمال کرنا	نمبر④ : ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص بہت پسند تھی۔ [ابوداؤد:4026،عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمی ادا کرنا	نمبر⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو ہر فرض نماز کے بعد 33/مرتبہ"سُبْحَانَ اللهِ"، 33/مرتبہ"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور 34/مرتبہ"اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہتا ہے، وہ کبھی نقصان میں نہیں رہتا"۔ [مسلم:1349،عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ]

عورتوں کا خوشبو لگا کر باہر نکلنا	نمبر⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو عورت عطر لگا کر لوگوں کے پاس سے گذرے، تاکہ لوگ اس کی خوشبو محسوس کریں، تو وہ زانیہ ہے اور ہر (دیکھنے والی) آنکھ زنا کار ہوگی"۔ [ترمذی:2786،عن ابی موسی رضی اللہ عنہ]

دنیا میں خود کو مشغول نہ کرو	نمبر⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"تم میں سے قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا، جو دنیا سے اسی طرح نکل آئے، جس طرح میں چھوڑ کر جا رہا ہوں؛ اللہ کی قسم! میرے سوا تم میں سے ہر ایک دنیا کی کسی نہ کسی چیز میں پھنسا ہوا ہے"۔ [مسند احمد:20947،عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

جنت کا موسم	نمبر⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"اُن (اہل ایمان) کے صبر کے بدلہ میں (انہیں) جنت اور ریشمی لباس عطا کیا جائے گا، اُن کی حالت یہ ہوگی کہ جنت میں مَسہریوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں انہیں نہ گرمی کا احساس ہوگا اور نہ وہ سردی محسوس کریں گے"۔ [سورۂ دہر:12 تا13]

نظر لگنے سے حفاظت	نمبر⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جس شخص نے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اسے پسند آ گئی، پھر اس نے (مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ) کہہ لیا، تو اسکی نظر سے کوئی نقصان نہیں پہونچے گا"۔ [کنز العمال:17666،عن انس رضی اللہ عنہ]

	نمبر⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"(اے محمد) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو، تو تم لوگ میری پیروی کرو! اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا"۔ [سورۂ آل عمران:31]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ

سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اسلامی تاریخ میں بڑے نام ور بادشاہ گزرے ہیں، آپ امیر سبکتگین کے بیٹے تھے، ۳۵۷ھ میں پیدا ہوئے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ والد صاحب کے انتقال کے بعد حکومت کی باگ ڈور سنبھالی اور اس کو مضبوط کرتے چلے گئے آپ نے اپنے دورِ حکومت میں کئی علاقے فتح کیے اور امن وامان قائم کیا۔ ظلم وزیادتی کو بالکل پسند نہیں کرتے تھے، مسلم وغیر مسلم ہر ایک کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرتے تھے۔ رعایا کی پوری خبر رکھتے تھے اور ان کی ضروریات کو بڑے اہتمام سے پورا کرتے۔ غیر مسلموں کے مذہب اور ان کی عبادت گاہوں کا بھی بڑا لحاظ رکھتے، ان کو ان کا پورا حق دیتے اور مزید انعامات سے بھی نوازتے، البتہ بے حیائی اور فتنوں کے اڈوں کو بے خوف وخطرہ صفحۂ ہستی سے مٹا دیتے۔ سلطان محمود رحمۃ اللہ علیہ علم وفضل میں بھی بہت آگے تھے، اہل علم اور اصحاب کمال کے بڑے قدرداں تھے۔ خاص غزنی میں بہت بڑا مدرسہ تعمیر کرایا اور اس کے اخراجات کے لیے ایک بڑا فنڈ مقرر کردیا۔ آپ کے دار السلطنت میں اتنے ارباب کمال جمع ہوگئے تھے کہ ایشیا کے کسی بادشاہ کو یہ فخر حاصل نہ تھا۔ تقریباً ۳۵ رسال تک اقتدار کو رونق بخشنے کے بعد یہ عادل، منصف، رعایا پرور، خداترس، علماء نواز اور عظیم قائد و سربراہ ۴۲۱ھ میں اس دار فانی سے رخصت ہوگیا؛ جس کے مثالی کارنامے قیامت تک تاریخ کے اوراق میں محفوظ رہیں گے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ | حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو سردی کا احساس نہ ہونا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ خندق کے موقع پر سخت ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی، ایسے میں رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: ہے کوئی جو میرے پاس دشمنوں کے قافلہ کی خبر لے آئے، تو (ٹھنڈی کی وجہ سے) کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، دوسری مرتبہ فرمایا: پھر بھی کوئی کھڑا نہ ہوا، جب تیسری مرتبہ بھی کوئی کھڑا نہ ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! تم کھڑے ہو جاؤ اور دشمنوں کے قافلہ کی خبر لے کر آؤ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، چونکہ رسول اللہ ﷺ نے اب میرا نام لے ہی لیا تھا، اس لیے کھڑا ہونا ضروری تھا، بہر حال میں کھڑا ہو گیا اور وہاں سے چلا، تو (رسول اللہ ﷺ کی بات ماننے کی برکت سے) مجھے راستہ میں ذرہ برابر ٹھنڈی محسوس نہیں ہوئی، یہاں تک کہ میں واپس بھی آ گیا، ایسا لگ رہا تھا، گویا کہ میں سخت گرمی میں چل رہا ہوں''۔ [مسلم:4640]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | داڑھی رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مونچھوں کو کترواؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ''۔ [بخاری:5893، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: داڑھی رکھنا شریعت اسلام میں واجب اور اسلامی شعار میں سے ہے؛ اس لیے تمام مسلمانوں کے لیے اس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

حج کے موقع پر دعا پڑھنا	نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں

حج کے موقع پر اس دعا کو پڑھتے رہنا چاہیے: ﴿ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنا لیجیے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا فرما، جو آپ کی فرمانبردار ہو اور ہم کو ہمارے حج کے احکام سکھا دیجیے اور ہماری توبہ قبول فرما، کیونکہ آپ ہی توبہ کو قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔ [سورۂ بقرہ:128]

گھر میں نوافل پڑھنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی مسجد میں (فرض) نماز ادا کر لے، تو اپنی نماز میں سے کچھ حصہ گھر کے لیے بھی چھوڑ دے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کی (نفل) نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں خیر نازل کرتے ہیں“۔
[مسلم:1822، عن جابر رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا، معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا، تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا“۔
[سورۂ نساء:48]

دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے“۔ [سورۂ نحل:96]

دوزخ کی گہرائی	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک پتھر کو جہنم کے کنارے سے پھینکا گیا، وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہا؛ مگر اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکا“۔ [مسلم:7435، عن عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ]

جذام (یعنی کوڑھ) کا علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سات دن تک روزانہ سات مرتبہ مدینہ کی عجوہ کھجوروں کا استعمال جذام (کوڑھ) کے لیے فائدہ مند ہے“۔ [کنز العمال:28332، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

	نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی گھر میں داخل ہونے کے لیے تین مرتبہ اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے، یا کوئی جواب نہ ملے تو اس کو واپس ہو جانا چاہیے“۔ [ابوداؤد:5181، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار تاریخ اسلام کی عظیم شخصیتوں میں ہوتا ہے۔ آپ کا نام محمد اور کنیت ابو حامد تھی۔ ۴۵۰ھ میں عراق کے علاقہ طاہران میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے وطن میں حاصل کرنے کے بعد نیشا پور جا کر امام الحرمین کے حلقۂ درس میں شامل ہو گئے۔ تھوڑے ہی دنوں میں آپ کا شمار اپنے زمانے کے بڑے علماء میں ہونے لگا۔ اور صرف ۳۴ سال کی عمر میں نظام الملک نے بغداد کے مدرسۂ نظامیہ کی صدارت کے لیے آپ کا انتخاب کیا جو اس وقت ایک عالم کے لیے سب سے بڑی عزت اور شرف کی بات تھی۔ آپ نے اپنے علمی و عملی کمالات کے ذریعہ عالم اسلام کے دل و دماغ پر گہرا اثر ڈالا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ امت مسلمہ کو بے حد نفع پہنچایا۔ اپنے تزکیہ نفس کے لیے تقریباً ۱۲ سال جنگلوں میں غائب رہے، پھر لوگوں کے سامنے آئے اور تزکیہ نفس پر ایک کتاب لکھی جو ''احیاء العلوم'' کے نام سے خواص و عوام دونوں طبقوں میں بے حد مقبول ہوئی اور امت مسلمہ کے ایک بڑے طبقہ نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ آپ کی وفات ۵۰۵ھ کو ۵۵ سال کی عمر میں اپنے وطن میں ہی ہوئی اور آپ وہیں مدفون ہیں۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — پہاڑوں میں قدرت کا نمونہ

اللہ تعالیٰ نے زمین پر بلند اور اونچے اونچے پہاڑ بنائے، جس کی چوٹیاں بادلوں سے بھی اوپر تک پہنچی ہوئی ہوتی ہیں اور پھر اسی پہاڑوں سے ندیاں، سمندر، دریا، جھیل اور میٹھے میٹھے پانی کے چشمے جاری کیے، جس سے تمام مخلوق اپنی اپنی پیاس اور زندگی کی ضروریات پوری کرتی ہیں، پانی کے یہ بہتے ہوئے چشمے، مضبوط اور سخت چٹانوں سے جاری ہو کر خدا کی عظیم قدرت کا نمونہ دنیا کی نگاہوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیز گاروں کا ہے''۔ [سورۂ طٰہٰ:132]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — بات ٹھہر ٹھہر کر اور صاف صاف کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات جدا جدا ہوتی تھی، جو سنتا، سمجھ لیتا تھا۔ [ابوداؤد:4839]

فائدہ: جب کسی سے بات کرے، تو صاف صاف بات کرے، تا کہ سننے والے کو سمجھنے میں کوئی پریشانی نہ ہو، یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	بارہ رکعت نفل نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ایک دن میں بارہ رکعت نفل نماز پڑھے گا، تو ان نمازوں کے بدلے میں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا''۔ [ابوداؤد: 1250، عن اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	کسی کے ستر کو دیکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ لعنت کرتے ہیں، اس شخص پر جو جان بوجھ کر کسی کے ستر کو دیکھتا ہو اور اس پر بھی لعنت ہے، جو بلا عذر ستر دکھلاتا ہو''۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 7538، عن الحسن مرسلا]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	دنیا سے بے رغبتی کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی بے رغبتی سے بڑھ کر اور کوئی عبادت نہیں ہے''۔

[کنز العمال: 6173، عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب ہم ان لوگوں کو اس دن جمع کریں گے، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور ہر ایک آدمی کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا''۔ [سورۂ آل عمران: 25]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخار جہنم کے اثر کے پھیلاؤ کا نتیجہ ہے؛ لہذا اسے پانی سے بجھاؤ''۔

[بخاری: 5723 عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: پانی میں تر کیے ہوئے کپڑے کو نچوڑ کر بدن کو پونچھنا یا پیشانی پر تر کی ہوئی پٹی کو رکھنا بخار میں مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرنے اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں اللہ کو اپنی قسموں میں آڑ مت بنایا کرو۔ (یعنی نیک اور اچھے کام نہ کرنے کی قسمیں مت کھاؤ) بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے''۔ [سورۂ بقرہ: 224]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت ایران کے شہر گیلان میں ۴۷۰ھ میں ہوئی؛ آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہیں، جب اٹھارہ سال کے ہوئے تو علم دین کا مرکز بغداد علم حاصل کرنے کے لیے تشریف لائے، دنیا ان کے علم وفضل اور تقویٰ وصلاح کی قائل ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کی زبان میں بڑی تاثیر دی تھی، کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی، جس میں یہودی، یا عیسائی اسلام قبول نہ کرتے ہوں اور بہت سے لوگ فسق وفجور سے توبہ نہ کرتے ہوں؛ چنانچہ آپ کے ہاتھ پر ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں نے توبہ کی، پانچ ہزار سے زیادہ عیسائی اور یہودی مشرف باسلام ہوئے۔ حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ بڑے کمال وکرامات والے تھے، ان کے زمانہ میں لوگ دنیا کی طرف ایسے متوجہ ہوگئے تھے کہ جیسے انہیں آخرت کی طرف جانا ہی نہیں ہے؛ چنانچہ آپ کے وعظ ونصیحت کی وجہ سے لوگوں نے آخرت کی تیاری کا رخ کیا اور ان کے دلوں میں اللہ کی محبت اور اطاعت پیدا ہوئی؛ آپ کے وعظ ونصیحت میں وہ اثر تھا کہ مجمع پر گریہ طاری ہوجاتا تھا؛ آپ تصوف وسلوک میں مشہور سلسلۂ قادریہ کے بانی ہیں۔ ۵۶۱ھ میں نوے سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | ایک پیالہ کھانے میں برکت

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے ایک پیالہ آیا جس میں کھانا تھا، تو اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھلایا، ایک جماعت کھانا کھا کر فارغ ہوتی پھر دوسری جماعت بیٹھتی، یہ سلسلہ صبح سے ظہر تک چلتا رہا، ایک آدمی نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا کھانا بڑھتا تھا؟ تو حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں تعجب کی کیا بات ہے، کھانا آسمان سے اترتا تھا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:2342]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | قرض ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرض کی ادائیگی پر طاقت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا ظلم ہے''۔

[بخاری:2400،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی نے قرض لے رکھا ہے اور اس کے پاس قرض ادا کرنے کے لیے مال ہے، تو پھر قرض ادا کرنا ضروری ہے، ٹال مٹول کرنا جائز نہیں ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | اسم اعظم کے ساتھ دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعا مانگتے ہوئے سنا تو فرمایا: ''تم نے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ اس کے ساتھ جو بھی سوال ودعا کی جاتی ہے وہ پوری کی جاتی ہے''، وہ اسم اعظم یہ ہے: ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ

أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ))۔
[ترمذی:3475،عن بریدہ ﷛]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں نہ بتادوں، کہ جہنم کس پر حرام ہے؟ پھر فرمایا: ہر اس شخص پر جہنم حرام ہے، جو لوگوں کے ساتھ نرمی اور سہولت کا معاملہ اختیار کرے“۔ [ترمذی:2488،عن ابن مسعود ﷛]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	سچی گواہی کو چھپانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو بلا شبہ اس کا دل گنہگار رہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہے“۔ [سورۂ بقرہ:283]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا چاہنے والوں کا انجام

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کوئی دنیا ہی چاہتا ہے، تو ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہتے ہیں، جلد دیتے ہیں پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کردیتے ہیں، جس میں (ایسے لوگ قیامت کے دن) ذلت و رسوائی کے ساتھ دھکیل دیے جائیں گے“۔ [سورۂ بنی اسرائیل:18]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قبر کا عذاب برحق ہے

رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے قریب سے گذرے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان دو قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے، انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا ہے، ان میں سے ایک تو پیشاب (کے چھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا“۔ [بخاری:218،عن ابن عباس ﷛] --- فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قبر کا عذاب برحق ہے اور انسانوں کو اپنے گناہوں کی سزا قبر سے ہی ملنی شروع ہوجاتی ہے۔

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس کلونجی کو استعمال کرو، کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا موجود ہے“۔ [بخاری:5687،عن عائشہ ﷞] --- فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس کے استعمال سے اُپھارہ (پیٹ پھولنا) ختم ہوجاتا ہے، بلغمی بخار کے لیے نفع بخش ہے، اگر اس کو پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنالیا جائے اور گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے، تو گردے اور مثانہ کی پتھری کو گلا کر نکال دیتی ہے۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چھوٹوں کو چاہیے کہ بڑوں کو سلام کریں اور چلنے والوں کو چاہیے کہ بیٹھے ہوئے کو سلام کریں اور کم لوگوں کو چاہیے کہ زیادہ لوگوں کو سلام کریں“۔ [ابوداؤد:5198،عن ابی ہریرہ ﷛]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ

امام ابوالحسن علی اشعری رحمۃ اللہ علیہ مشہور صحابی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی اولاد میں تھے۔ آپ کے زمانے میں اسلام کا ایک فرقہ جو معتزلہ کے نام سے جانا جاتا ہے، اس نے علمی حلقے میں کافی اثر ڈال رکھا تھا اور عام طور پر یہ سمجھا جانے لگا تھا کہ معتزلہ بڑے ذہین، عقلمند اور محقق ہوتے ہیں اور ان کی رائے اور تحقیق عقل سے زیادہ قریب ہوتی ہے اور لوگ فیشن کے طور پر اس نظریہ کو اختیار کرنے لگے تھے اور ایک بڑا فتنہ برپا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم کام کے لیے امام ابوالحسن علی اشعری رحمۃ اللہ علیہ کو چنا، وہ ان کے باطل عقیدے کی تردید اور ان کو دعوت دینے کو تقرُّب الی اللہ کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ خود معتزلہ کی مجلسوں میں جاتے اور ان کو سمجھانے کی کوشش کرتے۔ لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ اہل بدعت سے کیوں ملتے جلتے ہیں؟ انہوں نے جواب میں فرمایا: کیا کروں، اگر میں ان کے پاس نہ گیا تو حق کیسے ظاہر ہوگا اور ان کو کیسے معلوم ہوگا کہ اہل سنّت کا بھی کوئی مددگار اور دلائل سے ان کے مذہب کو ثابت کرنے والا ہے۔ وہ معتزلہ کی مخالفت اور تردید میں لگے رہے یہاں تک کہ فرقہ معتزلہ کا زور کمزور پڑ گیا۔ آپ کی وفات ۳۲۴ھ میں بغداد میں ہوئی۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — بچاؤ کی صلاحیت

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک جانور کو اپنی حفاظت و بچاؤ کی صلاحیت سے نوازا ہے چنانچہ بیل، بھینس، بکریوں کو سینگ عطا کر دیے اور جنگلی جانوروں میں سے ہرن، بارہ سنگھا اور گینڈے کو ایسے سینگ لگائے کہ اگر کوئی خون خوار درندہ ان پر حملہ کرے تو آسانی سے یہ اپنی حفاظت کر لیتے ہیں، اس طرح تمام جانوروں کو بچاؤ کا سامان اور حفاظت کا طریقہ سکھا دینا یہ اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں“۔ [سورۂ احزاب:40]

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں؛ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی اور رسول ماننا اور اب قیامت تک کسی دوسرے نبی کے نہ آنے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — کھانا کھاتے وقت ٹیک نہ لگانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں“۔ [بخاری:5398، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: بلا عذر ٹیک لگا کر کھانا سنت کے خلاف ہے۔

استغفار کی بے شمار برکتیں	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص پابندی کے ساتھ استغفار کرے گا، اللہ تعالیٰ ہر تنگی میں اس کے لیے آسانی پیدا کریں گے، اسے ہر غم سے نجات دلائیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچائیں گے، جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوگا''۔ [ابوداؤد:1518،عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

میاں بیوی اپنا راز بیان نہ کریں	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے روز اللہ کی نظر میں لوگوں میں سب سے بدترین وہ شخص ہوگا، جو اپنی بیوی کے پاس جائے اور اس کی بیوی اس کے پاس آئے؛ پھر ان میں سے ایک اپنے ساتھی کا راز کسی دوسرے سے بتائے''۔
[مسلم:3542،عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

مال جمع کرنے کا نقصان	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم مال و دولت جمع نہ کرو، کیوں کہ اس کی وجہ سے تم دنیا کی طرف مائل ہو جاؤ گے''۔
[ترمذی:2328،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

پرہیزگاروں کی نعمت	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(قیامت کے دن) پرہیزگار لوگ (جنت کے) سایوں میں، چشموں میں اور پسندیدہ میووں میں ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) اپنے (نیک) اعمال کے بدلے میں خوب مزے سے کھاؤ پیو، ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی''۔ [سورۂ مرسلات:41تا45]

مسواک کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے''۔ [نسائی:5،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
خلاصہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک اور مسوڑھوں میں مضبوطی پیدا کرتی ہے، اس سے منہ کی بدبو ختم ہو جاتی ہے اور دماغ پاک وصاف ہو جاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹتی ہے، نگاہ کو تیز کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے۔ [طب نبوی]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کیا کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کیا کرو''۔ [سورۂ احزاب:41تا42]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — علامہ عبدالرحمٰن بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ

چھٹی صدی ہجری میں عبدالرحمٰن بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے محدّث، مورّخ، مصنف اور خطیب گزرے ہیں۔ ۵۰۸ھ میں بغداد میں پیدا ہوئے، بچپن میں باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور جب پڑھنے کے قابل ہوئے، تو ماں نے مشہور محدّث ابن ناصر کے حوالہ کر دیا اور آپ نے بڑی محنت اور شوق کے ساتھ اپنا تعلیمی سفر شروع کیا۔ وہ خود فرماتے ہیں کہ میں چھ سال کی عمر میں مکتب میں داخل ہوا، بڑی عمر کے طلبہ میرے ہم سبق تھے، مجھے یاد نہیں کہ میں کبھی راستہ میں بچّوں کے ساتھ کھیلا ہوں یا زور سے ہنسا ہوں۔ آپ کو مطالعہ کا بڑا گہرا شوق تھا، وہ خود بیان کرتے ہیں کہ جب کسی نئی کتاب پر میری نظر پڑ جاتی تو ایسا معلوم ہوتا کہ کوئی خزانہ ہاتھ آ گیا۔ میں نے صرف طالب علمی کے زمانہ میں بیس ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا۔ نوعمری سے ہی آپ تصنیف وتالیف کی طرف متوجہ ہو گئے اور تقریباً ایک ہزار کتابیں لکھیں، آپ کی تصنیفات میں کتاب الموضوعات، صفۃ الصفوۃ اور صید الخاطر بہت بلند پایہ حیثیت رکھتی ہیں۔ آپ کی وفات ۵۹۷ھ میں بغداد میں ہوئی۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — بے ہوشی سے شفا پانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دونوں حضرات میری عیادت کو تشریف لائے، یہاں پہنچ کر دیکھا کہ میں بے ہوش ہوں۔ تو آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس سے وضو کیا اور پھر باقی پانی مجھ پر چھڑکا، جس سے مجھے افاقہ ہوا اور میں اچھا ہو گیا۔ [مسلم: 4147، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے''۔ [ترمذی: 177، عن أبی قتادہ رضی اللہ عنہ] —— فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گذر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — گناہوں سے بچنے کی دعا

گناہوں سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ أَبَدًا مَّا أَبْقَيْتَنِيْ))
ترجمہ: اے اللہ! جب تک میں زندہ رہوں مجھے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔

[ترمذی: 3570، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	مسجد کی صفائی کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مسجد کا کوڑا کرکٹ صاف کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائیں گے''۔

[ابن ماجہ: 757، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	کفر کی سزا جہنم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ کفر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کا مال اور ان کی اولاد کچھ کام نہیں آئے گی اور ایسے لوگ ہی جہنم کا ایندھن ہوں گے''۔ [سورۂ آل عمران: 10]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	مال و اولاد دنیا کے لیے زینت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ (لہٰذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی امید رکھنی چاہیے)''۔

[سورۂ کہف: 46]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قبر کی پکار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں مٹی کا گھر ہوں، میں کیڑے مکوڑے کا گھر ہوں''۔ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	بڑی بیماریوں سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد چاٹے گا تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہوگی''۔ [ابن ماجہ: 3450، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو، کھانا کھلاتے رہو اور سلام پھیلاتے رہو، (ان اعمال کی وجہ سے) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے''۔ [ترمذی: 1855، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ افغانستان کے ایک گاؤں سِجِستان میں سن ۵۳۷ھ میں پیدا ہوئے، اِسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے سنجری کہا جاتا ہے، آپ رحمۃ اللہ علیہ سلسلۂ چشتیہ کے بانی ہیں، بیس سال تک اپنے پیر و مرشد حضرت عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں رہے، پھر خلافت ملنے کے بعد ہندوستان کا رخ کیا، اس وقت پورے ہندوستان میں کفر وشرک کا بول بالا تھا، لوگ خدائے واحد کو چھوڑ کر اینٹ، پتھر، درخت، جانور، گائے اور گوبر کی پوجا کرتے تھے، ایسے تاریک ماحول میں ایک خدا کی آواز لگائی، وعظ ونصیحت کے ساتھ ساتھ دعوت وتبلیغ کے لیے دور دراز کا سفر کیا، اور پورے ہندوستان میں اسلام کے پیغام کو عام کیا، جس کے نتیجے میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک پر ہزاروں کی تعداد میں لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے، ملک کے گوشہ گوشہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگی، اور لوگ بھی اس دعوتی تحریک کو پورے ہندوستان میں پہنچانے لگے، تقریباً آدھی صدی تک دعوت وتبلیغ اور تعلیم وتربیت کا کام کرنے کے بعد ۹۰ رسال کی عمر میں ۶۲۷ھ میں وفات پائی اور اجمیر میں ہی مدفون ہوئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — کنگارو

کنگارو، خرگوش کا ہم شکل ایک بڑا جانور ہے۔ جو انسانی قد کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے اگلے پیر بہت چھوٹے اور پچھلے پیر بہت بڑے اور مضبوط ہوتے ہیں، اس کی دم بھی کافی لمبی اور موٹی ہوتی ہے، یہ اپنی دم پر بیٹھ جاتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس کے پیٹ پر ایک تھیلی ہوتی ہے، کنگارو کا بچہ پیدائش کے وقت صرف دو انچ کا ہوتا ہے جس کی آنکھ بھی بند رہتی ہے۔ اس کے باوجود وہ اپنی ماں کے جسم کے بالوں کو پکڑ کر سیدھا اس تھیلی میں پہنچ جاتا ہے اور وہاں دودھ پی کر بڑا ہوتا ہے۔ زیادہ وقت اسی تھیلے میں گذارتا ہے اور کنگارو اس کو ہر جگہ لیے پھرتا ہے کھلاتا ہے پلاتا ہے۔ بھلا بتاؤ تو سہی کہ اس چھوٹے سے بچہ کو تھیلی کا راستہ کون بتاتا ہے اور بچپنے سے بڑا ہونے تک کون اس کی حفاظت و پرورش کرتا ہے۔ اللہ ہی اپنی قدرت سے ان جانوروں کی رہنمائی فرماتا ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر پر بیوی کا خرچہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم پر واجب ہے کہ تم عورتوں کے لیے قاعدے کے موافق روزی اور کپڑے کا انتظام کرو“۔ [مسلم:2950، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: شوہر پر واجب ہے کہ وہ بیوی کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق روٹی اور کپڑے کا انتظام کرے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں	دعا کے کلمات کو تین بار کہنا

رسول اللہ ﷺ دعا و استغفار کے کلمات کو تین تین مرتبہ دہرانا پسند فرماتے تھے۔ [ابوداؤد: 1524، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	رات میں سورۂ دخان پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے رات میں ''حٰم الدُخَان'' (یعنی سورۂ دخان) پڑھی، اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں دوسری روایت میں ہے کہ جس نے جمعہ کی رات میں سورۂ دخان پڑھی اس کے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں''۔ [ترمذی: 2888-2889، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	قرض نہ لوٹانے کی نیت سے لینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی سے قرض لے اور دل میں یہ پکا ارادہ کررکھے کہ قرض پورا پورا نہیں لوٹائے گا، تو وہ اللہ سے ایک چور کی حالت میں ملاقات کرے گا''۔ [ابن ماجہ: 2410، عن صہیب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا ختم اور چھوٹنے والی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال، حالانکہ اس کے لیے اس کے مال میں سے تین چیزیں ہیں: ۱) وہ جو کھا کر ختم کردیا، ۲) جو پہن کر پُرانا کردیا ۳) وہ جو (صدقہ) دے کر (آخرت کے لیے) ذخیرہ کرلیا، اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ ختم ہونے والا اور لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے''۔ [مسلم: 7422، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	قیامت کا حال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''بے شک فیصلہ کے دن کا وقت متعین ہے: یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا پھر تم لوگ گروہ در گروہ ہوکر آؤ گے اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہی دروازے ہوجائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہوجائیں گے''۔ [سورۂ نبا: 17 تا 20]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	جوڑوں کے درد کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے''۔
[کنز العمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم کو کیا ہوگیا کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، حالانکہ آسمان وزمین کی سب میراث اللہ کے لیے ہے''۔ [سورۂ حدید: 10]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — سلطان نور الدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ

سلطان نور الدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ ۱۷ شوال ۵۱۱ھ میں پیدا ہوئے، بڑے ہی نیک اور عبادت گزار تھے۔ اپنے والد عماد الدین زنگی کے بعد ملک شام کے بادشاہ بنے۔ اپنی حکومت میں انہوں نے شام کے تمام بڑے بڑے شہروں میں مدرسے بنوائے۔ علماء اور اہل دین کی بہت تعظیم کرتے تھے۔ صدقات وخیرات بھی خوب کرتے تھے۔ بڑے امانت دار اور قناعت شعار تھے۔ ایک مرتبہ ان کی اہلیہ نے تنگی کی شکایت کی، تو انہوں نے اپنی تین دکانیں جن کی سالانہ آمدنی بیس دینار تھی، ان کو خرچ کے لیے دے دیں۔ جب بیوی نے اس کو کم سمجھا، تو انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ میرے پاس کچھ نہیں ہے اور جو کچھ تم میرے پاس دیکھتی ہو، وہ سب مسلمانوں کا ہے، میں تو محض خزانچی ہوں میں تمہاری خاطر اس امانت میں خیانت کر کے جہنم میں جانا نہیں چاہتا۔ ان کی سب سے بڑی آرزو "بیت المقدس" کو فتح کرنا تھا، مگر ان کی تمنا پوری نہیں ہوسکی اور ۵۶۹ھ میں ان کا انتقال ہوگیا؛ لیکن بیت المقدس کو ان کے سپہ سالار صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ نے ۵۸۳ھ میں فتح کرلیا۔ ابن اثیر لکھتے ہیں کہ خلفاء راشدین اور عمر ابن عبد العزیز کے بعد نور الدین سے بہتر سیرت اور ان سے زیادہ عادل انسان میری نظر سے نہیں گذرا۔

نمبر ② : حضور ﷺ کا معجزہ — گونگے کا اچھا ہونا

رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں جب جمرہ عقبہ کی رمی کر کے واپس ہونے لگے، تو ایک عورت اپنے ایک چھوٹے بچہ کو لے کر حاضر خدمت ہوئی اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے اس بچہ کو ایسی بیماری لگ گئی ہے کہ بات بھی نہیں کرسکتا، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور کلی کی اور پھر وہ برتن اس عورت کے حوالے کرنے کے بعد فرمایا: "اس میں سے بچہ کو پلاتی رہنا اور تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکتی رہنا اور اللہ تعالیٰ سے شفا کی دعا کرتی رہنا"۔ حضرت ام جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک سال بعد میری اس عورت سے ملاقات ہوئی، تو میں نے پوچھا: بچہ کا کیا حال ہے؟ تو اس نے کہا: (الحمدللہ) ٹھیک ہوگیا اور اتنی زیادہ سمجھ آگئی کہ جتنی بڑے لوگوں میں بھی نہیں ہوتی۔ [ابن ماجہ: 3532، عن ام جندب رضی اللہ عنہا]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — مزدور کو پوری مزدوری دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں قیامت کے دن تین لوگوں کا مقابل بن کر اُن سے جھگڑوں گا، (اُنہیں میں سے ایک) وہ شخص ہے، جس نے کسی کو مزدوری پر رکھا اور اس سے پورا پورا کام لیا، مگر اس کو پوری مزدوری نہیں دی"۔ [ابن ماجہ: 2442، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] —— خلاصہ: مزدور کو مکمل مزدوری دینا واجب ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — نفع بخش علم کے لیے دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے: "((اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا)) ترجمہ: اے اللہ! جو علم تو نے مجھے دیا ہے اس سے نفع عطا فرما، اور مجھے نفع بخش علم عطا فرما، اور میرے علم میں زیادتی عطا فرما"۔ [ترمذی: 3599]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	یتیم کی پرورش کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمانوں میں بہترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اُس سے اچھا سلوک کیا جائے اور مسلمانوں میں بدترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے“۔ [ابن ماجہ:3679، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	کنجوسی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت (کو خرچ کرنے) میں بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنا دیا جائے گا اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے“۔ [سورۂ آل عمران:180]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی چیزیں چند روزہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ صرف چند روزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟“۔ [سورۂ قصص:60]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	مومن کے ساتھ قبر کا سلوک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مومن بندہ کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تمہارا آنا مبارک ہو، میری پشت پر چلنے والوں میں تم مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، جب تم میرے حوالے کر دیے گئے اور میرے پاس آ گئے، تو تم آج میرا حسنِ سلوک دیکھو گے، تو جہاں تک نظر جاتی ہے، قبر کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے“۔ [ترمذی:2460، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج	دل کی کمزوری کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے“۔
[کنز العمال:28253، عن عبدالرحمٰن بن دلہم]
فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کو ہدیہ دیا جائے، اگر اس کے پاس بھی دینے کے لیے کچھ ہو، تو اس کو بدلہ میں ہدیہ دینے والے کو دے دینا چاہئے اور اگر کچھ نہ ہو تو (بطور شکریہ) دینے والے کی تعریف کرنی چاہیے، کیونکہ جس نے تعریف کی اس نے شکریہ ادا کر دیا، اور جس نے چھپایا اس نے ناشکری کی“۔ [ابوداؤد:4813، عن جابر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ

سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ جنہیں فاتح بیت المقدس کہا جاتا ہے، چھٹی صدی ہجری کے بڑے ہی ناموراور کامیاب بادشاہ گذرے ہیں۔ والد کی طرف نسبت کرتے ہوئے انہیں "ایوبی" کہا جاتا ہے۔ ان کی پرورش ایک درمیانی درجے کے شریف خاندان میں سپاہی کی حیثیت سے ہوئی۔ بادشاہ بننے کے بعد انہوں نے اپنی پوری زندگی بڑے ہی مجاہدے اور صبر کے ساتھ گذاری۔ انہوں نے اپنی زندگی کا مقصد صرف ایک ہی بنالیا تھا کہ دنیا میں اللہ کا نام کیسے بلند ہو۔ ان کے کارناموں میں سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے قبلۂ اول یعنی بیت المقدس کو آزاد کرایا، جو تقریباً نوے سال سے عیسائیوں کے قبضے میں تھا۔ یہ وہی قبلہ اول ہے جہاں حضور ﷺ نے انبیاء کرام کی امامت کی تھی اور پھر وہاں سے آسمان کا سفر کیا تھا، عیسائیوں نے جب بیت المقدس پر قبضہ کیا تھا، تو مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کر دی تھی، مگر اسی بیت المقدس پر نوے سال کے بعد جب مسلمانوں کا دوبارہ قبضہ ہوا، تو سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے بدلہ لینے کے بجائے یہ اعلان کرا دیا کہ جو بوڑھے آدمی فدیہ کی رقم نہیں دے سکتے، وہ آزاد کیے جاتے ہیں کہ وہ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ اس کے بعد صبح سے شام تک وہ لوگ امن کے ساتھ شہر سے نکلتے رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کو بیت المقدس کی زیارت کی بھی عام اجازت دے دی۔ سلطان صلاح الدین کا یہ وہ احسان وکرم تھا جس کو عیسائی دنیا آج بھی نہیں بھلا سکتی ہے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — برفیلے پہاڑ

بعض اونچے علاقوں اور بلند پہاڑوں پر سرد موسم کی وجہ سے برف جم جاتی ہے اور پہاڑوں کی چوٹی برف سے ڈھک جاتی ہے، جبکہ زمین کی سطح سے بلند اور سورج کے قریب ہونے کی وجہ سے سخت گرمی ہونی چاہیے تھی اور پانی بھی ٹھنڈا ہونے کے بجائے گرم ہونا چاہیے، لیکن اس کے باوجود پہاڑوں پر سخت برف جمی رہتی ہے اور سرد ماحول رہتا ہے۔ یہی نہیں، بلکہ جتنا اوپر جائیں اور زیادہ سردی محسوس ہوگی۔ ان پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف کا جمانا اور سرد ماحول کا بنانا اللہ کی کتنی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے"۔

[مسلم: 1493، عن جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — اپنے بچوں سے پیار ومحبت کرنا

حضرت اَقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا۔ یہ دیکھ کر حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے دس بیٹے ہیں، میں نے کبھی کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: "جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم بھی نہیں کیا جاتا"۔ [ابوداؤد: 5218، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

قرآن کی تلاوت کرنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن شریف کی تلاوت کیا کرو، اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی (یعنی پڑھنے والے) کی شفاعت کرے گا''۔ [مسلم:1874، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

رشوت لے کر ناحق فیصلہ کرنا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کچھ (رشوت) لے کر ناحق فیصلہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اسے اتنی گہری جہنم میں ڈالے گا، کہ پانچ سو برس تک برابر گرتے چلے جانے کے باوجود، اس کی تہہ تک نہ پہنچ پائے گا''۔

[ترغیب:3176، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

کامیاب کون ہے	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کامیاب ہوگیا وہ شخص جس نے اسلام قبول کیا اور اس کو ضرورت کے بقدر روزی ملی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دی ہوئی روزی پر قناعت کرنے والا بنا دیا''۔ [مسلم:2426، عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کا اکرام	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یقیناً نیک لوگ آرام میں ہوں گے، مسہریوں پر بیٹھے ہوئے نظارہ کر رہے ہوں گے، تم ان کے چہروں سے جنت کے عیش و آرام کا اندازہ کر لو گے۔ ان کو سیل بند خالص شراب پلائی جائے گی، اس پر مشک کی مہر لگی ہوگی، ایسی پاکیزہ شراب کے لیے رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے، اس شراب میں تسنیم کے پانی کی ملاوٹ ہوگی، وہ ایک ایسا چشمہ ہے جس میں سے نیک بندے پییں گے''۔ [سورۂ مطففین:22 تا 28]

گائے کے دودھ کا فائدہ	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے''۔ [مستدرک:8224، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کیا ایمان والوں کے لیے ابھی تک ایسا وقت نہیں آیا، کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت اور جو دین حق نازل ہوا ہے، اس کے سامنے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔ یعنی وہ وقت آچکا ہے کہ مسلمانوں کے دل قرآن، اللہ کی یاد اور اس کے سچے دین کے سامنے جھک جائیں''۔ [سورۂ حدید:16]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ | سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کے اوصاف

سلطان صلاح الدین ایوبی رحمتہ اللہ علیہ جہاں ایک طرف مصروشام کے بادشاہ تھے، تو وہیں دوسری طرف ایک سچے پکے مسلمان بھی تھے۔ علم اور اہل علم سے بڑا لگاؤ تھا، وہ خود بھی عالم تھے، نماز کے بڑے پابند تھے، بیماری کی حالت میں بھی امام کو بلالیتے اور کھڑے ہوکر نماز ادا کرتے، ایک موقع پر فرمایا کہ سالہا سال ہوگئے ہیں مگر میں نے ایک نماز بھی بغیر جماعت کے نہیں پڑھی۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ بادشاہ ہونے کے باوجود عمر بھر زکوۃ فرض ہونے کی نوبت ہی نہیں آئی! صدقات وخیرات میں سارا مال خرچ کردیتے، کبھی اتنا جمع ہی نہیں ہونے دیتے کہ زکوۃ فرض ہو، قرآن شریف سنتے تو اکثر آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے۔ بڑے رحم دل اور بردبار تھے۔ خادموں اور اپنے ساتھیوں کی غلطیوں کو نظر انداز کردیتے تھے۔ حتیٰ کہ بیت المقدس جب فتح ہوا، تو عیسائیوں کا بادشاہ ''گائی'' سلطان صلاح الدین ایوبی کے سامنے لایا گیا، بادشاہ بہت ڈرا ہوا تھا کہ اب قتل کردیا جاؤں گا، مگر سلطان نے اسے اپنے پاس بٹھایا اور اطمینان دلایا کہ وہ قتل نہیں کیا جائے گا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ ۵۸۹ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ | غیبی مدد

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ چار سو آدمی تھے۔ ہم لوگوں نے ایسی جگہ پڑاؤ ڈالا جہاں پینے کے لیے پانی نہیں تھا۔ ہم سب گھبرا گئے، اتنے میں ایک چھوٹی سی بکری اللہ کے رسول کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی۔ آپ ﷺ نے اس کا دودھ دوہا اور پھر خوب سیر ہوکر پیا اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی پلایا حتیٰ کہ سب سیر ہوگئے۔ اس کے بعد اس بکری کو باندھ دیا گیا، صبح کو اٹھ کر دیکھا، تو وہ بکری غائب تھی۔ حضور ﷺ کو خبر دی گئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو خدا اس کو لایا تھا وہی اسے لے گیا''۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2381، عن نافع رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں | وراثت میں لڑکی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے سلسلے میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے''۔ [سورۂ نساء: 11]

فائدہ: والدین کی وراثت میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا ادا کرنا فرض ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں | پرہیزگاری اور مالداری کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے: ''((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْھُدٰی، وَالتُّقٰی، وَالْعَفَافَ، وَالْغِنٰی))''

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنی کا سوال کرتا ہوں۔ [مسلم: 6904، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

دعا کرنا بے کار نہیں جاتا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بے شک تمہارا رب شرم وحیاء کرنے والا اور بڑا سخی ہے۔ وہ اپنے بندہ سے اس بات پر شرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے اور وہ اسے خالی لوٹائے"۔ [ترمذی:3556،عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ]

یتیموں کا مال مت کھاؤ	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "یتیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے"۔ [سورۂ نساء:2]

مال واولاد قربِ آخرت کا ذریعہ نہیں	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں، جو تم کو درجہ میں ہمارا مقرب بنادے، مگر ہاں! جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالا خانوں میں آرام سے رہیں گے"۔ [سورۂ سبا:37]

گنہگاروں کے ساتھ قبر کا سلوک	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب گنہگار یا کافر بندے کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تیرا آنا نامبارک ہو، میری پیٹھ پر چلنے والوں میں تم مجھے سب سے زیادہ ناپسند تھے، جب تم میرے حوالے کر دیے گئے اور میرے پاس آگئے، تو تم آج میری بدسلوکی دیکھو گے، پھر قبر اس کو دباتی ہے اور اس پر مسلط ہو جاتی ہے، تو اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں"۔ [ترمذی:2460،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

خربوزہ کے فوائد	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کھانے سے پہلے خربوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے"۔ [ابن عساکر:6/102]

	نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ نے سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "گناہوں کا چھوڑ دینا بہترین ہجرت ہے، فرائض کی حفاظت کرنا بہترین جہاد ہے اور ذکرِ الٰہی بکثرت کرتی رہو، اس لیے کہ تم اللہ کے یہاں اس سے زیادہ محبوب چیز لے کر نہیں آسکتی ہو۔

[طبرانی کبیر:20821]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام محمد، لقب جلال الدین اور مولانا روم کے نام سے مشہور ہیں، بلخ میں ۶ ربیع الاول ۶۰۴ھ کو پیدا ہوئے، آپ کے والد شیخ محمد بہاء الدین اپنے زمانے کے بڑے عالم اور مشہور بزرگ تھے، ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی، بادشاہِ وقت کے کسی بات سے ناراض ہوکر وہاں سے شیخ بہاء الدین اپنے بیٹے جلال الدین کو لے کر قونیہ چلے گئے، اس وقت جلال الدین رومی کی عمر اٹھارہ یا انیس سال تھی، آپ نے قونیہ میں تقریباً آٹھ سال مختلف اساتذہ سے علم حاصل کرتے ہوئے ملک شام کے علمی شہر ''حلب'' کا رخ کیا اور مدرسہ حلاویہ میں رہ کر شیخ عمر بن احمد اور بعض دوسرے مدارس کے ماہر و ممتاز علماء کی خدمت میں رہ کر تمام علوم میں مکمل مہارت حاصل کرلی، اس وقت مولانا جلال الدین کی عمر چالیس سال ہوچکی تھی، جب ان کے والد محترم کی وفات پر سید برہان الدین ترمذ سے ان کی تعزیت کے لیے تشریف لائے، تو ان کا امتحان لے کر فرمایا کہ بس اب علم باطن رہ گیا ہے، تمہارے والد کی یہ ''امانت'' اب میں تمہارے حوالہ کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ نو سال تک مولانا رومی نے ان کی صحبت میں رہ کر علمِ باطن اور معرفت وسلوک کے مراتب طے کرلیے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ستارے

رات میں کھلے آسمان پر بے شمار ستارے چمکتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان ستاروں کی چمک اور روشنی سے آسمان بڑا خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ہم نے آسمان دنیا کو روشن چراغوں سے زینت عطا فرمائی۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ ہزاروں سال سے کروڑوں ستارے آسمان پر ایسے جگمگا رہے ہیں کہ کبھی روشنی ختم نہیں ہوتی۔ لوگ ان ستاروں کے ذریعہ راستہ اور منزل کی سمت معلوم کرلیتے ہیں۔ آج کے ترقی یافتہ زمانے میں بھی رات میں جہاز کے کپتان ستاروں کی مدد سے رخ معلوم کرتے ہیں۔ ان ستاروں کا برابر چمکنا اور وقت مقررہ پر نکلنا اللہ کی قدرت کی عظیم نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — تقدیر پر ایمان لانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر چیز تقدیر سے ہے، یہاں تک کہ آدمی کا ناکارہ اور نا قابل ہونا اور قابل و ہوشیار ہونا (بھی تقدیر ہی سے ہے)''۔ [مسلم: 6751، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ] — فائدہ: تقدیر کہتے ہیں، کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، اچھا ہو یا بُرا، وہ سب اللہ تعالی کے حکم اور اس کی مشیت سے ہے، جس کو اللہ تعالیٰ پہلے ہی طے کرچکا ہے، ہمارے اوپر اس کا یقین رکھنا اور اس پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — خوشبو کو رد نہیں کرنا چاہیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب خوشبو کا ہدیہ دیا جاتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو رد نہیں فرماتے تھے۔

[ترمذی: 2789، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

حاجی سے ملاقات کرنا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی حاجی سے ملاقات ہو، تو اس کو سلام کرو اور اس سے مصافحہ کرو اور اس سے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اپنے لیے دعائے مغفرت کی درخواست کرو، کیونکہ وہ اپنے گناہوں سے پاک وصاف ہو کر آیا ہے''۔ [مسند احمد: 5348، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

مسلمانوں کے قتل میں مدد کرنے کی سزا	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کو قتل کرنے میں مدد کرے، اگرچہ ایک لفظ بول کر ہی ہو، تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا، کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا کہ یہ شخص اللہ کی رحمت سے محروم ہے''۔
[ابن ماجہ: 2620، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنا	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''موت کا (ذکر) دنیا سے بے رغبت کرنے اور آخرت کی طلب کے لیے کافی ہے''۔ [شعب الایمان: 10159، الربیع بن انس رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کا انعام	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے خوش ہوں گے اونچے اونچے باغوں میں ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے۔ ان میں چشمے بہہ رہے ہوں گے''۔ [سورۂ غاشیہ: 8 تا 12]

تلبینہ سے علاج	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار کے لیے تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''تلبینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج وغم کو دور کرتا ہے''۔ [بخاری: 5689]

فائدہ: جَو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ جسے تلبینہ کہتے ہیں۔

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اس نے کل (آخرت) کے لیے کیا آگے بھیجا ہے، اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے''۔
[سورۂ حشر: 18]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ | حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی علمی خدمات

مولانا جلال الدین رومی رحمتہ اللہ علیہ چالیس سال میں تمام علوم اسلامیہ کی تکمیل کر کے درس وتدریس وعظ ونصیحت ،فتوی نویسی اور علم دین کی خدمت میں مشغول تھے، کہ شمس تبریز کو ان کے شیخ کمال الدین جندی نے حکم دیا کہ روم جا کر ایک دل جلے کو روشن کر آؤ، وہ حکم سنتے ہی چل دیے اور رات کے وقت ایک سرائے میں ٹھہر گئے، سامنے ہی بلند چبوترہ پر شہر کے بڑے لوگ تفریح کے لیے بیٹھتے تھے، حضرت شمس بھی اسی چبوترہ پر بیٹھا کرتے ،مولانا روم نے یہیں ان سے ملاقات کی اور ایک دوسرے کو پہچانا، دونوں بزرگ چھ مہینے تک صلاح الدین زرکوب کے حجرہ میں مجاہدہ کرتے رہے، اس کے بعد آپ پڑھنا پڑھانا چھوڑ کر شمس کی خدمت میں رہنے لگے، ایک لمحہ کے لیے بھی جدا نہیں ہوتے تھے، پورے شہر میں شور برپا ہوگیا کہ ایک دیوانے نے مولانا پر ایسا جادو کر دیا ہے کہ اب وہ کسی کام کے نہیں رہے، شمس تبریز فتنہ کے خوف سے، وہاں سے نکل کر دمشق چلے گئے۔ جدائی کے اس غم میں جلال الدین رومی کسی سے کچھ نہیں بولتے تھے، جب کبھی زبان کھلتی تو اشعار پڑھتے، تو شاگرد ان کو لکھ لیا کرتے جمع ہو کر یہی اشعار مثنوی بن گئے۔ جن کے ذریعہ عقائد وکلام کی بحث، معجزہ وتصوف، توحید وعبادت، فلسفہ واخلاق اور سائنس جیسے علوم کی دل کش انداز میں تشریح کی گئی ہے۔ ان علوم سے پتہ چلتا ہے کہ مثنوی صرف تصوف ہی کی کتاب نہیں، بلکہ علم کلام کا بھی بہترین مجموعہ ہے۔ بالاخر پانچ جمادی الثانی ۶۷۲ھ اتوار کے دن علم کا یہ آفتاب بھی ہمیشہ کے لیے غروب ہوگیا۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ | کنکریوں سے تسبیح کی آواز آنا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں چند کنکریاں تھیں، اچانک ان سے تسبیح کی آواز آنے لگی جس کو ساری مجلس سن رہی تھی ، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کنکریاں باری باری حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دی ،تو ان کے ہاتھوں میں بھی تسبیح پڑھتی تھیں؛ لیکن جب ان کے علاوہ لوگوں کو دی، تو کنکریوں نے تسبیح پڑھنا بند کر دیا۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی: 327، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں | جماعت کے ارادہ سے مسجد جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہو چکی، پھر بھی اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنہوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے“۔ [ابوداؤد: 564، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں | موت تک دین پر جمے رہنے کی دعا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے: ((یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى

دِیْنِکَ)) ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر استقامت نصیب فرما"۔ [ترمذی:3522]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	اللہ ہی کے لیے محبت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ ہی کے لیے محبت کرے اور اللہ ہی کے لیے نفرت کرے اور اللہ ہی کے لیے خیرات کرے اور اللہ ہی کے لیے دینے سے رُک جائے، تو اس شخص نے ایمان مکمل کر لیا"۔ [ابوداؤد:4681، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہوگا"۔ [سورۂ نساء:14]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے لوگو! بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، تو کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالدے، اور تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈالدے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے، تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو! وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں) کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں"۔ [سورۂ فاطر:5 تا6]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	قیامت میں منہ پر مہر لگادی جائے گی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم جب قیامت کے دن پیش ہوگے، تو تمہارے منہ پر مہر لگادی جائے گی، اور آدمی کی سب سے پہلی چیز جو بات کرے گی، وہ اس کی ران اور ہتھیلی ہوگی"۔ [احمد:19522، معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	معدہ کی صفائی

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے"۔

[مسند احمد:22726]

فائدہ: علامہ ابن قیم فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدہ کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم کرو اور بری باتوں سے روکو، ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنی طرف سے کوئی عذاب نازل کرے اور تم دعا کرو تو تمہاری دعا قبول نہ ہو"۔

[ترمذی:2169، عن حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ١ : اسلامی تاریخ | حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ

حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ چشتیہ سلسلے کے مشہور بزرگ گزرے ہیں۔آپ کا آبائی وطن بخارا ہے مگر پیدائش بدایوں میں ٦٣٦ھ میں ہوئی۔ پانچ سال کے تھے کہ والد کا انتقال ہوگیا، والدہ نے آپ کی پرورش اور تربیت فرمائی۔ علوم ظاہری میں کمال حاصل کرنے کے بعد علوم باطنی کے لیے حضرت فرید گنج کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیعت وخلافت سے سرفراز ہوئے ، پھر دعوت دین کو زندگی کا مقصد بنالیا۔ عہد علائی کے آخری چند سالوں میں شراب وکباب، فسق وفجور، قمار بازی اور بے شمار دیگر برائیاں بالکل عام تھیں، لیکن آپ کی محنت کے ذریعے ہندوستان کے اکثر مسلمان عبادت، تصوف اور زہد کی طرف مائل ہوگئے تھے۔آپ کی خانقاہ میں اس قدر لوگ آتے کہ بادشاہ کے دربار میں بھی اتنی بھیڑ نہ ہوتی تھی۔ بادشاہوں سے میل جول اور ملاقات پسند نہیں فرماتے، حتیٰ کہ ایک مرتبہ سلطان علاؤ الدین خلجی نے ملاقات کے لیے بہت اصرار کیا، تو فرمایا کہ فقیر کے یہاں دو دروازے ہیں، اگر بادشاہ ایک دروازے سے آئے گا، تو فقیر دوسرے دروازے سے نکل جائے گا، انتقال سے چالیس دن پہلے کھانا، پینا، بالکل چھوڑ دیا تھا، ہر وقت روتے رہتے، آنسو تھمتے ہی نہ تھے۔ ٧٢٥ھ میں آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر ٢ : اللہ کی قدرت | رنگ

رنگوں کے ذریعہ ہم بہت سی چیزوں کو پہچان لیتے ہیں، اگر سب چیزوں کا ایک ہی رنگ ہوتا، تو ان کے درمیان فرق کرنا بہت مشکل ہوجاتا۔ کیونکہ بعض چیزوں کی شکل ایک جیسی ہوتی ہے لیکن رنگ کی وجہ سے وہ پہچان لی جاتی ہیں ان چیزوں کا فرق رنگوں ہی سے معلوم ہوتا ہے۔ ذرا بھی غور کرو تو ہر پھل کا رنگ اندر اور باہر سے ایک دم الگ الگ ہے، جس سے پھل وغیرہ کا پہچاننا آسان ہوجاتا ہے اور کچے پکے کا پتہ چل جاتا ہے۔مختلف رنگوں کا پایا جانا اللہ کی قدرت کی زبردست علامت ہے۔

نمبر ٣ : ایک فرض کے بارے میں | سچی گواہی دینا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ) ہو''۔ [سورۂ نساء:135]

فائدہ: سچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

نمبر ٤ : ایک سنت کے بارے میں | انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہننا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنے ہوئے تھے۔

[ترمذی:1742، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

والدین کے لیے دعائے رحمت	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول (ﷺ)! میرے والدین کی وفات کے بعد خیر کی کوئی ایسی چیز باقی ہے، جس کے ذریعے میں ان کے ساتھ نیکی کا معاملہ کرسکوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، ان کے لیے دعائے رحمت اور استغفار کرنا، اور ان کی وفات کے بعد ان کی وصیت کو پورا کرنا اور ان کے متعلقین کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اور ان کے دوستوں کا اکرام کرنا''۔ [ابوداؤد:5142، عن مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

اِزار یا پینٹ کو ٹخنے سے نیچے پہننا	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص غرور و تکبر میں اپنے اِزار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا''۔ [بخاری:5788، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا ذلیل ہوکر کب آتی ہے	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کا مقصد آخرت ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں استغناء پیدا فرمائے گا اور اس کے کاموں کو جمع کردے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہوکر آئے گی اور جس کا مقصد دنیا ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر کو اس کے سامنے کردے گا اور اس کے کاموں کو پھیلا دے گا اور دنیا اس کے مقدر کی ہی آئے گی''۔
[ترمذی:2465، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

قیامت کا منظر	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''(خبردار ہوجاؤ) جب زمین کو پوری طرح کوٹ کر چورا چورا کردیا جائے گا اور تمہارا پروردگار جلوہ فرمائے گا اور فرشتے صف باندھ کر میدان حشر میں آجائیں گے اور اس دن جہنم کو سامنے لایا جائے گا''۔ [سورۂ فجر: 21 تا 23]

تربوز سے گرمی کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوز کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوز کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں۔ [ابوداؤد:3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

	نمبر۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا، جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جانوں سے ان کو غافل کردیا یہی لوگ نافرمان ہیں''۔ [سورۂ حشر:19]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — مجدّدالف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مجدّد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ گیارہویں صدی ہجری کے ہندوستان کے بلند پایہ عالم، داعی اِلی اللہ اور مجاہد تھے، آپ کی پیدائش ۹۷۱ھ میں پنجاب کے علاقہ سرہند میں ہوئی، آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہیں۔ تعلیم کی ابتداء حفظ قرآن سے کی اور والد صاحب کی خدمت میں ہی تعلیم کا سلسلہ جاری رہا، اور سترہ سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہوگئے۔ شروع میں والد صاحب سے طریقۂ چشتیہ میں بیعت کی پھر سلسلۂ قادریہ بھی حاصل کیا، والد صاحب کی وفات کے بعد حضرت خواجہ باقی باللہ سے بیعت ہوئے اور خلافت عطا ہوئی۔ اس کے بعد دعوت وتبلیغ میں مشغول ہوگئے، سنت وبدعت، شریعت وفلسفہ اور تصوّف اسلامی اور رہبانیت کے فرق کو واضح کیا۔ دین کی خاطر ان کو قید خانہ کی مشقت بھی جھیلنی پڑی ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے بادشاہ اکبر کے دین الٰہی کے نام سے بنائے ہوئے اُس فتنہ کا خاتمہ کیا۔ جسے اُس نے بہت سے مذہبوں کی رسموں کو ملا کر بنایا تھا۔ آپ کی وفات ۱۰۳۴ھ میں ۶۳ رسال کی عمر میں ہوئی اور اپنے وطن سرہند میں ہی مدفون ہوئے۔ حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی سب سے بڑی علمی، اصلاحی اور تجدیدی یادگار ان کے مکتوبات ہیں آپ کے تجدیدی کام کی بنیاد پر آپ کو مجدّد الف ثانی کا لقب دیا گیا۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — گھی میں برکت

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی فرماتے ہیں غزوۂ تبوک کے سفر میں گھی کی مشک کی ذمہ داری میری تھی۔ دوران سفر میں نے اس میں سے تھوڑا سا گھی نکالا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا اور مشک میں دیکھا تو گھی بہت ہی کم بچا تھا۔ میں نے وہ مشک دھوپ میں رکھدی اور میں سوگیا، اچانک میں نے گھی کے بہنے کی آواز سنی، تو میری آنکھ کھل گئی، دیکھا تو گھی بہہ رہا تھا۔ میں جلدی سے کھڑا ہوا اور مشک کا منہ پکڑ لیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا: ''اگر اس کو چھوڑ دیتے تو پوری وادی گھی سے بہنے لگتی''۔ [دلائل النبوۃ للاصفہانی: 334، عن حمزہ بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — وصیت پوری کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ''(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی''۔ [سورۂ نساء: 12]

فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — اولاد کو نمازی بنانے کی دعا

اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے، جو انہوں نے

اپنی اولاد کو مکہ مکرمہ میں چھوڑتے وقت پڑھی تھی: ﴿ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو اور میری اولاد کو نمازی بنا دے۔ اے میرے رب! (ہماری) دعاؤں کو قبول فرمالے۔ [سورۂ ابراہیم:40]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	اذان شروع ہوتے ہی دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنے اور یہ کہے: ((أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا)) تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے''۔ [مسلم:851، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	سود خور سے جنگ کا اعلان

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے، تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو (لہٰذا ہر مسلمان کو سود سے بچنا چاہیے)''۔ [سورۂ بقرہ:279]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبہ کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تا کہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے، اور آپ کے رب کی رحمت اس (دنیوی مال) سے کہیں زیادہ بہتر ہے، جس کو یہ لوگ جمع کرتے پھرتے ہیں''۔ [سورۂ زخرف:32]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	زمین گواہی دے گی

آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ ﴾ (اس دن زمین اپنی سب باتیں بیان کر دے گی) پھر ارشاد فرمایا: ''تم جانتے ہو زمین کیا خبریں بیان کرے گی؟'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس کی خبریں یہ ہیں، کہ وہ ہر مرد اور عورت کے متعلق اس عمل کی گواہی دے گی، جو اس کی پیٹھ پر کیا گیا تھا، وہ کہے گی: اس نے ایسا ایسا عمل فلاں فلاں دن کیا تھا''۔ [ترمذی:2429، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	ختنہ کے فوائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک ختنہ کرنا ہے''۔ [مسلم 598، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] --- فائدہ: ختنہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، اگزیما جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حسد سے بچو، کیونکہ حسد آدمی کی نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے''۔ [ابوداؤد:4903، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ

اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ شاہ جہاں کے تیسرے بیٹے پندرہ ذیقعدہ ۱۰۲۷ھ میں ارجمند بانو (ممتاز محل) کے بطن سے پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم شیخ ابوالواعظ ہرگامی سے اور علم وادب مولوی سید محمد قنوجی سے حاصل کیا اور دیگر اساتذہ سے دینی علوم میں مہارت حاصل کی، انہوں نے صرف ایک سال میں قرآن کریم حفظ کرلیا، علماء اور بزرگوں سے حسن عقیدت اور والہانہ محبت رکھتے تھے، جب کسی جگہ تشریف لے جاتے، تو وہاں کے علماء ومشائخ کی مجلس میں حاضر ہوکر علم ومعرفت کی باتیں سنتے اور انہیں قیمتی تحفہ وتحائف سے نوازتے، حضرت خواجہ محمد معصوم اور ان کے صاحبزادے سیف الدین سے علم سلوک ومعرفت حاصل کیا، ان کی اطاعت وعبادت کا یہ حال تھا کہ صبح صادق سے پہلے اُٹھ کر تہجد پڑھتے اور مسجد میں پہنچ کر فجر کی اذان کے انتظار میں قبلہ رو ہوکر بیٹھے رہتے، اذان کے فوراً بعد سنت ادا فرماتے، باجماعت نماز پڑھ کر تلاوت قرآن اور مطالعہ حدیث میں مشغول ہوجاتے اور چاشت کی نماز پڑھ کر خلوت گاہ میں تشریف لے جاتے، ہمیشہ باوضو رہتے، کلمہ طیبہ اور دیگر وظائف پابندی سے ادا کرتے، پیر، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھتے اور اولیاء اللہ کے ساتھ ذکر وعبادت میں مصروف رہتے۔

نمبر ۲ : اللہ کی قدرت — تیل

اللہ تعالیٰ نے ناریل، مونگ پھلی سورج مکھی، سرسوں وغیرہ کے ایسے بے شمار پیڑ پودے بنائے ہیں جس کے ذریعہ ہمیں مختلف قسم کا خوشبودار تیل حاصل ہوتا ہے اور ہمارے کھانے لگانے اور مالش وغیرہ کی ضرورت پوری ہوتی ہے۔ غور کرنے کی بات ہے کہ ان پیڑ پودوں کو تیل پیدا کرنے کی صلاحیت کون عطا کرتا ہے اور ان کے دانوں اور بیجوں سے مختلف قسم کے رنگوں کا ذائقہ دار تیل کون جمع کرتا ہے؟ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ جس نے اپنی قدرت سے انسانوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اتنا اچھا انتظام کیا ہے۔

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — بیمار کی نماز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کھڑے ہوکر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو''۔ [بخاری: 1117، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کوئی بیمار ہو اور کھڑے ہوکر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو، تو رکوع وسجدہ کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے؛ اگر رکوع وسجدے پر بھی قادر نہ ہو، تو اشارے سے پڑھے اور اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو لیٹ کر پڑھے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — دعا کے وقت ہاتھوں کو اُٹھانا

رسول اللہ ﷺ دعا کے وقت ہاتھوں کو اتنا اٹھاتے تھے کہ آپ ﷺ کی بغل مبارک ظاہر ہوجاتی تھی۔
[بخاری: 6341، عن انس رضی اللہ عنہ]

صبح کی دعا	نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دن میں ایک بار یہ دعا پڑھے : ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰئِكَتِكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ)) تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن کا چوتھا حصہ جہنم سے آزاد کر دیتے ہیں اور جو دن میں ۲ / بار پڑھے اس کا آدھا بدن آزاد کر دیتے ہیں اور جو تین مرتبہ پڑھے اس کے تین حصے آزاد کر دیتے ہیں اور جو چار مرتبہ پڑھے اس کو پورا ہی آزاد کر دیتے ہیں''۔ [ابوداؤد: 5069، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

جھوٹی قسم کھانے کا وبال	نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جھوٹی قسم کھائے، تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال حاصل کر لے، تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت ناراض ہوں گے''۔

[ابوداؤد: 3243، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

دنیا کا کوئی بھروسہ نہیں	نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس دنیا کی مثال اس کپڑے کی سی ہے، جس کو شروع سے کاٹ دیا جائے اور اخیر میں ایک دھاگے پر لٹکا ہوا رہ جائے، تو وہ دھاگہ کبھی بھی ٹوٹ سکتا ہے (اسی طرح اس دنیا کا کوئی ٹھکانہ نہیں، کبھی بھی ختم ہو جائے گی)''۔ [شعب الایمان: 9875، عن انس رضی اللہ عنہ]

قیامت کے دن زمین کا لرزنا	نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب زمین پوری حرکت سے ہلا دی جائے گی، زمین اپنے بوجھ (مردے اور خزانے) باہر نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اس زمین کو کیا ہو گیا ہے؟ اس دن زمین اپنی باتیں بیان کر دے گی، اس لیے کہ آپ کے رب نے اس کو حکم دیا ہوگا''۔ [سورۂ زلزال: 1 تا 5]

سرکہ کے فوائد	نمبر ⑨ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے''۔ [مسلم: 5350، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
فائدہ: سرکہ کے بارے میں محدثین حضرات کہتے ہیں کہ یہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں ورم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ [العلاج النبوی]

	نمبر ⑩ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی ناراضگی کی ہے کہ تم ایسی باتیں کہو جن پر عمل نہ کرو''۔ [سورۂ صف: 2، 3]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کا دورِ حکومت

اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ خاندان تیموریہ کے سب سے زیادہ عقل مند، بہادر، منصف مزاج اور حکومت وملکی انتظام کی بھرپور صلاحیت رکھتے تھے۔ وہ ۱۰۶۸ھ میں تخت نشین ہوئے، اگلے سال تخت نشینی کے موقع پر لوگوں کے تمام ٹیکس معاف کردیے اور پچیس لاکھ روپے ضرورت مند لوگوں میں تقسیم کیے، چھ لاکھ تیس ہزار روپے کے تحفے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ روانہ فرمائے، ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی لاگت سے قلعہ میں سنگِ مرمر کی مسجد تعمیر کرائی، جگہ جگہ غریبوں کے لیے لنگر خانے کھلوائے، عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کی حکومت کراچی بندرگاہ سے لے کر آسام کی مشرقی حدود اور کوہ ہمالیہ سے لے کر بحر ہند تک پھیلی ہوئی تھی، انہوں نے ملکی انتظام کے تحت نشہ آور چیزوں، ناچ گانے اور خلاف شریعت کاموں پر پابندی لگائی، راستوں کو لوٹ مار کرنے والوں سے محفوظ کیا، ایک لاکھ چالیس ہزار روپے سالانہ محتاجوں کے لیے مقرر کیے، انہوں نے کسی مذہبی مقام کو گرانے کی کبھی اجازت نہیں دی، ہر طبقہ ومذہب کے لوگ خوشحالی اور امن وسکون سے رہتے اور آزادی کے ساتھ اپنے مذہب کی رسموں کو ادا کرتے، وہ ہر چھوٹے بڑے کی بات غور سے سن کر فیصلہ کرتے اور حق بات کے مقابلہ میں کسی کی سفارش قبول نہیں کرتے تھے۔

نمبر ۲ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — فرشتوں کی مدد

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب کفار سے مڈبھیڑ ہوئی، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ((يَامٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ)) اس کے بعد دیکھا کہ فرشتوں نے کفار کو آگے پیچھے سے مارنا شروع کیا اور ایک ایک کر کے بہت سے کفار زمین پر گر پڑے۔

[دلائل النبوۃ للاصفہانی:373]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — وارثین کے درمیان وراثت تقسیم کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو۔"

[مسلم:4143، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہوجائے اور اس نے مال چھوڑا ہو، تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی وجہ کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — تین چیزوں سے پناہ مانگنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے: " ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ))

ترجمہ: اے اللہ! میں آپس کے اختلاف، نفاق اور برے اخلاق سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ [ابوداؤد:1546، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑤ : ایک اہم عمل کی فضیلت	بازار جاتے وقت دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھے: ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور ایک لاکھ گناہ ختم کر دیتے ہیں اور ایک لاکھ درجات بلند فرماتے ہیں''۔
[ترمذی: 3428، عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑥ : ایک گناہ کے بارے میں	کسی پر تہمت لگانا گناہ عظیم ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لا دلیا''۔ [سورۂ نساء: 112]

نمبر ⑦ : دنیا کے بارے میں	جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کرلو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی، تاکہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا''۔ [سورۂ منافقون: 10]

نمبر ⑧ : آخرت کے بارے میں	حضرت میکائیل کی حالت

آپ ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا: ''کیا بات ہے؟ میں نے میکائیل کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا؟'' عرض کیا: جب سے دوزخ کی پیدائش ہوئی ہے، میکائیل نہیں ہنسے۔ [مسند احمد: 12930، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ⑨ : قرآن سے علاج	موسمی پھلوں کے فوائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''﴿كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ﴾ ترجمہ: جب وہ درخت پھل لے آئیں تو انہیں کھاؤ''۔ [سورۂ انعام: 141] --- فائدہ: موسمی پھلوں کا استعمال صحت کے لیے بے حد مفید ہے اور بہت سی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے، لہٰذا اگر گنجائش ہو تو ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

نمبر ⑩ : نبی ﷺ کی نصیحت	

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کی نصیحت فرمائی: ''① غریب اور مسکین کے قریب رہنا اور ان سے محبت کرنا ② مال و دولت میں اپنے سے کمتر کی طرف دیکھنا نہ کہ اپنے سے زیادہ مالدار کی طرف ③ صلہ رحمی کرنا اگر چہ وہ منہ موڑے ④ کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کرنا ⑤ حق بات کہنا اگر چہ (سامنے والے کو) کڑوی معلوم ہو ⑥ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی کی پرواہ نہ کرنا ⑦ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھتے رہنا۔ یہ سب چیزیں عرش کے نیچے ایک خزانہ ہے اس میں سے ہیں''۔ [مسند احمد: 20906]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کی دینی وعلمی خدمات

اورنگ زیب عالمگیر رحمتہ اللہ علیہ کو اسلامی وشرعی علوم سے خاص لگاؤ تھا، یوں تو ان کے دور میں بہت سے دینی اور علمی کام انجام دیے گئے اور بہت ساری کتابیں شائع کی گئیں، انہیں میں سے علامہ حسن کی کتاب ''ردشیعہ'' اور دوسری کتاب مولانا محمد مصطفیٰ کی ''نجم الفرقان'' ہے، جو قرآن مجید کے الفاظ کی فہرست (Index) ہے، اس کے علاوہ ان کا گراں قدر علمی کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے ہندوستان کے علماء کی ایک جماعت کو حکم دیا کہ فقہ کی تمام کتابوں سے مسائل منتخب کر کے ایک ایسی جامع کتاب تیار کی جائے، جو فقہ کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہو، شیخ نظام الدین کو اس جماعت کا صدر بنایا گیا، چنانچہ علماء کی آٹھ سالہ محنت کے بعد ''فتاویٰ عالمگیری شاہی'' تیار ہوئی، جس پر اُس زمانے میں دولاکھ روپے خرچ ہوئے۔ بادشاہ کا معمول تھا کہ روزانہ اس کتاب کا ایک صفحہ شیخ نظام سے پڑھوا کر اس پر غور وفکر کرتے اور پھر علماء کی متفقہ رائے سے اس کو لکھا جاتا۔ حقیقت میں یہ ایسا علمی کارنامہ ہے کہ جس نے علماء وطلبہ کو فقہ کی تمام کتابوں سے بے نیاز کر دیا۔ جب اس کتاب کو عرب علماء نے پڑھا، تو اسے بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا اور پھر عرب میں فتاوی ہندیہ کے نام سے اس کو شائع کیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — مچھر

اللہ تعالیٰ نے چھوٹی بڑی بے شمار مخلوق پیدا فرمائی ہے کوئی بھی چیز قدرت کے کارخانے میں نکمی اور بے کار نہیں ہے۔ مچھر ہی پر غور کیجیے تو اس کی بناوٹ اللہ کی قدرت کا کرشمہ معلوم ہوتی ہے۔ وہ جب انسان کے جسم پر بیٹھتا ہے تو اپنی سونڈ جلد کے مسامات میں داخل کر دیتا ہے اور پیٹ بھر کر خون چوس لیتا ہے اور حیرت کی بات ہے کہ اس کی سونڈ اتنی باریک ہونے کے باوجود نلکی (Pipe) کی طرح ہوتی ہے آخر اس کی اتنی باریک سونڈ میں سوراخ کس نے پیدا کیا؟ بے شک یہ اللہ ہی کی قدرت کی دلیل ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو''۔ [سورۂ بقرۃ: 238]

فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا

عبداللہ بن ابی اَوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے (اللہ کا) ذکر فرماتے، بے جابات نہ

فرماتے، نماز لمبی پڑھتے، خطبہ بہت مختصر دیتے اور بیواؤں اور مسکینوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلنے میں عار اور شرم محسوس نہ فرماتے۔ [نسائی:1415]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	جنت کا خزانہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ ((لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) بکثرت پڑھا کرو، اس لیے کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے‘‘۔ [ترمذی:3601، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	زنا اور ناپ تول میں کمی کرنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جس قوم میں زنا عام ہوتا ہے، اس میں طاعون اور ایسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں جو پہلے نہیں تھیں؛ اور جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، تو وہ لوگ قحط سالی، پریشانیوں اور بادشاہ کے ظلم کے شکار ہو جاتے ہیں۔‘‘ [ابن ماجہ:4019، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کیا کہتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا، میں تیرے سینے کو مالداری سے بھر دوں گا اور تیری محتاجگی کو ختم کر دوں گا اور اگر ایسا نہیں کرے گا، تو میں تیرے سینے کو مشغولی سے بھر دوں گا اور تیری محتاجگی کو بند نہیں کروں گا‘‘۔ [ترمذی:2466، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	اہل جنت کا لباس

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’(اہل جنت کو) سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنیں گے۔‘‘ [سورۂ کہف:31]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹتے۔ [مسلم:5296، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا ہاضمہ کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت	

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’بلا شبہ یہ قرآن ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے، اور تم اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں چاہ سکتے، اللہ تعالیٰ بڑے علم و حکمت کا مالک ہے‘‘۔

[سورۂ دہر:29 تا 30]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ۱۱۱۴ھ میں ''قصبہ پھلت''، ضلع مظفر نگر میں ہوئی، آپ نے ۵ رسال کی عمر میں تعلیم شروع کر کے ۱۵ رسال کی عمر تک حفظ قرآن کے ساتھ تمام درسی و دینی علوم حاصل کر لئے۔ اس کے بعد اپنے والد شاہ عبد الرحیم صاحب سے بیعت ہوئے اور سترہ سال کی عمر میں خلافت بھی مل گئی، پھر ۳۰ رسال کی عمر تک اپنے والد مرحوم شاہ عبد الرحیم صاحب کی مسند درس اور بیعت و ارشاد سے خلق خدا کو نفع پہنچایا۔ ۱۱۴۳ھ میں فریضۂ حج ادا کیا۔ مدینہ منورہ کے شیخ ابو طاہر مدنی سے بخاری شریف اور مکہ مکرمہ اور حجاز کے بہت سے علماء سے صحاح ستہ کی سماعت اور دیگر کتب احادیث کی اجازت لے کر ہندوستان واپس آئے، اور ۱۱۴۵ھ میں باضابطہ درس حدیث شروع فرمایا۔ اسی طرح دہلی میں دار العلوم رحیمیہ کی بنیاد ڈالی۔ تعلیم و تدریس کے ساتھ آپ نے تقریباً ۵۰ رکتابیں بھی لکھیں۔ جن میں فتح الرحمٰن نام سے فارسی میں قرآن کریم کا ترجمہ اور الفوز الکبیر میں مفسرین کے تفسیری نکات اور اصول وضوابط کو بیان فرمایا۔ حجۃ اللہ البالغہ میں شریعت کے اسرار ورموز کی عمدہ انداز میں تشریح فرمائی غرض آپ نے ہندوستان کی تاریخ میں قرآن وحدیث کی اشاعت، شریعت کے اسرار ورموز بیان کر کے وہ نمایاں کارنامہ انجام دیا ہے جسے ہندوستان کے مسلمان کبھی نہیں بھلا سکتے۔ آخر ۱۱۷۶ھ میں ۶۲ رسال کی عمر میں وفات پائی، اور دہلی کے مشہور قبرستان ''مہدیان'' میں اپنے والد مرحوم کے مزار سے متصل مدفون ہوئے۔

نمبر ② : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم سے خوشبو آنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی عنبر، کوئی مشک اور کوئی خوشبودار چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کے جسم) کی مہک سے زیادہ خوشبو دار ہرگز نہیں سونگھی۔ [مسلم:6053، عن انس رضی اللہ عنہ] -------- اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی مصافحہ کرتا، تو تمام دن اس شخص کو مصافحہ کی خوشبو آتی رہتی اور جب کبھی آپ کسی بچہ کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے، تو وہ خوشبو کے سبب دوسرے لڑکوں میں پہچانا جاتا۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ:238]

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — امانت کا واپس کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو۔ [سورۂ نساء:58]
فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — چار چیزوں سے بچنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے: ''((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ ھٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں نہ ڈرنے والے

دل، قبول نہ ہونے والی دعا، سیر نہ ہونے والے نفس اور نفع نہ پہنچانے والے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ لیتا ہوں''۔ [ترمذی:3482، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت	ثواب کی نیت سے اذان دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سات سال ثواب کی نیت سے اذان دے، تو اس کے لیے جہنم سے خلاصی لکھ دی جاتی ہے''۔ [ترمذی:206، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں	اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی''۔ [سورۂ انعام:151]--- خلاصہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہٰذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے یہ بہت ہی بڑا گناہ اور حرام ہے۔

نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں	دنیا کی محبت اور آخرت سے بے فکری

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے)۔'' [سورۂ دھر:27]

نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں	ایمان والوں کا جہنم سے نکلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُن فرشتوں کو جو دوزخ پر مقرر ہوں گے، حکم دے گا کہ جس نے مجھے کبھی یاد کیا، یا کسی موقع پر جو بندہ مجھ سے ڈرا اُس کو دوزخ سے نکال دیا جائے''۔
[ترمذی:2594، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج	کھجور سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملے تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ۔ [مسند ابی یعلیٰ، 434، عن علی رضی اللہ عنہ]--- فائدہ: بچے کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''برے ساتھی کے پاس بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے اور اچھے ساتھی کے پاس بیٹھنا تنہائی سے بہتر ہے، نیک بات زبان سے نکالنا خاموشی سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بری بات زبان سے نکالنے سے بہتر ہے''۔ [بیہقی فی شعب الایمان:4784، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — فتح علی ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ

فتح علی ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ بروز سنیچر ۲۰/ذی الحجہ ۱۱۶۳ھ بمطابق ۱۰/نومبر ۱۷۵۰ء میں بنگلور سے ۳۳/کلومیٹر دور شمال کی جانب ایک قصبے میں پیدا ہوئے والد کا نام حیدر علی اور ماں کا نام فاطمہ بیگم ہے، جو فخر النساء سے مشہور تھیں، وہ عرب کے خاندان قریش سے تعلق رکھتے تھے، پانچ برس سے لے کر انیس سال کی عمر تک حفظ قرآن، دینی علوم اور جنگی فنون میں مختلف ماہرین فن سے مکمل مہارت حاصل کر لی اور سپہ سالار بن کر جرأت و بہادری کے ساتھ دشمنوں سے مقابلہ کر کے فتح علی خان بہادر کا خطاب حاصل کر لیا، جب ۱۷۶۷ء میں دشمنوں نے باقاعدہ جنگ چھیڑ دی تو ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ بھی سات ہزار فوج لے کر ان سے لڑے اور انہیں شکست دے کر منگلور کے مضبوط قلعہ پر قبضہ کر لیا پورے ہندوستان میں ریاست میسور ہی ایسی تھی جس نے ان لوگوں کے خلاف چار جنگیں لڑیں، دو جنگوں میں ان کو بھاگنے پر مجبور ہونا پڑا یا پھر جیل کی ہوا کھانی پڑی۔ جنگ آزادی میں مسلمان بادشاہوں میں سے حیدر علی خان اور ٹیپو سلطان شہید رحمۃ اللہ علیہ کی قربانی اور جنگی حملوں کو بھلایا نہیں جا سکتا، ٹیپو سلطان ایک ایسا مرد مجاہد تھا جس نے دین اور آزادیٔ وطن کی خاطر دشمنوں کے خلاف لڑتے ہوئے چار مئی ۱۷۹۹ء کو اپنا پاکیزہ خون بہا کر خاک وطن کے ذروں کو روشن کر دیا۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — سمندری مکڑی

اللہ تعالیٰ نے زمینی مکڑی کی طرح سمندر میں بھی مکڑی پیدا فرمائی ہے۔ اسے انگریزی میں اکٹوپس (Octopus) کہتے ہیں۔ اس کے آٹھ پیر ہوتے ہیں، اس کے جسم میں ہڈی نہیں ہوتی، بلکہ پورا بدن گوشت اور کھال پر مشتمل ہوتا ہے، اس کی صرف ایک آنکھ ہوتی ہے، وہ دور ہی سے اندازہ کر کے تیز رفتاری کے ساتھ اپنے شکار کو پکڑتی ہے اور خون چوس کر چھوڑ دیتی ہے، سمندر میں ایسی مخلوق کا پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کی عجیب قدرت ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — جمعہ کی نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے؛ مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے) ① وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو، ② عورت، ③ نابالغ بچہ، ④ بیمار“۔ [ابوداؤد: 1067، عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ]
فائدہ: جہاں جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں، تو وہاں جمعہ کی نماز ادا کرنا ہر صحیح و تندرست، آزاد اور بالغ مسلمان مرد پر فرض ہے۔ لیکن مسافر پر فرض نہیں ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — بچہ کی پیدائش کے بعد کان میں اذان دینا

جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے کان میں اذان دی۔ [ترمذی: 1514، عن ابی رافع رضی اللہ عنہ]--- فائدہ: بچہ کے پیدا ہونے کے بعد دائیں کان میں اذان دینا اور بائیں کان میں اقامت کہنا سنت ہے۔

نیند سے جاگنے پر دعا پڑھنا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص رات میں بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) پھر یہ کہے ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ)) یا دعا مانگے، تو وہ قبول کر لی جائے گی اور اگر وضو کرکے نماز پڑھے، تو اس کی نماز قبول کی جائے گی''۔ [بخاری:1154، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

حرام لقمہ کی نحوست	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے لیے دعا کر دیجیے کہ میں مستجاب الدعوات ہو جاؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے کھانے کو پاکیزہ بنالو، تو مستجاب الدعوات ہو جاؤ گے۔ خدا کی قسم! جب کوئی شخص حرام لقمہ پیٹ میں ڈالتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل چالیس دن تک قبول نہیں کرتا، جس بندہ کا جسم حرام مال سے پلا، بڑھا اس کا بدلہ جہنم کے علاوہ کچھ نہیں''۔ [ترغیب وترہیب:2484]

دنیا کی محبت کا نقصان	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ سے تعلق کر لیا اللہ اس کی حاجتوں کا کفیل ہو جائے گا اور ایسی جگہ سے روزی دے گا، جس کا وہم و گمان نہیں ہوگا اور جو شخص دنیا سے تعلق کر لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتا ہے''۔ [معجم الاوسط:3490، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

اعمال کا وزن	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جس شخص (کے اعمال) کا پلہ بھاری ہوگا، تو وہ شخص عیش و راحت کی زندگی میں ہوگا اور جس شخص کے اعمال کا پلہ ہلکا ہوگا، تو اس کا ٹھکانہ ''ہاویہ'' ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ ''ہاویہ'' کیا ہے؟ وہ دھکتی ہوئی آگ ہے''۔ [سورۂ قارعہ:6 تا 11]

گردے کی بیماریوں کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کرو''۔ [مستدرک حاکم:8237، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: گردہ میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے تو کولہوں میں درد ہوتا ہے بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے اس بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پلایا جائے۔

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''خبردار ہو جاؤ یہ قرآن سراسر نصیحت ہے، جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے''۔ [سورۂ مدثر:54 تا 55]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت

ٹیپو سلطان شہید رحمتہ اللہ علیہ سچے محبّ وطن اور تمام طبقہ کے لوگوں کے ساتھ عدل وانصاف کرنے والے بادشاہ تھے،ان کے دور میں سب کو اپنے مذہب کے مطابق عمل کرنے کی مکمل آزادی حاصل تھی ،ساتھ ہی شریعت کے ہر حکم پر عمل کیا کرتے تھے،ان کے اندر اسلامی معاشرہ کے قیام کا بھر پور جذبہ تھا، وہ تقوی و پرہیز گاری ،شرم وحیاء،روزہ ونماز کی پابندی اور نماز تہجد کی ادائیگی کا بڑا اہتمام کرتے تھے۔ دینی علوم میں بڑی مہارت حاصل تھی ، بادشاہ ہونے کے باوجود بہت سی کتابیں لکھیں اور سری رنگا پٹنم میں دینی وعصری تعلیم کے لیے جامع الامور نام کی ایک یونیورسٹی قائم کی ۔ نیز اہل علم کو ہر مسجد میں بچوں کی تعلیم کے لیے دینی مدارس قائم کرنے کا حکم دیا۔ جب انہوں نے میسور کی جامع مسجد تعمیر کرائی ،تو ملک کے بڑے بڑے علماء ومشائخ کی موجودگی میں فرمایا:اس مسجد کا افتتاح وہ شخص کرے جس کی ایک فرض نماز بھی قضا نہ ہوئی ہو۔ جب کوئی آگے نہیں بڑھ سکا ،تو نماز پڑھانے کے لیے خود آگے بڑھے اور فرمایا:الحمد للہ آج تک میری ایک بھی فرض نماز قضا نہیں ہوئی ۔مگر افسوس !!اتنے بڑے شریعت کے پابند اور عدل وانصاف کرنے والے بادشاہ کی ساری خوبیوں کو چھپا کر، آج ان کی سیرت وکردار کو غلط انداز میں پیش کیا جارہا ہے۔

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — راستہ کا خوشبودار ہو جانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی راستہ سے گزرتے اور کوئی شخص آپ ﷺ کی تلاش میں جاتا، تو وہ خوشبو سے پہچان لیتا کہ آپ ﷺ اس راستہ سے تشریف لے گئے ہیں ، یہ خوشبو عطر وغیرہ لگائے بغیر خود آپ ﷺ کے بدن مبارک سے آتی تھی۔ [سنن دارمی:67،عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:"ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا"۔ [سورۂ نساء:12]

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — سفر سے واپسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس لوٹتے، تو یہ دعا پڑھتے :"((اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ))"
ترجمہ: ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد وثنا کرنے والے ہیں۔ [ترمذی:3440،عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ]

روزہ رکھنے کا انعام	نمبر۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت کے بقدر دور فرما دیتے ہیں''۔ [ترمذی:1622،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

عہد توڑنے والوں کا انجام	نمبر۶ : ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی''۔ [سورۂ رعد:25]

مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں	نمبر۷ : دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جب (اللہ تعالیٰ) انسان کو آزماتا ہے، تو (اس کو ظاہراً مال دولت دے کر) اس کا اکرام کرتا ہے، تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے کیونکہ جتنا زیادہ مال ہوگا، قیامت کے دن حساب میں اتنی ہی پریشانی ہوگی)''۔
[سورۂ فجر:15]

نیک اولاد کا فائدہ	نمبر۸ : آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں آدمی کے درجات بلند کیے جائیں گے، تو وہ کہے گا: مجھے یہ مرتبہ کیسے مل گیا؟ پھر اسے بتایا جائے گا کہ (یہ مقام) تم کو تمہاری اولاد کے استغفار کرنے کی وجہ سے ملا ہے''۔
[ابن ماجہ:3660 عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ہر قسم کے درد کا علاج	نمبر۹ : طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے:
((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ)) [ترمذی:2075]

	نمبر۱۰ : نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی: ''① اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، چاہے تم قتل کر دیے جاؤ یا جلا دیے جاؤ۔ ② اپنے ماں باپ کی کبھی نافرمانی مت کرنا، چاہے وہ تم کو گھر اور مال و جائداد چھوڑنے کا حکم دے۔ ③ فرض نماز کبھی بھی جان بوجھ کر مت چھوڑنا، اس لیے کہ جو آدمی فرض نماز جان بوجھ کر چھوڑ دیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے نکل جاتا ہے۔ ④ ہرگز شراب مت پینا، اس لیے کہ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے''۔ [مسند احمد:21570]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ① : اسلامی تاریخ — ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت

ٹیپو سلطان کی دشمنوں سے آخری جنگ کے موقع پر سیکریٹری حبیب اللہ نے عرض کیا "حضور وقت کا تقاضہ ہے کہ اپنی جان اور اپنے شہزادوں کی یتیمی پر رحم کیجیے"، تو سلطان نے کہا: "میں اپنی ذات اور اولاد کو دین محمدی پر قربان کرنے کا فیصلہ کر چکا ہوں"، میر صادق کی غداری سے دشمن کی فوج قلعہ میں داخل ہوگئی، بادشاہ نے کھانے کا لقمہ اٹھایا ہی تھا کہ اپنے وفادار فوجی عبدالغفار کی شہادت کی خبر سن کر فرمایا: "ہم بھی اب کچھ دیر کے مہمان ہیں" یہ کہہ کر میدان جنگ میں کود پڑے اور کافی دیر تک لڑتے رہے، یہاں تک کہ قلعہ پر دشمنوں کا قبضہ ہوگیا، چنانچہ ان کے غدار خادم راجا خان نے کہا: حضور اپنی جان کی حفاظت کے لیے اپنے آپ کو دشمن کے حوالہ کر دو، تو جلال میں آکر کہا: میرے نزدیک شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سوسالہ زندگی سے بہتر ہے"۔ جسم پر کئی گولی لگنے کے باوجود شام تک لڑتے رہے، ایک غدار کا سلطان کی طرف اشارہ کر کے دشمنوں کے افسر کو خبر دار کرنا تھا، کہ چاروں طرف سے گولیوں کی بارش ہونے لگی اور سینے پر گولی لگتے ہی وہ زمین پر گر گئے، ایک سپاہی نے موقع غنیمت پا کر ان کی ہیروں سے جڑی تلوار نکالنے کی کوشش کی، تو ایسی نازک حالت میں بھی حملہ کر کے ایک سپاہی کو جہنم رسید کر دیا۔ پھر سر پر گولی لگنے کی وجہ سے ۴؍مئی ۱۷۹۹ء کو جام شہادت نوش فرمایا۔ اگلے دن شاہی اعزاز کے ساتھ اپنے والد حیدر علی کے پہلو میں دفن کر دیے گئے۔

نمبر ② : اللہ کی قدرت — ہوا میں آواز

ہوا انسانی زندگی کے لیے ضروری ہے، اس کے بغیر کوئی بھی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا۔ ہوا ہی کی مدد سے ہم ایک دوسرے کی آواز سنتے ہیں۔ چاند پر ہوا نہ ہونے کی وجہ سے آواز نہیں سنی جا سکتی، ہوا میں لہریں ہوتی ہیں یہ آواز کی لہریں فضا میں پھیل کر کانوں کے پردے سے ٹکراتی ہیں، جس سے کان کے پردے کی پتلی جھلی تھرتھرانے لگتی ہے، وہ فوراً دماغ کو اس کی خبر دیتی ہے، ہوا ہی کی مدد سے آواز پانچ سیکنڈ میں ایک میل کی رفتار سے دوڑتی ہے۔ جب ریڈیو اور وائرلیس کے ذریعہ آواز کو ریڈیائی لہروں میں بدل دی جائے، تو وہ آواز سورج کی روشنی کی رفتار، یعنی ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کے حساب سے دور دور تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ سب اللہ کی قدرت کی ایک نشانی ہے۔

نمبر ③ : ایک فرض کے بارے میں — والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "تیرے رب نے حکم دے دیا ہے کہ تم اس کے علاوہ کسی کی عبادت مت کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرو"۔ [سورۂ بنی اسرائیل:23]

فائدہ: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ان کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا اور انہیں تکلیف نہ پہنچانا اولاد پر ضروری ہے۔

نمبر ④ : ایک سنت کے بارے میں — اِثمد سرمہ لگانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات سونے سے پہلے تین مرتبہ اِثمد سرمہ لگایا کرتے تھے۔ [مستدرک:8249]

درخت لگانا	نمبر ۵ : ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان درخت لگاتا ہے، یا کھیتی کرتا ہے، پھر اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھاتا ہے، تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے (یعنی صدقے کا ثواب ملے گا)''۔ [بخاری:2320، عن انس رضی اللہ عنہ]

متکبر کی سزا	نمبر ۶ : ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن تکبر کرنے والے چیونٹیوں کے برابر جسموں میں اُٹھائے جائیں گے؛ ان کی صورتیں انسان کی ہوں گی، ان کے لیے ہر طرف ذلت ہی ذلت ہوگی، اور ان کو جہنم میں بُولَس نامی ایک جگہ کی طرف گھسیٹ کر لے جایا جائے گا، جہاں پر ایک سخت آگ ان کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور پینے کے لیے جہنمیوں کا خون اور پیپ دیا جائے گا''۔ [ترمذی:2492، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

دنیا میں برکت	نمبر ۷ : دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور بے شک یہ دنیا بڑی میٹھی اور سرسبز و شاداب ہے پس جو اس کو اس کے حق کے ساتھ (یعنی حلال) طریقے سے لے گا، تو اللہ عزوجل اس کے لیے اس میں برکت دے گا...... الخ۔ [مسند احمد:16404، عن معاویۃ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ]

جنت کا باغ	نمبر ۸ : آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کے پابند رہے، تو ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بہت بڑی کامیابی ہے''۔ [سورۂ بروج:11]

بخار کا علاج	نمبر ۹ : طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے بخار آجائے، وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اُسے شفا حاصل ہوگی:
((بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ))
ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے''۔ [ابن ابی شیبہ ج:7/ص:145، عن مکحول رضی اللہ عنہ]

	نمبر ۱۰ : قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے، شیطان تو تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کا حکم کرتا ہے اور اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہنے کا حکم کرتا ہے، جس کا تمہیں علم نہیں ہے''۔
[سورۂ بقرہ:168تا169]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

نمبر ۱ : اسلامی تاریخ — تاتاری فتنہ اور عالم اسلام

جب انسان خدا کو بھول کر آزادانہ زندگی گذارنے لگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اپنے ابدی قانون کے تحت فتنوں اور آزمائشوں کا سیلاب بھیج دیتا ہے، کچھ اسی طرح چھٹی صدی ہجری میں ہوا۔ جب لوگوں میں بُرائیاں، ظلم وستم، خانہ جنگی اور عیش وعشرت کا بازار اتنا گرم ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے دین کو بھی بھول بیٹھے، پنج وقتہ نماز تو درکنار عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز کی بھی پرواہ نہیں کرتے، ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے تاتاریوں کی شکل میں ایک زبردست فتنہ برپا کیا، چنانچہ تاتاری قوم نے چنگیز خاں کی قیادت میں خوارزم شاہ کی حکومت پر ۶۱۶ھ میں پہلا حملہ کیا، پھر ۶۲۴ھ میں اس کا انتقال ہوگیا، لیکن اس کے مقاصد کی تکمیل اس کے بیٹے اور پوتے نے ایران، ترکستان، بخارا، سمرقند، ہمدان، قزوین اور نیشاپور وغیرہ میں خون کی دریا بہاتے ہوئے اس کا پوتا ہلاکو خان بغداد آ پہنچا اور اس کی بھی اینٹ سے اینٹ بجادی، اور چالیس دن تک صرف بغداد میں ۱۸ ر لاکھ لوگوں کو قتل کیا، ساتھ ہی ساتھ اسلامی نشانات بھی مٹاتے گئے اور لائبریری کو تباہ وبرباد کرکے کتابیں دریا میں بہادی گئیں جس کے نتیجے میں دریا کا پانی روشنائی سے کالا ہوگیا تھا، اتنا زبردست حادثہ مسلمانوں پر کبھی نہیں آیا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھیے کہ جس قوم نے عالم اسلام کو تباہ وبرباد کیا تھا خود انہیں کو ایمان کی توفیق دی اور وہ پوری قوم مسلمان ہوکر اسلام کی پاسبان بن گئی، اللہ تعالیٰ قرآن میں سچ فرمایا ہے: اگر تم پھر جاؤ گے (اور ہمارے احکام کی نافرمانی کروگے) تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا جو تمہاری طرح (نافرمان) نہیں ہوگی۔ [سورۂ محمد: 38]

نمبر ۲ : حضور ﷺ کا معجزہ — روشنی کا تیز ہونا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اندھیرے میں اس طرح دیکھتے تھے، جس طرح روشنی اور اجالے میں دیکھتے تھے۔ [بیہقی فی دلائل النبوۃ: 2326]

نمبر ۳ : ایک فرض کے بارے میں — نمازِ جمعہ کے لیے جماعت کا ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو''۔ [سورۂ جمعہ: 9] --- فائدہ: جمعہ کی اذان کو سن لینے کے بعد خرید وفروخت چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف چل پڑنا اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے۔

نمبر ۴ : ایک سنت کے بارے میں — والدین اور مسلمانوں کے لیے دعا

والدین اور تمام مومنین کی مغفرت کے لیے اس طرح دعا کرے: ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! میری، میرے والدین کی اور تمام مومنین کی قیامت کے دن مغفرت فرما دینا۔ [سورۂ ابرٰہیم:40]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت	مومن کی پریشانی میں مغفرت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی مومن کو درد، تھکن، بیماری اور غم لاحق ہوتا ہے اور اس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے، تو اس کے بدلہ اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں''۔ [مسلم:6568،عن ابی سعید رضی اللہ عنہ و ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں	برے کاموں کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے''۔ [سورۂ نور:19]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں	دنیا کا مال وقتی ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی''۔ [سورۂ ہمزہ:2 تا4]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں	قیامت کے دن جمع ہونا ہے

حضرت ابوسعید بن فضالہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جب لوگوں کو ایسے دن جس میں کوئی شک نہیں (یعنی قیامت کے دن) جمع کرے گا، تو ایک پکارنے والا پکارے گا، کہ جس نے کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے لیے کیا ہو اور اس میں کسی کو شریک کیا ہو (یعنی ریا کاری کی ہو) تو وہ شخص اس سے اپنا ثواب مانگ لے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بڑے ہی بے نیاز ہیں۔ [ترمذی:3154]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج	نظر بد اور شیطانی اثر سے حفاظت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے لیے ان الفاظ میں دعا فرماتے تھے۔ (أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ) [بخاری:5703]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کسی کو کوئی چیز وزن کر کے دو، تو جھکتا ہوا تولو''۔

[ابن ماجہ:2222،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

فہرست
مضامین

عناوین	صفحہ نمبر

عناوین	صفحہ نمبر

عناوین	صفحہ نمبر
رمضان المبارک	

| **شوال المکرم** | |